ترجمۃ المتنبی

ب احمد بن الحسین بن للندی الکوفی المعروف بالمتنبی ایک شاعر بلیغ لطیف الطبع بلند فکر شیرین مقال
یال ہے باوجودیکہ اُسکی برس گزر چکے ہیں مگر ابتلک اُسکی فصاحت و بلاغت و دقت مضامین و چستی
عمدگی معانی و استع شبیہات نمکین و تشبیہات دلنشین مسلم ادبائے نامدار و شعرائے روزگار ہین۔ اور
رم و معاملات روزمرہ ار بطور ضرب امثال ورد زبان اہل کمال ہین۔ اور اُسکا سدا بہار چمن کلام خزان
ار و گردش لیل و نہا تداد زمان محفوظ ہے۔

روشش باشد | وین گلستان ہمیشہ خوش باشد

یہ نامور شاعر کوفہ سنہ ۳۰۳ میں پیدا ہوا اِسلئے اِسکو کندی کہتے ہیں۔ وہ کندہ مشہور قبیلہ سے نہیں ہے بلکہ
ی القبیلہ ہے۔ اِس کہتے ہیں کہ اُسنے بادیہ سماوہ مین نبوۃ کا دعوی کیا تھا اور اپنے اشعار کو اپنا معجزہ
تھا اور بنی کلب ہ کثیر اُسکا تابع ہوگیا تھا اِسلئے ابو لولو نائب اخشیدیہ نے اُسپر چڑھائی کی اور
مجمع کو متفرق ک یا تھا۔ اور ایک عرصۂ دراز تک اُسکو مقید رکھا۔ جب اُسنے دعوی نبوت سے توبہ
اُسکو چھوڑ دیا۔ ت خلکان اپنی کتاب وفیات الاعیان مین لکھتے ہین کہ علمانے اُسکے دیوان کی بڑی
ں اور اُسکی مت ں اور میرے بعض اساتذہ نے مجھ سے کہا کہ دیوان مذکور کی چالیس شرحیں میری
سے گذر چکی ی اور دیوان کو نصیب نہیں ہوا۔ حق یہ ہے کہ یہ شخص شعر مین صاحب بخت بلند اور
ش و حشمت۔ ان دان اور لغت کا امام ہے۔ علاوہ لغات مشہورہ لغات وحشیہ و غریبہ سے بخوبی
تھا جب ب محاورات کچھ پوچھا جاتا تھا تو فوراً نظم و نثر عرب عربا بطور سند پیش کرتا تھا۔ کہتے ہین

کہ شیخ ابو علی فارسی نے اس سے ایک روز پوچھا کہ زبان عرب میں فعلی کے وزن پر کون کون جمع آتی ہیں۔ متنبی نے فوراً جواب دیا کہ حجلی اور ظربی۔ شیخ مذکور کہتے ہیں کہ میں نے برابر تین رات کتب لغت دیکھیں کہ ان دو کے سوا اس وزن پر کوئی اور جمع بھی آتی ہے مگر نہ ملی۔ اس تبحر کا کیا ٹھکانا ہے۔

آخر ۳۵۴ھ ہجری میں فاتک بن ابی الجہل اسدی نے اس عظیم القدر شخص اور اسکے بیٹے محمد اور اسکے غلام مفلح کو دجلہ کے کنارہ بروز چہارشنبہ ماہ رمضان میں قتل کر دیا اس حساب سے انکی عمر کل ۵۱ سال کی ہوئی۔ اسکا مرثیہ ابو القاسم مظفر بن علی طبسی نے اس طرح کہا ہے۔

ما رای الناس ثانی المتنبی	ای ثان یری لبکر الزمان
کان من نفسہ الکبیرۃ فی جیش وفی کبریاء ذو سلطان	
ہو فی شعرہ نبیٌّ ولکن	ظہرت معجزاتہ فی المعانی

اشتہار

اعلان

بسم الله الرحمن الرحيم

اهل الثناء ... نعماء وجل الآلاء والصلوة والسلام على سيد الانبياء

الاولياء وعلى آله واصحابه الذين هم قدوة ... ... واسوة

والبلغاء اما بعد فيقول العبد الضعيف المعتصم بالعزيز القوى ذو الفقار على

ى ان الشعر حظ العرب وسائر الناس من بحارهم مغترفون وباقوالهم

...ون وعلى آثارهم مهتدون وبفضلهم معترفون وقد كمل هذا الفن

فيهم وشاع واشتهر ولم يوجد عنه فى من سواهم عين ولا اثر وترعرع فيهم وفى غيرهم

...لم يولد واقتبل فيهم شبابا وفى من عداهم لم يوجد وسار فيهم مسير الشمس وغيرهم

...عرون وهب فيهم هبوب الريح وسواهم عنه عمون كيف لا وملوكهم وامراؤهم شعراء

...هم ونساؤهم خطباء وقد ورد فى الخبر عن سيد البشر عليه من الصلوات اكملها

والتحيات اشملها ان من الشعر لحكمة وان من البيان لسحرا هذا ولما فرغت من تسويد

تسهيل الدراسه فى شرح الحماسه وارتضى به الفحول وتلقوه بالقبول لكونه فخر لهم

لا فخر النفس منى بعض المترددين الى والمشتغلين لدى ان اشرح لهم فى الهندى

...الطيب احمد بن الحسين بن عبد الصمد الجعفى الكندى رحمه الله تعالى بهذا الطرز المرضى

... ليسهل فهم المعانى على الاوساط والادانى فاعتذرت بضيق باعى فى العلوم

... والتجئت بقلة استطاعتى فى اكثر العلوم فما وعوه فلما لم اجد بدا من اسعافهم

...ه بذلك ... جهد المقل وحررته محترزا عن الايجاز المخل والاطناب الممل

واعتمدتُ غالباً فی حل اللغات وتحقیق المحاورات وشرح المعانی وبیان المبانی علی التبیان للعکبری رحمه الله لکونه ناظراً علی اکثر الشروح وحررتُ معانی اللغة لکل شعر وشرحتُ المحاورة ان احتیج الیها بالعربی اولاً ثم ترجمتُ بالهندی بحیث یقوم مقام الشرح ثانیاً وسمّیتُه تسهیل البیان فی شرح الدیوان لیطابق الاسمُ المسمی ویوافق اللفظُ المعنی واللهَ تعالی اسئلُ ان یجعله مفیداً للمحصّلین ویرزقنی ذکراً جمیلاً فی الآخرین وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمین وصلی الله تعالی علی سید المرسلین واله واصحابه اجمعین

وقلتُ فیه

وَمن مذهبی ان لا اُخیّبَ راجیا فلا عذرَ لی فی اَن اُجیبَ المُنادیا

فقمتُ لتسوید الکتاب مُشمّراً ودُمتُ لتحریر المطالب ساعیا

وما اَربی اظهارُ فضلی وانّما رجائی بقاءُ الذکر لو کان باقیا

بماذا اُباهی انّنی لستُ کاتباً فصیحاً ولا ممن یجیدُ القوافیا

فان رضیتْ عنّی الکرامُ فلم اُبل لعمری بان اَرضی حسوداً مُداجیا

وارجو من النُّظّار ان ینظروا الی صنیعی بعینی من یُرای راضیا

فعینُ الرضا من کل عیبٍ کلیلةٌ ولکن عینَ السُّخط تبدی المساویا

ومالیَ استهدفتُ نفسی ولم اکن حریاً لامرٍ مثلِه ثم مالیا

لقد کلّفونی مَصعداً ما اُطیقُه وقد حمّلونی فوق رأسی الرواسیا

سأُنشد بیتاً للحریری انّه ضمینٌ لاظهار اعتذاری کافیا

علی انّنی راضٍ بان اُحمَلَ الهوی واَخلصَ منه لا علیّ ولا لیا

ویعرف قدرَ الترجمانِ وجهدَه ومحنتَه من یبتلی ببلائیا

والآن اشرعُ فی المقصود مستعیناً بستار العیوب ومفیض الخیر والجود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقال وقد امرہ سیف الدولۃ باجازۃ ابیات علی ہذا الوزن والروی اولہا

یالائمی کُفَّ الملامَ عن الذی ۔ اضناہ طولُ سقامہ وشقائہ

عَذَلُ العواذِلِ حولَ قلبِ التائہِ ۔ وَهَوَی الاحِبَّۃِ مِنہُ فی سوداۂ

العاذل واحد العذال والعذل۔ وجمع عاذلۃ عواذل۔ والتائہ المتحیر۔ وسویداء القلب الحبّۃ السوداء فی جوفہ کانہا قطعۃ کبد وروی قلبی بالاضافۃ فیکون التائہ صفۃ لہ ولیس بجید لانہ لایقال تاہ القلب۔ والروایۃ الجیدۃ اضافۃ القلب الی التائہ وقد عیب علی ابی الطیب قولہ التائہ والقصیدۃ مہموزۃ کلہا واعتذر لہ بانہ لم یرد التصریع لان الہاء فی القافیۃ اصلیۃ۔
ترجمہ ملامت گر عورتون کی ملامت عاشق متحیر کے دلکی گرد وپیش مین ہی اور معشوقون کی محبت اُسکی عین سویداء قلب مین تو ملامت کا اثر وہان تلک نہین پہونچسکتا۔

یَشکُو المَلامُ اِلَی اللَّوائِمِ حَرَّہٗ ۔ وَیَصُدُّ حِینَ یَلُمنَ عَن بُرَحائِہِ

الملام اللوم۔ واللوائم جمع لائمۃ۔ والبرحاء شدۃ الحرارۃ التی فی القلب من الحب ترجمہ ملامت ملامتگر عورتون سے حرارت وسوزش قلب عاشق کی شکایت کرتی ہی اور جبکہ وہ ملامت کرتی ہین تو ملامت بباعث شدۃ سوزش قلب دل کے پاس جانے سے رکجاتی ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ ملامت دل تک نہین پہونچسکتی لہذا محض بیکار ہی۔

وَبِمُہجَتی یا عاذِلی المَلِکُ الَّذی ۔ اَسخَطتُ کُلَّ النّاسِ فی اِرضائِہِ

الباء متعلقہ بمفدی المحذوف۔ واراد بالملک سیف الدولۃ۔ ترجمہ اے ملامت گر میری جان قربان ہی اُس بادشاہ پر کہ اُسکے راضی رکھنے کی غرض سے مینے سب لوگون کو جو مجکو بہلاتے ہین ناخوش کیا ہی اور اسکی خدمت کو مقدم سمجھا ہی۔

اِن کانَ قَد مَلَکَ القُلُوبَ فَاِنَّہٗ ۔ مَلَکَ الزَّمانَ بِاَرضِہِ وَسَمائِہِ

ترجمہ اگر وہ بادشاہ سب لوگون کے دلونکا مالک ہوگیا ہی تو کیا عجب ہی کیونکہ وہ زمانہ کا اُسکے آسمان وزمین سمیت [illegible] زمانہ کے مالک ہونیکا یہ مطلب ہی کہ وہ اُسکی مراد کے موافق کام کرتا ہی۔

قُرنَائِہٖ وَالسَّیفُ مِن اَسمَائِہٖ	اَلشَّمسُ مِن حُسَّادِہٖ وَالنَّصرُ مِن

ترجمہ آفتاب منجملہ اُسکے حاسدون کے ہی کیونکہ آفتاب سے اُسکا فیض زیادہ اور مشہور ہی - اور فتح اُسکے ساتھیون سے اور سیف منجملہ اُسکے نامونکے ہی کیونکہ اُسکا لقب سیف الدولہ ہی -

مِن حُسنِہٖ وَاِبَائِہٖ وَمَضَائِہٖ	اَینَ الثَّلاثَۃُ مِن ثَلاثِ خِلالِہٖ

الخلال جمع خلۃ الخصلۃ - والاباء ان یابی الذل فلا یرضاہ - ترجمہ تینون مذکورہ بالا یعنی آفتاب اور فتح و تلوار اُسکی تین خصلتون سے کیا نسبت رکھتی ہین یعنے کچھہ نہین - آفتاب کو اُسکے حُسن سے اور فتح و نصرت کو اُسکے عزت طلبی و انکار ذلت سے اور تلوار کو اُسکی تیزی سے -

وَلَقَد اَتَی فَعَجَزنَ عَن نُظَرَائِہٖ	مَضَتِ الدُّھُورُ وَمَا اَتَینَ بِمِثلِہٖ

النظراء جمع نظیر و ہو المثل - ترجمہ زمانے بہت سے گذرے اور ممدوح کی مثل نہ لاسکے اور اب جو وہ آگیا ہی تو اُسکے امثال کے لانیسے وہ بالکل عاجز ہین -

واستزادہ فقال

وَاَحَقُّ مِنکَ بِجَفنِہٖ وَبِمَائِہٖ	اَلقَلبُ اَعلَمُ یَا عَذُولُ بِدَائِہٖ

ضمیر مائہ یعود الی الجفن وقیل الی القلب وفیہ بعد - ترجمہ ای جاہل ملامت گر دل اپنی درد کو خوب جانتا ہی پس تو یاد جو خیالات کیون اُسکے سر ہو رہا ہی اور وہ اپنی پلکون اور اُسکے پانیکا تجھسے زیادہ حقدار و سزاوار ہی - خوب کہا ہی ؏ نمی دانم ز منع گریہ مطلب چیست ناصح را + دل از من دیدہ از من آستین از من کنار از من -

قَسَمًا بِہٖ وَبِحُسنِہٖ وَبَہَائِہٖ	فَوَمَن اُحِبُّ لَاَعصِیَنَّکَ فِی الھَوٰی

الفاء تفریعیۃ علی ما تقدم - والواو للقسم - ومن فی موضع خفض ترجمہ سو محبوب کی قسم ای ملامت گر در باب محبت بیشک تیری نافرمانی کرونگا - مین محبوب اور اُسکے حسن و جمال کی قسم کھاتا ہون -

اِنَّ الْمَلَامَۃَ فِیہِ مِن اَعدَائِہٖ	اَاُحِبُّہٗ وَاُحِبُّ فِیہِ مَلَامَۃً

الاستفہام للانکار - ترجمہ یہہ کب ہو سکتا ہی کہ مین محبوب کو بھی پسند کرون اور اُسکی محبت کے بارہ مین ملامت کو بھی اُسکی محبت کے معاملہ مین ملامت اُسکے دشمن ہی پھر اجتماع ضدین کسطرح ہو سکتا ہی -

دَع مَا نَرَاکَ ضَعُفتَ عَن اِخفَائِہٖ	عَجِبَ الوُشَاۃُ مِنَ اللُّحَاۃِ وَقَولِہِم

الوشاۃ جمع واش و ہو الذی یزخرف الکذب و نمقہ - واللحاۃ جمع لاح و ہو الذی یزجر عن الاشیاء و یغلظ القول ترجمہ میرے پاس دو قسم کے لوگ جمع ہین ایک چغلخور اور دوسرے ملامت گر - سو ملامت گر مجکو کہتے ہین کہ تو اپنے عشق کو چھپا نہین سکتا تو اُسکو چھوڑ دے اور چغلخور اُنکی اس قول سے تعجب کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جب یہہ شخص اپنے عشق کے

اخفاپر قادر نہین تو اُسکو کیسے چھوڑ سکتا ہی الغرض وہ اُس کو تکلیف مالایطاق سمجھکر اُن کے اس کہنے پر کہ عشق چھوڑ دی تعجب کرتے ہین۔

مَا الْخِلُّ اِلَّا مَنْ اَوَدُّ بِقَلْبِهٖ	وَاَرٰى بِطَرْفٍ لَا يَرٰى بِسَوَائِهٖ

سوی اذا قصرتہ کسرتہ واذا مددتہ فحتہ۔ والخل الخلیل والصدیق ترجمہ نہین ہی دوست مگر وہ شخص جسکو مین اوس کے دل سے اوسکو دوست رکھون اور اُس آنکھ سے دیکھون کہ وہ دوست نہ دیکھے سوا اس آنکھ کے یعنی میرا دل اور آنکھ اُسکا دل اور آنکھ ہو۔ خلاصہ یہہ کہ دوست وہ ہی جو ہر شی مین تیرا موافق ہو۔

اِنَّ الْمُعِيْنَ عَلَى الصَّبَابَةِ بِالْاَسٰى	اَوْلٰى بِرَحْمَةِ رَبِّهَا وَاِخَائِهٖ

الصبابتہ رقتہ الشوق۔ واراد علی ذے الصبابتہ فحذف المضاف۔ والاسی الحزن۔ والاخاء الاخوۃ والمجرور فی ربہا للصبابتہ وفی اخائہ للرب ای رحمتے واخائی۔ ترجمہ جو شخص باوجود میری عشق کے یا باوجود اُس حالت عشق کے جو مجھپر طاری ہی ملامت کرکے میرے غم کی مدد کرتا ہی اور اُسکو بڑہاتا ہی اُسکو لائق وسزاوار یہہ ہی کہ وہ مجھپر رحم کرے اور مجھسے بھائی چارہ برتے یعنی میرے اس غم سے رہائی کی کوئی تدبیر نکالے اور میری غمخواری کرے نہ یہ کہ وہ ملامت کرکے میرے غم کو اور بڑہاوے۔

مَهْلًا فَاِنَّ الْعَذْلَ مِنْ اَسْقَامِهٖ	وَتَرَفُّقًا فَالسَّمْعُ مِنْ اَعْضَائِهٖ

اراد بالسمع آلۃ السمع ترجمہ ای ملامت گر ملامت کرنا چھوڑ دے کیونکہ ملامت منجملہ اسباب اُسکے بیماریون کی ہی۔ اور میرا ضعف دیکھکر سخت گفتگو درباب منع عشق نکر آخر کان بھی تو میری اعضا مین سے ہی اُس پر ایسا بوجھ مت رکھ جسکو وہ اُٹھا نہ سکے۔

وَهَبِ الْمَلَامَةَ فِي اللَّذَاذَةِ كَالْكَرٰى	مَطْرُوْدَةً بِسُهَادِهٖ وَبُكَائِهٖ

ہب بمعنی سلم تیعدی الی مفعولین یقال ہب زیدا منطلقا۔ والسہاد الارق والملامتہ اول مفعولے ہب والثانی مطرودۃ ترجمہ ملامت کو جو تیرے نزدیک مثل خواب شیرین لذیذ ہی بسبب عاشق کی بیخوابی وگریہ کے متروک کردے یعنی عاشق کی گریہ وبیخوابی پر رحم کرکے اُس سے درگزر اور ملامت اور بیخوابی کی دوہری مصیبت اُسپر مت ڈال۔ یا یہہ معنی ہین کہ تو یہہ مان لے کہ ملامت گری مین تجکو مثل خواب شیرین نہایت مزہ آتا ہی مگر جب عاشق کی بیماری دگریہ دائمی کے سبب تو نے سونا چھوڑ دیا ہی الیسا ہی ملامت کو جو تیرے نزدیک لذیذ ہی ترک کردے غرض جیسا ایک لذت کو تو نے چھوڑا ہی الیسا ہی دوسرے کو چھوڑ دے۔

لَا تَعْذُرِ الْمُشْتَاقَ فِي اَشْوَاقِهٖ	حَتّٰى تَكُوْنَ حَشَاكَ فِي اَحْشَائِهٖ

الی الاشواق بصیغۃ الجمع لاختلاف انواعہ۔ ومعنی قولہ فی احشائہ انیکون قلبک فی قلبہ ای تحب مثل مایحب ترجمہ

اى ناصح تو عاشق شتاق کو در باب اُسکے اشواق کى ہرگز معذور نہین سمجھے گا جب تاک کہ تیرا دل اُسکے دل مین نہو یعنى تو مریض محبت نہو سچ ہى ہے ؎ تا ترا حالے نباشد ہمچو من ✽ حال من باشد ترا افسانہ پیش ✽ چونکہ عاشق کو کبھى شوق مکالمت معشوق اور کبھى آرزوئى بوس وکنار وغیرہ وغیرہ ہوتے ہین لہذا شوق بصیغہ جمع لایا ۔

اِنَّ الْقَتِیْلَ مُضَرَّجًا بِدُمُوْعِہٖ ‏ ‏ ‏ مِثْلُ الْقَتِیْلِ مُضَرَّجًا بِدِمَائِہٖ

المضرج المتلطخ بالدم ترجمہ بیشک عاشق جبکہ وہ اپنى خونى آنسوؤن مین لت پت ہو مثل مقتول کے ہى جبکہ وہ اپنے خون مین لتھڑا ہو ۔ یعنى سرشکہاى عاشق خون مقتول کے برابر ہین ۔

وَالْعِشْقُ کَالْمَعْشُوْقِ یَعْذُبُ قُرْبُہٗ ‏ ‏ ‏ لِلْمُبْتَلٰى وَیَنَالُ مِنْ حَوْبَائِہٖ

المبتلى العاشق الذى بلى بالحب ۔ والحوباء النفس وجمعہا حوباوات ترجمہ عاشق کو قرب عشق ایسا ہى محبوب ہى جیسا قرب معشوق باوجودیکہ عشق دشمن جان عاشق ہى مگر با این ہمہ مرغوب ہى ۔

لَوْ قُلْتَ لِلدَّنِفِ الْحَزِیْنِ فَدَیْتُہٗ ‏ ‏ ‏ مِمَّا بِہٖ لَاَغَرْتَہٗ بِفِدَائِہٖ

اى بفداک اياہ مضاف الى الفاعل ۔ والدنف الشدید المرض ترجمہ اگر تو عاشق زار سے کہے کہ جو تجکو رنج واندوہ ہى مین اُسپر قربان ہوجاؤن یعنى کاش یہہ مصائب بجائے تیرے مجکو ملجاوین تو تو اُسکو اس فدا ہونے پر غیرت دلائیگا الغرض غیرت عشق اُسکو اس امر کى اجازت نہین دیتى کہ معشوق مین اُسکا کوئى شریک ہو ۔

وُقِیَ الْاَمِیْرُ ہَوَى الْعُیُوْنِ فَاِنَّہٗ ‏ ‏ ‏ مَا لَا یَزُوْلُ بِبَاْسِہٖ وَسَخَائِہٖ

ترجمہ ممدوح کو دعائى خیر دیتا ہى کہ امیر سیف الدولہ چشمہائے سرگین کى محبت سے بچایا جاوے کیونکہ یہہ وہ درد لاعلاج ہى کہ رعب اور ہیبت امیر اور اُسکے سخا وکرم سے نہین جاتا ۔ سخى وغیر سخى کو ایک بہاؤ خریدتا ہى ۔

یَسْتَاْسِرُ الْبَطَلَ الْکَمِیَّ بِنَظْرَۃٍ ‏ ‏ ‏ وَیَحُوْلُ بَیْنَ فُؤَادِہٖ وَعَزَائِہٖ

یستاسر یجعلہ فى الاسر والوثاق ۔ والبطل الشجاع الذى تبطل عندہ دماء الاعداء او الابطال شجاعتہ ۔ والکمى المستتر بسلاحہ ۔ والعزاء الصبر ترجمہ وہ محبت دلیر ومسلح شخص کو پہلے ہى نظر مین قید کرلیتى ہى اور اُسکے دل اور صبر مین حائل ہوجاتى ہى یعنى صبر بہى نہین رہتا کہ اُسکے آسرے سے بیٹھا رہے ۔

اِنِّیْ دَعَوْتُکَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَۃً ‏ ‏ ‏ لَمْ یُدْعَ سَامِعُہَا اِلٰى اَکْفَائِہٖ

النوائب جمع نائبۃ وہى الشدائد ۔ والاکفاء المماثل والمراد بالسامع الممدوح ترجمہ بیشک مینے تجکو دفع مصائب کے لئے پکارا ۔ اور اُس پکار کا سننے والا یعنى تو کبھى اپنے ہمسرون کى طرف لڑائى کے لئے نہین پکارا گیا کیونکہ تیرا کوئى ہمسر ہى نہین ہى بلکہ تو سب سے فائق ہے ۔

فَاَتَیْتَ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِہٖ ‏ ‏ ‏ مُتَصَلْصِلًا وَاَمَامِہٖ وَوَرَائِہٖ

صلصل الذي له صلصلة وخفيف واصله الصوت ومنه الصلصال الطين الذي له صوت ترجمہ سو تو میری حمایت لئے ہر طرف سے گونجتا آیا۔ زمانہ کے اوپر اور تلے اور آگے اور پیچھے سے خلاصہ تو میری ہر طرف سے سپر ہو گیا اور مجکو تیرے باعث زمانہ کا کچھ خوف نہ رہا۔

مَنْ لِلسُّيُوفِ بِاَنْ تَكُونَ سَمِيَّهَا   فِي اَصْلِهِ وَفِرِنْدِهِ وَوَفَائِهِ

الضمير في تكون للسيوف - والتقدير من للسيوف بان يكون سيف الدولة لانه سميها ترجمہ یعنی تلواروں کے لئے کون ضامن ہو سکتا ہے کہ وہ تلواریں مثل اپنے ہمنام سیف الدولہ کے ہو جاویں انکی اصل اور انکے جوہر اور انکے وفاء عہد میں سے یہ خوبیاں ممدوح ہی میں منحصر ہیں اور میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

طُبِعَ الْحَدِيدُ فَكَانَ مِنْ اَجْنَاسِهِ   وَعَلِيٌّ الْمَطْبُوعُ مِنْ اٰبَائِهِ

علي سيف الدولة وهو علي بن ابي الهيجاء بن حمدان التغلبي - والمطبوع المصنوع - والضمير في كان للحديد ترجمہ لوہا بنایا گیا سو وہ اپنے جنس کے اقسام سے بنا اگر وہ اچھی ہے تو وہ بھی اچھا ہوا اور اگر بری ہے تو وہ بھی برا ہوا - اور میر ممدوح علی اپنے آبا پہ بنایا گیا جیسے وہ اچھے اور شریف تھے ایسے ہی وہ بھی خالص اور عمدہ بنا - یعنی لوہا اجناس مختلف سے بنتا ہے مثل فولاد کے اور میر ممدوح اور اسکے آبا خالص ایک قسم کی ہیں پس تلوار کو سوائے مشارکت اسمی کوئی اور فضیلت حاصل نہیں ہے۔

وبلغ محمد بن اسحاق ان ابا الطيب هجاه فعاتبه محمد بن اسحاق فقال

اَتُنْكِرُ يَا ابْنَ اِسْحَاقٍ اِخَائِي   وَتَحْسَبُ مَاءَ غَيْرِي مِنْ اِنَائِي

ثاني مفعولي تحسب محذوف اي جاريا او مأخوذا وبه يتعلق الجار ترجمہ اي ابن اسحاق کیا تو میرے بھائی ہونیکا انکار کرتا ہے اور غیر کا پانی میرے برتن کا سمجھتا ہے یعنی کلام غیر اور میرے کلام میں تمیز نہیں کرتا ہے سو ایسا نہونا چاہئے

اَاَنْطِقُ فِيكَ هُجْرًا بَعْدَ عِلْمِي   بِاَنَّكَ خَيْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ

الهجر القبيح من الكلام والفحش - وهجر اذا هذى وهو ما يقوله المحموم عند الحمى ترجمہ کیا میں تیرے حق میں برا کلمہ بولوں بعد اسکے کہ میں تجکو تیرے زمانہ کے ساری دنیا سے بہتر جانتا ہوں۔

وَاَكْرَهُ مِنْ ذُبَابِ السَّيْفِ طَعْمًا   وَاَمْضٰى فِي الْاُمُورِ مِنَ الْقَضَاءِ

اكره وامضى معطوفان على خبر ان في البيت السابق ترجمہ اور بعد اسکے کہ میں نے تجکو جانلیا کہ تو دشمن کے واسطے تلوار کی دھار سے بھی زیادہ مکروہ ہے اور تمام امور میں قضا و قدر سے زیادہ تو چلتا ہے - نعوذ باللہ من مثل هذه المبالغة۔

وَمَا اَرَبَتْ عَلَى الْعِشْرِيْنَ سِنِّي   فَكَيْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُولِ الْبَقَاءِ

ایت ازدادت - وملت سئمت ترجمہ اورحال یہہ ہی کہ میری عمر بیس برس سے زیادہ نہین ہوئی تواب کیسے
مین درازی عمر سے تنگدل ہوگیا - یعنی تیری ہجو کرنا عین مرگ ہی تو مین ایسا کام کیون کرتا -

وَمَا اسْتَغْرَقْتُ وَصْفَكَ فِي مَدِيحِي ۔ فَأَنْقُصَ مِنْهُ شَيْئاً بِالْهِجَاءِ

ترجمہ اورمین نے تیری تعریف کا اپنی مدح مین احاطہ نہین کیا کہ اب اُسمین ہجو کرکے کچھہ گھٹادون یعنی ابتلک تیری
پوری تعریف نہین کرچکا بالفعل تو مجکو اُسکا اتمام لازم ہی نہ ہجو کرنا -

وَهَبْنِي قُلْتُ هَذَا الصُّبْحُ لَيْلٌ ۔ أَيَعْمَى الْعَالَمُونَ عَنِ الضِّيَاءِ

ترجمہ اورتو یہہ مان لے کہ مینے کہا یہہ صبح رات ہی کیا اہل دنیا صبح کے روشنی سے اندھی ہوجائیگی اور میرا کہا مان لین گے
یعنی بالفرض اگر مینے تیری ہجو کہی تو اُسکو کوئی نہین مانے گا بلکہ مجکو جھوٹا کہین گے -

تُطِيعُ الْحَاسِدِينَ وَأَنْتَ مَرْءٌ ۔ جُعِلْتُ فِدَاءَهُ وَهُمُ فِدَائِي

ترجمہ توحاسدون کی اطاعت کرتا ہی حال آنکہ تو ایک مرد سزاوار اس بات کا ہی کہ مین تیرے قربان ہون اورحاسد
میرے قربان ہون -

وَهَاجِي نَفْسِهِ مَنْ لَمْ يُمَيِّزْ ۔ كَلَامِي مِنْ كَلَامِهِمُ الْهُرَاءِ

یمیز یفرق - والہراء بضم الہاء ہو الکلام الخطا ترجمہ اوراپنے نفس کا ہجو کرنیوالا وہ شخص ہی جو میرے کلام اور اُنکے
لغو اورجھوٹے کلام مین فرق نکرے پس تو خود اپنی ہجو کرتا ہی -

وَإِنَّ مِنَ الْعَجَائِبِ أَنْ تَرَانِي ۔ فَتَعْدِلَ بِي أَقَلَّ مِنَ الْهَبَاءِ

الہباء شئ یلوح مثل الذر فی شعاع الشمس ترجمہ اوربیشک منجملہ تعجبات یہہ امر ہی کہ تو مجکو اورمیرے عمدہ کلام کو دیکھتا
ہی کہ وہ آفتاب کے مانند روشن ہین اسپر تو مجکو اُس شخص کے برابر کرتا ہی جو ذرہ سے بھی کمتر ہی -

وَتُنْكِرُ مَوْتَهُمْ وَأَنَا سُهَيْلٌ ۔ طَلَعْتُ بِمَوْتِ أَوْلَادِ الزِّنَاءِ

اراد باولاد الزنا البہائم والعرب تقول اذا طلع سہیل وقع الوباء فی البہائم ترجمہ اورتو حاسدون کی موت کا انکار کرتا
ہی حال آنکہ مین سہیل ہون کہ مین بہائم اولادزنا کی موت لیکر آیا ہون -
وقد ترجم ہذا الشعر النظامی فی قصیدتہ الفخریۃ حیث قال ؎ ولدالزناست حاسد منم آنکہ طالع من ؏ ولدالزنا کُش آمد چو ستارہ یمانے

وقال یمدح اباعلیّ ہارون بن عبداللہ الکاتب

أَمِنَ ازْدِيَارَكِ فِي الدُّجَى الرُّقَبَاءُ ۔ إِذْ حَيْثُ كُنْتِ مِنَ الظَّلَامِ ضِيَاءُ

ویروی انت من الظلام ضیاء فیکون مبتدأ وخبرا - والروایۃ المشہورۃ اذ حیث کنت فیکون ضیاء مبتدأ وخبرہ حیث

وتقدیرہ الضیا حیث کنت مستقر اً وہو العامل فی حیث - واذظرف للامن تقدیرہ امنوا ذاک اذ کنت بہذہ ا
والازدیار افتعال من الزیارۃ اما مضاف الی الفاعل ای ازدیارک ایای اوالی المفعول ای ازدیاری ایاک وا
والدجنۃ ظلمۃ اللیل - والرقباء جمع رقیب کشرفاء وشریف ترجمہ تیرے نے رقیبون کو یہہ خوف نہین رہا کہ تو ای محبوب
اُن سے شب تاریک مین چھپکر مجھسے ملے یا مین تجھسے اسطرح ملاقات کرون کیونکہ توجس جگہ ہوگی وہان بسبب تاثیر
نور جمال کے بجائے تاریکی کے روشنی ہوگی یعنی جیسا کوئی آفتاب سے تاریکی مین ملاقات نہین کرسکتا ایسا ہی
تجھسے نہین مل سکتا -

وَمَسِيرُهَا فِي اللَّيْلِ وَهِيَ ذُكَاءُ	قَلَقُ الْمَلِيحَةِ وَهِيَ مِسْكٌ هَتْكُهَا

قلق مبتدا وخبرہ ہتکہا - ومسیرہا عطف علیہ وخبرہ محذوف للعلم بہ - والواوان فی وہی للحال - وذکاء اسم للشمس معرفۃ
لاینصرف - واراد بالقلق الحرکۃ ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی حرکت حال آنکہ وہ مشک ہی اور اُسکے شب مین رفتار جبکہ وہ آفتاب
ہی اُسکا پردہ فاش کرتے ہین - یعنی اُسکی حرکت و رفتار بسبب اُسکی بوی خوش و نور چہرہ تابانکے چھپی نہین رہتین ہرکسیکو
معلوم ہوجاتے ہین -

عَنْ عِلْمِهِ فِيهِ عَلَيَّ خَفَاءُ	أَسَفِي عَلَى أَسَفِي الَّذِي دَلَّهْتِنِي

خفاء مبتدا مقدم علیہ خبرہ وہو الجار والمجرور - وحرف الجر الاول متعلق بالاسف وحرفا الجر الاخیران متعلقان بخفاء -
والاسف الحزن - والمدلہ الذی ذہب عقلہ ترجمہ مجکو رنج اُس غم کے جاتے رہنے کا ہی جسکی ادراک لذت سے
مجکو تونے غافل و مدہوش کردیا ہی کہ اُس غم کی کیفیت مجپر پوشیدہ ہوگئی ہی - یعنی مجکو بسبب شدت صدمات محبت
و آلام فراق یہہ معلوم نہین رہا کہ غم عشق کیا چیز ہی - عاشق لوگ غم و درد عشق کو نہایت عزیز و لذیذ سمجھتے ہین اب چونکہ
بسبب مصائب محبت و تکالیف فرقت اُسکو اُسکا ادراک نہین رہا لہذا اُسکی یاد مین کف افسوس ملتا ہی - واقعی
درد عشق بڑے مزے کی چیز ہی - **ذوق** ؎ درد دل سے عجب ایک لطف ہی حاصل ہوتا + سر سے لے
پاؤن تلک کاشکے مین دل ہوتا + وللہ در القائل ؎ درد ہی جانکی عوض ہر رگ و پے مین سارے + چارہ گر ہم نہین
ہونے کے جو درمان ہوگا +

قَدْ كَانَ لَمَّا كَانَ لِي أَعْضَاءُ	وَشَكِيَّتِي فَقْدُ السَّقَامِ لِأَنَّهُ

الشکیۃ والشکوی والشکاتیہ بمعنی مصدر اشتکی ترجمہ مجکو جسمانی بیماری کے جاتے رہنے کا شکوہ ہی کیونکہ وہ بیماری
اُسوقت تلک تھی جب تلک میرے اعضا باقی تھے جب بسبب صدمات محبت میرے اعضا گھل گئے تو بیماری بھی
جاتی رہے کیونکہ وجود حال بے محل کے ناممکن ہی - شارح عبکری لکھتے ہین کہ شاعر اعضا طلب کرتا ہی نہ بیماری
مترجم کہتا ہی کہ یہہ امر خلاف شان عشق ہی - ظاہر یہہ ہی کہ وہ بیماری و درد عشق طلب کرتا ہی جیسا کہ شعر سابق کے

شرح مین گذرا۔

فتنشا بہا کلتاہما نجلاء	مثلت عینک فی حشای جراحۃ

النجلاء الواسعۃ۔ وطعنۃ نجلاء واسعۃ ترجمہ جبکہ تونے میرے تیر نظارہ مارا تو تونے مانند اپنی چشم فراخ کے میرے اعضای باطن مین ایک کشادہ زخم لگادیا اب تیری چشم اور میرا زخم دونون ایک دیندکے فراخ ہین۔

تندق فیہ الصعدۃ السمراء	نفذت علی السابری وربما

الصعدۃ القناۃ التی تنبت معتدلۃ فلا تحتاج الی التقویم۔ والسابری الدرع العظیمۃ التی لاینفذ بہا شئی وقیل الثوب الرقیق۔ ترجمہ وہ انکہ میری جسم مین مضبوط زرہ کو توڑ کر نفوذ کرگئی باوجودیکہ اکثر اُس زرہ مین گندم گون رسیدہی نیزے ٹوٹ جاتے تھے۔ حاصل یہہ ہی کہ وہ زرہ نیزون سے چشم کی حفاظت کرتی تھی مگر تیر نظر کو روک نسکے۔

واذا نطقت فاننی الجوزاء	انا صخرۃ الوادی اذا ما زوحمت

خص صخرۃ الوادی لصلابتہا بما یرد علیہا من السیول ترجمہ مین استحکام و ثبات مین نالہ کا پتھر ہون جبکہ وہ سیل سے مقابلہ کیاجاوے کہ روائس سے ہزارون ٹکرین کھاوے مگر وہ اپنی جگہ سے نہین ہلتا۔ اور جب مین گفتگو کرتا ہون تو بلند گفتاری مین مثل جوز ابرج کے رفیع منزلت رہتا ہون۔ یا یہہ مطلب ہی کہ جو شخص جوزا کے طالع مین پیدا ہوتا ہی وہ ٹراگویا ہوتا ہی مین خود جوزا ہون میری بلند گفتاری کا کیا کہنا ہی۔

ان لاترانی مقلۃ عمیاء	واذا خفیت علی الغبی فعاذر

ان فی موضع نصب علی حذف الخافض ای فی ترجمہ اور جبکہ میری قدر و منزلت کودن جاہل پر پوشیدہ رہے تو مین اوسکو اس بات مین معذور سمجھتا ہون کہ کوئی چشم کور مجھے نہ دیکھے یعنی وہ نادان اور مثل اندھے کے نہ دیکھنے مین معذور ہے۔

صدری بہا افضی ام البیداء	شیم اللیالی ان تشکک ناقتی

ان فی موضع رفع خبر المبتدء و حذف ہمزۃ الاستفہام من صدری دل علیہا ام البیداء وہی الارض الواسعۃ سمیت بیداء لان من سلکہا باد و ہلک۔ والشیمۃ العادۃ۔ وافضی اوسع۔ والضمیر فی بہا اللیالی ترجمہ راتون کی خصلتین یہہ ہین کہ وہ میرے ناقہ کو اس شک مین ڈالتے ہین کہ ان راتون مین میرا سینہ زیادہ وسیع ہی یا میدان و صحرائے لق و دق جسمین راتون کو سفر کرتا ہون یعنی جو مین راتون کو جنگلہاے دور و دراز و دشوار گذار مین ہمیشہ سفر کرتا ہون تو میرا ناقہ میری جرئت و ہمت و جفاکشی و دوری منزل مقصود کو دیکھکر شک مین پڑجاتا ہے کہ میرا سینہ زیادہ وسیع و کشادہ ہی یا یہہ میدان بے آب و دانہ۔ غرض زمانہ مجکو ہمیشہ اسی چکر مین رکھتا ہی۔

اسادہا فی المہمہ الانضاء	فتبیت تسئد مسئدا فی نیہا

مسئدا حال من الناقۃ۔ واسادہا منصوب علی المصدریۃ والناصب لہ تسئد وہو اسم فاعل وفاعلہ الانضاء۔ والاسآد

واسراع السیر فی اللیل خاصۃ۔ والنی الشحم والمہمہ الارض الواسعۃ البعیدۃ والنضاء نہزلہ۔ وتقدیر البیت تبیت نزد
سنداً الانضاء فی نیہا اسآداً مثل اسٓادہا فی المہمہ ترجمہ سو وہ ناقہ ایسے حال مین شب گزارتے ہو کہ اُسکے چربے
ایسی جلد اثر کرتی ہی جیسے وہ ناقہ اُس دشت ناپیدا کنار مین جلد دوڑتی ہی۔

اَنْسَاعُهَا مَمْغُوطَةٌ وَخِفَافُهَا   مَنْكُوحَةٌ وَطَرِيقُهَا عَذْرَاءُ

الانساع سیور واحدہا نسع وہو مایشد بہ الرحل والمغط المد۔ وارادیا لمنکوحۃ المنقوبۃ بالحصیٰ۔ والعذراء التی لم تفتض ولم اردان
طریقہا لم یسلکہا احدٌ والطریق یذکر ویونث ترجمہ اُس ناقہ کے کجاوے کے تسمے لنبی ودراز ہین یعنی وہ عظیم البطن ہی اور اُس کے
موزے بسبب سنگریزون اور دشوار گزاری راہ کے زخمی ہین اور اُسکی رہ اچھوتی ہی جسمین پہلے کوئی نہین چلا۔

يَتَلَوَّنُ الْخِرِّيتُ مِنْ خَوْفِ التَّوَى   فِيهَا كَمَا تَتَلَوَّنُ الْحِرْبَاءُ

الخریت الدلیل والتویٰ الہلاک۔ والحرباء دابۃ تدور مع الشمس کیف مادارت تتلون فی الیوم الوانا کثیرۃ۔ ترجمہ راہ کے
دشوار گذاری بیان کرتا ہی کہ اُس سرزمین مین رہبر شخص بخوف ہلاک گرگٹ کے مانند رنگ بدلتا ہی۔

بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي عَلِيٍّ مِثْلُهُ   شُمُّ الْجِبَالِ وَمِثْلُهُنَّ رَجَاءُ

ترجمہ مجھہ مین اور میرے ممدوح ابو علی کے درمیان بلند پہاڑ جو بلندی اور علو شان مین مثل ممدوح کے ہین حائل ہین
اور اُن پہاڑون کے مانند میری امید ہی یعنی بڑی آس کرکے جاتا ہون۔

وَعِقَابُ لُبْنَانٍ وَكَيْفَ بِقَطْعِهَا   وَهُوَ الشِّتَاءُ وَصَيْفُهُنَّ شِتَاءُ

عطف علی شم الجبال۔ وکیف استفہام فی معنی الانکار۔ والباء متعلقۃ بمحذوف ای کیف لی بقطعہا او اقوم بقطعہا ولبنان
جبل معروف من جبال الشام ترجمہ مجھہ مین اور ممدوح مین علاوہ بلند پہاڑون کے کوہ لبنان کی گھاٹیان حائل ہین
اور اُنکو کسطرح قطع کرسکتا ہون حالانکہ یہہ جاڑے کا موسم ہی اور لبنان کی گرمی کا موسم بہی مثل جاڑون کے سرد ہوتا ہی
پس دیکھنا چاہیئے کہ اُسکی سردی کا جاڑون مین کیا حال ہوگا۔

لَبِسَ الثُّلُوجُ بِهَا عَلَيَّ مَسَالِكِي   فَكَأَنَّهَا بِبَيَاضِهَا سَوْدَاءُ

بہا وعلی متعلقان بلبس۔ والباء فی ببیاضہا متعلقۃ بمعنی کان وہو التشبیہ ترجمہ اُسکی برفون نے میرا راستہ چھپا لیا ہی
پس گویا وہ برف باوجود اپنی سفیدی کے سیاہ ہین یعنی جیسا سیاہی وتاریکی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا ایسا ہی برف کی
سفیدی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا۔

وَكَذَا الْكَرِيمُ إِذَا أَقَامَ بِبَلْدَةٍ   سَالَ النُّضَارُ بِهَا وَقَامَ الْمَاءُ

النضار الذہب ترجمہ جیسا سفیدی برف نے خلاف عادت سیاہی کا کام دیا ہی ایسا ہی جب سخی کسی شہر مین مقام کرتا ہی
تو وہان خلاف دستور سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جمجاتا ہی یعنی اُسکی عطا کی کثرت سے گویا سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جب

اُسکی کثرت کرم کو دیکھتا ہی تو متحیرانہ و نادمانہ جھپجاتا ہی۔

جُمِدَ الْقِطَارُ وَلَوْ رَأَتْهُ كَمَا تَرَى	بُهِتَتْ فَلَمْ تَتَبَجَّسِ الْأَنْوَاءُ

الانواء فاعل رأت والتقدیر لو رأته الانواء کما تراہ القطار بہتت ولم تتبجس - والقطار جمع قطر وہو جمع قطرۃ - وبہتت تحیرت وتتبجس تتفتح - والانواء جمع نوء وہو سقوط النجم فی المغرب وطلوعہ فی المشرق وہی منازل القمر - والعرب تنسب الیہا الامطار تقولون مطرنا بنوء کذا وقد نہی عنہ فی الشرع ترجمہ جب پانی نے کثرت عطائی ممدوح دیکھی تو شرم سے جمگیا اور اگر انوا یعنی نچھتر جسکی طرف بارش منسوب ہوتی ہی ممدوح اور اُسکے جود کو ایسے دیکھتے جیسا پانی نے اُسے دیکھا ہے تو بایسے خجالت کے حیران رہجاتے اور نہ برستے -

فِي خَطِّهِ مِنْ كُلِّ قَلْبٍ شَهْوَةٌ	حَتَّى كَأَنَّ مِدَادَهُ الْأَهْوَاءُ

الاہواء جمع ہوی مقصورا وہو المحبۃ وجمع الممدود اہویۃ ترجمہ ممدوح کے خط کی ہر دل مین خواہش اور رغبت ہے یہان تلک کہ گویا اُسکی روشنائی لوگون کی محبت ہے یعنی گویا کہ ممدوح لوگون کی خواہشون کی روشنائی بناکر لکھتا ہی اور اِس لئے اُسکی خط کو سب لپسند کرتے ہین اس صورت مین - اُسکی خوشخطی کی تعریف ہوئی - اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہہ کنایہ ہو اُسکی بخشش سے یعنی اُسکی سب تحریرین درباب عطائے سائلین ہوتی ہین اسلئے اُسکا لکھا ہر ایک کو مرغوب ہے - اور یہہ بھی احتمال ہے کہ یہہ کنایہ لوگون کی اطاعت سے ہو کہ تمام آدمی اُسکے حکم کو برضا و رغبت قبول کرتے ہین اور اپنی خواہش کے موافق سمجھتے ہین -

وَلِكُلِّ عَيْنٍ قُرَّةٌ فِي قُرْبِهِ	حَتَّى كَأَنَّ مَغِيبَهُ الْأَقْذَاءُ

قرۃ مبتدء تقدم علیہ خبرہ - وحرفا الجر یتعلقان بالمصدر - والمغیب والغیبۃ بمعنی - والاقذاء جمع قذی وہو ما یقع فی العین او الشراب - والاقذاء مصدر قذیت عینہ اذا طرحت فیہ القذی ترجمہ اُسکے قرب مین ہر آنکھہ کی ٹھنڈک ہے یہان تلک کہ اُسکی غیبت آنکھون کی کنکھ مین یا کنک ڈالتا ہے -

مَنْ يَهْتَدِي فِي الْفِعْلِ مَا لَا يَهْتَدِي	فِي الْقَوْلِ حَتَّى يَفْعَلَ الشُّعَرَاءُ

فاعل لایہتدی الشعراء - ومن بمعنی الذی وفی البیت تعقید وتقدیرہ الذی یہتدی فی الفعل ما لایہتدی الشعراء الیہ حتی یفعل - وما بمعنی الذی منصوب المحل باسقاط حرف الجر تقدیرہ الذی لایہتدی الیہ الشعراء - ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ مکارم ومساعی جمیلہ مین وہان تلک پہونچتا ہے یعنے اُن کو عمل مین لاتا ہے کہ شاعرون کے خیالات اور مبالغے اُس کے عمل سے پہلے وہان نہین پہونچ سکتے ناچار اُس کے اعمال حسنہ وافعال برگزیدہ کو دیکھکر اُسکی نقل کرتے ہین

فِي كُلِّ يَوْمٍ لِلْقَوَافِي جَوْلَةٌ	فِي قَلْبِهِ وَلِأُذْنِهِ إِصْغَاءُ

جولۃ واصغاء مبتدأن خبراہما مقدم علیہما وحرف الجر متعلقۃ بجولۃ - واراد بالقوافی الاشعار تسمیۃ للکل باسم الجزء - والجولۃ

الذہاب والجی ترجمہ چونکہ ممدوح کے روبرو ہمیشہ قصائد مدحیہ پڑھے جاتے ہین اسلئے ہر روز اُسکے دلمین اشعار آمد و رفت رہتی ہے اور اُسکے کانون کے لئے سنناہی متعین ہے -

وَاَغَارَةٌ فِیْمَا احْتَوَاهُ كَاَنَّمَا	فِیْ كُلِّ بَیْتٍ فَیْلَقٌ شَهْبَاءُ

عطف علی عوذة وفی کل بیت متعلق بمعنی کان وہو التشبیہ - والفیلق الکتیبۃ - والشہباء الصافیۃ الحدید ترجمہ ہر روز اشعار اُسکے مال کو لوٹتے ہین گویاکہ ہر شعر مین اُسکا مال لوٹنے کو ایک لشکر ہتھیار و زرہ صاف چھپا ہے -

مَنْ یَظْلِمُ اللُّؤَمَاءَ فِیْ تَكْلِیْفِهِمْ	اَنْ یُصْبِحُوْا وَهُمْ لَهُ اَكْفَاءُ

من بمعنی الذی خبر مبتدء محذوف ای ہو الذی وان منصوبۃ المحل باسقاط حرف الجر واللوماء جمع لئیم - ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ ناکسون پر ظلم کرتا ہے اور انکو یہہ مالا یطاق تکلیف دیتا ہے کہ وہ اُسکے ہمسر ہوجاوین جو اُنکے مقدور سے باہر ہے - شارح واحدی لکھتا ہے کہ یہہ مدح نہین ہے اور اگر یہ کہتا کہ مدح ہوتی یعنی اسخیا کو تکلیف ہمسری دیتا ہے اور خوارزمی کہتا ہے من تظلم بالنون ہے یعنی جاہل ناکسون کو تکلیف ہمسری دینا ظلم ہے - عکبری لکھتا ہے کہ واحدی کی جانچ و پرکھ اچھی ہے اور اعتذار خوارزمی کا بہت اچھا -

وَنَذِمُّهُمْ وَبِهِمْ عَرَفْنَا فَضْلَهُ	وَبِضِدِّهَا تَتَبَیَّنُ الْاَشْیَاءُ

نذمہم بمعنی نذمہم - ترجمہ ہم ناکسون اور بخیلونکی ہجو کرتے ہین حالانکہ انھون ہی کے سبب ہمنے ممدوح کا فضل و کرم معلوم کیا ہے کیونکہ تمام چیزین اپنی ضد کے سبب ظاہر ہوتے ہین - اگر بخیل نہوتے تو سخیون کی خوبی ظاہر نہوتی

مَنْ نَفْعُهُ فِیْ اَنْ یُهَاجَ وَضَرُّهُ	فِیْ تَرْكِهِ لَوْ تَفْطَنُ الْاَعْدَاءُ

ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ اُس کا فائدہ اس صورت مین ہے کہ وہ لڑائی کے لئے برانگیختہ کیا جاوے کیونکہ اس حالت مین وہ دشمنون کے اموال وکس و کو لوٹکر نفع حاصل کرتا ہے اور اُسکا نقصان اسمین ہے کہ وہ جنگ کے لئے آمادہ نکیا جاوے کہ اس صورت مین اعدا کے اموال و عیال سلامت رہینگے کاش یہہ نکتہ اُس کے دشمن سمجھین اور اُس کو نہ چھیڑین اور اُسکے مطیع رہین -

فَالسِّلْمُ یَكْسِرُ مِنْ جَنَاحَیْ مَالِهٖ	بِنَوَالِهٖ مَا تَجْبُرُ الْهَیْجَاءُ

السلم بالفتح والکسر ضد الحرب - والہیجاء بالمد والقصر من اسماء الحرب ترجمہ سو صلح اُسکے مال کے دونون بازوئین اُسکے بخشش کے سبب توڑتی ہے اُسی قدر کہ لڑائی اُسکا جبر نقصان کرتے ہے - یعنی وہ لڑائی مین جسقدر دشمنون کے اموال وا ولاد لوٹتا ہے اُسی قدر بحالت صلح سائلونکو دے ڈالتا ہے -

یُعْطِیْ فَتُعْطٰی مِنْ لُهٰی یَدِهِ اللُّهٰی	وَتُرٰی بِرُؤْیَةِ رَاْیِهِ الْاٰرَاءُ

اللہی العطایا وہو جمع لہوۃ بضم اللام وہو ما یلقیہ الطاحن فی فم الرحی فشبہت العطیۃ بہا ترجمہ وہ بخشش کرتا ہے پس اُسکے عطاے دست سے اورونکو بخشش دیجاتی ہے یعنی وہ سائلون کو اسقدر عطاے کثیر دیتا ہے کہ وہ اورونکو

لگتے ہین اور اُسکے سائل مسئول ہوجاتے ہین اور اُسکی رائے کی خوبی کو دیکھکر دیکھنے والے ذی رائے بنائے جاتے ہین۔

مُتَفَرِّقُ الطَّعْمَيْنِ مُجْتَمِعُ الْقُوٰی	فَكَاَنَّهٗ السَّرَّاءُ وَالضَّرَّاءُ

ترجمہ اُسکے دو مزے متفرق ہین یعنی احباب کے لئے شیرین اور اعداکے واسطے تلخ ہے۔ اور وہ قوی العزم یعنی ارادہ کا پکا ہے۔ یا یہہ کہ باطنی قوی جو اور جانداروں مین متفرق ہین اُسمین سب مجتمع ہین یعنی وہ مثلاً شجاعت ہین شیر۔ اور رائے مین حکیم۔ اور سخاوت مین حاتم ہے وغیرہ وغیرہ پس وہ گویا اپنے احباب و اعداکے لئے عین سرور و محض ضرر ہے یا فراخی اور تنگدستی۔

وَكَاَنَّهٗ مَا لَا تَشَاءُ عُدَاتُهٗ	مُتَمَثِّلًا لِوُفُوْدِهٖ مَا شَاؤُا

الوفو دجمع وافد۔ والاسم الوفادة۔ و فدفلان علی الامیر رسولاً فهو وافد ترجمہ گویا ممدوح اپنے دشمنون کے لئے مجموعہ اُنکی خلاف خواہشون کا ہے ایسے حال مین کہ وہ اپنے اُن سائلون کے واسطے جو با مید عطا اُس کے پاس آتے ہین مجسم مجموعہ اُن کی خواہشون کا ہے۔

يَا اَيُّهَا الْمُجْدٰى عَلَيْهِ رُوْحُهٗ	اِذْ لَيْسَ يَاْتِيْهِ لَهَا اسْتِجْدَاءُ
اِحْمَدْ عُفَاتَكَ لَا فُجِعْتَ بِفَقْدِهِمْ	فَلَتَرْكُ مَا لَمْ يَاْخُذُوْا اِعْطَاءُ

الاستجدار الاستعطا۔ ویرید بالمجدی انه الموهوب روحه۔ والمجدی والجدوی العطیه۔ والعفاة جمع عاف وهو الفقیر السائل ولافجعت من الحشو الحسن المختار ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکے جان سائلون کی جانب سے اُسکو عطا کی گئی ہے کیونکہ اُسکی جان مانگنے والا اُسکے پاس نہین آتا اور اگر آتا اور اُسکو مانگتا تو تو جان بھی بخشدیتا کہ تو سائل کا سوال رد نہین کرتا پس جب کسی سائل نے تجھسے تیری جان نہین مانگی تو گویا اُس نے تجکو تیری جان بخشدی ہے۔ اب تو اپنے سائلونکی تعریف کر خدا تجکو اُنکے مفقود ہونے کا رنج ندے کیونکہ تو عطا اور سوال سائل کو دوست رکھتا ہے اور اسلیے سائل تیرے پیاری چیز ہے خدا اُنکو تیرے پاس بنا رکھے اور سائلونکی تعریف کی یہہ وجہ ہے کہ اُنھون نے تیری جان کا سوال نہین کیا ورنہ تو دے ہی ڈالتا سو چھوڑنا اُس چیز کا جو اُنھون نے تجھسے نہین مانگی اُس چیز کا تجکو بخش دینا ہے اسواسطے وہ قابل ستائش ہین۔

لَا تَكْثُرُ الْاَمْوَاتُ كَثْرَةَ قِلَّةٍ	اِلَّا اِذَا شَقِيَتْ بِكَ الْاَحْيَاءُ

اراد بالاموات القتلیٰ واراد بکثرة قلة کثرة الاموات وقلة الاحیاء۔ وشقیت بک ای بغضبک و قتلک ایاهم ترجمہ کثرت اموات و قلت احیا نہین ہوتی مگر جبکہ لوگ تیرے غضب مین مبتلا ہوکر شقی ہوجاوین اور اس سبب سے اُنکو تو قتل کرے کہ اس صورت مین اموات کی کثرت اور احیا کی قلت ہوگی۔ اس شعر کے اور معانی بھی لکھے ہین مگر

اکثر مخدوش ہین ۔

وَالْقَلْبُ لَا يَنْشَقُّ عَمَّا تَحْتَهُ   حَتَّى تَحُلَّ بِهِ لَكَ الشَّحْنَاءُ

الشحناء من المشاحنۃ وہی المعاداة **ترجمہ** کسی کا دل بسبب کسی مضمون کے جو اسمین پوشیدہ ہے نہین پھٹتا مگر جبکہ اسمین تیرا بغض وکینہ مقام کرے کہ اس صورت مین بسبب خوف ورعب تیرے کے وہ شق ہوجاتا ہے ۔

لَمْ تُسْمَ يَا هَارُونُ إِلَّا بَعْدَمَا اقْتَرَعَتْ وَنَازَعَتِ اسْمَكَ الْأَسْمَاءُ

ترجمہ اے ہارون تیرا یہہ نام نہین رکھا گیا مگر بعد اسکے کہ اور اسمائے تیرے اسم سے جھگڑا کیا یعنی ہر ایک اسم چاہتا تھا کہ مین تیرا نام ہون اور آخر نوبت بقرعہ پہونچی اور اس نام کا قرعہ نکلا ۔

فَغَدَوْتَ وَاسْمُكَ فِيكَ غَيْرُ مُشَارَكٍ   وَالنَّاسُ فِيمَا فِي يَدَيْكَ سَوَاءُ

في واسمك الواو للحال **ترجمہ** پس تو ایسی حال مین ہوگیا کہ تیرے اسم مین اور اسما شریک نہین ہین کیونکہ ہر شخص کا ایک ہی نام ہوتا ہے یعنی تیرا نام صرف ہارون ہے نہ اور نام اور یہہ معنی نہین ہوسکتے کہ اس اسم مین تیرا کوئی اور شریک نہین کیونکہ اس نام کے بہت شخص ہین اور حال یہہ ہے کہ تمام لوگ تیرے مال مین برابر کے شریک ہین ہر ایک اسکو لیسکتا ہے ۔

لَعَمَمْتَ حَتَّى الْمُدْنُ مِنْكَ مِلَاءُ   وَلَفُتَّ حَتَّى ذَا الثَّنَاءُ لَفَاءُ

اللفاء الحقیر الخسیس وقیل ہو الذی دون الحق وہذا البیت یسمی مصرعا لانہ اتی بالقافیۃ فی وسطہ کما یفعل فی اول القصائد **ترجمہ** تیرا ذکر خیر بسبب کثرت جود وسخا ہر جگہ موجود ہے یہان تلک کہ تمام شہر تجھسے اور تیرے ذکر جمیل سے پُر ہین۔ اور تو مداحون کی مدح سے بڑھگیا یہان تلک کہ مدح مادحین یا میری ثنا حقیر وناچیز اور تیرے استحقاق سے کم ہے ۔

وَلَجُدْتَ حَتَّى كِدْتَ تَبْخَلُ حَائِلًا   لِلْمُنْتَهَى وَمِنَ السُّرُورِ بُكَاءُ

قوله للمنتهی ای من اجل المنتهی وہو مصدر کالانتہاء **ترجمہ** اور تو نے بخشش کی یہان تلک کہ تو بخشش کی انتہا کو پہونچ گیا جسکے آگے کوئی اور سخا کا مرتبہ نہ رہا اب قریب ہے کہ تو بخیل ہوجاوے اور بسبب منتہی ہونے سخاوت کے تو رجوع کرے اور پیچھے لوٹے اور مائل بہ بخل ہوجاوے اور یہہ کیا عجب ہے کیونکہ غایت سرور سے گریہ آجاتا ہے یعنی جب سرور انتہا کو پہونچ جاتا ہے تو کبھی کبھی انسان رونے لگتا ہے اور صورت شادی مرگ لاحق ہوجاتی ہے ۔

أَبْدَأْتَ شَيْئًا مِنْكَ يُعْرَفُ بَدْؤُهُ   وَأَعَدْتَ حَتَّى أُنْكِرَ الْإِبْدَاءُ

منک متعلق بیعرف او ببدءہ ولیست متعلقۃ بابدات لفساد المعنی **ترجمہ** تو نے سخاوت مین ایسا مضمون ایجاد کیا کہ اسکا آغاز تجھی سے ظاہر ہوا یعنی وہ مضمون اور اسخیا کو نسوجھا۔ اور پھر اس مضمون کو ایسی ترقی کیساتھ ظاہر کیا کہ پہلا اظہار سخاوت اسکی نسبت ادنیٰ اور برا معلوم ہونے لگا۔ خلاصہ یہہ کہ تو ہر وقت سخاوت مین نئے نئے نکات ایجاد کرتا ہے ۔

فَالْفَخْرُ عَنْ تَقْصِيرِهِ بِكَ نَاكِبٌ   وَالْمَجْدُ مِنْ أَنْ تُسْتَزَادَ بَرَاءُ

بہ الرای بری - ونکب نکوما اذا عدل عن الطریق - والتا فی تستر اد للمخاطب ترجمہ سو فخر اپنی کوتاہی کے سبب تجھسے کنارہ کرتا ہی کیونکہ اُسمین اتنی گنجائش اور وسعت نہین ہے کہ وہ تیرے لائق ہو - اور بزرگی بہری اور بیزار ہے اس امر سے کہ تو اُسمین بڑھایا جاوے یعنی فخر اور بزرگی کی تو حد و نہایت کو پہونچ گیا ہے اب وہ تیری ترقی کی گنجائش نہین رکھتے اسلئے فخر و مجد نادم و پشیمان . اور تجھسے کنارہ کش ہین -

وَاِذَا کُتِمْتَ وَشَتْ بِکَ الْآلَاءُ	فَاِذَا سُئِلْتَ فَلَا لِاَنَّکَ مُحْوِجٌ

وشت نمت و دلت - والآلا النعم والعطایا واحدہا الی بالکسر و الفتح کمعی والمعا رو قتب واقتاب ترجمہ سو جب تو سوال کیا جاتا ہے تو یہہ اس سبب سے نہین ہوتا کہ تو سائلونکو تکلیف سوال دینے والا ہے بلکہ اس سبب سے کہ بباعث غایت سخا تجکو سائلونکی آواز پہلے معلوم ہوتی ہے - اور جبکہ تو چھپایا جاوے تو تیری بخششین تیری چغلی کھاتی ہین اور اُس کی خوشبو سے تو معلوم ہو جاتا ہے -

لِلشَّاکِرِیْنَ عَلَی الْاِلٰہِ ثَنَاءُ	وَاِذَا مُدِحْتَ فَلَا لِتَکْسُبَ رِفْعَۃً

ترجمہ اور جبکہ تو مدح کیا جاتا ہے تو وہ اسواسطے نہین ہے کہ تجکو بسبب مدح کے بلندی حاصل ہو کیونکہ تو پہلے ہی بلندی کی نہایت کو پہونچا ہوا ہے بلکہ وہ ایسا ہے جیسے شاکرین خداوند تعالی کی تعریف کیا کرتے ہین کہ وہ سبب حصول رفعت ذات پاک کے نہین ہوتے بلکہ وہ بنظر حصول ثواب و امید زیادتی نعمت ہوتی ہے ایسا ہی تیرا حال ہے -

یُسْقَی الْخَصِیْبُ وَ تُمْطَرُ الدَّأْمَاءُ	وَاِذَا مُطِرْتَ فَلَا لِاَنَّکَ مُجْدِبٌ

الدا ماء البحر یذکر و یونث والمجدب ضد الخصب و ہو المحل - ترجمہ اور جبکہ تو مینہہ برسایا جاتا ہے تو وہ اسلئے نہین ہے کہ تو قحط رسیدہ ہے کیونکہ سرسبز زمین اور دریا پر بھی مینہہ برسائے جاتے ہین باوجودیکہ اُن کو بارش کی حاجت نہین ہوتی ایسا ہی حال تیرا ہے -

حُمَّتْ بِہٖ فَصَبِیْبُہَا الرُّحَضَاءُ	لَمْ تَحْکِ نَائِلَکَ السَّحَابُ وَاِنَّمَا

الرحضاء عرق الحمی - والصبیب و ہو المصبوب یعنی مطر ہا المصبوب ترجمہ تیری عطا اس درجہ بڑھی ہوئی ہے کہ ابر قلیل المایہ اُسکے مشابہ نہین ہو سکتا بلکہ اصل قصہ بارش کا یہہ ہے کہ تیری کثرت سخاوت کو دیکھکر بوجہ شرم و حسد ابر کو تپ چڑھگئی ہے سو اُسکا باران اوس کی تپ کا پسینا ہے -

اِلَّا بِوَجْہٍ لَیْسَ فِیْہِ حَیَاءُ	لَمْ تَلْقَ ہٰذَا الْوَجْہَ شَمْسُ نَہَارِنَا

ترجمہ تیرے چہرہ تابان کے سامنے ہمارے دن کا آفتاب نہین آتا مگر ایسے مونہہ سے جسمین حیا و شرم نہین ہے واقعی کمتر مرتبہ کی شی کا مقابلہ بلند مرتبہ چیز سے بیحیائی ہے -

اَدَمٌ اَطَلَّ لِاَخْمَصَیْکَ حِذَاءُ	فَبِاَیِّمَا قَدَمٍ سَعَیْتَ اِلَی الْعُلٰی

الادم جمع ادیم وھو ظاہر کل شی والاخمص من باطن القدم مالم یصیب الارض وکان صلعم خمصان الاخمصین (قاموس) والتحدار النعل والاستفہام للتعجب وما صلۃ **ترجمہ** اے ممدوح تو کس قدم اور چال سے بلندی مرتبہ کی طرف چلا کہ تجکو ایسا مرتبہ عالی نصیب ہو گیا کہ وہان تلک کوئی نہین پہونچا اب اُسکو وعا دیتا ہے کہ ہلال کی ادھوڑی تیرے دونون پانون کے تلے کا جوتا ہووے یعنی جو قدم اسقدر مرتبہ بلند پر پہونچا ہے وہ اس لائق ہے کہ ہلال کی ادھوڑی اُسکی جوتیان ہووے۔

وَلَكَ الزَّمَانُ مِنَ الزَّمَانِ وِقَايَةٌ ۔۔ وَلَكَ الْحِمَامُ مِنَ الْحِمَامِ فِدَاءُ

ترجمہ زمانہ اپنے حوادث سے تیرے سپر ہوجیو اور موت اپنے صدمات سے تجپر قربان یعنی زمانہ تیرے ہلاک ہونیسے پہلے ہلاک ہوجاوے اور موت تیری موت سے پہلے مرجاوے۔

لَوْ لَمْ تَكُنْ مِنْ ذَا الْوَرَى اللَّذْ مِنْكَ هُوْ ۔۔ عَقِمَتْ بِمَوْلِدِ نَسْلِهَا حَوَّاءُ

اللذ لغۃ فی الذی **ترجمہ** اگر تو منجملہ اس مخلوق کے جو درحقیقت وہ تجھسے ہی نہوتا تو حضرت حوا اپنی نسل کی پیدائش بانجھ ہوجاتین۔ درحقیقت وہ تجھسے ہے کے یہہ معنی ہین کہ دنیا اور مخلوق تجھی سے عبارت ہے کیونکہ تو سب سے افضل ہے اور باعث شرف آدمیان ہے اور بانجھ ہونے کا یہہ مطلب ہے کہ حضرت حوا تیرے ہی سبب اولادوالی شمار ہوتی ہین ورنہ اور لوگون کا وجود وعدم برابر ہے۔

وقال وقد غنی مغن

مَاذَا يَقُوْلُ الَّذِيْ يُغَنِّيْ ۔۔ يَا خَيْرَ مَنْ تَحْتَ ذِي السَّمَاءِ

شَغَلْتَ قَلْبِيْ بِلَحْظِ عَيْنِيْ ۔۔ إِلَيْكَ عَنْ حُسْنِ ذَا الْغِنَاءِ

ھو استفہام تعجب ۔ وذا وذی من اسماء الاشارۃ استعملہا حرفی التنبیہ **ترجمہ** اے بہترین اُن لوگون کے جو اس آسمان کے نیچے آباد ہین یہہ گانیوالا کیا کہہ رہا ہے یعنی وہ میری سمجھ مین نہین آتا کیونکہ تو نے میرے دلکو بسبب نظارہ اپنے روے نکو کی اس راگ کی خوبی سے روکدیا ہے۔

وبنی کافور دارا واہتم ان یذکرہا فقال

إِنَّمَا التَّهْنِئَاتُ لِلْأَكْفَاءِ ۔۔ وَلِمَنْ يَدَّنِيْ مِنَ الْبُعَدَاءِ

ترجمہ بیشک مبارکبادیان ہمسرونکے لئے ہین اور اس شخص کے واسطے جو دور افتادون مین سے نزدیک ہو اور مین تیرا ہمسر نہین ہون بلکہ تجھسے کمتر ہون اور نہ کہین سے آیا ہون بلکہ ہمیشہ تیرے پاس رہتا ہون پس میری مبارکبادی کا کیا موقع ہے۔

وَاَنَا مِنْكَ لَا يُهَنِّئُ عُضْوٌ ... بِالْمَسَرَّاتِ سَائِرَ الْاَعْضَاءِ

ترجمہ اور مین تو تجھی سے ہون اور گویا تیرا ایک جزو ہون - اور ایک عضو اوراعضا کو خوشیونکی مبارکبادی نہین دیتا

مُسْتَقِلٌّ لَكَ الدِّيَارَ وَلَوْ كَانَ ... نُجُومًا آجُرُّ هٰذَا الْبِنَاءِ

ترجمہ بسبب تیری شرف وعلو قدر کے ان گھرون کو تیرے لئے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ ستارے اس بنا کی خشتہائے تعمیر ہون - تو اسوجہ سے بھی مبارکباد تعمیر مکان معلوم دینا مناسب نہین ہو کیونکہ وہ تیرے مرتبہ کے لائق نہین ہے -

وَلَوِ انَّ الَّذِي يَخِرُّ مِنَ الْاَمْوَاهِ فِيهَا مِنْ فِضَّةٍ بَيْضَاءِ

حرک واو لو الساکنۃ وہی لغۃ جیدۃ ترجمہ مین اس دیار کو تیری قدر سے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ جو اسمین پانی ڈالے جاتے ہین خالص چاندی کے ہون -

اَنْتَ اَعْلَى مَحَلَّةً اَنْ تُهَنَّا ... بِمَكَانٍ فِي الْاَرْضِ اَوْ فِي السَّمَاءِ

محلۃ تمیز - وان فی محل نصب باسقاط الجار اے من ترجمہ تیرا مرتبہ اس سے زیادہ ہے کہ تجکو کسی مکان کی بابت زمین یا آسمان مین مبارکبادی دیجاوے اسکی وجہ اگلے شعر مین ہے -

وَلَكَ النَّاسُ وَالْبِلَادُ وَمَا يَسْرَحُ بَيْنَ الْغَبْرَاءِ وَالْخَضْرَاءِ

ترجمہ کیونکہ سب لوگ اور شہر اور وہ جاندار جو درمیان زمین اور آسمان کے چرتے ہین تیرے ہین سو مبارکی کا کیا موقع ہے -

وَبَسَاتِينُكَ الْجِيَادُ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ سَمْهَرِيَّةٍ سَمْرَاءِ

السمہریۃ منسوبۃ الی سمہر رجل من العرب والمراد تہ ردینیۃ ترجمہ اور تیرے باغ عمدہ گھوڑے اور وہ نیزے گندم گون ہین جنکو تو اٹھاتا ہے - یعنی بخلاف اور امراے عیش طلب کے جو درختونکو پسند کرتے ہین -

اِنَّمَا يَفْخَرُ الْكَرِيمُ اَبُو الْمِسْكِ بِمَا يَبْتَنِي مِنَ الْعَلْيَاءِ

العلیا اذا ضمت العین قصرت واذا فتحت مدت ترجمہ ابو المسک سخی نہین فخر کرتا ہے مگر اس بلندنامی کے کام پر جسکی وہ بنا ڈالتا ہے نہ اینٹ اور پتھر کے گھر پر -

وَبِاَيَّامِهِ الَّتِي انْسَلَخَتْ عَنْهُ وَمَا دَارُهُ سِوَى الْهَيْجَاءِ

وَبِمَا اَثَّرَتْ صَوَارِمُهُ الْبِيضُ لَهُ فِي جَمَاجِمِ الْاَعْدَاءِ

وبایامہ فی معطوف علی قولہ بما یبتنی والمراد بالایام الحروب کیوم بدر - ترجمہ اور ممدوح نہین فخر کرتا ہے مگر اپنی گذشتہ لڑائیون پر جبکہ اسکا گھر سوائے لڑائیون کے اور کچھ نتھا اور فخر کرتا ہے ان زخمہاے کاری پر کہ دشمنون کی کھوپریون مین اس کے صیقلدار تلوارون نے لگائی ہین -

وَبِسَلِّ يَكْنِي بِهِ لَيْسَ بِالْمِسْكِ وَلٰكِنَّهُ أَرِيجُ الثَّنَاءِ

الاریج الطیب ترجمہ اور فخر کرتا ہے بو سے خوش پر کہ وہ مشک معمولی نہین ہے بلکہ وہ تعریف کے خوشبو ہے۔ یعنی وہ معمولی خوشبو پر جو مشک سے پیدا ہوتی ہے فخر نہین کرتا بلکہ تعریف اور ذکر جمیل کی خوشبو پر۔

لَا بِمَا تَبْتَنِي الْحَوَاضِرُ فِي الرِّيْفِ وَمَا يَطَّبِي قُلُوبَ النِّسَاءِ

الریف ہو المکان الخصب الکثیر الخضرۃ وجمعہ ارياف ۔ وطباہ واطباہ اذا دعاہ واستمالہ ۔ ترجمہ وہ فخر نہین کرتا اُس بنا پر جسکو شہری لوگ سبزہ زارون اور خوش فضا جگھوئین بناتے ہین اور نہ اُس مرغوب شی پر جو عورتون کے دلون کو اپنی طرف مائل کرے بلکہ تعریف کی خوشبو اور نام آوری کے کامون اور قتل اعدا پر فخر کرتا ہے۔

نَزَلَتْ إِذْ نَزَلْتَهَا الدَّارُ فِي أَحْسَنَ مِنْهَا مِنَ السَّنَا وَالسَّنَاءِ

السنا المقصور الضیاء والنور والممدود العلو والرفعۃ ۔ وفاعل نزلت الدار ترجمہ جبکہ تو اُس مکان مین اُترا تو وہ تیرے سبب اپنی خوبیون سے زیادہ نور و علو رتبہ مین اُترا اور جلوہ گر ہوا ۔ یعنی تیرے تشریف رکھنے سے وہ مکان زیادہ مشرف اور مزین ہو گیا ۔

حَلَّ فِي مَنْبِتِ الرَّيَاحِينِ مِنْهَا | مَنْبِتُ الْمَكْرُمَاتِ وَالْآلَاءِ

ترجمہ جب تو اُس مکان مین فروکش ہوا تو جہان اُسمین ریحان جمی ہوئی تھی وہ جگہ جائے جنسے کرم و بخشش کی ہو گی۔

يَفْضَحُ الشَّمْسَ كُلَّمَا ذَرَّتِ الشَّمْسُ بِشَمْسٍ مُنِيرَةٍ سَوْدَاءِ

ذرت الشمس اول ما طلعت ترجمہ ہمیشہ جبکہ آفتاب طلوع کرتا ہے تو وہ بسبب ایک آفتاب روشن سیاہ یعنی ممدوح کے رسوا و ذلیل ہوتا ہے ۔ آفتاب روشن سیاہ کے یہہ معنی کہ گو اُسکا رنگ کالا ہے مگر وہ بسبب شہرت و ناموری کے روشن ہے اور مثل آفتاب مشہور ۔ متنبی براہ شوخی کافور کی تعریف مین اکثر ہنسی کا کلمہ کہہ جاتا ہے۔

إِنَّ فِي ثَوْبِكَ الَّذِي الْمَجْدُ فِيهِ | لَضِيَاءً يُزْرِي بِكُلِّ ضِيَاءِ

ترجمہ بیشک تیرے لباس مین جسمین شرف و مجد خود موجود ہے البتہ ایسی روشنی ہی جو ہر روشنی پر عیب لگاتی ہے ۔

إِنَّمَا الْجِلْدُ مَلْبَسٌ وَابْيِضَاضُ النَّفْسِ خَيْرٌ مِنَ ابْيِضَاضِ الْقَبَاءِ

ترجمہ بیشک جسم کی کھال بمنزلہ لباس کے ہے ۔ اور طبیعت کی سفیدی یعنی روشنی قبا کی سفیدی روشنی سے بہتر ہے۔

كَرَمٌ فِي شَجَاعَةٍ وَذَكَاءٌ | فِي بَهَاءٍ وَقُدْرَةٌ فِي وَفَاءِ

کرم مبتدا خبرہ محذوف مقدم علیہ ای لک کرم ترجمہ تیرے لئے کرم ثابت ہے شجاعت مین اے جامع سخاوت شجاعت ہے اور تو ذکی الطبع ہے اور خوش رو ۔ اور تجکو قدرت ہے وفا مین ۔ یعنی یہہ سب اوصاف تجھہ مین جمع ہین ۔

مَنْ لِبِيضِ الْمُلُوكِ أَنْ تُبْدِلَ اللَّوْنَ بِلَوْنِ الْأُسْتَاذِ وَالسَّحْنَاءِ

السخناء الہیئة یقال رأیتہ وعلیہ سحناء السفر ترجمہ سفید رنگ بادشاہون کے لئے کون شخص اس بات کا ضامن ہے کہ وہ لوگ اپنے رنگ کو استاذ یعنی ممدوح کے رنگ اور ہیئت سے بدل لیوین۔ وجہ تمنا کے اگلے شعر مین ہے۔

فترا ہا بنوا الحروب باعیان تراہ بہا غداة اللقاء

الاعیان جمع عین کا طیار وطیر ترجمہ وجہ تمنائے تبدیل رنگ یہہ ہے کہ ان بادشاہون کو جنگی لوگ ان آنکھون سے دیکھین جنسے کافور کو لڑائی کی صبح مین دیکھتے ہین یعنی بنگاہ ہیبت۔

یا رجاء العیون فی کل ارض	لم یکن غیر ان اراک رجائی

ترجمہ اے ہر زمین مین آنکھون کی امید میری آرزو بجز اسکے نتھی کہ تجھکو دیکھون۔

ولقد افنت المفاوز خیلی	قبل ان نلتقی وزادی ومائی

المفاوز جمع مفازة من الفوز وسمیت المفازة علی سبیل التفاؤل بالسلامة کما یقال للدیغ سلیم وللسفر قافلة ای رجعة ترجمہ وبخدا جنگلون اور میدانون نے قبل اسکے کہ ہم ملین میرے گھوڑے اور میرا توشہ اور میرا پانی ختم کردیا غرض بیان درازی سفر ہے۔

فارم بی ما اردت منی فانی	اسد القلب آدمی الرواء

الرواء المنظر ترجمہ سو مجکو بجائے تیر جس شخص کے چاہے ماردے کیونکہ مین شیر دل اور آدمی صورت ہون۔ کہتے ہین کہ متنبی کافور کی مدح مین یہہ اشارہ کیا کرتا تھا کہ مجکو کسی ولایت کا حاکم بنادے مگر اس نے اس کی آرزو پوری نہ کی۔

وفؤادی من الملوک وان کان لسانی یری من الشعراء

ترجمہ اور میرا دل شاہانہ ہے اگرچہ میری زبان شاعرانہ ہے۔

وعرض علیہ سیفا ابو محمد عبید اللہ بن طغج فاشار بہ لبعض من حضر فقال

ارى مرهفا مدهش الصيقلين وبابة كل غلام عتا

یقال ہذا من بابتک ای یصلح لک ترجمہ مین ایک تیز تلوار صیقلگرون کو بسبب صفائی کے مدہوش کرنے والے اور ہر غلام سرکش کے لئے مصلح وآلہ درستی کو دیکھتا ہون۔

اتاذن لی ولک السابقات اجربہ لک فی ذا الفتی

لک السابقات یرید بہ الایادی السابقات ترجمہ کیا تو مجکو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اسکو آزماؤن اس جوان پر اور حال یہہ ہے کہ تیرے احسانات مجھپر درباب عطائے شمشیر قدیم ہین۔

وقال يذكر خروجه من مصر وما لقي وهجو الاسود

ألا كل ماشية الخيزلى | فدى كل ماشية الهيدبى

الخيزلى مشية فيها استرخاء من مشية النساء - والهيدبى مشية فيها سرعة من مشي الابل وهو من قولهم اهدب الظليم اذا اسرع
ترجمہ سن ہر عورت نرم رفتار قربان ہو ہر ناقہ تیز رفتار پر - یعنی مین عورتون کی بہ نسبت ناقہ تیز رفتار کو پسند کرتا ہون غرض یہہ ہے کہ مین عیاش نہین ہون بلکہ سفر پیشہ وجفاکش ہون اور اسلئے ناقہ کو دوست رکھتا ہون -

وكل نجاة بجاوية | خنوف وما بي حسن المشى

وكل بالخفض معطوف على قوله فدا كل - واراد بالنجاة الناجية التي تنجي صاحبها وهي الناقة السريعة السير مختصة بالانثى - وبجاوية منسوبة الى بجاوة وهي قبيلة من البربر تنسب اليها النوق البجاويات وخنف البعير يخنف خنافا اذا لوى انفه من الزمام - والمشا جمع مشية كسدر وسدرة ترجمہ اور وہ عورتین فدا ہون ہر ناقہ تیز رفتار نسل ناقہ ہائے قوم بجاوہ پر جو عمدہ ہوتے ہین اور بسبب تیز مزاجی کے گردن مروڑکے چلتے ہین - اور مجکو رغبت خوش رفتاری زنان نہین ہے کیونکہ مین آرام طلب تن پرست نہین ہون بلکہ سفر ومشقت کو پسند کرتا ہون - عرب کی عادت ہے کہ جفاکشی اور سفر پیشگی اور دوپہر روز اور رات کے اور گرمی مین سفر کرنے کی تعریف کیا کرتے ہین - اور کاہلی وارام طلبی کو نہایت زشت سمجھتے ہین -

ولكنهن حبال الحياة وكيد العداة وميط الاذى

ترجمہ عورتین خوش رفتار چندان مفید نہین ہین مگر وہ ناقہ سراپا نافع اور فائدہ بخش ہین یعنی وہ زندگی کی رسیان ہین جنکے ذریعہ سے موت کے غار سے نکل آتی ہین اور دشمنون کو دھوکا دینے کی تدبیر ہین اور ہر تکلیف کے دفعہ کرنے کا سامان ہین یعنی وہ مہالک سے بچاتے ہین -

ضربت بها التيه ضرب القمار اما لهذا واما لذا

التيه الارض البعيدة التي يتاه فيها لبعدها وهو ههنا تيه بني اسرائيل الذي بين القلزم وايلة ويسمى ايضا بطن نخل -
ترجمہ اس ناقہ کو تیہ یعنی وسیع میدان بنی اسرائیل مین جسمین وہ چالیس برس حیران پہرتے رہے ہنکایا جیسے قمارباز قمار کا پانسہ ڈالتا ہے یا تو نجات اور کامیابی کے لئے یا واسطے ہلاکت وتباہی کے جسکے سبب مرکر تکالیف سے نجات پاؤن -

اذا فزعت قدمتها الجياد وبيض السيوف وسمر القنا

اضاف الفزع الى الناقة على حذف المضاف اي فزع راكبها - ترجمہ جبکہ ناقہ یعنی سوار ناقہ بسبب خوف دشمن گھبرا جاتا تھا تو عمدہ گھوڑے وچمکدار تلوارین اور گندم گون نیزے اسکے آگے بڑھتے تھے - انکا دستور تھا کہ سفر مین ناقہ پر

سوار ہوتے تھے اور گھوڑے کوتل چلتے تھے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تھا تو گھوڑون پر سوار ہوکر لڑتے تھے۔

عَنِ الْعَالَمِينَ وَعَنْهُ غِنَا	فَمَرَّتْ بِنَخْلٍ وَفِي رَكْبِهَا

نخل ہو ماء معروف۔ وفی رکبہا ای رکبا تہا یرید نفسہ واصحابہ ترجمہ سو وہ شتر نخل پر جو ایک مشہور پانی ہے گذرے اور حال یہہ تھا کہ شتر سوارون یعنی مجھہ مین اور میرے ہمراہیون مین اُس پانی سے اور تمام دنیا سے نہایت بے پروائی تھی یعنی ہملوگ اپنی دلیری اور ہوشیاری اور اپنی سوجھ بانی پر قانع تھے۔

وَامْسَتْ تُخَيِّرُنَا بِالنِّقَابِ وَادِي الْمِيَاهِ وَوَادِي الْقُرَى

وادی مفعول تخیرنا اسکن یاءہ للضرورۃ ترجمہ اور اُن شترون نے بمقام نقاب ایسے حال مین شام کی کہ وہ ہمکو اختیار دیتے تھے چلنے دو راہون مقامات وادی میاہ اور وادی قری کا یعنی اونھون نے ہمکو بمقام نقاب ایسے موقع پر پہونچادیا کہ اگر ہم چاہین تو وہان سے براہ وادی قری سفر کرین یا براہ وادی المیاہ۔

وَقُلْنَا لَهَا اَيْنَ اَرْضُ الْعِرَاقِ فَقَالَتْ وَنَحْنُ بِتُرْبَانَ هَا

ہا حرف اشارہ یرید قالت ہا ہی ہذہ الارض ترجمہ اور ہمنے شترون سے کہا عراق کی زمین کہان ہے سو اُنھون نے جب بمقام تربان تھے جواب دیا کہ یہہ ہی ارض عراق ہے۔ یہہ گفتگو مجازاً ہے یعنے ہماری حالت موجودہ مقتضی اس سوال وجواب کی تھی۔

وَهَبَّتْ بِحِسْمَى هُبُوبَ الدَّبُورِ مُسْتَقْبِلَاتٍ مَهَبَّ الصَّبَا

الدبور ریح تہب من الغرب۔ والصبا تقابلہا من مطلع الشمس۔ وحسمی بالحاء المہملۃ موضع فیہ ماء من ماء الطوفان۔ ترجمہ اور بمقام حسمی شتر غایت نشاط واہتزاز سے مثل باد غربی یعنی پچھوا کے چلے ایسے حال مین کہ وہ باد شرقی یعنی پروا کے چلنے کی جگہہ کا سامنا کرنے والے تھے خلاصہ یہہ ہے شتر مغرب سے مشرق کی طرف روانہ ہوئے۔

رَوَامِي الْكِفَافِ وَكِبْدِ الْوِهَادِ وَجَارِ الْبُوَيْرَةِ وَادِي الْغَضَا

روامی حال واسکن الیاء للضرورۃ وہو کثیر فی اشعار العرب ومنہ بیت الحماسۃ الا لا اری وادی المیاہ یثیب۔ ترجمہ شتر ایسے حال مین چلے کہ وہ مقامات الکفاف وکبد الوہاد اور وادی الغضا کا جو پڑوس مین مقام بویرہ کے ہے قصد کرنیوالے تھے

وَجَابَتْ بُسَيْطَةَ جَوْبَ الرِّدَاءِ بَيْنَ النَّعَامِ وَبَيْنَ الْمَهَا

الجوب القطع۔ ترجمہ اور ان شترون نے دامن میدان مقام بسیطہ کو ایسا قطع کیا جیسا چادر کو قطع کرتے ہین اور بسیطہ واقع ہے درمیان شتر مرغون اور نیل گاؤون یعنے ان وحشیون کے یعنے وہ ہو کا مقام اور وحشیون سے آباد ہے انسان کے دل لگی کی جگہہ نہین ہے۔

بِمَاءِ الْجَرَاوِيِّ بَعْضَ الصَّدَى	اِلَى عُقْدَةِ الْجَوْفِ حَتّٰى شَفَتْ

عقدۃ الجوف مکان معروف۔ وماء الجراوی منہل ترجمہ اونھون نے بسیطہ کو مکان عقدۃ الجوف تلک قطع کیا یہان

یہان تلک کہ چشمہ ما ابجواری سے کسی قدر پیاس بجھائے۔

وَلَاحَ لَهَا صُوَرٌ وَالصَّبَا	حُ وَلَاحَ الشُّغُورُ لَهَا وَالضُّحَى

یجوز الرفع والنصب فی الصباح والضحیٰ فالرفع عطف علیٰ صور والنصب مفعول لہ ترجمہ اور اُن شترونکو مقام صور اور صبح ایک ساتھہ ظاہر ہوے اور مقام شغور اور چاشت ایک ساتھہ یعنی صبح کو مقام صور اور چاشت کے وقت مقام شغور مین پہونچے

وَمَسَّى الْجُمَيْعِيَّ دِئْدَاؤُهَا	وَغَادَى الْأَضَارِعَ ثُمَّ الدَّنَا

الدئداء سیر ارفع من الجنب ومسّیٰ اتاہا مساءً۔ والجمیعی والاضارع والدنا مواضع ترجمہ شترونکی تیزروی یعنی خود شتر شام کو بمقام جمیعی پہونچے اور صبح کو اول بمقام اضارع پھر موضع دنا مین۔

فَيَا لَكَ لَيْلًا عَلَى أَعْكُشٍ	أَحَمَّ الْبِلَادِ خَفِيَّ الصُّوَى

لیلا منصوب علی التمیز۔ واحم وخفی صفتان للبلاد اعکش موضع معروف۔ واحم اسود۔ والرواق الاطراف والصویٰ اعلام تبنی علی الطریق لیہتدیٰ بہا ترجمہ سو تعجب ہے تجھسے اے لیسے رات مقام اعکش کے جسکی بستیان یا اطراف بسبب تاریکی کے سیاہ ہین اور نشانہاے راہ پوشیدہ۔

وَرَدْنَا الْوُهَيْمَةَ فِي جَوْزِهِ	وَبَاقِيهِ أَكْثَرُ مِمَّا مَضَى

الوہیمۃ موضع تقرب الکوفۃ۔ الجوز الوسط والضمیر فی جوفہ للیل وارادبالوسط ما یقرب بالوسط من اول اللیل اوراجع الی اعکش وارادالوسط الحقیقی فاندفع ما اوردہ ابن فورجۃ من ان الوسط یخالف قولہ وباقیہ الخ۔ ترجمہ اُس صورت مین کہ ضمیر جوزہ کے لیل کی طرف راجع ہو یہہ ہے کہ ہم مقام وہیمہ مین صرف آدھی رات کی قریب پہونچے یعنی آدھی رات سے کچھہ پہلے اور باقی رات اُس حصہ سے جو گزرچکا تھا کچھہ زیادہ تھے اور اگر جوزہ کی ضمیر اعکش کی طرف راجع ہو تو مصرعۂ ثانی پر کچہہ اشکال ہی نہین رہتاہے۔

فَلَمَّا أَنَخْنَا رَكَزْنَا الرِّمَا	حَ فَوْقَ مَكَارِمِنَا وَالْعُلَا

ترجمہ سو جب ہم سواریون کو بٹھاکر کوفہ مین اُترے تو ہمنے اپنے نیزے مثل اُس شخص کی جو قیام کا ارادہ کرتا ہے اپنے عمدہ کامون وبلند نامی پر گاڑے یعنی نیکنامی ورفعت کے ساتھہ اُترے کیونکہ ہمنے کافور منحوس کو چھوڑدیا تھا اور دشمنون کو اثنائے راہ مین قتل کیا تھا اور یہہ سب ناموری کے کام ہین۔

وَبِتْنَا نُقَبِّلُ أَسْيَافَنَا	وَنَمْسَحُهَا مِنْ دِمَاءِ الْعِدَى

ترجمہ ہم نے ایسے حال مین رجوع کیا کہ اپنی تلوارون کو چومتے تھے کیونکہ اُنھون نے بسبب قتل دشمنان ہمکو ہلاکی سے نجات دی تھی پس وہ اسی قابل تھین۔ اور اُنکو دشمنونکے خونون سے صاف کرتے تھے۔

لِتَعْلَمَ مِصْرُ وَمَنْ بِالْعِرَاقِ	وَمَنْ بِخُرَاسَانَ أَنِّي الْفَتَى

العواصم من حلب الی حماة - والفتی الرجل الکامل القوی ترجمہ یہہ سب کام مین نے اس لئے کئے کہ اہل مصر و عراق اور حلب سے حماۃ تلک یا اہل خراسان معلوم کرلین کہ مین ایک مرد پورا بہادر و قوی ہون -

وَاِنّی وَفَیتُ وَاِنّی اَبَیتُ   وَاِنّی عَتَوتُ عَلٰی مَن عَتَا

ترجمہ اور ان باتون کو دریافت کرلین کہ مینے سیف الدولہ کے ساتھہ وفا کی اور مینے قبول ظلم کافور سے انکار کیا اور مینے اس شخص سے سرکشی کی جسنے مجھسے سرکشی کی تھی یعنی کافور سے

وَمَا کُلُّ مَن قَالَ قَولًا وَفَا   وَمَا کُلُّ مَن سِیمَ خَسفًا اَبٰی

سیم من السوم یقال فلان یسوم فلانا الذل و قیل بمعنی اکرہ و الخسف الضیم والذل ترجمہ اپنے قول کا پورا کرنے والا ہر شخص نہین ہوتا - اور قبول ظلم سے ہر شخص انکار نہین کرسکتا یعنی الیسا مین ہی ہون -

وَلَا بُدَّ لِلقَلبِ مِن آلَةٍ   وَرَأیٍ یُصَدِّعُ صُمَّ الصَّفَا

ترجمہ اور ہر دل کے لئے آلہ عقل ضروری اور ایسی رائے جو قوی اور سخت پتھر کو چیر دے اور اسمین گھس جاوے

وَمَن یَکُ قَلبٌ کَقَلبِی لَہٗ   یَشُقُّ اِلَی العِزِّ قَلبَ التَّوٰی

التوی الہلاک ترجمہ جسکا دل شجاعت و جشتی رائے مین میرا سا ہوگا وہ ہلاکت کی دلکو چیر کر اور اسکے شدائد مین گھسکر عزت حاصل کرے گا -

وَکُلُّ طَرِیقٍ اَتَاہُ الفَتٰی   عَلٰی قَدَرِ الرِّجلِ فِیہِ الخُطَا

ترجمہ جو راہ جوان مرد چلتا ہے موافق اندازہ پانون کے اسمین اسکے قدم پڑتے ہین یعنی اگر اسکے پانون بڑے ہین تو قدم بھی لنبے پڑینگے اور جو چھوٹے ہین تو چھوٹے - خلاصہ یہہ کہ جسقدر کسی کی ہمت ہوگی اوتنی ہی اسکی کوشش ہوگی - کما قال ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق * باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو -

وَنَامَ الخُوَیدِمُ عَن لَیلِنَا   وَقَد نَامَ قَبلُ عَمًی لَا کَرٰی

اراد بالخویدم کافورا - والعامۃ تسمی الخصی خادما - ترجمہ اور خادمچہ یعنی کافور ہماری اس رات سے جسمین ہم اسکے پاس سے چلے غافل ہوگیا اور ہمارے چلنے کی اسے خبر نہوئی اور وہ تو پہلے ہی نابینائی کی نیند مین تھا نہ خواب معمولی مین یعنی پہلے ہی وہ عقل کا اندھا تھا -

وَکَانَ عَلٰی قُربِنَا بَینَنَا   مَہَامِہُ مِن جَہلِہٖ وَالعَمٰی

ترجمہ اور پہلے سے باوجود ہمارے قرب اور ہم صحبتی کے درمیان ہمارے بہت سے جنگل اور میدان اوسکے جہل اور [illegible] کے اندھیرے کے حائل تھے اور اب تو دوری ظاہری بھی انپر مستزاد ہوگئی -

لَقَد کُنتُ اَحسِبُ قَبلَ الخَصِیِّ   اَنَّ الرُّؤُوسَ مَقَرُّ النُّہٰی

فلما انتهينا الی عقله ۔۔۔ رأيت النهی کلها فی الخصی

النهی جمع نہیہ وہی العقول لانہا تنہی عن القبیح ترجمہ و ہ ہم اُس خصی کو دیکھنے پہلے مین یہ خیال کرتا تھا کہ عقل کی قرارگاہ سر مین یعنی عقل دماغ سے متعلق ہے۔ سو جب مینے خصی مذکور کی بیعقلی کو دیکھا تو معلوم کیا کہ عقل تمام خصیون مین ہے تو جب اُسکے خصیے کاٹ ڈالے گئے تو عقل بھی جاتی رہی۔

وماذا بمصر من المضحکات ۔۔۔ ولکنه ضحک کالبکا

ترجمہ اور مصر مین ہنسانے والی چیزین بہت ہین جسمین نہرون پر کافور ہے مگر یہ ہنسا رونے کے مانند ہے یعنی یہ خندہ براہ خوشی نہین ہے بلکہ رونے کے قائم مقام ہے بسبب معصیت اُسکی بیعقلی کے۔

بها نبطی من اهل السواد ۔۔۔ یدرس انساب اهل الفلا

یرید بالنبطی السوادی وہو الفضل بن خزابه وزیر کافور ترجمہ مصر مین ایک گنوار دیہاتیون مین سے ہے جو اعراب مورونکے یا جنگلی لوگون کے نسب سکھاتا ہے حالانکہ وہ عرب نہین ہے۔ مراد اس سے کافور کا وزیر ہے۔

واسود مشفره نصفه ۔۔۔ یقال له انت بدر الدجی

المشافر لکون لذوات الخف واذا وصف الرجل بالغلظ ذا یجعلوا له مشافر ترجمہ اور ایک حبشی کہ اُسکے موٹے ہونٹ اُسکے تمام جسم کے آدھے کے برابر ہین اُسکو براہ خوشامد و کذب یہ کہتے ہین کہ تو تاریکیون کے لئے ماہ شب چہاردہم ہے اس جھوٹ کا کیا ٹھکانا ہے یہ برعکس نہند نام زنگی کافور۔

وشعر مدحت به الکرکدن ۔۔۔ بین القریض وبین الرقی

الکرکدن ہندیہ گینڈا ترجمہ اور بہت سے شعر ہین کہ مینے انمین گینڈے کے یعنی کافور کے جو جسامت اور بدصورتی مین اُسی چوپایہ کے مانند ہے تعریف کہی سو وہ میرا کلام ایک وجہ سے تو شعر تھا اور دوسری وجہ سے منتر کہ مین اُسکے ذریعے سے اُسکا مال اُڑاتا تھا۔

فما کان ذلک مدحا له ۔۔۔ ولکنه کان هجو الوری

ترجمہ سو یہ شعر اُسکی مدح نہ تھی بلکہ تمام دنیا کی مذمت تھی کیونکہ لوگون نے میری خدمت مین کوتاہی کی اور ناچار مجکو اُسکے پاس جانا پڑا۔ ابو الفتح اسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ تمام لوگ اُس سے نفرت کرتے ہین پس ایسے حال مین اُسکی مدح کرنی اونکو چڑانا اور اُنکی ہجو کرنا ہے۔

وقد ضل قوم باصنامهم ۔۔۔ واما بزق ریاح فلا

ترجمہ اور بیشک ایک قوم اپنے بتونکی سبب گمراہ ہوئی ہے مگر ہوا کی مشک پر کوئی گمراہ نہین ہوا۔ یعنی تعجب ہے کہ اُسکی رعیت کیونکر اُسکی اطاعت کرتی ہے۔ نہ اُسکی صورت ہی اچھی ہے نہ سیرت مشک کے سبب سیاہ رنگ کے لکھا

وَتِلْكَ صُمُوتٌ وَذَا نَاطِقٌ	إِذَا حَرَّكُوهُ فَسَا أَوْ هَذَى

ترجمہ اور بت تو خاموش ہین اور یہہ بولتا ہے جب اُسکو ہلاتے ہین تو وہ گوز لگاتا ہے یا بیہودہ بکتا ہے یا بہکتا ہے

وَمَنْ جَهِلَتْ نَفْسُهُ قَدْرَهُ	رَأَى غَيْرُهُ مِنْهُ مَا لَا يَرَى

ترجمہ اور جو شخص اپنی قدر ولیاقت کو نہین جانتا تو اور لوگ اُسکی وہ عیوب دیکھتے ہین جسکو وہ خود نہین دیکھتا

وقال وقد ذكر سيف الدولة ان انسانا عاب قوله وانا اذا نزلت الخيام

لَقَدْ نَسَبُوا الْخِيَامَ إِلَى عَلَاءٍ	أَبَيْتُ قَبُولَهُ كُلَّ الْإِبَاءِ

ترجمہ لوگون نے یہہ کہا کہ خیمہ امیر کے اوپر ہے سو اس کے قبول کرنیسے مینے بالکل انکار کیا متنبی نے قصیدہ ہمیہ مین جو آگے آویگا یہہ شعر لکھا ہے ۔ سه لیت انا اذا رحلت لک الخیل وانا اذا نزلت الخیام ۔ یعنی کاش جب تو کوچ کرے تو ہم تیرے گھوڑے ہوجاوین اور کاش جب تو گھوڑے پرسے اوترے اور خیمہ مین جاوے تو ہم تیرے خیمے مین ہوجاوین غرض تیری ہر تکلیف مین کام آوین ۔ اسپر بعض معاندون نے اعتراض کیا ہے کہ شاعر نے خیمہ کو ممدوح کے اوپر لکھا اور یہہ مدح کے خلاف ہے ۔ اُسکے جواب مین کہتا ہے کہ لوگ خیمہ کو ممدوح سے بلند کہتے ہین مین اسکو بالکل تسلیم نہین کرتا ۔ دلیل شعر آئندہ مین ہے ۔

وَمَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلثُّرَيَّا	وَلَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلسَّمَاءِ

ترجمہ مین نے اس امر کو بھی تسلیم نہین کیا کہ ثریا تجھسے بلند ہے اور نہ یہہ تسلیم کیا کہ آسمان تجھسے اونچا ہے خیمہ کے تو کیا حقیقت ہے کیونکہ تیرا مرتبہ سب سے رفیع ہے پس مین کسطرح خیمہ کو تجھسے اونچا سمجھون ۔

وَقَدْ أَوْحَشْتَ أَرْضَ الشَّامِ حَتَّى	سَلَبْتَ رُبُوعَهَا ثَوْبَ الْبَهَاءِ

ترجمہ جب تو شام سے نکلا تو اُسکی زمین کو تونے وحشتناک کردیا یہان تلک کہ تونے وہان کی زمین اور بہار کے مقامات کا لباس روشن اُتار لیا اب وہان کچھہ رونق نہین رہی ۔

تَنَفَّسُ وَالْعَوَاصِمُ مِنْكَ عَشْرٌ	فَيُعْرَفُ طِيبُ ذَلِكَ فِي الْهَوَاءِ

العواصم ثغور معروفة منها حلب وانطاکیة ۔ ترجمہ جبکہ علاقہ عواصم جنمین حلب وانطاکیہ بھی ہے تجھسے دس منزل ہوتا ہے اور اُسوقت تو سانس لیتا ہے تو مقامات مذکورہ کے باشندونکو اتنے فاصلہ بعید سے تیری انفاس کی خوشبو معلوم ہوجاتی ہے ۔

وقال يهجو السامري

أَسَامِرِيُّ ضُحْكَةَ كُلِّ رَاءٍ	فَطِنْتَ وَأَنْتَ أَغْبَى الْأَغْبِيَاءِ

سامری منادی منسوب الی سر من رای ترجمہ ای مقام سر من رای کے رہنے والے اے ہر دیکھنے والیکے

مسخرے تو میرے اشعار سمجھ گیا حال آنکہ تو تمام غبیوں سے غبی ہے یعنی تو کیونکر سمجھ گیا باوجودیکہ تو سخت جاہل ہے اور اس خفگی کی یہہ وجہہ تھی کہ جب متنبی نے سیف الدولہ کے روبرو اپنا وہ قصیدہ جسکا اول یہہ ہے واحر قلباہ الخ پڑھا اور باہر چلا گیا تو اس سامری نے سیف الدولہ سے کہا کہ کہو تو مین اُسکا سر اُتار لاؤن اسپر اُسنے اُسکی ہجو کہی۔

صَغُرتَ عَنِ المَدِيحِ فَقُلتَ أُهجَى | كَأَنَّكَ مَا صَغُرتَ عَنِ الهِجَاءِ

ترجمہ جب تو مدح کے قابل نہوا تو نے یہہ کہا کہ کاش مین ہجو کیا جاؤن شاید تو اپنی رائے مین اپنے آپکو ہجو کیے استحقاق سے کمتر نہین سمجھتا۔ یعنی تو اس قابل ہی نہین ہے کہ کوئی تیری ہجو کرے۔

وَمَا فَكَّرتُ قَبلَكَ فِي مُحَالٍ | وَلَا جَرَّبتُ سَيفِي فِي هَبَاءِ

المحال بالضم من الکلام ما عدل عن وجہہ ترجمہ تجھسے پہلے مین نے کبھی نکمی اور برائی کے کام مین فکر نہین کی اور نہ اپنی تلوار کو ذرہ پر آزمایا یعنی تیری ہجو کرنا نکما کام ہے۔

حرف الباء

وقال یمدح سیف الدولة وهو یسایره وقد اشتد المطر

لِعَينِي كُلَّ يَومٍ مِنكَ حَظٌّ | تَحَيَّرُ مِنهُ فِي أَمرٍ عُجَابِ

ترجمہ ہر روز میری آنکھہ کو تیری جانب سے ایسا حصہ ملتا ہے کہ وہ اُس سے ایک امر عجیب مین حیران رہجاتی ہے تفصیل اگلے شعر مین ہے

حِمَالَةُ ذَا الحُسَامِ عَلَى حُسَامٍ | وَمَوقِعُ ذَا السَّحَابِ عَلَى سَحَابِ

ترجمہ پرتلہ اس معمولی تلوار کا تلوار یعنی سیف الدولہ پر۔ اور برسنا اور موقع اس رسمی ابر کا کرم وبخشش کے ابر یعنی تجھپر۔ یعنی یہہ عجب ہے کہ تلوار تلوار پر لٹکتی ہے اور ابر کا مقام ابر پر ہے۔

تَجِفُّ الأَرضُ مِن هَذَا الرَّبَابِ | وَتَخلَقُ مَا كَسَاهَا مِن ثِيَابِ

الرباب بالفتح السحاب الابیض جمع ربابۃ ترجمہ اس ابر معمولی سے زمین کچھہ عرصہ بعد خشک ہوجاویگی اور جو لباس نباتات کا اُسکو پہنایا ہے وہ کہنہ ہوجاویگا مگر ممدوح کی عطا دائم وقائم ہے جیسا اگلے شعر مین ہے۔

وَمَا يَنفَكُّ مِنكَ الدَّهرُ رَطبًا | وَلَا يَنفَكُّ غَيثُكَ فِي انسِكَابِ

ترجمہ اور زمانہ تجھسے تیری عطا کے سبب ہمیشہ تر رہے گا۔ اور تیرا ابر عطا ہمیشہ برستا رہے گا یعنی تیری عطا بطور باقیات صالحات کے ہے جنکا فیض خلق سے منقطع نہوگا۔ بخلاف ابر کے کہ اُسکا فیض چند روزہ ہے۔

تُسَايِرُكَ السَّوَارِي وَالغَوَادِي | مُسَايَرَةَ الأَحِبَّاءِ الطِّرَابِ

الساری السحاب السارية فی اللیل دون النهار لان السُّری مخصوص باللیل ۔ والغوادی ما غدا من السحاب ۔ والطراب الذی تطرب وهو الذی یحرکه الشوق واحده طرب وطروب ترجمہ ابر ہائے شب وصبح تیرے ساتھ عطا کا سبق لینے کو ایسے چلتے ہیں جیسا ایک دوست دوسرے دوست خندان روکے ساتھ چلتا ہے ۔

تفید منک الجود فتنفد به ۔۔۔ وتعجز عن خلاتقک العذاب

تفید بمعنی تستفید ترجمہ وہ ابر تجھسے جود حاصل کرتا ہے سو وہ اُسکا اقتدا کرتا ہے یعنی کسی قدر وہ بھی عطا کرنے لگا ہے مگر تیرے شیرین اخلاق کے مشابہ ہونے سے عاجز رہتا ہے یعنی تو اپنے سائلون کو خوشروئی کے ساتھ بخشتا ہے اور ابر ترش رو اور رعد کی صورت بنکر ۔ وقال وقد انشده سیف الدولة بيتاً وهو

خرجت غداة النفر اعترض الدمی ۔۔۔ فلم ار احلی منک فی العین والقلب

فقال ابو الطیب

فدیناک اهدی الناس سهماً الی قلبی ۔۔۔ واقتلهم للدارعین بلا حرب

اهدی اسم منادی باسقاط حرف النداء وهو من الهداية وقال الواحدی اهدی من هديت هدی فلان ای قصدت قصده ترجمہ ہم تجھپر قربان ای وہ شخص کہ اُسکا تیر میرے دلکی طرف بہت راہ پاتا ہے یا وہ میرے دلکی طرف زیادہ قصد کرتا ہے یعنی میرا دل اُسکا خاص نشانہ ہے اور ای وہ شخص جو زرہ پوشون کو بے قصد لڑائیکے زیادہ قتل کرتا ہے یعنی بے لڑائی تیر نگاہ سے اُن کو قتل کرتا ہے ۔

تفرد بالاحکام فی اهله الهوی ۔۔۔ فانت جمیل الخلف مستحسن الکذب

ترجمہ محبت کے احکام اہل محبت مین انوکھے نرالے ہین ۔ خلاف وعدگی اور جھوٹ سب کے نزدیک برے ہین مگر یہ [illegible] تیرے سے اچھے وزیبا ہین ۔ یا یہ کہ تو جمیل الوجه ہے [illegible] ومثل قول القائل

ومن الفعیل المحبوب محبوب ✽ وللمرد القائل شعر ویقبح من سواک الفعل عندی ✽ وتفعله فیحسن منک ذاکا ✽ [illegible] کسی نے پوچھا کہ مکر سب کے لئے برا ہے خدا کی طرف سے کیسے اچھا معلوم ہوا ۔ تو جواب مین اُنھون نے یہ شعر پڑھا ۔

وانی لممنوع المقاتل فی الوغی ۔۔۔ وان کنت مبذول المقاتل فی الحب

ترجمہ اور بیشک میری جا ہائے قتل یعنی وہ جگہہ جہان زخم لگنے سے مجروح مرجاتا ہے لڑائی مین محفوظ ہین اور کوئی اُس جگہہ زخم نہین مار سکتا ہے بسبب میری شجاعت اور واقفیت فنون سپہ گریکے اور اگرچہ میرے مقتل محبت مین سبیل ہین ۔

ومن خلقت عیناک بین جفونه ۔۔۔ اصاب الحدور السهل فی المرتقی الصعب

الحدور بالفتح المحط ای جای نشیب وبالضم الحط من علو الی سفل وقوله اصاب السهل فی المرتقی الصعب مثل معناه سهل علیه الشیٔ

علی خیرہ ـ ترجمہ جسکے پلکون مین تیری سی اچھی دو آنکھین پیدا کی جاوینگی تو اسکو اُس جگہہ جہان کی چڑھائی دشوار ہو عمدہ وسہل اتار کی جگہہ ملجاویگی یعنی ہر امر دشوار اُس کو سہل ہو جاوے گا ۔

وقال یعزیہ عن عبدہ یماک وتوفی بحلب سنۃ اربعین وثلثمائۃ

لَا یُحْزِنُ اللّٰهُ الاَمِیرَ فَاِنَّنِی	لَآخُذُ مِنْ حَالَاتِهِ بِنَصِیبِ

لا یحزن السر ہو جحزن وحزن و جار المبالی لا یحزنہ الصدقہ ترجمہ خدا امیر سیف الدولہ کو کسی غم مین مبتلا نکرے اور وہ اسکی وجہہ یہہ ہے کہ مجکو اُسکے حالات شادی وغم سے پورا حصہ ملتا ہے سو مین چاہتا ہون کہ مجکو اُس کے جانب سے خوشی کا حصہ ملے

وَمَنْ سَرَّ اَهْلَ الاَرْضِ ثُمَّ بَکَی اَسیً	بَکَی بِعُیُونٍ سَرَّهَا وَقُلُوبِ

ترجمہ اور جسنے تمام اہل زمین کو خوش کیا اور پھر بسبب کسی غم کے رویا تو وہ اُن تمام آنکھوں سے اور سب دلوں سے جنکو اُس نے خوش کیا تھا رویگا یعنی اُسکا غم سب کو غمگین کریگا ۔

وَاِنِّی وَاِنْ کَانَ الدَّفِینُ حَبِیبَهُ	حَبِیبٌ اِلَی قَلْبِی حَبِیبُ حَبِیبِی

حبیب خبر ان ترجمہ اور اگرچہ شخص مدفون سیف الدولہ کا حبیب ہے مگر بیشک میرا یہہ حال ہو کہ دوست کا دوست میرا دوست ہے مثل مشہور ہے کہ محبُّ المحب محبٌّ ۔

وَقَدْ فَارَقَ النَّاسُ الاَحِبَّةَ قَبْلَنَا	وَاَعْیَا دَوَاءُ المَوْتِ کُلَّ طَبِیبِ

ترجمہ اور بیشک ہم سے پہلے تمام لوگوں نے اپنے دوستوں سے مفارقت اختیار کی ہے اور موت کی دوا نے ہر طبیب کو عاجز کر دیا تو ایسی صورت مین مصیبت زدہ کو صبر لازم ہے مرگ انبوہ جشنے ۔

سُبِقْنَا اِلَی الدُّنْیَا فَلَوْ عَاشَ اَهْلُهَا	مُنِعْنَا بِهَا مِنْ جَیْئَةٍ وَذُهُوبِ

ترجمہ دنیا مین ہم سے پہلے لوگ لائے گئے سو اگر وہ سب جیتے رہتے تو ہم آنے اور جانے سے رہ کے جاتے یعنی بسبب کثرت آبادی کے کوئی چل پھر نہ سکتا خلاصہ یہہ ہے کہ مرگ حکمت سے خالی نہین ہے ۔

تَمَلَّکَهَا الآتِی تَمَلُّکَ سَالِبٍ	وَفَارَقَهَا المَاضِی فِرَاقَ سَلِیبِ

ترجمہ آنیوالا اپنے وارث کا ایسا وارث ہو جاتا ہے جیسا چھیننے والا ۔ اور جانیوالا اُسکو ایسا چھوڑ جاتا ہے جیسا چھینا گیا شخص یعنی وارث بمنزلہ سالب ہے اور مورث بجائے مسلوب کے ۔ سچ ہے انما فی ایدیکم اسلاب الہالکین وستترکہا الباقون کما ترکہا الاولون ۔

وَلَا فَضْلَ فِیهَا لِلشَّجَاعَةِ وَالنَّدَی	وَصَبْرِ الفَتَی لَوْلَا لِقَاءُ شَعُوبِ

شعوب بالضم اسماء المنیۃ معرفۃ لا یدخلہا التعریف وسمیت شعوبا لانہا تفرق مشتقۃ من الشعب وہی التفرقۃ ترجمہ [illegible]

موت یعنی مرنا یقینی نہوتا تو دنیا مین شجاعت و سخاوت اور جوان مرد کے صبر کو کچھ فضیلت نہوتی۔ شجاعت کو تو اسوجہ سے کہ شجاع کی تعریف اسلئے کیجاتی ہے کہ وہ باوجود خوف موت مرنیسے نہین ڈرتا اور جب موت کا خوف ہی نرہا تو شجاعت قابل تعریف نرہے - اور سخاوت اور صبر کے اسوجہ سے فضیلت نہوتی کہ جب مرنا نہین رہا تو اگر کوئی کثرت سخاوت سے مفلس ہوگیا یا اُسکو کسی طرح کا سخت صدمہ پہونچا تو چونکہ دوام بقا مین تبدل حالات یعنی تنگدستی کے بعد فراخی اور سختی کے بعد نرمی ہوا کرتی ہی تو آخر یہہ افلاس اور شدت صدمہ جاتے رہینگے اب چونکہ موت یقینی ہی تو بسبب افلاس و سختی صدمہ موت کا احتمال قوی ہی تو اسصورت مین سخاوت و صبر نہایت قابل قدر ہین - وہذا غایۃ تحریر الکلام فی ہذا المقام -

وَاَوْفٰی حَیٰوۃِ الْغَابِرِیْنَ لِصَاحِبٍ ۔۔۔ حَیٰوۃُ امْرِءٍ خَانَتْہُ بَعْدَ مَشِیْبٍ

ترجمہ گذشتون مین سب سے زیادہ وفا کرنے والی اُس شخص کی زندگی ہی کہ اُس زندگی نے اُس سے بعد بڑھاپے کی بیوفائی کی ہو یعنی مرنا برحق ہی جوان نہ مرا تو بعد بڑھاپے کے مرنا لازم ہے پس کسی کے مرنے پر افسوس کرنا نامناسب ہے -

لَاَبْقٰی یَحَاکُ فِی حَشَایَ صَبَابَۃً ۔۔۔ اِلٰی کُلِّ تُرْکِیِّ النِّجَارِ جَلِیْبٍ

النجار الاصل وجلیب مجلوب من بلد الی بلد ترجمہ بخدا یاک میرے باطنی اعضا مین ایک رقت اور محبت ہر ترکی الاصل کے جو ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف لایا گیا ہو چھوڑ گیا -

وَمَا کُلُّ وَجْہٍ اَبْیَضٍ بِمُبَارَکٍ ۔۔۔ وَلَا کُلُّ جَفْنٍ ضَیِّقٍ بِنَجِیْبٍ

الظاہر انہ اراد بجفن ضیق من لا ینظر الی کل احد لغرور حسنہ ترجمہ ہر شخص سفید رو مبارک نہین ہوتا اور نہ حسین تنگ چشم شریف ہوتا ہے یعنی یہہ دونون خوبیان یاک ہی مین جمع تہین - تنگ چشم وہ حسین ہی جو بغرور حسن ہر شخص کی طرف نہ دیکھے ورنہ محمود تو فراخی چشم ہی قال الجامی رح ؎ شگافے زد بصد افسون و نیرنگ * دران خیمہ چو چشم خیمگی تنگ * اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ ترک لوگ تنگ چشم ہوتے ہین یعنی اُنکی آنکھین چھوٹی ہوتی ہین پس حاصل یہہ ہوا کہ ہر ترک تنگ چشم شریف نہین ہوتا بلکہ یہہ جوہر یاک ہی مین پایا جاتا تھا -

لَئِنْ ظَہَرَتْ فِیْنَا عَلَیْہِ کَاٰبَۃٌ ۔۔۔ لَقَدْ ظَہَرَتْ فِیْ حَدِّ کُلِّ قَضِیْبٍ

اللام للقسم دخلت علی حرف الشرط وجوابہ محذوف ای لا باس ولا عجب - والقضیب السیف الخفیف الدقیق ترجمہ بخدا اگر ہم مین جو ذوی العقول ہین اوسپر بیچینی اور غم ظاہر ہوا تو کیا تعجب ہے کیونکہ یہہ غم ہر ہلکی و تیز تلوار مین ظاہر ہوا جو دیکھے وہ ذوی العقول مین نہین ہے - اور وجہ ظہور غم تلوارون مین یہہ ہی کہ وہ اُسکا استعمال خوب کرتا تھا -

وَفِیْ کُلِّ قَوْسٍ کُلَّ یَوْمٍ تَنَاضُلٍ ۔۔۔ وَفِیْ کُلِّ طِرْفٍ کُلَّ یَوْمٍ رُکُوْبٍ

الطرف الفرس الکریم ذکرا کان او انثی ترجمہ اور اُسکا غم ہر کمان مین بروز تیر اندازی اور ہر عمدہ گھوڑے مین بروز سواری ظاہر ہوا - کیونکہ وہ ان دونون چیزون مین اُستاد اور اُنکا قدردان تھا -

يَعِزُّ عَلَيْهِ اَنْ يُخِلَّ بِعَادَةٍ ۔۔۔ وَ تَدْعُو لِاَمْرٍ وَهُوَ غَيْرُ مُجِيبِ

ان يخل فاعل يعز وسكن الواو فى تدعو مع انه حقها الفتح للعطف على يخل للضرورة ترجمہ یماک کو اپنی عادت کا ترک کرنا گوارا ہو کہ تو اُسکو کسی کام کے لئے پکارے اور وہ مجیب نہو۔

وَ كُنْتَ اِذَا اَبْصَرْتَهُ لَكَ قَائِمًا ۔۔۔ نَظَرْتَ اِلَى ذِى لِبْدَتَيْنِ اَدِيبِ

واللبدتين الصوف الذى على كتفى الاسد وقيل الوفرة التى على العنق ترجمہ اور مین جب اُس کو تیرے پاس کھڑا دیکھتا تھا تو مین ایک شیر با ادب جسکے دونون دوش یا گردن پر بڑے جھبڑے بال تھے دیکھتا تھا یعنی وہ جامع شجاعت و ادب تھا۔

فَاِنْ تَكُنِ الْعِلْقَ النَّفِيسَ فَقَدْتَهُ ۔۔۔ فَمِنْ كَفِّ مِتْلَافٍ اَغَرَّ وَهُوبِ

المصراع الاول من قبيل الاضمار على شريطة التفسير۔ والعلق شئ يضن به وقيل هو ما تعلق به الفؤاد ترجمہ سو اگر تو نے پیاری نفیس شی گم کی ہی یعنی یماک کو تو تو نے اُسکو ایسے ہاتھ سے تلف کیا ہی جو بسبب غایت کرم کے اشیا کا بڑا تلف کرنیوالا اور روشن رو اور نہایت بخشش کرنے والا ہے سو اب تو یہ سمجھ کہ ہمنے اُس کو کسی کو بخشدیا ہے تو پھر رنج کا کیا موقع ہے۔

كَاَنَّ الرَّدَى عَادٍ عَلَى كُلِّ مَاجِدٍ ۔۔۔ اِذَا لَمْ يُعَوِّذْ مَجْدَهُ بِعُيُوبِ

الردى هو الموت۔ وعاد اى ظالم متعد۔ والماجد الكامل الشرف ترجمہ موت گویا ہر شریف و کریم شخص پر ظلم و تعدی کرنیوالی ہے اُس وقت مین کہ جب وہ شریف اپنی شرافت کو عیوب کی پناہ مین نہ لے یعنی اگر اُسمین کوئی عیب نہو تو اُسکو چشم بد کا زیان پہونچتا ہے۔ خلاصہ یہہ کہ یماک بے عیب تھا اسلئے موت نے اُسپر دست درازی کی۔ یا یہہ کہ سیف الدولہ کا کرم و مجد اور اوسکی دولت بے عیب تھی اور اسلئے چشم بد کا اُسکو خوف تھا۔ یماک کا مرگ اُسکے دولت کے لئے ایک قسم کا عیب ہی اور عین حکمت ہے کہ اِس عیب کے سبب اُسکے دولت نظر بد سے بچ گئے مگر یہ مضمون خلاف مدح وشان ممدوح ہی پس اول اولی ہی وما احسن ما قيل ؎ شخص الانام الى كمالك فاستعذ من شر اعينهم بعيب واحد۔

وَلَوْلَا اَيَادِى الدَّهْرِ فِى الْجَمْعِ بَيْنَنَا ۔۔۔ غَفَلْنَا فَلَمْ نَشْعُرْ لَهُ بِذُنُوبِ

ترجمہ اور اگر زمانہ کے احسانات درباب ہمارے جمع کرنے کے نہوتے تو ہم اُسکے گناہون سے جو وہ ہمپر کرتا ہی غافل ہوتے اور اُنکی ہمکو خبر بھی نہوتی۔

وَلَلتَّرْكُ لِلْاِحْسَانِ خَيْرٌ لِمُحْسِنٍ ۔۔۔ اِذَا جَعَلَ الْاِحْسَانَ غَيْرَ رَبِيبِ

ترجمہ جبکہ کوئی محسن اپنا احسان نہ نباہے اور اُسکو پورا نکرے تو اُس احسان کا چھوڑنا اسکے لئے بہتر ہے یعنے احسان ناتمام سے اُس کا ترک بہتر ہے۔

وَاِنَّ الَّذِى اَمْسَى نِزَارُ عَبِيدَهُ ۔۔۔ غَنِىٌّ عَنِ اسْتِعْبَادِهِ لِغَرِيبِ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسکے قوم ہزار غلام ہین وہ ایک مسافر کے غلام بناتے بے پروا ہے۔

کَفیٰ بِصَفاءِ الوُدِّ رِقّاً لِمِثلِهِ ۔۔۔ وَبِالقُربِ مِنهُ مَفخَراً لِلَبیبِ

البارات ناعتان - والضمیر فی مثلہ لسیف الدولۃ ترجمہ سیف الدولہ جیسے نامور شخص کے لئے یہہ کافی ہے کہ لوگ انکو بسبب اپنے اوصاف محبت کے غلام ہو جاسکے اور عاقل یا انکے ہم نسب کے لئے واسطے فخر کے اسکا قرب و محبت بس ہے۔

فَعَوَّضَ سَیفَ الدَولَةِ الأَجرَ إِنَّهُ ۔۔۔ أَجَلُّ مُثابٍ مِن أَجَلِّ مُثیبِ

الضمیر فی انہ للاجر ویکون المثاب مصدرا بمنزلۃ الثواب والمثیب ہو اللہ تعالی ویجوز ان یکون الضمیر لسیف الدولۃ ویکون المثاب مفعولا من الاثابۃ ترجمہ صورت اول مین یہہ ہے سیف الدولہ بسبب موت غلام کے نیک اجر کا عوض دیا جاوے کیونکہ بیشک وہ اجر خداوند تعالی کیطرف سے بڑی نعمت ہے اور صورت دوم مین یہہ کہ سیف الدولہ بڑا اجر ہے خدا کی طرف سے۔

فَتى الخَیلِ قَد بَلَّ النَجیعُ نُحورَها ۔۔۔ یُطاعِنُ فی ضَنکِ المَقامِ عَصیبِ

ضنک صفۃ محذوف ای فی یوم ضنک ... ہو الضیق - والعصیب الشدید ترجمہ وہ ان گھوڑون کا جنکی سینہ اعدا کے خون سے تر ہین شہسوار ہے اور وہ اس سخت روز مین جہان بہادر کا ٹھہرنا اور ان کے پاؤن کا جمنا دشوار ہے نیزہ بازی کرتا ہے۔

یَعافُ خِیامَ الرَیطِ فی غَزَواتِهِ ۔۔۔ فَما خَیمُهُ إِلّا غُبارُ حُروبِ

الریط الملاء البیض - ویعاف یکرہ والخیم جمع خیمۃ ترجمہ وہ اپنی لڑائیون مین ریشمی خیمون مین قیام کرنا مکروہ جانتا ہے اسکے خیمے نہین ہین مگر لڑائی کے غبار یعنی وہ عیش طلب نہین ہے بلکہ جفاکش و سخت مزاج ہے۔

عَلَینا لَكَ الإِسعادُ إِن كانَ نافِعاً ۔۔۔ بِشَقِّ قُلوبٍ لا بِشَقِّ جُیوبِ

ترجمہ اگر اس مصیبت مین ہماری امداد تیرے لئے نافع ہو تو ہمکو لازم ہے کہ تیری مدد اپنے دل چیر کر کرین گریبان کو چاک کرنا تو کیا حقیقت رکھتا ہے۔

فَرُبَّ كَئیبٍ لَیسَ تَندى جُفونُهُ ۔۔۔ وَرُبَّ كَثیرِ الدَمعِ غَیرُ كَئیبِ

ترجمہ بہت سے بے چین شخص ہین جنکی پلکین آنسو سے تر نہین ہوتین اور بہت سے بکثرت رونیوالے ہین بے چین نہین ہین یعنی آنسو غم کی دلیل نہین ہین - بہت سے غمگین نہین روتے اور بہت رونیوالے غمگین نہین ہین۔

تَسَلَّ بِفِكرٍ فی أَبیكَ فَإِنَّما ۔۔۔ بَكَیتَ فَكانَ الضِحكُ بَعدُ قَریبِ

ایک نسخے الباراتیہ ابن جنی یرید ابو یک وہی نسخۃ صحیحۃ معروفۃ ترجمہ تو اپنے والدین کی مصیبت کو سوچکر تسلی حاصل کر کیونکہ اول تو ان کے غم مین تو رو دیا اور پھر عنقریب خوشی آموجود ہوئی یعنی ایسا ہی حال اس صدمہ کا ہوگا کہ بہت جلد بھول جائے گا اور ہنسنے لگے گا۔

إِذا استَقبَلَت نَفسُ الكَریمِ مُصابَها ۔۔۔ بِخُبثٍ ثَنَت فَاستَدبَرَتهُ بِطیبِ

اراد بالخبث الجزع وبالطيب الصبر وترک الجزع ومعنی نثنت صرفت ای صرفت النفس الخبث ترجمہ جب کہ شریف آدمی کی طبیعت اول نزول مصیبت مین جزع وفزع پیش آتی ہی تو وہ صبر کی طرف رجوع کرکے اُس مصیبت کو لوٹا دیتی ہے اور اُس مصیبت کے پیچھے صبر وخوشدلی کو لاتی ہی خلاصہ یہ کہ عمدہ آدمی اوائل صدمہ مین گھبراکر اور پھر سوچ سمجھکر صبر وتسلیم کو اختیار کرتا ہی اور اسی سے صدمہ آسان ہوجاتا ہی اور جو ایسا نہین ہوتا وہ سخت دشواریون مین گرفتار رہتا ہی ۔

وَلِلْوَاجِدِ الْمَكْرُوبِ مِنْ زَفَرَاتِهِ ۔۔۔ سُكُونُ عَزَاءٍ اَوْ سُكُونُ لُغُوبِ

ترجمہ غمگین بیچین کے لیے اُسکے نالون اور آہون کے انجام یا تو سکون وقرار صبر کا ہی یا درماندگی کا یعنی انجام بیقراری کا قرار ہی یا تو بسبب صبر کے اور اسمین اجر ملتا ہی یا بسبب تھکنے کے اور سمین اجر سے محروم رہتا ہے ۔

وَكَمْ لَكَ جَدًّا لَمْ تَرَ الْعَيْنُ وَجْهَهُ ۔۔۔ فَلَمْ تَجْرِ فِي آثَارِهِ بِغُرُوبِ

جدًا منصوب علی التمیز ۔ وکم انکانت خبریۃ فقد فصلت بینہا وبین مسموعہا فبطل عملہا وانکانت للاستفہام فانتصب ظاہر ترجمہ اور تیرے کسقدر اجداد ہین کہ تیری آنکھون نے اونکا منہ نہین دیکھا سو تونے اُنکے غم مین اُنکے پیچھے آنسو کے ڈول نہین بہائے جبکہ ایسے صدمات پر تو نے صبر کیا ہی ایک اجنبی غلام پر صبر کرنا کیا دشوار ہے ۔

فَدَتْكَ نُفُوسُ الْحَاسِدِينَ فَاِنَّهَا ۔۔۔ مُعَذَّبَةٌ فِي حَضْرَةٍ وَمَغِيبِ

ترجمہ تجھپر حاسدون کی جانین قربان ہوجاوین کیونکہ وہ جانین تیرے حضور اور غیبت دونون مین عذاب دیگئی ہین ۔

وَفِي تَعَبٍ مَنْ يَحْسُدُ الشَّمْسَ نُورَهَا ۔۔۔ وَيَجْهَدُ اَنْ يَأْتِيْ لَهَا بِضَرِيبِ

نورہا بدل من الشمس ۔ واسکن الیاء فی یاتی للضرورۃ ترجمہ [illegible] آفتاب سے اُسکے نور پر حسد کرے اور اس امر کی کوشش کرے کہ آفتاب کا مثل پیدا کرون تو وہ شخص ہمیشہ رنج و تعب مین رہیگا ۔ نہ آفتاب کا مثل ہوگا نہ اُسکا [illegible] کا مرض جاویگا ۔ خلاصہ یہ کہ تو آفتاب ہے ۔

وقال یمدحہ ویذکر بناء مرعش سنۃ احدی واربعین وثلثمائۃ

فَدَيْنَاكَ مِنْ رَبْعٍ وَاِنْ زِدْتَنَا كَرْبَا ۔۔۔ فَاِنَّكَ كُنْتَ الشَّرْقَ لِلشَّمْسِ وَالْغَرْبَا

الربع المنزل فی کل اوان ۔ والربع المنزل فی الربیع خاصۃ ترجمہ ای خانہ حبیب ہم تجھپر قربان اگرچہ تونے بسبب یاد ایام وصال کے ہماری بیچینی زیادہ کردی ہی کیونکہ کبھی تو محبوب کے لئے مشرق تھا کہ تجھہ مین سے وہ نکلتا تھا اور کبھی اسکے لئے مغرب کہ وہ تجھہ مین داخل ہوکر پوشیدہ ہوجاتا تھا ۔ اس قسم کے عرب کے اشعار اس بنا پر ہوتے ہین کہ جس جگہ پانی اور مویشی کی چراگاہ ہوتی تھی تو مختلف قوم وفرقہ اُس جگہ چندروز کے لئے آباد ہوجاتے تھے اور باہم ملاقاتین اور عشق بازی کے روابط پیدا ہوجاتے تھے اور جب پانی نہین رہتا تھا تو تمام قومین وہانسے چل پڑتی تھین اور

اور میلہ بچھڑ جاتا تھا کوئی کہین گیا اور کوئی کہین - پھر جب کسی اتفاق سے وہان کو گذر ہوتا تھا تو وہ کھنڈر اور نشان مقامات منہدمہ دیکھکر اور ایام ملاقات یاد کر کے دردمند ہوتے تھے اور عاشقانہ اشعار کہتے تھے اور خود روتے اور سامعین کو رلاتے تھے اور اسکی کیفیت دردمند خوب جانتا ہے -

وَکَیْفَ عَرَفْنَا رَسْمَ مَنْ لَمْ نَدَعْ لَنَا	فُؤَادًا لِعِرْفَانِ الرُّسُوْمِ وَلَا لُبًّا

ندع بالتاء والیاء فمن روی بالتاء الفوقانیۃ حملہ علی المعنی لان المراد من امرئۃ ومن روی بالیاء التحتیۃ فہو علی لفظ من **ترجمہ** اور ہمنے کسطرح پہچانے نشان گھر اُس محبوب کے جسنے ہمارے لئے دل اور عقل واسطے شناخت نشانون کے نہین چھوڑی یعنی یہہ عجیب امر ہے کہ اس بیہوشی مین بھی قوت شناخت باقی رہی -

نَزَلْنَا عَنِ الْاَکْوَارِ نَمْشِیْ کَرَامَۃً	لِمَنْ بَانَ عَنْہُ اَنْ نُلِمَّ بِہٖ رَکْبًا

الاکوار جمع کور وہو رحل الناقۃ **ترجمہ** جب ہم اُس اُجڑے دیار پر پہونچے تو ہم کجاوون سے اُتر پڑے اور پیادہ ہوئے واسطے تعظیم اُس محبوب کے جو اُس دیار سے جدا ہو گیا تھا - اس بات سے بچنے کو کہ ہم اُسکی زیارت بحالت سواری کرین

نَذُمُّ السَّحَابَ الْغُرَّ فِیْ فِعْلِہَا بِہٖ	وَنُعْرِضُ عَنْہَا کُلَّمَا طَلَعَتْ عَتْبًا

السحاب جمع سحابۃ **ترجمہ** ابرہائے سفید کی (جو بہت برسنے والے ہوتے ہین) اس جرم مین کہ اُنھون نے گھرون کے نشان کے ساتھ کیا تھا (یعنی نشان مکان محبوبہ مٹا دئے تھے) ہم مذمت کرتے ہین اور جب وہ ابر ظاہر ہوتے ہین تو ہم براہ عتاب اُن سے روگردانی کرتے ہین -

وَمَنْ صَحِبَ الدُّنْیَا طَوِیْلًا تَقَلَّبَتْ	عَلٰی عَیْنِہٖ حَتّٰی یَرٰی صِدْقَہَا کِذْبَا

ترجمہ اور جو شخص ایک عرصہ تلک دنیا کا مصاحب رہا ہو اور اُسکو خوب جانچا ہو تو دنیا یعنی اُسکا کارخانہ اُسکی نظر مین اُلٹا معلوم ہو گا یہان تلک کہ اُسکے سچ کو جھوٹ دیکھے گا کہ وہ محض دہوکے کی ٹٹی ہے - **قال ابو نواس** ؎

اِذَا اخْتَبَرَ الدُّنْیَا لَبِیْبٌ تَکَشَّفَتْ	لَہٗ عَنْ عَدُوٍّ فِیْ ثِیَابِ صَدِیْقٖ
وَکَیْفَ الْتِذَاذِیْ بِالْاَصَائِلِ وَالضُّحٰی	اِذَا لَمْ یَعُدْ ذَاکَ النَّسِیْمُ الَّذِیْ ہَبَّا

الاصائل جمع اصیل وہو آخر النہار - والضحی مقصور یؤنث ویذکر وہو حین تشرق الشمس **ترجمہ** اور مین کیسی اوقات آخر دن وچاشت سے لذت اُٹھاؤن جب تلک کہ وہ ہوائے سابق جو چلی تھی لوٹ نہ آوے - یعنی ہوائے محبوب یا اُس کا وصال یا ہوائے ایام شباب -

ذَکَرْتُ بِہٖ وَصْلًا کَاَنْ لَّمْ اُفِزْ بِہٖ	وَعَیْشًا کَاَنِّیْ کُنْتُ اُقْطِعُہٗ وَثْبَا

ترجمہ منزل محبوب پر جو مین گذرا تو مین نے اُسکا وہ وصل یاد کیا جو بسبب کمی عرصہ وصل ایسا تھا گویا کہ وہ مجھکو حاصل نہین ہوا تھا اور اُس عیش سریع الانقضا کو کہ گویا کودتے ہوئے اُسکو ختم کیا تھا -

وَفَتَّانَةَ الْعَيْنَيْنِ قَتَّالَةَ الْهَوٰی ۔ اِذَا نَفَحَتْ شَيْخًا رَوَائِحُهَا شَبَّا

فتانۃ منصوبۃ عطفًا علی معمول ذکرت ۔ وعدی النفح علی المعنی لا علی اللفظ کانہ قال اصابت ترجمہ اور مینے یاد کیا محبوبہ کو جسکی آنکھیں فتنہ خیز اور اُسکی محبت بڑی خونریز ہے جبکہ اُسکی بوہائے خوش پیر ضعیف کو چھو جاوین تو فورًا جوان ہوجاوے اور اُسکی جوانی لوٹ آوے ۔

لَهَا بَشَرُ الدُّرِّ الَّذِیْ قُلِّدَتْ بِهٖ ۔ وَلَمْ اَرَ بَدْرًا قَبْلَهَا قُلِّدَ الشُّهْبَا

الشہبا جمع شہب یعنی الدرۃ او جمع اشہب یعنی الکوکب لذکرہ البدر او جمع شہاب وہو النجم ترجمہ اُس محبوبہ کا ظاہر بدن صفائی و آب و تاب مین اُس موتے کے موافق ہی جسکا وہ ہار پہنائے گئی ہی ۔ اور اُس سے پہلے مینے کبھی ایسا بدر نہین دیکھا جسکو ستارون کا ہار پہنایا گیا ہو ۔

فَيَا شَوْقِ مَا اَبْقٰی وَيَا لِیْ مِنَ النَّوٰی ۔ وَيَا دَمْعِ مَا اَجْرٰی وَيَا قَلْبِ مَا اَصْبٰی

قولہ یالی یحتمل ان یکون اراد اللام المفتوحۃ التی للاستغاثۃ کانہ استغاث بنفسہ من النوی ۔ ویحتمل ان یکون اللام المکسورۃ التی للمستغاث من اجلہ کانہ قال یا قوم اعجبوا لی من النوی ۔ حذف یاءات الاضافۃ تخفیفًا لان الکسرۃ تدل علیہا وہو کثیر فی القران کقولہ تعالی ویا قوم ترجمہ سوای میرے شوق تو کسقدر پایدار ہے اور ای میرے جی صدمات فراق سے میری فریاد رسی کر یا اے قوم میرے صدمات فراق سے تعجب کرو ۔ اور ای میرے اشک تو کسقدر کثرت سے بہنے والا ہی اور اے میرے دل تو کسقدر فریفتہ و عشقباز ہی ۔

لَقَدْ لَعِبَ الْبَيْنُ الْمُشِتُّ بِهَا وَبِیْ ۔ وَزَوَّدَنِیْ فِی السَّيْرِ مَا زَوَّدَ الضَّبَّا

اراد بلعب البین اقتدارہ علیہم ۔ وقولہ ما زود الضبا یرید بہ ما یقال ان الضب اذا خرج من سربہ لم یہتد الیہ ولذا یقال احیر من الضب ۔ وقیل ان الضب لا یتزود فی المفازۃ لانہ لا یحتاج الی الماء ابدا ترجمہ بخدا جدائی تفرقہ انداز محبوبہ مجھپر کھیل گئی یعنی محیط ہوگئی اور سیر اور سفر مین اُسنے مجھے وہ توشہ دیا جو اُسنے سوسمار یعنی گوہ کو توشہ دیا یعنی حیرانے کا ۔ کہتے ہین کہ جب گوہ اپنے سوراخ سے نکلکر کہین جاتی ہی تو وہ پھر اپنے بل کو نہین پاتی اور حیران پھرا کرتی ہی ۔ یعنی مین بسبب فرط عشق کے ہمیشہ حیران و سرگردان پھیر تا رہتا ہون اور گھر کی راہ نہین پاتا ۔ یا یہہ معنی کہ جیسے گوہ جنگل مین کچھ توشہ جمع نہین کرتے یہان تلک کہ کبھی پانی بھی نہین پیتی ایسا ہی مین بے توشہ رہتا ہون یعنی معشوق مجھے بے ملے چلا گیا ہی اور مجھے رخصت نہین کیا کہ اُسکی آخری ملاقات اور اخیر کی نظر بجائے توشہ ہوتی اسلئے مین بے توشہ ہون ۔

کما قال المتنبی فی قصیدتہ

قِفَا قَلِيْلٌ بِهَا عَلَیَّ فَلَا ۔ اَقَلَّ مِنْ نَظْرَةٍ اُزَوِّدُهَا

وَمَنْ تَكُنِ الْاُسْدُ الضَّوَارِیْ جُدُوْدَهٗ ۔ يَكُنْ لَيْلُهٗ صُبْحًا وَمَطْعَمُهٗ غَصْبَا

ترجمہ اور جسکے اجداد شیران درندہ ہون تو اُسکی رات بمنزلہ صبح کے اور اُسکا کھانا چھین جھپٹ سے ہوتا ہی رات بمنزلہ صبح کے یہ معنی کہ ظلمت شب اُسکے ارادونکو نہین روکتی -

وَلستُ اُبالِي بعدَ اِدراکِیَ العُلیٰ	اَکانَ تراثًا ما تناوَلتُ اَم کسبا

التراث ہو المال الموروث ترجمہ مین بعد اسکے کہ معالے امور حاصل کریون اسبات کی پرواہ نہین کرتا کہ جو مینے حاصل کیا ہی وہ مال موروثی ہی یا مینے پیدا کیا ہوا غرض میرا مقصود حصول رفعت قدر ہی دیگر ہیچ -

فَرُبَّ غلامٍ عَلَّمَ المجدَ نفسَہ	کتعلیم سیفِ الدولۃِ الدولۃَ الضربا

ترجمہ سو بہت سے ایسے غلام ہین کہ اُنھون نے اپنی طبیعت کو بزرگی آپ سکھالی ہی یعنی بے تعلیم معلم کے جیسا کہ سیف الدولہ نے اپنے اہلکاران دولت کو یا خود دولت کو شجاعت اور ضرب بے تعلیم معلم کے سکھائی ہے -

اِذا الدَّولۃُ استکفت بہٖ فی مُلِمَّۃٍ	کفاہا فکان السیفَ وَالکفَّ وَالقلبا

استکفت اراد بہ استعانت ترجمہ جبکہ دولت اُس سے کسی صدمہ نازلہ مین مدد طلب کرتے ہی تو یہ اُسکو مدد کافی دیتا ہے اور اُسکے لئے سیف اور ہتھیلی اور دل بنجاتا ہی یعنی معمولی شمشیر شمشیرزنی کچھ کام نہین دیتی اور سیف الدولہ دولت کے لئے تمام سامان شمشیرزنی کا دیتا ہے -

تُہابُ سُیُوفُ الہندِ وَہِی حَدائِدٌ	فکیفَ اِذا کانت نِزارِیَّۃً عُربا

حدائد جمع حدیدۃ - ترجمہ ہند کی تلوارون سے خوف کیا جاتا ہی حالانکہ وہ صرف لوہے کی ہین کہ بے دوسرے کی مدد کے کچھ کام نہین دیتین - پس اُسکا کیا حال ہوگا جبکہ وہ نزار بن معد بن عدنان کی نسل سے عربی ہو کہ وہ بے دوسرے کی مدد کے تمام کام کرسکتا ہے یعنی وہ تو ضرور قابل خوف ہوگا -

وَیُرہَبُ نابُ اللیثِ وَاللیثُ وحدَہٗ	فکیفَ اِذا کانَ اللیوثُ لہٗ صحبا

ترجمہ دندان شیر سے جبکہ وہ تنہا ہوتا ہے ڈرایا جاتا ہے پس ڈر کا کیا حال ہوگا جبکہ اور بہت سے شیر اُسکے یار ہون یعنی اُس کا لشکر -

وَیُخشیٰ عُبابُ البحرِ وَالبحرُ ساکِنٌ	فکیفَ بمن یَغشَی البلادَ اِذا عَبّا

عباب البحر ہو شدۃ امواجہ وتراکمہا ومنہ یسمی الفرس الشدید الجری - والنہر الشدید الجریان یعبوبًا وعب جری وتدفق ترجمہ شدۃ امواج بحر سے خوف کیا جاتا ہے باوجودیکہ وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا ہوا ہے پس کیسا خوف ہوگا اُس شخص کا جو تمام شہرون کو ڈھانک لے جب جوش مارے -

عَلِیمٌ باَسرارِ الدِّیاناتِ وَاللُّغیٰ	لہٗ خطراتٌ تفضحُ النّاسَ وَالکُتبا

اللغی جمع لغۃ ترجمہ وہ ممدوح اسرار دیانت وراستکیشی اور مختلف زبانونکو خوب جانتا ہی اور اُسکے ایسے خیالات

ہین جو لوگ یعنی علما اور اُنکے کتب کو کم قدر و خوار کرتا ہے یعنی اُسکے خیالات ایسے ہین جو اور و نکو نصیب نہین ہوئی۔

فبورکت من غیث کأنّ جلودنا ۔۔۔ بہ تنبت الدیباج والوشی والعصبا

الدیباج معرب دیبا۔ والوشی کلما کان فیہ الوان مختلفۃ۔ والعصب برود الیمن ترجمہ سو تو برکت دیا جائیو تو ایسا باران رحمت ہے گویا ہمارے جسمون کی کھالین اُسکے سبب دیبا و چادر منقش و چادر یمانی اوگاتین ہین یعنی تو ہمیشہ اس قسم کے خلعت ہمکو عطا کرتا ہے۔

ومن واہب جزلا ومن زاجر ہلا ۔۔۔ ومن ہاتک درعا ومن ناثر قصبا

الجزل الکثیر۔ وہلا ہو زجر للخیل اراد بہ السرعۃ۔ والقصب المعی والجمع اقصاب ترجمہ اور تو برکت دیا جائیو اے وہ شخص کہ تو بہت بخشنے والا اور لڑائی مین گھوڑون کا ہنکانے والا اور زرہون کا چیرنے والا اور دشمن کے آنتون کا کاٹنے والا ہے۔

ہنیئاً لاہل الثغر رأیک فیہم ۔۔۔ وأنک حزب اللہ صرت لہم حزبا

رأیک فاعل فعلہ ہنیأ و اصلہ ہنئت رأیک ہنیأ لہم فحذف الفعل واقیمت الحال مقامہ فعملت فیہ عملہ وفی روایۃ انک منہم وہو الظاہر و حزب اللہ منصوب ترجمہ اہل سرحد کے لئے تیری رائے گوارا اور مبارک ہو اور یہہ بات بھی کہ تو اے خدا کے گروہ و مددگار اُنکے لئے ناصر و معین ہوگیا۔

وأنک رعت الدہر فیہا وریبہ ۔۔۔ فان شک فلیحدث بساحتہا خطبا

الضمیر ان فی فیہا و ساحتہا للارض وہی غیر مذکورۃ والعرب تضمر بغیر مذکور قال اللہ تعالی فوسطن بہ جمعاً ای بالوادی وہو غیر مذکور ترجمہ اور یہہ بات بھی کہ بیشک تو نے روئے زمین پر زمانہ اور اُسکے حوادث کو ڈرا دیا ہی سو اگر زمانہ میری قول مین شک رکھتا ہی تو اُسکو چاہئے کہ ساحت زمین پر کوئی حادثہ کر دکھائے سو ایسا ہرگز نہو سکے گا۔

فیوماً بخیل تطرد الروم عنہم ۔۔۔ ویوماً بجود تطرد الفقر والجدبا

ترجمہ سو تو ایک روز تو بذریعہ سوارونکے اپنے لوگون سے روم کو دفع کرتا ہی اور ایک روز بذریعہ اپنی بخشش کے فقر و قحط کے تکالیف دور کرتا ہے یعنی تو صاحب شجاعت و سخاوت ہے۔

سرایاک تتری والدمستق ہارب ۔۔۔ واصحابہ قتلی و اموالہ نہبا

تتری تتابع متواترۃ۔ نہبی ای منہوبۃ وہی فعلی۔ والدمستق اسم ملک الروم ترجمہ تیرے لشکر لگاتار آتے ہین اور دمستق بھگوڑا ہے اور اُسکے ساتھی مقتول اور اُسکے اموال لوٹے گئے ہین۔

اتی مرعشاً یستقرب البعد مقبلاً ۔۔۔ وادبر اذ اقبلت یستبعد القربا

مرعش حصن ببلد الروم من اعمال ملطیۃ ترجمہ دمستق قلعہ مرعش پر ایسی خوشی مین آیا کہ آتے ہوئے دوری کو نزدیکی

سمجھتا تھا اور جب تو اُسکی طرف متوجہ ہوا تو ایسا گھبرا کر بھاگا کہ نزدیکی کو دوری سمجھتا تھا۔

وَيَقْفِلُ مَنْ كَانَتْ غَنِيمَتُهُ رُعْبَا	كَذَا يَتْرُكُ الْأَعْدَاءَ مَنْ يَكْرَهُ الْقَنَا

ترجمہ جیسا دمستق تیرے سامنے سے بھاگا ایسا ہی جو نیزون کی آنچ نہین سہار تا دشمنون کو چھوڑکر بھاگ جاتا ہے اور ایسا ہی وہ شخص جسکا حصہ اور لوٹ طرف مقابل کا خوف اور رعب ہی خالی ہاتھ اس گھر کی طرف لوٹتا ہے۔

صُدُورَ الْعَوَالِي وَالْمُطَهَّمَةَ الْقُبَّا	وَهَلْ رَدَّ عَنْهُ بِاللُّقَانِ وُقُوفُهُ

اللقان ثغر بلاد الروم۔ والمطہم۔ الذی یحسن منہ کل شئی علی حدتہ۔ والعوالی القنا۔ والقب الخیل المضمرة۔ وہو جمع اقب الضامر البطن ترجمہ اور کیا دمستق کے بمقام لقان کے ٹھہرنے نے اُس سے نیزون کے سینے اور نہایت عمدہ باجمال پتلی کمر کے گھوڑونکو دفع کردیا یعنی نہین بلکہ وہ خود بھاگ نکلا۔

كَمَا يَتَلَقَّى الْهُدْبُ فِي الرَّقْدَةِ الْهُدْبَا	مَضَى بَعْدَ مَا الْتَفَّ الرِّمَاحَانِ سَاعَةً

الرماحان رماح الفریقین ترجمہ اسکے بعد کہ فریقین کے نیزے ایک ساعۃ ایک دوسرے سے ملے جیسے اوپر تلے کی پلکین باہم ملتی ہین وہ فوراً چلدیا۔

إِذَا ذَكَرَتْهَا نَفْسُهُ لَمَسَ الْجَنْبَا	وَلَكِنَّهُ وَلَّى وَلِلطَّعْنِ سَوْرَةٌ

السورة السحدة والارتفاع۔ ترجمہ ولیکن دمستق ایسے وقت بھاگا کہ نیزہ بازی اُسکے لشکر پر نہایت تیزی سے ہو رہی تھی اور ایسا مدہوش ہوکر کہ جب اُس تیزی کو اُسکا نفس یاد و خیال کرتا تھا تو وہ اپنے پہلو کو ٹٹولنے لگتا تھا کہ مبادا نیزہ اُسکے پہلو مین لگگیا ہو اور بسبب تیزی اور ہاتھ کی صفائی کے معلوم نہوا ہو۔

وَشَعَّثَ النَّصَارَى وَالْقَرَابِينَ وَالصُّلْبَا	وَخَلَّى الْعَذَارَى وَالْبَطَارِيقَ وَالْقُرَى

العذاری جمع عذراء وہی البکر من النساء۔ والبطاریق جمع بطریق وہم امراء الجیوش وفرسانہ وشعث النصاری الرہبان والقرابین خواص الملوک واحدہم قربان ترجمہ اور وہ ایسے اضطرار مین بھاگا کہ وہ باکرہ عورتین اور سرداران لشکر اور اپنی بستیان اور پراگندہ مو نصاری یعنی راہب لوگ اور اپنی مصاحب و اپنی صلیبین دشمن کے قبضہ مین چھوڑ گیا۔

حَرِيصًا عَلَيْهَا مُسْتَهَامًا بِهَا صَبَّا	أَرَى كُلَّنَا يَبْغِي الْحَيَاةَ لِنَفْسِهِ

المستہام الذی یغلب علیہ الحب فیہیم علی وجہہ۔ ونصب الثلاثۃ اسماء الفاعل علی الحال ترجمہ مین ہر ایک کو دیکھتا ہون کہ اپنی کوشش سے طالب حیات ہر ایسے حالمین کہ اُسپر حریص مدہوش عاشق ہے۔

وَحُبُّ الشُّجَاعِ النَّفْسَ أَوْرَدَهُ الْحَرْبَا	فَحُبُّ الْجَبَانِ النَّفْسَ أَوْرَدَهُ الْبَقَا

ترجمہ سو نامرد کو اُسکے جان کے دوستی نے اُسکو لڑائی سے بچنے یا بقائے زندگی گھاٹ پر جا اُتارا اور بہادر کو اُسکی جان کی دوستی کے لئے لڑائی مین ڈالدیا یعنی نامرد کو زندگی کی دوستی نے لڑنے کی اجازت نہ دی اور بہادر نے اپنی زندگی

لڑائی مین سمجھے خلاصہ یہہ کہ مطب دونون کا ایک ہی اور تدبیرین مختلف

اِلیٰ اَن یُّرِیٰ اِحسَانُ ھٰذَا لِذَا ذَنبَا	وَیَختَلِفُ الرِّزقَانِ وَالفِعلُ وَاحِدٌ

ترجمہ اور دو رزق مختلف ہوتے ہین حالانکہ فعل ایک ہوتا ہے یعنی دو شخص ایک کام کے لئے سعی کرتے ہین مگر ایک کامیاب ہوتا ہی اور دوسرا محروم - یہان تلک کہ اسکا احسان دوسرے کے لئے گناہ شمار ہوتا ہی خلاصہ یہہ کہ جو امر کامیاب شخص کے لئے محمود بمنزلہ احسان سمجھا جاتا ہی وہ ہی امر ناکام کے لئے غیر محمود اور گناہ -

اِلَی الاَرضِ قَد شَقَّ الکَوَاکِبَ وَالتُّربَا	فَاَضحَت کَاَنَّ السُّورَ مِن فَوقِ بَدئِہٖ

ترجمہ سووہ قلعہ ایسا ہوگیا کہ گویا اُسکے دیوار نے اپنی بلندی کے شروع سے زمین تلک ستارون اور مٹی کو چیر ڈالا ہے یعنی گویا اُسکے دیوار کے آسمان اور زمین کے بیچ مین بنیاد رکھی گئی اور وہانسے جانب اعلیٰ نے ستارون کو چیر دیا ہے اور جانب اسفل نے زمین کی تہ تلک کو -

وَتَفزَعُ فِیھَا الطَّیرُ اَن تَلقُطَ الحَبَّا	تَصُدُّ الرِّیَاحُ الھُوجُ عَنھَا مَخَافَۃً

الھوج جمع ہوجاء وہی من الریح التی لاتستقیم فتارۃ تاتی من ہنا وتارۃ من ہنا ترجمہ ٹیڑہی بائی ہوائین اُس بلند قلعہ سے باز رہتے ہین یعنی وہان بسبب خوف عدم وصول یا ہیبت ممدوح نہین جاسکتین اور پرندے اُسکی غائت ارتفاع کے سبب اُسپر کا پڑا دانہ نہین چن سکتے اور اُنکے پر وہان تلک کی پرواز کی طاقت نہین رکھتے -

وَقَد نَدَفَ الصِّنَّبرُ فِی طُرقِھَا العُطبَا	وَتَردِی الجِیَادُ الجُردُ فَوقَ جِبَالِھَا

الجرد القصار الشعر وہو من علامات العتق - وتردی من الردیان وہو ضرب من العدو ترجم فیہ الارض بحوافرہا والصنبر السحاب البارد وقیل ہو من ایام العجوز وہی سبعۃ ایام - ویقال ان عجوزا کان لہا سبعۃ اولاد خرج کل واحد منہم فی یوم من ہذہ الایام فقتلہ البرد - والعطب القطن ترجمہ ممدوح کے عمدہ کم مو گھوڑے اُس قلعہ کے پہاڑون پر شبدت دوڑتے ہین اور زمین کو ہی کے پر پچھے اوڑاتے ہین ایسے حال مین کہ ابر یخ بار نے اُسکی راہون پر برف کو مانند روئی کے دہنہ دیا ہے مقصود تعریف گھوڑون اور شہ سوارون کی ہے -

بَنٰی مَرعَشًا تَبًّا لِاٰرَاۗئِہِم تَبًّا	کَفٰی عَجَبًا اَن یَّعجَبَ النَّاسُ اَنَّہٗ

ترجمہ اس سے زیادہ کیا کوئی تعجب کا امر ہوگا کہ لوگ تعجب کرتے ہین کہ سیف الدولہ نے ایسا عمدہ قلعہ مرعش کا بنا لیا سو اُسکی رائے ہلاک ہو جبیو - یعنی ممدوح کی نسبت یہہ تعجب کرتے ہین کہ اُسنے ایسا مستحکم و لاگت کا قلعہ کیونکر بنا لیا یہہ لوگ اُسکی مقدرت و حشمت سے واقف نہین ہین اور اُنکی راے نادرست ہے وہ تو اس سے بہتر نیا قائم کرسکتا ہے -

اِذَا حَذِرَ المَحذُورَ وَاستَصعَبَ الصَّعبَا	وَمَا الفَرقُ مَا بَینَ الاَنَامِ وَبَینَہٗ

ترجمہ اور لوگون اور ممدوح مین کیا فرق ہو جب ممدوح امر خوفناک سے مثل اور ونکے ڈرے اور مشکل کام کو مشکل سمجھے -

لِأَمْرٍ أَعَدَّتْهُ الْخِلَافَةُ لِلْعِدَى ۔۔۔ وَسَمَّتْهُ دُونَ الْعَالَمِ الصَّارِمَ الْعَضْبَا

الصارم والعضب السیف القاطع ترجمہ سلطنت نے اُسکو کسی بڑے امر کے لئے طیار کیا ہے - اور سارے عالم کو چھوڑ کر اُسکا نام شمشیر تیز و بران رکھا ہے یعنی سیف الدولہ -

وَلَمْ تَفْتَرِقْ عَنْهُ الْأَسِنَّةُ رَحْمَةً ۔۔۔ وَلَمْ يَتْرُكِ الشَّامَ الْأَعَادِي لَهُ حُبًّا

ترجمہ اور دشمنون کے نیزے اُس سے ترس کہاکر پریشان نہین ہوئے - اور دشمنون نے ملک شام اُسکے لئے براہ محبت نہین چھوڑا بلکہ یہہ دونون امر اُسکی جوتی کے زور سے ظہور مین آئے ہین -

وَلٰكِنْ نَفَاهَا عَنْهُ غَيْرَ كَرِيمَةٍ ۔۔۔ كَرِيمُ النَّثَا مَا سُبَّ قَطُّ وَلَا سَبَّا

النثا بتقدیم النون مقصو لیکون فی الشر والخیر یقال نثوت الکلام نثوا اذا اظہرتہ - والثناء الممدود بتقدیم الثاء یکون فی الخیر وقال قوم بالعکس ترجمہ ولیکن ملک شام سے اُن نیزون اور دشمنون کو نہایت ذلت کی حالت مین ایک شخص صاحب ذکر خیر نے کہ کبھی وہ دشنام نہین دیا گیا اور نہ اُسنے کسی کو دشنام دی یعنی سیف الدولہ نے جلا وطن کر دیا ہے -

وَجَيْشٍ يُثَنِّي كُلَّ طَوْدٍ كَأَنَّهُ ۔۔۔ خَرِيقُ رِيَاحٍ وَاجَهَتْ غُصُنًا رَطْبَا

وجیش عطف علی کریم والتثنیۃ الشق والضمیر فی کانہ عائد الی الجیش - والخریق الریح الشدیدۃ والطود الجبل العظیم ترجمہ اور دشمنون کو شام سے نکالدیا ایسے لشکر نے کہ وہ بڑے پہاڑ کو چیر ڈالے اور اُسکے برابر دو ٹکڑے کر دے اور اُسکے کثرت کے سبب گویا وہ سخت ہوائین ہین جو شاخہای تر سے مقابل ہوئے ہین کہ ایسے وقت مین ہوا سے آوازین زیادہ پیدا ہوتی ہین

كَأَنَّ نُجُومَ اللَّيْلِ خَافَتْ مُغَارَهُ ۔۔۔ فَمَدَّتْ عَلَيْهَا مِنْ عَجَاجَتِهِ حُجْبَا

قولہ حجبا جمع حجاب ککتاب وکتب ومغارہ اغارتہ ترجمہ گویا رات کے ستارون نے اُس لشکر کی غارتگری سے خوف کیا تو اپنے اوپر غبار لشکر سے پردے کہینچ لئے - یہہ کثرت غبار لشکر سے ستارونکے پوشیدہ ہوجانے کی حسن تعلیل ہے -

فَمَنْ كَانَ يُرْضِي اللُّؤْمَ وَالْكُفْرَ مُلْكُهُ ۔۔۔ فَهٰذَا الَّذِي يُرْضِي الْمَكَارِمَ وَالرَّبَّا

ترجمہ سو جو شخص کہ اُسکی سلطنت بخل اور کفر کو پسند کرے اُسے مبارک ہو مگر یہہ ممدوح وہ شخص ہے کہ وہ سخاوت اور بخششونکو اپنی عطا سے اور اپنے رب کو احیائے دین وجہاد سے راضی کرتا ہے - **وقال یعاتب سیف الدولۃ**

أَلَا مَا لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ عَاتِبَا ۔۔۔ فَدَاهُ الْوَرَى أَمْضَى السُّيُوفِ مَضَارِبَا

ترجمہ اے مخاطب سن کیا سبب ہے عتاب سیف الدولہ کا کہ وہ بوجہ مجھپر خفا ہے اُسپر تمام خلق قربان ایسے حال مین کہ اُسکی دھارین تمام شمشیرونسے تیز ہین -

وَمَا لِي إِذَا مَا اشْتَقْتُ أَبْصَرْتُ دُونَهُ ۔۔۔ تَنَائِفَ لَا أَشْتَاقُهَا وَسَبَاسِبَا

التنائف جمع تنوفۃ وہی المفازۃ - والسباسب جمع سبسب وہی الارض البعیدۃ القفر ترجمہ اور مجکو کیا ہوگیا ہے

کہ جیب مین اُسکی طرف مشتاق ہوتا ہون تو اس سے ورے تیرے جنگل و چٹیل میدان جنکا مین مشتاق نہین ہون دیکھتا ہون

اُحَاذِبُ فِیھَا بَدْرَھا وَالْکوَاکِبَا	وَقَدْ کَانَ یُدْنِی مَجْلِسِی مِنْ سَمَائِہِ

جعل مجلسہ کالسماء لعلو قدرہ وجعل من حولہ کالکواکب وجعلہ کالبدر بینہم ۔ ترجمہ اور سیف الدولہ میری مجلس کو اپنی مجلس سے جو علو قدر مین مثل آسمان کے ہے نزدیک کرتا تھا کہ مین اُس مجلس مین بدر مجلس یعنی سیف الدولہ اور ستارون سے یعنی اُسکے مصاحبون سے بات چیت کرتا رہتا تھا ۔

وَحَسْبِی مَوْھُوبًا وَحَسْبُکَ وَاھِبَا	حَنَانَیْکَ مَسْؤُلًا وَلَبَّیْکَ دَاعِیًا

المنصوبات کلھا علی الحال او التمیز ۔ وحنانیک کلمۃ موضوعۃ موضع المصدر واستعملت مثناۃ کانہ حنان بعد حنان ای تحننا بعد تحنن وکذلک لبیک من لب بہ اذا لزمہ ترجمہ مین تجھسے بعجز وزاری پیش آتا ہون حالانکہ تو مسئول یعنی سوال کیا گیا ہے اور مین حاضر ہون کہتا ہون جبکہ تو مجھے بلانیوالا ہے اور اس ارادہ کے لئے کہ کوئی بخشش کیا جاوے مین کافی ہون کیونکہ مین شکرگذاری و نشر ذکر خیر مین مامور ہون اور بخشش کرنے والا تو کافی ہے کہ سائل کو اور کسی کی حاجت نہین رہتی ۔

أَھٰذَا جَزَاءُ الْکِذْبِ اِنْ کُنْتُ کَاذِبَا	أَھٰذَا جَزَاءُ الصِّدْقِ اِنْ کُنْتُ صَادِقًا

ترجمہ اگر مین تیری مدح مین سچا ہون تو کیا یہہ تیرا عتاب میرے صادق ہونیکی جزا ہی اور کیا یہہ جزا جھوٹ کی ہو اگر مین جھوٹا ہون یعنی مین ان دونون صورتون مین قابل عتاب نہین ہون صورت صدق مین تو ظاہر ہے اور صورت کذب مین اور زیادہ قابل قدر ہون ۔

مَحَا الذَّنْبَ کُلَّ الْمَحْوِ مَنْ جَاءَ تَائِبَا	وَاِنْ کَانَ ذَنْبِی کُلَّ ذَنْبٍ فَاِنَّہُ

ترجمہ اور اگر بالفرض میر اگناہ تمام گناہون کا مجموعہ ہے تو جواب یہہ ہی کہ جو شخص اپنے قصور سے تائب ہو جاوے تو وہ سب اپنے گناہ محو کر دیتا ہے ۔

وقال وقد عرض علیہ سیوف مذہبۃ وفیہا سیف غیر مذہب فامر بتذہیبہا وقال

وَخَاضِبَیْہِ النَّجِیعُ وَالْغَضَبُ	اَحْسَنُ مَا یُخْضَبُ الْحَدِیدُ بِہِ

وخاضبیہ علی صیغۃ الجمع وفی روایۃ بصیغۃ التثنیۃ عطف علی ما وقال ابن فورجۃ خفض خاضبیہ علی القسم کذا وحق خاضبیہ ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے لوہا رنگا جاوے اور عمدہ اُسکے رنگنے والون کا خون اور غصہ ہے غضب کو رنگنے والا اس لئے کہا کہ وہ سبب خون ریزی ہوتا ہے ورنہ حقیقت مین رنگنا کام خون کا ہی اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے تلوار رنگی جاوے قسم ہو آبروُ اُسکے رنگنے والون کی خون و غضب ہی ۔

فَلَا تَشْنِئَنْهُ بِالنُّضَارِ فَمَا يَجْتَمِعُ الْمَاءُ فِيهِ وَالذَّهَبُ

ترجمہ سو اُس تلوار کو لوہا چڑھا کر ہرگز معیوب مت کر کیونکہ سونا اور آب دونون اُسمین جمع نہین ہو سکتے - یعنی سونے سے آبداری جاتی رہے گی -

واشتکی سیف الدولة من دمل فقال فیہ

أَيَدْرِي مَا أَرَابَكَ مَنْ يُرِيبُ وَهَلْ تَرْقَى إِلَى الْفَلَكِ الْخُطُوبُ

اراب ای افزعک وما فاعل یدری ترجمہ جس مرض نے تجھے گھبرادیا ہی کیا وہ جانتا ہی کہ کس عالی قدر کو مینے ستایا ہے - یعنی دمل تیرے مرتبہ سے ناواقف ہی ورنہ وہ تجکو تکلیف ندیتا - اور پھر متعجبانہ کہتا ہے کہ کیا آسمان تلک (یعنی تجھ تلک کہ تو رفعت شان مین اُسکے مانند ہے) مصائب چڑھ سکتین ہین -

وَجِسْمُكَ فَوْقَ هِمَّةِ كُلِّ دَاءٍ فَقُرْبُ أَقَلِّهَا مِنْهُ عَجِيبُ

ترجمہ اور تیرا جسم ہر مرض کی ہمت سے بالاتر ہے سو قرب کمتر مرض کا تیرے جسم سے عجیب ہے -

يُجَشِّمُكَ الزَّمَانُ هَوًى وَحُبًّا وَقَدْ يُؤْذَى مِنَ الْمِقَةِ الْحَبِيبُ

التجشیم شبہ الملاعبة والمغازلة ترجمہ زمانہ براہ محبت و دوستی تجھسے دل لگی کرتا ہے یعنی زمانہ بطور احباب تجھسے چھیڑ چھاڑ رکھتا ہی اور کبھی دوست دوست کی محبت سے تکلیف دیا جاتا ہے - سو یہان یہہ ہی صورت ہے -

وَكَيْفَ تُعِلُّكَ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ وَأَنْتَ بِعِلَّةِ الدُّنْيَا طَبِيبُ

ترجمہ اور دنیا تجکو کوئی بیماری کسطرح دیسکتی ہی جبکہ تو دنیا کی بیماری کا طبیب ہی کہ اُس سے امراض ظلم دور کرتا ہی -

وَكَيْفَ تَنُوبُكَ الشَّكْوَى بِدَاءٍ وَأَنْتَ الْمُسْتَغَاثُ لِمَا يَنُوبُ

ترجمہ اور تجکو شکایت کسی مرض کی کسطرح ہو سکتی ہے اور حال یہہ ہی کہ تو ہر مصیبت کا فریاد رس ہی -

مَلِلْتَ مُقَامَ يَوْمٍ لَيْسَ فِيهِ طِعَانٌ صَادِقٌ وَدَمٌ صَبِيبُ

المقام مفتوحا ومضموما الاقامة ترجمہ تو اُس روز کے قیام سے جسمین اچھی نیزہ بازی ہو بہتا خون یعنی دشمنون کا نہو تنگ دل ہو جاتا ہی

وَأَنْتَ الْمَرْءُ تُمْرِضُهُ الْحَشَايَا لِهِمَّتِهِ وَتَشْفِيهِ الْحُرُوبُ

الحشایا جمع حشیة وہی الفرش المحشوة ترجمہ اور تو ایسا بہادر جفاکش مرد ہے کہ اُسکو بستر نرم گدی بسبب اُسکی عالی ہمت کے بیمار کرتی ہین اور لڑائیان اُسکو شفا بخش ہین -

وَمَا بِكَ غَيْرُ حُبِّكَ أَنْ تَرَاهَا وَعِثْيَرُهَا لِأَرْجُلِهَا جَنِيبُ

ضمیر تراہا للخیل وان لم یجر لہا ذکر لانہ قد تقدم ما دل علیہا من ذکر الحرب والطعان - والعثیر الغبار ومن لطائف العلامة فی شرح المفتاح العثیر الغبار ولا تفتح فیہ العین - وان ترا فی موضع نصب بحبک والجنیب المجنوب المقود ترجمہ اور تجکو کچھ مرض و تکلیف نہین ہے سوا تیرے دوست رکھنے اس بات کو کہ دیکھے تو اُن گھوڑون کو ایسے حال مین کہ اُنکا غبار اُن کے

پاؤنکا ساتھی اور تابع ہو یعنی اصل سبب تیری تکلیف کا یہہ ہی کہ تو اسپ دوانی و شمشیر رانی و میدان جنگ و قتل اعدا کا شائق ہی اور اس مرض نے تجھے اس امر سے روک رکھا ہے۔

مُجَلِّحَةً لَهَا أَرْضُ الأَعَادِي ‏ ‏ ‏ وَلِلسُّمْرِ المَنَاخِرُ وَالجُنُوبُ

مجلحۃ بفتح اللام والتشدید بتقدیم الجیم علی الحاء المہملۃ وفی القاموس التجلیح تصمیم الماکول واراد بالجلحۃ ہہنا المطیعۃ المنقادۃ وروی الخوارزمی محلفۃ ای حلفت لہا ارض الاعداء ترجمہ دیکھیے تو ان گھوڑونکو ایسے حال مین کہ دشمنون کی زمین انکی مطیع و تابع ہو اور گندم گون نیزے دشمنون کی ناکین اور پہلو منقاد ہون۔

فَقَرِّطْهَا الأَعِنَّةَ رَاجِعَاتٍ ‏ ‏ ‏ فَإِنَّ بَعِيدَ مَا طَلَبَتْ قَرِيبُ

قرط الفارس عنان فرسہ اذا القاہ وارخاہ الی الاذن وہی موضع القرط او یمدیدہ فی العنان حتی یصل الی ذلک الموضع والقرط فی اسفل الاذن والشنف فی اعلاہا فالتقریط ہہنا اولی من التشنیف ترجمہ سو گھوڑون کی باگین جبکہ وہ دشمنون کی طرف لوٹتے ہین اونکے کانون کے نیچے تلک ڈھیلے چھوڑ دے کیونکہ اس صورت مین اُن کا بعید مطلوب قریب ہی یعنی وہ فوراً دشمنون کی سرون پر پہونچ جاوینگے۔

إِذَا دَاءٌ هَفَا بُقْرَاطُ عَنْهُ ‏ ‏ ‏ فَلَمْ يُعْرَفْ لِصَاحِبِهِ ضَرِيبُ

ہفا ذہب وطار وہفا الشئ فی الہواء ذہب بہا۔ والضریب المثل والشکل والشبہ ترجمہ جبکہ بقراط کسی مرض کے بیان سے چوک گیا تو اُس مریض کا کوئی مثل و مانند نہوگا کیونکہ بقراط نے تمام امراض متعارفہ کو ذکر کیا ہی پس جب کوئی مریض اپنے مرض مین مبتلا ہو جسکو بقراط نے ذکر نہین کیا تو وہ مریض بے شبہہ بے مثل ہوگا۔ واحدی نے اسکی شرح یہہ لکھی ہے کہ وہ مرض جسکا بقراط نے علاج نہین لکھا یہہ ہی کہ کوئی شخص ایک روز نہ لڑے تو وہ ملول ہو جاوے اور نرم گدے اُسکو بیمار کردین اور وہ جنگ و جدل سے شفا پاوے تو متنبی کہتا ہی کہ ایسا مریض بے مثل ہے دیکھنے مین نہین آیا۔ اور ایک جماعت شارحین دیوان ہذا کہتے ہین کہ اصح یہہ ہی کہ اذا بفتح ہمزہ ہی جو واسطے تقریر یا استفہام محض کے ہی۔ جبکہ متنبی نے سیف الدولہ کا ذکر کیا اور یہہ کہ وہ لڑائی کا عاشق ہے تو اب وہ کہتا ہی کہ کیا یہہ وہ مرض ہی کہ اُسکو بقراط نے نجانا۔

بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الوَضَّاءِ تُمْسِي ‏ ‏ ‏ جُفُونِي تَحْتَ شَمْسٍ مَا تَغِيبُ

الوضاء والوضی المبالغ فی الوضاءۃ وہی الحسن ترجمہ بسبب روشن سیف الدولہ کے میری چشم و مژہ ایسے آفتاب کو دیکھتے رہتے ہین جو کبھی غائب نہین ہوتا ورنہ یہہ آفتاب معروف تو رات کو غائب ہو جاتا ہے۔

فَأَغْزُو مَنْ غَزَا وَبِهِ اقْتِدَارِي ‏ ‏ ‏ وَأَرْمِي مَنْ رَمَى وَبِهِ أُصِيبُ

ترجمہ سو مین اُس سے لڑتا ہون جس سے وہ لڑتا ہی اور میرا بل اُسکے سبب سے ہے اور مین اُسکے تیر مارتا ہون جسکے وہ تیر مارتا ہے اور اُسکے سبب کامیاب ہوتا ہون۔

وَلِلْحُسَّادِ عُذْرٌ أَنْ يَشِحُّوا　　عَلَى نَظَرِي إِلَيْهِ وَأَنْ يَذُوبُوا

ان يشحوا فی موضع نصب باسقاط حرف الجرای فی ترجمہ اگر حاسد لوگ اسبات مین بخل کرین کہ مین ممدوح کو دیکھون تو وہ اس بخل مین اور اس امر مین کہ میرے حسد کے سبب وہ گلجاوین معذور ہین کیونکہ یہہ بات قابل حسد ہے -

فَإِنِّي قَدْ وَصَلْتُ إِلَى مَكَانٍ　　عَلَيْهِ تَحْسُدُ الْحَدَقَ الْقُلُوبُ

ترجمہ کیونکہ بیشک مین ایسے مرتبہ کو پہونچگیا ہون کہ اُس پہ دل آنکھو پر حسد کرتے ہین کہ کیون آنکھین دیکھتی ہین اور ہم محروم ہین پس جب یہہ حال ہے تو اگر کوئی اور حسد کرے تو وہ معذور ہے - وما احسن ما قیل ؎

غیرت از چشم برم روے تو دیدن ندہم　　گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

وقال وقد اوقع سیف الدولۃ ببنی کلاب حیث احدثوا سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ [illegible] فادرکہم واوقع بہم لیلا وقتلہم

بِغَيْرِكَ رَاعِيًا عَبِثَ الذِّئَابُ　　وَغَيْرُكَ صَارِمًا ثَلَمَ الضِّرَابُ

راعیا وصارما حالان وقیل تمیزان ترجمہ جس حال مین تو گلہ بان نہو اور کوئی اور راعی ہو تو بھیڑ بکریو نکو بھیڑیے نقصان پہونچاتے ہین اور ایسیطرح تیرے سوائے کوئی اور تلوار کا وار کرنیوالا ہو تو تلوار مین دندانے پڑجاتے ہین -

وَتَمْلِكُ أَنْفُسَ الثَّقَلَيْنِ طُرًّا　　فَكَيْفَ تَحُوزُ أَنْفُسَهَا كِلَابُ

ترجمہ اور تو جن وانس کے تمام جانونکا مالک ہے پس بنے کلاب اپنی جانون کی کسطرح مالک ہوسکتے ہین -

وَمَا تَرَكُوكَ مَعْصِيَةً وَلَكِنْ　　يُعَافُ الْوِرْدُ وَالْمَوْتُ الشَّرَابُ

ترجمہ اور بنے کلاب تیرے آگے سے براہ معصیت نہین بھاگے بلکہ اس باعث کہ گھاٹ پر جانا اُس حال مین مکروہ معلوم ہوتا ہے جب وہان کا پانی موت ہو -

طَلَبْتَهُمُ عَلَى الْأَمْوَاهِ حَتَّى　　تَخَوَّفَ أَنْ تُفَتِّشَهُ السَّحَابُ

ترجمہ تو نے اُنکو تمام پانیو پر تلاش کیا - یہانتک کہ ابر اس بات سے ڈرگیا کہ تو اُنکو اُس مین بھی ڈھونڈھے کیونکہ پانی کا وہ بھی اُٹھانیوالا ہے -

فَبِتَّ لَيَالِيًا لَا نَوْمَ فِيهَا　　تَخُبُّ بِكَ الْمُسَوَّمَةُ الْعِرَابُ

المسومۃ المعلمۃ ذوات الشیات - وتخب بک تعدو بک ترجمہ سو تو نے بہت سی راتین گزاری جنمین خواب کا نام بھی نہ تھا ایسے حال مین کہ نشانمند عربی گھوڑے تجکو جلد لئے جاتے تھے - جو گھوڑا اچھا ہوتا ہے اُسپر عمدگی کا نشان کردیتے ہین -

يَهُزُّ الْجَيْشُ حَوْلَكَ جَانِبَيْهِ　　كَمَا نَفَضَتْ جَنَاحَيْهَا الْعُقَابُ

ترجمہ تیرے گرد لشکر اپنے دونون بازو اسی طرح ہلاتا ہی جیسا عقاب ورندہ پرندہ اپنے دونون بازو شکار پر بوقت پرواز ہلاتا ہے ممدوح کو جب قلب لشکر مین تھا اُس عقاب کے ساتھ تشبیہ دی ہی جو اپنے بازوؤنکو اڑنے کے لئے حرکت دیتا ہے۔

وَتَسْأَلُ عَنْهُمُ الْفَلَوَاتِ حَتّٰی	اَجَابَكَ بَعْضُهَا وَهُمُ الْجَوَابُ

ترجمہ اور تو اُنکو جنگلون سے پوچھتا رہا یعنی اُن مین تلاش کرتا رہا یہان تلک بعض جنگلون نے تجھے جواب دیا اور وہ بنی کلب خود جواب تھے یعنی بعض جنگلون مین وہ مل گئے۔

فَقَاتَلَ عَنْ حَرِيْمِهِمْ وَفَرُّوْا	نَدٰی كَفَّيْكَ وَالنَّسَبُ الْقُرَابُ

القراب القریب ترجمہ جس حال مین وہ بھاگ گئے تو تیرے دونون ہاتھون کی سخاوت اور قریب رشتہ داری نے جو تجھمین اور اُنمین تھی اُنکے اہل وعیال کیطرف سے تجھسے لڑائی کی اور تجکو اُن سے روکا یعنی تو نے بسبب اپنی سخاوت و قرب نسب کے اُنکو بندی نہ بنایا۔

وَحِفْظُكَ فِيْهِمْ سَلَفَیْ مَعَدٍّ	وَاَنَّهُمُ الْعَشَائِرُ وَالصِّحَابُ

وحفظک معطوف علی ندی۔ واراد بسلفی معد ربیعۃ ومضر لانہ من ربیعۃ وبنو کلاب من مضر وربیعۃ ومضر ابنا نزار بن معد بن عدنان۔ والصحاب جمع صاحب ترجمہ اور اُنکی اہل وعیال سے تجکو حفاظت آبروئے واجداد گذشتہ بنے معد یعنی ربیعہ ومضر بیٹون نزار بن معد بن عدنان نے اور اسبات نے کہ وہ تیرے کنبہ اور دوست ہین روکا۔

تُكَفْكِفُ عَنْهُمُ صُمَّ الْعَوَالِیْ	وَقَدْ شَرِقَتْ بِظُعْنِهِمُ الشِّعَابُ

تکفکف بمعنی تکف۔ والعوالی الرماح۔ والظعن جمع ظعینۃ وہی المرأۃ مادامت فی الھودج ثم اطلق لکل امرأۃ ترجمہ تو اپنے ٹھوس نیزی ایسے حال مین روکتا تھا کہ پہاڑ کی گھاٹیان اُن کی عورتون سے بھر گئین تھین اور اُن کو اُس سے اچھو آنے لگا تھا۔

وَاُسْقِطَتِ الْاَجِنَّةُ فِی الْوَلَايَا	وَاُجْهِضَتِ الْحَوَائِلُ وَالسِّقَابُ

الاجنۃ جمع جنین وہو الولد فی بطن امہ۔ والولایا جمع ولیۃ وہی شبہ البرذعۃ تجعل علی سنام البعیر ہی کسا یجعل تحت البرذعۃ واجہضت سقطت۔ والحوائل جمع حائل وہی الانثی من اولاد الابل والسقاب جمع سقب وہو الذکر منہا ترجمہ اور بسبب شدت خوف ووحشت فرار اُن کی حاملہ عورتون کے بچے عرق گیر دن مین اور اُن کے اونٹیون کے مادہ و نر بچے گر پڑے یعنی وہ تو گئین۔

وَعَمْرٌو فِیْ مَيَامِنِهِمْ عُمُوْرٌ	وَكَعْبٌ فِیْ مَيَاسِرِهِمْ كِعَابُ

عمرو وکعب قبیلتان من بنی کلاب ترجمہ جب بنی کلب کے قبیلے مختلف اطراف کو بھاگے تو بنی عمرو اُنکے دہنے طرف مین بہت سے عمرو ہو گئے اور کعب اُنکی بائین سمتون مین بہت سے کعب یعنی ہر قبیلہ پریشان ہو کر کئی قبیلہ بن گئے

وَقَدْ خَذَلَتْ أَبُو بَكْرٍ بَنِيهَا ۔ وَخَاذَلَهَا قُرَيْظٌ وَالضِّبَابُ

ترجمہ اور قبیلہ ابوبکر نے اپنے بیٹونکو چھوڑ دیا اور قبیلہ مذکور کو قبائل قریظ وضباب نے یعنی ایک کو دوسرکی خبر نرہی ۔

إِذَا مَا سِرْتَ فِي آثَارِ قَوْمٍ ۔ تَخَاذَلَتِ الْجَمَاجِمُ وَالرِّقَابُ

ترجمہ جب توکسی قوم کے نشانہائے قدم کے پیچھے جاتا ہی تو انکی کھوپریان اور گردنین ایکدوسرے کو چھوڑ دیتی ہین یعنی انکی گردن کہین گرتی ہی اور کھوپری کہین ۔

فَعُدْنَ كَمَا أُخِذْنَ مُكَرَّمَاتٍ ۔ عَلَيْهِنَّ الْقَلَائِدُ وَالْمَلَابُ

الملاب ضرب من الطیب ترجمہ جب سب بنے کلاب بھاگ نکلے اور انکی عورتین گرفتار ہوئین تو تونے انکو بلحاظ ہم قومی باعزت وآبرو رخصت کیا سو جیسے وہ گرفتار ہوئین تھین ویسے ہی بے کسی تکلیف کے ایسی آبرو سے لوٹین جیسے ہی نہین گئے تھین کہ انپر انکی ہار اور خوشبو تھی ۔ غرض انکی کوئی چیز چھینی نہین گئی ۔

يُثِبْنَكَ بِالَّذِي أَوْلَيْتَ شُكْرًا ۔ وَأَيْنَ مِنَ الَّذِي تُولِي الثَّوَابُ

ترجمہ تونے جو انکو عزت وآبرو عطا کے اسکا وہ شکر کرتے ہین اور تیری عطا کے روبرو انکی شکرگذاری اور عوض کے کچھہ قدر نہین ہے بلکہ عطا زائد ہے ۔

وَلَيْسَ مَصِيرُهُنَّ إِلَيْكَ شَيْنًا ۔ وَلَا فِي صَوْنِهِنَّ لَدَيْكَ عَابُ

ترجمہ انکا گرفتار ہوکر تیرے پاس آنا انکے لئے کچھہ برائی نہین اور نہ انکا تیرے پاس محفوظ رہنا کچھہ عیب ہے ۔

وَلَا فِي فَقْدِهِنَّ بَنِي كِلَابٍ ۔ إِذَا أَبْصَرْنَ غُرَّتَكَ اغْتِرَابُ

ترجمہ اور نہ اس سبب سے کہ اونکی انسے قبائل وعشائر یعنی بنے کلاب گم ہوئی انپر کچھہ آثار غربت ہین جبکہ انھون نے تیرا روے روشن دیکھا ۔ کیونکہ وہ تیرے قوم کے ہین پس گویا وہ اپنے کنبے مین ہین ۔

وَكَيْفَ يَتِمُّ بَأْسُكَ فِي أُنَاسٍ ۔ تُصِيبُهُمْ فَيُؤْلِمُكَ الْمُصَابُ

ترجمہ اور کسطرح تیرا خوف ان لوگون پر پورا ہوسکتا ہی کہ جب تو کچھہ انکو تکلیف دی تو انکی مصیبت تجکو ستاوے ۔

تَرَفَّقْ أَيُّهَا الْمَوْلَى عَلَيْهِمْ ۔ فَإِنَّ الرِّفْقَ بِالْجَانِي عِتَابُ

ترجمہ اگرچہ وہ لوگ گنہگار وخطاوار ہین اے مولی تو انپر نرمی فرما کیونکہ نرمی گنہگار کے حقمین عتاب ہی کہ اثر افسکے بوجھہ کے مارے مرجاتا ہی اور جیتے جی کبھی سر نہین اٹھاتا ہی اور ہمیشہ کے لئے غلام بنجاتا ہے ۔

وَإِنَّهُمْ عَبِيدُكَ حَيْثُ كَانُوا ۔ إِذَا تَدْعُو لِحَادِثَةٍ أَجَابُوا

ترجمہ اور بیشک وہ تیرے غلام ہین جہان ہون جب تو انکو کسی حادثہ کے وقت بلاویگا فوراً حاضر ہونگے ۔

وَعَيْنُ الْمُخْطِئِينَ هُمُ وَلَيْسُوا ۔ بِأَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطِئُوا فَتَابُوا

ترجمہ وہ لوگ عین خطاکار ہین اور وہ اُس گروہ مین جو خطا کر کے تائب ہوئے اول نہین ہین بلکہ اُنسے پہلے بہت سے خطا کرنیوالون نے توبہ کی ہی اور اُنکی توبہ قبول ہوئی ہے پس ایسا ہی تجکو مناسب ہے -

وَاَنْتَ حَیٰوةٌ لَهُمْ غَضِبْتَ عَلَیْهِم	وَهَجْرُ حَیٰوتِهِمْ لَهُمْ عِقَابُ

ترجمہ اور تو اُنکی ایسی زندگی ہی جو اُنپر خفا ہوگئی ہو اور اُنکو اپنی زندگی کا چھوڑنا ہی بڑا عذاب ہے کہ اس سے زیادہ کیا تکلیف ہوگی -

وَمَا جَهِلَتْ اَیَادِیَكَ الْبَوَادِیْ	وَلٰكِنْ رُبَّمَا خَفِیَ الصَّوَابُ

البوادی اہل البدو ترجمہ اور تیری نعمتون کو دیہاتی اور جنگلی لوگ بھول نہین گئے مگر بسا اوقات درست بات پوشیدہ ہوجاتی ہو اس صورت مین بوادی جہلت کا فاعل ہوا - اور یہہ بھی احتمال ہے کہ بوادی صفت ایادی کے ہو اور فاعل جہلت کا مضمر ہو اس صورت مین بوادی کے معنے النعماء الظاہرات کے ہونگے اور ترجمہ یہہ ہوگا کہ وہ لوگ تیرے نعماے ظاہرہ کو بھول نہین گئے الخ -

وَكَمْ ذَنْبٍ مُوَلِّدُهٗ دَلَالٌ	وَكَمْ بُعْدٍ مُوَلِّدُهٗ اقْتِرَابُ

ترجمہ اور بہت سے گناہ ہونگا پیدا کرنیوالا ناز و دلال ہوتا ہو اور بہت سی دوری کا پیدا کرنیوالا نزدیکی اور قربت ہوتی ہو یعنی اکثر ناز احد الطرفین گناہ کی حد کو پہونچ جاتا ہو اور قریب نسب کے گھمنڈ پر ایسی بات پیدا ہوجاتی ہی جسکا انجام دوری ہوتا ہے ایسے ہی بنے کلب کے حرکات ہین -

وَجُرْمٍ جَرَّهٗ سُفَهَاءُ قَوْمٍ	وَحَلَّ بِغَیْرِ جَارِمِهِ الْعَذَابُ

ترجمہ اور بہت سے گناہ قوم کے کمینے لوگ کر بیٹھتے ہین اور عذاب غیر مجرم پر نازل ہوتا ہی یعنی وہ ناحق مارا جاتا ہے

فَاِنْ هَابُوْا بِجُرْمِهِمْ عَلِیًّا	فَقَدْ یَرْجُوْ عَلِیًّا مَنْ یَّهَابُ

ترجمہ سو وہ اگر اپنے جرم کے سبب علی یعنی سیف الدولہ سے ڈر گئے ہین تو اُس سے ہر خائف امید عفو رکھتا ہے بنی کلب ناامید نہون -

وَاِنْ یَكُ سَیْفُ دَوْلَةِ غَیْرِ قَیْسٍ	فَمِنْهُ جُلُوْدُ قَیْسٍ وَالثِّیَابُ

ترجمہ اور اگرچہ سیف الدولہ بنی قیس مین نہین ہے مگر سیف الدولہ کی عطا سے کھال اور کپڑے قیس کے بدن یعنی وہ اُسی کے ساختہ پرداختہ ہین -

وَتَحْتَ رَبَابِهٖ نَبَتُوْا وَاَثُّوْا	وَفِیْ اَیَّامِهٖ كَثُرُوْا وَطَابُوْا

اثوا کثروا - والرباب غیم متعلق بالسحاب من تحته یضرب الی السواد ترجمہ اور وہ لوگ اُسی کے ابر عطا کے تلے جمے اور بہت بڑھے ہے اور اُسی کی سلطنت مین زیادہ اور خوشحال ہوئے -

وتحت لوائه ضربوا الاعادی | وذل لهم من العرب الصعاب

ترجمہ اور اسی کے جھنڈے کے تلے انھون نے اپنے دشمنون کو مارا اور سخت دشمن یعنی غیر مطیع عرب اُن کے تابع ہوگئے یعنے بحمایتہ قوت ممدوح۔

ولو غیر الامیر غزا کلابا | ثناه عن شموسهم ضباب

الضباب جمع ضبابۃ وہی سحابۃ تغشی الارض کالدخان - وکنی بالشموس عن السادات وبالضباب عن الرعاع ترجمہ اگر امیر سیف الدولہ کے سوا کوئی اور شخص بنے کلب سے لڑتا تو اُسکو اُنکے گھٹیا لوگ اور رعیت اپنے سردارون اور مکھیا لوگونسے ہٹا دیتے مگر ممدوح کے مقابلہ مین کیا کر سکتے۔

ولاقی دون ثایهم طعانا | یلاقی عنده الذئب الغراب

الثای جمع ثایۃ وہی حجارۃ تجعل حول البیت یاوی الیہا الراعی لیلا وہی مرابض الغنم ومبارک الابل ولاقی معطوف علی ثناہ ترجمہ اور وہ غیر بصورت حملہ اُنکے گھر کے پتھرونکے احاطہ سے ورے ایسے نیزہ بازی سے ملاقات کرتا کہ وہان ہی اُسکے ہمراہیون کا ایسا کھیت پڑتا جسکے پاس کو بھیڑیئے سے ملاقات کرتا یعنی مقتولونکے نعش پر۔

وخیلا تغتذی ریح الموامی | ویکفیها من الماء السراب

وخیلا معطوف علی طعانا - والموامی واحدہا موماۃ وہی المفازۃ ترجمہ اور ایسے گھوڑون جفاکش سے ملاقات کرتا جو بے آب و دانہ میدانون کو قطع کرتے ہین کیونکہ اُنکی غذا جنگلون کی ہوا اور اُنکا پانی سراب یعنی دھوکا ہے یعنی پانی کے عوض دھوکے کو جو پانی کے ہمرنگ ہوتا ہے پانی سمجھکر سیر ہو جاتے ہین۔

ولکن ربهم اسری الیهم | فما نفع الوقوف ولا الذهاب

الرب الله تعالی ولا یقال لغیره الا بالاضافۃ غالبا ترجمہ ولیکن اتبو اُنکا مالک راتون رات انپر چڑھ آیا سو ٹھہرنے اور مقابلہ کرنے نے اُنکو فائدہ نہ بخشا اور نہ بھاگنے نے بہرحال گرفتار ہوگئے۔

ولا لیل اجن ولا نهار | ولا خیل حملن ولا رکاب

ترجمہ سو ایسے حال مین نہ ان کو رات نے چھپایا اور نہ دن نے اور نہ گھوڑون نے اُن کو اُٹھایا اور نہ شترون نے غرض حیران رہ گئے۔

رمیتهم ببحر من حدید | له فی البر خلفهم عباب

ترجمہ تونے اُن کے ایک لوہے کا ایسا دریا پھینک مارا کہ اُس دریا کو اُنکے پیچھے خشکی مین تموج تھا - لشکر کو دریائے آہن کہا بسبب کثرت آہن پوشون کے۔

فمساهم وبسطهم حریر | وصبحهم وبسطهم تراب

ترجمہ سو ممدوح نے اُن کو بوقت شام ایسے حال مین جالیا کہ اُن کے بچھونے حریر کے تھے اور اُن کو بوقت صبح ایسا چھوڑا کہ اُن کے بچھونے مٹّے تھے یعنی اُن کو قتل کرکے زمین پر گرادیا یا سب لوٹ لیا اور فرش تلک نچھوڑا سواے مٹّی کے۔

وَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْهُمْ قَنَاةٌ ‎ | ‎ كَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْهُمْ خِضَابُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہوگئے کہ اُن مین سے جسکے ہاتھہ مین نیزہ تھا وہ اُس عورت کے مانند ہوگیا جسکا ہاتھہ مہندی سے رنگا ہوا تھا کوئی لڑنہ سکا۔

بَنُو قَتْلَى أَبِيكَ بِأَرْضِ نَجْدٍ ‎ | ‎ وَمَنْ أَبْقَى وَأَبْقَتْهُ الْحِرَابُ

بنو قتلی خبر مبتدء محذوف ای ہم ومن معطوف علیہ۔ والحراب جمع حربتہ وہی اقصر من الرمح یحملها الراجیل ترجمہ یہہ لوگ تیرے باپ کے مقتولون کے بیٹے زمین نجد مین ہین اور اُن لوگون کے بیٹے جن کو تیرے باپ نے اور نیزون نے باقی رکھا تھا۔

عَفَا عَنْهُمْ وَأَعْتَقَهُمْ صِغَارًا ‎ | ‎ وَفِي أَعْنَاقِ أَكْثَرِهِمْ سِخَابُ

السخاب قلادہ تتخذ من قرنفل وغیرہ ولیس فیہا من الجوہر شئی یلبسہا الصبیان وجمعہا سخب۔ ترجمہ تیرے باپ نے انکو معاف کیا اور بچپن مین آزاد کردیا ایسے حال مین کہ انکی اکثرونکی گردنون مین لونگ وغیرہ کے ایسے ہار تھے جنمین جواہر نہین ہوتے ہین اور لڑکے پہنتے ہین۔

وَكُلُّكُمْ أَتَى مَأْتَى أَبِيهِ ‎ | ‎ فَكُلُّ فَعَالِ كُلِّكُمْ عُجَابُ

ترجمہ اور تم مین ہر ایک نے اپنے باپ کے سے کام کئے سو سب کام تم سب کے عجب ہین۔ اُنسے یہہ تعجب ہے کہ باوجود سزاے سابق کیون تیری نافرمانی کی اور تجھسے یہہ عجب ہے کہ باوجود عصیان مکرر تو نے کیون عفو کردیا اور لا یلدغ المؤمن من جحر مرتین پر عمل نکیا اور بعض شراح نے مصرعہ اول کے یہہ معنی کہے ہین کہ تو نے انکا قصور اپنے باپ کے مانند معاف کردیا۔ اور اُنھون نے تیری عاجزی ایسی کی جیسے اُنکے باپون نے تیرے باپ کے کی تھی۔

كَذَا فَلْيَسْرِ مَنْ طَلَبَ الْأَعَادِي ‎ | ‎ وَمِثْلَ سُرَاكَ فَلْيَكُنِ الطِّلَابُ

ترجمہ جو شخص اپنے دشمنو کو تلاش کرے اُسے ایسی ہی چال چلنی چاہیئے اور جیسا تو نے اُنکو رات کو جا مارا تلاش ایسی ہی مناسب ہے۔

وقال یرثی اخت سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین سنۃ اثنین وخمسین وثلثمائۃ

يَا أُخْتَ خَيْرِ أَخٍ يَا بِنْتَ خَيْرِ أَبٍ ‎ | ‎ كِنَايَةً بِهِمَا عَنْ أَشْرَفِ النَّسَبِ

ترجمہ اے اچھے بھائی یعنی سیف الدولہ کی بہن اور اے اچھے باپ یعنے ابوالہیجا کی بیٹی ان دونون کنیتو نسے

کنایہ کرتا ہون ایک شخص اشرف النسب سے یعنے یہہ کنیت اور نسب ایسا مشہور ہے کہ اُس کے کہتے ہی وہ مسماۃ مقرر و متعین ہوجاتی ہے۔

اُجِلُّ قَدْرَكِ اَنْ تُسْمَیْ مُؤَبَّنَةً ۔۔۔ وَمَنْ كَنَاكِ فَقَدْ سَمَّاكِ لِلْعَرَبِ

مؤبنۃ من التابین وہو مدح المیت ترجمہ تیری مرتبہ کو مین اس سے بڑا جانتا ہون کہ بحالت تعریف مردہ تیرا نام لیا جاوے اور جسنے تیرے اوصاف یا کنیت بیان کی تو بسبب غایت ناموری کے بیشک عرب کے روبرو تیرا نام لیا۔

لَا يَمْلِكُ الطَّرِبُ الْمَحْزُونُ مَنْطِقَهُ ۔۔۔ وَدَمْعَهُ وَهُمَا فِي قَبْضَةِ الطَّرَبِ

الطرب خفۃ تعرض للانسان من فرط السرور او الحزن والمراد بہ ہہنا ما یقلقہ من الحزن ترجمہ بے چین مغموم اپنی گویائی اور اپنے آنسو پر اختیار نہین رکھتا بلکہ یہہ دونون بیچینی اور غم کے قبضہ مین ہین۔

غَدَرْتَ يَا مَوْتُ كَمْ اَفْنَيْتَ مِنْ عَدَدٍ ۔۔۔ بِمَنْ اَصَبْتَ وَكَمْ اَسْكَتَّ مِنْ لَجَبِ

اللجب الصوت الجلبۃ ترجمہ فریب دیا تونے ای موت کہ نام تو ایک شخص کے مارنے کا لیا اور اُس کی موت کے سبب ہزارون کو جنکی زندگی اُسکے باعث تھی فنا کر دیا اور بہت سے ارباب حاجت کے غل و شور جو اُس کے دروازہ پر رہتے تھے یک لخت بند کر دئے۔ اور ایک احتمال یہہ بھی ہے کہ اصبت کا خطاب سیف الدولہ کی طرف ہو یعنی اُسکو اُس کی بہن کی مصیبت پہونچا کر اُسکے ساتھ غدر کیا کہ اُسکی بہن کو اُس سے لے لیا حالانکہ وہ تیرا مددگار ہے اہلاک عدو کثیر مین اور دشمنون کے لشکرون کے تباہ کرنے اور اُنکے غل غپاڑہ کے بند کرنے مین ایسے شخص سے ایسا برتاؤ نہین چاہیے تھا۔

وَكَمْ صَحِبْتَ اَخَاهَا فِي مُنَازَلَةٍ ۔۔۔ وَكَمْ سَاَلْتَ فَلَمْ يَبْخَلْ وَلَمْ يَخِبِ

ترجمہ اور ای موت تو اُسکے بھائی کے ساتھ لڑائی مین بہت رہی باایہمہ تو نے اُس سے بہت سی جانے لینے کا اکثر سوال کیا سو اُسنے اُنکے دینے مین کچھ بخل نکیا اور تو بے آس نہوئی اور باایہمہ حقوق تو نے اُسکے ساتھ غدر کیا۔

طَوَى الْجَزِيرَةَ حَتَّى جَاءَنِي خَبَرٌ ۔۔۔ فَزِعْتُ فِيهِ بِآمَالِي اِلَى الْكَذِبِ

من الموصل الی الفرات تسمی الجزیرۃ وفزع الیہم استغاثہم اولجا الیہم ترجمہ اُسکی خبر وفات جزیرہ کو طے کر کے میرے پاس پہونچی سو مین بسبب اپنی امیدونکے جو مجکو متوقیہ سے تھین مضطربانہ اس خبر کے جھوٹھ ہونے کی طرف ملتجی ہوا یعنی خبر کو جھوٹھا سمجھکر دلکو تسلی دی اور اُسکا سہارا پکڑا۔

حَتَّى اِذَا لَمْ يَدَعْ لِي صِدْقُهُ اَمَلًا ۔۔۔ شَرِقْتُ بِالدَّمْعِ حَتَّى كَادَ يَشْرَقُ بِي

الشرق فی الفارسیۃ گرہ شدن آب در گلو ترجمہ یہان تلک کہ اس خبر کے صدق نے میری کوئی امید نچھوڑی یعنی مین بالکل ناامید ہوگیا تو بسبب کثرت اشک مجکو اچھو ہوگیا اور آخر یہانتک اشکون کو ترقی ہوئی کہ قریب تھا کہ خود آنسوؤنکو

میرے سبب اچھو ہوجاوے یعنی اشک نے میرا سر طرف سے احاطہ کرلیا اور مین اسکے گلومین گویا مانند آب باعث اچھو ہوگیا

نعثرت منہ فی الافواہ السنہا ۔ والبرد فی الطرق والاقلام فی الکتب

البرد جمع برید واصلہا برد بضم الراء وہی اعلام تنصب فی الطریق فاذا وصل الیہا الراکب نزل وسلم ما معہ من الکتب الی غیرہ فیبرد مابہ من التعب والحر فی ذلک الموضع وینام فیہ والنوم یسمی بردا ترجمہ اس خبر کی ہیبت کی سبب سے زبانین مونہون مین لغزش کہانے لگین اور قاصد راہون مین اور قلم کتابون یعنی خطونمین ۔ یعنی یہہ خبر ایسی ہولناک ہے کہ اسکا بیان زبان نہین کرسکتی اور نہ قاصد اسکو لیجا سکتا ہے نہ قلم لکھہ سکتے ہین

کأن فعلۃ لم تملأ مواکبہا ۔ دیار بکر ولم تخلع ولم تہب

کنی بفعلۃ عن اسمہا خولۃ ترجمہ مسماۃ خولہ مرگئے اب گویا اسکے لشکرون نے دیار بکر کو نہین بہرا تہا اور نہ اسنے کبہی کسی کو خلعت دیا تہا اور نہ کچہہ بخشا تہا ۔

ولم ترد حیوۃ بعد تولیۃ ۔ ولم تغث داعیا بالویل والحرب

بالویل متعلق بداع ترجمہ اور گویا اسنے کوئی زندگی بعد مالک ہونے کے نہین لوٹائی تہے یعنی وہ اپنی زندگی مین جان بخشی کیا کرتی تہی اب وہ بات نرہی ۔ اور نہ اس شخص کے جو یادیلی یا حربے کہکر مستغیث ہوتا تہا کبہی فریادرسی کے ۔

اری العراق طویل اللیل مذ نعیت ۔ فکیف لیل فتی الفتیان فی حلب

ترجمہ جبسی اسکی خبر مرگ دیگئی ہی ملک عراق کی رات باین ہمہ دوری دراز ہوگئی سو بڑے جوانمرد سیف الدولہ کے درازی رات کا حلب مین کیا حال ہوگا ۔

یظن ان فؤادی غیر ملتہب ۔ وان دمع جفونی غیر منسکب

یرید الظن وہو بالیاء والتاء ترجمہ کیا سیف الدولہ گمان کرتا ہے یا کیا تو ای سیف الدولہ گمان کرتا ہے کہ میرا دل اس غمکی آگ سے غیر مشتعل ہے اور یہہ کہ میری پلکونسے آنسو ریزان نہین ہین ۔

بلی وحرمۃ من کانت مراعیۃ ۔ لحرمۃ المجد والقصاد والادب

ترجمہ میرا دل مشتعل اور میرے اشک سائل کیون نہین ہین بلکہ ہین قسم ہے حرمۃ اوسکی مرحومہ کے جو بزرگی اور اور قاصدون اور ادب کے حرمۃ کے رعایت کرتے تہے ۔

ومن مضت غیر موروث خلائقہا ۔ وان مضت یدہا موروثۃ النشب

النشب المال ناطقا کان او صامتا ترجمہ اور قسم ہی حرمتہ اس مغفورہ کے جسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین کیا گیا بلکہ وہ اسکے ساتھہ گئے اور اگرچہ اسکی نعمت اور مال کے وارث کئے گئے ۔ یعنی اسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین ہوا اور اسکا مال وارثون کی ارث ہوا ۔

وَهَمُّهَا فِي الْعُلَى وَالْمَجْدِ نَاشِئَةً	وَهَمُّ أَتْرَابِهَا فِي اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ

الاتراب [illegible] اتراب یقال ہذہ ترب ہذہ ای لدتہا واکثر ما یستعمل فی المؤنث ترجمہ اُسکی ہمت اور قصد جبکہ اُسنے نشو و نما پایا بلندی اور سلطنت کے کامونمین یا بزرگی و شرف مین تھا اور اُسکے ہمسرونکا قصد لہو و لعب مین

يَعْلَمْنَ حِينَ تُحَيَّا حُسْنَ مَبْسِمِهَا	وَلَيْسَ يَعْلَمُ إِلَّا اللّٰهُ بِالشَّنَبِ

والشنب حدة الاسنان وقال الاصمعی [illegible] والفم والاسنان ترجمہ جبکہ وہ تحیہ سلام پیش کی جاتے تھے یعنی جب اُس کی ہمسر عورتین اُسکو سلام کرتی تھیں اور وہ ہنسکر اُنکا جواب دیتے تھے تو وہ عورتین صرف اُسکے ہونٹوں کی خوبی و رعنائی معلوم کرتی تھیں اور اُسکے آب دندان اور اُسکی خنکی کو سوا خدا کوئی نہین جانتا تھا اُسکی عفت کی [illegible]

مَسَرَّةٌ فِي قُلُوبِ الطِّيبِ مَفْرِقُهَا	وَحَسْرَةٌ فِي قُلُوبِ الْبِيضِ وَالْيَلَبِ

الیلب الدروع الیمانیة تتخذ من الجلود تخرز بعضها الی بعض وہی اسم جنس الواحدة یلبة ترجمہ اُسکا سر خوشبو کے دلوں مین مسرت ہی اور خود اور جلتہ کے دلوں مین حسرت یعنی خود و جلتہ او [illegible] اُسکے تر ہین کہ وہ اُسکے [illegible] پہنتے تھے [illegible] وہ مردونکا لباس ہے اور خوشبو بسبب اُسکے استعمال مین اُنکے خوشی مناتی تھے اور طیب اور بیض کے لئے دل ثابت کئے کہ اُنکے واسطے مسرت اور حسرت ثابت کرے۔

إِذَا رَأَى وَرَآهَا رَأْسَ لَابِسِهِ	رَأَى الْمَقَانِعَ أَعْلَى مِنْهُ فِي الرُّتَبِ

فاعل رای البیض ترجمہ جبکہ خود اپنے پہرنے والے کا سر اور اُس مسماة کو دیکھتا ہے کہ وہ اوڑہنا اوڑہی ہوئی ہے تو وہ اوڑہنونکو اپنے سے رتبوں مین زیادہ دیکھتا ہی کیونکہ وہ اُسکے استعمال مین آتے ہین اور خود محروم ہے۔

فَإِنْ تَكُنْ خُلِقَتْ أُنْثَى لَقَدْ خُلِقَتْ	كَرِيمَةً غَيْرَ أُنْثَى الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ

ترجمہ اگر وہ زن مخلوق ہوئی ہی تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ وہ عظیم القدر پیدا کی گئی ہی کہ اُسکی عقل اور شرف مردانہ ہی۔

وَإِنْ تَكُنْ تَغْلِبُ الْغَلْبَاءُ عُنْصُرَهَا	فَإِنَّ فِي الْخَمْرِ مَعْنًى لَيْسَ فِي الْعِنَبِ

الغلباء الغلاظ الرقاب نعتہم بغلظ الرقبة لانہم لا یذلون لاحد ترجمہ اگر اُسکی اصل و سرشت زبردست قوم تغلب سے ہے اور با اینہمہ اُن سے افضل ہے تو کیا تعجب ہے کیونکہ شراب مین ایک ایسی خوبی ہی جو انگور مین نہین ہے باوجودیکہ انگور اُسکی اصل ہے۔

فَلَيْتَ طَالِعَةَ الشَّمْسَيْنِ غَائِبَةٌ	وَلَيْتَ غَائِبَةَ الشَّمْسَيْنِ لَمْ تَغِبِ

ترجمہ سو کاش دو آفتابون مین سے ایک یہہ آفتاب مشہور اور دوسرے مسماة متوفیہ جو فیض اور نفع رسانی مین مثل آفتاب ہے) جو طلوع کئے ہوئی ہی یعنی یہہ رسمی آفتاب غائب ہو جاوے اور کاش جو وہ دونون آفتابونمین سے غائب ہو گئی ہے یعنی متوفیہ غائب نہوتی۔

وليت عين التي آب النهار بها … فداء عين التي غابت ولم تؤب

آب رجع ترجمہ اور کاش وہ چشمہ آفتاب جسکو دن لئے پھرتا ہو قربان ہو اُس آفتاب کے جو غائب ہو گیا اور پھر [illegible] متوفیہ کے

فما تقلد بالياقوت مشبهها … ولا تقلد بالهندية القضب

القضب جمع قضیب وہو اللطیف الدقیق من السیوف ترجمہ اُسکی مثل و مانند نے یاقوت کا ہار نہین پہنا اور نہ ہندی تلوارین گلے مین ڈالین یعنی اُسکے مانند نہ عورتون مین گذری نہ مردون مین۔

ولا ذكرت جميلا من صنائعها … الا بكيت ولا ود بلا سبب

ترجمہ مین اُسکے احسانات مین سے کسی عمدہ احسان کو یاد نہین کرتا مگر رو پڑتا ہون اور کوئی دوستی بلا سبب نہین ہوتی پس میری یاد اُسکے احسانات کے سبب ہی۔ ابن جنی کی روایت بلا ودوا سبب یعنی میرا اُسکو رونا کسی دوستی اور سبب سے نہین بلکہ اُسکے احسانات کی سبب۔

قد كان كل حجاب دون رؤيتها … فما قنعت لها يا ارض بالحجب

ترجمہ اُسکے دیدار کے درے تو لوہے کے پردے حائل تھے سو تونے اے زمین اُن تمام پردون پر قناعت نہ کیا تاآنکہ تو اُسکا خود حجاب ہو گئی۔

ولا رأيت عيون الانس تدركها … فهل حسدت عليها اعين الشهب

ترجمہ اے زمین تو نے نہین دیکھا کہ انسان کی آنکھین اُسکو دیکھتی ہون سو کیا تو نے ستارون کی آنکھون سے اُس پر حسد کیا کہ تو خود اُس کا حجاب بن گئی۔

وهل سمعت سلاما لي الم بها … فقد اطلت وما سلمت من كثب

ترجمہ اور اے زمین کیا تو نے میرا سلام سنا جو میری طرف سے اُسکے پاس آیا کیونکہ مین نے اُسکے پاس سلام و دعا دور سے بہت بھیجے ہین اور قریب سے سلام کرنیکی نوبت نہین پہونچی کیونکہ اُسنے مجھسے بہت دور وفات پائی ہی۔

وكيف يبلغ موتانا التي دفنت … وقد يقصر عن احيائنا الغيب

ترجمہ اور میرا سلام اُن مردونکو جو مدفون ہو چکے ہین کیونکر پہونچ سکتا ہے جبکہ وہ سلام ہمارے غائب زندون تک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے۔

يا احسن الصبر زر اولى القلوب بها … وقل لصاحبه يا انفع السحب

والضمیر فی صاحبہ یعود الی اولی القلوب وہو سیف الدولہ ترجمہ اے صبر جمیل اُسکے پاس جا جو سب دلون سے متوفیہ کا قریب تر ہے یعنی سیف الدولہ کے پاس اور اُس سے یہہ کہدے کہ اے تمام ابرون سے زیادہ مفید کیونکہ

اسکی عطا محض مفید ہی اور ابر کے برسنے سے کبھی سیلاب اور کبھی صاعقہ ملتا ہی۔

وَأَكْرَمُ النَّاسِ لَا مُسْتَثْنِيًا أَحَدًا	مِنَ الْكِرَامِ سِوَى آبَائِكَ النُّجُبِ

النجب جمع نجیب وہو الکریم من کل شئ ترجمہ اور ہی تمام لوگون سے کریم تر اور لوگون مین کسی کریم کو سوای تیرے آبای کرام کے استثنا یعنی جدا نہین کرتا یعنی سوائے اپنے آبا کرام کے تو سب سے اکرم ہی۔

قَدْ كَانَ قَاسَمَكَ الشَّخْصَيْنِ دَهْرُهُمَا	وَعَاشَ دُرُّهُمَا الْمَفْدِيُّ بِالذَّهَبِ

ہذا جواب انذا یرید بالشخصین اختیہ الکبری والصغری وقد اخذ الموت الصغری من قبل ترجمہ دو شخصون یعنی تیری دو بہنون بڑی اور چھوٹی کو انکے زمانہ نے تجھسے تقسیم کیا اور بڑی بہن جو صفائی اور نفاست مین مثل موتی کے تھی جیتی رہی اور چھوٹی بہن جو عظیم القدر مانند سونے کے تھی اسپر فدا ہوگئی یعنی مرگئی۔ خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے بڑی بہن کو تیرے حصہ مین لگادیا اور وہ جیتی رہی اور چھوٹی کو آپ لے لیا۔

وَعَادَ فِي طَلَبِ الْمَتْرُوكِ تَارِكُهُ	إِنَّا لَنَغْفُلُ وَالْأَيَّامُ فِي الطَّلَبِ

ترجمہ اور بڑی بہن کا تارک یعنی زمانہ متروک یعنی اس بہن کی طلب مین پھر لوٹا اور اسکو بھی لے گیا۔ بیشک ہم لوگ غافل ہین اور دونون کی آمد و رفت ہماری تلاش مین رہتی ہی جب موقع لگتا ہی صاف اوڑا لیجاتی ہی۔

مَا كَانَ أَقْصَرَ وَقْتًا كَانَ بَيْنَهُمَا	كَأَنَّهُ الْوَقْتُ بَيْنَ الْوِرْدِ وَالْقَرَبِ

القرب اللیلۃ التی یرد الوارد فی صبحہا الماء۔ والورد الورود علی الماء ترجمہ دونون بہنون کی موت مین کسقدر کم زمانہ گذرا گویا وہ زمانہ بسبب کوتاہی اسقدر تھا جسقدر کم وقت درمیان اس رات کے جسکی صبح کو پانی پر پہونچتے ہین اور درمیان اس صبح کے جسمین پانی پر پہونچتے ہین ہوتا ہی یعنی ایک رات۔

جَزَاكَ رَبُّكَ بِالْأَحْزَانِ مَغْفِرَةً	فَحُزْنُ كُلِّ أَخِي حُزْنٍ أَخُو الْغَضَبِ

ترجمہ تیرا رب تیرے غمون کے جرم کو معاف فرمادے کیونکہ ہر غمگین کا غم غصہ کا ساتھی اور بھائی ہوتا ہی یعنی غم جیسا بنسبت اپنے مافوق کے ہوتا ہے ایسا ہی غضب بہ نسبت اپنے ماتحت کے پس گویا یہہ دو برادر ہین۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب انسان کسی مصیبت پر مغموم ہوتا ہی تو گویا قضا و قدر پر غصہ ہوتا ہی کہ کیون اسنے میری مرضی کے موافق نہ کیا اور یہہ غصہ جرم قابل طلب استغفار ہے۔

وَأَنْتُمْ نَفَرٌ تَسْخُو نُفُوسُكُمُ	بِمَا يَهَبْنَ وَلَا يَسْخُونَ بِالسَّلَبِ

السلب ما یوخذ من القتیل من ثیاب وسلاح۔ والسلب بالفتح المسلوب ترجمہ اور تم ایک ایسے گروہ ہو کہ تمھاری طبیعتیں اپنی عطا یا خوشی ہو کر دیتے ہین اور جو چیز ان سے بزور چھینی جاوے اسے گوارا نہین کرتین پس تمھارا غم بجا ہے۔

حُلِّلْتُمُ مِنْ مُلُوكِ النَّاسِ كُلِّهِمُ	مَحَلَّ سُمْرِ القَنَا مِنْ سَائِرِ القَصَبِ

ترجمہ تمام لوگون کے بادشاہون کے بہ نسبت تمھارا محل اور مرتبہ ایسا ہی جیسا مرتبہ گندم گون نیزونکا تمام سرکنڈونمین

فَلَا تَنَلْكَ اللَّيَالِي إِنَّ أَيْدِيَهَا	إِذَا ضَرَبْنَ كَسَرْنَ النَّبْعَ بِالغَرَبِ

النبع شجر صلب ینبت فی رؤس الجبل تتخذ منہ القسی۔ والغرب نبت ضعیف ینبت علی الانہار ترجمہ راتین تجکو نہ ستائیو بیشک انکے ہاتھ ایسے غضب ہین کہ جب وہ صدمہ پہونچاتی ہین تو نبع جیسے مضبوط چوب کو غرب جیسے کمزور چوب سے توڑ ڈالتے ہین یعنی قوی کو ضعیف سے شکست دلوا دیتے ہین۔

وَلَا يُعِنَّ عَدُوًّا أَنْتَ قَاهِرُهُ	فَإِنَّهُنَّ يَصِدْنَ الصَّقْرَ بِالخَرَبِ

الخرب ہو ذکر الحبارٰی ترجمہ اور وہ راتین اس دشمن کی مدد نکیجیو جپر تو غالب ہی کیونکہ وہ راتین برغ جیسے قوی شکاری جانور کو نعدری سے جو ضعیف اور اسکا شکار ہی شکار کر لیتے ہین۔

وَإِنْ سَرَرْنَ بِمَحْبُوبٍ فَجَعْنَ بِهِ	وَقَدْ أَتَيْنَكَ فِي الحَالَيْنِ بِالعَجَبِ

ترجمہ اور اگر وہ راتین بذریعہ کسی شئی محبوب کے خوش کرتے ہین تو اس محبوب کو گم کر کے دردناک کرتے ہین اور وہ دونو حال یعنی سرور وغم مین تیرے پاس تعجب کو لاتے ہین یعنی یہہ عجب کہ ایک شے واحد سبب سرور وغم ہو۔

وَرُبَّمَا احْتَسَبَ الإِنْسَانُ غَايَتَهَا	وَفَاجَأَتْهُ بِأَمْرٍ غَيْرِ مُحْتَسَبِ

ترجمہ اور بسا اوقات انسان غائیت محنت کو سمجھ لیتا ہے اور پھر ناگاہ ایسی مصیبت جسکا خیال و گمان بھی نہو اسپر آجاتی ہی

وَمَا قَضَى أَحَدٌ مِنْهَا لُبَانَتَهُ	وَلَا انْتَهَى أَرَبٌ إِلَّا إِلَى أَرَبِ

اللبانۃ الحاجۃ والارب بمعناہا ترجمہ اور کسی نے ان راتون سے اپنی حاجت پوری نہین کی بلکہ ایک حاجت نہین ختم ہوتی مگر دوسری حاجت پر۔ یعنی دنیا مین کسی کے سب مطالب پورے نہین ہوئے ایک مطلب پورا ہوتا ہے دوسرا مطلب آموجود ہوتا ہے۔

تَخَالَفَ النَّاسُ حَتَّى لَا اتِّفَاقَ لَهُمْ	إِلَّا عَلَى شَجَبٍ وَالخُلْفُ فِي الشَّجَبِ

الشجب الہلاک والحزن ترجمہ تمام لوگ سب چیز مین باہم مختلف ہین یہان تلک کہ انکو کسی چیز پر اتفاق نہین مگر ہلاکی یعنی اسبات پر سب متفق ہین کہ انجام ہر جاندار کا ہلاکی ہے اور پھر ہلاکی ہی مین اختلاف ہی جسکا بیان اگلے شعر مین ہی۔

فَقِيلَ تَخْلُصُ نَفْسُ المَرْءِ سَالِمَةً	وَقِيلَ تَشْرَكُ جِسْمَ المَرْءِ فِي العَطَبِ

اراد بالنفس الروح ترجمہ سو کہا گیا ہی کہ انسان کی روح بعد ہلاک جسم کے سالم بچ جاتی ہی اور یہہ قول ان لوگوں کا ہے جو بعث اور حشر کے قائل ہین۔ اور کہا گیا ہی کہ وہ روح ہلاکی مین جسم کے شریک ہی یعنی اسکے ساتھ یہہ بھی ہلاک ہوجاتی ہی اور یہہ قول دہریونکا اور ان لوگونکا ہے جو قدم عالم کے قائل ہین۔

وَمَن تَفَكَّرَ فِي الدُّنيَا وَمُهجَتِهِ	أَقَامَهُ الفِكرُ بَينَ العَجزِ وَالتَّعَبِ

ترجمہ اور جو شخص دنیا مین اور اپنے جان کے معاملہ مین فکر کریگا تو اسکو اسکا فکر درمیان عجز اور اختیار مشقت کے کھڑا کردیگا۔ یعنی وہ کبھی حصول دنیا کے لئے تعب اور مشقت اختیار کریگا اور کبھی بخوف ہلاک اپنی جان کے ترک طلب و مشقت کریگا بہر حال طلب و عجز سے خالی نہین رہے گا۔ سو طالب دنیا تعب مین اور قاعد عجز مین رہے گا اور اس کا عجز بخوف ہلاک جان ہوگا کیونکہ اگر وہ اپنی سلامتی کا یقین رکھے گا تو طلب سے باز نہین رہے گا و کتب الیہ سیف الدولۃ یستدعیہ فقال

فَهِمتُ الكِتَابَ أَبَرَّ الكُتُبِ	فَسَمعًا لِأَمرِ أَمِيرِ العَرَبِ

ترجمہ مین مضمون خط کو جو تمام خطوط سے زیادہ ہے سمجھا سو مینے حکم امیر عرب کا خوب سنا یعنی سیف الدولہ کا حکم۔

وَطَوعًا لَهُ وَابتِهَاجًا بِهِ	وَإِن قَصَّرَ الفِعلُ عَمَّا وَجَب

ترجمہ اور مین نے اس حکم کی کماحقہ اطاعت کی اور بسبب اسکے کمال خوش ہوا اگرچہ میرا قول قدر واجب سے کم ہے یعنی اگرچہ مین بسبب اس عذر کے جو آگے مذکور ہوگا حاضر نہین ہو سکتا۔

وَمَا عَاقَنِي غَيرُ خَوفِ الوُشَاةِ	وَإِنَّ الوِشَايَاتِ طُرْقُ الكَذِب

ترجمہ سوائے خوف غمازون کے حاضری سے مجھکو کسی چیز نے نہین روکا اور اس خیال نے روکا کہ بیشک غمازیان جھوٹ کی راہین ہین یعنی جب انسان غمازی اختیار کرتا ہی تو ضرور جھوٹھ بولتا ہی سو مین انکے کذب سے ڈرا اور حاضری مین قاصر رہا۔

وَتَكثِيرِ قَومٍ وَتَقلِيلِهِم	وَتَقرِيبِهِم بَينَنَا وَالخَبَب

تکثیر بضم الراء عطف علی طرق وکذا تقلیلهم وتقریبهم۔ والظاهر انه بکسر الراء عطفاً علی خوف ومفعولا تکثیر وتقلیل محذوف فان ای تکثیر مساوینا وتقلیل مناقبنا۔ والتقریب والخبب ضربان من العدو فالاول هو ان یرفع الفرس یدیه معاً فی العدو ویضعهما معاً والخبب ان یراوح الفرس بین قدمیه ورجلیه ترجمہ اور نہین روکا مجکو مگر اس خوف نے کہ قوم غماز کی چغلیان ہمارے عیوب کو بڑھانا اور ہماری خوبیونکو گھٹانا اور میرے اور آپ کے درمیان چغلخوری کے لئے پویا اور تیز قدم دوڑتا ہی یعنی وہ لوگ چغلخوری کے لئے دوڑتے پھرینگے۔

وَقَد كَانَ يَنصُرُهُم سَمعُهُ	وَيَنصُرُنِي قَلبُهُ وَالحَسَب

ترجمہ اور بیشک امیر کا کان انکی مدد کرتا تھا اور اسکا دل اور اسکے صفات نیک میری مدد کرتے تھین یعنی امیر انکی غمازیان سنتا تھا مگر انکی تصدیق نہین کرتا تھا اور اسکا دل میری طرف مائل تھا

وَمَا قُلتُ لِلبَدرِ أَنتَ اللُّجَينُ	وَلَا قُلتُ لِلشَّمسِ أَنتِ الذَّهَب

ترجمہ اور حال یہہ تھا کہ مینے ماہ تمام کو چاندی نہین کہا اور نہ آفتاب کو کہا کہ تو سونا ہے یعنی مینے تیری بزرگی نہین گھٹائی کہ تو مجھپر خفا ہو جیسا اگلے شعر مین کہتا ہی۔

فَيُقْلِقُ مِنْهُ الْبَعِيْدُ الْأَنَاةِ ۔۔۔ وَيَغْضَبُ مِنْهُ الْبَطِيُّ الْغَضَبُ

فیقلق بالنصب جواب النفی ویغضب عطفا علیہ منصوبان ۔ الاناۃ الرفق ترجمہ تینے امیر کی کوئی بیقدری کی بات نہین کہی کہ اُسکے سبب سے بُرا نرم مزاج اور حلیم یعنی سیف الدولہ رنجیدہ وخفا ہوجاوے اور غضب ناک و پر خشم شخص ۔

وَمَا اَلْقَنِي بَلَدٌ بَعْدَكُمْ ۔۔۔ وَلَا اعْتَضْتُ مِنْ رَبِّ نُعْمَايَ رَبْ

القنی امسکنی والصقنی یقال فلان لایلیق درہما ای لایمسک ترجمہ اور نہین روکا مجکو تمھارے بعد کسی شہر نے اور اور اپنی نعمتونکے مالک کے عوض یعنی سیف الدولہ کے بدلے کوئی اور صاحب نعمت مینے نہین بدلا ۔

وَمَنْ رَكِبَ الثَّوْرَ بَعْدَ الْجَوَادِ ۔۔۔ اَنْكَرَ اَظْلَافَهُ وَالْغَبَبْ

الظلف للبقرۃ والشاۃ والظبی کالقدم للانسان ۔ الغبب والغبغب للبقر والدیک مانتدلی التحت حنکیہما ترجمہ اور جو بعد عمدہ گھوڑے کے بیل پر سوار ہو تو اُسکو اُسکے کھر اور گلے تلے کی لٹکتی کھال اوپرے معلوم ہوگی یعنی تجھکو دیکھکر دوسرا امیر پسند نہین آتا ۔ مگر اُسکو لفظ سواری سے تعبیر کرنا خلاف شان ملوک ہے ۔

وَمَا قِسْتُ كُلَّ مُلُوْكِ الْبِلَادِ ۔۔۔ فَدَعْ ذِكْرَ بَعْضٍ بِمَنْ فِيْ حَلَبْ

ترجمہ حلب والے یعنی سیف الدولہ سے مینے شہرونکے تمام بادشاہونکو قیاس اور مشابہ نہین کیا بعض کا تو کیا ذکر ہے ۔

وَلَوْ كُنْتُ سَمَّيْتُهُمْ بِاسْمِهِ ۔۔۔ لَكَانَ الْحَدِيْدَ وَكَانُوا الْخَشَبْ

ترجمہ اور اگر مینے اور بادشاہونکا نام اُسکے نام پر رکھا ہو یعنی اُنکو سیف کہا ہو تو یہہ ممدوح لوہے کی تلوار ہی اور وہ لوگ لکڑی کے خلاصہ یہہ ہی کہ تیری مدح جو مین کرتا ہون وہ حقیقی ہے اور اونکی تعریف مجازی ۔

اَفِي الرَّأْيِ يُشْبَهُ اَمْ فِي السَّخَاءِ ۔۔۔ اَمْ فِي الشَّجَاعَةِ اَمْ فِي الْاَدَبْ

ترجمہ کیا کوئی شخص اُس سے رائے مین تشبیہ دیا جاتا ہے یا سخاوت مین یا شجاعت مین یا ادب مین یعنی کوئی اُس کے ان مین مشابہ نہین ہے ۔

مُبَارَكُ الْاِسْمِ اَغَرُّ اللَّقَبْ ۔۔۔ كَرِيْمُ الْجِرِشَّى شَرِيْفُ النَّسَبْ

الجرشی بکسر الجیم والراء والشین المشددۃ النفس ترجمہ اُسکا نام یعنی علی مبارک ہی کہ اُس سے برکت لیجاتی ہی بسبب نام مقدس حضرت علی مرتضیٰ کے اور بھی اس سبب سے کہ وہ علو پر دلالت کرتا ہی اور اُسکا لقب سیف الدولہ تمام جہان مین روشن ہی اور کریم النفس اور شریف النسب ہی کیونکہ وہ بنی ربیعہ سے ہی جو بڑے شریف شمار ہوتے ہین

اَخُو الْحَرْبِ يُخْدِمُ مِمَّا سَبَى ۔۔۔ قَنَاهُ وَيُخْلِعُ مِمَّا سَلَبْ

ترجمہ وہ لڑائی کا بھائی یعنی دوست ملازم ہے ۔ جبکہ کسی کو خادم بخشتا ہے تو بندیون مین سے جو اُسکے نیزونکے ذریعہ سے قید ہوئے ہین اور جو دشمنونسے مال واسباب چھینتا اور لوٹتا ہی اُسمین سے لوگون کو خلعت دیتا ہی خرید کر نہین دیتا ۔

إذا حاز مالاً فقد حازه ‏ ‏ فتى لا يسرّ بما لا يهب

ترجمہ جب وہ مال جمع کرتا ہی تو اُسکو ایسا جوانمرد جمع کرتا ہی جو اُس مال سے خوش نہین کیا جاتا جو بخشا نجاوے یعنی ممدوح مین یہ صفت موجود ہے۔

وإني لأتبع تذكاره ‏ ‏ صلوة الإله وسقي السحب

ترجمہ اور مین بیشک اُسکی یاد کے بعد خدا کی رحمت اور ابرونکی بارش اُسکے لئے طلب کرتا ہون۔

وأثني عليه بآلائه ‏ ‏ وأقرب منه نأى أو قرب

ترجمہ اور مین اُسکی نعمای سالقہ کے عوض اُسکی تعریف کرتا رہتا ہون اور براہ محبت اُس سے قریب ہوتا ہون وہ مجھسے دور رہو یا نزدیک

وإن فارقتني أمطاره ‏ ‏ فأكثر غدرانها ما نضب

الغدران جمع غدیر وہو ما بقی من السیل بعدہ واصلہ من غادرہ اذا ترکہ ترجمہ اور اگرچہ اُسکے عطایا جو باران کے مانند مجھپر برستے تھے بالفعل مجھسے منقطع ہوگئے ہین مگر ان بارشون کا باقی ماندہ ابتلک خشک نہین ہوا یعنی اُس کی عطایا کا بقایا ابتلک میرے پاس موجود ہے۔

أيا سيف ربك لا خلقه ‏ ‏ ويا ذا المكارم لا ذا الشطب

الشطب جمع شطبة وہی الطرائق التی فی متنہ ومن قرءہ بفتح الطاء جعلہ واحدا ترجمہ ای اپنے رب کی تلوار نہ اُسکے خلق کی اور ای صاحب مکارم کے نہ صاحب دھاریون کے جو تلوار کے پھل پر بنا دیتے ہین۔

وأبعد ذي همة همة ‏ ‏ وأعرف ذي رتبة بالرتب

ترجمہ اور ای ہر صاحب ہمت سے ہمت مین بڑھے ہوئے اور ای ہر صاحب مرتبہ سے مرتبونکے زیادہ شناسا۔

وأطعن من مس خطية ‏ ‏ وأضرب من بحسام ضرب

ترجمہ اور ای ہر اُس شخص سے جسنے نیزہ کو چھوا ہی زیادہ نیزہ باز اور اُس سے جسنے تلوار ماری ہی بڑی تلوریے۔

بذا اللفظ ناداك أهل الثغور ‏ ‏ فلبيت والهام تحت القضب

ترجمہ اس اطعن واضرب کے لفظ سے تجکو تیرے اہل سرحد نے پکارا سو تونے اُنکو ایسے حال مین جواب دیا کہ اُن کے کاسہ سر تلوارون کے تلے تھے۔

وقد يئسوا من لذيذ الحيوة ‏ ‏ فعين تغور وقلب يجب

الوجیب خفقان القلب وغارت العین غورا اذا انخسفت من وجع او حزن ترجمہ اور تونے اُنکے ایسے وقت مین فریادرسی کی کہ وہ مزیدار حیات سے اپنے ناامید ہوگئے تھے کہ اُن کی آنکھ بسبب شدت صدمہ گڑ گئین تھین اور دل اُن کا گھبراتا تھا۔

وعند الدمستق قول الوشاة | ان علیا ثقیل وصب

الوصب المریض ترجمہ اور دمستق کو دشمنون کے اس قول نے دھوکا دیا تھا کہ بیشک علی یعنی سیف الدولہ بسبب مرض کے اٹھہ نہین سکتا۔

وقد علمت خیله انه | اذا همّ وهو علیل رکب

ترجمہ اور بیشک دمستق کے سوارون نے یہہ امر جان لیا تھا کہ جب بحالت بیماری سیف الدولہ قصد کرے گا تو لڑائی کے لئے سواری کرے گا۔

اتاهم باوسع من ارضهم | طوال السبیب قصار العسب

نصب طوالاً وقصاراً علی الحال - والضمیر المستتر فی اتاهم للدمستق - والسبیب شعر الناصیة والعرف والذنب والعسب جمع عسیب وهو منبت الذنب - واوسع صفة خیل ترجمہ دمستق اہل ثغور پر گھوڑے جو بسبب کثرت و وسعت کے اُن کی زمین سے زیادہ تھے چڑھا لایا جنکی پیشانی اور ایال اور دم کے بال دراز تھے اور دم کی جگہ جسپر بال جمتے ہین چھوٹی تھی یعنی عمدہ گھوڑے۔

تغیب الشواهق فی جیشه | وتبدو صغاراً اذا لم تغب

الشواهق الجبال العالیات ترجمہ اونچے پہاڑ اُسکے لشکر مین چھپ جاتے تھے کیونکہ وہ سب جگہ پھیل رہے تھے اور اگر بالکل نہین چھپتے تھے تو چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے تھے۔

ولا تعبر الریح فی جوه | اذا لم تخط القنا او تثب

الجو الهوی ترجمہ بسبب کثرت نیزونکے ہوا اپنے میدان مین نہین گذر سکتے تھے اگر نیزون پر نہ پھلانگ جاوے یا کود جاوے

فغرق مدنهم بالجیوش | واخفت اصواتهم باللجب

اللجب الصوت الشدید ترجمہ سو دمستق نے اہل ثغور کے شہر لشکرونسے غرق کردئے یعنی اُنکی کثرت کے سبب تمام شہر نامعلوم ہوگئے گویا غرق ہوگئے اور اُنکی آوازونکو بسبب شور لشکر کے خاموش کردیا۔

فاخبث به طالباً فخرهم | واخبث به تارکاً ما طلب

اخبث به صیغة تعجب ترجمہ سو دمستق کسقدر خبیث ہے جبکہ اپنے لشکر کے لئے فخر کا طالب تھا اور وہ کسقدر خبیث ہے جبکہ وہ اپنے مطلوب کو چھوڑ بھاگا یعنی وہ طلب حرب دونون مین خبیث ہے۔

نایت فقاتلهم بالقنا | وجئت فقاتلهم بالهرب

ترجمہ جب تو دور تھا تو وہ اُنسے نیزونسے لڑا اور جب تو آگیا تو وہ بذریعہ بھاگنے کے لڑا یعنی بجائے لڑنے کے بھاگ گیا۔

وکانوا له الفخر لما اتی | وکنت له العذر لما ذهب

ترجمہ جب دستق آیا اور اہل ثغور کو مغلوب کر لیا تو وہ اُسکے لئے سبب فخر تھے اور جب تو آیا اور وہ بھاگا تو اُسکے لئے عذر تھا کیونکہ وہ تیرے مقابلہ کی طاقت نہین رکھتا تھا۔

وَمَنْفَعَةُ الْغَوْثِ قَبْلَ الْعَطَبْ	سَبَقْتَ إِلَيْهِمْ مَنَايَاهُمُ

ترجمہ تو اہل ثغور کے موتون سے پہلے اُن کے پاس پہونچ گیا۔ اور فریادرس کی فریادرسی کا نفع ہلاکی سے پہلے ہے بعد ہلاک کس کام کے۔

وَلَوْ لَمْ تُغِثْ سَجَدُوا لِلصُّلُبْ	فَخَرُّوا لِخَالِقِهِمْ سُجَّدًا

الصلب جمع صلیب **ترجمہ** سو اہل ثغور بعد تیری فریادرسی اور دستق کے بھاگجانے کے اپنے خالق کو سجدہ شکر کرتے ہوئے گرے اور تو اُنکی فریاد کو نہ پہونچتا تو بخوف روم صلیبونکو سجدہ کرتے۔

وَكَشَّفْتَ مِنْ كُرَبٍ بِالْكُرَبْ	وَكَمْ ذُدْتَ عَنْهُمْ رَدًى بِالرَّدَى

ترجمہ تونے بہت دفعہ اُن سے اُنکے ہلاکی بسبب ہلاک کرنے اُن کے دشمنون کی دور کی اور اُن کی بیچینی کو دشمن کو بیچین کر کے خوب دور کر دیا۔

يَعُدْ مَعَهُ الْمَلِكُ الْمُعْتَصِبْ	وَقَدْ زَعَمُوا أَنَّهُ إِنْ يَعُدْ

المعتصب الذی یعتصب التاج برأسہ **ترجمہ** اور بیشک روم نے یہہ خیال کر لیا تھا کہ اگر دستق بعد گریز کے پھر لوٹے گا تو اُسکے ساتھ ملک اعظم تاج پوش بھی لوٹے گا مگر تیرے مقابلہ کی دونون کو ہمت نہوئی ملک اعظم کی اول دفعہ آنیکو دوبارہ آنا موافق محاورہ عرب کے کہا ہے کہ کبھی وہ عود ابتدائی آنیکو بھی کہتے ہین۔

وَعِنْدَهُمَا أَنَّهُ قَدْ صُلِبْ	وَيَسْتَنْصِرَانِ الَّذِي يَعْبُدَانِ

ترجمہ اور دستق اور ملک اعظم دونون اپنے معبود یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مدد مانگین گے اور حال یہہ ہے کہ اُن دونو نکے نزدیک یہہ مقرر ہے کہ حضرت مسیح پھانسی دئیے گئے یعنی یہود نے اُنکو پھانسی دیدیا۔

فَيَا لَلرِّجَالِ لِهَذَا الْعَجَبْ	وَيَدْفَعُ مَا نَالَهُ عَنْهُمَا

اللام فی للرجال مفتوحۃ لانہا لام الاستغاثۃ فہی للمستغاث بہ وہی مفتوحۃ۔ وفی لہذا لام التعجب وہی مکسورۃ **ترجمہ** اور جو مصیبت حضرت مسیح کو حسب اعتقاد مسیحیونکے یہود کے ہاتھ سے پہونچی ہے اُس مصیبت یعنی ہلاکی کو حضرت مسیح اُن دونو نسے دور کرین گے سو اے لوگو اس عجب کے فریادرسی کرو۔ یعنی حضرت مسیح جب ہلاکی کو اپنے نفس سے دور نکر سکتے تو اورون سے کیسے دفع کر سکتے ہین۔

إِمَّا لِعَجْزٍ وَإِمَّا رَهَبْ	أَرَى الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ

ترجمہ مین اور مسلمانونکو مشرکین کیساتھ ہم پیالہ وہم نوالہ دیکھتا ہون یہہ امر یا تو اُنکے عجز کی سبب ہے یا خوف کی۔

وَاَنْتَ مَعَ اللّٰهِ فِیْ جَانِبٍ	قَلِیْلُ الرُّقَادِ کَثِیْرُ التَّعَبْ

ترجمہ اور تو اُنسے ایک طرف ہے اور خدا تیرے ساتھ ہے اور تو کم سونیوالا اور بڑا محنتی ہی یعنی تو تنہا اُنسے لڑتا ہے۔

کَاَنَّکَ وَحْدَکَ وَحَّدْتَہٗ	وَدَانَ الْبَرِیَّۃُ بِابْنٍ وَاَبْ

ترجمہ گویا فقط تو نے خداوند تعالی کو واحد جانا ہی اور تمام خلق بیٹے اور باپ کے معتقد ہوگئے یعنی نصرانی ہوگئے۔

فَلَیْتَ سُیُوْفَکَ فِیْ حَاسِدٍ	اِذَا مَا ظَہَرْتَ عَلَیْہِمْ کَئِبْ

ترجمہ سو کاش تیری تلوارین اُس حاسد کے جسم مین غائب ہو وین جو بسبب تیرے روم پر غالب ہونیکے بیچین ہوتا ہی۔

وَلَیْتَ شَکَاتَکَ فِیْ جِسْمِہٖ	وَلَیْتَکَ تَجْزِیْ بِبُغْضٍ وَحُبْ

الشکاۃ المرض ومثلہ الشکو والشکوی والشکایۃ ترجمہ اور کاش تیرا مرض حاسد کے جسم مین ہو اور کاش تو اپنے دشمنون اور دوستونکو بقدر بغض اور دوستی کے جزا دی تو اس صورت مین مجکو باعث نہایت دوستی کے بڑا حصہ ملیگا جیسا اگلے شعر مین ہے

فَلَوْ کُنْتَ تَجْزِیْ بِہٖ نِلْتُ مِنْکَ	اَضْعَفَ حَظٍّ بِاَقْوٰی سَبَبْ

ترجمہ سو اگر تو بعوض محبت جزا دے تو بھی مجکو باوجود محبت کے جو سبب قوی ہی کمتر حصہ ملیگا کیونکہ تیری توجہ میری طرف نہین رہی ہی اسصورت مین سیف الدولہ پر عتاب ہی اور یہہ ہی معنی ابو الفضل عروضی نے لکھے ہین۔ اور مترجم کہتا ہی کہ شاعر نے پہلے شعر کے اخیر مصرع مین یہہ آرزو کی ہی کاش بقدر محبت جزا ملی تو اُسکے مناسبت سے اس شعر کا ظاہرا یہہ مطلب ہی کہ اگر بقدر محبت تو جزا دی تو میرا حصہ بسبب میری قوی محبت کی اور ونکے حصہ سے دونا ہوگا۔ دعوی یہہ ہے کہ میری محبت اور ونسے دونی ہے

وقال وقد عذلہ ابو سعید المخیمری علی ترکہ لقاء الملوک فی صباہ

اَبَا سَعِیْدٍ جَنِّبِ الْعِتَابَا	فَرُبَّ رَاءٍ خَطَأً صَوَابَا

الظاہر ان خطاءً بالنصب مفعول اول للرای وصوابا مفعولہ الثانی لانہ من الظن والعلم ترجمہ ای ابا سعید عتاب سے کنارہ کر کیونکہ خطا کو صواب سمجھنے والے بہت سے لوگ ہین اُنہین مین سے تو ہی۔ یعنی تو جو مجکو بادشاہونسے نہ ملنے پر ملامت کرتا ہے اس معاملہ مین تو غلطی پر ہے اور وجہ غلطی اگلے شعر مین ہے۔

فَاِنَّہُمْ قَدْ اَکْثَرُوا الْحُجَّابَا	وَاسْتَوْقَفُوْا لِرَدِّنَا الْبَوَّابَا

ترجمہ کیونکہ بیشک اُن لوگون نے بہت سے پردہ دار مقرر کئے ہین اور ہمارے روکنے کو بہت سے دربان بٹھا رکھے ہین۔

وَاِنَّ حَدَّ الصَّارِمِ الْقِرْضَابَا	وَالذَّابِلَاتِ السُّمْرَ وَالْعِرَابَا

یَرْفَعُ فِیْمَا بَیْنَنَا الْحِجَابَا

الفرضاب السیف القاطع یقطع العظام صفة بحد۔ والذابلات الرماح اللدنیة۔ والعراب الخیل العربیة ترجمہ اور بشیک شمشیر کی برندہ دہار اور چمکتے گندم گون نیزے اور عربی گھوڑے ہمارے درمیان کے پردے اٹھادینگے۔ یعنی ہم ان تینون اشیاے مذکورہ کے ذریعہ سے بادشاہون پر خروج کرین گے۔ یہہ متنبی کی قدیمی ہیکڑیان اور منہ زوریان ہین جنکو شارح اُسکا حمق لکھتا ہے۔

وقال ارتجالاً لبعض الکلابیین وہم علی الشراب

رأحبتی أن یملؤا	بالصافیات الأکوبا

الاکوب جمع کوب وہو کوز لاعروة لہ۔ والصافیات جمع صافیة وہی الخمرة ترجمہ میرے دوستون کو زیبا ہی کہ شراب صاف سے کوزے بے دستی کے بہرین۔ یعنی ایسے کوزے جنمین دستی اور پکڑنے کی چیز نہو۔

وعلیہم أن یبذلوا	وعلیّ أن لا أشربا

ترجمہ اور دوستونپر فرض ہے کہ وہ شراب مجکو دین اور مجکو لازم ہی کہ مین اُسکو نہ پیون۔

حتی تکون الباترا	ت المسمعات فاطربا

الباترات جمع باترة وہی السیف القاطع ترجمہ نہ پیون یہان تلک کہ شمشیر ہائے قاطع جہنا جھن سنانیوالے ہون سو اسوقت مین خوش ہونگا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ مین بے آواز ہاے شمشیر کے خوش نہین ہوتا۔

وقال یرثی محمد بن اسحق التنوخی وینفی الشماتة عن بنی عمہ

لأی صروف الدہر فیہ نعاتب	وأی رزایاہ بوتر نطالب

اللام فی لای زائدة۔ وای رزایاہ الروایة بفتح الیاء والعامل فیہ نطالب والوتر والترة العداوة ترجمہ زمانہ بین [illegible] کس کس گردش پر عتاب کرین اور کون کون اُس کی مصیبت سے انتقام کا مطالبہ کرین کیونکہ اُس کے مصائب بکثرت ہین۔

مضی من فقدنا صبرنا عند فقدہ	وقد کان یعطی الصبر والصبر عازب

العازب البعید ترجمہ وہ شخص چلدیا جسکے جانے سے ہمنے اپنا صبر گم کیا۔ اور جبکہ مصائب مین لوگون کا صبر دور ہوجاتا تو [illegible] اُنکو صبر عنایت کرتا تھا یعنی اُنکی تسلی کرتا تھا۔ یا اُنپر اسقدر احسان کرتا تھا کہ اُن کو تحمل شدائد آسان ہوجاتا تھا۔

یزور الأعادی فی سماء عجاجة	أسنتہ فی جانبیہا الکواکب

ترجمہ غبار چو گھوڑون کے سمونکے سبب لڑائی کے میدان مین اڑتا ہی وہ اس معمولی آسمان کو چھپا کر خود دوسرا آسمان بنجاتا ہو
سو وہ اس آسمان کے تلے دشمنونسے غٹاپٹ ہوتا ہی اور اُس غبار کے دونون طرف اُسکے چمکتے ہوئے نیزے بجای ستارونکے ہوتے ہین

فتنسفر عنہ والسیوف کانما ۔۔۔ مضاربہا مما انفللن ضرائب

المضارب جمع مضرب بکسر الرا وہو حدہ وظبتہ والضرائب جمع ضریبتہ وہی الشئ المضروب بالسیف ترجمہ سو وہ غبار ممدوح سے
دور ہوتا ہی ایسے حال مین کہ اُسکے اور اُسکے لشکر کے تلوارونکی دھارین بسبب دندانیدار ہونے کے گویا جھتی ہوئی ہین یعنی حقیقت مین
تلوارین ضارب ہین مگر بسبب کثرت دندانون کے مضروب معلوم ہوتے ہین کہ کسی چیز نے اُنپر گر کے تلوارونکو مضروب کر دیا ہی

طلعن شموسا والغمود مشارق ۔۔۔ لهن وهامات الرجال مغارب

ترجمہ اُن تلوارون نے آفتاب بنکر طلوع کیا اور اُنکے مشارق اُنکے میان تھے اور مردونکی کھوپریان اُنکی مغارب تھین جنمین وہ چھپ جاتے تھے

مصائب شتی جمعت فی مصیبة ۔۔۔ ولم یکفها حتی قفتها مصائب

ترجمہ متوفی کا مرنا ایک مصیبت ہے جسمین بہت سے مصائب جمع کئے گئے ہین اور پھر اُن پر بھی کفایت اور بس نہین کی گئی یہان
تلک کہ اُنکے پیچھے اور بہت سی مصیبتین آگئین اور وہ دشمنونکا ہمپر یہہ تہمت لگانا کہ یہہ ممدوح کی موت سے خوش ہوئے ہین۔

رأی ابن ابینا غیر ذی رحم له ۔۔۔ فباعدنا عنه ونحن الاقارب

ترجمہ یہہ کیسی غلط اور تعجب خیز بات ہی کہ ہمارے باپ کے یعنی ابن عم پر غیر ذی رحم نے تو رحم کیا اور ہم کو اُس سے دور سمجھا
حال آنکہ ہم اُس کے قریب رشتہ دار ہین۔

وعرض انا شامتون بموته ۔۔۔ والا فزارت عارضیه القواضب

عرض اتا کان حقہ بانا لکنہ اراد بمعنی ذکر ترجمہ اور اُس غیر ذی رحم نے ہمپر تعریض کی کہ ہم اُسکی موت سے خوش ہوئے اور
مصرعہ ثانی مقولہ معترض کا بھی ہو سکتا ہے اور اُسوقت اُسکے یہہ معنی ہونگے کہ اگر ہم یہہ امر جھوٹ کہتے ہون تو ہمارے
دونون رخسارونپر تلوارین لگیو اور یہہ بھی ہو سکتا ہی کہ یہہ مقولہ اُن لوگونکا ہو جو اپنے سے شماتت کی نفی کرتے ہین یعنی
اگر اُنکی تعریض درست نہو تو اُنکو یہہ صدمہ پہونچیو۔

الیس عجیبا ان بین بنی اب ۔۔۔ لنجل یهودی تدب العقارب

النجل النسل ترجمہ کیا یہہ بات عجیب نہین ہے کہ ایک باپ کے بیٹون مین بسبب ایک شخص یہودی النسل کے بچھو
دوڑنے لگین یعنی اُسکی چغلخوریان۔

الا انما کانت وفاة محمد ۔۔۔ دلیلا علی ان لیس لله غالب

ترجمہ سن سوائے اِس کے نہین ہے کہ وفات محمد کی دلیل ہے اس امر کی کہ خدا پر کوئی غالب نہین ہے کیونکہ
وہ سب آدمیون پر غالب تھا۔

وقال یمدح المغیث بن علی بن بشر العجلی

دمعٌ جری فقضی فی الربع ما وجبا	لاھلہ وشفی انّی ولا کربا

کرب ان یفعل کذا ای کاد وقارب وانی بمعنی کیف ترجمہ میرے آنسو منزل محبوب مین خوب بھی سو حق اہل منزل محبوب کا مجہپر واجب تھا اُسکو ادا کیا اور گریہ نے مرض حرقت فرقت سے مجکو شفا دے کیونکہ رونیسے جی ہلکا ہوتا ہے - پھر اس قول سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ قضائے حق وشفائے مرض کہان اور کسطرح ہوا یعنی نہین ہوا بلکہ اُنکے قریب بھی نہین ہوا - اول بسبب کثرت گریہ وشدت بیہوشی خیال کیا کہ یہہ دونون امر ظہور مین آگئے پھر سنبھلکر اور دلمین سوچکر کہتا ہے کہ اداے حق وشفا ہرگز حاصل نہین ہوئی بلکہ قریب حصول بھی نہین ہوئی -

عُجنا فاذھب ما ابقی الفراق لنا	من العقول وما ردّ الذی ذھبا

ترجمہ ہم اُس منزل کی طرف لوٹے سو صدمہ فراق نے جو کچہہ قدر قلیل عقل ہماری چھوڑی تھی بسبب یاد محبوب کے اُسکو بھی اڑا لیا اور جو عقل پہلے لے گیا تھا اُسکو واپس نکیا -

سقیتہٗ عبراتٍ ظنّھا مطرًا	سوائلاً من جفونٍ ظنّھا سُحبا

سوائلاً صفتہٗ لعبراتٍ وحرف الجر یتعلق بسقیتہ ترجمہ مینے اُس منزل کو ایسے اشکہائے سائل پلائے جسکو وہ باران سمجھے ایسی پلکون سے کہ اُس منزل نے اُنکو ابر سمجھا -

دار الملمّ لھا طیفٌ تھدّدنی	لیلاً فما صدقت عینی ولا کذبا

الالف واللام فی الملم بمعنی التی ودار خبر مبتدء محذوف ای ہذا الربع دار اللتی الم ترجمہ وہ منزل گھر ہے اُس محبوبہ کا جسکو اُسکا خیال میرے پاس لانیوالا ہے اور اُسنے مجکو رات مین ڈرایا سو میری آنکہ نے نہ اُسکی تصدیق کی اسلیئے کہ جو اُسنے دیکھا وہ بے حقیقت اور خیال محض تھا اور نہ اُسکے خیال نے میرے ڈرانے اور دہمکانے مین کچھہ کوتاہی اور جھوٹ کیونکہ اُسنے جو فراق و دیگر امور میرے خلاف طبع کے دہمکی دی تھی اُن سب کو پورا کیا چنانچہ اُسکی مخالفت کی تفصیل اگلے شعر مین ہی

نأیتہٗ فدنا ادنیتہٗ فنأی	جمّشتہٗ فنبا قبّلتہٗ فأبی

نائیتہ ونایت عنہ ای بعدت - ونبا تجافی وتباعد - ونبا السیف اذا لم یعمل فی الضریبتہ - والتجمیش المغازلتہ ترجمہ مین اُسکے خیال سے دور رہا تو وہ میرے نزدیک آگیا - اُسکے پاس گیا تو وہ دور ہوگیا - مین نے اُس سے مغازلتہ اور دل لگی کی تو مجھسے خفا ہونے لگا - مینے اُسکا بوسہ لینا چاہا تو اُسنے انکار کیا بہرحال خیال محبوبہ نے ہر معاملہ مین میری مخالفت کی یعنی جو کیفیت محبوبہ کی تھی وہ ہی حال اُسکے خیال کا ہوا -

ھام الفؤاد باعرابیّۃٍ سکنت	بیتًا من القلب لم تمدد لہٗ طنبا

ترجمہ میرا دل ایک اعرابیہ پر لٹو ہو گیا جو ایک دل کی کوٹھری پر قابض ہے جسکے لئے اُسنے طنابین نہین کھینچین۔

مَظْلُوْمَةُ الْقَدِّ فِیْ تَشْبِیْہِہٖ غُصُنًا ‏ ‏ مَظْلُوْمَةُ الرِّیْقِ فِیْ تَشْبِیْہِہٖ ضَرَبًا

خبر مبتدا محذوف ای ہی ولو خفضت علی النعت لاعرابیۃ جاز۔ والضرب بفتح الراء العسل الابیض الغلیظ ترجمہ اگر اُسکے قد کو نزاکت مین شاخ سے تشبیہ دین یا اُسکے آب دہن کو شیرینی مین سفید شہد سے تو اُسکے قد اور آب دہن پر ظلم کیا جاوے کیونکہ اُسکا قد شاخ سے اور اُسکا آب دہن شہد سے بڑھا ہوا ہے۔

بَیْضَاءُ تُطْمِعُ فِیْمَا تَحْتَ حُلَّتِہَا ‏ ‏ وَعَزَّ ذٰلِكَ مَطْلُوْبًا اِذَا طُلِبَا

مطلوبا منصوب علی التمیز ای من مطلوب۔ والظرف متعلق بتطمع ترجمہ وہ گوری ہی کہ اپنی نرم گفتاری و خوش مزاجی سے اپنے اُس جسم کے جو اُسکے لباس مین چھپا ہوا ہے طمع دیتی ہے مگر جب اُسکی خواہش کیجاوے تو یہہ مطلب نہایت دشوار ہوتا ہے۔ یعنی وہ خوش اخلاق نرم مزاج پاکدامن ہے۔

كَاَنَّهَا الشَّمْسُ یُعْیِیْ كَفَّ قَابِضِهٖ ‏ ‏ شُعَاعُهَا وَیَرَاهُ الطَّرْفُ مُقْتَرِبَا

ضمیر قابضہ للشعاع قدم علیہ لانہ فاعل مقدم رتبۃً ترجمہ گویا وہ محبوبہ آفتاب ہی جسکی شعاع اپنی مٹھی مین بھینچنے والیکو عاجز کردیتی ہے یعنی اوسکی مٹھی مین بند نہین ہوتے حالانکہ آنکھ اُسکو قریب دیکھتی ہے۔

مَرَّتْ بِنَا بَیْنَ تِرْبَیْهَا فَقُلْتُ لَهَا ‏ ‏ مِنْ اَیْنَ جَانَسَ هٰذَا الشَّادِنُ الْعَرَبَا

الترب اللدۃ یقال ہذہ ترب ہذہ وہن اتراب۔ والشادن من الظباء وغیرہا الذی شدن قرنہ وقوی وترعرع ترجمہ سو وہ اعرابیہ اپنے دو ہمعمرونکے درمیان ہمارے پاس کو گذری تو مینے اُسکی طرف اشارہ کرکے کہا کہ کیونکہ یہہ آہو بچہ عرب کے مشابہ ہو گئے۔

فَاسْتَضْحَكَتْ ثُمَّ قَالَتْ كَالْمُغِیْثِ یُرٰی ‏ ‏ لَیْثَ الشَّرٰی وَهُوَ مِنْ عِجْلٍ اِذَا انْتَسَبَا

استضحکت یعنی ضحکت کا ستعجب بمعنی عجب ترجمہ سو اس میرے کہنے پر پہلے وہ ہنسی پھر کہا کہ مین مثل مغیث کے ہون کہ وہ شیر بیشہ شری ہے حالانکہ وہ بنی عجل سے ہے جبکہ وہ اپنا نسب بیان کرے یعنی وہ شیر ہی باوجودیکہ وہ بنی عجل سے ہے جسکے معنی لغت مین گوسالہ کے ہین۔

جَاءَتْ بِاَشْجَعِ مَنْ یُسْمٰی وَاَسْمَحِ مَنْ ‏ ‏ اَعْطٰی وَاَبْلَغِ مَنْ اَمْلٰی وَمَنْ كَتَبَا

ترجمہ بنی عجل ایسے شخص کو لائے جو ہر رفیع القدر سے زیادہ بہادر ہے اور سب سخیوں سے زیادہ سخی ہی اور اُن لوگون سے جو لکھواتے اور لکھتے ہین بلیغ ہے یعنی مغیث جیسا شخص جو باین صفات موصوف ہے بنی عجل مین پیدا ہوا۔

لَوْ حَلَّ خَاطِرُهٗ فِیْ مُقْعَدٍ لَمَشٰی ‏ ‏ اَوْ جَاهِلٍ لَصَحَا اَوْ اَخْرَسٍ خَطَبَا

ترجمہ ممدوح ایسا تیز طبیعت ہے کہ اگر اُسکی طبیعت درماندہ شخص مین حلول کرے تو وہ چل پڑے یا جاہل مین تو

وہ ہوشیار و عالم ہوجاوے یا گونگی مین تو وہ خطیب فصیح ہوجاوے -

إِذَا بَدَا حَجَبَتْ عَيْنَيْكَ هَيْبَتُهُ … وَلَيْسَ يَحْجُبُهُ سِتْرٌ إِذَا احْتَجَبَا

ترجمہ جب وہ ظاہر ہو تو اُسکی ہیبت تیری دونون آنکھون کو چھپالی یعنی اُسکی ہیبت کے سبب تیری دونون آنکھین بند ہوجاوین اور حال یہ ہو کہ جب وہ حجاب مین ہو تو کوئی پردہ اُسکو چھپا نہین سکتا بسبب اُسکی روشنی اور حسن جسم کے -

بَيَاضُ وَجْهٍ يُرِيكَ الشَّمْسَ حَالِكَةً … وَدُرُّ لَفْظٍ يُرِيكَ الدُّرَّ مَخْشَلَبَا

المخشلب خرز من حجارة البحر ولیس بدر ترجمہ اُسکی سفید روئی ایسی ہو کہ اُسکے روبرو آفتاب سیاہ معلوم ہوتا ہی اور اُسکی لفظ موتی ہین جو معمولی موتی کو پتھر دکھلاتے ہین یعنی موتی اُسکے روبرو مثل پتھر بیقدر ہے -

وَسَيْفُ عَزْمٍ تَرُدُّ السَّيْفَ هَبَّتُهُ … رَطْبَ الْغِرَارِ مِنَ التَّامُورِ مُخْتَضِبَا

ہبتہ حرکتہ واہتزازہ - والغرار الحد - والتامور دم القلب ترجمہ اُسکا عزم ایک ایسی تلوار ہے کہ اُسکی حرکت معمولی تلوار کو اُسیطرح میان مین لوٹاتی ہے کہ اُسکی دھار خون دل اعدا سے رنگین ہوتی ہے یعنی جب وہ مصمم قصد کرتا ہے تو تلوار کو خون اعدا سے رنگ دیتا ہے -

عُمْرُ الْعَدُوِّ إِذَا لَاقَاهُ فِي رَهَجٍ … أَقَلُّ مِنْ عُمْرِ مَا يَحْوِي إِذَا وَهَبَا

الرہج الغبار ترجمہ دشمن کی عمر جب وہ غبار جنگ مین اُسکے سامنے آجاتا ہے اُسکے مال سے جب وہ بخشنے لگے کمتر ہوتی ہی یعنی جیسا اُسکا مال اُسکے ہاتھ مین آتی ہی فوراً خرچ ہوجاتا ہی ایسی ہی دشمن کی عمر فوراً تمام ہوجاتی ہے -

تَوَقَّهُ فَإِذَا مَا شِئْتَ تَبْلُوَهُ … فَكُنْ مُعَادِيَهُ أَوْ كُنْ لَهُ نَشَبَا

تبلوہ منصوب باضمار ان ترجمہ اُسکے دشمنی سے بچتا رہ اور جب تو اُسکا امتحان چاہے تو اُسکا دشمن بنجا یا اُسکا مال ہوجا سو صورت اول مین بسبب اُسکی شجاعت کے اور صورت دوم مین بسبب اُسکی سخاوت کے فوراً ہلاک ہوجاویگا -

تَحْلُو مَذَاقَتُهُ حَتَّى إِذَا غَضِبَا … حَالَتْ فَلَوْ قَطَرَتْ فِي الْبَحْرِ مَا شُرِبَا

ترجمہ اُسکا مذاق شیرین رہتا ہی یعنی خوش اخلاق رہتا ہے یہان تلک کہ وہ غضبناک ہوجاوے تو اُس کا مزہ بالکل بدل جاتا ہے یعنی تلخ ہوجاتا ہی سو اُسوقت اگر دریائی شیرین مین اُسکا قطرہ ڈالدیا جاوے تو وہ پینے کے قابل نرہے -

وَتَغْبِطُ الْأَرْضُ مِنْهَا حَيْثُ حَلَّ بِهِ … وَتَحْسُدُ الْخَيْلُ مِنْهَا أَيَّهَا رَكِبَا

ضمیر بہ یعود الی حیث - والغبطة ان یتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان یرید زوالہا ولیس بحسد وجعل الغبطة للارض والحسد للخیل لان الارض وان کثرت بقاعہا فہی کالمکان الواحد لاتصال بعضہا ببعض والخیل بخلاف ذلک لانہا متفرقة لا تتناسرة فاستعمل لہا الحسد لقبحہ ترجمہ زمین پر جس مکان مین اُترتا ہی دوسرا قطعہ زمین کا اُسپر غبطہ کرتا ہی کہ کاش وہ مجھپر اُترتا اور جس گھوڑے پر سوار ہوتا ہے دوسرا گھوڑا اُسپر حسد کرتا ہے کہ کاش وہ مجھپر سوار ہوتا نہ دوسرے پر -

وَلَا يَرُدُّ بِفِيهِ كَفَّ سَائِلِهِ	عَنْ نَفْسِهِ وَيَرُدُّ الْجَحْفَلَ اللَّجِبَا

ترجمہ وہ دست سائل کو تو اسکے موہنہ کی طرف اپنی طرف سے رد نہین کرتا لیکن لشکر پر شور کو ہٹا لوٹا دیتا ہے۔

وَكُلَّمَا لَقِيَ الدِّينَارُ صَاحِبَهُ	فِي مِلْكِهِ افْتَرَقَا مِنْ قَبْلِ يَصْطَحِبَا

اصلہ یصطحبان حذف النون بتقدیر ان ترجمہ اور جبکہ اسکے ملک مین ایک دینار دوسرے سے ملتا ہے تو وہ قبل اسکے کہ ہمصحبت ہون اور ایکدوسرے کے پاس ٹھہرین متفرق ہوجاتے ہین یعنی سائلون کو دے ڈالتا ہے یعنی ان دونون سے صرف چلتے ہوئے ملاقات ہوجاتی ہے اور اجتماع کی نوبت نہین پھونچتی۔

مَالٌ كَأَنَّ غُرَابَ الْبَيْنِ يَرْقُبُهُ	فَكُلَّمَا قِيلَ هٰذَا مُجْتَدٍ نَعَبَا

المجتدی السائل ترجمہ اسکا ایسا مال ہے کہ گویا جدائی کا کوا اسکی تاکمین لگا رہتا ہے سو جب کہا جاتا ہے کہ یہہ سائل موجود ہے تو وہ کوا بول پڑتا ہے اور وہ مال سائلون مین تقسیم کیا جاتا ہے یعنی وہ جمع نہین رہتا بلکہ متفرق ہوجاتا ہے کیونکہ عرب کا یہہ خیال ہے کہ غراب البین جس قوم کی بستی مین بولتا ہے وہ متفرق ہوجاتے ہین۔

بَحْرٌ عَجَائِبُهُ لَمْ تُبْقِ فِي سَمَرٍ	وَلَا عَجَائِبُ بَحْرٍ بَعْدَهَا عَجَبَا

السمر المسامرۃ وهو الحدیث فی اللیالی ترجمہ وہ ایک دریا ہے کہ اسکی عجائب کثیرہ نے افسانہ گوئی مین کوئی عجیب بات نہین چھوڑی اور نہ سمندر کے تعجب خیز باتین اسکی عجائب کے بعد عجب رہین۔ خلاصہ یہہ کہ ممدوح ایسا صاحب امور عجیبہ ہے کہ اسکے روبرو عجائب اسمار و بحار کے کچھہ حقیقت نہین رہی۔

لَا يُقْنِعُ ابْنَ عَلِيٍّ نَيْلُ مَنْزِلَةٍ	يَشْكُو مُحَاوِلُهَا التَّقْصِيرَ وَالتَّعَبَا

ترجمہ جس مرتبہ کے حصول مین اسکا قصد کرنیوالا اپنی کوتاہی اور درماندگی کی شکایت کرتا ہے ابن علی یعنی ممدوح کو اسپر کامیابی بس نہین کراتی یعنی جس مرتبہ کا حصول اورونکو دشوار ہے یہہ اسپر بھی بس نہین کرتا۔

هَزَّ اللِّوَاءَ بَنُو عِجْلٍ بِهِ فَغَدَا	رَأْسًا لَهُمْ وَغَدَا كُلٌّ لَهُمْ ذَنَبَا

ترجمہ بنو عجل نے اسکے نام پر جھنڈے کو حرکت دی یعنی اسکو اپنا سردار مانا سو وہ ان کا سردار ہوگیا اور سب لوگ ان کے دم یعنی تابع ہوگئے۔

التَّارِكِينَ مِنَ الْأَشْيَاءِ أَهْوَنَهَا	وَالرَّاكِبِينَ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا صَعُبَا

ای اعنی التارکین ترجمہ یعنی وہ لوگ آسان امور کو چھوڑتے ہین اور سخت امور پر سوار اور قابض ہوتے ہین غرض اولو العزم ہین

مُبَرْقِعِي خَيْلِهِمْ بِالْبِيضِ مُتَّخِذِي	هَامَ الْكُمَاةِ عَلَى أَرْمَاحِهِمْ عَذَبَا

العذب طرف کل شی ترجمہ وہ لوگ اپنے سوارونپر تلوارون کا برقع ڈالتے ہین کہ ان تک کوئی پہونچ نہ سکے اور دلیرون کے سرونکو اپنے نیزونکے سرونپر رکھتے ہین۔

إِنَّ الْمَنِيَّةَ لَوْ لَاقَتْهُمُ وَقَفَتْ	خَرْقَاءَ تَتَّهِمُ الْإِقْدَامَ وَالْهَرَبَا

خرقاء فزعة متحیرۃ ۔ غرق یخرق اذا لصق بالارض من فزع ترجمہ اگر موت اُنکے سامنے آجاوے تو بیشک ہراسان وحیران کھڑے رہجاوے آگے بڑھنے اور بھاگنے کو تہمت لگاتے ہوئے یعنی یہہ کہتے ہوئے کہ اگر آگے بڑھے تو ماری جاؤنگی اور اگر بھاگے تو پکڑے جاؤنگے ۔ غرض اُنکے سامنے موت کا حال بیحال ہوجاتا ہے ۔

مَرَاتِبٌ صَعِدَتْ وَالْفِكْرُ يَتْبَعُهَا	فَجَازَ وَهْوَ عَلَى آثَارِهَا الشُّهُبَا

الشہبا مفعول جاز ای جاز الفکر الشہب وہو علی آثار المراتب ترجمہ بنی عجل کے مراتب بلند ہوئے اور فکر اُنکے پیچھے چلتا رہا سو فکر ستارونسے بڑھگیا اور اسپر بھی اُن مراتب کے نشان قدم پر چلا گیا اُن تلک نہ پہونچ سکا ۔

مَحَامِدٌ نَزَفَتْ شِعْرِي لِيَمْلَأَهَا	فَآلَ مَا امْتَلَأَتْ مِنْهُ وَلَا نَضَبَا

نزف البیر نزح مارہ کلہ ۔ وآل رجع ترجمہ اُنکے ایسے محامد ہین کہ اُنھون نے میرے شعر کو مثل پانی کے جو کنوین سے نکالا جاوے بالکل کھینچ لیا تاکہ وہ شعر اُنکے فضائل کو پُر کردے سو وہ شعر ایسے حال مین لوٹا کہ وہ فضائل اُس سے پُر نہوئین اور نہ وہ شعر خشک ہوا ۔ یہان شعر کو بمنزلہ پانی کے ٹھہرایا ہی اور اُسکی قافیہ تمام نہونیکو اُسکا خشک نہونا مطلب یہہ ہے کہ اُنکے محامد کثیر ہین اور میری مدح گوئی بھی بیشمار ہے اسلئے نہ اُنکی مدائح ختم ہوتے ہین نہ میرے اشعار مدحیہ میرے تمام اوقات اسی شغل مین گذرتے ہین نہ اُنکی مناقب تمام ہونگے نہ میری شعر گوئی ۔

مَكَارِمٌ لَكَ فُتَّ الْعَالَمِينَ بِهَا	مَنْ يَسْتَطِيعُ لِأَمْرٍ فَائِتٍ طَلَبَا

ترجمہ تیرے لئے مکارم اور مناقب ہین کہ اُنکے سبب تو تمام عالم سے بڑھگیا ہے ۔ اب اُس امر کی طلب کے جو بہت آگے بڑھگیا ہے کون طاقت رکھتا ہے ۔

لَمَّا أَقَمْتَ بِأَنْطَاكِيَةَ اخْتَلَفَتْ	إِلَيَّ بِالْخَبَرِ الرُّكْبَانُ فِي حَلَبَا

ترجمہ جب تم نے بمقام انطاکیہ اقامت کی تو شتر سواران سائل جو تمہارے پاس سے لوٹے تو میرے پاس بمقام حلب تمہاری سخاوت وکرم کی خبر لائے ۔

فَسِرْتُ نَحْوَكَ لَا أَلْوِي عَلَى أَحَدٍ	أَحُثُّ رَاحِلَتَيَّ الْفَقْرَ وَالْأَدَبَا

ترجمہ تو تمہاری خبر عطا سنکر مین تمہاری طرف چل پڑا کہ کسی کے پاس نہین ٹہرتا تھا ایسے حال مین کہ مین اپنی دو سواریون فقر اور ادب کو قطع طریق پر برانگیختہ کرتا تھا ۔ یعنے چونکہ مین ادیب حاجتمند ہون اور تم ادب کے قدردان ہو اسلئے تمہارے پاس حاضر ہوا

أَذَاقَنِي زَمَنِي بَلْوَى شَرِقْتُ بِهَا	لَوْ ذَاقَهَا لَبَكَى مَا عَاشَ وَانْتَحَبَا

الانتحاب رفع الصوت وتردده بالبکاء ترجمہ میرے زمانہ نے مجکو ایسی مصیبت کا جرعہ پلایا ہے جس سے مجھے اچھو ہوگیا یعنی وہ میرے گلے مین اٹک گیا اگر زمانہ اُس مصیبت کو چکھتا تو وہ جب تلک جیتا بیشک روتا اور جھینکتا ۔

وَالسَّمْهَرِيَّ اَخًا وَالْمَشْرَفِيَّ اَبَا	وَاِنْ عَمِرْتُ جَعَلْتُ الْحَرْبَ وَالِدَةً

عمر الرجل بالکسر عاش زمانًا طویلا - والسمہری الصلابۃ والشدۃ والقناۃ الصلبۃ ویقال ہی منسوبۃ الی رجل اسمہ سمہر کان یقوم الرماح **ترجمہ** اور اگر میری عمر بڑی ہوئی تو لڑائیکو والدہ اور نیزہ سمہری کو بہائی اور تلوار مشرفی کو والد بناونگا یعنی ہمیشہ لڑائی مین رہونگا تاکہ مطلب کو پہونچون -

حَتّٰی كَاَنَّ لَهُ فِيْ قَتْلِهِ اَرَبَا	بِكُلِّ اَشْعَثَ يَلْقَی الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا

ترجمہ مین ہمیشہ جنگ بیشہ رہون گا بمعیت ہر شخص پریشان موئے کے جو موت سے ہنستا ہوا ملے گویا اُس کو اپنے قتل مین کوئی بڑا مطلب ہے -

مِنْ سَرْجِهِ طَلَبًا لِلْعِزِّ اَوْ طَرَبَا	قُحٍّ يَكَادُ صَهِيْلُ الْخَيْلِ يَقْذِفُهُ

۱۰

قح فی موضع خفض لغت اشعث - ومرح وطرب مصدران وقعا موضع الحال - والقح الخالص من کل شئی **ترجمہ** ایسا پریشان موجو خالص النسب ہو جبکہ وہ گھوڑیکے ہنہنانے کو سنے تو قریب ہی کہ وہ آواز اُسکو بسبب عزت طلبی یا نشاط کے اُسکے زین سے پھینکدے - اور ایک روایت مین مرحًا بالعز ہی یعنی لڑائیکی خوشی سے اور یہہ مناسب تر ہے -

وَالْبَرُّ اَوْسَعُ وَالدُّنْيَا لِمَنْ غَلَبَا	فَالْمَوْتُ اَعْذَرُ لِيْ وَالصَّبْرُ اَجْمَلُ بِيْ

ترجمہ سو موت میری بڑی عذر خواہ ہی اس سے کہ مین بحالت ذلت مرون یعنی اگر مین طلب معالی مین قتل کیا جاؤن تو موت میری عذر خواہی کو کھڑی ہو جاویگی اور صبر مجھ جیسے بہادر کو زیبا ہے گھبرانا بزدلون کا کام ہوتا ہے - اور جنگل ومیدان میرے لئے میرے گھر سے زیادہ وسیع ہین اس لئے گھر اپنا پسند نہین کرتا اور دنیا اور اُسکی دولت اُس شخص کے لئے ہے جو لڑے اور غالب آوے نہ اُسکے لئے جو گھر مین پڑا رہے - شارح نے خوب کہا ہوگہ یہہ ابیات جو آخر قصیدہ مین متنبی لایا ہے اُسکے مطلب کے خلاف ہین - کیونکہ وہ مادح ہوکر بطلب عطا ممدوح کے پاس آیا ہو اور کہتا ہو کہ مین مصیبت زدہ زمانہ کا ستایا ہوا ہون پہر اُسکو ذکر اپنی شجاعت وفتح بلاد ومزاحمت ملوک کا کیا موقع ہے - مگر کہا کیجے کہ وہ اپنی عادت اور سیکڑ پنی سے مجبور ہے اور اپنی قدر ومنزلت سے زیادہ گفتگو کرتا ہے - مانگنا اور شیخی بگھارنا یہہ وہی مثل ہے بھیک مانگنا اور مٹروڑے رہنا -

وقال یمدح علی بن منصور الحاجب

اَلْلَابِسَاتُ مِنَ الْحَرِيْرِ جَلَابِبَا	بِاَبِي الشُّمُوْسُ الْجَانِحَاتُ غَوَارِبَا

رفع الشموس وما بعدہا علی الابتداء - تقدیرہ الشموس بابی مفدیات - ویجوز ان یکون خبرًا والمبتدء محذوفًا فکانہ یرید المفدی بابی الشموس - ویجوز ان یکون خبرًا لما لم یسم فاعلہ ای تفدی بابی الشموس - ویجوز النصب بتقدیر افدی بابی الشموس - و غوارب حال - والجانحات المائلات - والجلابیب جمع جلباب وہی الملحفۃ والمرط والخمار وما یلبسہ النساء **ترجمہ** میرا باپ قربان ہوئے اُن آفتابون پر جو تجر سے چلتے ہین اور پردون مین چھپ جاتے ہین یعنی خوبصورت عورتون پر جو حریر کی اوڑہنیان

اور لباس پھٹنے والیان ہین۔

المُنْہِبَاتُ قُلُوبَنَا وَ عُقُولَنَا ... وَجَنَاتِہِنَّ النَّاہِبَاتُ النَّاہِبَا

من رفع وجناتہن جعلہا فاعل المنہبات یرید اللاتی انہبت وجناتہن قلوبنا وعقولنا ویکون قداقتصر علی ذکر مفعول واحد۔ ومن نصب جعل الوجنات المفعول الثانی للمنہبات ترجمہ اُنکے رخسارے ہمارے دلون اور عقلون کو لٹوا دینے والی ہین اور صورت دوم مین یہہ ترجمہ ہوگا۔ کہ وہ عورتین ہمارے قلوب اور عقول کو اپنے رخسارونسے لٹوا دینے والی ہین کہ وہ رخسارے لوٹنے ولے کو لوٹنے والی ہین یعنی غارت گر یہاد رکو۔

النَّاعِمَاتُ الْقَاتِلَاتُ الْمُحْيِيَاتُ ... اَلْمُبْدِيَاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبَا

ترجمہ وہ عورتین نازک اندام اپنے ہجر سے قتل کرنیوالی اور وصل سے زندہ کرنے والی اور ناز سے امور عجیبہ کے ظاہر کرنے والے ہین۔

حَاوَلْنَ نَفْدِ بِیَنِّیْ وَخِفْنَ مُرَاقِبًا ... فَوَضَعْنَ اَیْدِیَہُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا

الترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ انہون نے مجھسے یہہ کہنا چاہا کہ ہم تم پر قربان اور رقیب سے ڈرین تو اس مطلب کو اشارۃً ادا کیا اور اپنے ہاتھون کو اپنے سینون پر رکھا یعنی ہماری جانین تجھپر قربان۔

وَبَسَمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِیْتُ اُذِیْبُہٗ ... مِنْ حَرِّ اَنْفَاسِیْ فَکُنْتُ الذَّائِبَا

ترجمہ اور اُنھون نے ایسے دندان سے تبسم کیا جو سفیدی اور آبداری مین مثل اولے کے تھے مجکو خوف ہوا کہ بسبب حرارت اپنے انفاس کے باعث گرمی عشق نہایت گرم ہین انکو گلا دونگا مگر نتیجہ یہہ ہوا کہ انکی جدائی مین مین خود گل گیا۔

یَا حَبَّذَا الظَّاعِنُوْنَ وَحَبَّذَا ... وَادٍ لَقِیْتُ بِہِ الْغَزَالَۃَ کَاعِبَا

الغزالۃ من اسماء الشمس ترجمہ اے قوم وہ لوگ بہت اچھے ہین کو سوار کرکے لیگئے بہت بڑے صاحب نصیب ہین اور وہ نالہ بہت اچھا ہی جہان مینے محبوبہ آفتاب رو کو بوسہ دیا جسکی پستان اُبھرنے لگی تھی لیا تھا۔

کَیْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْخُطُوْبِ تَخَلُّصًا ... مِنْ بَعْدِ مَا اَنْشَبْنَ فِیَّ مَخَالِبَا

ترجمہ مصائب سے نجات کی امید کس طرح ہو سکتی اسکے بعد کہ انھون نے میری جسم مین ناخن گاڑ دئے یعنی نہین ہو سکتے۔

اَوْحَدْنَنِیْ وَوَجَدْنَ حُزْنًا وَاحِدًا ... مُتَنَاہِیًا فَجَعَلْنَہٗ لِیْ صَاحِبَا

ترجمہ اُن مصائب نے مجکو میرے ہر غم خوار سے تنہا کر دیا اور اُنھون نے حزن یعنی غم فراق کو یکتا اور حد کو پہونچا ہوا پایا سو اُن مصائب نے اُس غم کو میرا مصاحب کر دیا کہ وہ کبھی مجھسے جدا نہین ہوتا۔

وَنَصَبْنَنِیْ غَرَضَ الرُّمَاۃِ تُصِیْبُنِیْ ... مِحَنٌ اَحَدُّ مِنَ السُّیُوْفِ مَضَارِبَا

ترجمہ اُن مصائب نے مجکو تیر اندازونکا نشانہ بنا دیا ایسے حال مین کہ میری محنتونکی ایسے تیر جو تلوارونکی دھارونسے تیز ہین لگتے رہتے ہین۔

أظمتني الدنيا فلما جئتها ۔ مستسقیا مطرت علیّ مصائبا

ترجمہ دنیا نے مجکو پیاسا کیا سو مین جب اُسکے پاس پانی مانگتا آیا تو مجھپر اُسنے مصائب کا مینہہ برسا دیا۔

وحُبیتُ من خُوصِ الرکاب بأسودٍ ۔ من دارشٍ فغدوتُ أمشي راکبا

حبیت بمعنی اوتیت والخوص جمع خوصا وہی الناقۃ الغائرۃ العینین من الجہد والاعیار۔ والرکاب جمع الابل من غیر لفظہ الواحدۃ راحلۃ۔ والدارش ضرب من الجلود وہو من جلد الضان۔ ومن خوص الرکاب بمعنی بدلاً منہا کقولہ تعالی ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ ای بدلا منکم ترجمہ بعوض تھکے ہوئی مادہ شترونکی جنکی آنکھین بسبب کثرت محنت سفر کے گڑ گئی ہون کالا موزہ گھٹیا کھال کا مجکو دیا گیا سو اب مین پیادہ سوار ہون یعنی حقیقت مین تو پیادہ ہون مگر چونکہ موزون پر سوار ہون چاہو سوار کہہ لو۔

حالاً متی علم ابن منصور بہا ۔ جاء الزمان إليّ منہا تائبا

نصب حالاً لفعل مضمر ای اشکو او اذم ترجمہ مین ایسے اپنے برے حال کی شکایت یا مذمت کرتا ہون کہ اگر ممدوح کو اُس حال کی اطلاع ہوجاوے تو وہ میری حمایت کے لئے زمانہ کو ایسا لتاڑے کہ وہ اُسکے خوف سے میرے پاس اُسی حال سے توبہ کرتا ہوا آئے یعنی میری توبہ پھیر کبھی تجکو تکلیف ندونگا۔

ملکٌ سنانُ قناتہ وبنانہ ۔ یتباریان دما وعرفا ساکبا

یتباریان لیفعل کل واحد منہما ما یعارض بہ صاحبہ۔ والبنان جمع بنانۃ وہی الاصبع۔ والعرف المعروف ترجمہ وہ ایک بادشاہ ہے کہ بھال اُسکے نیزے کے اور اُسکی اُنگلیان خونریزی اور احسان کی طرف جو مثل باران ریزان ہے ایکدوسرے سے بڑھنا چاہتے ہین یعنی اُسکا نیزہ دشمنو نکی خونریزی کی طرف اور اُسکی انگلیان سائلون کی بخشش کی جانب نہایت عشرت کے ساتھ ایکدوسرے سے آگے جانا چاہتے ہین خلاصہ یہ کہ وہ شجاع اور سخی ہے۔

یستصغر الخطر الکبیر لوفدہ ۔ ویظن دجلۃ لیس تکفي شاربا

الوفد القوم تقصدون الملوک بحوائجہم ترجمہ وہ شئ عظیم القدر کو اپنے سائلونکے لئے کمتر سمجھتا ہے اور بسبب کثرت عطا اور دریا دلی کے خیال کرتا ہے کہ دریائے دجلہ باین کلانی پانی پینیوالے کے لئے کافی نہین ہے زیادہ کی حاجت ہے۔

کرما فلو حدثتہ عن نفسہ ۔ بعظیم ما صنعت لظنک کاذبا

نصب کرما علی المصدر ای کرم کرما ترجمہ ایسی بخشش کرتا ہے کہ اگر اُسکے روبرو اُسکے نفس کی وہ بڑی بات جو اُس نے کی ہے تو بیان کرے تو ممدوح تجکو جھوٹا سمجھے یعنی اُس امر کو بڑا سمجھکر اُسکی تصدیق نکرے شارح کہتا ہے کہ یہہ قول اُس کا اچھا نہین ہے کہ ممدوح اپنے فعل کو عظیم سمجھتا ہی بلکہ خوبی اسمین ہے کہ غیر اُسکو بڑا سمجھے نہ خود ممدوح۔

سل عن شجاعتہ وزرہ مسالما ۔ وحذار ثم حذار منہ محاربا

ترجمہ تو حال اسکی شجاعت کا لوگونسے پوچھکر یقین کرے و بحالت صلح اُس سے ملاقات کر اور تو بچ اُس سے پھر بچ جبکہ وہ لڑنیوالا ہو یعنی تو خود اُسکی شجاعت کا امتحان نکر ورنہ مارا پڑے گا پھر اسکے لئے ایک مثال بیان کرتا ہے۔

فالموت تعرف بالصفات طباعه	لم تلق خلقا ذاق موتا آئبا

ترجمہ سو موت کی طبیعت اُسکے صفات سے معلوم ہوتی ہی ورنہ تو ایسے مخلوق سے نہین ملیگا جو موت کو چکھ کر پھر واپس آنیوالی ہو۔

ان تلقه لا تلق الا قسطلا	او جحفلا او طاعنا او ضاربا

القسطل بالسین والصاد الغبار - والجحفل الجیش العظیم ترجمہ اگر تو اُسکی ملاقات کا ارادہ کرے تو تو اُس سے نہین ملیگا مگر لڑائی کے غبار یا لشکر مین یا نیزہ بازی کرتا یا شمشیر زنی کرتا۔

او هاربا او طالبا او راغبا	او راهبا او هالكا او نادبا

ترجمہ اور دشمنونکو اُسکے مقابلہ مین نہین دیکھیگا مگر اُس سے بھاگنے والا یا اُس سے طالب عطا یا اُس سے بخشش کا خواہشمند یا اُسکے خوف سے ڈرنے والا یا اُسکی تلوار سے مقتول یا اپنے مقتول مردونپر رونے والا۔

واذا نظرت الى الجبال رأيتها	فوق السهول عواسلا وقواضبا

العواسل الرماح الخطية المضطربة لطولها - والقواضب السيوف القواطع - والسهول جمع سهل وهي الارض اللينة ترجمہ اور جب تو زمین پر کھڑا ہوا پہاڑون کو دیکھے تو اُن پہاڑون کو نرم زمینون پر ہلتے نیزے اور برندہ شمشیر دیکھے گا - خلاصہ یہ کہ اُسکے مسلح لشکر پہاڑون پر پھیل رہے ہین تو اب وہان سوائے نیزون اور تلوارون کے کچھ معلوم نہین ہوتا - غرض پہاڑون کا پتہ نہین ہے۔

واذا نظرت الى السهول رأيتها	تحت الجبال فوارسا وجنائبا

ترجمہ اور جب تو پہاڑ پر سے میدانونکو دیکھے تو انکو ایسے حال مین دیکھیگا کہ پہاڑونکے تلے بالکل سوار اور گھوڑے ہین زمین ندارد ہے۔

وعجاجة ترك الحديد سوادها	زنجا تبسم او قذالا شائبا

ترجمہ اور دیکھے گا تو غبار کو کہ لوہی کی چمک نے اُسکی سیاہی کو ایسے حال مین چھوڑا ہی جیسے زنگی لوگ ہنسین یا بوڑھی قفا یعنی گدّے - یعنی لوہے کی چمک غبار کی سیاہی مین ایسے معلوم ہوتے ہے جیسے حبشیونکے دانت بوقت تبسم نکے یا جیسے بڈھی قفا کی سفید بال اُسکے گرد کے سیاہ بالون مین۔

فكأنما كسي النهار بها دجى	ليل واطلعت الرماح كواكبا

ترجمہ سو گویا دن بسبب سیاہی غبار کے رات کی سیاہی کا لباس پہنایا گیا اور نیزون نے ستارے طلوع کئے یا نیزے ستارے بنکر نکلے - تو ہتھیار کی چمک کو غبار کی سیاہی مین تشبیہ دی ہے ستارونسے جو رات کو نکلین۔

قد عسكرت معها الرزايا عسكرا	وتكتبت فيها الرجال كتائبا

کتائب جمع کتیبۃ وہی الجماعۃ من الفرسان ترجمہ اُس غبار مین مصائب نے اپنا لشکر جمع کیا تھا تاکہ ممدوح کے اعدا پر گرین اور مردون نے غبار مین بسبب اپنی کثرت کے پرے کے پرے بنائے تھے ۔

اُسُدٌ فَرَائِسُہَا الْاُسُوْدُ یَقُوْدُہَا　　اَسَدٌ تَصِیْرُ لَہُ الْاُسُوْدُ ثَعَالِبَا

ترجمہ اُسکے لشکر کے سپاہی ایسے شیر ہین جنکا شکار شیر یعنی مردان دلاور ہین اُنکا سردار ایک شیر ہے یعنی ممدوح جسکے روبرو شیر لومڑیان ہین یعنی مردان بہادر مثل شیر ممدوح کے آگے مثل لومڑیونکے ہین۔

فِیْ رُتْبَۃٍ حَجَبَ الْوَرٰی عَنْ نَیْلِہَا　　وَعَلَا فَسَمَّوْہُ عَلِیَّ الْحَاجِبَا

اراد علیاً فحذف التنوین لسکونہ وسکون الالف فی الحاجب ترجمہ ممدوح ایسے عالی مرتبہ مین ہی کہ اُسنے خلق کو اُس رتبہ کے حاصل کرنے سے روکدیا اب اُسکو کوئی اُسکے سوا حاصل نہین کرسکتا اور وہ بلند مرتبہ ہی ان دونون وجوہ سے لوگون نے اُسکا نام علی حاجب رکھا ہی یعنی علی تو بسبب رتبہ عالیہ کے اور حاجب اسلئے کہ اُسنے اس رتبہ کے حاصل کرنیسے لوگونکو روکدیا ہی۔

وَدَعَوْہُ مِنْ فَرْطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا　　وَدَعَوْہُ مِنْ غَصْبِ النُّفُوْسِ الْغَاصِبَا

ترجمہ اُسکو بسبب کثرت سخاوت کے مبذر کہنے لگے اور اس سبب سے کہ دشمنون کی جانین چھینتا ہی اُسکو غاصب۔

ہٰذَا الَّذِیْ اَفْنَی النُّضَارَ مَوَاہِبًا　　وَعِدَاہُ قَتْلًا وَالزَّمَانَ تَجَارِبَا

ترجمہ یہہ وہ شخص ہی کہ اُسنے سونے کو بخششون مین فنا کردیا اور اپنے دشمنون کو قتل سے اور زمانہ کو بڑے تجربونکے یعنی اُسکو اسقدر تجربہ ہی کہ زمانہ جو آیندہ کریگا اُسکو جان لیتا ہے پس گویا اُس نے زمانہ کو از روئے تجربہ فنا کردیا اور اُسکے تمام تغیرات کو جان لیا ہی اب زمانہ اُسپر کوئی ایسی حالت نہین لاسکتا جسکو اُسنے پہلے نجانا ہو۔

وَمُخَیِّبُ الْعُذَّالِ فِیْمَا اَمَّلُوْا　　مِنْہُ وَلَیْسَ یَرُدُّ کَفًّا خَائِبَا

ومخیب عطف علی الذی ترجمہ اور یہہ درباب منع عطا ملامت گرونکو اُنکی امیدون مین اُسنے ناکامیاب کرنیوالا ہے یعنی اُنکی منع کو نہین مانتا ہے۔ اور کسی سائل کے ہاتھ کو ناکام و خائب نہین لوٹاتا بلکہ سب کو بخشتا ہے۔

ہٰذَا الَّذِیْ اَبْصَرْتَ مِنْہُ حَاضِرًا　　مِثْلَ الَّذِیْ اَبْصَرْتَ مِنْہُ غَائِبَا

ابصرت علی صیغۃ التکلم والخطاب ترجمہ یہہ ممدوح وہ ہے کہ مینے یا تونے بحالت اُسکی حاضری کے کثرت عطا سے وہ چیز دیکھے جو اُس سے بحالت اُسکے غائب ہونے کے۔ یعنی اُسکے عطا ہر دو حال مین یکسان ہے یہہ نہین ہی کہ اپنے روبرو بلحاظ شرم حضوری زیادہ دیوے وبحالت غیبت کم دیوے۔

کَالْبَدْرِ مِنْ حَیْثُ الْتَفَتَّ رَاَیْتَہُ　　یُہْدِیْ اِلٰی عَیْنَیْکَ نُوْرًا ثَاقِبَا

ترجمہ وہ مثل بدر کے ہی جس جگہ سے تو اُسکی طرف متوجہ ہو تو اُسکو ایسے حال مین دیکھیگا کہ وہ تیری دونون آنکھون کو چمکتا نور بخشیگا۔ ایسا ہی ممدوح کا حال ہی کہ جہان دیکھئے اُسکی عطا سب کو پہونچتی ہے۔

كَالْبَحْرِ يَقْذِفُ لِلْقَرِيْبِ جَوَاهِرًا | جُوْدًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيْدِ سَحَائِبَا

ترجمہ وہ مثل سمندر کے ہی کہ قریب کو براہ بخشش جواہر دیتا ہی اور بعید کو ابر بھیجتا ہو ایساہی ممدوح کے فیض سی کوئی محروم نہین ہے

كَالشَّمْسِ فِيْ كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا | يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبَا

ترجمہ وہ آفتاب کے مانند ہی کہ ہی تو وہ وسط آسمان مین اور اُسکی روشنی تمام مشارق و مغارب کو محیط ہے۔

أَمُهَجِّنَ الْكُرَمَاءِ وَالْمُزْرِيْ بِهِمْ | وَتَرُوْكَ كُلِّ كَرِيْمِ قَوْمٍ عَاتِبَا

تہجین الامر تقبیحہ۔ وازری بہ حقرہ۔ وترو ک بمعنی تارک ترجمہ اسخی لوگون پر عیب لگانے والے اور اُنکے حقیر کرنیوالے اور قوم کے ہر سخی کو ناراض کرنے والے۔یعنی تیری سخاوت کے مقابل اور ونکی سخاوت کمتر اور حقیر ہے اور ہر کریم جب اپنی عطا تیری عطا سے کم دیکھتا ہے تو تجھسے یا اپنے نفس سے ناراض ہوتا ہے۔

شَادُوْا مَنَاقِبَهُمْ وَشِدْتَّ مَنَاقِبًا | وُجِدَتْ مَنَاقِبُهُمْ بِهِنَّ مَثَالِبَا

شادوا نبوا ورفعوا۔ والشید بکسر الشین کل شئی طلیت بہ الحائط من جص او غیرہ وبالفتح المصدر شادہ یشیدہ شیداً جصصہ والمثالب المخازی والمعائب ترجمہ اور لوگون نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تونے اپنے مناقب ایسے مستحکم کئے کہ اُنکے مناقب تیرے مناقب کے سبب معائب معلوم ہونے لگے۔

لَبَّيْكَ غَيْظَ الْحَاسِدِيْنَ الرَّاتِبَا | إِنَّا لَنَخْبُرُ مِنْ يَدَيْكَ عَجَائِبَا

غیظ الحاسدین منصوب علی الندا او علی الاغرا ای الزم غیظ الحاسدین او علی المفعول لہ ای اقول لک لبیک من اجل غیظ الحاسدین۔ والراتب المقیم ترجمہ مین حاضر ہون ای حاسدین کے غیظ مجسم دائمی۔ یا لازم پکڑ تو حاسدین کے غصہ مستحکم کو یا مین لبیک کہتا ہون تیرے حاسدین کے ہمیشہ جلانے کو۔ ہم بیشک تیرے ہاتھون سے عطاہاے عجیبہ یا دشمنونکی عجیب خونریزیان دیکھتے ہین۔

تَدْبِيْرُ ذِيْ حُنَكٍ يُفَكِّرُ فِيْ غَدٍ | وَهُجُوْمُ غِرٍّ لَا يَخَافُ عَوَاقِبَا

الحنک جمع حنکۃ وہی التجربۃ وجودۃ الرای۔ ورجل محتنک ومحنک اذ اعضہ الامور وجربہا والغر لقبیدہ ای الذی لم یجرب الامور ولا یفکر فی العواقب۔ ترجمہ تیری تدبیر صاحب تجربہ کی ہی جو انجام کی فکر کرتا ہے اور تیرا حملہ ناتجربہ کار کا سا ہے جو انجاموں کا خوف نہین کرتا۔خلاصہ یہہ ہے کہ تو ملک کا انتظام مدبرانہ کرتا ہے اور دشمنون پر حملہ ناعاقبت اندیشونکا سا جو مقتضاے بہادری ہے۔

وَعَطَاءُ مَالٍ لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ | أَنْفَقْتَهُ فِيْ أَنْ تُلَاقِيَ طَالِبَا

ترجمہ اور تیرے لئے ایسی عطا ر مال ہے کہ اگر تجکو سائل نہ ملے تو اُس مال کو سائل کی تلاش مین خرچ ڈالے۔

خُذْ مِنْ ثَنَايَ عَلَيْكَ مَا أَسْطِيْعُهُ | لَا تُلْزِمَنِّيْ فِي الثَّنَاءِ الْوَاجِبَا

الاصل استطیع فادغم التاء فی الطاء او حذف للتخفیف التاء یکون الخبر فی الیاد التسعر لا للنہر ترجمہ میری تعریف بقدر میری طاقت کے قبول فرما تعریف میں قدر واجب مجھے لازم نہ کر کہ وہ میرے مقدور سے باہر ہے۔

فَلَقَدْ دُهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُونَهُ ۔۔۔ مَا يُدْهِشُ الْمَلَكَ الْحَفِيظَ الْكَاتِبَا

دہش فہو مدہوش اذا تحیر ترجمہ بیشک میں تیرے کام میں متحیر ہوں اسکی تعریف نہیں کرسکتا اور کمتر اسکا جسکو میں دیکھکر حیران ہوں اسقدر ہی کہ نگہبان کاتب حسنات فرشتہ کو حیران کرتا ہے کہ اسنے کوئی آدمی ایسا نہیں دیکھا۔

وقال یمدح بدر بن عمار وهو على الشراب الفاكهة قوله

إِنَّمَا بَدْرُ بْنُ عَمَّارٍ سَحَابٌ ۔۔۔ هَطِلٌ فِيهِ ثَوَابٌ وَعِقَابُ

ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہی کہ بدر بن عمار ایک ابر بسیار بار ہی کہ اسمین ثواب وعقاب دونون ہیں یعنی جیسے سحاب مین پانی اور اولی اور بجلیان ہوتی ہین ایسے ہی ممدوح مین دوستون کے لئے اسباب خیر اور دشمنون کے لئے عذاب ہی۔

إِنَّمَا بَدْرٌ رَزَايَا وَعَطَايَا ۔۔۔ وَمَنَايَا وَطِعَانٌ وَضِرَابُ

ترجمہ نہیں ہی بدر مگر دشمنون کے لئے مصائب اور دوستون کے لئے بخشش اور بدخواہون کے لئے موتین اور نیزے بازی اور شمشیر زنی۔

مَا يُجِيلُ الطَّرْفَ إِلَّا حَمِدَتْهُ ۔۔۔ جُهْدَهَا الْأَيْدِي وَذَمَّتْهُ الرِّقَابُ

ضمیر جہدہا للایدی۔ ترجمہ وہ کسی طرف نظر نہیں پھیرتا مگر سائلون کے ہاتھ بقدر اپنی طاقت کے اسکا شکر کرتے ہین کیونکہ وہ انکو عطایا سے پر کرتا ہے اور دشمنون کی گردنین اسکی مذمت کرتی ہین کیونکہ ان کو قتل کرتا ہے۔ یعنی ممدوح ان دونون باتون سے خالی نہیں ہوتا۔

مَا بِهِ قَتْلُ أَعَادِيهِ وَلَكِنْ ۔۔۔ يَتَّقِي إِخْلَافَ مَا تَرْجُو الذِّئَابُ

ترجمہ اپنے دشمنون کے مارنے کی اسکو کچھ غرض اور ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ طاقت مقابلہ نہیں رکھتے مگر وہ اسی خلاف وعدگی سے ڈرتا ہے جو بھیڑئے اس سے امید رکھتے ہین یعنی وہ بھیڑیون کو مقتولون کا گوشت کھلاتا ہے اس لئے دشمنون کو مارتا ہے۔

فَلَهُ هَيْبَةُ مَنْ لَا يُتَرَجَّى ۔۔۔ وَلَهُ جُودُ مُرَجًّى لَا يُهَابُ

ترجمہ سو ممدوح کی ہیبت اس شخص کی سی ہی جس سے کچھ امید رحم نہین رکھی جاوے اور اسکی بخشش ایسی امیدگاہ آدمی کی ہے جس سے ہرگز کچھ خوف نکیا جاوے۔

طَاعِنُ الْفُرْسَانِ فِي الْأَحْدَاقِ شَزْرًا ۔۔۔ وَعَجَاجُ الْحَرْبِ لِلشَّمْسِ نِقَابُ

اشتر من الطعن ما ولبرعن الصدر وقیل ہو علی غیر الاستوا ترجمہ وہ سواروں کی آنکھوں کے ڈہیلوں مین اور انکا سینہ بچاکر نیزہ مارنے والا ہے ایسے حال مین کہ غبار جنگ آفتاب کا پردہ ہوجاوے یعنی نشانہ کا سچا ہے اگرچہ اندھیرا ہی ہو۔

باعث النفس علی الھول الذی	ما لنفس وقعت فیہ ایاب

ترجمہ وہ اپنے نفس کو ایسے خوفناک امر پر برانگیختہ کرتا ہی کہ جو نفس اس خوف مین پڑے اسکو رجوع وخلاص نصیب نہین ہوتا۔

بابی ریحک لا نرجسنا ذا	واحادیثک لا ھذا الشراب

ترجمہ اپنے باپ کی قسم کھاتا ہون کہ عمدہ تیری بو ہے نہ اس ہمارے نرگس کے اور تیری باتین لذیذ ہین نہ یہہ شراب۔

لیس بالمنکر ان برزت سبقا	غیر مدفوع عن السبق العراب

ترجمہ اگر تو ایسے مراتب بلند پر پہونچ گیا جو کوئی اور وہان تلک نہین پہونچا تو کیا انوکھی اور عجب بات ہی کیونکہ عربی عمدہ مضمر گھوڑے آگے بڑھنے سے روکے نہین گئے۔ **واقبل یلعب بالشطرنج وقد جار المطر فقال**

الم ترایھا الملک المرجی	عجائب ما رایت من السحاب

ترجمہ اے شاہ امیدگاہ کیا عجائب سحاب جو مینے دیکھے تو نہین دیکھتا۔

تشکی الارض غیبتہ الیہ	وترشف ماءہ رشف الرضاب

ترجمہ زمین بسبب اپنی تشنگی کے سحاب سے اُس کی غیبت کا شکوہ کرتی ہے اور آب سحاب کو ایسا چوستی ہی جیسا عاشق آب دہن محبوب کو۔

واوھم ان فی الشطرنج ھمی	وفیک تاملی ولک انتصابی

الشطرنج معرب من شدرنج وہو فارسی یعنی من اشتغل بہ ذہب عنارہ باطلا۔ والاجود ان یکسر شینہ لیکون علی وزن جردحل ترجمہ اور مین دیکھنے والون کو اس خیال مین ڈالتا ہون کہ میری فکر شطرنج مین مصروف ہو اور حال یہہ ہی کہ مین تیری خوبیون مین تامل کرتا ہون اور تیرے دیکھنے کے لیے جما بیٹھا ہون نہ شطرنج کے لئے۔

سامضی والسلام علیک منی	مغیبی لیلتی وغدا ایابی

ترجمہ اب مین جاؤنگا اور تجکو میرا سلام میری غیر حاضری میری رات بھر ہے اور کل کو میرا آنا۔

وقال فی لعبۃ کانت ترقص بحرکات

یا ذا المعالی ومعدن الادب	سیدنا وابن سید العرب

ترجمہ ای صاحب مراتب عالیہ اور کان ادب کے اور اے ہمارے سردار اور عرب کے سردار کے بیٹے۔

انت علیم بکل معجزۃ	ولو سألنا سواک لم یجب

ترجمہ تو ہر امر کا جسکا جواب لوگون کو عاجز کر دے خوب جاننے والا ہے اور اگر ہم تیرے سوا کسی اور سے پوچھین تو وہ کچھ جواب نہ دے۔

أَمْ رَفَعَتْ رِجْلَهَا مِنَ التَّعَبِ	أَهٰذِهِ قَابَلَتْكَ يَا قِصَّةً

ترجمہ کیا یہہ پتلی تیرے سامنے ناچتی ہوئی آئی ہی یا اسنے اپنے پانو کو تکان سے اٹھالیا ہی۔

وقال یمدح علی بن مکرم التیمی وہو علی بن محمد بن سیار بن مکرم وکان یحب الرمی

فَأَعْذَرُهُمْ أَشَفُّهُمْ حَبِيبَا	ضُرُوبُ النَّاسِ عُشَّاقٌ ضُرُوبَا

اشف افضل ترجمہ مختلف لوگ مختلف معشوقون پر عاشق ہین سو زیادہ قبول کے قابل عشق اس شخص کا کاہے جس کا محبوب افضل وعمدہ ہے۔

فَهَلْ مِنْ زَوْرَةٍ تَشْفِي الْقُلُوبَا	وَمَا سَكَنِي سِوَى قَتْلِ الْأَعَادِي

السکن الصاحب ومن تسکن الیہ وتحبہ وتہواہ ترجمہ اور میری دل لگی کی چیز سوائے قتل اعدا اور نہین ہے سو کیا ایسی ملاقات یعنی سوٹھہ بھیڑ دشمنونسے ہوگی جو بسبب قتل اعدا دلونکو شفا دیگی جیسے معشوق کی ملاقات عاشق کی لئی شفا بخش ہوتی ہی

تَزُورُ بِهِ الصَّرَاصِرَ وَالنَّعِيبَا	تَظَلُّ الطَّيْرُ مِنْهَا فِي حَدِيثٍ

الصرصرۃ صوت النسر والبازی وغیرہ۔ والنعیب صوت الغراب ترجمہ اس واقعہ سے مردار خوار پرند جمع ہو جاوین اور خوشی کے سبب باہم ایسی زور سے باتین کرین یعنی اتنا غل مچادین کہ اسکے باعث گرس و باز وغیرہ کے پرون کی سنسناہٹ اور کوون کی کائین کائین یعنی انکے آواز پست ہو جاوے ایسی لڑائی کی آرزو کرتا ہے جسمین نہایت خونریزی ہو۔

حِدَادًا لَمْ تَشُقَّ لَهَا جُيُوبَا	وَقَدْ لَبِسَتْ دِمَاءَهُمُ عَلَيْهِمْ

الحداد ثیاب الحزن تصبغ سوداء وتلبس عند المصیبۃ ترجمہ ان پرندون نے مقتولون کے خون اپنے اوپر انکے ماتم کے لئی اسطرح پہن لئے ہین کہ انھون نے اپنی گریبان چاک نہین کئے کیونکہ وہ اس واقعہ سے مغموم نہین ہین بلکہ خوش ہین یا وہ جامہ ماتم لے سے ہوئے پہن رہے ہین جنکے گریبان نہین بنائے اور ایک روایت مین دماءہم بالرفع ہی مطلب یہہ ہی کہ خون پرندونکے بدن پر خشک ہوگئے گویا انھون نے اپنے لباس معمولی کی جگہ اور لباس پہن لیا ہے اور سیاہ لباس اسواسطے کہا کہ خون خشک ہو جانے سے سیاہ ہو جاتا ہے۔

خَلَطْنَا فِي عِظَامِهِمُ الْكُعُوبَا	أَدَمْنَا طَعْنَهُمْ وَالْقَتْلَ حَتَّى

ادمنا جمعنا وخلطنا وقیل من الدوام۔ والکعوب ہی کعوب الرمح وہی الاطراف النواشز عند الانابیب ترجمہ ہمنے انپر نیزہ زنی وشمشیر زنی کو جمع کر دیا یا ہمیشہ رکھا یہان تلک کہ ہمنے انکی ہڈیون مین اپنے نیزون کی گرہین ملادین یعنی گھسیڑ دین یا

ہمارے نیزون کی گرہین اُنکے بدن مین ٹوٹ گئی پس وہ اُنکی ہڈیون سے ملگئین ۔

کَاَنَّ خُیُوْلَنَا کَانَتْ قَدِیْمًا ‌ ‌ ‌ نُسَقّٰی فِیْ قُحُوْفِهِمِ الْحَلِیْبَا

قحف الراس ما انضم علی ام الدماغ ترجمہ ہمارے گھوڑے اُن کے نعشونکو روندتے ہوئے پھرتے رہے اور اُنسے جھجکے نہین گویا اُنکو ہمیشہ کشتونکی کھوپریون مین دودھ پلایا جاتا تھا ۔ عرب کی عادت تھی کہ عمدہ گھوڑونکو دودھ پلایا کرتے تھے ۔

فَمَرَّتْ غَیْرَ نَافِرَةٍ عَلَیْهِمْ ‌ ‌ ‌ تَدُوْسُ بِنَا الْجَمَاجِمَ وَالتَّرِیْبَا

الجمجمة العظم الذی فیہ الدماغ ۔ والتریبا والتریبة واحدة الترائب وهو موضع القلادة من الصدر ترجمہ وہ گھوڑے اُنکی نعشونپر گذرے ایسے حال مین کہ وہ جھجکنے والے نہ تھے اور ہمکو اپنے اوپر سوار کئے اُنکی کھوپریان اور سینے روندتے تھے ۔

یُقَدِّمُهَا وَقَدْ خُضِبَتْ شَوَاهَا ‌ ‌ ‌ فَتًی تَرْمِیْ الْحُرُوْبُ بِهِ الْحُرُوْبَا

الشوی من الفرس قوائمها لانه یقال عبل الشوی ۔ والشوی الیدان والرجلان من الآدمیین وکل ما لیس مقتلاً ۔ یقال رماه فاشواه اذا لم یصب المقتل ترجمہ اونکو ایسے حال مین کہ اُنکے پانون خون اعدا مین رنگین ہین ایسا جوان کہ اُس کو لڑائیان اور لڑائیون کی طرف پھینکتے ہین آگے بڑھاتا ہے یعنی مین لڑائیون کا اور لڑائیون کی طرف پھینکنے کے یہہ معنی ہین کہ وہ ہمیشہ لڑائیون مین رہتا ہے جب ایک لڑائی ختم ہوتی ہے دوسری لڑائی مین چلاجاتا ہے ۔

شَدِیْدُ الْخُنْزُوَانَةِ لَا یُبَالِیْ ‌ ‌ ‌ اَصَابَ اِذَا تَنَمَّرَ اَمْ اُصِیْبَا

الخنزوانة ذبابة تقع فی انف البعیر فیشمخ لها بانفه فاستعیرت للکبر یقال لفلان خنزوانة وتنمر صار کالنمر فی الغضب ترجمہ وہ جوان سخت متکبر ہے جب مثل چیتے کے غضبناک ہوتا ہے تو اس امر کے کچھ پروا نہین کرتا کہ آیا اُس نے دشمن کو قتل کیا یا وہ اُنکے ہاتھ سے مقتول ہوا ۔

اَعَزْمِیْ طَالَ هٰذَا اللَّیْلُ فَانْظُرْ ‌ ‌ ‌ اَمِنْكَ الصُّبْحُ یَفْرَقُ اَنْ یَّؤُوْبَا

یفرق یخاف ویفزع ترجمہ اے میرے قصد دیکھ تو کیا یہہ رات دراز ہوگئی ہے یا صبح تجھسے اس بات مین ڈرتی ہے کہ وہ لوٹے ۔ یعنی بسبب تیرے دشوار ارادہ کے صبح ڈرتی ہے یا تیرا ارادہ جنگ صبح کو معلوم ہوگیا ہے اور اُسے خوف ہے کہ کبھی تجکو بھی دشمن سمجھے ۔

كَاَنَّ الْفَجْرَ حِبٌّ مُسْتَزَارٌ ‌ ‌ ‌ یُرَاعِیْ مِنْ دُجُنَّتِهِ رَقِیْبَا

الدجنة الظلمة ترجمہ گویا فجر ایک دوست ہے جس سے ملنے کی درخواست کی گئی کہ وہ تاریکی شب کو رقیب جانکر اس سے خوف کرتی ہے اس لئے صبح نہین ہوتی ۔

كَاَنَّ نُجُوْمَهُ حَلْیٌ عَلَیْهِ ‌ ‌ ‌ وَقَدْ حُذِیَتْ قَوَائِمُهُ الْجَبُوْبَا

الجبوب وجه الارض وقیل الارض الغلیظة ترجمہ گویا رات کے تارے اسکا زیور ہین اور اُسکے پانون مین زمین کی جوتیان

پہنائی گئی ہین پس وہ بسبب گرانی پای پوش کے اور کثرت زیور کے چل نہین سکتی اسلئے صبح نہین ہوتی۔

کَاَنَّ الْجَوَّ قَاسٰی مَا اُقَاسِی ۔۔ فَصَارَ سَوَادُہٗ فِیْہِ شُحُوْبَا

الشحوب تغیر اللون والہزال ترجمہ گویا ہین آسمان وزمین کے ہوانے اسقدر رنج کھینچا ہے جسقدر مینے عشق سے تکلف اُٹھائی اسلئے اُسکا رنگ سیاہ ہوگیا ہے سو اُسکی سیاہی تغیر رنگ کے باعث ہوگئی ہی اسلئے صبح نہین ہوتی۔

کَاَنَّ دُجَاہُ یُجْذِبُھَا سُھَادِیْ ۔۔ فَلَیْسَ تَغِیْبُ اِلَّا اَنْ یَّغِیْبَا

الدجی جمع دجیۃ ترجمہ گویا میری بیداری تاریکی شب کو کھینچتی ہے۔ سو تاریکی غائب نہوگی جب تلک میری بیداری نہ غائب ہوگی۔ یعنی میری بیداری مجھسے غائب نہین ہوتی ہی یعنی ہر وقت موجود رہتی ہے اور وہ تاریکی شب کو برابر کھینچتی ہے اسلئے صبح نہین ہوتی۔

اُقَلِّبُ فِیْہِ اَجْفَانِیْ کَاَنِّیْ ۔۔ اَعُدُّ بِہٖ عَلَی الدَّھْرِ الذُّنُوْبَا

ترجمہ اُس رات مین بسبب بیچینی کے اس کثرت سے اپنی پلکین جھپکاتا ہون گویا اُس سے زمانہ کی قصور اور گناہ جو مجھپر اُسنے کئے ہین شمار کرتا ہون یعنی زمانہ کے جور وجفا کیسے شمار نہین ہے ایسی ہی میری بیداری کی کوئی حد نہین ہے۔

وَمَا لَیْلٌ بِاَطْوَلَ مِنْ نَّھَارٍ ۔۔ یَظَلُّ بِلَحْظِ حُسَّادِیْ مَشُوْبَا

المشوب المختلط ترجمہ اور میری رات باعتبار درازی اُس دن سے زیادہ دراز نہین ہے جو میرے دشمن کے دیدار سے مخلوط ہوکر مجھپر سایہ ڈالے۔

وَمَا مَوْتٌ بِاَبْغَضَ مِنْ حَیٰوۃٍ ۔۔ اَرٰی لَھُمْ مَعِیْ فِیْھَا نَصِیْبَا

ترجمہ اور اُس حیوۃ سے جسمین حساد کا حصہ میرے ساتھ ہو اور اُنکو قتل نکرون کسی قسم کا مرنا برا نہین ہے۔

عَرَفْتُ نَوَائِبَ الْحَدَثَانِ حَتّٰی ۔۔ لَوِانْتَسَبَتْ لَکُنْتُ لَھَا نَقِیْبَا

النقیب ہوالذی یعرف القوم ترجمہ مین نے مصائب حوادث کو اسقدر خوب جانلیا ہی کہ وہ اگر صاحب نسب ہون یعنی کسیطرف منسوب ہون تو مین انکا نساب یعنی نسب بیان کرنیوالا ہون۔

وَلَمَّا قَلَّتِ الْاِبِلُ امْتَطَیْنَا ۔۔ اِلَی ابْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ الْخُطُوْبَا

ترجمہ اور جبکہ بسبب فقر وافلاس کے ہمارے شتر کم ہوگئے تو ہم ابن ابی سلیمان کیطرف حوادث اور مصائب کو شتر بنا کر چلے۔

مَطَایَا لَا تَذِلُّ لِمَنْ عَلَیْھَا ۔۔ وَلَا یَبْغِیْ لَھَا اَحَدٌ رُکُوْبَا

ترجمہ وہ مصائب ایسے ناقہ ہین کہ جو اُنپر سوار ہوتا ہے اُسکی تابعدار نہین ہوتین اور نہ کوئی اُسکی سواری چاہے۔

وَتَرْتَعُ دُوْنَ نَبْتِ الْاَرْضِ فِیْنَا ۔۔ فَمَا فَارَقْتُھَا اِلَّا جَدِیْبَا

ترجمہ اور وہ مصائب کے ناقہ ہمارے جسم کو کہاتی ہین نہ زمین کی گھاس کو سو مین اُن ناقون سے جدا نہین ہوا مگر قحط زدہ

یعنی جبکہ وہ میرے جسم کو چرگئین اور مجھین کچھ نرہا۔

إلى ذي شيمة شغفت فؤادي ... فلولاه لقلت به النسيبا

الشيمة الخلق۔ وشعف علت على قلبه الحب۔ وبالغين المعجمة وصل الى شغاف قلبه۔ والنسيب التشبيب بالنساء في الشعر ترجمہ میرا دل ایک صاحب خلق کا فریفتہ وشیفتہ ہوگیا اور اگر اُسکا خلق اور خو اُسکے سرشت اور صورت سے بہتر ہوتے تو اُسکی صورت کی نسبت تشبیب کرتا یا یہہ معنی کہ اُسکا رعب اور احتشام مانع نہوتا تو اُسکے اشعار مین اُسکی تشبیب کرتا۔

تنازعني هواها كل نفس ... وإن لم تشبه الرشأ الربيبا

الضمير في هواها راجع الى الشيمة۔ والرشاء بالتحريك ولد الظبية الذي قد تحرك ومشى والربيب هو المربى ترجمہ اُسکی سیرت کے عشق مین ہر نفس مجھسے جھگڑا کرتا ہو یعنی ہر ایک اُسکو چاہتا ہے اگرچہ ہرن کا بچہ بکری کے بچہ کے جو خانہ پرورد ہوتا ہو مشابہ نہین ہوسکتا کیونکہ آہو بره کا حسن خلقی ہوتا ہے ایسے ہی میرے عشق حقیقی سے اورونکا عشق مجازی لگا نہین کھاتا۔

عجيب في الزمان وما عجيب ... أتى من آل سيار عجيبا

عجیب خبر مبتدء محذوف۔ وعجیبا خبر ما المشبهة بليس ترجمہ ممدوح زمانہ مین ایک شی عجیب ہو اور جو آل سیار سے عجیب پیدا ہو وہ عجیب نہین ہے کیونکہ آل مذکور مجد وسخا مین نہایت درجہ کو پہونچے ہوئی ہے۔

وشيخ في الشباب وليس شيخا ... يسمى كل من بلغ المشيبا

ترجمہ وہ حالت شباب مین عقل پیرانہ رکھتا ہے اور ہر شخص جو بوڑھا ہوجاوے اوسے بوڑھا اور بزرگ نہین کہتے کیونکہ بزرگی بعقل است نہ بسال۔

قسا فالأسد تفزع من قواه ... ورق فنحن نفزع أن يذوبا

ترجمہ وہ دل کا مضبوط وسخت ہے سو شیر اُسکی قوتون سے ڈرتے ہین اور احباب کے حقمین نرم دل ہے سو ہم اُسکے رقیق القلب ہونے سے ڈرتے ہین کہ کہیں وہ پگھل نجاوے۔

أشد من الرياح الهوج بطشا ... وأسرع في الندى منها هبوبا

الهوج جمع هوجاء وهي التي لا تستقر على سنة واحدة ترجمہ وہ سخت چلنے والی ہواؤن سے پکڑنے مین سخت ہے اور اُن سے سخاوت مین زیادہ تیز جاتا ہے۔

وقالوا ذاك أرمى من رأينا ... فقلت رأيتم الغرض القريبا

ترجمہ اور لوگون نے کہا کہ جن تیر اندازون کو ہمنے دیکھا ہے ممدوح اُن سبسے زیادہ تیر انداز ہے سو مینے کہا کہ تمنے اُسکا قریب کا نشانہ دیکھا ہے اگر دور کا نشانہ دیکھو تو اور زیادہ تعجب کرو۔

وهل يخطي بأسهمه الرمايا ... وما يخطي بما ظن الغيوبا

الرمايا جمع رمية وهي كل ما يرمى من غرض او صيد ترجمہ اور کیا وہ اپنے تیرونسے نشانی چوک سکتا ہے ایسے حال مین کہ اُس کا ظن امور غائبہ مین خطا نہین کرتا۔ یعنی جب وہ ایسے امور مین جو نظر سے غائب ہین خطا نہین کرتا تو امور محسوس مین کیسی خطا کر سکتا ہے۔ خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا سچا اور رائے کا صائب ہے۔

اذا نكبت كنانته استبنّا ۔ بانصلها لانصلها ندوبا

نكبت قلبت على راسها۔ والندوب جمع ندب وهي آثار الجرح۔ والظاهر ان يقال بافوقها لانصلها والافحال ان يقابل النصال

ترجمہ جبکہ وہ اپنے ترکش کو اوندھا کرکے تیر اندازی کے لئے اُسے خالی کرتا ہے تو اُنکے سوفار مین اُسکے بھالون کے آثار زخم ہم ظاہر دیکھتے ہین ورنہ ایک تیر کے بھال دوسرے تیر کے بھال مین نہین لگسکتی اور اگلا شعر ان معنون کی تائید کرتا ہے اور بعض شراح نے بانصلها کو درست مانکر یہہ معنی کہے ہین کہ چونکہ اُسکے تیر طریق واحد پر چلتے ہین اسلئے ایک تیر کی بھال کا زخم دوسرے تیر کے بھال پر معلوم ہوتا ہے۔

يصيب ببعضها افواق بعض ۔ فلولا الكسر لاتصلت قضيبا

ترجمہ وہ بعض تیرونسے اور تیرونکے سوفارون مین نشانہ مارتا ہے سو اگر تیر مضروب نہ ٹوٹے تو سب تیر ملکر ایک متصل شاخ ہو جاوے۔ خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا بڑا سچا ہے۔

بكل مقوّم لم يعص امرا ۔ له حتى ظننّاه لبيبا

بكل مقوم بدل من ببعضها۔ والباء متعلقة بيصيب ترجمہ وہ نشانہ لگاتا ہر سیدھے تیر سے جو اُسکے ارادہ کے خلاف یعنی نشانہ پر لگنے سے نافرمانی نہین کرتا ہے یہانتک کہ ہم نے اُس تیر کو ذوی العقول سے خیال کیا ہے۔

يريك النزع بين القوس منه ۔ وبين رميّه الهدف اللهيبا

النزع جذب الوتر للرمي وضمير منه للمقوم ترجمہ اُسکی کمان کشی اُس تیر مقوم کے ذریعہ سے کمان سے نشانہ تلک تجکو ایک شعلہ آتش دکھاتی ہے۔ عرب سرعت حرکت کو آتش کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین۔

ألست ابن الأولى سعدوا وسادوا ۔ ولم يلدوا امرأ الا نجيبا

اولى بمعنى الذين ترجمہ کیا تو اُن لوگون کی اولاد نہین ہے جو بڑے نیک بخت ہوئے اور سب کے سردار اور اُنھون نے کوئی مرد نہین جنا مگر شریف۔ مطلب یہہ کہ تو شریف ابن الشرفا ہے۔

ونالوا ما اشتهوا بالحزم هونا ۔ وصاد الوحش نملهم دبيبا

نالوا عطفا على قوله وسادوا۔ والدبيب السير البطي۔ ترجمہ اور اُن لوگون نے جو چاہا بسبب ہوشیاری کی بآسانی حاصل کر لیا اور اُنکے چیونٹی نے باہستگی وحشیونکا شکار کر لیا۔

وما ريح الرياض لها ولكن ۔ كساها دفنهم في الترب طيبا

ترجمہ اور یہہ جو باغون مین خوشبو ہے سو وہ انکی نہین بلکہ انکی مٹی مین مدفون ہونے نے باغون کو خوشبو کا لباس پہنا دیا ہے یعنی یہہ خوشبو تیرے بزرگون کے مدفون ہونے نے انکو عطا کی ہی کیا خوب کہا ہی ؎

سب کہان کچھ لالہ وگل مین نمایان ہوگئین　　خاک مین کیا صورتین ہونگی کہ پنہان ہوگئین

ایا من عاد روح المجد فیہ　　وعاد زمانہ البالی قشیبا

القشیب الجدید ترجمہ ای وہ شخص کہ بزرگی کی روح اسمین لوٹ آئی ہی اور کہنہ زمانہ اسکے سبب نیا ہوگیا ہی یعنی مجد مرگئے تھے اب تیرے سبب زندہ ہوگئے اور زمانہ پیر جوان ہوگیا ہے جواب ندا اگلے شعر مین ہے -

تیممنی وکیلک مادحا لی　　وانشدنی من الشعر الغریبا

ترجمہ تیرے وکیل نے میرا قصد کیا جبکہ وہ میری مدح کرتا ہوا تھا اور اسنے میرے روبرو نادر شعر پڑھے -

فآجرک الالہ علی علیل　　بعثت الی المسیح بہ طبیبا

ترجمہ سو خدا تجکو اجر نیک عطا کرے اس علیل کی بابت جو طبیب بنکر آیا جسکو اسکے مسیح کی طرف تونے بھیجا - وکیل کو علیل کہا اور اپنے آپ کو مسیح - اور مسیح کو طبیب کی حاجت نہین ہے کیونکہ وہ خود مردہ کو زندہ کرتا ہی خصوصا جبکہ طبیب علیل ہو

ولست بمنکر منک الہدایا　　ولکن زدتنی فیہا ادیبا

ترجمہ مین تیرے تحفون کا منکر نہین ہون ہمیشہ تو بھیجتا ہی لیکن اسدفعہ تونے تحفون مین ایک ادیب زیادہ کردیا -

فلا زالت دیارک مشرقات　　ولا دانیت یا شمس الغروبا

ترجمہ سو تیرے دیار تیرے نور سے ہمیشہ منور رہے اور ای شمس تو غروب کے قریب بھی نہو غروب ہونا تو بڑھکر ہے اسکو دعائے ازدیاد عمر و دوام بقا کی دیتا ہے - مراد یہہ ہے کہ تیرا ذکر جمیل ہمیشہ دنیا مین رہے -

لاصبح آمنا فیک الرزایا　　کما انا آمن فیک العیوبا

ترجمہ تیرا آفتاب اس لئے غروب نہو تا کہ مین تیرے حق مین مصائب سے ماموں رہون یعنی تجکو کوئی مصیبت نہ پہونچے جیسا کہ مین تیری بابت عیوب سے بیخوف ہون یعنی مجکو ہرگز یہہ خوف نہین ہے کہ تجھین کوئی عیب پیدا ہوجاوے

وقال یصف مجلسین لابی محمد بن الحسن بن عبد اللہ بن طغج

المجلسان علی التمییز بینہما　　مقابلان ولکن احسنا الادبا

ترجمہ دونون مجلس باوجودیکہ ان دونون کی آرائش مین فرق ہے ایک دوسرے کے مقابل ہین مگر انھون نے رعایت ادب عمدہ طور سے کی ہے جسکی شرح اگلے شعر مین ہے -

اذا صعدت الی ذا مال ذا رہبا　　وان صعدت الی ذا مال ذا رعبا

ترجمہ جبکہ تو چڑھے اور بیٹھے ایک کی طرف تو دوسرے خوف کے مارے سرنگون ہوجاتے ہیں کہ کیون مجکو امیر نے چھوڑ دیا اور اگر بیٹھے اور صعود کرے تو دوسرے کی طرف تو اہل دہشت سے جھک پڑتے ہیں یعنی اس امر کے خوف سے کہ مجکو کیون ناپسند کیا۔

فَلِمْ يُهَابُكَ مَا لَاحِسَّ يَرْدَعُهُ	إِنِّي لَأُبْصِرُ مِنْ شَانَيْهِمَا عَجَبَا

ترجمہ سو کیون تجھسے ڈرتی ہے وہ چیز جسکو شعور نہین روکتا بیشک مین ان دونون مجلسون کے ہر دو شان عجیب دیکھتا ہون پھر اب فرمایا کہ ذی شعور تجھسے کیون نہ ڈرے۔

وقال وقد نظر الى السحاب

تَعَرَّضَ لِي السَّحَابُ وَقَدْ قَفَلْنَا	فَقُلْتُ إِلَيْكَ إِنَّ مَعِي السَّحَابَا

ترجمہ اور جبکہ ہم لوٹے تو ابر ہمارے آگے آیا تو مین نے اس سے کہا کہ الگ رہ بیشک میرے ساتھ امیر ہے جو بخشش مین تجھسے کم نہین ہے یعنی تیری کیا ضرورت ہے۔

فَشِمْ فِي الْقُبَّةِ الْمَلِكَ الْمُرَجَّى	فَأَمْسَكَ بَعْدَ مَا عَزَمَ انْسِكَابَا

ترجمہ سو خیمہ مین بادشاہ خلائق امیدگاہ کو دیکھ لے تاکہ میرے کہنے کی تجھے تصدیق ہوجاوے اس کہنے پر ابر بارش سے بعد قصد بارش رک گیا تاکہ ممدوح کے آگے شرمندہ نہونا پڑے۔

واشار اليه طاهر العلوی بمسک وابو محمد حاضر فقال

اَلطِّيبُ مِمَّا غَنِيتُ عَنْهُ	كَفَى بِقُرْبِ الْأَمِيرِ طِيبَا

ترجمہ خوشبو ان چیزون مین سے ہے جنسے مین بے پروا ہون مجکو قرب و ہمنشینی امیر خوشبو کے لئے کافی ہے۔

يَبْنِي بِهِ رَبُّنَا الْمَعَالِي	كَمَا بِكُمْ يَغْفِرُ اللّٰهُ ذُنُوبَا

ترجمہ ہمارا خدا بذریعہ امیر مراتب عالی کی بنیاد ڈالی جیسا تمہارے سبب ای آل محمد صلی اللہ وسلم گناہونکو بخشے گا۔

وقال وقد استحسن عين باز فی مجلسه

أَيَا مَا أُحَيْسِنَهَا مُقْلَةً	وَلَوْلَا الْمَلَاحَةُ لَمْ أَعْجَبِ

صغر فعل التعجب للحاقه بالاسماء لعدم تصرفه۔ ومعنى التصغير ہنا المبالغۃ فی الاستحسان ترجمہ ای ہمنشین باز آنکھ کے لحاظ سے کسقدر خوشنما ہے اور اگر اسمین نمکینی نہوتی تو مین اسقدر خوش نہوتا۔

خَلُوقِيَّةٌ فِي خَلُوقِيِّهَا	سُوَيْدَاءُ مِنْ عِنَبِ الثَّعْلَبِ

الخلوقی حبتہ کسوداء من عنب الثعلب ترجمہ اسکی آنکھ زرنگ دانہ مکوہ ہے جسکے رنگ مین سیاہی دانہ مکوہ کی سی ہے

إِذَا نَظَرَ الْبَازُ فِي عِطْفِهِ	كَسَتْهُ شُعَاعًا عَلَى الْمَنْكِبِ

ترجمہ جبکہ باز گردن موڑکر اپنی ایک طرف دیکھتا ہی تو اسکی آنکھ اُسکے دوش کو یعنی اُس جانب کو جدھر دیکھتا ہی لباس نور پہنا دیتی ہی

وقال یمدح ابا القاسم طاہر بن الحسین العلوی

اَعِيدُوا صَبَاحِي فَهُوَ عِنْدَ الْكَوَاعِبِ ۔۔۔ وَرُدُّوا رُقَادِي فَهُوَ لَحْظُ الْحَبَائِبِ

الکواعب جمع کاعبۃ وہی الجاریۃ التی قد علا ثدیہا ۔ والحبائب جمع حبیبۃ **ترجمہ** میری صبح کو لوٹا لاؤ کہ وہ پاس زنان نار پستان کے ہے اور میری نیند کو پھیر لاؤ کہ وہ دیکھنا زنان محبوبہ کا ہے یعنی میرا زمانہ حیات بالکل رات ہے اور میرے نزدیک صبح نہیں ہے مگر انکا روئے روشن ۔ اور میری رات بالکل بیداری ہو اور بے دیکھے محبوب کے مجکو نیند نہیں آتی

فَاِنَّ نَهَارِي لَيْلَةٌ مُدْلَهِمَّةٌ ۔۔۔ عَلَى مُقْلَةٍ مِنْ فَقْدِكُمْ فِي غَيَاهِبِ

المدلہم الشدید الظلمۃ ۔ والغیاہب جمع غیہب وہی الظلمۃ **ترجمہ** کیونکہ میرا دن اُس آنکھ پر جو تمھاری دوری سے تاریکیوں میں ہے شب دیجور ہے یعنے تمھارے ہجر کے صدمہ سے مین اندھا ہو گیا ہون اسلئے آنکھ کو روز روشن بمنزلہ شب تاریک ہے ۔

بَعِيدَةِ مَا بَيْنَ الْجُفُونِ كَأَنَّمَا ۔۔۔ عَقَدْتُمْ اَعَالِي كُلِّ جَفْنٍ بِحَاجِبِ

بعیدۃ بالرفع خبر مبتدا محذوف وبالکسر بدل من مقلۃ **ترجمہ** اُس آنکھ کی ایک پلک دوسری سے ایسی دور ہے کہ گویا تمنے ہر پلک کے بالائی جانب کو بھوں سے باندھ دیا یعنی ہر پلک فوقانی کو ابروسے باندھ دے اسلئے آنکھ بند نہین ہوتی متحیرانہ دیکھتا رہتا ہون جب آنکھ بند نہین ہوتی ہے تو خواب کا کیا ذکر ہے اور پلک بالا کی وجہ تخصیص یہہ ہے کہ آنکھ اُسی کی نیچے آنے سے بند ہوتی ہے کیونکہ حرکت اُسی کو ہے ۔

وَاَحْسَبُ اَنِّي لَوْ هَوِيتُ فِرَاقَكُمْ ۔۔۔ لَفَارَقْتُهُ وَالدَّهْرُ اَخْبَثُ صَاحِبِ

ترجمہ اور گمان کرتا ہون کہ اگر مین تمھارے فراق کی خواہش کرون تو البتہ تمھارے فراق سے مجکو فراق ہو جاوے کیونکہ زمانہ صاحب خبیث ہے ہر بات مین میری آرزو کے خلاف کرتا ہے خوب کہا ہے ؎ مانگا کرینگے اب سے دعا ہجر یار کی آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کی ساتھ اور درست یہہ تھا کہ لفارقنی کہتا مگر اُس نے اُلٹا کہدیا اس خیال سے کہ جو تجھے جدا ہو گا تو تو بھی اُس سے الگ ہو جاویگا ۔

فَيَا لَيْتَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اَحِبَّتِي ۔۔۔ مِنَ الْبُعْدِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَصَائِبِ

ترجمہ سو کاش جو دوری مجھمین اور میرے دوستون مین ہے وہ دوری مجھمین اور مصیبتون مین ہوتی یعنی کاش دوست میرے ایسے پاس ہوتے جیسے مصیبتین میرے پاس ہین اور کاش مجھسے مصیبتین ایسی دور ہوتین جیسے بالفعل دوست میرے مجھسے دور ہین

اَرَاكِ ظَنَنْتِ السِّلْكَ جِسْمِي فَعُقْتِهِ ۔۔۔ عَلَيْكِ بِدُرٍّ عَنْ لِقَاءِ التَّرَائِبِ

السلک الخیط ۔ والترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر **ترجمہ** میرا خیال ایسا ہے کہ تو نے ہار کے دھاگے کو میرا

جسم جو بسبب لاغری کے اسکے مانند باریک ہے سمجھایا ہے اسلئے تونے بذریعہ موتی کے جو اسمین پرویا ہوا ہے اُس دھاگے کو اپنے سینے سے لگنے نہین دیا یعنی تجکو مجھسے اسقدر نفرت ہے کہ میرے ہمشکل سے بھی بیزار ہے۔

ولو قلمٌ اُلقيتُ في شقِّ رأسه   من السُّقم ما غيّرتُ في خطِّ كاتبِ

ترجمہ اور اگر مین کسی قلم کے شگاف مین ڈالا جاؤن تو بسبب بیماری و لاغری کے لکھنے والے کے خط مین کچھ تغییر نکرون۔

تخوّفني دون الذي أمرت به   ولم تدرِ أنّ العار شرّ العواقبِ

ترجمہ محبوبہ مجکو ہلاک ہونے سے ڈراتی ہے اور ہلاک کمتر ہے اُس سے جسکا وہ حکم کرتی ہے اور وہ یہہ ہو کہ وہ کھتے ہیں کہ سفر مت کر گھر مین بیٹھا رہ اور وہ نہین جانتے کہ بیکار خانہ نشینی عار ہے اور عار تمام انجاموں سے بد تر ہے۔

ولا بدّ من يومٍ أغرَّ محجَّلٍ   يطول استماعي بعده للنوادبِ

الیوم الاغر المشہور واصلہ البیاض۔ والمحجل من صفات الخیل وہو الذی فی یدیہ و رجلیہ بیاض ویکون لونہ مخالفا لہا
ترجمہ اور مین کسطرح ترک سفر کرون حال آنکہ ایسے روز مشہور اور نشانمند کا ہونا ضرور ہی کہ جسمین تمام اپنے اعدا کو قتل کرون اور اُسکے بعد ایک عرصہ دراز تلک عورتون کا نوحہ اپنے مقتولون پر سنتا رہون۔

يهون على مثلي إذا رام حاجةً   وقوعُ العوالي دونها والقواضبِ

العوالی الرماح الطوال۔ والقواضب السیوف القواطع۔ ترجمہ مجھ جیسے کو جب وہ کوئی حاجت طلب کرے پڑنا نیزون اور تلوارونکا ورے اُس حاجت کے آسان امر ہے یعنی ضروب شدیدہ اُسکو اپنی حاجت روائی سے نہین روکتین۔

كثيرُ حياةِ المرءِ مثلُ قليلها   يزولُ وباقي عمرِه مثلُ ذاهبِ

ترجمہ زندگی کثیر مرد کے مثل قلیل حیات کے جاتی رہتی ہے اور اُسکی باقی عمر فنا مین مثل گذشتہ عمر کے ہے پس نامردی سے کیا فائدہ۔

إليكِ فإنّي لستُ ممّن إذا اتّقى   عضاضَ الأفاعي نام فوق العقاربِ

جعل عض الافاعی مثلا للہلاک لکونہ قاتلا وجعل لسع العقارب مثلا للعار لانہ لا یقتل ولکن یوذی اشد اذیٰ ترجمہ پرے ہٹ اے ناصح کیونکہ مین اُن لوگون مین سے نہین ہون کہ جب سانپونکے کاٹنے سے ڈرے تو بچھوؤن پر جا سووے یعنی مین ایسا نہین ہون کہ ہلاک کے خوف سے عار اختیار کرون۔

أتاني وعيدُ الأدعياءِ وأنّهم   أعدّوا ليَ السودانَ في كفرِ عاقبِ

الادعیا جمع دعی و اراد بہم ہہنا الذین یدعون الشرف وانہم من اولاد علیؑ والعباسؓ۔ وکفر عاقب موضع بالشام ترجمہ مدعیان شرف و علویت کی دہمکی مجھ تلک پہونچی اور یہہ بہی کہ اُن لوگون نے بمقام کفر عاقب میرے قتل کے لئے حبشیون کو طیار کیا ہے یعنی غلامون کو۔

وَلَوْ صَدَقُوا فِي جَدِّهِمْ لَحَذِرْتُهُمْ ۔ فَهَلْ فِيَّ وَحْدِي قَوْلُهُمْ غَيْرُ كَاذِبِ

ترجمہ اور اگر وہ لوگ اپنے نسب مین سچے ہوتے تو مین اُنکی دہمکی سے بیشک ڈرتا اور جب وہ اپنے نسب کے دعوے مین جھوٹے ہین تو کیا صرف میرے مقابلہ مین اُنکا قول سچ ہو گا یعنی نہین اپنے دعوئے نسب اور میرے ہجو کی بابت مین دونون مین جھوٹے ہین

إِلَيَّ لَعَمْرِي قَصْدُ كُلِّ عَجِيبَةٍ ۔ كَأَنِّي عَجِيبٌ فِي عُيُونِ الْعَجَائِبِ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم ہر امر عجیب کا قصد میری طرف ہے گویا مین عجائب کی آنکھون مین عجیب ہون یعنے مجھسے عجائب بھی تعجب کرتے ہین اور اسلئے میری طرف آتے ہین ۔ مقصود بیان اپنی عظمت کا اور کثرت مصائب کا ہے ۔

بِأَيِّ بِلَادٍ لَمْ أَجُرَّ ذَوَائِبِي ۔ وَأَيُّ مَكَانٍ لَمْ تَطَأْهُ رَكَائِبِي

ذوائب بالضم جاد ملقی علی موخر الرحل ترجمہ کس شہر مین مینے اپنے کجاوہ کے آخر مین لٹکتے ہوئے چمڑے کو نہین کھینچا اور کونسا مکان ہے جسکو میری سواریون نے نہین روندا ۔ اپنی سیاحی اور سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

كَأَنَّ رَحِيلِي كَانَ مِنْ كَفِّ طَاهِرٍ ۔ فَأَثْبَتَ كُورِي فِي ظُهُورِ الْمَوَاهِبِ

الکور بالضم الرحل باداته ترجمہ گویا میرا کوچ طاہر کے ہاتھ سے تھا سو اسنے میرے کجاوہ کو اپنی بخششونکے پشت پر قائم کر دیا یعنی جس طرح اُسکی عطایا ہر جگہ پہونچے ہین ایسا ہی مینے کوئی مکان بے دیکھے نہین چھوڑا پس گویا اُسکی بخششون پر سوار ہون ۔ وہذا من احسن المخالص۔

فَلَمْ يَبْقَ خَلْقٌ لَمْ يَرِدْنَ فِنَاءَهُ ۔ وَهُنَّ لَهُ شِرْبٌ وُرُودَ الْمَشَارِبِ

ورود مصدر یردن والتقدیر مواہبہ یردن ورود الناس المشارب والضمیر فی فنائہ عائد الی لفظ الخلق وضمیر یردن للمواہب ترجمہ سو کوئی ایسی مخلوق باقی نہین رہی کہ ممدوح کی بخششین جو اُسکے لئے بمنزلہ حصہ آب ہین اُسکے صحن خانہ مین ایسی طرح نہ آتی ہون جیسے وہ مخلوق پانیکے گھاٹو نپر آتی ہو یعنی خلاف دستور یہان کنوان پیاسون کے پاس آتا ہے ۔

فَتًى عَلَّمَتْهُ نَفْسُهُ وَجُدُودُهُ ۔ قِرَاعَ الْأَعَادِي وَابْتِذَالَ الرَّغَائِبِ

ترجمہ وہ ایک جوان ہے کہ اُسکی لیاقت ذاتی و شرافت موروثی نے اُسکو دشمنونکا قتل اور عمدہ چیزونکا خرچ کرنا سکھایا ہے ۔

فَقَدْ غَيَّبَ الشُّهَّادَ عَنْ كُلِّ مَوْطِنٍ ۔ وَرَدَّ إِلَى أَوْطَانِهِ كُلَّ غَائِبِ

الشہاد جمع شاہد وہو الحاضر ترجمہ واسنے اُن لوگون کو جو اپنے وطن مین حاضر رہتے تھے اور سفر اُنکی عادت کے خلاف تھا اُنکے وطن سے غائب کر دیا یعنی اُنھون نے اُسکی عطا کا شہرہ سنکر سفر اختیار کیا اور جو لوگ اُسکی خدمت مین حاضر تھے اور اپنے وطن سے غائب اُنکو اسقدر دیکر کہ اُنکو پھر سفر کی حاجت نرہے اُنکے وطنو نمین لوٹا دیا ۔

كَذَا الْفَاطِمِيُّونَ النَّدَى فِي أَكُفِّهِمْ ۔ أَعَزُّ امِّحَاءً مِنْ خُطُوطِ الرَّوَاجِبِ

الرواجب جمع راجبۃ وہی مفاصل الاصابع التی تلی الانامل ترجمہ حال اولاد حضرت فاطمہؓ کا ایسا ہے ہوتا ہے جیسا

پہلے شعر مین مذکور ہوا کہ عطا اُنکے ہاتھون مین خطوط متصل سر انگشتان سے بھی کمتر محو ہوتی ہے یعنی عطا اون کے ہاتھون کو لازم ہے -

سلاحُ الّذِی لاقُوا غبارُ السّلاھِبِ	اُناسٌ اِذا لاقُوا عِدًی فکانّما

السلاھب جمع سلھب و ھوالطویل من الخیل ترجمہ سادات ایسے لوگ ہین کہ جب اُنکے دشمنون سے مٹھ بھیڑ ہوتی ہے تو وہ دشمنون کے ہتیار کو اسپان دراز کا گویا غبار سمجھتے ہین یعنی ضعیف اسپان دراز پشت کی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ وہ تیز رو ہوتے ہین اور اسلئے اُنکا غبار کمتر اور باریک ہوتا ہے -

دَوامی الھَوادِی سالِماتِ الجَوانِبِ	رَمَوا بِنَواصِیہا القِسِیَّ فَجِئنَہا

الھوادی الاعناق - والنواصی جمع ناصیۃ و ھو مقدم شعر الراس ترجمہ اُن لوگون نے اپنے گھوڑون کی پیشانیان اپنے دشمنونکی کمانون کے سامنے کردین تو وہ گھوڑے کمانون کے پاس ایسے حال مین آئے کہ اُنکی گردنین خون آلودہ تھین اور اُنکے اطراف یعنی پچھے اور پہلوؤن سے سالم تھے خلاصہ یہہ ہے کہ وہ گھوڑے سیدھے کمانون پر جا پڑے اسلئے اُنکی گردنین تیرونکے زخمون سے خون آلودہ اور اطراف بچی ہوئی تھین غرض گھوڑون کی بہادری کا بیان منظور ہے کہ تیرون کے زخم اُنکو آگے بڑھنے سے نہین روکتے دستور یہہ ہے کہ تیر گھوڑون کی طرف آتے ہین یہان گھوڑے اُلٹے تیرونپر جاپڑے - یہہ شاعر کا ابداع ہے -

وَاَکثَرُ ذِکرًا مِن دُھُورِ الشّبائِبِ	اُولٰئِکَ اَحلٰی مِن حَیوۃٍ مُعادَۃٍ

الشبائب جمع شبیبۃ ترجمہ وہ لوگ زندگی دوبارہ سے شیرین تر ہین - اور زمانہ جوانی سے ذکر مین زیادہ ہین ہر کوئی ہر وقت اُن کا ذکر خیر کرتا ہے -

مِنَ الفِعلِ لَا فَلٌّ بِہا فِی المَضارِبِ	نَضَرتِ عَلَینا یا بُنَۃَ بِبَواتِرٍ

ترجمہ ای بیٹی امیر المومنین علیؑ کی تو نے بذریعہ اپنے افعال حسنہ کے جو عمدگی مین مانند شمشیر ہائے قاطع ہین اور اُنکی دہارون مین دندانے نہین پڑتے جناب موصوف یعنی اپنے باپ کی مدد کی - یعنی اولاد کی نجابت باپ کی شرافت وعظمت کی دلیل ہے -

اَبُوکَ وَاجدیٰ مالکم مِن مَناقِبِ	وَاَبھرُ آیاتِ التّہامِیِّ اَنّہٗ

التہامی نسبتہ الی تہامتہ وسمیت بہا لشدۃ حرہا والنخفاض ارضہا ترجمہ اور غالب تر معجزات تہامی یعنی حضرت رسالتپناہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا یہہ معجزہ ہے کہ آنحضرت تجھسے حمیدہ صفات بیٹی کے پدر بزرگوار ہین - حاصل یہہ ہی کہ کفار قریش حضرت کو ابتر یعنی مقطوع النسل کہتے تھے بسبب نہ زندہ رہنے کسی صاحبزادہ کے سو خداوند تعالی شانہ نے حضرت کو تجھسا نامور فرزند عنایت فرمایا پس تو بڑا معجزہ حضرت کا ہے اور تیرے لئے اُنکا والد ماجد ہونا اور اُن سب مناقب سے جو تمہارے لئے ہین ہر منقبت سے زیادہ تمہارے واسطے نافع ہے - اور ایک روایت مین احدیٰ مالکم من مناقب حاجطی سے آیا ہے یعنی منجملہ مناقب کے یہہ بھی ایک منقبت ہے -

فَمَا ذَا الَّذِی یُغْنِی کِرَامُ الْمَنَاصِبِ	اِذَا لَمْ تَکُنْ نَفْسُ النَّسِیْبِ کَاَصْلِہٖ

النسیب الشریف الاصل - والمناصب الاصول ترجمہ جبکہ نفس مرد شریف النسب کا مثل اپنے اصل کے نہو تو اسکو شرافت اصول کچھہ مفید نہین ہوتی یعنی شرافت نسب خسیس الافعال کے لئے فائدہ بخش نہین ہے -

وَاِنْ بَعُدَتْ اَشْبَاہُ قَوْمٍ اَقَارِبِ	وَمَا قَرُبَتْ اَشْبَاہُ قَوْمٍ اَبَاعِدٍ

الاشباہ کالامثال الذین یشبہ بعضھم بعضاً ترجمہ جو شخص افعال مین ہمرنگ قوم اباعد ہے وہ حقیقتاً قریب نہین ہے اگرچہ نسباً قریب ہو کیونکہ ہمرنگی قرب نسب سے حاصل نہین ہوتی - اور جو شخص ہمرنگ قوم اقارب ہو وہ نفس الامر مین بعید نہین اگرچہ نسباً بعید ہو کیونکہ ہمرنگی موجد قرب نسب ہے - خلاصہ یہہ ہو کہ قرب نسب و بعد نسب قرب حرکات و سکنات اور بعد نسب بعد حرکات و سکنات سے حاصل ہوتے ہین -

فَمَا ھُوَ اِلَّا حُجَّۃٌ لِلنَّوَاصِبِ	اِذَا عَلَوِیٌّ لَمْ یَکُنْ مِثْلَ طَاہِرٍ

العلوی من کان من ولد علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ - والنواصب جمع ناصبی وہم الخوارج الذین نصبوا العداوۃ لہ رضی اللہ تعالی عنہ ترجمہ جبکہ کوئی علوی تقوی و طہارت مین مثل طاہر نہو تو وہ نہین ہے مگر دلیل خوارج کی بغض حضرت امیر المومنین علے پر یعنی جب اولاد اچھی نہین ہوتی تو کھتے ہین کہ اسکا باپ بھی ایسا ہی ہوگا -

فَمَا بَالُہٗ تَاْثِیْرُہٗ فِی الْکَوَاکِبِ	یَقُوْلُوْنَ تَاْثِیْرُ الْکَوَاکِبِ فِی الْوَرٰی

تاثیر الکواکب مبتدا محذوف الخبر تقدیرہ تاثیر الکواکب حق ثابت او الخبر فی الجار والمجرور وہو الاجود ترجمہ لوگ کہتے ہین کہ ستارونکی تاثیر خلق مین حق ہو یا خلق مین حاصل ہے سو ممدوح کا عجب حال ہے کہ اُسکی تاثیر ستارو نمین ہے یعنی ممدوح منحوس الطالع شخص کو مسعود الطالع کردیتا ہے اس طرح کہ بسبب عطائے کثیر کے اُسکی نحوست کو دور کردیتا ہے - یا لڑائی مین غبار اسکے لشکر کا ستارونکو چھپا لیتا ہے یا یہہ کہ بسبب تیرگی غبار کے آفتاب پوشیدہ ہوجاتا ہے اور ستارے نظر آنے لگتے ہین قال قائلہم ؎ دو شب تارسے تشبیہ ہمارے دن کو ٭ تیرگی ہے کہ نظر آتے ہین تارے دن کو -

تَسِیْرُ بِہٖ سَیْرَ الذَّلُوْلِ بِرَاکِبِ	عَلَا کَتَدَ الدُّنْیَا اِلٰی کُلِّ غَایَۃٍ

الکتد اصل العنق وقیل مجمع روس الکتفین فی الفرس ترجمہ ممدوح گردن یا دوش دنیا پر سوار ہوا کہ وہ دنیا اُسکو اسطرح لئے جاتی ہی جیسے مطیع سواری سوار کو جہان تلک وہ چاہے یعنی دنیا اُسکی بالکل تابعدار ہے -

وَیُدْرِکَ مَا لَمْ یُدْرِکُوْا غَیْرَ طَالِبِ	وَحُقَّ لَہٗ اَنْ یَّسْبِقَ النَّاسَ جَالِسًا

ترجمہ بسبب اپنے فضائل کے وہ سزاوار ہے کہ سب لوگون سے بے ارادہ بڑھ جاوے اور بے طلب ان مراتب عالیہ پر پہونچے جو اورون کو نصیب نہین ہوئے -

لِمَنْ قَدَمَیْہِ فِیْ اَجَلِّ الْمَرَاتِبِ	وَیُحْذٰی عَرَانِیْنُ الْمُلُوْکِ وَاِنَّہَا

العرانین جمع عرنین وہی الانوف - والحذی النعل **ترجمہ** اور وہ سزاوار ہے اس امر کا کہ بادشاہون کے ناکین اسکی پائی پوش بنائی جاوین اور بیشک اُنکی ناکین اُسکے دونون قدمونسے مراتب علیہ مین ہوجائینگے یعنی باعث حصول شرف ـ

یَدٌ لِلزَّمَانِ الْجَمْعُ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُ ۔ لِتَفْرِیْقِهِ بَیْنِیْ وَبَیْنَ النَّوَائِبِ

ترجمہ مجکو اور ممدوح کو ایکجا جمع کرنا زمانہ کا مجپر بڑا احسان ہے کیونکہ ممدوح نے مجھین اور مصائب مین تفرقہ کردیا -

هُوَ ابْنُ رَسُوْلِ اللهِ وَابْنُ وَصِیِّهٖ ۔ وَشِبْهُهُمَا شَبَّهْتُ بَعْدَ التَّجَارِبِ

ترجمہ وہ بیٹا رسول خدا اور اُنکے وصی یعنی علیؑ کا ہے اور اُنکے ہمرنگ و مشابہ ہے اور یہہ میری تشبیہ بعد تجربہ فضائل ممدوح کے ہے - سچ ہے من اشبہ اباہ فما ظلم -

یَرٰی اَنَّ مَا مَا بَانَ مِنْكَ لِضَارِبٍ ۔ بِاَقْتَلَ مِمَّا بَانَ مِنْكَ لِعَائِبٍ

ما الاول بمعنی لیس والثانیۃ بمعنی الذی **ترجمہ** وہ یہہ سمجھتا ہے کہ اے مخاطب جو تجھسے بجواب تیری ضارب کے ظاہر ہو یعنی اسکا قتل وہ زیادہ قاتل اُس سے نہین ہے جو تجھسے عیب گیر کے لئے ظاہر ہو یعنی عیب گیری کو قتل سے زیادہ موذی سمجھتا ہے

اَلَا اَیُّهَا الْمَالُ الَّذِیْ قَدْ اَبَادَهٗ ۔ تَعَزَّ فَهٰذَا فِعْلُهٗ فِی الْكَتَائِبِ

ترجمہ سن ای وہ مال جسکو اُسنے ہلاک کیا ہے تو اپنے ہلاک ہونے پر صبر کر کیونکہ یہہ مصیبت صرف تجھپر نہین ہے بلکہ اسکا اس قسم کا عمل دشمن کے لشکرون کے ساتھہ بھی ہے کہ وہ اُنکو بھی ہلاک کرتا ہے پس تجکو صبر لازم ہے -

لَعَلَّكَ فِیْ وَقْتٍ شَغَلْتَ فُؤَادَهٗ ۔ عَنِ الْجُوْدِ اَوْ كَثَّرْتَ جَیْشَ مُحَارِبِ

ترجمہ شاید تونے کسی وقت اُسکے دلکو بخشش سے روکا ہو یا تیرے صرف کے سبب لشکر دشمن جنگی کثیر ہوگیا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح نے جو اسطرح تجکو تلف کیا اور بالکل سائلون کو دیڈالا یہہ تیرے کسی قصور کے سبب ہے اور میری رای مین تجھسے ان دونون قصور مذکورسے ضرور کوئی نکوئی صادر ہوا ہے -

حَمَلْتُ اِلَیْهِ مِنْ لِسَانِیْ حَدِیْقَةً ۔ سَقَاهَا الْحِجٰی سَقْیَ الرِّیَاضِ السَّحَائِبِ

فصل بین المضاف والمضاف الیہ بالمفعول وہو کثیر فی اشعارہم ای سقی السحائب الریاض **ترجمہ** مین اُسکے پاس اپنی زبانکا لگایا ہوا ایسا باغ لایا ہون جسکو میری عقل نے اسطرح پانی دیا ہے جیسا ابر باغونکو تر کرتے ہین مراد باغ سے قصیدہ ہے -

فَحُیِّیْتَ خَیْرَ ابْنٍ لِخَیْرِ اَبٍ بِهَا ۔ لِاَشْرَفِ بَیْتٍ فِیْ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبٍ

ترجمہ سوائے اچھے بیٹے عمدہ باپ کے اشرف خاندان لوی بن غالب ہین تو اس قصیدہ کا تحفہ دیاگیا اچھے باپ سے مراد حضرت رسالت پناہ صلعم ہین اور اشرف بیت سے مراد بیت ہاشم بن عبد مناف ہے کیونکہ وہ اشرف اولاد لوی بن غالب و حضرت اسمعیل علیہ السلام کے ہے -

وقال یمدح کافور اسنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

مِنَ الْجَآذِرِ فِیْ زِیِّ الْاَعَارِیْبِ | حُمْرُ الْحُلٰی وَالْمَطَایَا وَالْجَلَابِیْبِ

الجاذر جمع جوذر وہو ولد البقرۃ الوحشیۃ - والاعاریب جمع عرب اسم جنس - وجلابیب جمع جلباب وہو الملحفۃ ترجمہ لباس
عرب مین یہہ بچہ ہائے گاو دشتی یعنی وہ عورتین جنکی آنکھین خوبصورتی اور کلانین مثل آنکہ بچہ ہائے نیلگاو کے ہین کون ہین جنکا
زیور سرخ یعنی سونیکا ہے اور سرخ رنگ اونٹنیون پر جو قابل پسند رنگ ہے سوار ہین اور اُن کی چادرین بھی سرخ ہین یہہ کلام
تجاہل عارفانہ کی قسم سے ہے -

اِنْ کُنْتَ تَسْئَلُ شَکًّا فِیْ مَعَارِفِھَا | فَمَنْ بَلَاکَ بِتَسْھِیْدٍ وَتَعْذِیْبِ

ترجمہ پھر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اگر تو اُنکے شناخت نہین شک کرکے اُنکو پوچھتا ہے تو یہہ تو بتلا کہ تجکو مرض بیداری
وعذاب دہی مین کس نے مبتلا کیا ہے -

لَا تَجْزِنِیْ بِضَنًی بِیْ بَعْدَھَا بَقَرٌ | تَجْزِیْ دُمُوْعِیْ مَسْکُوْبًا بِمَسْکُوْبِ

تجزنی مجزوم بالدعاء وہو بلفظ النہی فحکمہ حکم النہی - وبعدہا ای بعد فراقہا - وقولہ بی صفۃ لضنًی والباء متعلقۃ لمحذوف تقدیرہ
واقع او کائن - وضمیر بعدہا راجعۃ الی قولہ بقر لتقدمہا رتبۃً والتقدیر لا تجزنی بضنی بی ضنی یقع بہا - وقولہ مسکوبا بالنصب علی
البدل من الدموع کانہ قال تجزی دموعی مسکوبا منہا بمسکوب من دموعہا ترجمہ خدا کرے میری محبوبہ مجکو میری لاغری
کے بدلے اپنی لاغری کی جزا ندیوے یعنی جیسا مین اُسکے فراق مین لاغر ہوگیا ہون خدا اُسکو اِس صدمہ سے بچاوے گو یہہ
صدمہ تو اُسکو پہونچ گیا ہے کہ جیسا مین اُسکے فراق مین رویا ہون ویسے ہی وہ میرے فراق مین روئی ہے خلاصہ یہہ ہے کہ
محبوبہ کو رونیکا صدمہ پہونچ چکا ہے اُسکا کچھہ علاج نہین ہے مگر دعا یہہ ہو کہ وہ لاغری کی صدمہ سے بچی رہے -

سَوَائِرٌ رُبَّمَا سَارَتْ ھَوَادِجُھَا | مَنِیْعَۃً بَیْنَ مَطْعُوْنٍ وَّمَضْرُوْبِ

خبر مبتدا محذوف ای ہن سوائر - منیعۃ حال والظرف متعلق بہ - والہوادج جمع ہودج وہو مرکب النساء علی الابل ترجمہ
وہ عورتین چلتی پھرتی ہین اُنکی سواری کے ہودج اکثر ایسے حال مین سفر کرتے ہین کہ غیرون کی وہان تلک رسائی نہین ہوتی اگر
کوئی اُن تلک پہونچنا چاہے تو وہ تیر سے چھیدا جاوے یا تلوار سے مارا جاوے -

وَرُبَّمَا وَخَدَتْ اَیْدِی الْمَطِیِّ بِھَا | عَلٰی نَجِیْعٍ مِّنَ الْفُرْسَانِ مَصْبُوْبِ

الوخد ضرب من السیر ترجمہ اور بسا اوقات سواریون کے ہاتھہ یعنی اُنکے اگلے پانون اُنکو لیکر خون ریختہ سواران پر تیز جاتے
ہین کیونکہ عاشق اُنپر مثل پروانہ گرتے ہین اور محافظین اُنکو قتل کرتے ہین -

کَمْ زَوْرَۃٍ لَّکَ فِی الْاَعْرَابِ خَافِیَۃٍ | اَدْھٰی وَقَدْ رَقَدُوْا مِنْ زَوْرَۃِ الذِّیْبِ

ای ادہی من زورۃ الذیب ترجمہ آپ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ محبوبہ کی ملاقات کے لئے اعراب مین جبکہ وہ سوتے
تھے تیرا مخفی جانا ایسے وقت مین کہ وہ بھیڑئے کے آنے سے بھی زیادہ ہوشیاری سے تھا بہت دفعہ ہوا ہے بھیڑئے کا

مخفی طور پر آنا ضرب المثل ہے۔ اپنی بہادری اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے۔

وَاَنْثَنِی وَبَیَاضُ الصُّبْحِ یُغْرِیْ بِی	اَزُوْرُهُمْ وَسَوَادُ اللَّیْلِ یَشْفَعُ لِیْ

ترجمہ مین معشوقون کے پاس رات کو جاتا ہون اور اُسکی سیاہی میری شفاعت اور مدد کرتی ہے کہ اُسکی تاریکی کے سبب کوئی میرے آنے پر مطلع نہین ہوتا اور آخر شب مین وہان سے لوٹتا ہون ایسے حالمین کہ صبح کی سفیدی محافظین کو میرے گرفتار کرنے پر برانگیختہ کرتی ہے کیون کہ وہ میرا آنا ظاہر کرتی ہے۔ حذاق کہتے ہین کہ یہہ شعر متنبی کے اشعار کا امیر ہے کیئے اُس کے اول مصرعہ مین پانچ چیزین لایا۔ زیارۃ۔ سیاہی۔ لیل۔ شفاعت۔ لی جو شاعر کے فائدہ کی ہین پھر دوسرے مصرعہ مین پانچ چیزین مخالف بترتیب لایا۔ انثنی۔ بیاض۔ صبح یغری۔ بی جو شاعر کے نقصان کی ہین اور باینہمہ الفاظ حسن ومعنی بدیع وعمدہ ہین۔

وَخَالَفُوْهَا بِتَقْوِیْضٍ وَتَطْنِیْبِ	قَدْ وَافَقُوا الْوَحْشَ فِیْ سُکْنیٰ مَرَاتِعِهَا

التقویض حط الخیام واراد بہ الرحلۃ کما اراد بالتطنیب الاقامۃ ترجمہ وہ اعراب اپنے گھرون کے رہنے مین وحوش کے موافق ہین کیونکہ دونون جنگل باش ہین اور خیمون کے بوقت رحلت اوکھاڑنی وبوقت اقامت گاڑنے مین اُنکے مخالف ہین کہ وحوش یہہ نہین کرتے۔

وَصَحْبُهَا وَهُمْ شَرُّ الْاَصَاحِیْبِ	جِیْرَانُهَا وَهُمْ شَرُّ الْجِوَارِ لَهَا

الجوار لہا المجاورین سماہم باسم المصدر۔ والاصاحیب جمع اصحاب وہی جمع صاحب ترجمہ وہ لوگ وحشیونکے ہمسائے ہین مگر برے اُنکے ہمسائے مین اور اُنکے ساتھی ہین مگر وہ برے ساتھی ہین کیونکہ اُنکو شکار کرکے ذبح کرتے ہین۔

وَمَالُ کُلِّ اَخِیْذِ الْمَالِ مَحْرُوْبِ	فُؤَادُ کُلِّ مُحِبٍّ فِیْ بُیُوْتِهِمْ

المحروب الذی ذہبت حریبتہ وہی المال ترجمہ دل ہر دوست کا اُنکے گھرون مین ہے اور مال ہر مال گرفتہ بے مال کا یعنی انمین جمال وشجاعت جمع ہے اُنکی عورتین لوگونکے دل لوٹتی ہین اور مرد مال دشمنون کے۔

کَاَوْجُهِ الْبَدَوِیَّاتِ الرَّعَابِیْبِ	مَا اَوْجُهُ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتُ بِهٖ

الرعابیب جمع رعبوبتہ وہی المرأۃ الممتلئۃ البیضاء ترجمہ زنان شہری کے چہرے جو بسبب شہر باشی کے اچھے ہین مثل چہرہ زنان جنگل باش سفید رنگ وگداز کے نہین ہین بلکہ بدویون کے چہرے شہریونسے اچھے ہین وجہ اگلے شعر مین ہے۔

وَفِی الْبَدَاوَۃِ حُسْنٌ غَیْرُ مَجْلُوْبِ	حُسْنُ الْحَضَارَۃِ مَجْلُوْبٌ بِتَطْرِیَۃٍ

الحضارۃ الاقامۃ فی الحضر والبداوۃ الاقامۃ فی البدو۔ والمراد حسن اہل الحضارۃ والبداوۃ ترجمہ کیونکہ حسن زنان شہری کا بذریعہ مانگ پٹی کے لایا جاتا ہے اور جنگل باش عورتون مین حسن غیر مصنوع ہے۔

وَغَیْرُ نَاظِرَۃٍ فِی الْحُسْنِ وَالطِّیْبِ	اَیْنَ الْمَعِیْزُ مِنَ الْاٰرَامِ نَاظِرَۃً

المعیز اسم للمعزی وهو خلاف الضان - وناظرة حال ای فی حال نظرهن وامتداد اعناقهن ومن الآرام ای من حسن الآرام
ترجمہ شاعر زنان شہری کو مثل گوسفند و زنان بدویہ کو مثل آہو سفید خیال کر کے کہتا ہے کہ بکری کو جو گردن اٹھا کر مثل آہو نہین دیکھتے اہوان سفید سے جو ایک ادا سے گردن اٹھا کر دیکھتے ہین حسن اور پاکیزگی مین کیا نسبت ہے بلکہ آہو حسن عیون واعضا مین اُس سے بدرجہا فائق ہین ولقد صدق فیما قال -

أَفْدِي ظِبَاءَ فَلَاةٍ مَا عَرَفْنَ بِهَا	مَضْغَ الْكَلَامِ وَلَا صَبْغَ الْحَوَاجِيبِ

ترجمہ مین قربان ہون آہوان دشتی پر جنہون نے دہان چبا چبا کر بولنا اور ابرؤن کا رنگنا نہین سیکھا یعنی وہ فصیح ہین اور حسن خداداد رکھتے ہین ؎ حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را ؎

وَلَا بَرَزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَةً	أَوْرَاكُهُنَّ صَقِيلَاتِ الْعَرَاقِيبِ

العراقیب جمع عرقوب وهو ما یکون عند الکعب ترجمہ اور زنان بدویہ حمام سے ایسے حال مین نہین نکلتین کہ اُن کے سرین ہلتے ہون یعنی مٹک کر اور اس طرح کہ انکی پی پاشنہ یعنی ایڑیون کے اوپر کا حصہ جسے ہند مین ٹخرین کہتے ہین چمکتی ہون خلاصہ یہ ہے کہ انکا حسن خلقی ہے نہ مصنوعی -

وَمِنْ هَوَى كُلِّ مَنْ لَيْسَتْ مُمَوَّهَةً	تَرَكْتُ لَوْنَ مَشِيبِي غَيْرَ مَخْضُوبِ

التمویه شبه التدلیس والتلبیس ترجمہ اور بسبب محبت ہر ایسی عورت کے جو اپنے حسن مین تصنع دوست نہین ہے مینے اپنے بڑھاپے کے رنگ یعنی سفیدی مو کو بے رنگا چھوڑ دیا - یعنی چونکہ میری محبوبہ تکلف نہین کرتی اس لئے مین نے بھی تکلف چھوڑ دیا -

وَمِنْ هَوَى الصِّدْقِ فِي قَوْلِي وَعَادَتِهِ	رَغِبْتُ عَنْ شَعَرٍ فِي الْوَجْهِ مَكْذُوبِ

ترجمہ اور اس سبب سے کہ مین سچی بات کو دوست رکھتا ہون اور راستے کا خوگر ہون منہہ کی جھوٹی بالون سے مینے اعراض کیا یعنی بالون کا سیاہ خضاب نہین کیا -

لَيْتَ الْحَوَادِثَ بَاعَتْنِي الَّذِي أَخَذَتْ	مِنِّي بِحِلْمِي الَّذِي أَعْطَتْ وَتَجْرِيبِي

ترجمہ کاش حوادث زمانہ میرے حلم کے عوض جو انھون نے مجکو دیا ہے اور میرے تجربہ کے بدلے اُس چیز کو بیچ ڈالتے جسکو انھون نے مجھسے لے لیا ہے یعنی حوادث نے مجھسے جو لے لی اور حلم اور تجربہ اُسکے عوض دیدیا ہے کاش جو دیا ہے وہ لیلے اور جو لیا ہے وہ دیدے -

فَمَا الْحَدَاثَةُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَةٍ	قَدْ يُوجَدُ الْحِلْمُ فِي الشُّبَّانِ وَالشِّيبِ

ترجمہ کیونکہ نوعمری حلم سے مانع نہین ہے بردباری کبھی نوجوانون اور بوڑھون مین بھی بیشک پائی جاتی ہے جیسا کافور مین جو اگلے شعر مین مذکور ہے -

ترعرع الملك الاستاذ مكتهلا ۔۔۔ قبل اكتهال اديبا قبل تاديب

اہل الشام والجزیرۃ یسمون الخصی اوستاذا ترجمہ جیساکہ بڑھا اور جوان ہوا بادشاہ اُستاذ یعنی کافور ادھیڑ قبل ادھیڑ ہونیکے یعنی قبل اسقدر عمر ہونے کے ادھیڑون کی سی عقل و تجربہ حاصل ہوگیا اور پہلے اس سے کہ کوئی اُسکو ادب دے ادیب ہوگیا یعنی یہہ امور اُسکی سرشت مین داخل ہین۔

مجربا فهما من قبل تجربة ۔۔۔ مهذبا كرما من قبل تهذيب

ترجمہ جوان ہوا تجربہ کار سمجھدار تجربہ سے پہلے اور مہذب قبل تہذیب کے اس سبب سے کہ کرم اُسکی سرشت مین داخل ہے۔

حتى اصاب من الدنيا نهايتها ۔۔۔ وهمه في ابتداآت وتشبيب

التشبیب ذکر ایام الشباب ویکون فی ابتداء قصائد الشعراء ثم سمی ابتداء کل امر تشبیبا ترجمہ یہان تلک کہ کافور دنیا سے اُس کی نہایت کو پہونچ گیا اسلئے کہ بادشاہی سے کوئی مرتبہ بڑا نہین ہے باانیہمہ اُس کی ہمت کا ابتلک شروع و آغاز ہے اسپر بھی قانع نہین ہے۔

يدبر الملك من مصر الى عدن ۔۔۔ الى العراق فارض الروم فالنوب

ترجمہ مصر سے عدن تلک وہان سے عراق اور ارض روم اور نوبہ تلک ممدوح انتظام ملک کرتا ہے اس کی سلطنت کی وسعت بیان کرتا ہے۔

اذا اتتها الرياح النكب من بلد ۔۔۔ فما تهب بها الا بترتيب

النکب جمع نکباء وہی الریح التی تہب فی غیر استواء ترجمہ جب اُسکے شہرون مین چوباوے ہوا کسی شہر سے آتی ہو سو اُسمین بسبب اُسکی عظمت کے سیدھی چلنے لگتی ہو یعنی اُسکی ہیبت کو انسانون کا تو کیا ذکر ہے ہوا تلک مانتی ہے۔

ولا تجاوزها شمس اذا شرقت ۔۔۔ الا ومنه لها اذن بتغريب

شرقت الشمس اطلعت ترجمہ مصر سے آفتاب بعد طلوع نہین گذرتا ہو مگر ممدوح سے اذن غروب حاصل کرتا ہو۔

يصرف الامر فيها طين خاتمه ۔۔۔ ولو تطلس منه كل مكتوب

التطلس محوما فی الکتاب ترجمہ اُسکی سلطنتہ مین اُسکی مہر کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اُسکا لکھا ہوا سارا مٹجاوے۔

يحط كل طويل الرمح حامله ۔۔۔ من سرج كل طويل الباع يعبوب

حاملہ فاعل یحط۔ وضمیر حاملہ للخاتم۔ والیعبوب الفرس السریع الجری ترجمہ اُسکی مہر کا اُٹھانیوالا ہر شخص نیزہ دراز کو ہر گھوڑے دراز قدم تیزرو کے زین سے اُتار دیتا ہے یعنی اُسکی مہر کو ہر جوان مرد سجدہ کرتا ہے۔

كان كل سؤال في مسامعه ۔۔۔ قميص يوسف في اجفان يعقوب

ترجمہ ہر سوال اُسکے کانون مین ایسا لذیذ معلوم ہوتا ہے گویا کہ وہ سوال حضرت یوسفؑ کا کرتہ ہے حضرت یعقوب

کی آنکھون میں یعنی باعث سرور قلب و خنکی چشم

اِذَا غَزَتْهُ اَعَادِیْهِ بِمَسْاَلَةٍ	فَقَدْ غَزَتْهُ بِجَیْشٍ غَیْرِ مَغْلُوْبِ

ترجمہ جب اُسکے دشمن بذریعہ سوال اُسپر چڑہائے کرتے ہین تو اُسپر ایسا لشکر لیکر چڑہتے ہین جو کبھی مغلوب نہین ہوتا کیونکہ ممدوح سوال سائل رد نہین کرتا۔

اَوْحَارَبَتْهُ فَمَا تَنْجُوْا بِتَقْدِمَةٍ	مِمَّا اَرَادَ وَلَا تَنْجُوْ بِتَجْبِیْبِ

التجبیب الہرب ترجمہ یا اُسکے دشمن اُس سے لڑنے آوین تو وہ اُس کے ارادہ سے نہ بذریعہ آگے بڑھنے کے نجات پاتے ہین اور نہ بذریعہ بھاگنے کے۔ بہر حال مین مارے جاتے ہین۔

اَضْرَتْ شَجَاعَتُهُ اَقْصَی کَتَائِبِهٖ	عَلَی الْحِمَامِ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْهُوْبِ

الاضراء اغراء الکلب علی الصید ترجمہ اُسکی شجاعت نے اپنے لشکرون کو آخر تلک موت پر ہول دیا ہے یعنی برانگیختہ کر دیا ہے سوا ب کسی قسم کا مرنا ڈر کی چیز نہین رہا۔

قَالُوْا هَجَرْتَ اِلَیْهِ الْغَیْثَ قُلْتُ لَهُمْ	اِلٰی غُیُوْثِ یَدَیْهِ وَالشَّاٰبِیْبِ

الشاٰبیب جمع شؤبوب وہی الدفعۃ من المطر الشدید ترجمہ لوگون نے کہا کہ تو سیف الدولہ کو جو بخشش مین باران کے مانند تھا چھوڑ کر کافور کی طرف آیا یعنی تونے اچھا نکیا سو مینے اُنسے کہا کہ مین جاتا ہون طرف باران ہائے کثیر و بہت دفعہ بشدت برسنے والے کافور کے ہاتھ کے۔

اِلَی الَّذِیْ تَهَبُ الدَّوْلَاتِ رَاحَتُهٗ	وَلَا یَمُنُّ عَلٰی اٰثَارِ مَوْهُوْبِ

ترجمہ ایسے شخص کی طرف جاتا ہون کہ اُسکی ہتھیلی بہت سی دولتین بخشتی ہے اور جسکو دیتا ہے اُس کے پیچھے اُسپر احسان نہین رکھتا۔

وَلَا یُرَوِّعُ بِمَغْدُوْرٍ بِهٖ اَحَدًا	وَلَا یُفَزِّعُ مَوْفُوْرًا بِمَنْکُوْبِ

راعہ خوفہ۔ والموفور الملی الغنی۔ والمنکوب الذی اصابتہ نکبتہ ترجمہ جسپر غدر کیا گیا ہو اُس سے دوسرے کو نہین ڈراتا یعنی ایک پر ظلم کرکے دوسرے کو عبرۃً نہین ڈراتا۔ اور مالدار کو بذریعہ مصیبت زدہ کے نہین دہمکاتا۔

بَلٰی یُرَوِّعُ بِذِیْ جَیْشٍ یُجَدِّلُهٗ	ذَا مِثْلِهٖ فِیْ اَحَمِّ النَّقْعِ غِرْبِیْبِ

ذا مثلہ مفعول یروع۔ ویجدلہ یصرعہ علی الجدالۃ وہی وجہ الارض۔ والاحم والغربیب الاسود ترجمہ کیون نہین ڈراتا بلکہ سخت سیاہ غبار جنگ مین اپنے سے صاحب لشکر کو بذریعہ قتل دوسرے سر لشکر کے جسکو وہ خاک مین ملاتا ہے ڈراتا ہے کہ وہ قتل سر لشکر کو دیکھکر ڈر جاتا ہے اور اُسکا مطیع ہو جاتا ہے۔

وَجَدْتُ اَنْفَعَ مَالٍ کُنْتُ اَذْخَرُهٗ	مَا فِی السَّوَابِقِ مِنْ جَرْیٍ وَتَقْرِیْبِ

التقریب ضرب من عدو الخیل وہو ان یرفع یدیہ معاً ویضعہما معاً ترجمہ جو مال مین جمع کرتا تھا اُسمین سب سے زیادہ مفید گھوڑون کی رفتار اور اُنکا پویہ جانا پایا کہ اُنھون نے مجکو ممدوح کے پاس پہونچادیا۔

لَمَّا رَاَیْنَ صُرُوْفَ الدَّھْرِ تَغْدُرُ بِیْ ‏ ‏ ‏ ‏ وَفَیْنَ لِیْ وَوَفَتْ صُمُّ الْاَنَابِیْبِ

ترجمہ جبکہ گھوڑون نے حوادث روزگار کو میرے ساتھ عذر کرتے دیکھا تو اُنھون نے مجھسے وفا کی اور سخت اور ٹھوس پورونکی نیزون نے بھی۔ کہ مین اُن دونون کے ذریعہ سے حوادث گاہ سے نجات پاکر ممدوح کے پاس پہونچ گیا۔

فُتْنَ الْمَھَالِکَ حَتّٰی قَالَ قَائِلُھَا ‏ ‏ ‏ ‏ مَاذَا لَقِیْنَا مِنَ الْجُرْدِ السَّرَاحِیْبِ

السراحیب جمع سرحوب وہی الفرس الطویلۃ ترجمہ وہ گھوڑے حوادث مہلکہ کو پیچھے چھوڑ آئے یہان تلک کہ اُن مہالک مین سے ایک بولے کہ ہمکو گھوڑیون کم مو دراز پشت سے کیا ذلت نصیب ہوئی کہ ہم اُنکا کچھ بگاڑ نسکے۔

تَھْوِیْ بِمُنْجَرِدٍ لَیْسَتْ مَذَاھِبُہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ لِلُبْسِ ثَوْبٍ وَمَاْکُوْلٍ وَمَشْرُوْبِ

المنجرد الرجل الماضی فی الامور الجاد فیہ ترجمہ وہ گھوڑے ایسے اولوالعزم پکے ارادہ کو تیز لئے جاتے ہین جسکی سفر کے کپڑے پہنے اور کھانے پینے کے لئے نہین ہین بلکہ حصول ناموری کے واسطے اور منجرد سے مراد خود متنبی ہے۔

یَرٰی النُّجُوْمَ بِعَیْنَیْ مَنْ یُّحَاوِلُھَا ‏ ‏ ‏ ‏ کَاَنَّھَا سَلَبٌ فِیْ عَیْنِ مَسْلُوْبِ

ترجمہ وہ صاحب عزم اپنی نظر کا تیر ستارون پر اُس شخص کے آنکھون سے مارتا ہے جو اُن ستارون کا قصد رکھتا ہے گویا وہ ستارے چھپا ہوا مال ہے چھینے گئے کی آنکھ مین کہ اُنکا واپس کرنا چاہتا ہے۔ اپنی بلندی ہمت کی تعریف کرتا ہے۔

حَتّٰی وَصَلْتُ اِلٰی نَفْسٍ مُّحَجَّبَۃٍ ‏ ‏ ‏ ‏ تَلْقَی النُّفُوْسَ بِفَضْلٍ غَیْرِ مَحْجُوْبِ

ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہان تلک کہ مین ایسے شخص کے پاس پہونچا جو حسب عادت سلاطین نظر عوام سے پوشیدہ رہتا ہے مگر اُسکا فضل وکرم پوشیدہ نہین ہے ہر وقت تمام لوگون کو پہونچتا ہے۔

فِیْ جِسْمِ اَرْوَعَ صَافِی الْعَقْلِ تُضْحِکُہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ خَلَائِقُ النَّاسِ اِضْحَاکَ الْاَعَاجِیْبِ

الاروع۔ ہو الذی یروعک حسنہ ترجمہ وہ نفس ایک جسم خوشنما صافی العقل مین ہے جسکو بسبب نہایت ذکاوت کے لوگون کی عادتین ایسی ہنساتی ہین جیسے اشیائے عجیبہ ہنسایا کرتے ہین یعنی اورونکی سمجھ اُسکے روبرو ہیچ ہے۔

فَالْحَمْدُ قَبْلُ لَہٗ وَالْحَمْدُ بَعْدُ لَھَا ‏ ‏ ‏ ‏ وَلِلْقَنَا وَلِاِدْلَاجِیْ وَتَاْوِیْبِیْ

الادلاج سیر اول اللیل والتادیب سیر النہار ترجمہ سو پہلے تو مین ممدوح کی تعریف کرتا ہون کیونکہ اُسمین سب خوبیان ہین اور بعد ازان گھوڑون و نیزون و سفر شب و روز کے جنھون نے مجکو کافور تلک پہونچادیا۔

وَکَیْفَ اَکْفُرُ یَا کَافُوْرُ نِعْمَتَھَا ‏ ‏ ‏ ‏ وَقَدْ بَلَغْنَکَ بِیْ یَا خَیْرَ مَطْلُوْبِ

ترجمہ ای کافور گھوڑونکے احسان کا مین کیونکر انکار کرون ایسے حال مین کہ ای خیر مطلوب انھون نے مجکو تیرے پاس پہونچادیا۔

فِی الشَّرْقِ وَالغَرْبِ مِن وَصْفٍ وَتَلْقِیبِ	یَا اَیُّهَا المَلِکُ الغَانِی بِتَسْمِیَةٍ

الغانی المستغنی ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ بسبب اپنے نام لینے کے مشرق ومغرب مین تعریف کرنی ولقب بتانے سے بے پرواہ ہے یعنی تو ایسا مشہور نامور ہے کہ جب تیرا نام لیا جاتا ہے تو اوصاف تیری بتانیکی حاجت نہین رہتی

مِنْ اَنْ اَکُوْنَ مُحِبًّا غَیْرَ مَحْبُوْبِ	اَنْتَ الحَبِیْبُ وَلٰکِنِّیْ اَعُوْذُ بِهٖ

الضمیر فی بہ راجع الی الحبیب ترجمہ تو میرا دوست ہی مگر تیری پناہ چاہتا ہون اس امر سے کہ مین دوست پیار ہون یعنی تو مجھے دوست نرکھے

وقال یمدحہ وکان قد حمل الیہ ستمائۃ دینار

وَاَعْجَبُ مِنْ ذَا الهَجْرِ وَالوَصْلُ اَعْجَبُ	اُغَالِبُ فِیْکَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ اَغْلَبُ

ترجمہ تیرے معاملہ مین شوق سے میرا مقابلہ رہتا ہے مگر شوق صبر پر غالب رہتا ہے اور شوق سے زیادہ عجیب فراق ہی کہ اسکی مدت دراز ہے اور حصول وصل بسبب کوتاہی کے نہایت عجیب ہے کہ اس سے کم مدت کوئی چیز نہین ہے۔

بَغِیْضًا تُنَائِیْ اَوْ حَبِیْبًا تُقَرِّبُ	اَمَا تَغْلَطُ الاَیَّامُ فِیَّ بِاَنْ اَرٰی

ترجمہ کیا زمانہ میرے باب مین کبھی ایسے غلطی نہین کرتا کہ دشمن کو ایسے حال مین دیکھون کہ اسے زمانہ نے مجھسے دور کردیا ہو یا دوست کو مجھسے قریب کردیا ہو یعنی یہہ تعجب ہے کہ کبھی ایسا ظہور مین نہین آتا۔ اسکو زمانہ کی غلطی اسلئے کہا کہ یہہ دونون امر اسکے خلاف طبع ہین پس دیدہ و دانستہ تو وہ ایسا نہین کرسکتا مگر براہ غلطی شاید ہو جاوے۔

عَشِیَّةَ شَرْقِیَّ الحَدَالٰی وَغُرَّبُ	وَلِلّٰهِ سَیْرِیْ مَا اَقَلَّ تَائِیَّةً

شرقی مبتدء والحدالی وغرب خبران۔ والحدالی بفتح الحاء وضمہا موضع بالشام وقیل جبل وغرب جبل والتائیۃ التلبث والتمکث ترجمہ کیا خوب تھا میرا سفر کسقدر وہان ٹھہرنا کمتر تھا اس شام کو کہ میری جانب شرق کوہ حدالے وغرب تھی ایام وصال اور اسکے مواقع یاد کرکے تاسف کرتا ہے۔

وَاَهْدَی الطَّرِیْقَیْنِ الَّتِیْ اَتَجَنَّبُ	عَشِیَّةَ اَحْفَی النَّاسِ بِیْ مَنْ جَفَوْتُهٗ

احفی ابلغ الناس مسئلۃ عنی ترجمہ وہ شام ایسی تھی کہ میرا وہان سب سے زیادہ حال پوچھنے والا اور میری بڑی عزت کرنے والا وہ شخص تھا جسکو مینے چھوڑ دیا یعنی سیف الدولہ۔ اور دونون راہون مین سے عمدہ وہ راہ تھی جس سے مین کنارہ کرتا تھا۔ یعنی سیف الدولہ کی طرف کی راہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف آیا۔

تُخَبِّرُ اَنَّ المَانَوِیَّةَ تَکْذِبُ	وَکَمْ لِظَلَامِ اللَّیْلِ عِنْدَکَ مِنْ یَدٍ

المانویۃ قوم ینسبون الی مانی زندیق مشہور کان یقول الخیر من النور والشر من الظلمۃ ترجمہ ای متنبی تاریکی شب کے تجھپر بہت احسان ہین کہ وہ خبر دیتے ہین کہ قوم مانی جو ظلمت کو شر کہتے ہین جھوٹے ہین۔

وَقَاكَ رَدَی الْاَعْدَاءِ تَسْرِی عَلَیْہِمْ
وَزَارَكَ فِیْہِ ذُو الدَّلَالِ الْمُحَجَّبُ

ترجمہ تاریکی شب نے تجکو ہلاکی دشمنون سے جنکی طرف توجاتا ہے بچایا اور تجھسے آملا تاریکی مین معشوق طناز پردہ نشین

وَیَوْمٍ کَلَیْلِ الْعَاشِقِیْنَ کَمَنْتُہٗ
اُرَاقِبُ فِیْہِ الشَّمْسَ اَیَّانَ تَغْرُبُ

ترجمہ اور بہت سے روز مثل عاشقونکی رات کے دراز تھے کہ مین اُنمین بخوف دشمنان چھپا رہا اُس روز مین آفتاب کو تاکتا رہا کہ کب غائب ہوگا تاکہ مین تمھاری طرف چل پڑون ۔

وَعَیْنِیْ اِلٰی اُذُنَیْ اَغَرَّ کَاَنَّہٗ
مِنَ اللَّیْلِ بَاقٍ بَیْنَ عَیْنَیْہِ کَوْکَبُ

ترجمہ اور میری آنکھ طرف دونون کانون روشن دو گھوڑے کے لگی ہوئی تھی گویا اُس کی دونون آنکھون کے درمیان رات کا ایک ستارہ تھا گھوڑے کے کانون کی طرف اسلئے دیکھتا تھا کہ گھوڑا اندھیرے مین دور سے موذی چیز کو دیکھکر کان کھڑے کر لیتا ہے اور سوار کو ہوشیار کر دیتا ہے ۔

لَہٗ فَضْلَۃٌ عَنْ جِسْمِہٖ فِیْ اِہَابِہٖ
تَجِیْءُ عَلٰی صَدْرٍ رَحِیْبٍ وَتَذْہَبُ

الاہاب الجلد الغیر المدبوغ ترجمہ گھوڑے کے جسم سے اُسکی کھال بڑھی ہوئی ہے ۔ جسقدر کھال بڑی ہوتی ہے اُسی قدر اُسکا قدم کشادہ ہوتا ہے کہ وہ بڑھی ہوئی کھال اُسکے کشادہ سینے پر آتی جاتی ہے ۔

شَقَقْتُ بِہٖ الظَّلْمَاءَ اُدْنِیْ عِنَانَہٗ
فَیَطْغٰی وَاُرْخِیْہِ مِرَارًا فَیَلْعَبُ

ترجمہ اُس گھوڑے کے ذریعے سے مین اندھیرے کو چیر کر نکل گیا اُس گھوڑے کا یہہ حال تھا کہ جب مین اُسکی باگ کھینچتا تھا تو نشاط مین آکر کودنے لگتا تھا اور جب ڈھیلی چھوڑتا تھا تو کلیل کرنے لگتا تھا ۔

وَاَصْرَعُ اَیَّ الْوَحْشِ قَفَّیْتُہٗ بِہٖ
وَاَنْزِلُ عَنْہُ مِثْلَہٗ حِیْنَ اَرْکَبُ

ترجمہ جس وحشی کے پیچھے اُسکو ڈالتا تھا اُسکو اُسکے ذریعہ سے پچھاڑ لیتا تھا ۔ اور جب کہ مین بعد شکار کرنیکے اُسکی پشت سے اُترتا تھا تو وہ ایسا ہی بے تکان تازہ دم ہوتا تھا جیسا کہ جب مین اُسپر سوار ہوا تھا ۔

وَمَا الْخَیْلُ اِلَّا کَالصَّدِیْقِ قَلِیْلَۃٌ
وَاِنْ کَثُرَتْ فِیْ عَیْنِ مَنْ لَا یُجَرِّبُ

ترجمہ نہین ہین گھوڑے مگر مثل دوست صادق کے کمتر اگرچہ ناتجربہ کار کی آنکھ مین کثیر معلوم ہوتے ہون ۔

اِذَا لَمْ تُشَاہِدْ غَیْرَ حُسْنِ شِیَاتِہَا
وَاَعْضَائِہَا فَالْحُسْنُ عَنْکَ مُغَیَّبُ

الشیات جمع شیۃ وہی اللون ترجمہ جبکہ تو سوائے اُسکی خوبی رنگ اور اُسکے اعضا کے کوئی اور جوہر نہ دیکھے تو حقیقت یہ ہے کہ گھوڑے کی خوبی کی تجکو شناخت نہین ہے کیونکہ اُسکی عمدگی دوڑ و چال ہے نہ صرف رنگ و اعضا ۔

لَحَا اللّٰہُ ذِی الدُّنْیَا مُنَاخًا لِرَاکِبٍ
فَکُلُّ بَعِیْدِ الْہَمِّ فِیْہَا مُعَذَّبُ

لحاہ اللہ لعنہ ترجمہ اس دنیا پر جو سوار کے تھوڑی دیر کے لئے فرودگاہ ہو خدا لعنت کیجئے کہ اُسمین بلند ہمت بہت عذاب دیا جاتا ہے ۔

فَلَا اَشْتَكِي فِيهَا وَلَا اَتَعَتَّبُ	اَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ اَقُولُ قَصِيدَةً

لیت شعری ای لیت علمی **ترجمہ** کاش مجکو اس امر کی خبر ہو کہ کیا مجکو ایسی صورت بھی پیش آویگی کہ مین کوئی قصیدہ کھون اور اُسمین زمانہ کے جور کا شکوہ نہو اور اُسپر اس بابت خفا نہون یعنے ابتک تو زمانہ کے ظلم کے سبب یہہ نوبت نہین آئی آگے کی خبر نہین ہے ۔

وَلٰكِنَّ قَلْبِي يَا ابْنَةَ الْقَوْمِ قُلَّبُ	وَبِي مَا يَذُودُ الشِّعْرَ عَنِّي اَقَلُّهُ

اقلہ فاعل یذود ۔ وقولہ یا بنۃ القوم علی عادۃ العرب یخاطبون النساء ۔ واراد بابنۃ القوم کثرۃ اہلہا وعشیرتہا وابنۃ الکرام **ترجمہ** اور مجھپر مصائب دہر اسقدر ہین کہ اُنکی کمتر مصیبت مجھسے شعرگوئی کو دور کرتی ہے ولیکن میرا دل اے بڑے جتھے کے بیٹی یا عمدہ لوگون کے بیٹی بڑا مدبر اور حیلہ جو ہے مین مصائب کو نہین مانتا ۔

وَاِنْ لَمْ اَشَأْ تُمْلِي عَلَيَّ فَاَكْتُبُ	وَاَخْلَاقُ كَافُورٍ اِذَا شِئْتُ مَدْحَهُ

عطف علی قلبی **ترجمہ** یعنی میرے شعرگوئی کے باوجود مصائب لاحقہ کے دو سبب ہین ایک تو یہہ کہ مین جید الحیلہ ہون دوسرے یہہ کہ کافور کے اخلاق ایسے ہین کہ مین اُسکی مدح کا ارادہ کرون یا نہ کرون مضامین مدحیہ مجکو تبلاتے جاتے ہین اور مین بے تلاش و فکر مضمون اُنکو بلا تکلف لکھتا جاتا ہون ۔

وَيَمَّمَ كَافُورًا فَمَا يَتَغَرَّبُ	اِذَا تَرَكَ الْاِنْسَانُ اَهْلًا وَرَاءَهُ

ترجمہ جبکہ انسان اپنے کنبے کو پیچھے چھوڑے اور کافور کا قصد کرے تو وہ غریب الوطن نہین ہوتا کیونکہ کافور اقارب سے زیادہ خاطرداری کرتا ہے ۔

وَنَادِرَةً اَحْيَانَ يَرْضٰى وَيَغْضَبُ	فَتًى يَمْلَاُ الْاَفْعَالَ رَاْيًا وَحِكْمَةً

ترجمہ کافور ایک جوان ہے جو اپنے افعال کو راے و حکمت و عجب سے پر کرتا ہے جبکہ خوشنود ہو یا ناراض دونون حالون مین عجیب الافعال ہے ۔

تَبَيَّنْتَ اَنَّ السَّيْفَ بِالْكَفِّ يَضْرِبُ	اِذَا ضَرَبَتْ بِالسَّيْفِ فِي الْحَرْبِ كَفُّهُ

ترجمہ جبکہ اُسکی ہتھیلی لڑائی مین تلوار مارتی ہے تو تو اس بات کو ظاہر دیکھے گا کہ تلوار بید و ہتھیلی کاٹتی ہے ۔ یعنے اُسکے ہاتھ کی تلوار ایسا گہرا و شدید زخم لگاتی ہے کہ وہ حوصلہ شمشیر سے زیادہ ہوتا ہے پس صاف معلوم ہوجاتا ہے کہ یہہ اُسکے ہاتھ کا اثر ہے نہ تلوار کا ۔

وَتَلْبَثُ اَمْوَاهُ السَّحَابِ فَتَنْضَبُ	تَزِيدُ عَطَايَاهُ عَلَى اللَّبْثِ كَثْرَةً

اللبث المکث **ترجمہ** اُسکی بخششین جسقدر دیر مین پہنچتی ہین اُتنے ہی زیادہ ہوتی ہین اور باران کا تو یہہ حال ہی کہ جسقدر دیر مین برستا ہے اُسی قدر خشکی آجاتی ہے یعنی اُسکی عطائین ابر سے زیادہ ہین ۔

اَبَا المِسْکِ هَلْ فِی الْکَاْسِ فَضْلٌ اَنَالُهُ ۔۔۔ فَاِنِّیْ اُغَنِّیْ مُنْذُ حِیْنٍ وَتَشْرَبُ

ترجمہ اے ابو المسک کیا پیالہ مین کوئے جرعہ باقی ہے جسکو مین پیلون کیونکہ مین عرصہ سے گا رہا ہون اور تو اُس سے مسرور ہوکر شراب پی رہا ہے یعنی مین عرصہ سے تیری مدح سرائی کر رہا ہون تو اسکو سنکر خوش ہوتا ہے اب اُسکا صلہ دینا چاہیئے۔

وَهَبْتَ عَلٰی مِقْدَارِ کَفَّیْ زَمَانِنَا ۔۔۔ وَنَفْسِیْ عَلٰی مِقْدَارِ کَفَّیْكَ تَطْلُبُ

ترجمہ تونے مجکو بقدر دونون ہاتھہ ہمارے زمانہ کے دیا اور میرا جی بقدر تیرے دونون ہاتھہ کے مانگتا ہے یعنی بہت زیادہ

اِذَا لَمْ تَنُطْ بِیْ ضَیْعَةً اَوْ وِلَایَةً ۔۔۔ فَجُوْدُكَ یَکْسُوْنِیْ وَشُغْلُكَ یَسْلُبُ

النوط التعلیق ۔ والضیعة البلدة والقریة ترجمہ جب تلک تو میرے متعلق کوئی گانو یا حکومت کسی ملک کے نکرے گا تو تیری بخشش مجکو پوشش بخشے گی اور تھوڑی سی مجھے تیری بے پروائی مجھسے اُس کو چھین لے گی یعنی مین فقیر رہجاؤنگا۔

یُضَاحِكُ فِیْ ذَا الْعِیْدِ کُلٌّ حَبِیْبَهُ ۔۔۔ حِذَائِیْ وَاَبْکِیْ مَنْ اُحِبُّ وَاَنْدُبُ

ترجمہ اس عید مین ہر شخص اپنے دوست کے ساتھہ میرے سامنے خوشدلی کرتا ہے اور مین بسبب بعد وطن اپنے محبوب پر گریہ و زاری کرتا ہون۔

اَحِنُّ اِلٰی اَهْلِیْ وَاَهْوٰی لِقَاءَهُمْ ۔۔۔ وَاَیْنَ مِنَ الْمُشْتَاقِ عَنْقَاءُ مُغْرِبُ

عنقاء مغرب علی الوصف والاضافة یقال هو من قولهم اغرب فی البلاد اذا ابعد وذهب فمن وصف فعلی الاتباع ومن اضاف فهو من باب المسجد الجامع ترجمہ مین اپنے کنبے کا مشتاق اور اُن کے دیدار کا خواہشمند ہون مگر کیا کیجے کہان مشتاق احباب اور کہان عنقا دور جانے والا۔

فَاِنْ لَمْ یَکُنْ اِلَّا اَبُو الْمِسْكِ اَوْ هُمُ ۔۔۔ فَاِنَّكَ اَحْلٰی فِیْ فُؤَادِیْ وَاَعْذَبُ

ترجمہ سو اگر کافور اور اقارب جمع نہین ہو سکتے تو تو بیشک میرے دل مین اُن سے شیرین اور مزیدار ہے تیری پاس رہنا مجکو اُنسے زیادہ پسند ہے۔

وَکُلُّ امْرِئٍ یُوْلِی الْجَمِیْلَ مُحَبَّبٌ ۔۔۔ وَکُلُّ مَکَانٍ یُنْبِتُ الْعِزَّ طَیِّبُ

ترجمہ کیونکہ جو شخص عطا فرماوے محبوب ہے اور جو مکان عزت بخشے سو وہ اچھا ہے ۔ سو یہہ دونون باتین تیری پاس حاصل ہین۔

یُرِیْدُ بِكَ الْحُسَّادُ مَا اللّٰهُ دَافِعٌ ۔۔۔ وَسُمْرُ الْعَوَالِیْ وَالْحَدِیْدُ الْمُذَرَّبُ

المذرب المحدد ترجمہ تیرے حاسد تیرے لئے وہ چیز چاہتے ہین جسکو خداوند تعالی اور تیرے گندم گون نیزے اور شمشیر بران تجھسے دفع کرنے والے ہین یعنی وہ تیرا تنزل چاہتے ہین ۔ اور یہہ اُنکی مراد ہرگز حاصل نہوگی۔

وَدُوْنَ الَّذِیْ یَبْغُوْنَ مَا لَوْ تَخَلَّصُوْا ۔۔۔ اِلَی الشَّیْبِ مِنْهُ عِشْتَ وَالطِّفْلُ اَشْیَبُ

ترجمہ اور اُنکی خواہش سے ورے وہ چیز یعنی موت ہے کہ اگر بالفرض وہ اُس سے نجات پاکر بڑھاپے تلک پہونچ جاوین تو تو بامراد زندہ رہیگا اور انکا بچہ بھی بسبب شدت مصائب کے بوڑھا ہوجاویگا مگر اُنکے بوڑھے ہونے کی نوبت نہین پہونچیگی بلکہ پہلے ہی قتل کئے جاوینگے۔

إِذَا طَلَبُوا جَدْوَاكَ أُعْطُوا وَحُكِّمُوا	وَإِنْ طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِي فِيكَ خُيِّبُوا

ترجمہ اگر تیرے حساد تیری عطا طلب کرین تو وہ دئے جاوین اور اشیائے مرغوبہ کی پسند مین اُنکو اختیار دیا جاوے اور اُنکو مونہہ مانگی مراد بخشی جاوے۔ اور اگر تیری بزرگی مانگین تو وہ ناکام کئے جاوین کیونکہ یہہ ممتنع الاعطا ہے۔

وَلَوْ جَازَ أَنْ يَحْوُوا عُلَاكَ وَهَبْتَهَا	وَلَكِنْ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا لَيْسَ يُوهَبُ

ترجمہ اور اگر یہہ امر جائز ہوتا کہ حاسد تیرے بلندی رتبہ سے لیوین تو تو اُنکو وہ دے ڈالتا مگر بعض چیزین قابل ہبہ نہین ہوتین مثل شرف و فضل کے۔

وَأَظْلَمُ أَهْلِ الظُّلْمِ مَنْ بَاتَ حَاسِدًا	لِمَنْ بَاتَ فِي نَعْمَائِهِ يَتَقَلَّبُ

ترجمہ منجملہ اہل ظلم بڑا ظالم وہ ہے کہ وہ اپنے منعم پر جسکی نعمتون مین لت پت ہو رہا ہے حسد کرے۔

وَأَنْتَ الَّذِي رَبَّيْتَ ذَا الْمُلْكِ مُرْضَعًا	وَلَيْسَ لَهُ أُمٌّ هُنَاكَ وَلَا أَبُ

صاحب مصر ایک خورد سال لڑکا چھوڑ کر مر گیا تھا اور اُسکے آزاد غلام کافور نام نے اُس کی پرورش اور ملک کی حفاظت کی تھی اسلئے کہتا ہے ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تونے مالک ملک کی بحالت شیرخوارگی پرورش کی اور اُسکے وہان نہ مان تھی اور نہ باپ

وَكُنْتَ لَهُ لَيْثَ الْعَرِينِ لِشِبْلِهِ	وَمَا لَكَ إِلَّا الْهِنْدُوَانِيَّ مِخْلَبُ

العرین الاجمۃ۔ والہندوانی منسوب الی الہند ترجمہ تو اُسکا ایسا محافظ ہوگیا جیسا بن کا شیر اپنے بچہ کا محافظ ہوتا ہی اور بجائے پنجہ شیر تیرا پنجہ صرف شمشیر ہندی ہے جس سے تو دشمنون کو قتل کرتا ہے۔

لَقِيتَ الْقَنَا عَنْهُ بِنَفْسٍ كَرِيمَةٍ	إِلَى الْمَوْتِ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْعَارِ تَهْرُبُ

ترجمہ تونے اُسکی طرف سے نیزون سے ملاقات کی ایسی شریف نفس کے ساتھہ جو لڑائی مین عار و فرار سے موت کو پسند کرتا ہے۔

وَقَدْ يَتْرُكُ النَّفْسَ الَّتِي لَا تَهَابُهُ	وَيَخْتَرِمُ النَّفْسَ الَّتِي تَتَهَيَّبُ

ترجمہ اور موت کبھی اُس جان کو سالم چھوڑتی ہے جو اُس سے نہین ڈرتی اور اُس جان کو ہلاک کرتی ہی جو موت سے ڈرتی ہے

وَمَا عَدِمَ اللَّاقُوكَ بَأْسًا وَشِدَّةً	وَلَكِنَّ مَنْ لَاقَوْا أَشَدُّ وَأَنْجَبُ

ترجمہ اور جو دشمن تجھسے لڑائی مین مقابل ہوئے اُنھون نے رعب و سختی کو گم نہین کیا بلکہ وہ لوگ بھی بارعب و جفاکش تھے مگر وہ جس سے مقابل ہوئے یعنی تو اور تیرا لشکر اُنسے زیادہ جفاکش اور نجیب تھا۔

ثَنَاهُمْ وَبَرْقُ الْبِيضِ فِي الْبِيضِ صَادِقٌ	عَلَيْهِمْ وَبَرْقُ الْبِيضِ فِي الْبِيضِ خُلَّبُ

البیض بالکسر جمع ابیض وہو السیف الصقیل والبیض بالفتح جمع بیضۃ وہو الخوذ - ترجمہ ممدوح نے دشمنون کو ایسے حال مین پس پا کیا کہ برق شمشیر ہائے صیقلدار اُن کی خودون مین سچے تھے اور برق خودونکی تلوارون مین بلا باران - برق خلب وہ ہے جو چمکے اور مینہہ نہ برساوے اور صادق وہ کہ اُسکے بعد مینہہ برسے چونکہ تلوارین خود کو کاٹکر خون بہاتی تھین اس لئے اُنکو صادق کہا اور خود چمکتے تھے اور بارش نہین لاتے تھے اس لئے اُونکو خلب کہا -

سَلَلْتَ سُیُوفًا عَلَّمَتْ کُلَّ خَاطِبٍ ॥ عَلٰی کُلِّ عُودٍ کَیْفَ یَدْعُو وَیَخْطُبُ

ترجمہ تونے دشمنون پر ایسی تلوارین کھینچین جنہون نے ہر خطیب کو ہر منبر پر یہہ سکھا دیا کہ کسطرح دعا کرے اور خطبہ پڑھے یعنی تونے ملک بزور شمشیر فتح کئے تو سب لوگ برغبت یا بخوف تیرا خطبہ اور تیری دعا پڑھنے لگے -

وَیُغْنِیکَ عَمَّا یَنْسُبُ النَّاسُ اَنَّہٗ ॥ اِلَیْکَ تَنَاھَی الْمَکْرُمَاتُ وَتُنْسَبُ

ترجمہ اور لوگ جو اپنی نسبت اپنے اپنے قبیلہ کی طرف کرتے ہین تجکو اس نسبت سے اس امر نے بے پروا کر دیا کہ تو تمام حسنات کا منتہی ہوا اور وہ خود تیری طرف نسبت کیجاتے ہین پس تجکو کسی کی طرف منسوب ہونیکی کیا حاجت ہے حق یہہ ہے کہ ایک غلام حبشی بے اصل ونسب کے اس سے بہتر تعریف نہین ہوسکتی فللہ درہ ثم للہ درہ -

وَاَیُّ قَبِیلٍ یَسْتَحِقُّکَ قَدْرُہٗ ॥ مَعَدُّ بْنُ عَدْنَانٍ فِدَاکَ وَیَعْرُبُ

ترجمہ اور کونسا قبیلہ کہ اُسکا رتبہ تیرے انتساب کا مستحق ہو کیونکہ تو سب سے عظیم القدر ہے یہان تلک کہ معد بن عدنان ویعرب بن قحطان جو عرب کے اجداد ہین تیرے قربان ہین - یستخفک خاء معجمہ اور فاء سے بھی ہوسکتا ہے یعنی اُسکا رتبہ تجکو ہلکا اور سبک سمجھے -

وَمَا طَرَبِی لَمَّا رَاَیْتُکَ بِدْعَۃً ॥ لَقَدْ کُنْتُ اَرْجُوْ اَنْ اَرَاکَ فَاَطْرَبُ

ترجمہ اور جبکہ مینے تجکو دیکھا تو میرا خوش ہونا انوکھی اور نئی بات نہین ہے کیونکہ مجھے پہلے سے امید تھی کہ مین تجکو دیکھونگا - اور خوش ہونگا یہہ اُسکا قول بطور تمسخر کے ہے گویا اُسکو بندر بنایا ہے - متنبی کافور کی تعریف مین اکثر صنعت توجیہہ استعمال کرتا ہے

وَتَعْذُلُنِی فِیکَ الْقَوَافِیْ وَھِمَّتِیْ ॥ کَاَنِّیْ بِمَدْحٍ قَبْلَ مَدْحِکَ مُذْنِبُ

ترجمہ تیرے معاملہ مین اشعار اور میری ہمت مجکو ملامت کرتے ہین کہ ممدوح کے سوا اورونکی تونے کیون تعریف کی گویا مین تیری مدح سے پہلے اور لوگون کی مدح کرنے کا گنہگار ہون اور تائب ہوکر آیا ہون -

وَلٰکِنَّہٗ طَالَ الطَّرِیْقُ وَلَمْ اَزَلْ ॥ اُفَتِّشُ عَنْ ھٰذَا الْکَلَامِ وَیُنْھَبُ

ترجمہ مگر کیا کیجے کہ مسافت مجمین اور تجمین دراز تھی - اور مین ہمیشہ اشعار و قصائد مدحیہ کی تلاش کیا جاتا تھا اور وہ لوٹی جاتی تھین - یعنی میرے قدردان ہمیشہ میرے کلام کے متلاشی رہتے تھے اور اُس کو لوٹ لیتے تھے اس لئے مین تیری خدمت مین بمشکل پہونچ سکا -

فَشَرَّقَ حَتّٰی لَیْسَ لِلشَّرْقِ مَشْرِقٌ   وَغَرَّبَ حَتّٰی لَیْسَ لِلْغَرْبِ مَغْرِبُ

ترجمہ سو میرا کلام مشرق مین وہان تلک گیا کہ مشرق ختم ہوگئی اور مغرب مین وہان تلک گیا کہ مغرب ختم ہوگئی۔

اِذَا قُلْتُہٗ لَمْ یَمْتَنِعْ مِنْ وُصُوْلِہٖ   جِدَارٌ مُعَلًّی اَوْ خِبَاءٌ مُطَنَّبُ

ترجمہ جب مین شعر کہتا ہون تو اُسکو کانون تلک پہونچنے کو نہ بلند دیوار روکتی ہے اور نہ طناب کشیدہ خیمہ یعنے میرا کلام اہل شہر اور اہل دشت کو برابر پہونچتا ہے سبحان اللہ گویا بلبل ہزار داستان بول رہا ہے۔

وقال یمدحہ ولم یلقہ بعدہا

مُنًی کُنَّ لِیْ اَنَّ الْبَیَاضَ خِضَابٌ   فَیَخْفٰی بِتَبْیِیْضِ الْقُرُوْنِ شَبَابُ

المنی جمع امنیۃ۔ والقرون الذوائب ترجمہ مجکو آرزو مین اس امر کی تھین کہ سفیدی بالونکی بمنزلہ خضاب کے ہے یعنی بالون کی سیاہی کو چھپا دیتی ہے سو بسبب سفید ہونے سر کے پٹیون کے رنگ جوانی یعنی بالونکی سیاہی چھپ جاویگی تنہا یہ ہے کہ مین ہمیشہ آرزومند پیری تھا کہ وہ باعث اعتبار و عظمت لوگون کے نزدیک ہے۔

لَیَالِیَ عِنْدَ الْبِیْضِ فَوْدَایَ فِتْنَۃٌ   وَفَخْرٌ وَذَاکَ الْفَخْرُ عِنْدِیْ عَابُ

ترجمہ پیری کی آرزو مین اُن راتون مین کرتا تھا کہ میرے سر کی دونون پٹیان گوری عورتون کے نزدیک فتنہ و باعث فساد تھین بسبب سیاہی اور خوبصورتی کے اور میرے وصال پر وہ فخر کرتی تھین اور میرے نزدیک وہ سیاہی و حسن بسبب میری عفت و تقوے کے عیب تھین۔

فَکَیْفَ اَذُمُّ الْیَوْمَ مَا کُنْتُ اَشْتَہِیْ   وَاَدْعُوْ بِمَا اَشْکُوْہُ حِیْنَ اُجَابُ

ترجمہ سو آج کیونکر مین اُس چیز کا شکوہ کرون جسکو مین چاہتا تھا یعنی پیری کا اور کیونکر مین دعا مانگتا تھا اُس چیز کی کہ جب وہ دعا قبول کیجاوے تو مین اُسکا شکوہ کرنے لگون یعنی جب پیری میری دعا سے آئی ہو تو اُسکا شکوہ بیجا ہے۔

جَلَا اللَّوْنُ عَنْ لَوْنٍ ہَدٰی کُلَّ مَسْلَکٍ   کَمَا انْجَابَ عَنْ لَوْنِ النَّہَارِ ضَبَابُ

انجاب انکشف۔ والضباب ما یصعد من الارض الی السماء مثل الدخان الواحد ضبابۃ ترجمہ رنگ سیاہ بالونکا بسبب سفیدی سو کے جسنے مجکو ہر راہ خیر کی ہدایت کی جاتا رہا جیسا کہ روشنی روز سے کہر جاتے رہے۔

وَفِی الْجِسْمِ نَفْسٌ لَا تَشِیْبُ بِشَیْبِہٖ   وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْوَجْہِ مِنْہُ حِرَابُ

الحراب جمع حربۃ وہی اقصر من الرمح یحملہا الراجل دون الفارس ترجمہ اور میرے جسم مین ایک نفس ہے جو جسم کے پیرے سے پیر و ضعیف نہین ہوتا اگرچہ مونہہ کے سفید بال برچھی ہوجادین یعنی تکلیف دہی مین۔

لَہَا ظُفُرٌ اِنْ کَلَّ ظُفْرٌ اُعِدُّہٗ   وَنَابٌ اِذَا لَمْ یَبْقَ فِی الْفَمِ نَابُ

عدہ فی موضع جزم جواب الشرط - واختار سیبویہ فی المضاعف الرفع فی موضع الجزم **ترجمہ** میرے نفس کے ایسے ناخن ہین کہ اگر یہہ ناخن موجودہ کند ہوجاوین تو مین انگوٹھیا رکھتا ہون اور اُس کے دانت ہین جبکہ سونہہ مین دانت نہ ہین یعنی میری ہمت باوجود پیری قوی ہے -

يُغَيِّرُ مِنِّي الدَّهْرُ مَا شَاءَ غَيْرَهَا ۔ وَأَبْلُغُ أَقْصَى الْعُمْرِ وَهِيَ كَعَابُ

الکعاب بفتح الکاف الجاریۃ حین یبدو الثدی لہا للنہود **ترجمہ** سوائے میرے نفس کے زمانہ جس چیز کو چاہے بدلدے مگر نفس کو نہین بدلسکتا اور مین نہایت عمر کو پہونچونگا ایسے حال مین کہ وہ جوان ہوگا -

وَإِنِّي لَنَجْمٌ تَهْتَدِي بِي صُحْبَتِي ۔ إِذَا حَالَ مِنْ دُونِ النُّجُومِ سَحَابُ

ترجمہ جب شب تاریک مین جسمین ستارے پوشیدہ ہون تو بیشک مین اپنے ہمراہیونکی رہنمائی کے لئے بمنزلہ ستارے کے ہون یعنی مین راہون کو خوب جانتا ہون سفر پیشہ ہون -

غَنِيٌّ عَنِ الْأَوْطَانِ لَا يَسْتَفِزُّنِي ۔ إِلَى بَلَدٍ سَافَرْتُ عَنْهُ إِيَابُ

ترجمہ مین اوطان سے بے پرواہون جس شہر کو چھوڑکر اُس سے سفر کرتا ہون تو پھر اُس شہر کی طرف واپسی مجکو بلا نہین سکتے -

وَعَنْ ذَمَلَانِ الْعِيسِ إِنْ سَامَحَتْ بِهِ ۔ وَإِلَّا فَفِي أَكْوَارِهِنَّ عُقَابُ

الذملان ضرب من السیر **ترجمہ** اور مین بے پرواہون رفتار شتر سے سواگر وہ مجھے سہل انکاری کرین اور میسر آجاوین تو مین انپر سوار ہوجاتا ہون اور اگر میسر نہ آوین تو اُنکے پالان مین عقاب پرندہ ہے جو سواری کا محتاج نہین یعنے مین پیادہ چل پڑتا ہون -

وَأَصْدَى فَلَا أُبْدِي إِلَى الْمَاءِ حَاجَةً ۔ وَلِلشَّمْسِ فَوْقَ الْيَعْمُلَاتِ لُعَابُ

الیعملات النوق التی یعمل علیہا فی الاسفار - ولعاب الشمس ما یتدلی منہا فی شدۃ الحرارۃ مثل الخیط **ترجمہ** اور مین اُس وقت کہ اونٹنیونپر بسبب شدت گرمی کے آفتاب کی کرنین مثل دھاگون کے نظر آنے لگتی ہین تشنہ ہوتا ہون مگر پانی نہین مانگتا یعنے صابر ہون -

وَلِلسِّرِّ مِنِّي مَوْضِعٌ لَا يَنَالُهُ ۔ نَدِيمٌ وَلَا يُفْضِي إِلَيْهِ شَرَابُ

ترجمہ اور بہید کی حفاظت کے لئے میرے جسم مین ایسی جگہ ہے جسکو میرا ہمنشین دریافت نہین کرسکتا اور وہان تلک شراب کا اثر بھی نہین پہونچسکتا باوجودیکہ وہ تمام بدن مین سرایت کرجاتا ہے - اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہے -

وَلِلْخَوْدِ مِنِّي سَاعَةٌ ثُمَّ بَيْنَنَا ۔ فَلَاةٌ إِلَى غَيْرِ اللِّقَاءِ تُجَابُ

الخود الجاریۃ الناعمۃ - وتجاب تقطع **ترجمہ** زن نوجوان نازک اندام کے لئے میرے پاس صرف ایک ساعت ہی پھر ہم مین جنگل حائل ہوتا ہے جو جدائی کی طرف قطع کیا جاتا ہی - یعنی مین عیش مین منہمک نہین ہون -

وَمَا الْعِشْقُ اِلَّا غِرَّةٌ وَطَمَاعَةٌ	يُعَرِّضُ قَلْبٌ نَفْسَهٗ فَيُصَابُ

الغرۃ الاغترار ترجمہ اور عشق نہین ہے مگر ناتجربہ کاری اور طمع وصل دل اپنے آپ کو ان بلاؤن کے روبرو پیش کرتا ہے سو وہ مصیبت پہونچایا جاتا ہے۔

وَغَيْرُ فُؤَادِيْ لِلْغَوَانِيْ رَمِيَّةٌ	وَغَيْرُ بَنَانِيْ لِلزِّخَاخِ رِكَابُ

الرمیۃ ہی الطریدۃ التی ترمی۔ او الرخاخ بالخاء المعجمۃ جمع رخ۔ وروی الزجاج بالزاء المعجمۃ والجیمین جمع زجاجۃ ترجمہ میرے دل کی سوا اور دل زنان جمیلہ کے شکار ہین اور میری انگلیون کے سوا اور انگلیان مہرہ شطرنج کے جسکا نام رخ ہے یا شیشہ ہائے شراب کی سواریان ہین اور مین انسے محترز ہون۔

تَرَكْنَا لِاَطْرَافِ الْقَنَا كُلَّ شَهْوَةٍ	فَلَيْسَ لَنَا اِلَّا بِهِنَّ لِعَابُ

اللعاب الملاعبۃ ترجمہ ہمنے بسبب شوق اطراف نیزہ کے ہر خواہش کو چھوڑ دیا سو اب ہماری دل لگی نہین مگر نیزہ کے ساتھ

نُصَرِّفُهٗ لِلطَّعْنِ فَوْقَ حَوَاذِرٍ	قَدِ انْقَصَفَتْ فِيْهِنَّ مِنْهُ كِعَابُ

خوادر بالخاء المعجمۃ کانہا اصابہا الخدر من الجراحات وروی الواحدی حوادر وقال خیل غلاظ سمان والکعاب ہی النواشز فی اطراف الانابیب ترجمہ ہم نیزہ کو مارنے کے لئے گہاتے ہین گھوڑون پر جو زخمون کی کثرت سے گویا سن ہوگئے ہین یا گھوڑے نہیں جو طیار اور سخت مزاج ہین جنکے بدنمین نیزہ کی گرہین ٹوٹ گئی ہین۔

اَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنَا سَرْجُ سَابِحٍ	وَخَيْرُ جَلِيْسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

الدنی جمع الدنیا۔ والسابح من الخیل الشدید الجری فکانہ یسبح فی جریہ ترجمہ دنیا مین عمدہ مکان تیز رو نرم رفتار گھوڑے کا زین ہے جسپر سوار ہوکر دفع مکروہات و طلب مرغوبات بآسانی ہوسکتے ہین اور عمدہ ہمنشین زمانہ مین کتاب ہی جس سے طرح طرح کے معلومات حاصل ہوسکتے ہین۔

وَبَحْرٌ اَبُو الْمِسْكِ الْخِضَمُّ الَّذِيْ لَهٗ	عَلٰى كُلِّ بَحْرٍ زَخْرَةٌ وَعُبَابُ

وروی بحر بالجر عطفا علی جلیس۔ والخضم الکثیر الماء۔ والزخر تراکب الماء وعباب البحر شدتہ وقوتہ ترجمہ ابو المسک دریائے کثیر الماء ہے یا خیر جلیس ابو المسک دریائے مواج ہے کہ اُسکو ہر دریا پر مواجی و قوت حاصل ہے۔

تَجَاوَزَ قَدْرَ الْمَدْحِ حَتّٰى كَاَنَّهٗ	بِاَحْسَنِ مَا يُثْنٰى عَلَيْهِ يُعَابُ

ترجمہ ممدوح مدح کے اندازہ سے بڑھگیا یہان تلک کہ جو عمدہ تعریف اُسکی کی جاتی ہے وہ اُس سے ایسی کمتر ہوتی ہے کہ گویا اُسپر عیب لگایا جاتا ہے۔

وَغَالَبَهُ الْاَعْدَاءُ ثُمَّ عَنَوْا لَهٗ	كَمَا غَالَبَتْ بِيْضَ السُّيُوْفِ رِقَابُ

عنوا خضعوا وذلوا ترجمہ اول دشمنون نے اُس سے مقابلہ کیا پھر بدرجہ لاچاری اُسکے مطیع ہوگئے جیسا گردنین

صیقلدار تلوار کا مقابلہ کرتے ہین اور آخر کو اُس سے مغلوب ہو جاتے ہین -

وَأَكْثَرُ مَا تَلْقَى أَبَا الْمِسْكِ بِذْلَةً ۔۔۔ إِذَا لَمْ يَصُنْ إِلَّا الْحَدِيدَ ثِيَابُ

الا الحدید مستثنیٰ مقدم والتقدیر اذا لم یصن الابدان الا الحدید فلما قدم المستثنیٰ انصبہ ترجمہ اور اکثر ابو المسک کو اپنی جان خرچ کرنیوالا یعنی بیباکی سے لڑنے والا تو اُسوقت دیکھے گا کہ جب بدنونکو کپڑے نہ بچا سکین مگر لوہا - یعنی ممدوح اُسوقت بھی بسبب نہایت شجاعت کے زرہ نہین پہنتا -

وَأَوْسَعُ مَا تَلْقَاهُ صَدْرًا وَخَلْفَهُ ۔۔۔ رِمَاءٌ وَطَعْنٌ وَالْأَمَامَ ضِرَابُ

رماء مصدر رامیتہ رماء ترجمہ اور اُسکو زیادہ کشادہ سینہ تو اُسوقت پائیگا کہ اُسکے پیچھے دشمنونکی تیر اندازی اور نیزہ بازی ہو اور اُسکے آگے شمشیر زنی - غرض در صورت احاطہ دشمن وہ بہت خوش رہتا ہے -

وَأَنْفَذُ مَا تَلْقَاهُ حُكْمًا إِذَا قَضَى ۔۔۔ قَضَاءً مُلُوكُ الْأَرْضِ مِنْهُ غِضَابُ

ترجمہ اور اُسکا حکم اُسوقت زیادہ جاری ہوتا ہے کہ جب وہ ایسا فیصلہ کرے کہ بادشاہان روئے زمین اُس سے ناراض ہون یعنی اُسوقت بھی اُسکے حکم کو کوئی روک نہین سکتا اور فوراً جاری ہوتا ہے اور وقتونکا تو کیا ذکر ہے -

يَقُودُ إِلَيْهِ طَاعَةَ النَّاسِ فَضْلُهُ ۔۔۔ وَلَوْ لَمْ يَقُدْهَا نَائِلٌ وَعِقَابُ

ترجمہ ممدوح کا فضل اور اُس کی عظمت لوگون کی تابعداری کو اپنی طرف کھینچ لاتے ہین اگرچہ اُس تابعداری کو اُسکی بخشش اور عذاب نہ کھینچ لاوین یعنی اگر اُسکی بخشش اور عذاب کا خوف ورجا دشمنون کو مطیع نکرے تو اُسکا فضل مطیع کر دیتا ہے

أَيَا أَسَدًا فِي جِسْمِهِ رُوحُ ضَيْغَمٍ ۔۔۔ وَكَمْ أُسُدٍ أَرْوَاحُهُنَّ كِلَابُ

ترجمہ اے وہ شیر کہ جسکے جسم مین شیر کی روح ہے یعنی واقعی شیر ہے اور بہت سے شیر تو ایسے ہوتے ہین کہ انکی روحین کتون کی سی روحین ہوتی ہین -

وَيَا آخِذًا مِنْ دَهْرِهِ حَقَّ نَفْسِهِ ۔۔۔ وَمِثْلُكَ يُعْطَى حَقَّهُ وَيُهَابُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنے زمانہ سے اپنا حق پورا لیتا ہے اور جو شخص شجاعت وسخاوت مین تجسا ہوگا اُسکا حق برابر دیا جاتا ہے اور اُسکا خوف کیا جاتا ہے - دونون نداؤن کا جواب اگلے شعر مین ہے -

لَنَا عِنْدَ هَذَا الدَّهْرِ حَقٌّ يُلِطُّهُ ۔۔۔ وَقَدْ قَلَّ إِعْتَابٌ وَطَالَ عِتَابُ

یلطہ یجحدہ ویمطلہ ترجمہ ہمارا اس زمانہ کے پاس ایک حق ہے جسکی ادا کا وہ انکار کرتا ہے اور اُسکی طرف سے ہمارے عتاب کا دور کرنا کمتر ہے اور عتاب دراز یعنی اُسکو ہمارے راضی کرنیکی کچھہ پرواہ نہین ہے -

وَقَدْ تُحْدِثُ الْأَيَّامُ عِنْدَكَ شِيمَةً ۔۔۔ وَتَنْعَمِرُ الْأَوْقَاتُ وَهِيَ يَبَابُ

الشیمۃ العادۃ - والیباب الخراب الذی لیس بہ احد ترجمہ اور زمانہ تیرے خوف سے تیرے پاس اپنی عادت جور وجفا

کے بدلدیتا ہے اور مظلوموں کی اوقات غیرآباد ہوجاتے ہین پس کیا عجب ہے کہ تیری توجہ سے ہماری اوقات بھی اچھی ہوجاوین -

وَلَا مُلْکَ اِلَّا اَنْتَ وَالْمُلْکُ فَضْلَۃٌ	کَاَنَّکَ نَصْلٌ فِیْہِ وَہُوَ قِرَابُ

القراب للسیف والسکین جو ہو نضا الذی یکون فیہ ترجمہ اور نہین کوئی بادشاہ مگر تو اور سلطنت تو ایک امر زائد ہے یعنی تو ہر حالت مین لیاقت شاہی رکھتا ہے گویا تو زمانہ مین بمنزلہ تلوار ہے اور وہ غلاف شمشیر یعنی مقصود تو ہی ہے -

اَرٰی لِیْ بِقُرْبِیْ مِنْکَ عَیْنًا قَرِیْرَۃً	وَاِنْ کَانَ قُرْبًا بِالْبِعَادِ یُشَابُ

الشوب الخلط ترجمہ مین اپنے لئے تیرے قرب مین چشم خنک دیکھتا ہون اگرچہ وہ قرب دوری وطن واحباب سے مخلوط ہے -

وَہَلْ نَافِعِیْ اَنْ تُرْفَعَ الْحُجْبُ بَیْنَنَا	وَدُوْنَ الَّذِیْ اَمَّلْتُ مِنْکَ حِجَابُ

ترجمہ اور کیا یہہ بات مجکو مفید ہے کہ حجاب مجھمین اور تجھمین دور کئے جاوین یعنی مجکو ملاقات کا اذن عام ہوجاوے اور اُس چیز سے ورے جسکی مین تجھسے آرزو کرتا ہون حجاب رہین الحاصل تقاضائے عطا کرتا ہے یا خواہش حکومت -

اُقِلُّ سَلَامِیْ حُبَّ مَا خَفَّ عَنْکُمُ	وَاَسْکُتُ کَیْمَا لَا یَکُوْنَ جَوَابُ

انتصب حب لانہ مفعول لہ ترجمہ مین سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہون بسبب دوست رکھنے تمھارے تخفیف کے اور خاموش رہتا ہون اور کچھہ نہین کہتا تاکہ تمکو جواب دینے کی تکلیف نہو -

وَفِی النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَفِیْکَ فَطَانَۃٌ	سُکُوْتِیْ بَیَانٌ عِنْدَہَا وَخِطَابُ

ترجمہ اور میرے جی مین بہت سی حاجتین اور تجھہ مین غایت درجہ کے ایسے فراست ہے کہ میرا خاموش رہنا اُس کے روبرو بیان وخطاب ہے اب سمجھکر میری حاجت برارى کرنی چاہئے -

وَمَا اَنَا بِالْبَاغِیْ عَلَی الْحُبِّ رِشْوَۃً	ضَعِیْفٌ ہَوًی یُبْغٰی عَلَیْہِ ثَوَابُ

الرشوۃ بضم الراد وکسرہا وہو ما یوخذ علی حکم معین ترجمہ پھر اپنے کلام سابق کی اصلاح کے لئے کہتا ہے کہ مین محبت دوستی پر رشوۃ نہین چاہتا ہون کیونکہ وہ محبت ضعیف ہے جسپر ثواب کی خواہش کیجاوے -

وَمَا شِئْتُ اِلَّا اَنْ اُدِلَّ عَوَاذِلِیْ	عَلٰی اَنَّ رَاْیِیْ فِیْ ہَوَاکَ صَوَابُ

ترجمہ اور یہہ جو مین طالب عطا ہون اُس سے میرا ارادہ نہین مگر ملامت گرونکا ذلیل کرنا کہ میری رائے تیرے دوست رکھنے مین راہ پر ہے

وَاُعْلِمُ قَوْمًا خَالَفُوْنِیْ فَشَرَّقُوْا	وَغَرَّبْتُ اَنِّیْ قَدْ ظَفِرْتُ وَخَابُوْا

ترجمہ اور یہہ کہ جتلاؤن مین اُن لوگون کو جو میرے خلاف بجانب مشرق گئے اور مین بجانب مغرب کہ مین بیشک کامیاب ہوا اور وہ ناکامیاب -

جَرَی الْخُلْفُ اِلَّا فِیْکَ اَنَّکَ وَاحِدٌ	وَاَنَّکَ لَیْثٌ وَالْمُلُوْکُ ذِئَابُ

ترجمہ لوگون مین اختلاف پھیل گیا مگر تیرے معاملہ مین کہ تو یکتا ہے وبیشک تو شیر ہے اور اور بادشاہ بھیڑیئے یعنی اسپر سبکو اتفاق ہے

وَاَنَّکَ اِن قُوْیِسْتَ صُحِّفَ قَارِیٌ   ذِئَابًا فَلَمْ یُخْطِیْ فَقَالَ ذُبَابُ

ترجمہ اور اسپر بھی اتفاق ہے کہ اگر تو اور بادشاہون سے قیاس کیا جاوے اور تو شیر اور وہ بھیڑئے ٹھہرائے جاوین اور پڑھنے والا ذیاب کو ذباب یعنی مکس پڑھ لے تو وہ خطا پر نہوگا کیونکہ واقعی تو بمنزلہ شیر ہے اور وہ بجاے مکس شیر۔

وَاَنَّ مَدِیْحَ النَّاسِ حَقٌّ وَبَاطِلٌ   وَمَدْحُکَ حَقٌّ لَیْسَ فِیْہِ کِذَابُ

کذاب مصدر کالکذب۔ ترجمہ اور اس امر پر اتفاق ہے کہ لوگون کی تعریف سچی بھی ہوتی ہے اور جھوٹی بھی اور تیری مدح بالکل سچی ہے جسمین جھوٹھ کی آمیزش نہین ہے۔

اِذَا نِلْتُ مِنْکَ الْوُدَّ فَالْمَالُ ھَیِّنٌ   وَکُلُّ الَّذِیْ فَوْقَ التُّرَابِ تُرَابُ

ترجمہ جب تیری محبت مجکو حاصل ہوگئی تو مال بے حقیقت ہے اور جو چیز سواے محبت کے مٹی پر یعنی زمین پر ہے وہ آخر کو مٹی ہوجاویگی کما قلت فی بعض قصائدی عش بالصبابۃ فاقد السلوان ⁂ فلھا البقاء وکل شیٔ فانی۔

وَمَا کُنْتُ لَوْلَا اَنْتَ اِلَّا مُھَاجِرًا   لَہٗ کُلَّ یَوْمٍ بَلْدَۃٌ وَصِحَابُ

ترجمہ اگر تو نہوتا تو مین نہوتا مگر ایسا سفر پیشہ کہ اُس کے لئے ہر روز ایک نیا شہر ہے اور نئے یار یعنی تیری ہے عنایات نے مجکو پابند مصر بنادیا۔

وَلٰکِنَّکَ الدُّنْیَا اِلَیَّ حَبِیْبَۃٌ   فَمَا عَنْکَ لِیْ اِلَّا اِلَیْکَ اِیَابُ

ترجمہ ولیکن تو میرے حق مین ساری پیاری دنیا ہے سو نہین تجھسے مگر تیری طرف رجوع یعنی جہان جاتا ہون تو تیری طرف جاتا ہون تیری عملداری سب طرف ہے۔ وقال فی صباہ وقد رای جرذا مقتولا

لَقَدْ اَصْبَحَ الْجُرَذُ الْمُسْتَغِیْرُ   اَسِیْرَ الْمَنَایَا صَرِیْعَ الْعَطَبْ

الجرذ الذکر من الفار۔ والمستغیر من یطلب الغارۃ علی ما فی البیت۔ ترجمہ بیشک غارتگر چوہا موت کا قیدی اور ہلاکی کا پچھاڑا ہوا ہوگیا یعنی مارا گیا۔

رَمَاہُ الْکِنَانِیُّ وَالْعَامِرِیُّ   وَتَلَّاہُ لِلْوَجْہِ فِعْلَ الْعَرَبْ

تلاہ صرعاہ ترجمہ ایک بنی کنانہ کا اور ایک بنی عامر کے شخص نے اُس کے تیر مارا اور اُسکو مونہہ کے بل مثل فعل عرب کے پچھاڑا

کِلَا الرَّجُلَیْنِ اتَّلٰی قَتْلَہٗ   فَاَیُّکُمَا غَلَّ حُرَّ السَّلَبْ

ترجمہ دونون شخص اُسکے قتل کے متولی ہوئے سو تم مین کس نے اُسکا عمدہ اسباب چرایا۔ بطور استہزا کہتا ہے۔

وَاَیُّکُمَا کَانَ مِنْ خَلْفِہٖ   فَاِنَّ بِہٖ عَضَّۃً فِی الذَّنَبْ

ترجمہ اور تم مین کون اُسکے پیچھے تھا کیونکہ بیشک اُسکی دم مین دانت لگنے کے نشان ہین۔ استہزاءً کہتا ہے۔

قال يهجو ضبة بن يزيد العتبي ويصرح بتسميته فيها لانه كان لا يفهم التعريض كان جاهلا وهذه

القصيدة من اردى شعر المتنبي

ما انصف القوم ضبه	وامه الطرطبه

الطرطبة المسترخية الثديين الطويلة ترجمہ لوگون نے ضبہ کا انصاف نکیا اور نہ اُسکی والدہ دراز اور ڈہیلی پستانکا قصہ اسکا یہہ ہے کہ ایک اعرابی نے اُسکے باپ کو قتل کیا اور اُسکی مان سے نکاح کرلیا۔ اور یہہ ضبہ اپنے مہمانون سے غدر کیا کرتا تھا چنانچہ متنبی اُسکے پاس کو گذرا اُس نے مہماندری نکی اور اُسکو اور اُسکے رفیقون کو ہمیشہ گالیان دیا کرتا تھا۔ سو اُسکے رفیقون نے متنبی سے چاہا کہ اُسکو اُسی کے الفاظ قبیحہ سے جواب دین اور اس امر کی متنبی کو تکلیف دی سو اُسنے بکراہت یہہ قصیدہ کہا۔

رموا برأس ابيه	وباكوا الام غلبه

الباك الجماع ترجمہ نا انصافی یہہ کہ اُسکے باپ کا سر کاٹکر پھینکدیا اور اُسکی مان سے جبرًا صحبت کی۔

فلا بمن مات فخر	ولا بمن نيك رغبه

ترجمہ نہ تو اپنے باپ متوفے پر فخر ہے اور نہ ماں کیساتھہ جو جماع کی گئی ہے کچھہ رغبت کہ اُسکو اس فعل سے روکے

وانما قلت ما قلت	رحمة لا محبه

ترجمہ اور میں نے نہین کہا مگر براہ رحمت یعنی میرا قول ما انصف القوم الخ براہ رحم دلی ہے نہ بطور محبت

وحيلة لك حتى	عذرت لو كنت تيبه

ترجمہ یہہ شعر ردی تتمہ ترجمہ اور یہہ جو مینے کہا ہے تیرے سگھڑ بھلائی کی لئے کہا ہے تاکہ اگر تو میری بات سمجھے تو تو معذور سمجھا جاوے اور لوگ تجکو برا نکہین۔

وما عليك من القتل	انما هي ضربه

ترجمہ باپ کی قتل سے تجکو کیا نقصان ہے وہ قتل تو ایک سر کی چوٹ ہے۔ استہزاءً کہتا ہے۔

وما عليك من الغدر	انما هي سبه

ترجمہ اور تجکو اگر کوئی غادر کہے تو تیرا کیا نقصان ہے وہ تو فقط ایک دشنام ہے جس کی تجکو کچھہ پرواہ نہین۔

وما علیک من العار | ان امک قحبہ

ترجمہ اس بات سے کہ تیری اما قحبہ ہے تجکو کیا عار ہے۔

وما یشق علی الکلب | ان یکون ابن کلبہ

ترجمہ کتے کو یہہ کہنا کہ وہ کتیا کا بچہ ہے کیا گران گزرتا ہے یعنی کچھہ نہین۔

ما ضرہا من اتاہا | وانما ضر صلبہ

ترجمہ تیری اما سے جو صحبت کرتا ہے اسکو کچھہ نقصان نہین کرتا کیونکہ وہ اس کی عادی ہے ہان واطی اپنی کمر کو نقصان پہونچاتا ہے۔

ولم ینکہا ولکن | عجانہا ناک زبہ

العجان ما بین القبل والدبر۔ ترجمہ مرد نے اس سے صحبت نہین کی بلکہ تیری مادر کے جسم مخصوص نے اس کے کیر سے صحبت کی۔

یلوم ضبۃ قوم | ولا یلومون قلبہ

ترجمہ لوگ ضبہ کو ملامت کرتے ہین اور اسکے دل کو ملامت نہین کرتے کہ اسپر ملامت کا کچھہ اثر نہین ہے۔

وقلبہ یتشہی | ویلزم الجسم ذنبہ

ترجمہ اور ضبہ کا دل خواہش گناہ کرتا ہے اور اسکے گناہ کا جسم کو الزام دیتا ہے۔

لو ابصر الجذع شیئا | احب فی الجذع صلبہ

ترجمہ اگر وہ تنہ درخت کو کیر سمجھے تو وہ اس امر کو دوست رکھے کہ اسکی کون شہتیر ہین ہو یعنی مابون ہے۔

یا اطیب الناس نفسا | والین الناس رکبہ

ترجمہ اے وہ شخص کہ باعتبار طبیعت سب لوگون سے اچھا ہے یعنی خلیق ہے اور اے وہ شخص کہ سب لوگونسے باعتبار زانو نرم ہے یعنی تجھین علت ابنہ اسقدر غالب ہے کہ کسی سے انکار نہین۔

واخبث الناس اصلا | فی اخبث الارض تربہ

ترجمہ اور اے باعتبار اصل یعنی پدر کے اخبث الناس اور تیری زمین یعنے مادر سب زمینون سے خبیث ہے یعنی تو خبیث الطرفین ہے۔

وارخص الناس اما | تبیع الفا بحبہ

ترجمہ اور اے بلحاظ مادر سب لوگون سے ارزان کہ وہ ہزار بار صحبت ایکدانہ کے عوض بیچتی ہے۔

کل الفعول سہام | لمریم وہی جعبہ

ترجمہ تمام ہر کا بزا نیون کے کیر تیری مادر مریم کے لئے تیر ہین اور تیری مادر تیر وان -

وَمَا عَلٰی مَنْ بِهِ الدَّاءُ ۔۔۔ مِنْ لِقَاءِ الْاَطِبَّه

ترجمہ کیا اعتراض ہوسکتا ہے بیمار پر اطبا کی ملاقات سے یعنی تجکو علۃ ابنہ لاحق ہے اور بوطی تیری طبیب ہین پس اُنکی ملاقات مین تجبیر کچھہ اعتراض نہین ہوسکتا -

وَلَيْسَ بَيْنَ هَلُوكٍ ۔۔۔ وَحُرَّةٍ غَيْرُ خِطْبَه

الہلوک ہی الفاجرۃ ترجمہ اور درمیان زن فاجرہ اور صالحہ کے سوائے منگنی یعنی نکاح کے کچھہ فرق نہین ہے تو تیری مادر زنا کو نکاح سمجھی ہے -

يَا قَاتِلًا كُلَّ ضَيْفٍ ۔۔۔ غِنَاهُ ضَيْحٌ وَعُلْبَه

الضیح لبن یمزج بالماء - والعلبۃ قدح من جلود یشرب فیہ ترجمہ اے ہر مہمان قلیل المؤنتہ کے قاتل جسکو ایک پیالہ بھی کافی ہوسکتی ہے یعنی تو سخت بخیل اور غدار ہے اسقدر خرچ بھی تجکو گوارا نہین کہ اُسکی جان کا دشمن ہو جاتا ہے

وَخَوْفَ كُلِّ رَفِيقٍ ۔۔۔ أَبَاتَكَ اللَّيْلُ جَنْبَه

عطف علی قاتلا ترجمہ اور اے باعث خوف ہر ایسے دوست کے کہ رات نے تجکو اُسکے پہلو مین سلادیا ہے کیونکہ تو اُسکو حرص تجوت لیے سے قتل کر دیتا ہے -

كَذَا خُلِقْتَ وَمَنْ ذَا ۔۔۔ الَّذِي يُغَالِبُ رَبَّه

ترجمہ تو ایسا ہی غدار پیدا کیا گیا ہے اور وہ کون ہے جو اپنے رب پر غالب اوے یعنی یہہ غدر تیری سرشت مین داخل ہے

وَمَنْ يُبَالِي بِذَمٍّ ۔۔۔ إِذَا تَعَوَّدَ كَسْبَه

ترجمہ اور مذمت کی کون پروا کرتا ہے جب ملامت کے کام کا عادی ہو جاوے یعنی تو اُسکا عادی ہوگیا ہی لہذا ملامت کی پروا نہین ہے -

أَمَا تَرَى الْخَيْلَ فِي النَّخْلِ ۔۔۔ سُرْبَةً بَعْدَ سُرْبَه

السربۃ ہی القطعۃ من الخیل والظباء وحمر الوحش ترجمہ کیا تو نخلستان مین گھوڑون کو ایک قطار بعد دوسری قطار کے نہین دیکھتا

عَلَى نِسَائِكَ تَجْلُو ۔۔۔ فُعُولَهَا مُنْذُ سَنَبَه

السنبۃ [illegible] من الزمان ترجمہ کہ وہ گھوڑے تیری عورتون کے روبرو اپنے کیر ایک عرصہ سے ظاہر کرتے ہین -

وَهُنَّ حَوْلَكَ يَنْظُرْنَ ۔۔۔ وَالْأُحَيْرَاحُ رَطْبَه

الاحیراح تصغیر احراح جمع حرح ویخفف علی حر ترجمہ اور وہ عورتین تیرے گرد انکے آلتونکو ایسے حالمین دیکھتی ہین کہ انکی شرمگاہین بسبب شہوت کے تر ہوتی ہین یعنی تو ایسا بے شرم ہی کہ یہہ امر تجکو ناگوار نہین ہے -

وكل غرمول بغل ۔۔۔ يرين يحسدن قنبه

الغرمول الذکر من الانسان وغیرہ - والقنب وعاء القضیب من ذوات الحوافر ترجمہ اور جو کیر خچر کا وہ دیکھتے ہین تو اُسکے غلاف پر حسد کرتی ہین یعنی چاہتی ہین کہ اپنے جسم کو اُسکا غلاف بنا دین۔

فسل فؤادك يا ضب ۔۔۔ اين خلف عجبه

ضب ترخیم ضبۃ ترجمہ سواے ضبہ اپنے دل سے پوچھ کر اُسنے اپنا تکبر کہان چھوڑ دیا۔

فان يخنك لعمري ۔۔۔ لطالما خان صحبه

ترجمہ سو تکبر نے اگر تجکو چھوڑ دیا تو اپنی زندگی کی قسم کیا عجب ہے کیونکہ اُسنے بسا اوقات صاحبان تکبر کو چھوڑ دیا ہے جبکہ اُنکے پاس سامان تکبر باقی نہین رہا۔

وكيف ترغب فيه ۔۔۔ وقد تبينت رعبه

ترجمہ اور تکبر کی طرف تو کسطرح رغبت کرتا ہے حالانکہ تو نے اُسکی شوخی اور خوف کو ظاہر دیکھ لیا ہے۔

ما كنت الا ذبابا ۔۔۔ نفتك عنه مذبه

ترجمہ تو نہین تھا مگر ایک مکھے کہ تجکو تکبر سے ایک چونری نے اوڑا دیا۔

وكنت تفخر تيها ۔۔۔ فصرت تضرط رهبه

ترجمہ اور تو ایسے حالمین تھا کہ براہ تکبر فخر کرتا تھا سو اب تو دہشت کے مارے گوز لگانے لگا۔ اور بعض روایت مین تنخر آیا ہی یعنی ناک سے آواز نکالتا تھا۔

وان بعدنا قليلا ۔۔۔ حملت رمحا وحربه

ترجمہ اور اگر ہم تجھسے کچھ دور چلے جاتے ہین تو چھوٹا بڑا نیزہ اُٹھانے لگتا ہے یعنی لڑائی کے لیے مسلح ہو جاتا ہے۔

وقلت ليت بكفي ۔۔۔ عنان جرداء شطبه

الشطبة الطويلة من الخيل ترجمہ اور تو کہنے لگتا ہے کہ کاش میرے ہاتھ مین بے مو دراز پشت گھوڑے کے باگ ہو اور خوب روان۔

ان اوحشتك المعالي ۔۔۔ فانها دار غربه

ترجمہ اگر تو بلند نامی کے کامون سے گھبراتا ہے تو کیا عجب ہے کیونکہ وہ تیری نسبت خانہ غربت ہے

او انستك المخازي ۔۔۔ فانها لك نسبه

ترجمہ اور اگر رسوائے کے کامون سے تو مانوس ہوا تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ تیرے ہم نسب ہین۔

وان عرفت مرادي ۔۔۔ تكشفت عنك كربه

ترجمہ اگر تو اپنی ہجو سے میرا مطلب سمجھ جاوے تو تجھسے غم دور ہوجاوے کیونکہ میرا مقصود تیرے بخل و غدر کے اظہار سے یہہ ہے کہ کوئی مہمان تیرے پاس نجاوے - اور یہہ ہی تیری عمدہ غرض ہے -

فَاِنْ جَهِلْتَ مُرَادِیْ	فَاِنَّهٗ بِكَ اَشْبَهٗ

ترجمہ اور اگر تو میرے مطلب کو نسمجھا تو یہہ تیری شایان ہے کیونکہ تو بڑا جاہل و کودن ہے -

وقال یعزی اباشجاع عضد الدولۃ بعمتہ

آخِرُ مَا الْمَلِكُ مُعَزًّى بِهٖ	هٰذَا الَّذِیْ اَثَّرَ فِیْ قَلْبِهٖ

ترجمہ یہہ غم جسنے ممدوح کے دلمین اثر کیا ہے آخر اُن غمونکا ہو جسکے سبب بادشاہ تعزیت کیا جاتا ہی یعنی خدا کرے کہ اسکے بعد تعزیت کی نوبت نہ پہونچی -

لَا جَزَعًا بَلْ اَنَفًا شَابَهٗ	اَنْ یَّقْدِرَ الدَّهْرُ عَلٰی غَصْبِهٖ

ترجمہ یہہ اثر قلبی اُس پر صرف بسبب بیصبری کے نہین ہوا بلکہ اُسمین غیرت اور حمیت اِس امر کی ملگئی ہے کہ زمانہ کو اُس کی چیز چھیننے پر قدرت ہے -

لَوْ دَرَتِ الدُّنْیَا بِمَا عِنْدَهٗ	لَاسْتَحْیَتِ الْاَیَّامُ مِنْ عَتْبِهٖ

ترجمہ اگر دنیا کو اُس کے فضائل معلوم ہو وین جو اُسکو حاصل ہین تو زمانہ اُس کے ناراض کرنے سے شرماوے اور آیندہ ناراض نہ کرے -

لَعَلَّهَا تَحْسَبُ اَنَّ الَّذِیْ	لَیْسَ لَدَیْهِ لَیْسَ مِنْ حِزْبِهٖ

ترجمہ شاید زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ جو چیز بادشاہ کے پاس نہین ہے بلکہ دور ہی وہ چیز اُسکے گروہ مین سے نہین ہے اسلئے اُسنے وہ چیز لیلی یہہ اسلئے کہا کہ اُسکے پھوپھی بغداد مین مری تھی -

وَاَنَّ مَنْ بَغْدَادُ دَارٌ لَهٗ	لَیْسَ مُقِیْمًا فِیْ ذُرٰی عَضْبِهٖ

الذری الکھف والکنف والعضب السیف ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ خیال کیا ہو کہ جسکا گھر بغداد مین ہو وہ اُسکی تلوار کی پناہ مین مقیم نہین ہے اسلئے اُسنے اُسکو لے لیا ورنہ یہہ امر ناممکن تھا -

وَاَنَّ جَدَّ الْمَرْءِ اَوْطَانُهٗ	مَنْ لَیْسَ مِنْهَا لَیْسَ مِنْ صُلْبِهٖ

الضمیر فے صلبہ راجع الی المرء ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ سمجھا کہ مرد کی ہم جدوہ ہین جو اُسکے وطنون مین رہتے ہین جو اُسکے وطن مین نہین ہین وہ اُسکے ہم نسب نہین ہین اسلئے تیری پھپھی کو جو بغداد مین رہتی تھی تیرے کنبہ مین نہین سمجھا اور جسنے جد جاے مہلہ سے روایت کی اُسکے مواقف یہہ معنے ہونگے کہ مرد کی کنبہ کی حد اُسکے وطن ہین -

أخاف أن يفطن أعداؤه — فيجفلوا خوفاً إلى قربه

ترجمہ مجکو اس بات کا ڈر ہے کہ اُسکے دشمن سمجھ لین کہ ممدوح کا قرب باعث امن وامان ہے تو حادثات سے خوف کھاکر اُسکے پاس جلد چلے آوین تاکہ اُسکی پناہ مین مصائب سے بری ہو جاوین۔

لا بد للإنسان من ضجعة — لا تقلب المضجع عن جنبه

ترجمہ انسان کو قبر مین ایک دفعہ ایسا لیٹنا ضرور ہے کہ لیٹنے کی جگہ کو اپنے پہلو سے قیامت تلک نہ بدلے۔

ينسى بها ما كان من عجبه — وما أذاق الموت من كربه

ضمیر بہا راجع الی الضجعۃ ترجمہ اُس لیٹنے کے سبب جو اُس کا تکبر تھا اور جو موت نے اپنے بیچینی سے چکھایا ہے سب بھول جاوے گا۔

نحن بنو الموتى فما بالنا — نعاف ما لا بد من شربه

ترجمہ ہم مُردون کی اولاد ہین کیونکہ ہمارے اجداد سب مر گئے سو کیا حال ہے ہمارا کہ ہم مکروہ جانتے ہین اُس چیز کو جسکا پینا ضرور ہی یعنے جرعہ موت کو

تبخل أيدينا بأرواحنا — على زمان هن من كسبه

ترجمہ ہمارے ہاتھ اپنی ارواح کا اُس زمانہ سے بخل کرتے ہین جو زمانہ کی پیدا کی ہوئی ہین یعنی ہماری ارواح زمانہ کے گردشون کی پیدا کی ہوئی ہین تو کوئی وجہ نہین ہین کہ ہم اُنکو واپس ندین۔

فهذه الأرواح من جوه — وهذه الأجسام من تربه

ترجمہ سو یہہ ارواح عالم بالا سے آئی ہین اور ہمارے اجسام زمانہ کے لئے پیدا ہوئی ہین تو ضرور ہے کہ ہر عنصر اپنی حیز کی طرف رجوع کرے۔

فلو فكر العاشق في منتهى — حسن الذي يسبيه لم يسبه

ترجمہ اگر عاشق معشوق کے حسن کے انجام کا فکر کرے جو اُسکو قید عشق مین مقید کرتا ہے تو وہ اُسکو قید نکرے یعنی اگر عاشق یہہ سمجھے کہ انجام کمال حسن زوال ہے تو کبھی عاشق نہو۔

لم ير قرن الشمس في شرقه — فشكت الأنفس في غربه

ترجمہ آفتاب کا کنارہ مشرق مین ایسی طرح نہین دیکھا جاتا کہ لوگ اُس کی غروب ہونے مین شک کرین یعنے جو آفتاب کو نکلتا دیکھے گا تو اُسکو اُسکے غروب ہونے کا بھی یقین ہوگا۔ پس جب ہر چیز کو سوائے خداوند تعالے کے زوال ہے تو کسی کے مرنے سے غم کیون کیا جاوے۔

يموت راعي الضأن في جهله — موتة جالينوس في طبه

ترجمہ بہتیرے مین جرانیوالا اپنی حالت جہالت مین ایسا ہی مرتاہے جیسا جالینوس مہارت طب مین غرض عالم وجاہل دونون برابر مرتے ہین۔

وربما زاد على عمره	وزاد في الأمن على سربه

السرب ہہنا النفس ترجمہ اور بسا اوقات جاہل کی عمر زیادہ ہوتی ہی اور باوجود جہل اُسکی جان زیادہ مامون ہوتی ہے۔

وغاية المفرط في سلمه	كغاية المفرط في حربه

ترجمہ اور انجام اُس شخص کا جو نہایت صلح پسند ہی مثل انجام اُس شخص کے ہی جو نہایت جنگجو ہی تو جزع وفزع کسی مصیبت پر مناسب نہین ہے

فلا قضى حاجته طالب	فؤاده يخفق من رعبه

ترجمہ جس شخص کا دل موت کے خوف سے کانپتا ہو وہ اپنے مطلب مین کامیاب نہوجیو۔ کوتاہی کیونکہ وہ خطا پر ہے۔

استغفر الله لشخص مضى	كان نداه منتهى ذنبه

ترجمہ مین خدا سے اُس شخص کی مغفرت طلب کرتا ہون جو مرگیا اُس کا بڑا گناہ اُس کی سخاوت تھی یعنے وہ سخاوت مین مسرف تھا چونکہ اسراف ممنوع ہے لہذا استغفر اللہ کہا۔ یا یہہ معنی کہ وہ بیگناہ تھا کیونکہ سخاوت گناہ نہین بلکہ ثواب ہے۔

وكان من عدد احسانه	كانه اسرف في سبه

ترجمہ اور جو شخص اُس کے احسان شمار کرتا تھا تھا وہ اُس کو ایسا سمجھتا تھا کہ گویا اُسنے نہایت درجہ کے دشنام دئے یعنے اس امر کو پسند نہین کرتا تھا۔

يريد من حب العلى عيشه	ولا يريد العيش من حبه

ترجمہ وہ اپنی زندگی بسبب اچھے کامونکے محبت کے چاہتا تھا اور زندگی بسبب دوستی زندگی کے نہین چاہتا تھا۔

يحسبه دافنه وحده	ويجده في القبر من صحبه

ترجمہ اُسکا دفن کرنے والا قبر مین اُسے تنہا خیال کرتا ہے اور حال یہہ ہی کہ اُسکے بزرگی قبر مین اُسکے بعض مصاحب ہوتے ہین یعنی علاوہ مجد اور بھی اُسکے مصاحب ہین مثل عفاف وسخا وغیرہ کے۔

ويظهر التذكير في ذكره	ويستر التأنيث في حجبه

ترجمہ چونکہ وہ ہمت مردانہ رکھتے تھے لہذا اُسکا ذکر مردانہ کیا گیا اور تانیث اُسکے پردہ نشین ہی مثل ستر وعفاف کے۔

اخت ابي خير امير دعا	فقال جيش للقنا لبه

ترجمہ وہ عمدہ امیر کے باپ کی بہن ہے وہ امیر ایسا ہے کہ اُسنے لشکر کو بلایا تو لشکر نے تیروں سے کہا کہ اُس کو جواب دو کیونکہ ہم سب اُسکے مطیع ہین۔

اَبُوہٗ وَالْقَلْبُ اَبُوْلُبِّہٖ	یَا عَضُدَ الدَّوْلَۃِ مَنْ رُکْنُہَا

ترجمہ ممدوح کو عقل اور اُسکے باپ کو قلب ٹھہرا کر کہتا ہو کہ اے بازو ایسی دولت کے کہ اُسکا رکن اُسکا باپ ہو اور دل یعنی تیرا باپ ہے اپنی عقل کا۔ چونکہ عقل دلسے افضل ہے اسلئے ممدوح اُسکے باپ سے افضل کہا۔

کَاَنَّہَا النُّوْرُ عَلٰی قُضْبِہٖ	وَمَنْ بَنُوْہُ زَیْنُ اٰبَائِہٖ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اُسکے بیٹے اُسکے باپونکی زینت ہین گو یا وہ بیٹے شگوفہ ہین اُسکی شاخون مین یعنے جیسا شگوفے باعث زینت شاخ ہوتے ہین وہ اپنے اجداد کی زینت ہین۔ اُنکو ممدوح کی زینت نہ کہا کیونکہ وہ زینت کا محتاج نہین ہے۔

وَمُنْجِبٌ اَصْبَحْتَ مِنْ عَقْبِہٖ	فَخْرًا لِدَہْرٍ اَنْتَ مِنْ اَہْلِہٖ

المنجب الذی یلد النجباء ترجمہ تو اُس زمانہ کا جسکی تو اہل مین سے ہو اور اپنے باپ کا جو ایسے شریف اولاد کے تولد کا باعث ہوا اور تو اُسکی اولاد مین سے ہے فخر ہو گیا۔

وَسَیْفُکَ الصَّبْرُ فَلَا تُنْبِہٖ	اِنَّ الْاَسٰی الْقِرْنُ فَلَا تُحْیِہٖ

القرن ما قارنک و ماثلک فی السن او فی الحرب۔ و نبا السیف اذا لم یقطع۔ ترجمہ بیشک غم حریف ہمسر ہو جو تجھسے لڑنا چاہتا ہے سو تو اُسکو زندہ مت چھوڑ۔ اور تیری تلوار صبر ہے تو اُسکو مت اوچٹا یعنی وار خالی بجانے دے۔

یُوْحِشُہُ الْمَفْقُوْدُ مِنْ شُہْبِہٖ	مَا کَانَ عِنْدِیْ اَنَّ بَدْرَ الدُّجٰی

الشہب جمع شہاب وہی الکوکب ترجمہ مین یہہ سمجھتا تھا کہ ماہ تمام تاریکی کو یعنی تجکو کہ مثل بدر ہے اُسکے ستارونمین سے کسی ستارے کا مفقود ہونا وحشت مین ڈالے گا کیونکہ بدر اپنی روشنی مین ستارونکا محتاج نہین ہے۔

تَحَمُّلَ السَّائِرِ فِیْ کُتْبِہٖ	حَاشَاکَ اَنْ تَضْعُفَ عَنْ حَمْلِ مَا

ترجمہ مین تجکو اس بات سے منزہ سمجھتا ہون کہ تو اُس چیز کے اُٹھانیسے عاجز ہو جاوے جسکو قاصد وفات کی خبر لانیوالا اپنے خطون مین اُٹھا لایا۔ تسکین کے لئے مغالطہ دیتا ہے۔

فَاَغْنَتِ الشِّدَّۃُ عَنْ سَحْبِہٖ	وَقَدْ حَمَلْتَ الثِّقْلَ مِنْ قَبْلِہٖ

السحب الجر ترجمہ اور تونے بیشک قبل اس حادثہ کے بڑا بھاری بوجھہ اسی طرح اُٹھالیا کہ شدت غم نے اُسکو کھینچنے سے بے پروا کر دیا۔ دستور ہے کہ جب کوئی بھاری چیز اوٹھہ نہین سکتی تو اُسکو کھینچکر لیجاتے ہین۔

وَیَدْخُلُ الْاِشْفَاقُ فِیْ ثَلْبِہٖ	یَدْخُلُ صَبْرُ الْمَرْءِ فِیْ مَدْحِہٖ

ثلبہ ثلبا اذا صرح بالعیب فیہ ترجمہ مرد کا صبر اُسکی تعریف مین داخل ہے اور اُسکا جزع فزع اُسکے عیب مین۔

وَیَسْتَرِدُّ الدَّمْعَ عَنْ غَرْبِہٖ	مِثْلُکَ یَثْنِی الْحُزْنَ عَنْ صَوْبِہٖ

الصوب القصد والاصابۃ۔ و الغروب مجاری الدمع ترجمہ تجسا صابر غم کو اپنی طرف قصد کرنے سے رد کرتا ہے۔

اور آنسوؤن کو اپنی آنکھہ سے لوٹاتا ہے ۔

إِيمَاءً لِبَقَاءٍ عَلَى فَضْلِهِ ‏ ‏ ‏ إِيمَاءً لِتَسْلِيمٍ إِلَى رَبِّهِ

ایما لغة فی ایماء ترجمہ یہہ صبر یا تو اپنی بزرگی پر رحم کرنے کے لئے ہوتا ہے یا خدا کی طرف تسلیم کرنیکو ۔

وَلَمْ أَقُلْ مِثْلُكَ أَعْنِي بِهِ ‏ ‏ ‏ سِوَاكَ يَا فَرْدًا بِلَا مُشْبِهِ

ترجمہ اور نہین جو لفظ مثلک کہا اُس سے مراد تیرے سوا نہین کیونکہ تو بےمثل ہے اے یکتا بلاشبیہ کے ۔

وقال یہجو الذہبی فی صباہ

لَمَّا نُسِبْتَ فَكُنْتَ ابْنًا لِغَيْرِ أَبٍ ‏ ‏ ‏ ثُمَّ امْتُحِنْتَ فَلَمْ تَرْجِعْ إِلَى أَدَبِ

ترجمہ جب تیرا نسب ملا لیا گیا تو تو اپنے باپ کے سوا کسی اور کا بیٹا نکلا پھر تیری آزمائش کے گئے تو تیرا انجام ادب کی طرف نہ پھرا یعنی مجہول النسب بے ادب نکلا ۔

سُمِّيتَ بِالذَّهَبِيِّ الْيَوْمَ تَسْمِيَةً ‏ ‏ ‏ مُشْتَقَّةً مِنْ ذَهَابِ الْعَقْلِ لَا الذَّهَبِ

ترجمہ سو آج تیرا نام ذہبی رکھا گیا جو مشتمل ہے ذہاب عقل سے نہ ذہب یعنی سونے سے ۔

مُلَقَّبٌ بِكَ مَا لُقِّبْتَ وَيْكَ بِهِ ‏ ‏ ‏ يَا أَيُّهَا اللَّقَبُ الْمُلْقَى عَلَى اللَّقَبِ

ویک مخفف ویلک ترجمہ جو تو لقب دیا گیا ہے وہ لقب تجھپر افسوس تیرے ساتھ لقب دیا گیا ہے یعنے تیرے سبب سے لقب بدنام ہوگیا اے لقب جو لقب پر ڈالا گیا ہے ۔

وقال یہجو وردان بن الطائی وقد کان افسد علیہ غلمانہ عند منصرفہ من مصر

لَحَا اللهُ وَرْدَانًا وَأُمًّا أَتَتْ بِهِ ‏ ‏ ‏ لَهُ كَسْبُ خِنْزِيرٍ وَخُرْطُومُ ثَعْلَبِ

لحا اللہ فلانا قبحہ ولعنہ ترجمہ خدا وردان پر اور اُسکے مادر پر جسنے اُسے جنا ہے لعنت کرے کہ اُسکا پیشہ خوک کا سا ہی اور ناک لومڑی کی ۔ بنات وردان پاخانہ مین چھوٹے کیڑے ہوتے ہین نجاست خوار اس مناسبت سے اُس کو نجاست خواری مین خنزیر سے تشبیہ دی ۔

فَمَا كَانَ مِنْهُ الْغَدْرُ إِلَّا دَلَالَةً ‏ ‏ ‏ عَلَى أَنَّهُ فِيهِ مِنَ الْأُمِّ وَالْأَبِ

ترجمہ سو جو اُسمین مضمون غدر ہے وہ دلالت کرتا ہے اِس امر پر کہ یہہ عیب اُسمین مادر و پدر سے ارث مین پہونچا ہی

إِذَا كَسَبَ الْإِنْسَانُ مِنْ هَنِ عِرْسِهِ ‏ ‏ ‏ فَيَا لُؤْمَ إِنْسَانٍ وَيَا لُؤْمَ مَكْسَبِ

الہن کنایہ عن الفرج ترجمہ جبکہ انسان اپنی عورت کی شرمگاہ کی کمائی کہائے یعنی دیوث بنجاوے تو وائے اُسپر اور اُسکے پیشہ پر ۔

أهذا اللذيّا بِنتُ وردانَ بِنتُهُ	هُما الطالبانِ الرزقَ مِن شرِّ مطلبِ

الذیا تصغیر الذی - بنات وردان ہی الدود تاکل العذرۃ ترجمہ بنات وردان کی مناسبت سے بطور تجاہل واستہزا کہتا ہے کہ کیا یہہ مردک وہ ہے شخص ہو کہ نجاست خوار کیڑا اُسکے بیٹے ہے کیونکہ وہ دونون اپنا رزق بری جگہ سے طلب کرتے ہین وردان تو اپنی زن کی فرج سے اور کیڑا نجاست سے -

لقد كنتُ أنفي الغدرَ عن توسِ طيّئٍ	فلا تعذلاني رُبَّ صِدقٍ مُكذَّبِ

التوس الاصل ترجمہ مین غدر کو اصل اور طبیعت بنی طی سے دور کرتا تھا یعنی یہہ کہتا تھا کہ بنی طی غدار نہین ہو اب جو وردان نے غدر کیا تو اے میرے دونون دوستو مجھے ملامت نکرو - بہت سی سچی باتین جھٹلائی جاتی ہین یعنی میری رائے درست ہے بنے طے غدر نہین کرتے اور وردان نے جو غدر کیا وہ بنی طی سے نہین ہے کچھہ اور الا بلا ہے -

وقال یہجو کافوراً - ولم یذکر ہذہ الاشعار صاحب التبیان

وأسودُ أمّا القلبُ منهُ فضيّقٌ	نخيبٌ وأمّا بطنُهُ فرحيبُ

ترجمہ اور بہت سے حبشی ایسے ہین کہ اُنکا دل بیشک ڈرپوک ہے مگر اُنکی توندڑی ہو یعنی بسیار خوار ہین -

أعدتُ على مخصاهُ ثمّ تركتُهُ	يتبّعُ منّي الشمسَ وهي تغيبُ

ترجمہ مینے اُسکے خصی کرنے کی جگہ کو دوبارہ خصی کر دیا یعنی ایک تو وہ پہلے سے خصی تھا اب مینے اُسکی ہجو کہکر اُسکو اور ذلیل وخوار کر دیا پھر مینے اُسکو ایسے حال مین چھوڑا کہ مجھہ مین سے غروب ہوتے آفتاب کو نہایت تلاش کرتا تھا - منی الشمس بطور تجرید ہے جیسا رائت من زید اسداً یعنی زید ایسا دلیر ہے کہ اُسمین سے مینے ایک جداگانہ شیر دیکھا - منی الشمس کے یہہ معنی کہ نورانیت مجھمین اسقدر ہے کہ چاہو تو مجھہ مین سے دوسرا ایسا ہی آفتاب نکال لو - خلاصہ مصرعہ دوم یہہ ہو کہ جب مین اُسکی ہجو کہکر چلا تو وہ مجکو تلاش کرتا رہگیا مجکو نہ پکڑ سکا جیسا کوئی آفتاب کو بوقت غروب پکڑنا چاہے تو وہ کب کامیاب ہو سکتا ہے -

يموتُ بهِ غيظاً على الدهرِ أهلُهُ	كما ماتَ غيظاً فاتكٌ وشبيبُ

ترجمہ کافور کی ریاست کو دیکھکر اہل روزگار زمانہ پر مارے غصہ کے مرے جاتے ہین کہ ایسے نالائق کو کیون رئیس کر دیا جیسا کہ اسی غصہ مین فاتک وشبیب مر گئے - فاتک جسکا لقب بسبب غایت سخاوت وشجاعت کے مجنون تھا - ممدوح متنبی ہے جسکی تعریف مین اُسکے چند قصیدے ہین اور اُسکا مرثیہ بھی ہے - اور شبیب ابن جریر قرامطہ مین سے ہے جو والی معرۃ النعمان تھا اُسنے کافور پر خروج کیا تھا اور دمشق کو محاصرہ کر لیا تھا - اسکا ذکر متنبی نے اپنے قصیدہ مین جس کا اول ؎ عدوک مذموم بکل لسان ہے کیا ہو اُسکو محاصرہ دمشق مین مرگ مفاجات پیش آیا - یہہ دونون شخص

یعنی فاتک اور شبیب کافور کے دشمن جانتے تھے۔ اسی کی طرف اس مصرعہ مین اشارہ کیا ہے۔

إِذَا مَا عَدِمْتَ الْأَصْلَ وَالْعَقْلَ وَالنَّدَىٰ　　فَمَا لِحَيٰوةٍ فِي جَنَابِكَ طِيبُ

ترجمہ جبکہ تونے اصالت اور عقل اور بخشش کو گم کیا یعنی یہہ امور تجھہ مین نہون تو تیری درگاہ ہمین زندگی اچھی نہین ہے۔

وقال فی صباہ لانسان قال لہ سلمت علیک ولم ترد علی السلام ولم یذکرہ ایضا صاحب التبیان

أَنَا عَاتِبٌ لِتَعَتُّبِكْ　　مُتَعَجِّبٌ لِتَعَجُّبِكْ

ترجمہ مین عتاب کرتا ہون تیرے عتاب تکلف امیز پر اور متعجب ہون تیرے تعجب کرنے پر۔

إِذْ كُنْتُ حِينَ لَقِيتَنِي　　مُتَوَجِّعًا لِتَغَيُّبِكْ

ترجمہ اسلئے کہ جب تو مجھسے ملا مین تیرے غائب ہونیکے سبب دردمند تھا۔

فَشُغِلْتُ عَنْ رَدِّ السَّلَامِ　　وَكَانَ شُغْلِي بِكْ

شغل عنہ اعرض عنہ وشغل بہ مال الیہ ترجمہ سو مین بسبب دردمندی فراق کے تیرے جواب سلام سے روکا گیا اور مجھسے میرا اعراض اسلئے تھا کہ مین تیری ہی یاد مین لگ رہا تھا۔ **قال وقد انقذ الیہ سیف الدولۃ قول الشاعر۔**

رَأَى خَلَّتِي مِنْ حَيْثُ يَخْفَى مَكَانُهَا　　فَكَانَتْ قَذَى عَيْنَيْهِ حَتَّى تَجَلَّتِ

ترجمہ ممدوح نے میری حاجت ایسے موقع سے دیکھی جہان وہ چھپی ہوئی تھی سو وہ حاجت اُسکی آنکھہ کا کنک ہوگئی یہانتک کہ دفع ہوگئے اور کھل گئے۔ **قال ابو الطیب والرسول واقف ارتجالا**

لَنَا مَلِكٌ لَا يَطْعَمُ النَّوْمَ هَمُّهُ　　مَمَاتٌ لِحَيٍّ أَوْ حَيَاةٌ لِمَيِّتِ

ترجمہ ہمارا ایک بادشاہ ہے کہ اُسکا قصد جبتلک پورا نہو تو وہ ذائقہ خواب نہین چکھتا یعنی صاحب عزم قوی ہے وہ اپنے زندہ دشمنون کی موت ہے اور مفلس اور مردہ دوستون کی زندگی ہے یعنی دشمنون کو لڑائی مین قتل کرتا ہے اور دوستون کو بخشش سے زندہ کرتا ہے۔

وَيَكْبُرُ أَنْ تَقْذَى بِشَيْءٍ جُفُونُهُ　　إِذَا مَا رَأَتْهُ خَلَّةٌ بِكَ فَرَّتِ

ترجمہ جس شاعر نے فکانت قذی عینیہ کہا ہی اُسکو رد کرتا ہی کہ ممدوح اس عجز سے پاک ہی کہ اُسکی آنکھو مین کنک و خاشاک پڑے بلکہ اُسکا تو یہہ حال ہے کہ جب تیری حاجت اُسکو دیکھتی ہے تو وہ بھاگجاتی ہے۔

جَزَى اللّٰهُ عَنِّي سَيْفَ دَوْلَةِ هَاشِمٍ　　فَإِنَّ نَدَاهُ الْغَمْرَ سَيْفِي وَدَوْلَتِي

الغمر الماء الکثیر ترجمہ خدا میری طرف سے سیف دولت بنی ہاشم کو جزائے خیر دے کیونکہ اُسکی عطائے کثیر میری تلوار اور میری دولت ہین۔ **وقال فی صباہ۔**

فِی الشَّرقِ وَالغَربِ مَن عَادَاکَ مَکبُوتَا	اُنصُر بِجُودِکَ اَلفَاظاً تَرَکتُ بِهَا

المکبت الاذلال **ترجمہ** تو اپنی بخشش سے میرے کلام کے جسکے ذریعہ سے مینے مشرق اور مغرب مین تیرے دشمن کو خوار کر چھوڑا ہے مدد کر یعنی بخشش زیادہ کر تاکہ مین تیری اور مدح کرون -

وَذَا الوَدَاعُ فَکُن اَھلاً لِمَا شِئتَا	فَقَد نَظَرتُکَ حَتّٰی حَانَ مُرتَحَلٌ

نظرتک بمعنی انتظرتک والمرتحل الارتحال **ترجمہ** کیونکہ مین نے بیشک تیری بخشش کا انتظار کیا یہان تلک کہ میرا کوچ اور تیرا رخصت کرنا قریب آگیا سواب تو جس چیز کا سزاوار ہونا چاہے ہوجا یا تو دے یا محروم کر -

وقال یمدح بدر بن عمار بن اسمعیل الاسدی

وَبِیضُ الھِندِ وَھِیَ مُجَرَّدَاتٌ	فَدَتکَ الخَیلُ وَھِیَ مُسَوَّمَاتٌ

المسومات المعلمات بعلامات تعرف بہا **ترجمہ** گھوڑے جو بسبب عمدگی کے نشانمند ہین اور شمشیر ہاے ہندی برہنہ تجھپر قربان ہوجاوین یعنی یہہ دونون چیزین فنا ہوجاوین اور تو باقی رہے کہ اس صورت مین ہمارے لئے سب کچھ ہے -

وَقَد بَقِیَت وَاِن کَثُرَت صِفَاتٌ	وَصَفتُکَ فِی قَوَافٍ سَائِرَاتٍ

ترجمہ مینے تیری تعریف ایسے شعرونمین کی جو بسبب اپنی خوبی کے سب جگہ پھیل گئے اور اگرچہ میرے شعر بہت ہوگئے مگر تیرے صفات ابتلک باقی ہین جو لکھے نہین گئین یعنی تیرے صفات کا احاطہ غیر ممکن ہے -

وَفِعلُکَ فِی فِعَالِھِم شِیَاتٌ	اَفَاعِیلُ الوَرٰی مِن قَبلُ دُھمٌ

الفعل جمعہ الفعال وجمعہا الافاعیل والشیتہ من الالوان ما خالف معظمہ کالغرة فی الادہم **ترجمہ** تمام خلق کے پہلے کام سیاہ ہین اور تیرا کام اُن کے کامون مین دوسرے رنگ کا ہے یعنی جیسا مشکی گھوڑے کے جسم مین سفید داغ جداگانہ معلوم ہوتا ہے ایسے ہی تیرے کام اُنکے کامون سے بسبب عمدگی کے جدا معلوم ہوتے ہین - اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تیرے کام اُنکے کامون کی زینت ہین - جیسا مشکی مین سفید داغ سبب زینت ہوتے ہین -

وقال یمدح ابا ایوب احمد بن عمران

دَانِی الصِّفَاتِ بَعِیدُ مَوصُوفَاتِھَا	سِربٌ مَحَاسِنُہُ حُرِمتُ ذَوَاتِھَا

الضمیر فی موصوفاتہا للصفات - والسرب بالکسر القطعة من الظباء والوحش والقطا **ترجمہ** میری معشوقہ ایک گروہ عورتونکی ہے جسکی خوبیان ایسی ہین کہ صاحبان خوبیونسے مین محروم ہون یعنی اُن تلک میری رسائی نہین ہے وہ گروہ باعتبار صفات کے مجھسے نزدیک ہے کہ مین اُنکی وصف ہمیشہ بیان کرتا رہتا ہون مگر اُن صفات کے موصوف یعنی خود وہ عورتین مجھسے دور ہین -

اوفی فکنت اذا رمیت بمقلتی | بشرا رأیت ارق من عبراتها

ضمیر عبراتہا للمقلة واوفی ای اشرف من مکان عال۔ والبشر جمع بشرة وہو ظاہر الجلد ترجمہ اُس گروہ نے ہودجونسے مجھے دیکھا۔ مین جب اُنکے ظاہر بدن کو دیکھتا تھا تو اُسکو اپنی آنکھہ کے اشکونسے بھی زیادہ لطیف پاتا تھا۔

یستاق عیسہم انینی خلفہا | تتوہم الزفرات زجر حداتہا

ترجمہ میرا نالہ اُنکے پیچھے اُنکے شترونکو ہنکاتا ہے سو وہ شتر میری نالونکو اپنی حدی خوانونکا ہنکانا سمجھتے تھے۔

فکانہا شجر بدت لکنہا | شجر جنیت المر من ثمراتہا

ترجمہ سو وہ شتر جبکہ ہودجون کو لیکر اُٹھے گویا درخت تھے مگر ایسے درخت کہ مجکو اُنکے پھلونسے تلخ پھل ملا کیونکہ وہ سبب فراق ہوگئے۔

لا سرت من ابل لو انی فوقہا | لمحت حرارة مدمعی سماتہا

سمات جمع سمة وہی العلامة۔ مدمعی اسے دمع مدمعی ترجمہ اے شتر تجکو چلنا نصیب نہو اگر مین تجھپر سوار ہوتا تو میرے اشک کی گرمی تیرے نشان تلک کو مٹا دیتی تیر اتو کیا ذکر ہے۔ معلوم رہے کہ غمگین کے آنسو گرم ہوتے ہین۔

وحملت ما حملت من ہذی المہا | وحملت ما حملت من حسراتہا

ترجمہ کاش مین اِن گاوان دشتی کا بوجھہ اُٹھاتا جو تجھپر لادا گیا ہے اور کاش تو اُوٹھاتا وہ بوجہ اُنکے حسرتونکا جو مجھپر لادا گیا ہے معشوق کو گاو دشتی کے ساتھہ بوجہ خوبصورتی وحسن چشم تشبیہ دیتے ہین۔

انی علی شغفی بما فی خمرہا | لاعف عما فی سراویلاتہا

الخمر جمع خمار ترجمہ مین باوجودیکہ اُس چیز کو دوست رکھتا ہون جو اُنکی اوڑہنیون مین پوشیدہ ہے یعنی اُن کے چہرہ کو البتہ پاک ہون اُس چیز سے جو اُنکے پائجامون مین ہے۔ اس شعر پر صاحب بن عباد نے بسبب ذکر اندام نہانی کے عیب لگایا ہے مگر دوسری روایت مما فی سرابیلاتہا اس عیب سے پاک ہے۔ کیونکہ سربال کی معنی قمیص کے ہین

وتری الفتوة والمروة والابوة | فی کل ملیحة ضراتہا

الفتی الکریم یقال ہو فتی بین الفتوة والابوة الآباء والاعمام والخؤولة والمروة الانسانیة ترجمہ میری جوانمردی اور شرافت نسب اور انسانیة کو ہر نمکین معشوقہ اپنے سوتین سمجھتے ہی یعنی یہہ میرے تینون صفات خلوت ناجائز سے مجکو منع کرتے ہین جیسا اگلے شعر مین ہے۔

ہن الثلاث المانعاتی لذتی | فی خلوتی لا الخوف من تبعاتہا

ترجمہ وہ ہی تینون میری لذت کو روکنے والے ہین میری خلوت مین نہ خوف اُس کے انجام بد کا یعنی مین فواحش سے بالطبع متنفر ہون۔

وَمَطَالِبٍ فِيهَا الْهَلَاكُ أَتَيْتُهَا	ثَبْتَ الْجَنَانِ كَأَنَّنِي لَمْ آتِهَا

ترجمہ اور بہت سے مطالب جن مین خوف ہلاک کا تھا مینے اس طرح کئے ہین کہ میرا دل ایسا مستقل تھا کہ گویا مینے اُن کامون کو کیا ہی نہین۔

وَمَقَانِبٍ بِمَقَانِبٍ غَادَرْتُهَا	أَقْوَاتَ وَحْشٍ كُنَّ مِنْ أَقْوَاتِهَا

المقنب ہو الجماعة من الخیل ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ اور مینے بہت سے لشکر عظیم اعدا کو بدد اپنے بڑے لشکر کے جنگلی جانورونکے خوراک بنا دیا اور پہلے وہ وحشی جانور اُس لشکر کی خوراک تھے۔

أَقْبَلْتُهَا غُرَرَ الْجِيَادِ كَأَنَّمَا	أَيْدِي بَنِي عِمْرَانَ فِي جَبَهَاتِهَا

اراد بالایدی النعم علی خلاف المتعارف و ہو ان الید بمعنی النعمة جمعہا الایادی و بمعنی العضو جمعہا الایدی ترجمہ مینے دشمنون کے لشکر کے سامنے اپنے گھوڑے ایسے روشن پیشانی کہ گویا بنی عمران کی نعمتین اُنکی پیشانیونپر چمک رہی ہین پیش کئے۔ نعمتون کے لئے اثبات روشنی بطور مجاز ہی

اَلثَّابِتِينَ فُرُوسَةً كَجُلُودِهَا	فِي ظَهْرِهَا وَالطَّعْنُ فِي لَبَّاتِهَا

ترجمہ وہ بنی عمران از روئے شہسواری گھوڑون کی پشت پر جبکہ نیزے اُنکے سینون مین گھسے ہوئے ہون یعنی بحالت نہایت تیزی کے ایسے جمتے ہین جیسے اُنکی کھالین۔ اُنکی شہسواری اور اقدام کی تعریف کرتا ہے۔

اَلْعَارِفِينَ بِهَا كَمَا عَرَفَتْهُمُ	وَالرَّاكِبِينَ جُدُودُهُمْ أُمَّاتِهَا

ترجمہ بنی عمران اُن گھوڑون کو ایسا پہچانتے ہین جیسے وہ گھوڑے اُنکو۔ اور اُن کی دادی اُن کی ماؤن پر سوار ہوا کرتی تھی۔ خلاصہ یہہ کہ وہ گھوڑے اُن کے خانہ زاد ہین اور یہہ اور اُن کے اجداد موروثی شہسوار اور خوش حال ہین نو دولت نہین ہین۔

فَكَأَنَّهَا نُتِجَتْ قِيَامًا تَحْتَهُمْ	وَكَأَنَّهُمْ وُلِدُوا عَلَى صَهَوَاتِهَا

الصہوة مقعد الفارس ترجمہ وہ گھوڑے اُنسے ایسے ملے ہوئے ہین اور وہ لوگ اُنکے مزاج سے ایسے آشنا ہین اور سواری مین ایسے مشاق ہین کہ گویا وہ گھوڑے بحالت قیام اُن کے نیچے پیدا ہوئے ہین اور گویا وہ سوار اُنکی پشتون پر پیدا کئے گئے ہین۔

إِنَّ الْكِرَامَ بِلَا كِرَامٍ مِنْهُمُ	مِثْلُ الْقُلُوبِ بِلَا سُوَيْدَاوَاتِهَا

ترجمہ بیشک عمدہ گھوڑے جب انپر ایسے عمدہ سوار نہون مثل دلون کے ہین۔ جنکے سویدا یعنی دانہ سیاہ جو دل مین ہوتا ہی نہو۔ یا یون کہو کہ جب اور اشراف کی مجمع مین اُنکے اشراف نہون تو وہ مجمع مانند دل بی سویدا کے ہے۔

تِلْكَ النُّفُوسُ الْغَالِبَاتُ عَلَى الْعُلَى	وَالْمَجْدُ يَغْلِبُهَا عَلَى شَهَوَاتِهَا

ترجمہ بنے عمران ایسے نفوس مین کہ اور لوگونپر بزرگی مین غالب آتے ہین اور شرف اور بزرگی انکی نفسانی خواہشون پر غالب ہے

بِیَدَیْ اَبِیْ اَیُّوْبَ خَیْرُ نَبَاتِہَا	سُقِیَتْ مَنَابِتُہَا الَّتِیْ سَقَتِ الوَرٰی

ترجمہ اجداد واصول بنی عمران کے جنہون نے خلق کو بذریعہ دونون ہاتھون ابوایوب بہترین اپنی اولاد کے تر و تازہ کردیا ہے تر و تازہ کئے جاوین یعنی خدا تعالی اجداد ابوایوب کا بھلا کرے کہ اُسنے تمام خلق کو فائدہ پہونچایا ہے ۔

بَلْ مِنْ سَلَامَتِہَا اِلٰی اَوْقَاتِہَا	لَیْسَ التَّعَجُّبُ مِنْ مَوَاہِبِ مَالِہٖ

ترجمہ اُسکے مال کی کثرت عطا سے تعجب نہین ہے بلکہ اس سے کہ ان بخششون تلک یہہ کیونکہ سلامت رہا کیونکہ وہ جمع کرتا تو جاتا ہی نہین ۔

مَا حِفْظُہَا الْاَشْیَاءَ مِنْ عَادَاتِہَا	عَجَبًا لَہٗ حَفِظَ العِنَانَ بِاَنْمُلٍ

ترجمہ ممدوح سے تعجب ہے کہ اپنے گھوڑے کی باگ اپنی ہاتھ مین کیونکر رکھتا ہے کیونکہ چیزونکا نگاہ رکھنا تو اسکی عادت مین نہین ہے

اَحْصٰی بِحَافِرِ مُہْرِہٖ مِیْمَاتِہَا	لَوْ مَرَّ یَرْکُضُ فِیْ سُطُوْرِ کِتَابَۃٍ

ترجمہ ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے کہ اگر ممدوح گھوڑا دوڑاتا اپنے خط کی سطرون مین گزرے تو اپنے بچھیرے کے قدم سے سطور کی میم شمار کردے ۔ وجہ تخصیص میم کی یہہ ہے کہ وہ سم اسپ سے زیادہ مشابہ ہے ۔ اور جبکہ بچھیرے کو جو اکثر الھڑ ہوتا ہے ایسا قابو مین رکھتا ہے تو شائستہ گھوڑونکا کیا کہنا ہے ۔

حَتّٰی مِنَ الْاٰذَانِ فِیْ اَخْرَاتِہَا	یَضَعُ السِّنَانَ بِحَیْثُ شَاءَ مُجَاوِلًا

ترجمہ وہ گھوڑا دوڑاتے اپنے نیزہ کی بھال کو جہان چاہے رکھدے یہان تلک کہ کانون کے سوراخ مین ۔

لَیْسَتْ قَوَائِمُہُنَّ مِنْ آلَاتِہَا	تَکْبُوْ وَرَاءَکَ یَا بْنَ اَحْمَدَ قُرَّحٌ

ضمیر آلاتہا عائد الی القرح وہو جمع قارح وہو ما اتی علیہا خمس سنین ۔ والکبو الخرور علی الوجہ ترجمہ اے احمد کے بیٹے تیرے سامنے اور مقابلہ مین اور بچسالے گھوڑے جو اپنے کمال قوۃ کو پہونچ جاتے ہین ایسے حال مین منہ کے بل گرتے ہین کہ گویا انکی پانو اُنکے قابو مین نہین رہے ۔ یہہ بطور مثل کے ہے حاصل یہہ ہے کہ اور اسپ تیری برابری نہین کرسکتے ہین اور اگر ارادہ برابری کرتے ہین تو زک اٹھاتے ہین ۔

اَجْرٰی مِنَ الْعَسَلَانِ فِیْ قَنَوَاتِہَا	رُعُدُ الْفَوَارِسِ مِنْکَ فِیْ اَبْدَانِہَا

الرعد جمع رعدۃ ۔ والعسلان الاضطراب ۔ والقنوات جمع قناۃ ترجمہ سوارون کے بدنون مین تیرے خوف سے کپکپی ولرزہ زیادہ پھیلنے والی ہین حرکت سے اُنکے نیزون مین یعنی ایسے نیزے نہین ہلتے جیسے وہ کانپتے ہین ۔

بِکَ رَاءَ نَفْسَکَ لَمْ یَقُلْ لَکَ ہَاتِہَا	لَا خَلْقَ اَسْمَحُ مِنْکَ اِلَّا عَارِفٌ

راء مقلوب رای کما یقال ناء ونای ترجمہ تجھسے کوئی مخلوق زیادہ سخی نہین ہے مگر وہ تیرا شناسا کہ اُس نے تجھے دیکھا

اور تجکو یہ نکہا کہ تو مجکو اپنی جان دیدے کیونکہ تو سوال سائل رد نہین کرتا سو وہ شخص تجھسے زیادہ سخی ہو گویا اُس نے تیری جان بے قیمت ہی تجکو بخشدی۔

غلت الذی حسب العشور بآیۃ	ترتیلک السورات من آیاتہا

غلت فی الحساب غاصۃ و ہو مثل غلط فی الکلام وغیرہ۔ والعشور اعشار القرآن۔ والترتیل التبیین والتحسین ترجمہ جس نے قرآن شریف کا تیرا پڑہنا سنا اور اُسکو ایک معجزہ شمار کیا اُسنے حساب مین غلطی کی کیونکہ تیرا سورتونکو بوضاحت و تجوید پڑہنا بھی تو قرآن کے معجزات مین سے ہے پس اُسمین دو معجزے ہوئے۔

کرم تبین فی کلامک ماثلا	ویبین عتق الخیل فی أصواتہا

العتق الکرم والماثل الظاہر ترجمہ تیرے کلام مین کرم بخوبی ظاہر ہے یعنی جو تیرے کلام کو سنتاہے وہ فوراً جان لیتا کہ تو کریم ہے جیسے گھوڑونکی عمدگی اُنکی آوازون سے ظاہر ہوتی ہے۔

أعیا زوالک عن محل نلتہ	لا تخرج الأقمار عن ہالاتہا

ترجمہ جس رتبہ شرف پر تو ہے اُس سے تنزل تیرا البتہ دشوار ہے جیساکہ چاندون کا اپنے ہالون سے نکلنا۔

لا نعذل المرض الذی بک شائق	أنت الرجال وشائق علاتہا

الرجال منصوب لشائق و ہو یعمل عمل الفعل وشاقہ اذا حملہ علی الشوق ترجمہ ہم اُس مرض کو جو تجھے ہے ملامت نہین کرتے کیونکہ تو لوگون کو بھی اپنا مشتاق کرتاہے اور اُنکی بیماریون کو بھی حاصل یہہ ہے کہ مرض تیرے پاس مشتاقانہ آیا ہی لہذا قابل ملامت نہین ہے۔ متنبے اُسکی حالت مرض مین مدح کرتاہے۔

فإذا نوت سفرا إلیک سبقتہا	فأضفت قبل مضافہا حالاتہا

ترجمہ سو جب لوگ سفر کرکے تیرے پاس آنا چاہتے ہین تو تو اُنسے آگے بڑہتاہے اور قبل ضیافت مردان اُنکے حالات امراض کے ضیافت کردیتاہے یعنی اُنکے امراض براہ مہمان نوازی اپنے اوپر لے لیتاہے۔

ومنازل الحمی الجسوم فقل لنا	ما عذرہا فی ترکہا خیراتہا

ترجمہ اور فرودگاہ تپ جسم ہین تو ہمسے فرمائے کہ اگر تپ عمدہ اجسام کو چھوڑدے تو اُسکا کیا عذر ہوگا۔ یعنی کچھہ نہین۔

أعجبتہا شرفا فطال وقوفہا	لتأمل الأعضاء لا لأذاتہا

ترجمہ تونے اپنے شرف سے تپ کو متعجب کردیا سو وہ تیرے پاس مقیم ہوگئی تاکہ اُن اعضا کو جو ایسے مصائب پر مشتمل ہین بغور دیکھے۔ ورنہ اُسکی اقامت اعضا کی تکلیف دہی کے لئے نہین ہے۔

وبذلت ما عشقتہ نفسک کلہ	حتی بذلت لہذہ صحاتہا

ترجمہ جو چیز تیری محبوب تھی اُسکو تونے براہ سخاوت سب خرچ کرڈالا یہانتک کہ تونے اپنی صحت اُس بیماری کو بخشدی

حق الكواكب ان تزورك من علٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وتعودك الاساد من غاباتها

ترجمہ ستارون کو لائق ہے کہ عالم بالاسے تیری زیارت کرین کیونکہ تو بھی بلندرتبہ ہے اور شیرون کو سزاوار ہے کہ اپنی بیشیونسے آنکر تیری عیادت کرین کیونکہ وہ شجاعت مین تیرے ہمرنگ ہین۔

والجن من ستراتها والوحش من ‏ ‏ ‏ ‏ فلواتها والطير من وكناتها

ترجمہ اور جن کو سزاوار ہے کہ اپنے پردونسے نکلکر تیری عیادت کرین اور جنگلی جانور اپنے جنگلونسے اور پرندے اپنے گھونسلونسے کیونکہ تیرا فیض سب کو برابر پہونچتا ہے۔

ذكر الانام لنا فكان قصيدة ‏ ‏ ‏ ‏ كنت البديع الفرد من ابياتها

ترجمہ تمام خلق ہمارے روبرو مذکور ہوئی سو وہ بمنزلہ ایک قصیدہ کے ہے اور تو اُسکے ابیات مین ایک نادر و یکتا فرد جیسا یہہ شعر اس قصیدہ مین - خلاصہ یہہ کہ تو باعث زینت مخلوقات ہے۔

في الناس امثلة تدور حياتها ‏ ‏ ‏ ‏ كمماتها ومماتها كحياتها

ترجمہ لوگون مین آدمی صورت بہت ہین جو گھومتے اور جوتیان چٹخاتے پھرتے ہین مگر اُنکی زندگی مثل موت کے ہے اور مرنا اُنکا مثل اُنکی زندگی کے یعنی نکمی ہین کہ اُنکا مرنا جینا برابر ہے۔

هبت النكاح حذار نسل مثلها ‏ ‏ ‏ ‏ حتى وفرت على النساء بناتها

ترجمہ سو ایسے نسب کے خوفسے مین اپنے نکاح سے ڈرتا ہون یہانتلک کہ عورتون پر اُن کی بیٹیان مینے زیادہ کردین یعنی وہ گھر بیٹھے رہگئین مگر مینے اُنسے نکاح نکیا۔

فاليوم صرت الى الذي لو انه ‏ ‏ ‏ ‏ ملك البرية لاستقل هباتها

ترجمہ سو مین آج ایسے سخی کے پاس جا پہونچا کہ اگر وہ تمام خلق کا مالک ہوجاوے اور اُسکو بخشدے تب بہی اپنے بخششونکو کمتر سمجھے۔

مسترخص نظر اليه بما به ‏ ‏ ‏ ‏ نظرت وعثرة رجله بدياتها

ترجمہ اگر آنکھین دیکر اُسکا دیدار ایک دفعہ نصیب ہوجاوے تو یہہ معاملہ ارزان ہے اور اُسکے پانو کا غبار یا اُسکی لغزش بدلہ خلق کے دیتیونکے سستہ ہے۔ **وقال یمدح سیف الدولة وہو یسایرہ**

لهذا اليوم بعد غد اريج ‏ ‏ ‏ ‏ ونار في العدو لها اجيج

الاریج والاریجہ الریح الطیبہ - والاجیج تلہب النار ترجمہ اس دن کو بعد کل کے یعنی تیسرے روز ایک نہایت عمدہ خوشبو ہوگی یعنی مژدہ فتح - اور دشمن مین لڑائی کی ایسی آگ ہوگی جسکا شعلہ بلند ہوگا۔

تبيت بها الحواضن آمنات ‏ ‏ ‏ ‏ وتسلم في مسالكها الحجيج

الحواضن ہی اللاتی فی حضانتہ اولادہن ترجمہ اُس فتح سے وہ عورتین جو اپنے بچونکو پرورش کرتے ہین قید و قتل سے

ایمن ہوجاوینگے اور حاجی لوگ اپنے سفرون مین سالم رہین گے۔

فلا زالت عداتك حيث كانت　　فرائس ايها الاسد المهيج

المهيج هو الذي اهاجه غيره ترجمہ اے چھیڑے ہوئے شیر تیرے دشمن جہان ہون تیرے شکار ہین۔

عرفتك والصفوف معبات　　وانت بغير سيفك لا تعيج

لا تعيج اي ماتبالي ترجمہ مینے تجھے ایسے وقت پہچانا کہ لشکر آراستہ تھا اور تو سوا ہی اپنی تلوار کی کسی کی پروا نہین کرتا تھا متنبی سیف الدولہ کے ساتھ بلاد روم مین تھا ۔ اُسنے سیف الدولہ کو لشکر کے صفون سے باہر دیکھا کہ اپنا نیزہ ہلا رہا تھا سو اُسنے اُسے پہچانلیا ۔ یعنی تجکو کسی کی اپنی تلوار کے سوا پروا نہین ہے۔

ووجه البحر يعرف من بعيد　　اذا يسجو فكيف اذا يموج

یسجو یسکن ویدوم ترجمہ دریا تو جب ٹھہرا ہوا ہو دور سے پہچانا جاتا ہے سو کیا حال ہوگا جب وہ موج زن ہو یعنے اُسوقت تو ہر کوئی اُسکو پہچان لے گا اُسکو نیزہ ہلاتے دیکھکر دریائے مواج سے تشبیہ دے۔

بارض تهلك الاشواط فيها　　اذا ملئت من الركض الفروج

الاشواط جمع شوط وهو القدم ـ والفروج ما بين القوائم والبار متعلقة بتجاول في الشعر الاتي ترجمہ اس زمین مین کہ چلنے والے کے قدم اُسکی وسعت کے سبب فنا ہوجاوین جبکہ لشکر کی تاخت سے اُسکے میدان پُر کئے جاوین۔

تحاول نفس ملك الروم فيها　　فتفديه رعيته العلوج

العلوج جمع علج وهو كافر العجم ترجمہ ایسی زمین مین تو روم کے بادشاہ کا قصد کرتا ہی سو اُسکی کافر رعیت اُسپر فدا ہوجاتے ہین اور وہ مقتول ومخذول ہوتے ہین۔

ابالغمرات توعدنا النصارى　　ونحن نجومها وهي البروج

الغمرات الشدائد ترجمہ کیا نصارے ہمکو شدائد سے ڈراتے ہین اور حال یہہ ہے کہ ہم شدائد کے ستارے ہین اور وہ شدائد ہمارے لئے بمنزلہ بروج ہین جیسے ستارے بروجکو نہین چھوڑتے ایسے ہی ہم شدائد مین رہتے ہین غرض جفاکش ہین

وفينا السيف حملته صدوق　　اذا لاقى وغارته لجوج

اور ہم مین سیف الدولہ ہی کہ جسکا حملہ سچا اور کامل ہی بوقت جنگ اور اُسکی لوٹ لیجر ہی کہ بے استیصال رہ سکتی ہی نہین

نعوذه من الاعيان باسا　　ويكثر بالدعاء له الضجيج

ترجمہ ہم لوگ اُسکو خدا کی پناہ مین دیتے ہین بخوف چشم ہائے بد کے کہ اُسکی شجاعت وسخاوت کو نظر نہ لگجاوے اور اُسکی دعائے خیر کا ایک غل رہتا ہے یعنی اُسکے لئے سب دعا کرتے ہین۔

رضينا والدمستق غير راض　　بما حكم القواضب والوشيج

القواضب جمع قاضب و ہو السیف القاطع - والوشیج الرماح ترجمہ ہم شمشیر ہاے بران اور نیزہ ونکے فیصلہ پر راضی ہین مگر دمستق راضی نہین ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہہ دونون میری شکست کا حکم کرینگے -

فَاِنْ یُقْدِمُ فَقَدْ زُرْنَا سَمَنْدُوْ
وَاِنْ یُحْجِمْ فَمَوْعِدُنَا الْخَلِیْجُ

سمندو من بلاد الروم فی اولہا والخلیج نہر عند قسطنطنیہ ترجمہ سو وہ اگر آگے بڑھا تو ہم شہر سمندو مین داخل ہوجاوینگے اور اگر ہوٹا تو اسکی ملاقات کی جگہ خلیج ہے جو اسکی عملداری کی حد ہے - **وقال وقد تاخر مدحہ عنہ فتعتب علیہ**

یَا دُنْیَا اَبْتِسَامُ مِنْکَ تَحْیَا الْقَرَائِحُ
وَتَقْوٰی مِنَ الْجِسْمِ الضَّعِیْفِ الْجَوَارِحُ

القرائح جمع قریحۃ وہی الطبیعۃ ترجمہ تیرے تھوڑے تبسم کے سبب طبیعتین زندہ ہوجاتی ہین اور جسم ناتوان کے اعضا قوی ہوجاتے ہین -

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَقْضِیْ حُقُوْقَکَ کُلَّہَا
وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یُرْضِیْ سِوٰی مَنْ تُسَامِحُ

ترجمہ وہ کون شخص ہے جو تیرے سب حقوق ادا کرے اور وہ کون ہے جو تیرے حقوق ادا کر کے تجھے راضی کرے اُس شخص کے سوا جس سے تو سہل انکاری کرے -

وَقَدْ تَقْبَلُ الْعُذْرَ الْخَفِیَّ تَکَرُّمًا
فَمَا بَالُ عُذْرِیْ وَاقِفًا وَہُوَ وَاضِحُ

ترجمہ بیشک تو عذر کو جو غیر واضح ہو براہ کرم قبول کر لیتا ہے سو کیا حال ہے میرے عذر کا کہ وہ واضح ہے قبول نہین ہوتا حالانکہ وہ باسینہ پر برائی کھڑا ہے -

وَاِنَّ مُحَالًا اِذْ بِکَ الْعَیْشُ اَنْ اَرٰی
وَجِسْمُکَ مُعْتَلٌّ وَجِسْمِیْ صَالِحُ

ترجمہ اس سبب سے کہ ہماری زندگی تیرے باعث سے ہے بیشک یہہ محال ہے کہ مین دیکھون کہ تیرا جسم علیل اور میرا جسم تندرست

وَمَا کَانَ تَرْکِی الشِّعْرَ اِلَّا لِاَنَّہٗ
تُقَصِّرُ عَنْ وَصْفِ الْاَمِیْرِ الْمَدَائِحُ

ترجمہ اور میرا تیرے اشعار مدحیہ کو چھوڑنا کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس باعث سے کہ میری تعریفین امیر کی حق تعریف سے کوتاہ ہین اسلئے شعر کہنے مین دیر ہوئی - **وقال لرجل بلغہ عن قوم کلاما**

اَنَا عَیْنُ الْمُسَوَّدِ الْجَحْجَاحِ
ہَیَّجَتْنِیْ کِلَابُکُمْ بِالنُّبَاحِ

المسود الذی جعلہ الناس سید الہم والجحجاح السید العظیم ترجمہ مین سردار عظیم الشان کے لئے بمنزلہ چشم ہون یا عین وہی ہون مگر تمہارے کتون نے بھونککر مجکو برانگیختہ کیا ہے یعنی غضبناک -

اَیَکُوْنُ الْہِجَانُ غَیْرَ ہِجَانٍ
اَمْ یَکُوْنُ الصُّرَاحُ غَیْرَ صُرَاحِ

الہجان من الابل البیض ترجمہ کیا عمدہ و شریف غیر شریف ہوسکتا ہے یا خالص غیر خالص - یعنی مجکو کسی کی ہجو سے ضرر نہین پہونچ سکتا -

بجهلوني فان عمرت قليلا | نسبتني لهم صدور الرماح

وہ مجکو بھول گئے ہین اور اگر کچھہ اور دنون تک مین زندہ رہا تو اُنکو میرا نسب نیزونکے سر بتلا دینگے ۔

وقال يمدح مساور بن محمد الرومي

جللا كما بي فليك التبريح | اغذاء ذا الرشا الاغن الشيح

جللا خبر كان مقدم عليه ۔ والتبريح الشدة ۔ والجلل الامر العظيم ۔ والرشا ولد الظبية والاغن الذي في صوته غنة وهو صوت من الخيشوم والاستفهام انكاري وتقدير البيت فليك التبريح جللا كما بي ترجمہ جو شخص عشق مین مبتلا ہو تو لازم ہے کہ اُسکی شدت مصیبت ایسی ہو جیسے سخت محنت و مصیبت میری ہی اور میری تکلیف کیونکر سخت نہو کہ مین ایک بچہ آہو یعنی ایسی معشوقہ پر جو مثل آہو برہ حسین وخوشنما ہے مبتلا ہون پھر کہتا ہے کیا غذا اس بچہ آہو کی جو گنگنا بولتا ہے یعنی براہ ناز و ادا ناک مین سے آواز نکالتا ہے گیاہ شیح ہے بلکہ یہہ نہین ہے اُسکی غذا تو قلوب اور ابدان عشاق ہے پھر میری شدت محنت کسطرح انتہا کو نہ پہونچے ۔

لعبت بمشيته الشمول وجردت | صنما من الاصنام لولا الروح

الشمول بالفتح الخمر ترجمہ شراب نے اُسکی رفتار کو ایک کھیل و تماشا کر دیا ہے یا شراب اُسپر محیط ہو گئی ہے کہ وہ مستانہ چلتی ہے نہایت خوش رفتاری سے اور شراب نے اُسکو منجملہ اور بتونکی خوبصورتی مین ایک بت بنا کر ظاہر کر دیا ہے اگر اُسمین روح نہوتے تو بالکل حقیقی بت معلوم ہوتے ۔

ما باله لاحظته فتضرجت | وجناته وفؤادي المجروح

التضرجت احمرت ثنیاتا ترجمہ اُس آہو بچہ کا کیا حال ہے کہ جبکہ اُسکو دیکھا تو اُسکے رخسار شرم سے سرخ ہو گئے باوجودیکہ اُسکو کسی چیز نے زخم نہین پہونچایا اور حال یہہ ہے کہ میرا دل زخمی ہو گیا یعنی یہہ عجیب تماشا ہے ۔

ورمى وما رمتا يداه فصابني | سهم يعذب والسهام تريح

صاب السهم قصده واصابه وقوله رمتا يداه الوجه ان يقول رمت يداه ولكنه على لغة من قال اكلوني البراغيث ترجمہ اور اُسنے میرے تیر نگاہ مارا کہ اُسکو اُسکے دونون ہاتھون نے نہین مارا تھا سو میرے ایسا تیر لگا کہ وہ ہر وقت عذاب دیتا ہے ۔ اور اور تیر تو قتل کرکے راحت بخشتے ہین ۔

قرب المزار ولا مزار وانما | يغدو الجنان فنلتقي ويروح

ترجمہ ملاقات قریب ہو گئی مگر حقیقت مین ملاقات نہین ہان دل اُسکے پاس صبح و شام جاتا ہے اور خیالی ملاقات اُس سے ہو جاتی ہے ۔ یعنی جب اُسکو یاد کرتا ہون مل جاتا ہون ۔ اللہ در القائل ع دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار

جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی +

وَفَشَتْ سَرَائِرُنَا اِلَيْكَ وَشَفَّنَا — تَعْرِيضُنَا فَبَدَالَكَ التَّصْرِيحُ

ترجمہ ہمارے پوشیدہ بھید تجکو ظاہر ہوگئے اور جنے جو اپنے نفس کو تیرے عشق کے سامنے کیا سو اُسنے ہمکو لاغر کردیا سو یہہ لاغری قائم مقام تصریح ہوگئی قال بعضھم ؎ نتیوان داشت نہان عشق زمردم لیکن + زردی رنگ رخ و خشکی لب راچہ علاج ۔

لَمَّا تَقَطَّعَتِ الْحُمُولُ تَقَطَّعَتْ — نَفْسِي أَسًا فَكَأَنَّهُنَّ طُلُوحُ

الحمول الاحمال علی الابل والمراد ہہنا الابل التی حملتہا ۔ والطلوح جمع طلح و ہو شجر اسفلہ دقیق و اعلاہ کالقبۃ ترجمہ جبکہ شتران حاملان ہودج نظر سے غائب ہوگئی تو میری جان غم کے مارے تلف ہوگئی ۔ سو وہ شتران ہودج بردار گویا طلح کے درخت تھے نیچے پتلے اوپر سے پھیلے ہوئے ۔

وَجَلَا الْوَدَاعُ مِنَ الْحَبِيبِ مَحَاسِنًا — حَسُنَ الْعَزَاءُ وَقَدْ جُلِينَ قَبِيحُ

ترجمہ وداع نے دوست کی بہت ایسی خوبیان ظاہر کردین کہ جب وہ ظاہر ہوئین تو صبر جمیل قبیح ہوگیا ۔ کیا عمدہ شعر ہے

فَيَدٌ مُسَلِّمَةٌ وَطَرْفٌ شَاخِصٌ — وَحَشًا يَذُوبُ وَمَدْمَعٌ مَسْفُوحُ

اراد بالمدمع الدمع ترجمہ بوقت وداع ہمارا ہاتھ سلام کرتا ہوا اور آنکھ حیران کہلی کی کہلی اور اعضائے باطن گلتے ہوئے اور آنسو ٹپکتے ہوئے رہگئے ۔ یہہ تقسیم نہایت عمدہ ہے ۔

يَجِدُ الْحَمَامُ وَلَوْ كَوَجْدِي لَانْبَرَى — شَجَرُ الْأَرَاكِ مَعَ الْحَمَامِ يَنُوحُ

انبری اندفع واعترض واخذ ترجمہ کبوتر مغموم ہوتا ہے اور اگر میرے غم کے مانند اُسکا غم ہو تو اراک کا درخت جسپر وہ نالان ہے کبوتر کے ساتھہ رونا شروع کردے ۔

وَأَمَقَّ لَوْ خَدَتِ الشِّمَالُ بِرَاكِبٍ — فِي عَرْضِهِ لَأَنَاخَ وَهْيَ طَلِيحُ

الامق الطویل ۔ والوخد ضرب من السیر واراد ہہنا اسرعت ۔ والطلیح المعیی ترجمہ اور بہت ایسے دشت وسیع مین اگر باد شمالی کسی سوار کو اُسکی مسافت کی عرض مین بہت جلد لیجاوے تو وہ سوار قبل قطع میدان و دشت اُتر پڑے ایسے حال مین کہ وہ ہوا درماندہ ہو جب عرض میدان ایسا وسیع ہے تو طول کا کیا حال ہوگا ۔ الحاصل وسعت میدان کی تعریف کرتا ہے ۔

نَازَعْتُهُ قُلُصَ الرِّكَابِ وَرَكْبُهَا — خَوْفَ الْهَلَاكِ حُدَاهُمُ التَّسْبِيحُ

قلص الرکاب ہی الفتیۃ من الابل ترجمہ ایسے دشت سے مینے شتران جوان کا جھگڑا کرادیا یعنی وہ دشت یہہ چاہتے تھے کہ بسبب دشوار گذاری کے کسی کو چلنے ندین اور شتر اُسکو طے کرنا چاہتے تھے خلاصہ یہہ کہ مینے اپنے

شترونکو اُسمین روانہ کیا ایسے حال مین کہ سواران شتر بسبب خوف ہلاک حدی کی جگہ سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے تھے

لَوْلَا الْأَمِيرُ مُسَاوِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ مَا جُشِّمَتْ خَطَرًا وَرُدَّ نَصِيحُ

ترجمہ اگر امیر مساور بن محمد سخی میرا مقصد نہوتا تو شتر ایسے پر خطر راہ کی تکلیف نہ دئے جاتے اور نہ اُس ناصح کی بات کو جو مجکو ایسے سفر دشوار سے منع کرتا تھا روکا جاتا -

وَمَتَى وَنَتْ وَأَبُو الْمُظَفَّرِ أَمُّهَا ۔۔۔ فَأُتِيحَ لِي وَلَهَا الْحِمَامُ مُتِيحُ

ونت قصرت وفترت - وامہا قصدہا - واتاح قدر ترجمہ اور جبکہ شتر ایسے وقت مین سستی کرین کہ اُسکا مقصد ابو المظفر ہو تو موت کا مقدر کرنیوالا یعنی خدا میرے لئے اور شترون کے لئے موت مقدر کردے یعنی ہم دونون مرجاوین -

شِمْنَا وَمَا حَجَبَ السَّمَاءَ بُرُوقُهُ ۔۔۔ وَحَرًى يَجُودُ وَمَا مَرَتْهُ الرِّيحُ

شمنا نظرنا الی سحابتہ این یمطر - وحری حقیق - ومرتہ استدرتہ ترجمہ سخائے ممدوح کو باران پر تفضیل دیتا ہے ہمنے ممدوح کی بجلیونکو یعنی اُسکی عطا کے نور کو دور سے دیکھا ایسی صورت مین کہ اُنھون نے آسمان کو نہین چھپایا تھا جیسا کہ باران آسمان کو چھپا کر برستا ہی اور ممدوح لائق اسکے ہی کہ وہ بخشش کرے ایسے حال مین کہ ہوا اُسکا باران باہر نہ لاوی یعنی باران معمولی مین دو عیب ہین ایک تو یہہ کہ اُسکا ابر حسن آسمان کو ہمسے پوشیدہ کردیتا ہے دوسرا یہہ کہ جب تلک ہوا اُسکو رقیق نکرے نہین برستا سو ممدوح مین یہہ دونون عیب نہین ہین -

مَرْجُوُّ مَنْفَعَةٍ مَخُوفُ أَذِيَّةٍ ۔۔۔ مَغْبُوقُ كَأْسِ مَحَامِدٍ مَصْبُوحُ

المغبوق ہو الذی یسقی عند الغبوق وہو آخر النہار - والمصبوح ہو الذی یسقی عند الصباح ترجمہ وہ دوستون کے لئے مرجو المنفعۃ اور دشمنون کے واسطے اذیت کا ڈرایا گیا اور صبح وشام پیالہ محامد کا پلایا گیا ہے یعنی وہ ہر وقت محمود ہے

حَنِقٌ عَلَى بِدَرِ اللُّجَيْنِ وَمَا أَتَتْ ۔۔۔ بِإِسَاءَةٍ وَعَنِ الْمُسِيءِ صَفُوحُ

ترجمہ چاندی کی تھیلیونپر وہ خفا ہے حالانکہ اُنھون نے اُسکی کچھ برائی نہین کی یعنی روپیہ کے توڑونکو اپنے خزانہ مین نہین آنے دیتا ہے آتے ہی سائلونکو دے ڈالتا ہے گویا انپر خفا ہی اور بدکار سے درگذر کرنیوالا ہے -

لَوْ فَرَّقَ الْكَرَمُ الْمُفَرِّقُ مَالَهُ ۔۔۔ فِي النَّاسِ لَمْ يَكُ فِي الزَّمَانِ شَحِيحُ

ترجمہ اگر ممدوح اپنے کرم کو جو اُسکے مال کو بانٹ دیتا ہے لوگونین تقسیم کردے تو زمانہ مین کوئی بخیل نرہے -

أَلْغَتْ مَسَامِعُهُ الْمَلَامَ وَغَادَرَتْ ۔۔۔ سِمَةً عَلَى أَنْفِ اللِّئَامِ تَلُوحُ

ترجمہ اُسکے کانون نے ملامت ملامت گران سخاوت کو لغو کردیا یعنی اُنکی نہین سنتا اور ملامت کو بخیلون کی ناک کا نشان کردیا جو ہر وقت اُنکے چہرونپر عیان ہین -

هٰذَا الَّذِي خَلَتِ الْقُرُونُ وَذِكْرُهُ ۔۔۔ وَحَدِيثُهُ فِي كُتْبِهَا مَشْرُوحُ

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ بہت زمانے گذر گئے اور اسکا ذکر وحدیث زمانونکی کتابون مین مفصل لکھا گیا یعنی ہمیشہ سے جو ذکر سخا وسخاوت کتب مین لکھا ہوا ہے اُس سے غرض یہی ممدوح ہے کہ وہ فرد کامل اسخیا ہے یا یہہ معنی کہ قرن گزر جاوینگے کہ تیری سخاوت وسیرت کی تعریف کتب مین مذکور رہے گی ۔

أَلْبَابُنَا بِجَمَالِهِ مَبْهُورَةٌ ... وَسَحَابُنَا بِنَوَالِهِ مَفْضُوحُ

ترجمہ ہماری عقلین جمال ممدوح دیکھکر حیران ہین ۔ اور ہمارا ابر اُسکی کثرت عطا کے سبب رسوا ہے ۔

يَغْشَى الطِّعَانَ فَلَا يَرُدُّ قَنَاتَهُ ... مَكْسُورَةً وَمِنَ الْكُمَاةِ صَحِيحُ

ترجمہ وہ نیزے بازی کے میدان مین آتا ہے سو جب کوئی دلیر تندرست رہتا ہے یعنی مارا نہین جاتا تب تلک اُس کا نیزہ باوجود شکستگی وکثرت نیزہ زنی لوٹایا نہین جاتا یعنے جب تلک تمام دشمن قتل نہو جاوین لڑائی موقوف نہین کرتا ہے ۔

وَعَلَى التُّرَابِ مِنَ الدِّمَاءِ مَجَاسِدٌ ... وَعَلَى السَّمَاءِ مِنَ الْعَجَاجِ مُسُوحُ

المجاسد جمع مجسد وہو المصبوغ بالزعفران ۔ والمسوح مایعمل من الشعر الاسود ترجمہ اور زمین پر دشمنون کے خونون سے لباس سرخ زعفرانی بچھا ہوا ہے اور آسمان پر بسبب کثرت غبار کے کالا کمبل پاٹا ۔

يَخْطُو الْقَتِيلَ إِلَى الْقَتِيلِ أَمَامَهُ ... رَبُّ الْجَوَادِ وَخَلْفَهُ الْمَبْطُوحُ

ترجمہ عمدہ گھوڑے کا سوار بطور عام یا ممدوح اپنے آگے ایک مقتول سے دوسرے مقتول پر قدم رکھتا ہے بسبب کثرت کشتگان کے جنکے میدان پر ہے اور اُسکے سوار کے پیچھے بھی ایک کشتہ پڑا ہے ۔ غرض بیان کثرت مقتولین ہے ۔

فَمَقِيلُ حُبِّ مُحِبِّهِ فَرِحٌ بِهِ ... وَمَقِيلُ غَيْظِ عَدُوِّهِ مَقْرُوحُ

ترجمہ سو اس فتح کے سبب اُسکے دوست کی محبت کی قرارگاہ یعنی دل خوش ہے اور دل اُسکے دشمن کا زخمی ۔

يُخْفِي الْعَدَاوَةَ وَهِيَ غَيْرُ خَفِيَّةٍ ... نَظَرُ الْعَدُوِّ بِمَا أَسَرَّ يَبُوحُ

ترجمہ دشمن اُس کی عداوت کو چھپاتا ہے مگر وہ چھپی نہین رہتی کیونکہ دشمن کی نظر اُس چیز کو جسکو اُس نے چھپایا ہے یعنی عداوت کو ظاہر کرتی ہے ۔

يَا ابْنَ الَّذِي مَا ضَمَّ بُرْدٌ كَابْنِهِ ... شَرَفًا وَلَا كَالْجَدِّ ضَمَّ ضَرِيحُ

ترجمہ اے اُس شخص کے بیٹے کہ شرف مین اُسکے بیٹے کے مانند چادر نے کسی کو نہین چھپایا اور نہ اُسکے دادے کے مانند کسی کو قبر نے چھپایا ہے ۔

نَفْدِيكَ مِنْ سَيْلٍ إِذَا سُئِلَ النَّدَى ... هَوْلٍ إِذَا اخْتَلَطَا دَمٌ وَمَسِيحُ

ہول صفۃ لسیل ۔ وثنی الفعل مع ان الفاعل ظاہر کا کلونی البراغیث ۔ والمسیح العرق ترجمہ ہم تجھپر قربان

کہ جب تجھسے بخشش طلب کیجاوے تو تو مانند سیل ہے اور بوقت جنگ جبکہ خون اور پسینا ملجاوین دشمنو نکے لئے ہول ہے

لَوْ کُنْتَ بَحْرًا لَمْ یَکُنْ لَکَ سَاحِلٌ	اَوْ کُنْتَ غَیْثًا ضَاقَ عَنْکَ اللُّوحُ

اللوح الھوار مابین السماء والارض ترجمہ اگر تو دریا ہوتا تو ناپیداکنارہ ہوتا اور اگر تو باران ہوتا تو مسافت جو آسمان اور زمین مین ہے تیری کثرت بارش سے تنگ ہوجاتے ہین ۔

وَخَشِیْتُ مِنْکَ عَلَی الْبِلَادِ وَاَھْلِھَا	مَا کَانَ اَنْذَرَ قَوْمَ نُوْحٍ نُوْحُ

ترجمہ اور تیری کثرت بارش یعنی عطا سے شہرون اور اُن کے باشندون کا مجکو وہ خوف ہوتا جس سے حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو ڈرایا یعنی غرق و طوفان کا ۔

عَجْزٌ بِحُرٍّ فَاقَۃٌ وَوَرَاءَہٗ	رِزْقُ الْاِلٰہِ وَبَابُکَ الْمَفْتُوْحُ

ترجمہ آزاد مرد کو فاقہ کرنا سخت عجز کی بات ہے جبکہ اُسکے سامنے خدا کا رزق اور تیرا کشادہ دروازہ ہو جس مین کسی کی روک ٹوک نہین ہے ۔

اِنَّ الْقَرِیْضَ شَجٍ بِعِطْفِی عَائِذٌ	مِنْ اَنْ یَکُوْنَ سَوَاءَکَ الْمَمْدُوْحُ

سواک اذا فتحت مددت وان کسرت قصرت ۔ والشجی الحزین والغضبان ترجمہ بیشک شعر غضبناک ہے اور میری طرف اس امر سے پناہ مانگتا ہے کہ تیرے سواے کوئی اور ممدوح ہو ۔ کیونکہ واقعی سزاوار مدح تو ہی ہے ۔

وَذَکِیُّ رَائِحَۃِ الرِّیَاضِ کَلَامُھَا	یَبْغِی الثَّنَاءَ عَلَی الْحَیَا فَتَفُوْحُ

الحیا مقصور المطر ترجمہ تیز خوشبو باغون کی بمنزلہ اُسکے کلام کے ہے جب باغ اپنے محسن باران کی تعریف کرناچاہتے ہین تو مہک پڑتی ہین یعنی چونکہ وہ بے زبان ہین اسلئے اُنکا خوشبو دینا بھی باران کی تعریف ہے ۔

جُھْدُ الْمُقِلِّ فَکَیْفَ بِابْنِ کَرِیْمَۃٍ	تُوْلِیْہِ خَیْرًا وَاللِّسَانُ فَصِیْحُ

ترجمہ باغ کا مہکنا بقصد تعریف باران مفلس کی سی کوشش ہی یعنی چونکہ وہ گویا نہین ہے لہذا اُس غریب سے سوائی خوشبو دینے کے اور طرح تعریف نہین ہوسکتی ۔ پس کیا خیال ہے تیرا بہ نسبت میرے جو ایک شریف عورت کا بیٹا ہون جسکا ۔ تو بھلا کرتا ہے وہ مال بخشتا ہے اور اُسکی زبان فصیح ہی وہ کسطرح تجھسے محسن کا شکر و تعریف بجا نہ لاوی

وقال فی صورۃ جاریۃ

جَارِیَۃٌ مَا لِجِسْمِھَا رُوْحُ	بِالْقَلْبِ مِنْ حُبِّھَا تَبَارِیْحُ

ایک چھوکرے ہے جسکے جسم مین روح نہین ہے اور دلمین اُسکی محبت سے سوز شین ہین ۔

فِیْ کَفِّھَا طَاقَۃٌ تُشِیْرُ بِھَا	لِکُلِّ طِیْبٍ مِنْ طِیْبِھَا رِیْحُ

ترجمہ اُس جاریہ کے ہاتھ مین ایک گلدستہ ہے کہ اُس سے اشارہ کرتی ہے اُس گلدستہ کی خوشبو سے ہر خوشبو کو

بوئے خوش پہونچتی ہے۔

سَأَشْرَبُ الْكَأْسَ مِنْ اِشَارِهَا	وَدَمْعُ عَيْنِي فِي الْخَدِّ مَسْفُوحُ

ترجمہ اب مین جام شراب اُسکے اشارہ پر پیتا ہون ایسے حالمین کہ میری آنکھہ کے آنسو رخسارہ پر جارہے ہین کیونکہ مین شراب سے متنفر ہون

واراد الانصراف من عند سيف الدولة فقال

يُقَاتِلُنِي عَلَيْكَ اللَّيْلُ جِدًّا	وَمُنْصَرَفِي لَهُ أَمْضَى السِّلَاحِ

ترجمہ تیرے معاملہ مین مجھسے رات سخت جنگ کرتی ہے یعنی میرا دل تیرے پاس سے جانیکو نہین چاہتا مگر رات جانے پر مجبور کرتی ہے اور میرا جانا اُسکا چلتا ہتھیار ہے یعنی اسی سے اُسکی خواہش پوری ہوتی ہے۔

لِأَنِّي كُلَّمَا فَارَقْتُ طَرْفِي	بَعِيدٌ بَيْنَ جَفْنِي وَالصَّبَاحِ

ترجمہ کیونکہ جب مین اپنی آنکھہ کو تجھسے جدا کرونگا تو میری پلک اور صبح مین دوری ہوجاویگی رات بھر تیرے اشتیاق مین جاگتا رہونگا

وذكر وقعة وما فيها من القتلى فاستهول ذلك

أَبَاعِثَ كُلِّ مَكْرُمَةٍ طَمُوحِ	وَفَارِسَ كُلِّ سَلْهَبَةٍ سَبُوحِ

الطموح الشاخص البصر تكبراً۔ والسلهبة الطويلة من الخيل ترجمہ اے ہر بزرگی صعب الحصول کے زندہ کرنے والے اور اے ہر لنبی نرم رفتار گھوڑے کے سوار۔

وَطَاعِنَ كُلِّ نَجْلَاءٍ غَمُوسٍ	وَعَاصِي كُلِّ عَذَّالٍ نَصِيحِ

النجلاء الواسعة التي تغمس صاحبها في الدم في غموس ترجمہ اور اے ہر زخم وسیع خون مین تر کرنیوالے کے نیزہ مارنے والے اور اے ہر ملامت گر ناصح کے جو درباب کثرت سخا و شجاعت ملامت کرتا ہو نافرمانی کرنیوالے۔

سَقَانِي اللّٰهُ قَبْلَ الْمَوْتِ يَوْمًا	دَمَ الْأَعْدَاءِ مِنْ جَوْفِ الْجُرُوحِ

ترجمہ خدا ایک روز قبل موت تیرے دشمنونکا خون زخمون کے بیچمین سے مجکو پلاوے۔

وقال وأرسل أبو العشائر بازياً على حجلة فأخذها فقال

وَطَائِرَةٍ تَتَبَّعُهَا الْمَنَايَا	عَلَى آثَارِهَا زَجِلُ الْجَنَاحِ

من رفع زجل فهو على الابتداء والخبر الجار والمجرور يتعلق بالاستقرار۔ ونصبه على الحال والحجلة فارسيها كبك ترجمہ اور بہت سے پرندہ ہین کہ موت اُسکا پیچھا کر رہی ہے اُسکے نشانہائے قدم پر ایک اور پرندہ ہے جسکے پرون سے

بسبب تیز پری کے آواز نکلتی ہے یعنی باز۔

علے جسد تجسم من ریاح	کأن الریش منہ فی سہام

ترجمہ اُس زجل الجناح کے پر گویا تیر مین لگے ہوئے ہین اسبب اُسکی تیز پری کے یا اس سبب سے کہ وہ مثل تیر بلاک ہین اُسکے پر ایک جسم پر لگے ہوئے ہین جو ہوا دُنسے مجسم ہوا ہے تعریف سرعت رفتار کرتا ہے۔

مسحن بریش جوجوہ الصحاح	کأن رؤس اقلام غداظا

ترجمہ گویا موئے سر قلمونکے اُسکے سینہ کی زوار اور پرونسے پونچھے گئے ہین۔ باز کی رنگینی کی تعریف کرتا ہے۔

لہا فعل الاسنۃ والرماح	فاقعصہا بحجن تحت صفر

القعص دق العنق۔ والحجن بالتحریک الاعوجاج۔ والاسنتہ جمع سنان وہو حدید راس الرمح والرماح جمع رمح وہو الذے یکون فیہ السنان من القنا وغیرہ ترجمہ سو اُس باز نے اُس کبک کے اپنے ٹیڑھے ناخنونسے جو نیچے زرد رنگ کے پنجونکے تھے فوراً گردن توڑدی۔

وان حرص النفوس علے الفلاح	فقلت لکل حی یوم موت

الفلاح البقاء۔ جب یہہ حال گذرا تو مینے کہا کہ ہر زندہ کیلئے ایک دن موتکا ہی اگرچہ جانین بقاکے حریص ہون۔

وقال یمدح سیف الدولہ ویرثی ابن عمہ تغلب ابا وائل

اکرم من تغلب بن داؤد	ما سدکت علۃ بمولود

سدکت لزمت ترجمہ کوئی بیماری کسی مخلوق کو جو تغلب بن داؤد سے اشرف ہو لاحق نہین ہوئی یعنی شخص متوفی سب بیمارون سے افضل تھا۔

حل بہ اصدق المواعید	یأنف من میتۃ الفراش وقد

یانف یکرہ ترجمہ وہ شخص بچھونے پر مرنے کو مکروہ سمجھتا تھا جبکہ اُسکے پاس وہ چیز آوے جسکا وعدہ سب وعدون سے سچا ہے۔ چنانچہ اُسکی آرزو پوری ہوئی کہ وہ جنگ مین مرا۔

غیر سراوجہ السوابح القود	ومثلہ انکر الممات علے

السوابح جمع سابحۃ او سابح وہو الشدید الجری کانہ یسبح فی جریہ۔ والقود الطوال من الخیل ترجمہ اُس جیسے مرد بہادر سوائے سیکر و طویل گھوڑے کے زین پر مرنے کو پسند نہین کرتے یعنی لڑائی مین۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بوقت موت فرماتے تھے کہ میرے بدن پر ایک بالشت بھر جگہ نہین ہے کہ اُسین زخم شمشیر یا نیزہ کا نہو یا افسوس مین اسوقت گدھے کیسی موت مرتا ہون۔ یعنی فراش پر۔

بَعدَ عِثَارِ القَنَا بِلَبَّتِهِ	وَضَربِهِ اَرؤُسَ الصَّنَادِیدَا

الصنادید السادۃ ترجمہ ایسے لوگ موت فراش کو بعد اس حال کے کہ تیرے اُسکے سینے سے لگ کر پھسلجاوین اور بعد اسکے کہ اُسنے سرہائے سرداران تلوار سے اوڑا دئے ہون پسند نہین کرتے بلکہ میدان جنگ مین مرنا چاہتے ہین ۔

وَخَوضِهِ غَمرَ کُلِّ مَهلَکَةٍ	لِلذِّمرِ فِیهَا فُؤَادُ رِعدِیدِ

الذمر الشجاع ۔ والرعدید الجبان ۔ وغمر اصعب مواضع الحرب ترجمہ اور بعد اپنے گھسجانے کے سخت تر جائے ہلاک مین جسمین ہر بہادر کا دل مثل نامرد کے ہوجاوے بسبب خوف موت کے ۔

فَاِن صَبَرنَا فَاِنَّنَا صُبُرٌ	وَاِن بَکَینَا فَغَیرُ مَردُودِ

ترجمہ اگر ہم اس صدمہ مین صبر کرین تو ہم صابر لوگ ہین اور اگر روئین تو ممنوع نہین ہے یا مردہ ہمارے پاس لوٹایا نہین جاویگا ۔

وَاِن جَزِعنَا لَهُ فَلَا عَجَبٌ	ذَا الجَزرُ فِی البَحرِ غَیرُ مَعهُودِ

الجزر ہو رجوع ماء البحر الی خلف ترجمہ اور اگر ہم اُسکے لئے جزع فزع کرین تو کیا عجب ہے کیونکہ اسطرحکا جزر یعنی بھاٹا دریا مین خلاف معمول ہے ۔ یعنی یہہ نہایت بڑا جزر ہی ۔

اَینَ الهِبَاتُ الَّتِی یُفَرِّقُهَا	عَلَی الزَّرَافَاتِ وَالمَوَاحِیدِ

الزرافات الجماعات ۔ والمواحید جمع موحد و ہو الواحد ترجمہ کہان گئین وہ بخششین کہ متوفی بہت سے لوگون اور اکے دُکے کو دیتا تھا یعنی یہہ اُسکی موت کے سبب معدوم ہوگئین ۔

سَالِمُ اَهلِ الوِدَادِ بَعدَهُمُ	یَسلَمُ لِلحُزنِ لَا لِتَخلِیدِ

ترجمہ اُنکے بعد جو دوستون سے زندہ رہا ہے وہ اُنکے غم کے واسطے جیتا رہا ہی نہ ہمیشہ جینے کے واسطے ۔

فَمَا تُرَجِّی النُّفُوسُ مِن زَمَنٍ	اَحمَدُ حَالَیهِ غَیرُ مَحمُودِ

الاستفہام انکاری ترجمہ سوجانین ایسے زمانہ سے کیا امید رکھین جسکے دو حالون مین سے عمدہ حال یعنی بقا غیر پسندیدہ ہے کیونکہ اسکا انجام غم مفارقت احباب یا مصائب پیری ہے ۔

اِنَّ نُیُوبَ الزَّمَانِ تَعرِفُنِی	اَنَا الَّذِی طَالَ عَجمُهَا عُودِی

العجم العض ترجمہ بشیک دندان دہر مجکو خوب جانتے ہین کیونکہ مین وہ شخص ہون کہ زمانہ نے بہت دفعہ میری لکڑی کا دانت لگاکر امتحان کرلیا ہے کہ وہ سخت ہے ۔

وَفِیَّ مَا قَارَعَ الخُطُوبَ وَمَا	اٰنَسَنِی فِی المَصَائِبِ السُّودِ

ترجمہ اور مجھہ مین صبر و قوت اسقدر ہے کہ وہ مصائب زمانہ سے لڑتے رہتے ہین اور مجھہ مین اسقدر سمجھہ اور صبر ہے

کہ وہ اون مصایب مین جو روشن روز کو تاریک کردیتے ہین سبب انس ہوتے ہین یعنی مین بامید ثواب صبر کرتا ہون

مَاكُنْتَ عَنْهُ إِذَا اسْتَغَاثَكَ بِهَا ۔ سَيْفَ بَنِي هَاشِمٍ بِمَغْمُودِ

ترجمہ جب متوفی نے قید بنی کلاب مین تجھسے فریاد رسی چاہی تو اے سیف بنی ہاشم تو اُس سے غلاف مین نرہا بلکہ کھلم کھلا اُسکو رہا کرایا۔

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا مَالِكَ ۔ الْأَمْلَاكِ طُرًّا يَا أَصْيَدَ الصِّيدِ

الصید جمع اصید وہو المتکبر ترجمہ ای سخیون کے سخی ای بادشاہون کے بادشاہ اے متکبرون کے متکبر۔

قَدْ مَاتَ مِنْ قَبْلِهَا فَأَنْشَرَهُ ۔ وَقْعُ قَنَا الْخَطِّ فِي اللَّغَادِيدِ

انشرہ احیاہ واللغادید جمع لغدود وہی لحمات عند اللہوات فی باطن الحلق ترجمہ متوفی تو اس سے پہلے جب بنی کلاب نے اُسے قید کرلیا تھا مرچکا تھا مگر تیرے نیزون نے جو دشمنون کے حلقون مین لگے اُسکو زندہ کردیا تھا۔

وَرَمْيُكَ اللَّيْلَ بِالْجُنُودِ وَقَدْ ۔ رُمِيَتْ أَجْفَانُهُمْ بِتَسْهِيدِ

رمیک بالرفع معطوف علی وقع القنا وقولہ بتسہید متعلق برمیت ترجمہ اور اُسکو زندہ کیا تیرے پہینکنے نے اپنے لشکرونکو رات مین درحالیکہ تونے اُنکی پلکون مین بیخوابی پہینک مارے تھے یعنی اُسکو اس امر نے قید سے نجات دی کہ تو اُنپر مع لشکر رات کو چڑہ دوڑا اور وہ تیرے خوف سے رات بھر نسوئے۔

فَصَبَّحَتْهُمْ رِعَالُهَا شُزَّبًا ۔ بَيْنَ ثُبَاتٍ إِلَى عَبَادِيدِ

ضمیر رعالہا للخیل وہی جمع رعلۃ جماعۃ الخیل۔ والشازب الضامر من الخیل العواسد والثبات جمع ثبۃ وہی جماعۃ مجتمعۃ وعبادید متفرقون ترجمہ سو اُنکو گلہ اسپان سبک جسم مجتمع و متفرق نے صبح کو جا مارا۔ اور جب لشکرون کا ذکر کیا تو گھوڑونکا ذکر بھی ضمناً آگیا اسلئے اُنکی طرف ضمیر پھیر دی۔

تَحْمِلُ أَغْمَادُهَا الْفِدَاءَ لَهُمْ ۔ فَانْتَقَدُوا الضَّرْبَ كَالْأَخَادِيدِ

الاخادید جمع اخدود وہو الشق فی الارض ترجمہ تلوارونکے میان اُنکے لئے فدیہ اُٹھا کرلیگئے سو اُنھون نے مثل خندقونکے مارکے زخم پرکھ لئے۔ میان تلوار کو تھیلی اور تلوار کو زر نقد اور اُنکے زخمی ہونے کو پرکھنا کہا یعنی اُنکو امید تھی کہ فدیہ مین دراہم و دنانیر ملینگے سو اُنکو زخم گہرے ملے۔

مَوْقِعُهُ فِي فَرَاشِ هَامِهِمْ ۔ وَرِيحُهُ فِي مَنَاخِرِ السِّيدِ

الفراش جمع فراشہ وہی عظام رقاق تلے قحف الراس وکل عظم رقیق والسید الذئب ترجمہ موقع اُس ضرب کا اُن کے سرونکی ہڈیون مین ہے اور بو اُس زخم کے بھیڑیون کے نتھنون مین جسکو سونگھکر اُنکو کھانے آتے ہین۔

أَفْنَى الْحَيَاةَ الَّتِي وَهَبْتَ لَهُ ۔ فِي شَرَفٍ شَاكِرًا وَتَسْوِيدِ

ترجمہ اُس نے وہ زندگی جو تو نے اسے بخشی تھی بحالت شکر گذاری بزرگی اور سرداری کے کامون مین فنا کر دی۔

سَقِيمُ جِسْمٍ صَحِيحُ مَكْرُمَةٍ	مَنْجُودُ كَرْبٍ غِيَاثُ مَجْهُودِ

سقیم وما بعدہا بدل من شاکر والمنجود المکروب ترجمہ شخص متوفی بسبب زخمون کے سقیم الجسم تھا و بلحاظ بزرگی کے تندرست بیچینی کا ستایا ہوا اور فریادرس بیچین آدمی کا تھا۔

ثُمَّ غَدَى قِدُّهُ الْحِمَامُ وَمَا	تَخْلُصُ مِنْهُ يَمِينُ مَصْفُودِ

المصفود المقید۔ والقد بالیشد بہ الاسیر من السیر ترجمہ پھر اُسکا آلہ قید یعنے تسمہ موت ہو گئی جس سے قیدی کا ہاتھ چھوٹتا نہیں ہے۔

لَا يَنْقُصُ الْهَالِكُونَ مِنْ عَدَدٍ	مِنْهُ عَلِيٌّ مُضَيِّقُ الْبِيدِ

ترجمہ ممدوح یعنی سیف الدولہ کے شمار لشکر کو مرنے والے گھٹا نہین سکتے کیونکہ علی یعنی سیف الدولہ بسبب اپنے لشکرون کے میدان جنگ کو تنگ کرنے والا ہے۔

تَهُبُّ فِي ظَهْرِهَا كَتَائِبُهُ	هُبُوبَ أَرْوَاحِهَا الْمَرَاوِيدِ

ضمیر ظہرہا للبید۔ والمراوید الریاح تجئی وتذہب ترجمہ اسکے لشکر دشت و میدانون مین ایسی تیزی سے چلتے پھرتے ہین جیسے جنگل کی آنے جانے والی ہوائین۔

أَوَّلُ حَرْفٍ مِنِ اسْمِهِ كَتَبَتْ	سَنَابِكُ الْخَيْلِ فِي الْجَلَامِيدِ

ترجمہ اُسکے نام کا پہلا حرف گھوڑونکے سمون نے سخت پتھرون پر لکھدیا یعنی حرف عین جو بشکل سم اسپ ہے۔

مَهْمَا يُعَزَّ الْفَتَى الْأَمِيرُ بِهِ	فَلَا بِإِقْدَامِهِ وَلَا الْجُودِ

ترجمہ جبکہ جوانمرد امیر یعنی سیف الدولہ متوفی کی نسبت تعزیت کیا جاوے تو اُسکی پیش قدمی اور بخشش سے تعزیت نہ کیا جاییو کیونکہ وہ دائم ہے۔

وَمِنْ مُنَانَا بَقَاؤُهُ أَبَدًا	حَتَّى يُعَزَّى بِكُلِّ مَوْلُودِ

ترجمہ منجملہ ہماری آرزوؤن کے اُسکا ہمیشہ باقی رہنا ہی یہان تلک کہ وہ ہر مخلوق کیساتھ تعزیت کیا جاوے۔

وقال یمدحہ ویذکر ہجوم الشتاء الذی عاقہ عن غزو خرشنة ویذکر الوقعة

عَوَاذِلُ ذَاتِ الْخَالِ فِيَّ حَوَاسِدُ	وَإِنَّ ضَجِيعَ الْخَوْدِ مِنِّي لَمَاجِدُ

العواذل جمع عاذلة ترجمہ صاحب خال محبوبہ کے زنان ملامت گر میرے معاملہ مین اُسپر حاسد ہین اور اُنکا حسد بجا ہے کیونکہ ہمخواب زن نازک اندام حسینہ کا یعنی مین صاحب شرف ہون یعنی ایسا ہمخواب شریف کس محبوبہ کو نصیب ہوتا

يردّ يدًا عن ثوبها وهو قادرٌ   ويعصى الهوى في طيفها وهو راقدٌ

ترجمہ اپنے تزاہد اور عفاف کی تعریف کرتا ہے کہ وہ ہمخواب محبوبہ کے کپڑون سے بحالت اپنی قدرت کے اپنے ہاتھ کو روکتا ہے اور جب اُسکا خیال خواب مین آتا ہو تو سوتی ہوئی بھی خواہش دلکی نافرمانی کرتا ہے یعنی میری بیداری کی پارسائی بمنزلہ میری سرشت کے ہوگئی اسلئے خواب مین بھی وہ نہین جاتی ۔

متى يشتفي من لاعج الشوق في الحشا   محبٌّ لها في قربه متباعدُ

اللاعج الشدید الحرق ۔ ترجمہ وہ محبوبہ کا دوست جو اپنی حالت قرب مین بھی اُس سے دور رہے یعنی براہ پارسائی خواہان وصل نہو سوزندہ شوق باطنی سے کب شفا پا سکتا ہے ۔ یعنی علاج عشق وصل ہے جب وصل سے احتراز ہے تو عاشق کے شوق کی آگ کیسے بجھ سکتی ہے ۔

اذا كنت تخشى العار في كل خلوةٍ   فلم تتصبّاك الحسان الخرائدُ

ترجمہ اپنے اوپر اعتراض کرتا ہے کہ جب تو ایسا پارسا ہو کہ اپنی ہر خلوت مین ننگ و عار یعنی وصل سے ڈرتا ہے تو زنان خوبرو نازک اندام تجکو اپنا عاشق کس لئے بناتے ہین یعنی تیرا دل اودہر کیون مائل ہے

الحّ عليّ السقم حتى الفته   وملّ طبيبي جانبي والعوائدُ

ترجمہ بیماری عشق میرے حق مین لپٹ گئی ناچار مین اُس سے مانوس ہوگیا اور طبیب اور زنان عیادت گر میری طرف سے تنگدل ہوگئے ۔

مررتُ على دار الحبيب فحمحمت   جوادي وهل تشكو الجياد المعاهدُ

الحمحمة دون الصہیل ۔ والمعاہد جمع معہد وہو الذی یعہد بہ شیئا ترجمہ حبیب کے گھر پر میرا گذر ہوا اور اُسکو پہچانکر میرا گھوڑا آہستہ ہنہنایا گویا اُسکو بھی ایام سابق یاد کرکے غم ہوا پھر تعجب کرکے کہتا ہے کہ کیا دوستونکا خالی گھر دیکھنا گھوڑون کو بھی مغموم کرتا ہے ۔

وما تنكر الدهماء من رسم منزلٍ   سقتها ضريب الشول فيها الولائدُ

الضریب اللبن الخاثر الذی حلب بعضہ علی بعض ۔ والشول النوق التی قلت البانہا ۔ والولائد جمع ولیدۃ وہی الجاریۃ الخادمۃ ترجمہ تعجب سابق دور کرتا ہے کہ کیونکر مشکی گھوڑا نشان منزل دوست کو نہ پہچانے جسمین اُسکو چھوکریون نے شیر شتر پلایا ہو ۔ ما نافیہ بھی ہوسکتا ہے ۔

اهمّ بشيءٍ والليالي كأنّها   تطاردني عن كونه واطاردُ

ترجمہ مین ایک امر کا قصد کرتا ہون اور راتون کا یہ حال ہے کہ وہ مجکو اُس امر کے ہونے سے روکتے ہین اور مین اُن کو دفع کرتا ہون ۔

وَحِیدٌ مِنَ الْخُلَّانِ فِی کُلِّ بَلْدَةٍ	إِذَا عَظُمَ الْمَطْلُوبُ قَلَّ الْمُسَاعِدُ

ترجمہ مین دوستون سے جدا ہون ہر شہر مین کوئی میرا مددگار نہین ہے اور حقیقت یہہ ہے کہ جب مقصد بڑا اور دشوار ہوتا ہی تو اُسکے مددگار کم ہوجاتے ہین۔

وَیُسْعِدُنِی فِی غَمْرَةٍ بَعْدَ غَمْرَةٍ	سَبُوحٌ لَهَا مِنْهَا عَلَیْهَا شَوَاهِدُ

الغمرۃ الشدۃ ترجمہ اور میری مدد کرتا ہے ایک شدت مین بعد دوسری شدت کے ایک گھوڑا اسپ سیر کہ اُسکے لئے اُسکے اسپ کریم الاصل ہونیکے گواہ ہین یعنی اُسکے خصال اُسکے نجابت کے لئے بمنزلہ بہت سے گواہون کے ہین۔

تَثَنَّى عَلَى قَدْرِ الطِّعَانِ كَأَنَّمَا	مَفَاصِلُهَا تَحْتَ الرِّمَاحِ مَرَاوِدُ

المراود جمع مرود وہو حدیدۃ تدور فی اللجام والمیل ترجمہ وہ گھوڑا باندازہ نیزہ زنی کے ایسا پھرتا ہے کہ گویا اُسکے جوڑ نیزونکے نیچے سرمہ کی سلائیان ہین یا آہنین حلقہ لگام ہین یعنی اُسکا گھوڑا بسبب اعضاکی نرمی کے نیزہ کے ساتھہ پھرتا ہے۔ گھوڑے کے جوڑونکو بسبب سرعت حرکت کے بوقت پھیرنے باگ کے آہن حلقہ لگام سے تشبیہ دے جو اپنے حلقہ کے ساتھہ جسطرف وہ پھیرے پھیر جاتا ہے۔

مُحَرَّمَةٌ أَكْفَالُ خَيْلِي عَلَى الْقَنَا	مُحَلَّلَةٌ لَبَّاتُهَا وَالْقَلَائِدُ

ترجمہ میرے گھوڑون کے پٹھے نیزون پر حرام ہین مگر اُنکے سینے اور گردنین حلال ہین یعنی بھاگتا نہین ہون کہ دشمن میرے گھوڑونکے پٹھون پر زخم لگائے بلکہ ثابت قدم ہوکر اُنکے سینون اور گردنون پر زخم لگا سکتے ہین۔

وَأُورِدُ نَفْسِي وَالْمُهَنَّدُ فِي يَدِي	مَوَارِدَ لَا يُصْدِرْنَ مَنْ لَا يُجَالِدُ

المہند السیف المشحوذ والتہنید التشحیذ او المہند ہو السیف المضروب من حدید الہند ترجمہ اور مین اپنی جان کو جبکہ میرے ہاتھہ مین شمشیر تیز یا ساخت آہن ہندی ہوتی ہی ایسی مشکلون مین ڈالتا ہون کہ اُنمین سے سوائے بہادر چالاک شخص کے زندہ واپس نہین آتا۔

وَلَكِنْ إِذَا لَمْ يَحْمِلِ الْقَلْبُ كَفَّهُ	عَلَى حَالَةٍ لَمْ يَحْمِلِ الْكَفَّ سَاعِدُ

ترجمہ جب دل ضارب کے ہاتھہ کو بحالت جرأت نہ اُٹھائے تو ہاتھہ کو بازو نہین اُٹھائیگا یعنی قوت ضرب دل سے ہوتی ہے نہ ہاتھہ سے تو اگر ہاتھہ کو دلسے قوت نہ پہونچے گی تو ہاتھہ کو بازو سے قوت نہ پہونچے گی۔

خَلِيلَيَّ إِنِّي لَا أَرَى غَيْرَ شَاعِرٍ	فَلِمْ مِنْهُمُ الدَّعْوَى وَمِنِّي الْقَصَائِدُ

ترجمہ اے میرے دو دوستو مین سوا ایک شاعر یعنی متنبی کی اور شاعر نہین دیکھتا سو کسلئے اُنسے دعویٰ شاعری صادر ہوتا ہی اور مجھسے قصیدے

فَلَا تَعْجَبَا إِنَّ السُّيُوفَ كَثِيرَةٌ	وَلَكِنَّ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ وَاحِدُ

ترجمہ سو اُنکے اس دعوے سے تعجب نکرو اور دیکھو کہ تلوارین بکثرت ہین لیکن سیف الدولہ اس زمانہ مین ایک ہی

یہی مثل میری اور اور شاعرون کی ہے۔

لَہٗ مِنْ کَرِیْمِ الطَّبْعِ فِی الْحَرْبِ مُنْتَضٍ	وَمِنْ عَادَۃِ الْاِحْسَانِ وَالصَّفْحِ غَامِدُ

انتضیت السیف سللتہ ترجمہ اُسکی شریف طبیعت تلوار کو لڑائی مین سونتتی ہے اور عادت احسان اور درگذر اُسکو میان مین کرنے والی ہے۔

وَلَمَّا رَأَیْتُ النَّاسَ دُوْنَ مَحَلِّہٖ	تَیَقَّنْتُ اَنَّ الدَّھْرَ لِلنَّاسِ نَاقِدُ

ترجمہ جبکہ مینے تمام اپنے زمانہ کے لوگون کو اُسکے مرتبہ سے کمتر دیکھا تو مجھکو اس امر کا یقین ہوگیا کہ زمانہ لوگون کو پرکھتا ہی جیسا کوئی شریف القدر ہوتا ہے اُسکو ویسا ہی دیتا ہے ۵ دولت نہ بدخدا کسے رالغلط۔

اَحَقُّھُمْ بِالسَّیْفِ مَنْ ضَرَبَ الطُّلٰی	وَبِالْاَمْرِ مَنْ ھَانَتْ عَلَیْہِ الشَّدَائِدُ

الطلی الرقاب الواحد طلیۃ ترجمہ تلوار باندہنے کا سزاوار تر وہ شخص ہے جو دشمنون کی گردنین اوڑادے اور حکومت کا مستحق وہ ہے جسکو مصائب دشوار معلوم نہون۔

وَاَشْقٰی بِلَادِ اللّٰہِ مَا الرُّوْمُ اَھْلُھَا	بِھٰذَا وَمَا فِیْھَا لِمَجْدِکَ جَاحِدُ

ہذا اشارۃ الی ماتفعلہ بہم وانث العائد الی مانظر الی المعنے لان المراد بہا الناحیۃ ترجمہ تمام خدا کے شہرون مین تیرے قتل غارت کے سبب وہ ملک بڑے بدبخت ہین کہ روم اُنکے باشندے ہین اور حال یہہ ہے کہ اہل روم مین کوئی ایسا نہین ہے کہ تیری شجاعت و غارت کو دیکھکر تیری علو ہمت کا منکر ہو وبا اینہمہ تیرے مطیع نہین ہوتے۔

شَنَنْتَ بِھَا الْغَارَاتِ حَتّٰی تَرَکْتَھَا	وَجَفْنُ الَّذِیْ خَلْفَ الْفَرَنْجَۃِ سَاھِدُ

الفرنجۃ قریۃ باقصی بلاد الروم ترجمہ تونے تمام ملک روم پر غارتین پھیلادین یہان تلک کہ تونے اُسکو ایسی پرخطر حالت مین کرچھوڑا کہ جو لوگ فرنجہ سے پرے رہتے ہین باوجود بعد مسافت تیرے خوف سے سوتے نہین ہین۔

مُخَضَّبَۃٌ وَالْقَوْمُ صَرْعٰی کَاَنَّھُمْ	وَاِنْ لَمْ یَکُوْنُوْا سَاجِدِیْنَ مَسَاجِدُ

ترجمہ روم کے شہر خون آلودہ ہین اور وہان کے باشندے پچھڑے پڑے ہوئے ہین پس روم کے شہر گویا مسجدین ہین اور وہ لوگ سجدہ کرنیوالے گو وہ حقیقت مین سجدہ کرنے والے نہین ہین۔

تُنَکِّسُھُمْ وَالسَّابِقَاتُ جِبَالُھُمْ	وَتَطْعَنُ فِیْھِمْ وَالرِّمَاحُ الْمَکَائِدُ

ترجمہ اُنکے گھوڑون کو اُن کے لئے بمنزلہ پہاڑ کے جسکی پناہ مین وہ شخص تھے ٹھہرا کر کہتا ہے کہ اُن کے گھوڑے جو پہاڑ کے مانند تھے تونے اُن کو اُنپر سے سرنگون گرادیا یعنی قتل کردیا یا قید کرلیا۔ اور اُن کے تونے نیزے مارے اور تیری تدابیر و حیلے بمنزلہ نیزہ کے ہین۔

وَتَضْرِبُھُمْ ھَبْرًا وَقَدْ سَکَنُوا الْکُدٰی	کَمَا سَکَنَتْ بَطْنَ التُّرَابِ الْاَسَاوِدُ

الهبر جمع هبيرة وهى قطعة اللحم - والكدى جمع كدية وهى الصلبة من الارض - والاساود ضرب من الحيات ترجمہ اور تو اُن کو ایسا مارتا ہے کہ اُنکے گوشت کے ٹکڑے اڑا دیتا ہے ایسے حالمین کہ وہ سخت زمین مین گڑھے کھود کر جا رہے تھے جیسے مار ہائے سیاہ زمین کے بیچمین رہتے ہین - غرض تو نے اُنکو وہان بھی نچھوڑا -

وَتُضْحِي الْحُصُونُ الْمُشْمَخِرَّاتُ فِي الذُّرَى وَخَيْلُكَ فِي أَعْنَاقِهِنَّ الْقَلَائِدُ

المشمخر العالی - والذری اعالی الجبل ترجمہ اور اُنکے بلند قلعے جو پہاڑون کی چوٹیون پر واقع ہین ایسے حال مین ہو گئے کہ تیرے گھوڑے اُنکی گردنون کے ہار بن گئے - یعنی تو نے اُنکا حصار کر لیا -

عَصَفْنَ بِهِمْ يَوْمَ اللُّقَانِ وَسُقْنَهُمْ بِهِنْزِيطَ حَتَّى ابْيَضَّ بِالسَّبْيِ آمِدُ

اللقان حصن للروم کهنزیط وآمد اول بلاد الروم ترجمہ بروز جنگ مقام لقان تیرے گھوڑے آندھی کے مانند اُنپر جا ٹوٹے اور تو اُنکو قید کر کے قلعہ ہنزیط مین لے گیا یہان تلک کہ شہر آمد بسبب کثرت قیدیان روم سفید ہو گیا کیونکہ رومی رنگ کے سفید ہوتے ہین -

وَأَلْحَقْنَ بِالصَّفْصَافِ سَابُورَ فَانْهَوَى وَذَاقَ الرَّدَى أَهْلَاهُمَا وَالْجَلَامِدُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے قلعہ سابور کو تخریب مین قلعہ صفصاف سے ملا دیا یہان تلک کہ سابور مثل صفصاف گر گیا اور دونون قلعون کے باشندون اور اُنکے سخت پتھرون نے ہلاکی کا ذائقہ چکھا یعنی قیدی مقتول ہوئے اور قلعے منہدم -

وَغَلَّسَ فِي الْوَادِي بِهِنَّ مُشَيَّعٌ مُبَارَكُ مَا تَحْتَ اللِّثَامَيْنِ عَابِدُ

غلس سار فی آخر اللیل والمشیع الجری المقدام ترجمہ اور اُن گھوڑون کو میدان مین یا گھاٹی مین بوقت تاریکی ایک بہادر پیش رو یعنی سیف الدولہ لیگیا جو دونون نقابون کے تلے با برکت ہے اور عابد - اور دونون نقابون سے مراد ایک تو وہ نقاب ہے جو مونہہ پر سردی و گرمی و غبار سے بچنے کے لئے ڈالا جاتا ہے اور دوسرا وہ جو چہرہ پر خود کے حلقون سے لٹکایا جاوے

فَتًى يَشْتَهِي طُولَ الْبِلَادِ وَوَقْتِهِ تَضِيقُ بِهِ أَوْقَاتُهُ وَالْمَقَاصِدُ

ترجمہ سیف الدولہ درازی بلاد و زمان کو چاہتا ہے تاکہ اُسکا فضل و کمال خوب ظاہر ہو اور با اینہمہ اُسکی اوقات اور مقاصد اُسکے لئے تنگی کرتے ہین یعنی اُسکی ہمت و حوصلہ بلند ہین -

أَخُو غَزَوَاتٍ مَا تُغِبُّ سُيُوفُهُ رِقَابَهُمُ إِلَّا وَسَيْحَانُ جَامِدُ

تغب بمعنی تؤخر - وسیحان نہر ببلد الروم ولا یرید سیحان وجیحان الذان بخراسان ترجمہ ممدوح لڑائیونکا ملازم ہے اُسکا جہاد منقطع نہین ہوتا اور اُسکی تلوارین آدمیون کی گردنون سے تخلف اور تاخیر نہین کرین مگر جبکہ بسبب سرما دریائے سیحان جم جاوے بسبب برف کے یعنی موسم سرما سے سخت مین -

فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ حَمَاهَا مِنَ الظُّبَا لَمَى شَفَتَيْهَا وَالثُّدِيُّ النَّوَاهِدُ

انطیا حد السیف - واللمی سمرۃ تکون فی شفۃ - والثدی جمع ثدی - والنواہد المرتفعات ترجمہ سو قتل نے کسی کو باقی نہین رکھا مگر اُس عورت کو جسکے ہونٹہ کے گندم گون نے اور پستان بلند نے شمشیر کی دہار سے بچالیا ۔

تُبَکِّی عَلَیْهِنَّ الْبَطَارِیقُ فِی الدُّجٰی ۔۔۔ وَهُنَّ لَدَیْنَا مُلْقَیَاتٌ كَوَاسِدُ

البطریق خواص الملک جمعہ بطاریق ترجمہ اُن قیدی عورتون پر روم کے سردار جنکی وہ بیٹیان ہین راتون کو روتے ہین حالانکہ وہ ہمارے پاس دارالاسلام مین ذلیل و متاع کاسد ہین کہ کوئی اُنکی طرف متوجہ نہین ہوتا ۔

بِذَا قَضَتِ الْاَیَّامُ مَا بَیْنَ اَهْلِهَا ۔۔۔ مَصَائِبُ قَوْمٍ عِنْدَ قَوْمٍ فَوَائِدُ

ترجمہ زمانہ نے اپنی اہل مین یہہ حکم کیا ہی کہ ایک قوم کو ناخوش کرکے دوسری قوم کو خوش کرتا ہے سچ ہی کہ جو امر ایک لوگونکو باعث مصائب ہے وہ ہے دوسری قوم کے واسطے سبب فوائد ہے ۔

وَمِنْ شَرَفِ الْاِقْدَامِ اَنَّكَ فِیهِمِ ۔۔۔ عَلَی الْقَتْلِ مَوْمُوقٌ كَاَنَّكَ شَاكِدُ

موموق محبوب - والشاکد المعطی - والاقدام الشجاعۃ ترجمہ اور منجملہ شجاعت کے بزرگی کی ایک یہہ بات ہے کہ تو باوجود اُنکے قتل کرنیکے اُنکا ایسا محبوب ہے کہ گویا تو اُنکا عطا کرنے والا ہے یعنی بہادر سب کا محبوب ہوتا ہے ۔

وَاِنَّ دَمًا اَجْرَیْتَهُ بِكَ فَاخِرٌ ۔۔۔ وَاِنَّ فُؤَادًا رُعْتَهُ لَكَ حَامِدُ

ترجمہ اور شرف شجاعت سے یہہ بات ہے کہ جو خون اعدا تو گراتا ہے تو وہ تیرے سبب فخر کرتا ہے کہ مین ایسے بہادر کا کشتہ ہون اور جس دلکو تو ڈراتا ہے وہ تیرا ثناخوان ہے ۔

وَكُلٌّ یَرَی طُرُقَ الشَّجَاعَةِ وَالنَّدَی ۔۔۔ وَلٰكِنَّ طَبْعَ النَّفْسِ لِلنَّفْسِ قَائِدُ

ترجمہ اور ہر شخص شجاعت و سخاوت کی خوبی جانتا ہے مگر سرشت نفس اُسکو اپنی طرف کھینچ لے جاتے ہے خلاصہ یہہ ہے کہ یہہ دونون وصف تیری سرشت مین داخل ہین ۔

نُهِبْتَ مِنَ الْاَعْمَارِ مَا لَوْ حَوَیْتَهُ ۔۔۔ لَهُنِّئَتِ الدُّنْیَا بِاَنَّكَ خَالِدُ

ترجمہ تو نے دشمنونکی اسقدر عمرین اُنکو قتل کرکے لوٹے ہین کہ اگر تو اُن سب کو جمع کر لیتا اور اپنی عمر پر اُنکا اضافہ کر دیتا تو دنیا اس امر کی مبارکبادی دیجاتی کہ تو ہمیشہ رہے گا - یہہ شعر مدح مین بجاے قصیدہ بلکہ بمنزلہ ایک دیوان کے ہے اُسمین بوجوہ کثیر مدح ہی - ایک تو یہہ کہ وہ عمرونکو لوٹتا ہی نہ اموال کو دوسرے یہہ کہ اُسنے اسقدر دشمن قتل کئے ہین کہ اگر وہ اُنکی عمرونکا وارث ہوجاتا تو دنیا مین ہمیشہ رہتا تیسری یہہ کہ اُسکا دنیا مین ہمیشہ رہنا باعث صلاح اہل دنیا ہی ورنہ مبارکبادی دینی کا کیا موقع تھا چوتھی یہہ کہ وہ دشمنون کے قتل مین ظالم نہین ہی کیونکہ وہ اُنکی قتل سے صلاح دنیا و اہل دنیا کا قصد کرتا ہی اور لوگ اُسکی ہمیشہ رہنی سے خوش ہین اسلیے لہنئت الدنیا اہی اہل دنیا کہا شارح ابن جنی کہتا ہی کہ اگر سیف الدولہ کی مدح مین متنبی اس شعر کے سوا اور کچھ نکہتا تو اُسکے دوام یادگار کے لئے کافی تھا ۔

فَاَنْتَ حُسَامُ الْمُلْكِ وَاللّٰهُ ضَارِبٌ ۔۔۔ وَاَنْتَ لِوَاءُ الدِّینِ وَاللّٰهُ عَاقِدُ

ترجمہ سو تو شمشیر ملک ہے اور اُسکا مارنیوالا خدا ہی اور تو دین کا جھنڈا ہے اور خدا اُسکا بنانے والا ہے۔

وَاَنْتَ اَبُو الْهَيْجَا ابْنُ حَمْدَانَ يَابْنَهُ	تَشَابَهَ مَوْلُودٌ كَرِيمٌ وَّوَالِدُ

ترجمہ اے ابوالہیجا کے بیٹے تو ابوالہیجا ابن حمدان ہی یعنی گویا تو وہ ہی ہے۔ پسر کریم اور اُسکا والد باہم تشابہ ہو گئے۔

وَحَمْدَانُ حَمْدُونٌ وَّحَمْدُونُ حَارِثٌ	وَحَارِثُ لُقْمَانٌ وَّلُقْمَانُ رَاشِدُ

ترجمہ اور تیرا دادا حمدان بمنزلہ تیرے پردادے حمدون کے اور وہ مانند حارث اور حارث مثل لقمان اور لقمان فضائل و کمالات مین مثل اپنے والد راشد کے ہے یعنی تیرے اجداد سب عمدہ ہین۔

اُولٰئِكَ اَنْيَابُ الْخِلَافَةِ كُلُّهَا	وَسَائِرُ اَمْلَاكِ الْبِلَادِ الزَّوَائِدُ

ترجمہ یہہ سب مذکورین سلطنت کے لئے مثل دانتون کے ہین یعنی باعث اُسکی قوت و دفع مضرت کے جیسا درندہ کے لئے اُسکے دانت آلۂ شکار و دفع دشمن ہین۔ اور سب شہرونکے بادشاہ اوپری دانت ہین یعنی بیکار۔

اُحِبُّكَ يَا شَمْسَ الزَّمَانِ وَبَدْرَهُ	وَاِنْ لَامَنِي فِيكَ السُّهٰى وَالْفَرَاقِدُ

السہیٰ نجم خفی صغیر عند بنات النعش ترجمہ اے زمانہ کے آفتاب و چودھوین رات کے چاند مین تجکو دوست رکھتا ہون اگرچہ تیری محبت مین مجکو چھوٹے ستارے اور فرقدین یعنی گھٹیا لوگ ملامت کرین۔

وَذَاكَ لِاَنَّ الْفَضْلَ عِنْدَكَ بَاهِرٌ	وَلَيْسَ لِاَنَّ الْعَيْشَ عِنْدَكَ بَارِدُ

ترجمہ اور یہہ میری محبت اسلئے ہی کہ تیرا افضل و شرف ظاہر و باہر ہی اور اسلئے نہین کہ زندگی تیرے پاس مزے سے گزرتی ہی۔

فَاِنَّ قَلِيلَ الْحُبِّ بِالْعَقْلِ صَالِحٌ	وَاِنَّ كَثِيرَ الْحُبِّ بِالْجَهْلِ فَاسِدُ

ترجمہ کیونکہ تھوڑے سے محبت عقل کے ساتھہ راست آتی ہے اور بیشک بہت سی محبت جہل کے ساتھہ نکمی ہے یعنی میری محبت عقلی بسبب تیرے فضل کے ہے۔ **وقال یمدحہ ویہنیہ بعید الاضحیٰ**

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْ دَهْرِهِ مَا تَعَوَّدَا	وَعَادَاتُ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الطَّعْنُ فِي الْعِدَا

ترجمہ ہر شخص کو اُسکے زمانہ سے وہ حصہ ملتا ہی جسکا وہ خوگر ہے چنانچہ سیف الدولہ کی عادتین دشمنون مین نیزہ زنی ہے یعنی باوجودیکہ وہ سیف ہے نیزہ کا بھی کام دیتا ہی۔ اور یہہ قتل اعدا اُسکی سرشت مین داخل ہو بے تکلف اُس سے صادر ہوتا ہی۔

وَاَنْ يُكْذِبَ الْاِرْجَافَ عَنْهُ بِضِدِّهِ	وَيُمْسِيْ بِمَا تَنْوِيْ اَعَادِيْهِ اَسْعَدَا

ترجمہ اور اُسکی یہہ بھی عادت ہی کہ خبر بد دشمنان کو جو اُسکی نسبت اڑاتے ہین اُسکے خلاف کے ساتھہ جھوٹا کرتا ہی۔ یعنی اگر وہ خبر اُسکی شکست کی اڑاوین تو فتح حاصل کرتا ہی۔ اور اُسکے دشمن جو اُسکے حقمین ارادہ کرتے ہین وہ اُس سے کامیاب ہوتا ہی یعنی جب اُس سے دشمن ارادہ جنگ کرتے ہین تو وہ اُنپر فتحیاب ہوکر اموال غنیمت و قیدیون کا فائدہ اُٹھاتا ہے۔

وَرُبَّ مُرِيدٍ ضَرَّهُ ضَرَّ نَفْسَهُ	وَهَادٍ اِلَيْهِ الْجَيْشَ اَهْدٰى وَمَا هَدٰى

ضر نفسہ فعل ماضی واہدی ایضاً ترجمہ اور بہت سے دشمن اُسکے ضرر کا ارادہ کرنے والے ہین کہ وہ الٹا اپنا ضرر کر بیٹھتے ہین اور بہت سے لوگ اُسکی طرف اپنا لشکر بارادہ جنگ لے جانے والے ہین کہ وہ اپنے لشکر کو اُسکے پاس بطور ہدیہ پیش کرتے ہین یعنی اُسنے اُس لشکر پر ایسا آسانی قبضہ کر لیا جیسا ہدیہ پر اور اُسنے راہ کی بات اختیار نکی کہ اُس سے لڑنے آیا۔

وَمُسْتَكْبِرٍ لَمْ يَعْرِفِ اللّٰهَ سَاعَةً ۔۔۔ رَأَى سَيْفَهُ فِي كَفِّهِ فَتَشَهَّدَا

ترجمہ اور بہت سے متکبر سرکش ہین کہ اُسنے خدا کو دم بھر نہین پہچانا مگر جب اُسکی تلوار اُسکے ہاتھ مین دیکھی تو کلمہ شہادت پڑھنے لگا یا تو اُسکے خوف سے یا اُسکی نورانی صورت دیکھکر اُسکو خدا یاد آگیا۔

هُوَ الْبَحْرُ غُصْ فِيهِ إِذَا كَانَ رَاكِدًا ۔۔۔ عَلَى الدُّرِّ وَاحْذَرْهُ إِذَا كَانَ مُزْبِدَا

ترجمہ ممدوح دریا ہے جب وہ ٹھہرا ہوا ہو تو اُسمین موتیون کے لئے غوطہ لگا یعنی اُسمین سے موتی نکال لے اور جب اُسمین جھاگ آتے ہون یعنی وہ جوش مین ہو تو اُس سے بچ اور کنارہ رہ۔

فَإِنِّي رَأَيْتُ الْبَحْرَ يَعْثُرُ بِالْفَتَى ۔۔۔ وَهٰذَا الَّذِي يَأْتِي الْفَتَى مُتَعَمِّدَا

معنی یعثر بالفتی یہلکہ من غیر قصدٍ لان العثر بالشئی لا یکون عن قصد ترجمہ کیونکہ مینے دریا کو دیکھا ہو کہ وہ بے قصد جوان کو ہلاک کرتا ہو اور یہہ ممدوح دشمن پر جانکر چڑھ آتا ہو پس یہہ زیادہ محل خوف ہے۔

تَظَلُّ مُلُوكُ الْأَرْضِ خَاشِعَةً لَهُ ۔۔۔ تُفَارِقُهُ هَلْكَى وَتَلْقَاهُ سُجَّدَا

ترجمہ بادشاہان روئے زمین اُس سے بعجز پیش آتے ہین جو لوگ یعنی بادشاہ اُس سے مفارقت و مخالفت کرتے ہین وہ ہلاک ہوتے ہین اور جو اُسکے سامنے آتا ہے وہ بحال خضوع و سجود پیش آتا ہے۔

وَتُحْيِي لَهُ الْمَالَ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا ۔۔۔ وَيَقْتُلُ مَا تُحْيِي التَّبَسُّمُ وَالْجَدَا

ترجمہ اور اُسکے لئے شمشیر ہائے بُران و نیزے مال کو زندہ وجمع کرتی ہین اور جسکو وہ زندہ کرتے ہین اُسکو تبسم و خوشنودی و عطا مار ڈالتی ہین یعنی فنا کر دیتی ہین غرض بحالت خوشنودی سب مال بخشدیتا ہے۔

ذَكِيٌّ تَظَنِّيهِ طَلِيعَةُ عَيْنِهِ ۔۔۔ يَرَى قَلْبُهُ فِي يَوْمِهِ مَا تَرَى غَدَا

التظنی۔ ہو التظنن قلبت النون یاءً کتقضی البازی ترجمہ وہ تیز طبع ہے اُسکا گمان اُسکی آنکھ کا دیدبان ہے یعنی اُسکا گمان ایسا صحیح ہے گویا بچشم دیدہ اُسکا دل آج اُسکو دیکھتا ہے جسکو اُسکی آنکھ کل کو دیکھے گی۔

وَصُولٌ إِلَى الْمُسْتَصْعَبَاتِ بِخَيْلِهِ ۔۔۔ فَلَوْ كَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَأَوْرَدَا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑون کے ذریعہ سے امرہائے دشوار کو بہت جلد پہونچنے والا ہے سو اگر کنارہ آفتاب پانی ہوتا تو اپنے گھوڑون کو وہان ہی پانی پلاتا۔

لِذٰلِكَ سَمَّى ابْنُ الدُّمُسْتُقِ يَوْمَهُ ۔۔۔ مَمَاتًا وَسَمَّاهُ الدُّمُسْتُقُ مَوْلِدَا

ترجمہ ممدوح مین جو اوصاف مذکورہ بالا ہین اسلئے دمستق کے بیٹے نے جو اُسکے قید مین آگیا ہی بنی روز قید کو اپنی سوت نام رکھا ہی کیونکہ وہ اُسکی تندخوئی کو جانتا ہی اور خود دمستق نے اُس روز کا نام یوم ولادت رکھتا ہی کہ وہ بھاگ کر بچگیا ہے۔

سَرَيْتَ اِلٰى جَيْحَانَ مِنْ اَرْضِ آمِدٍ	ثَلٰثًا لَقَدْ اَدْنَاكَ رَكْضٌ وَاَبْعَدَا

ثلاثا نصب علی الظرف ای فی ثلاث لیال۔ وجیحان نہر ببلاد الروم ترجمہ تو نہر جیحان تلک ارض آمد سے تین راتون مین پہونچا۔ بیشک تیری تیز روی نے اس تھوڑے سے عرصہ مین کس قدر جلد جیحان سے قریب اور آمد سے بعید کر دیا تعجب کرتا ہی۔

فَوَلّٰى وَاَعْطَاكَ ابْنَهٗ وَجُيُوْشَهٗ	جَمِيْعًا وَلَمْ يُعْطِ الْجَمِيْعَ لِيُحْمَدَا

ترجمہ سو دمستق بھاگ گیا اور تجکو اپنا بیٹا اور اپنے لشکر سب دیگیا اور یہہ سب جو دے اس قابل نہین ہے کہ تو اسکی شکر گذاری کرے کیونکہ یہہ امر قہراً ہوا ہے۔

عَرَضْتَ لَهٗ دُوْنَ الْحَيٰوةِ وَطَرْفِهٖ	وَاَبْصَرَ سَيْفَ اللّٰهِ مِنْكَ مُجَرَّدَا

ترجمہ تو دمستق کی زندگی اور اسکی آنکھ مین حائل ہوگیا یعنی اُسکی آنکھ تیرے دیکھنے کے بعد دوسرے پر نہ پڑے تو ہی اُسکی آنکھون مین بسبب اپنی عظمت کے سماگیا اور اُسنے تجھسے خدا کی شمشیر برہنہ دیکھی۔ یعنی تو خدا کی شمشیر برہنہ ہے۔

وَمَا طَلَبَتْ زُرْقُ الْاَسِنَّةِ غَيْرَهٗ	وَلٰكِنَّ قُسْطَنْطِيْنَ كَانَ لَهُ الْفِدَا

ترجمہ اور تیرے لشکر کے نیل گون نیزون نے سوائے دمستق کے کسی اور کی تلاش نہین کی مگر اُسکا بیٹا قسطنطین اُسکا فدیہ ہوگیا یعنی جب لشکر اُسکے بیٹے کی گرفتاری مین مصروف ہوا وہ فرصت پاکر بھاگ گیا۔

فَاَصْبَحَ يَجْتَابُ الْمُسُوْحَ مَخَافَةً	وَقَدْ كَانَ يَجْتَابُ الدِّلَاصَ الْمُسَرَّدَا

یجتاب یقطع ویلبس۔ والدلاص الدروع البارقۃ۔ ترجمہ سو دمستق نے ایسے حال مین صبح کی کہ تیرے خوف سے کمبل پہن رہا تھا تاکہ اُسکو کوئی نہ پہچانے یا یہہ کہ اپنی صورت لباس راہبانہ کر لیا تھا اور اس سے پہلے چمکتی زرہ دوہری بنی ہوئی پہنا کرتا تھا یعنی جنگ سے تائب ہوگیا۔

وَيَمْشِيْ بِهِ الْعُكَّازُ فِي الدَّيْرِ تَائِبًا	وَمَا كَانَ يَرْضٰى مَشْيَ اَشْقَرَ اَجْرَدَا

العکاز عصی فی طرفہا زج ترجمہ اور اسحالتین اُسنے صبح کی کہ اُسکو بھالدار لاٹھی گرجا مین ایسے حال مین لئے جاتی تھی کہ اُسنے جنگ سے توبہ کر لی تھی یعنی لاٹھی کی سہار کے بسبب ضعف کے جاتا تھا اور پہلے تو اسپ سرنگ عمدہ کی رفتار کو بھی پسند نہین کرتا تھا

وَمَا تَابَ حَتّٰى غَادَرَ الْكَرُّ وَجْهَهٗ	جَرِيْحًا وَخَلّٰى جَفْنَهُ النَّقْعُ اَرْمَدَا

ترجمہ اُسنے جنگ سے توبہ نکی جب تلک تیرے حملہ نے اُسکے موہنہ کو زخمی نکر دیا اور غبار نے اُسکی آنکھ کو چندیا۔

فَلَوْ كَانَ يُنْجِيْ مِنْ عَلِيٍّ تَرَهُّبٌ	تَرَهَّبَتِ الْاَمْلَاكُ مَثْنٰى وَمَوْحَدَا

ترجمہ اگر علی یعنی سیف الدولہ کے خوف سے راہب بنجانا نجات دیوے تو تمام بادشاہ دو دو اور ایک ایک کرکے راہب بنجاوین۔

وَكُلُّ امْرِئٍ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ بَعْدَهَا	يُعِدُّ لَهُ ثَوْبًا مِنَ الشَّعْرِ أَسْوَدَا

ضمیر بعدہا تفعلۃ الدمستق ترجمہ اور بعد دمستق کے اس حرکت وبہروپ کے ہر مرد شرق وغرب مین اپنے لئے سیاہ کمبل کا لباس طیار کریگا اگر وہ جانیگا کہ راہب ہوجانا سیف الدولہ کے خوف سے نجات بخش ہے۔

هَنِيئًا لَكَ الْعِيدُ الَّذِي أَنْتَ عِيدُهُ	وَعِيدٌ لِمَنْ سَمَّى وَضَحَّى وَعَيَّدَا

ترجمہ تجکو وہ عید مبارک ہو جسکی تو عید ہی یعنی جیسا لوگ عید سے خوش ہوتے ہین خود عید تیرے دیدار مبارک سے خوش ہوتی ہی پس تو عید کی عید ہی۔ اور تو عید ہی اُس شخص کی لئے جسنے خدا کا نام لیا اور قربانی کے اور عید منائی یعنی تمام مسلمانون کی لئے

وَمَا زَالَتِ الْأَعْيَادُ لُبْسَكَ بَعْدَهُ	تُسَلِّمُ مَخْرُوقًا وَتُعْطِي مُجَدَّدَا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عید ہائے کثیر تیرے لئے بمنزلہ لباس رہیو کہ تو ایک عید کہنہ کو سپرد کرے اور دوسری جدید عید تجکو دیجاوے۔ جب عید کو لباس ٹھہرایا تو اُسکے لئے کہنہ ونو لایا۔

فَذَا الْيَوْمُ فِي الْأَيَّامِ مِثْلُكَ فِي الْوَرَى	كَمَا كُنْتَ فِيهِمْ أَوْحَدًا كَانَ أَوْحَدَا

ترجمہ سو یہہ عید کا روز زمانہ مین ایسا ہی جیسا تو تمام خلق مین جیسا تو خلق مین یگانہ ہی وہ ایام مین یگانہ ہی۔

هُوَ الْجَدُّ حَتَّى تَفْضُلَ الْعَيْنُ أُخْتَهَا	وَحَتَّى يَصِيرَ الْيَوْمُ لِلْيَوْمِ سَيِّدَا

ترجمہ یہہ ایک کی دوسری پر فضیلت نصیب کی بات ہی یہان تلک کہ ایک آنکھ اپنی بہن یعنی دوسری آنکھ سے افضل ہوتی ہے اور یہان تلک کہ ایک روز دوسرے روز کا سردار ہوجاتا ہے۔

فَيَا عَجَبًا مِنْ دَائِلٍ أَنْتَ سَيْفُهُ	أَمَا يَتَوَقَّى شَفْرَتَيْ مَا تَقَلَّدَا

الدائل اسم فاعل من دال یدل ویرید بہ صاحب الدولۃ اخرجہ مخرج تام دلاہن وشفرتا السیف حداہ ترجمہ سو تعجب ہی اُس صاحب دولت یعنی خلیفہ سے جسکی تو تلوار ہی۔ کیا وہ اُس تلوار کے دونون دہارون سے نہین ڈرتا جسکو تونے اپنی گردن سے لٹکایا ہی۔ غرض سیف الدولہ کو خلیفہ پر فضیلت دیتا ہے۔ شارح ابن قطاع کہتا ہی کہ صحیح ذائل بذال معجمہ ہے جسکے معنی مرد شمشیر بند بتختر اور نیچے طویل کی ہین یعنی وہ خلیفہ مرد شمشیر بند بتختر یا سیف طویل ہے۔

وَمَنْ يَجْعَلِ الضِّرْغَامَ بَازًا لِصَيْدِهِ	يُصَيِّرْهُ الضِّرْغَامُ فِيمَا تَصَيَّدَا

ترجمہ اور جو شخص شیر کو اپنے شکار کا باز کرے تو شیر منجملہ اور شکارون کے خود اُسکا بھی شکار کریگا خلاصہ یہہ کہ تو خلیفہ سے بڑہکر ہے۔

رَأَيْتُكَ مَحْضَ الْحِلْمِ فِي مَحْضِ قُدْرَةٍ	وَلَوْ شِئْتَ كَانَ الْحِلْمُ مِنْكَ الْمُهَنَّدَا

ترجمہ مینے تجکو خالص حلم خالص قدرت مین دیکھا اور اگر تو چاہے تو تیرا حلم تیز شمشیر یا ہندی تیغ ہوجاوے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تیرا حلم اختیاری ہی اگر چاہے تو بجائے حلم قتل عمل مین لانے لگے۔

وَمَا قَتَلَ الْأَحْرَارَ كَالْعَفْوِ عَنْهُمُ	وَمَنْ لَكَ بِالْحُرِّ الَّذِي يَحْفَظُ الْيَدَا

ترجمہ آزاد مردونکو جیسا تُنسے عفو قتل کرتا ہے ایسے اُنکو دوسری چیز قتل نہین کرتی - اور ایسا آزاد مرد کہان ملتا ہے جو نعمت واحسان کو یاد رکھے یعنی وہ ہم ہی ہین -

اِذَا اَنْتَ اَکْرَمْتَ الْکَرِیْمَ مَلَکْتَہٗ ۔۔۔ وَاِنْ اَنْتَ اَکْرَمْتَ اللَّئِیْمَ تَمَرَّدَا

ترجمہ جب تو بھلے آدمی کی تعظیم کریگا تو تو اُسکا مالک ہوجاویگا اور وہ بمنزلہ تیرے غلام کے ہوجاویگا اور اگر تو کمینہ کی تعظیم کریگا تو وہ سرکشی کریگا اور تیرے سر چڑہجاویگا -

وَوَضْعُ النَّدٰی فِیْ مَوْضِعِ السَّیْفِ بِالْعُلٰی ۔۔۔ مُضِرٌّ کَوَضْعِ السَّیْفِ فِیْ مَوْضِعِ النَّدَا

ترجمہ استعمال بخشش تلوار کی موقع مین انسان کے علو رتبہ کو مضر ہے جیسا استعمال تلوار بخشش کے موقع مین -

وَلٰکِنْ تَفُوْقُ النَّاسَ رَأْیًا وَحِکْمَۃً ۔۔۔ کَمَا فُقْتَہُمْ حَالًا وَنَفْسًا وَمَحْتِدَا

المحتد الاصل ترجمہ مگر تو رائے وحکمت مین سب لوگون سے فائق ہے جیسا تو اُنسے حال یعنی امارت ونفس یعنی علو ہمت واصل یعنی نجیب الطرفین ہونے مین فائق ہے جو تو کرتا ہے مناسب موقع کرتا ہے -

یَدِقُّ عَلَی الْاَفْکَارِ مَا اَنْتَ فَاعِلٌ ۔۔۔ فَیُتْرَکُ مَا یَخْفٰی وَیُؤْخَذُ مَا بَدَا

ترجمہ جو کام تو کرتا ہی شعرا کے افکار کو باریک معلوم ہوتے ہین یعنی اُسکے نکات کو وہ لوگ کچھ سمجھتے ہین اور کچھ نہین سو جو امر اُنکی سمجھ سے پوشیدہ ہے اُسکو چھوڑا جاتا ہے اور جو ظاہر ہے وہ لیا جاتا ہے -

اَزِلْ حَسَدَ الْحُسَّادِ عَنِّیْ بِکَبْتِہِمْ ۔۔۔ فَاَنْتَ الَّذِیْ صَیَّرْتَہُمْ لِیْ حُسَّدَا

الکبت الصرف والاذلال ترجمہ تو مجھسے حاسدین کے حسد کو اُنسے اعراض کرکے دور کردے کیونکہ تو نے ہی تو اُنکو میرا حاسد بنایا ہے یعنی تو نے ہی مجکو عطایائے کثیر بخشکر اُنکو میرا حاسد بنادیا ہی سو اب تو ہی اُنکے شر سے مجکو بچا -

اِذَا شَدَّ زَنْدِیْ حُسْنُ رَأْیِکَ فِیْ یَدِیْ ۔۔۔ ضَرَبْتُ بِنَصْلٍ یَقْطَعُ الْہَامَ مُغْمَدَا

ترجمہ جب تیری خوبی رائے میرا پہونچا جو میرے ہاتھ مین ہے پکڑلیگی تو حاسد کے سرون مین اپنی شمشیر کا پھل ایسا مارونگا کہ وہ غلاف مین ہے اُنکے سرونکو کاٹ دیگا یعنی درصورت تیری دستگیری کی مجکو حساد کا کچھ خوف نہین ہے اور تھوڑا سا اُنسے تیرا اعراض میری سرخروئی کے لئے کافی ہے -

وَمَا اَنَا اِلَّا سَمْہَرِیٌّ حَمَلْتَہٗ ۔۔۔ فَزَیَّنَ مَعْرُوْضًا وَرَاعَ مُسَدَّدَا

السمہری الرمح منسوب الی سمہر اسم رجل کان یقوم الرماح ترجمہ اور مین نہین ہون مگر ایک نیزہ جسکو تو نے اُٹھایا ہے سو وہ جب عرض مین رکھا ہو یعنی بحالت صلح تیری زینت کا سبب ہی اور جب تو اُسکو بجانب دشمن سیدھا کرے یعنی بحالت جنگ تو مخالفون کو ڈراوے یعنی دونون حالون مین اپنے لسان اور سنان سے تیرے لئے نفع رسان ہون -

وَمَا الدَّہْرُ اِلَّا مِنْ رُوَاۃِ قَلَائِدِیْ ۔۔۔ اِذَا قُلْتُ شِعْرًا اَصْبَحَ الدَّہْرُ مُنْشِدَا

ترجمہ زمانہ نہیں ہے مگر میرے اشعار کا راوی جو خوشنمائی قدر مین مثل ہارون کے ہین جو گلے مین ڈالے جاتے ہین جب مین کوئی شعر کہتا ہون تو زمانہ یعنی اہل زمانہ اُسکو پڑھنے لگتے ہین یعنی کامل شاعر مین ہی ہون اور طفیلے ہین۔

فَسَارَ بِهِ مَنْ لَا يَسِيرُ مُشَمِّرًا ۔۔۔ وَغَنَّى بِهِ مَنْ لَا يُغَنِّي مُغَرِّدَا

المغرد المطرب ترجمہ سو جو شخص کا ہل چلتا نہیں ہی میرا شعر سنکر دامن چن لیتا ہی یعنی خوب بھاگنے لگتا ہے گویا اُسکو وجد آجاتا ہے اور جو شخص خشک دماغ گاتا نہین ہے میرے شعر کو سنکر لے سے گانے لگتا ہے بسبب ذوق کے جو اُسکو حاصل ہوتا ہی۔

أَجِزْنِي إِذَا أُنْشِدْتَ شِعْرًا فَإِنَّمَا ۔۔۔ بِشِعْرِي أَتَاكَ الْمَادِحُونَ مُرَدَّدَا

ترجمہ جبکہ تو کسی کا کوئی شعر سنے تو صلہ مجکو دی کیونکہ مداح لوگ میرے ہی شعر کے مضمون کو دوبارہ باندہلاتے ہین۔

وَدَعْ كُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِي فَإِنَّنِي ۔۔۔ أَنَا الصَّائِحُ الْمَحْكِيُّ وَالْآخَرُ الصَّدَى

الصدا الصوت الذی یسمع من الجبل کانہ یحکی قولک ادر صیاحک ترجمہ میری آواز سنکر دوسرے کی آواز مت سن کیونکہ میری آواز اصل ہے اور دوسری آواز گونج ہے جو میری آواز کی نقل ہے۔

تَرَكْتُ السُّرَى خَلْفِي لِمَنْ قَلَّ مَالُهُ ۔۔۔ وَأَنْعَلْتُ أَفْرَاسِي بِنُعْمَاكَ عَسْجَدَا

العسجد الذہب ترجمہ مینے شب روی کو قلیل المال لوگون کے لئے اپنے پیچھے چھوڑ دیا اور تیری نعمتون کے سبب مینے اپنے گھوڑون کے نعل سونے کے بندہوالئے یعنی تیری عطا کے سبب نہایت تونگر ہوگیا ہون اور سفر و سیاحت اور مفلسون کے لئے چھوڑ دی ہے کہ وہ بھی تیرے دربار مین آوین اور خوشحال ہو جاوین۔

وَقَيَّدْتُ نَفْسِي فِي هَوَاكَ مَحَبَّةً ۔۔۔ وَمَنْ وَجَدَ الْإِحْسَانَ قَيْدًا تَقَيَّدَا

ترجمہ اور اپنے آپکو تیری الفت مین مینے براہ محبت قید کر دیا اور سچ ہے کہ جسکو احسان کی قید نصیب ہوگی وہ خوشی سے قید ہوجاویگا

إِذَا سَأَلَ الْإِنْسَانُ أَيَّامَهُ الْغِنَى ۔۔۔ وَكُنْتَ عَلَى بُعْدٍ جَعَلْنَكَ مَوْعِدَا

ترجمہ جب کوئی انسان اپنے زمانہ سے تونگری کا سوال کرے اور تو اُس مقام سے دور ہو تو وہ ایام تیرے آنیکا وعدہ کر لیتے ہین

وقال فیہ وہو بمصر

فَارَقْتُكُمْ فَإِذَا مَا كَانَ عِنْدَكُمُ ۔۔۔ قَبْلَ الْفِرَاقِ أَذًى بَعْدَ الْفِرَاقِ يَدُ

ترجمہ مین تم سے جدا ہوا سو جو چیز قبل فراق تمھارے پاس تکلیف شمار ہوتی تھی وہ ہے بعد فراق احسان ہوگیا کیونکہ ادھی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

إِذَا تَذَكَّرْتُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمُ ۔۔۔ أَعَانَ قَلْبِي عَلَى الشَّوْقِ الَّذِي أَجِدُ

ترجمہ جب مین اُن معاملات ملال آمیز کو یاد کرتا ہون جو مجھ مین اور تم مین گزرے ہین تو وہ ملال میرے دلکے خلاف اُس شوق کے جو مین پاتا ہون مدد کرتا ہی پس شوق مغلوب ہو جاتا ہی اُن تکالیف کو یاد کرکے جو تمھاری پاس مجکو پہونچین۔

وقال فی صباہ یمدح محمد بن عبد اللہ العلوی

أهلاً بدارٍ سباكَ أغيدُها ‏ ‏ ‏ ‏ أبعدُ ما بانَ عنكَ خُرَّدُها

اہلا منصوب بفعل مضمر ای جعل اللہ اہلاً تبلک الدیار فتکون ماہولۃ وہو فی الحقیقۃ دعاء لہا بالسقیا ترجمہ خدا اُس گھر کو آباد اور باران سے تروتازہ رکھے جسکے زنان نازک اندام نے تجکو قید کر لیا ایسے حال مین کہ جو چیز تجھسے دور رہی اور اس گھر کی زنان باکرہ نرم اندام اُس سے بھے زیادہ دور رہین یعنی ہر بعید سے بعید ہین اور باین ہمہ یہہ عجب ہے کہ دور ہی سے اپنے دام محبت مین گرفتار کر لیا۔

ظَلْتَ بها تنطوي على كَبِدٍ ‏ ‏ ‏ ‏ نضيجةٍ فوقَ خِلْبِها يدُها

اصل ظلت ظللت حذف احد اللامین تخفیفا۔ ویدہا ارتفعت بنضیجۃ۔ والخلب غشاوۃ الکبد ترجمہ تو اُس گھر مین ایسی صورت سے کھڑا ہوا پیچ وتاب کھا رہا تھا اپنے ایسے جگر پر کہ اُس جگر کا ہاتھہ اُسکے پردہ پر پک گیا تھا خلاصہ یہہ ہیکہ تو اُس گھر مین اپنا ہاتھہ جگر پر رکھکر کھڑا ہوا تھا جیسا اکثر شخص محزون کیا کرتا ہے بسبب سوزش جگر کے اس خوف سے کہ اُسکا جگر پھٹ نجاوے اور چونکہ ہاتھہ جگر سوزان پر دیر تلک رکھا رہا لہذا ہاتھہ پختہ اور بریان سکی حرارت سے ہوگیا۔ اور ہاتھہ کو جگر کا ہاتھہ اسواسطے کہا کہ وہ اُسپر دیر تلک رکھا رہا گویا اُسی کا ہوگیا۔

يا حاديَي عيسِها وأحسبُني ‏ ‏ ‏ ‏ أُوجَدُ ميتاً قُبيلَ أفقدُها

ترجمہ اے محبوبہ کے شتران سفید کے ہر دو حدی خوانون اور مین اپکو خیال کرتا ہون کہ پہلے میری نظر سے غائب ہونے محبوبہ کے مین مردہ پایا جاؤن۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

قِفا قليلاً بها عليَّ فلا ‏ ‏ ‏ ‏ أقلَّ من نظرةٍ أُزوَّدُها

ترجمہ تم دونون محبوبہ کو تھوڑی دیر میرے پاس ٹھہراؤ۔ اس صورت مین مجکو ایک نظر دیکھنے سے کم تو فائدہ نہوگا جسکا مین توشہ دیا جاؤنگا۔ یعنی ایک نظر یار جو مجھپر پڑیگی وہ میرے لئے بجائے توشہ ہے۔

ففي فؤادِ المحبِّ نارُ جوىً ‏ ‏ ‏ ‏ أحرُّ نارِ الجحيمِ أبردُها

ترجمہ اسلئے کہ عاشق کے دل مین سوزش دردنی ایک ایسی آگ ہے کہ دوزخ کی آگ مین سے جو زیادہ گرم ہے وہ اُس کے آتش سرد کے برابر ہے۔

شابَ من الهجرِ فرقُ لِمَّتِهِ ‏ ‏ ‏ ‏ فصارَ مثلَ الدِّمَقْسِ أسودُها

اللمۃ الشعر الذی یلم بالمنکب۔ والدمقس الحریر الابیض ترجمہ صدمہ فراق سے اُسکے سر کی بالون کی مانگ سفید ہوگئی سو جو بال اُسکے سیاہ تھے وہ مانند سفید ابریشم کے ہوگئے۔

بانوا بخرعوبةٍ لها كفلٌ ‏ ‏ ‏ ‏ يكادُ عند القيامِ يُقعدُها

الخرعوبة المرأة الشابة اللينة الطويلة الطرية ترجمہ وہ لوگ زن جوان دراز قامت نرم وگداز کو جسکے سرین ایسے ثقیل تھے کہ قریب تھا یہہ امر کہ وہ سرین بوقت عزم قیام اُسکو اُٹھنے ندین لیکر چلدے ۔

رَبَحْلَةٍ اَسْمَرٍ مُقَبَّلُهَا ۔۔۔ سَبَحْلَةٍ اَبْيَضٍ مُجَرَّدُهَا

الربحلة اللحيمة الطويلة وكذلك السبحلة والمقبل موضع التقبيل وهو الشفة ويوصف بالسمرة - والمجرد الاطراف لانها تعرى من الثوب ترجمہ وہ زن گداز دراز قامت ہی کہ اُسکے لب گندم گون ہین اور بدن کے وہ اعضا جو جامہ سے باہر رہتے ہین مثل چہرہ و ہاتھہ پانون کے گورے ہین جب اطراف گورے ہین تو اور بدن نہایت گورا ہوگا ۔

يَا عَاذِلَ الْعَاشِقِيْنَ دَعْ فِئَةً ۔۔۔ اَضَلَّهَا اللّٰهُ كَيْفَ تُرْشِدُهَا

ترجمہ ای عاشق کے ملامت گر تو اُس گروہ کو چھوڑ جنکو خدا نے گمراہ کردیا تو اُنکی کیونکر رہنمائی کریگا ۔

لَيْسَ يُحِيْكُ الْمَلَامُ فِيْ هِمَمٍ ۔۔۔ اَقْرَبُهَا مِنْكَ عَنْكَ اَبْعَدُهَا

حاک واحاک اذا اثر ترجمہ تیری ملامت اُن ہمتون پر اثر نکریگی کہ اُنمین سے جسکو تو اپنے سے قریب سمجھتا ہی کہ اُنپر میری فہمائش اثر کریگی وہ ہی تجھسے زیادہ دور ہے یعنی تیرا گمان اُنکے معاملہ مین غلط ہے ۔

بِئْسَ اللَّيَالِيْ سَهِدْتُ مِنْ طَرَبٍ ۔۔۔ شَوْقًا اِلٰى مَنْ يَبِيْتُ يَرْقُدُهَا

الطرب القلق وخفة الشوق ترجمہ کیا بُری تھین وہ راتین جنمین مین بسبب قلق شوق اُس محبوبہ کے جو رات بھر سوتی رہی جاگتا رہا یعنی وہ بیدرد تھے اسلیے سوگئے اور مین دردمند تھا جاگتا رہا ۔

اَحْيَيْتُهَا وَالدُّمُوْعُ تُنْجِدُنِيْ ۔۔۔ شُؤُوْنُهَا وَالظَّلَامُ يُنْجِدُهَا

الضمیر فی احییتها وینجدها للیالی وفی شئونها للدموع - والشئون مجاری الدمع ترجمہ مینے اُس رات کو زندہ رکھا یعنی جاگتا رہا اور میرے اشکون کی بہنے کی جگہ میری مدد کرتی تھین اور تاریکی شب راتون کی مددگار تھی یعنی راتین اور میرا رونا دونون دراز تھے اور ینجدها کی ضمیر شئون کی طرف بھی راجع ہوسکتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ تاریکیہاے شب مجاری دمع کی مدد کرتی تھین اور وجہ مدد یہہ ہے کہ تاریکی مین عاشق پر غم والم کا ہجوم ہوتا ہے اور یہہ ہجوم مجاری اشک کا مددگار ہوتا ہے کہ اشک بکثرت بہتے ہین ۔

لَا نَاقَتِيْ تَقْبَلُ الرَّدِيْفَ وَلَا ۔۔۔ بِالسَّوْطِ يَوْمَ الرِّهَانِ اُجْهِدُهَا

الرهان السباق ترجمہ میری اونٹنی یعنی میری جوتی اس بات کو قبول نہین کرتی کہ مین اپنے پیچھے اُسپر دوسرے کو بٹھاؤن اور نہ گھڑدوڑ کے دن بذریعہ چابک اُسکو زیادہ دوڑاؤن - اپنے افلاس کا اظہار کرتا ہے ۔

شِرَاكُهَا كُوْرُهَا وَمِشْفَرُهَا ۔۔۔ زِمَامُهَا وَالشُّسُوْعُ مِقْوَدُهَا

شراک بالکسر بند نعل - والمشفر مایقع علی ظهر الرجل من مقدم الشراک - کور پالان یا ساختکی آن - شسع دوال نعل ۔

ترجمہ اس ناقہ کا بند نعل بمنزلہ اُسکے پالان کے ہی - اور وہ حصہ بند نعل کا جو لشت پا پر ہی اوسکے باگ ہی - اور نعل کا تسمہ ناقہ کی مہار کے مانند ہے -

أَشَدُّ عَصُفِ الرِّيَاحِ يَسْبِقُهُ ۔۔ تَحْتِي مِنْ خَطْوِهَا تَأَيُّدُهَا

عصف الریاح بفتح العین شدة ہبوبہا و بالضم جمع عصوف و ہو عاصف - ومعنی تایدہا تانیہا تلبثہا و ہو فاعل یسبقہ - ترجمہ میرے ناقہ کی رفتار نرم میرے نیچے اپنے قدم سے تیز ہواؤنکی رفتار سے سبقت لیجاتی ہے یعنی مین جوتی پہنکر آندھی سے زیادہ دوڑتا ہون -

فِي مِثْلِ ظَهْرِ الْمِجَنِّ مُتَّصِلٌ ۔۔ بِمِثْلِ بَطْنِ الْمِجَنِّ قَرْدَدُهَا

الظرف متعلق بیسبقہ ومتصل یروی بالخفض و الرفع والرفع اقوی لانہ خبر متبدء موخر و ہو قرددہا - والقردد الارض فیہا نجاد و وہاد ترجمہ میرے ناقہ تیز ہوا سے ایسے ناہموار میدان مین بڑہجاتے ہی جو مثل پشت ڈہال نشیب فراز رکھتا ہے اور اسکا ناہموار میدان ایسے ہی دوسرے میدان سے ملا ہوا ہی -

مُرْتَمِيَاتٌ بِنَا إِلَى ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ غِيطَانُهَا وَفَدْفَدُهَا

غیطانہا مبتدء موخر و مرتمیات خبر مقدم - وضمیر غیطانہا و فدفدہا للارض التی تقدم ذکرہا بقولہ فی مثل ظہر المجن والغیطان المطمئن من الارض - والفدفد الارض الغلیظة المرتفعة ترجمہ اُس زمین کے نیچے اونچے میدان ہمکو ابن عبید اللہ کی طرف پھینکتے ہین یعنی ہم ایسے تیز چلتے ہین کہ گویا ہمکو کسی نے پھینکدیا -

إِلَى فَتًى يُصْدِرُ الرِّمَاحَ وَقَدْ ۔۔ أَنْهَلَهَا فِي الْقُلُوبِ مُورِدُهَا

بدل من ابن عبید اللہ - ومورد ہا فاعل انہلہا ای سقاہا اول مرة - والعلل الشرب الثانی - ویصدر الرماح ای ینزعہا بعد الطعن من المطعون - ترجمہ اُس جوان کی طرف جو نیزونکو دشمنونکے اجسام مین سے ایسے حال مین نکالتا ہی کہ اُسکے مارنیوالے یعنی ممدوح نے انکی دلونکا خون انکو خوب تشکم سیر پلایا ہی - اگر مورد کو بضم پڑہین تو ممدوح مراد ہی اور اگر بفتح میم تو مصدر ہی بمعنی ورود کے

لَهُ أَيَادٍ إِلَيَّ سَابِقَةٌ ۔۔ أُعَدُّ مِنْهَا وَلَا أُعَدِّدُهَا

ترجمہ ممدوح کے سابق احسان مجھپر بہت ہین انمین سے چند گنتا ہون اور اُسکا حصر ناممکن ہی اسلئے کل شمار نہین کرسکتا -

يُعْطِي فَلَا مَطْلُهُ يُكَدِّرُهَا ۔۔ بِهِ وَلَا مَنُّهُ يُنَكِّدُهَا

ترجمہ وہ بخشتا ہے سو اُسکی دیرنگ اُن نعمتون کو مکدر نہین کرتی اور نہ اُسکا احسان جتانا انکو بگاڑتا ہی یعنی مطل و من ہی نہین ہین

خَيْرُ قُرَيْشٍ أَبًا وَأَمْجَدُهَا ۔۔ أَكْثَرُهَا نَائِلًا وَأَجْوَدُهَا

ترجمہ ممدوح بلحاظ پدر تمام قریش سے بہتر ہی کیونکہ وہ فرزند رسول ہی اور قریش سے بخشش مین بڑھا ہوا ہی اور زیادہ سخی ہے

أَطْعَنُهَا بِالْقَنَاةِ أَضْرَبُهَا ۔۔ بِالسَّيْفِ جَحْجَاحُهَا مُسَوَّدُهَا

النجاح السید العظیم ترجمہ وہ قریش مین سب سے زیادہ نیزہ زن اور بڑا تلوریا بڑا سردار مسلم الثبوت ہے۔

أَفْرَسُهَا فَارِسًا وَأَطْوَلُهَا ۔۔۔ بَاعًا وَمِغْوَارُهَا وَسَيِّدُهَا

ترجمہ وہ بڑا شہسوار قریش ہی جب سوار ہوا اور بڑا دراز دست یعنے سخی اور انمین دشمنونکے حقمین بڑا لٹیرا اور سردار ہی

تَاجُ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ وَبِهٖ ۔۔۔ سَمَا لَهَا فَرْعُهَا وَمَحْتِدُهَا

لوی بن غالب ہوا بو قریش۔ والمحتد الاصل ترجمہ وہ لوی بن غالب کا تاج ہی اور اسکے سبب اولاد وآبای قریش بلند رقدر ہوگی

شَمْسُ ضُحَاهَا هِلَالُ لَيْلَتِهَا ۔۔۔ دُرُّ تَقَاصِيرِهَا زَبَرْجَدُهَا

التقصار ما یعلق علی القصیرۃ وہی اصل العنق۔ ترجمہ ممدوح چاشت لوی کا آفتاب ہی اور اسکی رات کا ہلال ہی کہ ہر کوئی اسکو مشتاقانہ دیکھتا ہی۔ اور اسکی گردن کے ہار کا موتی اور زبرجد ہے۔

يَا لَيْتَ بِي ضَرْبَةً أُتِيحَ لَهَا ۔۔۔ كَمَا أُتِيحَتْ لَهُ مُحَمَّدُهَا

اتاح لہ ای قدر ترجمہ ای کاش وہ ضربہ جسکے لئے انکا محمد یعنی ممدوح مقدر ہوا ایسے ہی ضربہ کہ اسکے واسطے مقدر ہوئی میرے لگتے اور مین اسپر قربان ہوجاتا اور وہ محفوظ رہتا۔ قولہ محمدہا۔ اس اضافہ مین اسطرف اشارہ ہی کہ ضربہ مذکورہ سے ممدوح محمود ہوگیا نہ معیوب۔ کہتے ہین کہ ممدوح بحالت جوانی کہ اسکی عمر بیس برس سے کم تھی ایک عرب کی قوم سے لڑا تھا اور بہت سے انمین قتل کئے تھے اور اسکے چہرہ پر زخم آیا تھا جس سے اسکا چہرہ خوبصورت ہوگیا تھا۔ سو متنبی ایسے ضربہ کی تمنا کرتا ہے۔

أَثَّرَ فِيهَا وَفِي الْحَدِيدِ وَمَا ۔۔۔ أَثَّرَ فِي وَجْهِهٖ مُهَنَّدُهَا

ترجمہ ممدوح نے اس ضربہ اور تلوار مین اثر کیا اور اسکے چہرہ پر ضربہ کی شمشیر تیز یا ہندی لوہے کی شمشیر نے کچھ اثر نکیا ضربہ اور تلوار مین اثر کرنے کی یہہ معنی کہ ضربہ سے قصد ضارب کا قتل تھا سو ممدوح نے اسکی مراد پوری نہونے دی یہہ اسکی تاثیر انمین ہوئی۔ اور تلوار نے اسکے چہرہ پر اثر نکیا یعنی اثر قبیح جس سے چہرہ کی رونق کم ہوجاوے نکیا بلکہ چہرہ کی رونق اور زیادہ کردی۔ خاص اس سبب سے کہ زخم چہرہ علامت شجاعت ہی اور عرب اسپر فخر کرتے ہین۔

فَاغْتَبَطَتْ إِذْ رَأَتْ تَزَيُّنَهَا ۔۔۔ بِمِثْلِهٖ وَالْجِرَاحُ تَحْسُدُهَا

الغبطۃ ان تتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان یرید زوالہا عنہ۔ وان تمناہ فہو حسد ترجمہ سو چوٹ نے جب اپنی زینت کو ممدوح جیسے شخص پر دیکھا تو اسنے غبطہ کیا یعنی اسنے یہہ آرزو کی کہ یہہ زینت مجکو بھی نصیب ہوتی اور اور زخم اس چوٹ پر حسد کرنے والے تھے کہ انکو ایسا عمدہ موقع فخر حاصل نہوا۔

وَأَيْقَنَ النَّاسُ أَنَّ زَارِعَهَا ۔۔۔ بِالْمَكْرِ فِي قَلْبِهٖ سَيَحْصُدُهَا

الضمیر فی قلبہ للزارع ترجمہ اور لوگون نے یقین کرلیا کہ بیشک اس چوٹ کا بمکر بونے والا اپنے دل مین اس چوٹ کو

کاٹےگا اور دل کی چوٹ قطعاً قاتل ہوتی ہی۔ اس صورت مین فی یحصد با کے متعلق ہوگا۔ اور یہہ بھی ہوسکتا ہی کہ فی صلہ مکر ہو یعنی جسنے مکر اور فریب سے جو اُسکے دل مین جاگزین تھا خلاصہ یہہ ہی کہ یہہ ضرب براہ مکر لگائے تھے اور اگر سواجیہہ ہوتا تو یہہ امر ممکن نہ تھا سو لوگون یقین ہے کہ یہ ضارب مکار اپنے بوئی کو کاٹےگا یعنی ممدوح اُسکو سزا دیگا قاتل

یُحْدِرُهَا خَوْفُهُ وَیُصْعِدُهَا	اَصْبَحَ حُسَّادُهُ وَاَنْفُسُهُمْ

الواو فی وانفسہم للحال ترجمہ اور اُسکے حاسد لوگ ایسے حال مین ہوگئے کہ اُنکی جانونکو ممدوح کا خوف کبھی نیچے اتارتا ہے اور کبھی اوپر چڑھاتا ہی یعنی اُسکے خوف سے نہایت بےچین ہین۔

اَنْذَرَهَا اَنَّهُ یُجَرِّدُهَا	تَبْکِیْ عَلَی الْاَنْصُلِ الْغُمُوْدُ اِذَا

ترجمہ تلوار کے پہلون پر بخوف فراق دائمی اُنکے میان روتے ہین جبکہ ممدوح اُن میانونکو اس بات سے ڈراتا ہے کہ پہلون کو اُنمین سے نکالیگا کیونکہ میان جانتے ہین کہ اب اُن پہلون کی میان گردنہائے اعدا ہونگے جیسا اگلے شعر مین ہے۔

وَاَنَّهُ فِی الرِّقَابِ یُغْمِدُهَا	لِعِلْمِهَا اَنَّهَا تَصِیْرُ دَمًا

ترجمہ کیونکہ میان جانتے ہین کہ وہ پھل خون بنجاوینگے اور ممدوح اُنکو دشمنون کی گردنون مین چھپا دیگا۔

یَذُمُّهَا وَالصَّدِیْقُ یَحْمَدُهَا	اَطْلَقَهَا فَالْعَدُوُّ مِنْ جَزَعٍ

ترجمہ ممدوح نے پہلونکو میانونسے آزاد کیا اب دشمن بسبب خوف اُنکی مذمت کرتا ہی اور دوست اُنکی تعریف۔

وَصَبُّ مَاءِ الرِّقَابِ یُخْمِدُهَا	تَنْقَدِحُ النَّارُ مِنْ مَضَارِبِهَا

ترجمہ ان پہلونکے لگنے کی جگہ سے آگ جھڑتی ہی بسبب شدت ضرب کے اور ریزش گردنون کے خون کی اُس آگ کو بجھاتی ہی

یَوْمًا فَاَطْرَافُهُنَّ یُنْشِدُهَا	اِذَا اَضَلَّ الْهُمَامُ مُهْجَتَهُ

الانشاد ہو تعریف الضالۃ ترجمہ جبکہ کوئی سردار اپنی جان کسی روز گم کرے یعنی اُسکو اپنا قاتل معلوم نہو اور اُسکی تلاش کرے تو ممدوح کی تلوارون کے اطراف اُسکی گم ہوئی چیز کا نشان دیتے ہین یعنی وہ کہتے ہین کہ تمھاری قاتل ہم ہین خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح قاتل ملوک ہے۔

اَنَّکَ یَا ابْنَ النَّبِیِّ اَوْحَدُهَا	قَدْ اَجْمَعَتْ هٰذِهِ الْخَلِیْقَةُ لِیْ

ترجمہ یہہ تمام مخلوق میرے ساتھہ اس امر پر متفق ہوگئی ہی کہ ای فرزند نبی بیشک تو تمام کمالات مین یگانہ خلق ہے۔

شَیْخُ مَعَدٍّ وَاَنْتَ اَمْرَدُهَا	وَاَنَّکَ بِالْاَمْسِ کُنْتَ مُحْتَلِمًا

وانک اراد انک بالتشدید فخفف ضرورۃ مع الضمیر ویروی انت وشیخ معد خبر کان و قولہ وانت امردہا عطف علی الحال ای محتلما امردہ ترجمہ اور اس بات پر بھی متفق ہوگئے کہ تو کل بحال آغاز جوانی و امردی بمقتضاے بزرگی بعقل است نہ بسال شیخ اور بڑا بنی معد کا تھا کہ سب امور تیرے مشورہ سے ہوتے تھے اسوقت کا تو کیا کہنا ہی کہ تیری عمر

زیادہ ہوگئی اور سب چیزونکا اور لڑائیونکا تجربہ کار ہوگیا ہے۔

فَكَمْ وَكَمْ نِعْمَةٍ مُجَلَّلَةٍ ۔۔۔ رَبَّيْتَهَا كَانَ مِنْكَ مَوْلِدُهَا

المجللة العظیمة ترجمہ سو بہت بہت عظیم نعمتین ہین کہ وہ تجھسے پیدا ہوئین اور تونے اُنکی پرورش کی۔ یعنی اول تونے اُنکو بطور انعام عطا فرمائی اور پھر اُسپر مداومت کی اور اُنکو بنایا۔

وَكَمْ وَكَمْ حَاجَةٍ سَمَحْتَ بِهَا ۔۔۔ أَقْرَبُ مِنِّي إِلَيَّ مَوْعِدُهَا

ترجمہ اور بہت بہت حاجتین ہین کہ تونے اُنکے پورا کرنین جوانمردی کی اور وعدہ کرتی ہی اُنکو ایسا جلد پورا کردیا کہ اُن کا وعدہ ایسا قریب تھا کہ مین بھی اپنے نفس سے اتنا قریب نہین ہون۔ ظاہر ہی کوئی چیز اپنے نفس سے زیادہ نہین قریب ہوتی

وَمَكْرُمَاتٍ مَشَتْ عَلَى قَدَمِ الْبِرِّ إِلَى مَنْزِلِي تُرَدِّدُهَا

ترجمہ اور بہت سے احسانات ہین کہ وہ نکوئی کے قدم پر میرے گھر تلک آئے اور تو اُن احسانات کو میری نسبت بار بار عمل مین لاتا ہے۔ نکوئی کے قدم پر آنے سے مراد خلعت و انعام ہین جو ممدوح نے اُسکو بھیجا اور اگلے شعر مین جملہ اقر جلدی بہا اسپر دلالت کرتا ہے اور اِس سے یہہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حامل خلعت یعنی غلام بھی منجملہ عطایا تھا۔

أَقَرَّ جِلْدِي بِهَا عَلَيَّ فَلَا ۔۔۔ أَقْدِرُ حَتَّى الْمَمَاتِ أَجْحَدُهَا

ترجمہ میرے بدن کی جلد نے تیرے احسانات و انعام کا مجھپر اقرار کیا سو وقت موت تلک مین اُن کا انکار نہین کرسکتا یعنی تیری خلعت عنایتی میرے بدن پر ہر کسی نے دیکھے اب اگر بالفرض تیرے احسانات کا انکار بھی کرون تو اُسے کون مانیگا۔

فَعُدْ بِهَا لَا عَدِمْتُهَا أَبَدًا ۔۔۔ خَيْرُ صِلَاتِ الْكَرِيمِ أَعْوَدُهَا

ترجمہ سو وہ احسانات بار بار فرمایہ استطاعت احسانات خدا تجھسے کبھی گم نکرے سخی شخص کی عطایا مین عمدہ وہ ہی جو بار بار آوی

وقال ایضا فی صباہ

كَمْ قَتِيلٍ كَمَا قُتِلْتُ شَهِيدِ ۔۔۔ بِبَيَاضِ الطُّلَى وَوَرْدِ الْخُدُودِ

الطلی الاعناق ترجمہ جیسا مین عشق گردنہای سفید و رخسارہای سرخ مین مقتول شہید ہون ایسے بہت سے مقتول ہین

وَعُيُونِ الْمَهَا وَلَا كَعُيُونٍ ۔۔۔ فَتَكَتْ بِالْمُتَيَّمِ الْمَعْمُودِ

عطف علی بیاض الطلی۔ المها جمع مہاة وہی بقر الوحش تشبہ اعین النساء بعیونہا لحسنہا وسعتہا۔ و فتکت قتلت بغتة والمتیم المذلل والمعمود الذی ہدہ العشق ترجمہ اور بہت سے مقتول چشمہاے محبوبان کے ہین جو خوبصورتے مین مثل چشمہاے گاوان دشتی ہین حالانکہ اُنکی آنکھیں اُن آنکھون کے مانند نہین ہین جنھون نے عاشق بیچارہ زار و نزار شکستہ حال کو یعنی مجکو دفعةً قتل کرڈالا ہی بلکہ اُنسے حسن و خوبی مین کمتر ہین یعنی میرا معشوق بیمثل ہے۔

دَرَّ دَرُّ الصِّبَا أَيَّامَ تَجْرِيرِ ذُيُولِي بِدَارِ أَثْلَةَ عُودِي

اصل الدر فی اللبن یقال در الضرع ثم کثر استعمالہ حتی قالوا للّٰہ درہ ای للہ اللبن الذی ارضعہ وہبہ در زید فیہ معنی التعجب ویراد بہ الخیر لان غالب معیشۃ العرب من اللبن و دار الاثلۃ موضع بظاہر الکوفۃ ۔ والاثل شجر من جنس الطرفا واذا حرکتہ الریح سمع منہ صوت حنین ۔ وجر الذیول کنایۃ عن النشاط واللہو ترجمہ بہلا ہو ایام کو دکی کا ای ایام لہو و لعب و نشاط جو بمقام دار اثلہ گذرے لوٹ آؤ ۔ ان ایام کو یاد کرتا ہی اور انکے واپس آنیکی درخواست کرتا ہے ۔

طلعت فی براقع وعقود	عمرک اللہ ھل رأیت بدورا

ترجمہ اے یار مخاطب خدا تیری عمر دراز کرے بتا تو کہ کیا تو نے چودہوین رات کے چاندون کو برقعون اور جواہر کے ہار پہنے نکلتے دیکھا ہی یعنی نہین دیکھا ۔ بدور سے مراد محبوبان ماہ طلعت ہین ۔

رامیات باسہم ریشہا الھدب تشق القلوب قبل الجلود

رامیات صفۃ لبدور ترجمہ ایسے بدور کے تیر ہائے نگاہ جنکی پر پلکین ہین اپنے عاشقون کے مارتے ہین کہ وہ دلون کو کھالونسے پہلے چیر ڈالتے ہین ۔ ذوق کا یہ شعر مشہور اسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہی مگر تشق القلوب الخ کے مضمونسے خالی ہے ۔ نگہ کیا اور مژہ کیا ہمتو دونون کو بلا سمجھے + اسے تیر قضا اسکو پر تیر قضا سمجھے ۔

ھن اَحلی فیہ من التوحید	یترشفن من فمی رشفات

ترجمہ وہ عورتین براہ محبت میرا آب دہن بہت دفعہ چوستی ہین ۔ وہ انکا بار بار چوسنا میرے مونہہ مین کلمہ توحید سے زیادہ شیرین معلوم ہوتا ہی ۔ شاعر نے اس شعر مین رندی کی داد دی اور وہ حد سے بڑہگیا اور ایک روایت ہن فیہ حلاوۃ التوحید ہی اسمین بسبب تشبیہ کے فی الجملہ مبالغہ کم ہے ۔ اور بندہ نے بعض کتب مین دیکھا ہے کہ توحید ایک قسم کے تمر کا نام ہے اسصورت مین شعر عیب مبالغہ بیجا سے پاک ہوجاتا ہے ۔

کل خمصانۃ ارق من الخمر بقلب اقسی من الجلمود

کل مرفوع علی البدل من الضمیر فی یترشفن ۔ والخمصانۃ الضامرۃ ترجمہ ہر محبوبہ باریک شکم شراب سے باریکتر یعنی صاف و نازک تر کہ انکا دل پتھر سے بھی سخت ہی ۔ یعنی بدن کے نازک اور دل کے سخت ہین ۔

ذات فرع کانما ضرب العنبر فیہ بماء ورد و عود

الفرع شعر الراس ۔ ترجمہ انکے سر کے بال ایسے خوشبودار ہین کہ گویا انکے بالون پر گلاب چھڑکا گیا ہی اور عنبر اور عود کی دھونی دیگئی ہی

حالک کالغداف جثل دجوجی اثیث جعد بلا تجعید

الحالک الشدید السواد صفۃ فرع و الغداف ہو الغراب الاسود ۔ والجثل الکثیر النبات و الاثیث مثل الجثل و الدجوجی مثل الحالک ترجمہ وہ سر کے بال مثل کالی کوے کے نہایت سیاہ ہین اور بکثرت ہین اور بے موڑے گھونگریالی ہین یعنی ایسے ہی مخلوق ہین ۔

تحمل المسك عن غدائرها الريح وتفتر عن شتيت برود

ترجمہ ہوا اُسکے گیسوؤن سے مشک اُٹھاکر لیجاتی ہے اور کھڑکیدار اور ہموار دانتون سے ہنستی ہے یعنی اُس کے دندان ایسے ہین گنجان تلے اوپر نہین ہین ۔

جمعت بين جسم احمد والسقم وبين الجفون والتسهيد

ترجمہ اُس معشوقہ نے احمد یعنی میرے جسم اور بیماری کو اور میری پلکون اور بیخوابی کو ایک جا جمع کر دیا ہے ۔

هذه مهجتي لديك لحيني ۔ فانقصي من عذابها او فزيدي

المهجة دم القلب وموضع الروح والحين الهلاك ترجمہ یہ میری جان ہلاکی کے لئے تیرے سپرد ہی تجکو اختیار ہے کہ اُسکے عذاب کو بذریعہ اپنے وصل کے گھٹادے یا بسبب فراق زیادہ کردے ۔

اهل ما بي من الضنا بطل صيد* بتصفيف طرة وبجيد

اي انا اهل ترجمہ مین اپنی لاغری کا سزاوار ہون اور ایسا بہادر دلیر ہون کہ زلف کی پٹی جمانیسے اور گردن سفید محبوب کو دیکھکر شکار ہوگیا ہون ۔

كل شيء من الدماء حرام ۔ شربه ما خلا دم العنقود

ترجمہ ہر شے کا خونون کی قسم سے پینا حرام ہے سواے خون انگور کے یعنی شراب کے اور آب انگور کو خونسے بسبب سیلان کی تشبیہ

فاسقنيها فدى لعينيك نفسي ۔ من غزال وطارفي وتليدي

ترجمہ سو تو مجکو وہ شراب پلادے اے غزال تیری دونون آنکھون پر میری جان اور میرا پیدا کردہ اور موروثی مال قربان ۔

شيب رأسي وذلتي ونحولي ۔ ودموعي على هواك شهودي

ترجمہ میرے سر کے بالون کی سفیدی اور میری زاری اور لاغری اور میرے آنسو تیری محبت پر میرے گواہ ہین یعنی اگر مین عشق چھپاتا ہون تو یہ چارون گواہ تیری محبت کے ہو جاتے ہین لہذا وہ چھپائے نہین چھپتا شعر میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن + زردی رنگ رخ وخشکی لب را چہ علاج +

اي يوم سررتني بوصال ۔ لم ترعني ثلاثة بصدود

ترجمہ کون سے دن تو نے مجکو اپنے وصل سے خوش کیا ہی کہ اُسکے بعد تین روز تلک مجکو اپنے اعراض سے نہ ڈرایا ہو ۔

ما مقامي بارض نخلة الا ۔ كمقام المسيح بين اليهود

المقام الاقامة ونخلة قرية تقرب بعلبك ترجمہ میری اقامت سرزمین نخلہ مین ایسی ہے جیسے حضرت عیسے کی اقامت یہود مین یعنے جیسے یہودی حضرت مسیح کے دشمن ہین ایسے ہی قریہ مذکورہ کے باشندے میرے دشمن ہین ۔

مفرشي صهوة الحصان ولكن ۔ قميصي مسرودة من حديد

الصهوة مقعد الفارس من ظهر الفرس - والمسرودة المنسوجة من الحديد ترجمہ میرے فرش کی جگہ پشت گھوڑونکی ہے اور
سیر کرتہ لوہے سے بنا ہوا ہے یعنی زرہ ہے - خلاصہ یہہ کہ مین قریہ مذکورہ مین ایسی صورت سے گزران کرتا ہون -

احکمت نسجہا یدا داؤد	لامۃ فاضۃ اضاۃ دلاص

بدل من مسرودة - اللامة الملتئمة الصنعة - والفاضة السائغة - واضاة صافية - والدلاص البراقة ترجمہ وہ زرہ ملی
ہوئی حلقون کی چوڑی چکلی صاف و براق ہے جسکو حضرت داؤد کی دونون ہاتھون نے خوب مضبوط بنا ہے -

این فضلی اذا قنعت من الدہر بعیش معجل التنکید

ترجمہ جبکہ مین زمانہ سے ایسی زندگی پر قناعت کرون جسکا رنج پہونچانا مجکو جلد ستاوے تو میری بزرگی کہان رہی -

ضاق صدری وطال فی طلب الرزق قیامی وقل عنہ قعودی

ترجمہ بسبب افلاس کے میرا سینہ تنگ ہوگیا اور میری کوشش طلب رزق مین بہت ہوئی اور اسکی طلب سے میرا باز رہنا کم ہی

فی نحوس وہمتی فی سعود	ابدا اقطع البلاد ونجمی

ترجمہ طلب رزق کے لئے ہمیشہ شہرونمین پھرتا ہون اور میرے نصیب کا ستارہ منحوس اور میری ہمت سعید و بلند ہے

فلعلی مؤمل بعض ما ابلغ باللطف من عزیز حمید

ترجمہ سو کاش مین بعض ایسی چیزون کی امید کرون کہ خدائے غالب و ستودہ کی مہربانی سے انکو حاصل کرون یعنے
ورنہ یہہ امید ہاے دور از کار تو پوری ہوتی معلوم نہین ہوتین -

لسری لباسہ خشن القطن ومروی مرو لبس القرود

اللام تحتمل وجہین احدہما ان یکون اعجبوا لسری - والآخر ان یکون متعلقة بلطف ای بلطف اللہ سبحانہ لسری ہذہ صفتہ
ومروی مرو ثیاب دقاق تنسج بمرو ترجمہ تعجب کرو تم ایسی سردار کے لئے کہ اسکا لباس سخت روی کا ہے اور باریک
کپڑے مرو کے لباس بندرون یعنی ناکسونکا - خلاصہ یہہ ہی کہ تعجب ہی مجھہ سا سردار ایسا کم قیمت لباس پہنے اور
تنگ رہے اور کمینے لوگ چین اڑاوین ومثلہ فے الفارسیتہ ؏ اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان + طوق زرین ہمہ
درگردن خرمی بینیم - اور یہہ بھی ہو سکتا ہو کہ لام متعلق لطف ہو یعنی شاید عزیز حمید کی مہربانی سے جو مجھہ جیسے سردار
ہو جاوے اپنی امیدونکو پہونچ جاؤن -

بین طعن القنا وخفق البنود	عش عزیزا او مت وانت کریم

البنود جمع بند وہی الاعلام الکبار - وخفق البنود اضطرابہا ترجمہ بحالت عزت جیتا رہ یا درمیان زخم نیزونکے
اور حرکت جھنڈونکی ایسے حال مین کہ تو عزیز و کریم ہو - جا ذلت مین جینا برا ہے -

فرؤس الرماح اذہب للغیظ واشفی لغل صدر الحقود

یقال ذہبت بالغیظ ولایقال ذہبتہ ۔ والوجہ اشنداذبا باللغیظ ولو قال اذہب بالغیظ لاستغنے ترجمہ کیونکہ نیز دنکے سر غصہ کو خوب دفع کرتے ہین اور کینہ صاحب کینہ کو بخوبی شفابخش ہین ۔

وَاِذَا مُتَّ مُتَّ غَیْرَ فَقِیْدِ	لَا کَمَا قَدْ حَیِیْتَ غَیْرَ حَمِیْدِ

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرتا ہے کہ بحالت عزت جی نہ ایسی طرح جیسا تو ابتلک غیر قابل تعریف جیا ہے اور جب تو مرے تو ایسے حال مین مر کہ گویا تو مفقود نہین ہوا کیونکہ تجھسے ابتلک کوئی ناموری کا کام نہین ہوا کہ تجھکو کوئی یاد کرے اور تیرے مثل بہت سے عوام پائے جاتے ہین ۔

وَلَوْ کَانَ فِیْ جِنَانِ الْخُلُوْدِ	فَاطْلُبِ الْعِزَّ فِی اللَّظٰی وَدَعِ الذُّلَّ

لظی من اسماء جہنم ترجمہ سو تو عزت طلب کر اگرچہ دوزخ مین ملے اور ذلت کو چھوڑ اگرچہ جنت مین ہو ۔

یَعْجَزُ عَنْ قَطْعِ بُخْنُقِ الْمَوْلُوْدِ	یُقْتَلُ الْعَاجِزُ الْجَبَانُ وَقَدْ

البخنق ما یجعل علی راس الصبے وتلبسہ المرءۃ عند ادہان راسہا ترجمہ عاجز شخص نامرد کو مار ڈالتا ہے باوجودیکہ وہ بچے کے سر کا کپڑا بھی نہین کاٹ سکتا ہے ۔ غرض نامردی کچھ مفید نہین ہوتی ۔

وَیُوَقَّی الْفَتَی الْمِخَشُّ وَقَدْ خَوَّضَ فِیْ مَاءِ لَبَّۃِ الصِّنْدِیْدِ

المخش الجری ۔ والصندید السید الکریم ترجمہ اور محفوظ رہتا ہے جوان مرد دلیر ایسے حال مین کہ سردار بہادر کے سینہ کے خون مین بار بار گھسا ہے یعنی پس نامردی سخت نازیبا وغیر مفید ہے ۔

وَبِنَفْسِیْ فَخَرْتُ لَا بِجُدُوْدِیْ	لَا بِقَوْمِیْ شَرُفْتُ بَلْ شَرُفُوْا بِیْ

ترجمہ مینے اپنی قوم کے سبب شرف حاصل نہین کیا بلکہ میری قوم میرے سبب شریف ہوگئی اور مین اپنی نفس پر فخر کرتا ہون نہ اپنے بڑون پر ۔ یعنی اوصاف اضافیہ میرے فخر کے باعث نہین ہین ۔

وَبِہِمْ فَخْرُ کُلِّ مَنْ نَطَقَ الضَّادَ وَعَوْذُ الْجَانِیْ وَغَوْثُ الطَّرِیْدِ

عوذ الجانی ای یعوذون بہم ترجمہ حالآنکہ میرے اجداد باعث فخر تمام عرب ہین کیونکہ حرف ضاد سوائے عرب کوئی نہین بولتا ۔ اور میرے بڑے گناہگار کی پناہ ورانده درمانده کے فریادرس ہین ۔

لَمْ یَجِدْ فَوْقَ نَفْسِہٖ مِنْ مَزِیْدِ	اِنْ اَکُنْ مُعْجَبًا فَعُجْبُ عَجِیْبٍ

ترجمہ اگر مین اپنے نفس اور اُسکے کمالات پر تعجب کرون اور اپنے کو بڑا گنون تو یہہ تعجب اُس شخص عجیب کا سا ہے جو اپنے سے کسیکو زیادہ نپاوے تو اُسکا اعجاب قابل انکار نہوگا ایسا ہی میرا حال ہے ۔

وَسِمَامُ الْعِدٰی وَغَیْظُ الْحَسُوْدِ	اَنَا تِرْبُ النَّدٰی وَرَبُّ الْقَوَافِیْ

سمام جمع سم ترجمہ مین ہمعمر وہمزاد بخشش کا اور صاحب اشعار وزہر ہائے دشمنان وغصہ حاسدان ہون ۔

أَنَا فِي أُمَّةٍ تَدَارَكَهَا اللّٰهُ غَرِيبٌ كَصَالِحٍ فِي ثَمُودِ

ترجمہ مین ایک امت مین سے ہون جو میری قدر نہین جانتی خدا اُنکا تدارک کرے یہہ جملہ دعائے خیر ہے یا دعائے بد اول صورت مین یہہ معنی ہونگے کہ خدا اُنکی اصلاح کرے اور صورت دوم یہہ کہ اُنکا استیصال کرے اور غریب ہون مثل حضرت صالح کے قوم ثمود مین شارحین کہتے ہین کہ اس شعر مین جو اُسنے آپکو حضرت صالح سے تشبیہ دی اور شعر گزشتہ مین حضرت عیسے سے اس سبب سے لوگ اُسکو متنبی کہنے لگے یعنی بتکلف آپکو نبی بناتا ہے۔

واہدی الیہ عبید اللہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک فی عسل فرد الیہ وکتب علیہ ہذہ الابیات

أَقْصِرْ فَلَسْتَ بِزَائِدِي وُدًّا | بَلَغَ الْمَدَى وَتَجَاوَزَ الْحَدَّا

ترجمہ احسان سے باز رہ کیونکہ تو مجکو اپنی دوستی جو نہایت کو پہونچ گئی ہے اور حد سے بڑھگئی ہے بڑہا نہین سکتا۔

أَرْسَلْتَهَا مَمْلُوَّةً كَرَمًا | فَرَدَدْتُهَا مَمْلُوَّةً حَمْدًا

ترجمہ تونے اُس جام کو جسمین حلوا تھا اپنی بخشش سے پُر بھیجا سو مینے اُسکو ایسے حال مین لوٹایا کہ وہ شکر سے بھرا ہوا تھا۔ شکر سے مراد وہ اشعار ہین جو جو اُسی جام پر لکھکر بھیجے تھے۔

جَاءَتْكَ تَطْفَحُ وَهِيَ فَارِغَةٌ | مَثْنَى بِهِ وَتَظُنُّهَا فَرْدَا

طفح الشی امتلاء وفاض وضمیر بہ عائد الی الشعر المکتوب علے جوانبہا ترجمہ وہ جام تیرے پاس لبریز چھلکتا ہوا آیا اور وہ خالی معلوم ہوتا ہے اور وہ حمد و شکر سے دونا بھرا ہوا ہے اور تو اُسکو تنہا گمان کرے گا۔

تَأْبَى خَلَائِقُكَ الَّتِي شَرُفَتْ | أَنْ لَا تَحِنَّ وَتَذْكُرَ الْعَهْدَا

لاتحن ای لاتشتاق ترجمہ تیری عادتین جو بزرگ ہین اس امر سے انکار کرتی ہین کہ تو اپنے دوستون کا مشتاق نہو اور جو تونے اُنسے دوستی کا عہد کیا ہے اُسکو یاد نکرے اسلئے تو دوستونکو یاد فرماتا ہے۔

لَوْ كُنْتَ عَصْرًا مُنْبِتًا زَهَرًا | كُنْتَ الرَّبِيعَ وَكَانَتِ الْوَرْدَا

ترجمہ اگر تو زمانہ کلیون کا اُگانیوالا ہوتا تو تو زمانہ بہار ہوتا اور تیرے اخلاق بمنزلہ گلاب کے ہوتے یعنی تیرا زمانہ اشرف ہوتا اور تیرے پھول عمدہ۔

وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

اَلْيَوْمَ عَهْدُكُمُ فَأَيْنَ الْمَوْعِدُ | هَيْهَاتَ لَيْسَ لِيَوْمِ عَهْدِكُمُ غَدُ

ترجمہ بوقت رخصت احباب کہتا ہے کہ آج تمہاری ملاقات کا روز ہے سو اسکے بعد کونسی جگہ ملاقات ہوگی پھر اپنے نفس کی طرف التفات کرکے کہتا ہے کہ یہہ استفسار لغو ہے اور یہہ مطلب نہایت بعید ہے کیونکہ ای دوستو تمہاری یوم ملاقات کے لئے کل نہوگی کیونکہ مین کل کے آنے سے پہلے مرجاؤنگا خلاصہ یہہ ہے کہ مین تمہارے بعد زندہ نہونگا۔

اَلْمَوْتُ اَقْرَبُ مُخْلَبًا مِنْ بَيْنِكُمْ ۔ وَالْعَيْشُ اَبْعَدُ مِنْكُمُ لَا تَبْعُدُوْا

قولہ لاتبعدوا من روی بفتح العین کان من الہلاک بعد یبعد ای ہلک منہ قولہ تعالی الا بعدا لمدین کما بعدت ثمود ۔ ومن روی بضم العین کان من البعد والبین ترجمہ موت بلحاظ اپنے پنجہ کی تمھاری جدائی کی بہ نسبت مجھسے قریب ہے یعنی مین قبل فراق مرجاونگا اور زندگی تمسے دور ہے کیونکہ وہ بحالت تمھاری موجودگی کے معدوم ہوجاویگی پھر انکو دہا دیتا ہے ۔
کہ تم ہلاک نہو ہمیشہ نیے رہو یا تم مجھسے دور نہو خدا تمکو ہمیشہ میرے پاس رکھے ۔

اِنَّ الَّتِیْ سَفَکَتْ دَمِیْ بِجُفُوْنِہَا ۔ لَمْ تَدْرِ اَنَّ دَمِی الَّذِیْ تَتَقَلَّدُ

ترجمہ بیشک وہ محبوبہ جسنے میرا خون اپنی آنکھون سے گرایا ہے وہ نہین جانتی کہ میرا ہی خون اسکی گردن پر ہے یا وہ اسکا بمنزلہ ہار ہے یعنی وہ سرخ ہار جو پہنے ہوئے ہے وہ میرا خون ہے ۔

قَالَتْ وَقَدْ رَاَتْ اصْفِرَارِیْ مَنْ بِہٖ ۔ وَتَنَہَّدَتْ فَاَجَبْتُہَا الْمُتَنَہِّدُ

المتنہد شدۃ التنفس والزفرات ترجمہ جسوقت اسنے میرے رنگ کی زردی دیکھی تو بولی کہ کسنے اسکا ایسا حال کر دیا اور یہہ کہکر براہ تاسف اسنے لنبا سانس لیا تو مینے اسکو جواب دیا کہ یہہ میرا حال لنبے سانس لینیوالی نے کیا ہے یعنی میری زردی رنگ کی باعث تو ہی ہے ۔

فَمَضَتْ وَقَدْ صَبَغَ الْحَیَاءُ بَیَاضَہَا ۔ لَوْنِیْ کَمَا صَبَغَ اللُّجَیْنَ الْعَسْجَدُ

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین چلدی کہ حیا و شرم نے اسکے سفید رنگ کو زرد مثل میرے رنگ کے کر دیا تھا جیسا چاندی کو سونا رنگ دے ۔ یعنی اوسکا سیمین رنگ سونے کے مانند زردی مائل ہوگیا اس پر بعض لوگون نے یہہ اعتراض کیا ہے کہ شرم رنگ کو سرخ کر دیتی ہے جیسا خوف زرد کر دیتا ہے اسکا جواب یہہ ہی کہ اسکی شرم خوف فضیحت اور مواخذہ خون اور خوف رقیبونسے مخلوط تھی اور خوف شرم پر غالب آگیا تھا ۔

فَرَاَیْتُ قَرْنَ الشَّمْسِ فِیْ قَمَرِ الدُّجٰی ۔ مُتَاَوِّدًا غُصْنٌ بِہٖ یَتَاَوَّدُ

قرن الشمس اول ما یبدو منہا وقت الطلوع ویکون مائلا الی الصفرۃ متاودا ای متمائلا حال من قرن الشمس وغصن یجوز ان یکون مبتدأ لانہ نکرۃ موصوفۃ او خبر مبتدا محذوف ترجمہ سو مینے اول کرن آفتاب کو ماہ تاریکی مین خرامان و لچکتا ہوا دیکھا کہ ایک شاخ یعنی قامت محبوبہ اسکے سبب لچکتی تھی خلاصہ یہہ ہے کہ محبوبہ ماہ کے مانند سفید تھی جب وہ شرم و خوف سے زرد ہوگئی تو اسکی زردی سفیدی اصلی سے ملکر ایسی ہوگئے جیسے آفتاب کی کرن ماہتاب مین ۔

عَدَوِیَّۃٌ بَدَوِیَّۃٌ مِنْ دُوْنِہَا ۔ سَلْبُ النُّفُوْسِ وَنَارُ حَرْبٍ تُوْقَدُ

عدویۃ منسوبۃ الی عدی والنسبۃ الیہ عدوی کما نسب الی علی علویۃ ۔ وبدویۃ منسوبۃ الی بادیۃ ہو البدو ترجمہ وہ محبوبہ بنی عدی سے گاؤن یا صحرا کی رہنے والی ہے اسکے پاس جانے سے ورے جانونکا مسلوب ہونا اور بھڑکتی ہوئی لڑائی کی آگ ہے

یعنی وہ عزیز القدر ہے اور اپنی قوم قوی کی محافظت مین ہی۔

وھواجل وصواھل ومناصل	وذوابل وتوعد وتھدد

الھواجل جمع ھوجل وہی الارض الواسعۃ والنوق۔ والصواہل الخیول۔ والمناصل السیوف والذوابل الرماح ترجمہ اور اسکے پاس جانے سے ورے بڑے وسیع میدان یا اونٹنیان اور گھوڑے اور تلوارین اور برچھے ہین یعنی اس تلک پہونچنا دشوار ہے بے سخت خونریزی کے ممکن نہین ہے۔

أبلت مودتنا الليالي بعدنا	ومشى عليها الدهر وهو مقيد

ترجمہ حوادث زمانے نے ہمارے بعد اسکی محبت کو کہنہ کردیا اور زمانہ نے اسکو ایسے حالمین روندا کہ وہ مقید تھا مقید کی قید باظہار مبالغہ روندنے کی ہے کیونکہ مقید شخص یا شتر پاس پاس قدم رکھتا ہی اور اسلیے زیادہ روندتا ہی۔

أبرحت يا مرض الجفون بممرض	مرض الطبيب له وعيد العود

ابرح بہ و برح بہ ای اشتد علیہ ترجمہ ای بیماری چشمان یار تونے مجھہ بیمار پر ایسی زیادتی کی کہ میرا طبیب بسبب بیجالانے کے مرض خود بیمار ہو گیا اور عیادت گر بیمار ہو گئے یہان تلک کہ وہ عیادت کئے گئے یعنی لوگ انکی عیادت کرنے لگے غرض بیان شدت مہولناکی مرض ہے۔

فله بنو عبد العزيز بن الرضا	ولكل ركب عيسهم والفدفد

العیس الابل البیض المخلوط لونہا بالصفرۃ۔ والفدفد الارض المستویۃ ترجمہ سواس بیمار یعنی مجھکو بیٹے عبدالعزیز بن الرضا کے کافی ہین اور ہر قافلہ کے لئے انکے شتران سفید مائل بزردی اور میدان ہے یعنی میرا مقصد ممدوح کا کنبہ ہے اور سا اور لوگون کو انکے شتر و میدان ہین یعنے انکو بجز تکالیف سفر کچھہ حاصل نہین ہے۔

من في الأنام من الكرام ولا تقل	من فيك شأم سوى شجاع يقصد

من استفہام للانکار ترجمہ سوائے شجاع کے تمام خلق مین سخیون مین کون ہے کہ اسکے پاس بطلب عطا قصد کیا جاوے اور یہہ مت کہہ کہ ای شام تجمین سوائے شجاع کون ہے جسکا قصد کیا جاوے یعنی شام کی کیا تخصیص ہے تمام دنیا مین کوئی اسکا مثل نہین ہے۔

أعطى فقلت لجوده ما يقتنى	وسطا فقلت لسيفه ما يولد

ترجمہ اسنے بخشش شروع کی اور خوب بخشا تو مینے یہہ کہا کہ جو ذخیرہ کیا گیا ہے اسکی بخشش کے لئے ہے یعنی سب بخشدیگا اور اسنے حملہ کیا اور دشمنون کو قتل کرنے لگا تو مینے کہا کہ جو پیدا کیا گیا ہے وہ اسکی تلوار کے لئے ہے یعنے سب کو قتل کرڈالیگا۔ اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ اسنے عطا کیا تو مینے اسکی بخشش کو خطاب کرکے کہا کہ اب کوئی ذخیرہ جمع نکریگا کیونکہ تیری بخشش سب کو کافی ہے اب حاجت ذخیرہ کی نہین رہی اور اسنے حملہ کیا تو مینے اسکی تلوار سے

کہا کہ اب کوئی پیدا نکیا جاویگا تونے سبکو قتل کردیا - اور یہہ بھی کہسکتے ہین کہ اُسنے بخشش کی تو مینے کہا کہ سارے ذخیرے اُسکی عطا کے نیچے ہین اور اُسنے حملہ کیا تو مینے کہا کہ اب جو پیدا ہوگا وہ اُسکی تلوار کا آزاد کردہ و پروردہ ہو کیونکہ بے اُسکے امان کے سلسلۂ پیدائش جاری نہین رہ سکتا -

الفت طرائقہ علیہا تبعد	و تحیرت فیہ الصفات لانہا

ترجمہ اور ممدوح مین اوصاف مادحین حیران ہین کیونکہ اُن اوصاف نے ممدوح کی طریقے جنپر وہ مدح کیا جاتا ہو اپنے اوپر بعید پائے کہ وہ وصف دہان تلک پہونچ نہین سکتے لہذا وہ حیران کھڑے رہگئے -

یذممن منہ ما الاسنۃ تحمد	فی کل معترک کلی مفریۃ

المعترک موضع الحرب - ومفریۃ مشقوقۃ ترجمہ ہر میدان جنگ مین گردہاے دشمنان پارہ پارہ ہین کہ وہ ممدوح کی اس قدر مذمت کرتے ہین جسقدر نیزے اُسکی تعریف کرتے ہین یعنے گردے بسبب تکلیف نیزہ زنی اُسکی مذمت کرتے ہین اور نیزے اُسکی بابت اُسکی تعریف -

نعم علی النعم التی لا تجحد	نقم علی نقم الزمان یصبہا

ترجمہ وہ عتاب جو علاوہ عتاب زمانہ کی ممدوح دشمنوںپر گراتا ہو وہ دوستونکے حق مین تو بیشبہہ نعمتین ہین جنکا انکار نہین ہوسکتا -

و جنانہ عجب لمن یتفقد	فی شانہ ولسانہ وبنانہ

ترجمہ ممدوح کے حال اور زبان اور انگلیون اور دلمین اُسکے صفات کی جویا کے لئے بڑا تعجب ہی یعنی اُسکا حال عمدہ اور زبان فصیح اور سخاوت دست و دلیری دل نہایت مرتبہ کو پہونچی ہوئی ہین کہ اُسپر ترقی ممکن نہین ہے -

موت فریص الموت منہ ترعد	اسد دم الاسد الہزبر خضابہ

فریص جمع فریصۃ وہی لحمات عند الکتف تضطرب عند الخوف - والہزبر الشدید الغلبۃ - ترجمہ وہ شیر ہے کہ خون قوی شیر کا اُسکا خضاب ہی اور وہ ایسی موت ہی جسکے خوف سے موت کے شانون کا گوشت کانپتا ہے -

سہدت ووجہک نومہا والاثمد	ما منبج مذ غبت الا مقلۃ

منبج بلد من بلاد الشام ترجمہ جبسے تو شہر منبج سے غائب ہوا وہ مانند ایک چشم بے خواب کے تھا اور تیرا چہرہ اُس کی نیند اور سرمہ اثمد کے مانند ہے یعنے اُسکے مصلح کیونکہ خواب اور سرمہ اثمد مصلح چشم ہین -

والصبح منذ رحلت عنہا اسود	فاللیل حین قدمت فیہا ابیض

ترجمہ جب تو اُس شہر مین آیا تو اُسکی رات بھی روشن ہوگئی اور جب تو اسمین سے چلاگیا تو اُسکی صبح سیاہ -

حتی توارى فی ثراہا الفرقد	ما زلت تدنوا وہی تعلو عزۃ

الفرقد ہو نجم دمقابلہ نجم آخر لایفترقان ترجمہ تو اُس شہر سے نزدیک ہوتا گیا اور وہ بسبب حصول عزت قرب بلند ہوتا گیا

یہانتلک کہ اُسکی مٹی مین فرقد ستارہ بھی چھپ گیا ۔

لَوْ کَانَ مِثْلُکَ فِیْ سِوَاھَا یُوْجَدُ	اَرْضٌ لَھَا شَرَفٌ سِوَاھَا مِثْلُھَا

ارض خبر مبتدء محذوف ای ہی وسواہا مبتدء خبر ہا مثلہا ترجمہ منبج کو شرف حاصل ہے اور اگر تیری مثل کوئی شخص سوائے منبج مین پایا جاوے تو وہ بھی مثل منبج کے ہوگا خلاصہ یہہ ہے کہ شرف منبج تیری سبب سے ہی جہان تو ہوگا وہ بھی شرف دار ہوگا

فَرِحُوْا وَعِنْدَھُمُ الْمُقِیْمُ الْمُقْعِدُ	اَبْدٰی الْعُدَاۃُ بِکَ السُّرُوْرَ کَاَنَّھُمْ

المقیم المقعد الامر المتزعج ترجمہ دشمنون نے تیرے خوف سے تیرے آنیکی خوشی سنائی گویا وہ اس سے خوش ہوئے اور حال یہہ ہے کہ تیرے حسد و خوف سے اُنپر ایسی حالت طاری ہے کہ کبھی اُنکو کھڑا کرتی ہے اور کبھی بٹھاتی ہے یعنی نہایت بیچین ہین ۔

فَتَقَطَّعُوْا حَسَدًا لِمَنْ لَا یَحْسُدُ	قَطَّعْتَھُمْ حَسَدًا اَرَاھُمْ مَا بِھِمْ

قولہ اراہم مابہم ای اراہم الحسد مابہم من التقصیر عنک والنقص دونک ای کشف لہم عن احوالہم ترجمہ تونے اُنکو حسد سے پارہ پارہ کر ڈالا اور حسد نے اُن کو اُن کی نقصان پر مطلع کر دیا کہ وہ تیری برابری براہ حسد کرنا چاہتے تھے اور نکر سکے تو وہ اُس شخص کے حسد سے جو کسی پر حسد نہین کرتا ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے کسی پر حسد نکرنے کے یہہ معنے کہ کوئی اُس سے زیادہ نہین ہے کہ وہ اُسپر حسد کرے یا وہ حسد پیشہ نہین ہے ۔

فِیْ قَلْبِ ھَاجِرَۃٍ لَذَابَ الْجَلْمَدُ	حَتّٰی اَنْثَنَوْا وَلَوْ اَنَّ حَرَّ قُلُوْبِھِمْ

ترجمہ یہانتلک کہ وہ تجھسے اور نیز تیرے بازآئے اور اگر وہ حرارت حسد جو اُنکے دلون مین ہے دوپہر کے دلمین ہوتی تو سخت پتھر گلجاتا ۔

لَمَّا رَاَوْکَ وَقِیْلَ ھٰذَا السَّیِّدُ	نَظَرَ الْعُلُوْجُ فَلَمْ یَرَوْا مَنْ حَوْلَھُمْ

العلوج جمع علج وہو الغلیظ الجسیم من الاعجام ترجمہ سرداران روم نے تجھے دیکھا تو اُنکی نظر اُن سرداروں پر جو اُنکے آس پاس کھڑے تھے تبھی جبکہ انہوں نے تجھے دیکھا اور کہا گیا کہ یہہ سردار ہے ۔

وَبَقِیْتَ بَیْنَھُمُ کَاَنَّکَ مُفْرَدُ	بَقِیَتْ جُمُوْعُھُمُ کَاَنَّکَ کُلُّھَا

ترجمہ اُنکی جماعت ایسی رہگئی کہ گویا تو اُن سب کا مجموعہ ہے اور تو اُنکے درمیان یکتا رہگیا کہ تیرے سوا کسی کو نہین دیکھا تھا

لَوْ لَمْ یُنَھْنِھْکَ الْحِجٰی وَالسُّؤْدُدُ	لَھْفَانَ یَسْتَوْبِیْ بِکَ الْغَضَبُ الْوَرٰی

لہفان حال والعامل فیہ بقیت ۔ ویستوبی یستفعل من الوباء ۔ واللہفا حرارۃ فی الجوف من شدۃ کرب ترجمہ تو بحالت شدۃ غضب کھڑا رہگیا اور اگر تجکو تیری عقل اور سرداری نروکتی تو تیرا غضب خلق کے لئے بمنزلہ وبا ہو جاتا اور سب کو ہلاک کر دیتا ۔

فَالْاَرْضُ وَاحِدَۃٌ وَاَنْتَ الْاَوْحَدُ	کُنْ حَیْثُ شِئْتَ تَسِرْ اِلَیْکَ رِکَابُنَا

ترجمہ تو جہان چاہے رہ ہماری سواریان تیرے پاس آوینگی کیونکہ زمین ایک ہے دوسری نہین ہے اور تو تمام زمین پر یکتا

ریگانہ ہو پس جب تیرا یہہ حال ہے تو تیرے سوائے کوئی منزل مقصود نہین ہو دور سے تیرے ہی پاس آوینگے۔

	وَمِنَ الحُسَامِ وَلَا تُذِلْ لَهُ فَإِنَّهُ	يَشْكُو يَمِينَكَ وَالجَمَاجِمُ تَشْهَدُ	

ترجمہ اور اپنی شمشیر روک اور اسکو کام مین نہ لا کیونکہ وہ شمشیر تیرے داہنے ہاتھ کی بسبب کثرت شمشیرزنی کی شکایت کرتی ہے اور دشمنون کی کھوپریان کثرت قتل کی گواہی دیتی ہین۔

	يَبِسَ النَّجِيعُ عَلَيْهِ وَهُوَ مُجَرَّدٌ	عَنْ غِمْدِهِ فَكَأَنَّمَا هُوَ مُغْمَدُ	

ترجمہ خون اعدا تیری شمشیر پر خشک ہوگیا حال آنکہ وہ اپنے میان سے باہر ہے پس گویا وہ میان مین ہے۔

	رَيَّانَ لَوْ قَذَفَ الَّذِي أَسْقَيْتَهُ	لَجَرَى مِنَ المُهَجَاتِ بَحْرٌ مُزْبِدُ	

ریان منصوباً حال والعامل فیہ یلبس ومرفوعاً خبر مبتدا محذوف ترجمہ تیری تلوار ایسی سیراب ہو کہ اگر وہ اُس چیز کو قے کردے جسکو تونے اُسے پلایا ہو تو خونہائے دشمنان سے ایک دریائے مواج جاری ہوجاوے۔

	مَا شَارَكَتْهُ مَنِيَّةٌ فِي مُهْجَةٍ	إِلَّا وَشَفْرَتُهُ عَلَى يَدِهَا يَدُ	

ترجمہ خونریزی مین تیری تلوار کی موت شریک نہین ہوتی مگر اُسکی تیزی کا ہاتھ موت کے ہاتھ پر ہوتا ہے یعنے وہ اُس سے مدد لیتی ہے۔

	إِنَّ الرَّزَايَا وَالعَطَايَا وَالقَنَا	حُلَفَاءُ طَيٍّ غَوَّرُوا وَأَنْجَدُوا	

ترجمہ بیشک دشمنون کی مصیبتین اور دوستون کی بخششین اور نیزے بنی طے کے ہم قسم ہین وہ کہا درمین رہین یا بانگرین

	صِحْ يَالَ جُلْهُمَةٍ تَذَرْكَ وَإِنَّمَا	أَشْفَارُ عَيْنِكَ ذَابِلٌ وَمُهَنَّدُ	

یال ہے اللام المفتوحۃ للاستغاثۃ والعرب اذا استغاثت فے الحرب تقول یالفلان۔ وجلہمۃ اسم طے وطی لقب لہ ترجمہ جلہمہ یعنی بنی طی کی فریاد پکار وہ تجکو ایسے حال مین چھوڑیگی کہ تیری آنکھہ کی پلکین نیزے اور شمشیر ہندی ہوجاوینگے یعنے اِس کثرت اور تیزی سے فریادرسی کرینگے کہ جہان تلک تیری نظر جاویگی [illegible] نظر آوینگے یا تیری حمایت کے لئے تیر ایسا احاطہ کرینگے جیسے مژہ چشم کو۔

	مِنْ كُلِّ أَكْبَرَ مِنْ جِبَالِ تِهَامَةٍ	قَلْبًا وَمِنْ جَوْدِ الغَوَادِي أَجْوَدُ	

تہامۃ بلد۔ والغوادی جمع غادیۃ وہی السحابۃ التی تطلع صباحاً۔ والجود المطر العزیز ترجمہ جب تو جلہمہ سے فریاد کریگا تو تیری حمایت کے لئے ایسے لوگ آوینگے جو بلحاظ دل کو ہہای تہامہ سے بڑے ہونگے اور باران صبح سے زیادہ برسنے والے یعنی شجاعت و سخاوت مین کامل۔

	يَلْقَاكَ مُرْتَدِيًا بِأَحْمَرَ مِنْ دَمٍ	ذَهَبَتْ بِخُضْرَتِهِ الطُّلَى وَالأَكْبُدُ	

ترجمہ انمین کا ہرایک ایسے حال مین تجھسے ملیگا کہ وہ ایسی شمشیر سرخ خون آلود لٹکائے ہوگا جسکی سبزی اصلی کو

گردنون اور جگرون کے خون لے گئے ہون گے - عمدہ لوہے کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے -

حَتّٰی یُشَارَ اِلَیْکَ ذَا مَوْلَاهُمْ	وَهُمُ الْمَوَالِیْ وَالْخَلِیْقَةُ اَعْبُدُ

ترجمہ یہان تلک کہ تیری طرف اشارہ کیا جاوے کہ یہہ اُنکا سردار ہے - اور حقیقت مین وہ سب لوگ سردار ہین اور تمام خلق اُن کی غلام -

اَنّٰی یَکُوْنُ اَبَا الْبَرِیَّةِ اٰدَمُ	وَاَبُوْکَ وَالثَّقَلَانِ اَنْتَ مُحَمَّدُ

فی البیت تعقید وتقدیرہ کیف یکون آدم ابا البریۃ وابوک محمد والثقلان انت ترجمہ تمام خلق کے باپ حضرت آدم کیسے ہو سکتے ہین حال آنکہ تیرا باپ محمد ہے اور جمیع جن وانس تو ہے یعنی تو فضل وکرم کے سبب اُن سب کے قائم مقام ہے - اس صورت مین ابو البریۃ محمد ممدوح کا باپ ہوا -

یَفْنَی الْکَلَامُ وَلَا یُحِیْطُ بِوَصْفِکُمْ	اَیُحِیْطُ مَا یَفْنٰی بِمَا لَا یَنْفَدُ

ترجمہ کلام تمام ہوگیا اور تمہارے وصف کا احاطہ نکر سکا یہہ کہتا ہو کہ فانی چیز غیر فانی کا کسطرح احاطہ کر سکتی ہے -

قال فی قدوشی بہ قوم الی السلطان فحبسہ فکتب الیہ من الحبس

اَیَا خَدَّدَ اللّٰهُ وَرْدَ الْخُدُوْدِ	وَقَدَّ قُدُوْدَ الْحِسَانِ الْقُدُوْدِ

خدد شقق ترجمہ ای لوگو خدا محبوبون کے رخسارونکے گلاب پاش پاش کردے اور خوش قامتون کے قد وقامت چیر ڈالے معشوقون مین جو چیزین فتنہ خیز ہین اُنکے زوال کی دعا مانگتا ہو وجہ اگلے شعر مین ہے -

فَهُنَّ اَسَلْنَ دَمًا مُقْلَتِیْ	وَعَذَّبْنَ قَلْبِیْ بِطُوْلِ الصُّدُوْدِ

ترجمہ کیونکہ محبوبون نے بذریعہ انہین دونون چیزونکے میری آنکھونسے خون بہایاہی اور میرے دلکو بسبب اعراض دراز کے سخت عذاب دیاہی

وَکَمْ لِلْهَوٰی مِنْ فَتًی مُدْنَفٍ	وَکَمْ لِلنَّوٰی مِنْ قَتِیْلٍ شَهِیْدِ

ترجمہ اور محبت کے مارے جوانان لاغر بہت سے ہین اور جدائی کے قتیل شہید بہت -

فَوَا حَسْرَتَا مَا اَمَرَّ الْفِرَاقَ	وَاَعْلَقَ نِیْرَانَهٗ بِالْکُبُوْدِ

ترجمہ ہاے افسوس فراق کسقدر تلخ ہے اور کسقدر اُسکی شعلے جگرون کو لپٹتے ہین -

وَاَغْرٰی الصَّبَابَةَ بِالْعَاشِقِیْنَ	وَاَقْتَلَهَا لِلْمُحِبِّ الْعَمِیْدِ

اغری بالشئ اذا اولع بہ - والعمید الذی تہدہ العشق ترجمہ اور کسقدر عشق عاشقونکو ابھارتا اور اشتعالک دیتاہی اور وہ کسقدر عاشقان بیچارہ کو قتل کرتا ہے -

وَاَلْهَجَ نَفْسِیْ لِغَیْرِ الْخَنَا	بِحُبِّ ذَوَاتِ اللَّمٰی وَالنُّهُوْدِ

لہج بالشئ ولع بہ واللمی سمرۃ الشفۃ ترجمہ اور بغیر فسق وفجور کے کسی قدر میری طبیعت زنان سرگین لب نارپستان

کی محبت پر حریص اور مائل ہے۔

فکانت وکن فداء الامیر	ولا زال من نعمۃ فی مزید

ضمیر کانت للنفس ترجمہ سو میری جان اور زنان محبوبہ دونون امیر پر قربان اور وہ ہمیشہ افزونی نعمت مین رہی۔

لقد حال بالسیف دون الوعید	وحالت عطایاہ دون الوعود

ترجمہ دہمکانے سے پہلے اُسکی تلوار آڑ ہوگئی اور وعدونسے پہلے اُسکی بخششین حائل ہین یعنی ممدوح دہمکانے سے پہلے دشمنونکو قتل کرتا ہے۔ اور دوستونکو وعدہ سے پہلے بخشش کرتا ہے۔

فانجم امواله فی النحوس	وانجم سؤاله فی السعود

ترجمہ سو اُسکے اموال کے ستارے نحوست مین ہین کہ وہ اُنکو ہمیشہ متفرق کرتا ہی اور اپنے سے دور پھینکتا ہے اور سائلون کو بخشدیتا ہی اور اُسکے سائلون کے ستارے سعادت مین ہین کیونکہ اُسکی عطا کے سبب دمبدم ترقی پر ہین۔

ولو لم اخف غیر اعدائه	علیه لبشرته بالخلود

ترجمہ اور اگر اُسکے دشمنون کے سوا مجکو اُسپر کسیکا خوف نہوتا تو اُسکو مژدہ جاودانی دیدیتا۔ یعنی اُسکے باب مین مجکو اُس کے دشمنون کا تو کچھ خوف نہین ہے کیونکہ وہ بسبب ضعف اُسکو کچھ ضرر نہین پہونچا سکتے مگر حوادث زمانہ کسی کو اچھوتا نہین چھوڑتے لہذا اُسکو بشارت جاودان نہین دیسکتا۔ اور بعض روایات مین عین اعدائہ ہی یعنے اگر مجکو تیری نسبت خوف چشم بداعدا نہوتا تو تجکو مژدہ خلود دیدیتا۔

رمی حلبا بنواصی الخیول	وسمر یرقن دما فی الصعید

الصعید التراب ترجمہ اُسنے حلب پر گھوڑون کی چہرے اور گندم گون نیزے جو خون دشمنان زمین پر گرادین پھینک مارے۔

وبیض مسافرة ما یقمن	لا فی الرقاب ولا فی الغمود

ترجمہ اور صیقلدار شمشیرین چلتی پہرتی جو نہ گردنون مین ٹہرین اور نہ میانون مین بسبب کثرت حرب وضرب کے۔

یقدن الفناء غداة اللقاء	الی کل جیش کثیر العدید

ترجمہ وہ شمشیرین اور نیزے بروز جنگ ہر لشکر عظیم کثیر التعداد کیطرف موتونکو ہنکاتے ہین یعنی اُنکو فنا کردیتے ہین۔

فولی باشیاعه الخرشنی	کشاء احس بزار الاسود

الخرشنی نسبۃ الی خرشنۃ بلدة من بلاد الروم۔ ترجمہ سو خرشنی مع اپنی فوج کے ایسا بہاگا جیسا بکری شیر کی آواز سنکر بھاگے۔ خرشنے سے مراد خرشنہ کا رہنے والا یا حاکم ہے۔

یرون من الذعر صوت الریاح	صهیل الجیاد وخفق البنود

یرون بضم الیاء من الظن ترجمہ خرشنے اور اُسکے اتباع مارے خوف کے ہوا کی آواز کو گھوڑون کے ہنہنانے کی

اور جھنڈون کی حرکت کی آواز گمان کرتے تھے ۔

فَمَنْ کَالْاَمِیْرِ ابْنِ بِنْتِ الْاَمِیْرِ	اَمْ مَنْ کَآبَائِہٖ وَالْجُدُوْدِ

ترجمہ سو کون ہی مثل امیر کے جو بڑے امیر کا نواسہ ہی یا کون ہی مثل اُسکے آبا و اجداد کے ۔

سَعَوْا لِلْمَعَالِیْ وَهُمْ صِبْیَۃٌ	وَسَادُوْا وَجَادُوْا وَهُمْ فِی الْمُهُوْدِ

المعالی جمع علا رہو الارتفاع وصبیۃ جمع صبی ترجمہ ان لوگون نے جبکہ وہ لڑکے تھے بلند نامی کے کامون کو کوشش کی
اور جبکہ وہ پنگھوڑون مین تھے جب ہی سے اپنی قوم کے سردار اور سخی تھے ۔

اَمَالِکَ رِقِّیْ وَمَنْ شَأْنُہٗ	هِبَاتُ اللُّجَیْنِ وَعِتْقُ الْعَبِیْدِ

ترجمہ ای میرے غلامی کے مالک اور اے وہ شخص کہ اُسکا کام چاندی کی بخششین اور غلامون کا آزاد کرنا ہے ۔

دَعَوْتُکَ عِنْدَ انْقِطَاعِ الرَّجَا	ءِ وَالْمَوْتُ مِنِّیْ کَحَبْلِ الْوَرِیْدِ

حبل الورید ہو عرق فی العنق متصل بالفواد اذا قطع مات الانسان ترجمہ مینے تجھے بوقت انقطاع امید کی میرے خیر سے
پکارا ایسے حال مین کہ موت مجھے ایسی قریب تھی جیسے شہرگ گردن ۔

دَعَوْتُکَ لَمَّا بَرَانِیَ الْبِلٰی	وَاَوْهَنَ رِجْلَیَّ ثِقْلُ الْحَدِیْدِ

البلی الفناء ۔ وبرانی اَذانی وانحلنی ترجمہ مینے تجکو فریاد رسی کے لئے جب پکارا کہ ہلاکی نے مجکو تباہ کر دیا ۔ اور میرے
دونون پانوؤنکو گرانی آہن قید نے سست کر دیا ۔

وَقَدْ کَانَ مَشْیُهُمَا فِی النِّعَالِ	فَقَدْ صَارَ مَشْیُهُمَا فِی الْقُیُوْدِ

ترجمہ ان پانوؤنکی رفتار سابق جوتیان پہنے ہوئی تھی اب تیرے غضب کے سبب بیڑیان پہنے چلتے ہین ۔

وَکُنْتُ مِنَ النَّاسِ فِیْ مَحْفِلٍ	وَهَا اَنَا فِیْ مَحْفِلٍ مِنْ قُرُوْدٍ

ترجمہ اور مین پہلے آدمیون کے مجمع مین رہتا تھا اور اب مین بندرونکی مجمع مین ہون یعنے قیدیون
مین جو اکثر چور و بدمعاش ہوتے ہین ۔

تُعَجِّلُ فِیَّ وُجُوْبَ الْحُدُوْدِ	وَحَدِّیْ قُبَیْلَ وُجُوْبِ السُّجُوْدِ

ترجمہ وجوب سزا ے تعزیرات نے میرے باب مین جلدی کی اور میری حد سے قبل وجوب نماز کے ۔ یعنے
نابالغون پر حد نہین ماری جاتی اور مین ابھی نابالغ ہون گو پیر ہون ۔ غرض با مید درگذر اپنے تئین صغیر السن کہا ہے
کہ حاکم کو رحم آجاوے ۔

وَقِیْلَ عَدَوْتَ عَلَی الْعَالَمِیْنَ	بَیْنَ وِلَادِیْ وَبَیْنَ الْقُعُوْدِ

ترجمہ اور میرے حق مین کہا گیا کہ تو نے خلق پر ظلم کیا درمیان مین میرے وقت پیدائش و درمیان طاقت بیٹھنے کے

یعنی جبکہ مین اسقدر چھوٹا تھا اُسوقت بھی مجھپر یہہ تہمت لگائی گئی تھی اپنی تقصیر بغرض عفو کرتا ہی۔

فما لکَ تقبلُ زورَ الکلامِ ۔۔۔ وقدرُ الشہادۃِ قدرُ الشہودِ

ترجمہ سو تجھکو کیا ہو گیا کہ تو جھوٹے کلام کو قبول کرتا ہی اور گواہی کی قدر مثل قدر گواہونکے ہوتی ہے پس جب گواہ جھوٹے ہین تو گواہی بھی جھوٹی ہے۔ قابل پذیرائی نہین ہے۔

فلا تسمعنَّ من الکاشحینَ ۔۔۔ ولا تعبأنَّ بمحکِ الیہودِ

الکاشح من یضمر العداوۃ فی کشحہ۔ والمحک اللجاجۃ والمراد العداوۃ ویروی محل باللام السعایۃ ترجمہ سو اُن لوگون کی بات جو اپنے کینہ اپنے باطن مین رکھتے ہین مت سن اور لجاجۃ اور نمامی یہود کی طرف جو میرا پھنسوانا چاہتے ہین پروا مت کر کہ دشمن کی گواہی قابل سماعت نہین ہوتی۔

وکن فارقاً بینَ دعوی أردتُ ۔۔۔ ودعوی فعلتُ بشأوٍ بعیدِ

الشاؤ السبق والشوط ترجمہ اور درمیان دعوی اسبات کے کہ مین نے ارادہ کیا اور درمیان دعوی اس امر کے کہ مینے یہہ کام کیا بفاصلہ نہایت بعید تو فرق کرنیوالا ہو۔ خلاصہ یہہ کہ غمازون نے مجھپر یہہ دعوے کیا ہے کہ اسنے ارادہ فساد کیا ہے نہ یہہ کہ مینے فساد کیا ہے سو ان دونون دعوون مین بڑا فرق ہے۔ اور حد ارادہ فعل بد پر نہین ماری جاتی بلکہ اُسکے کرنے پر جب مینے فساد نہین کیا تو حد کیسی۔

وفی جودِ کفّیکَ ما جُدتَ لی ۔۔۔ بنفسی ولو کنتُ أشقی ثمودِ

ما فیما جدت مصدریۃ ترجمہ اور منجملہ تیرے ہاتھون کے سخاوت کے میرے نفس کو بخشنا ہے اور مجھکو قید سے چھوڑ دینا اگرچہ مین بدبخت ترین ثمود ہون یعنی قدار جسنے ناقہ کے کونچے کاٹدئے اور تمام قوم کو ہلاک کرایا۔

وقال وقد نام ابو بکر الطائی وہو ینشد

إنَّ القوافیَ لم تُنِمْکَ وإنّما ۔۔۔ مَحَقَتْکَ حتّی صِرتَ ما لا یُوجَدُ

ترجمہ بیشک اشعار نے تجھکو نہین سلایا اور سوائے اسکے نہین ہے کہ انہون نے تجھکو گھٹایا یہان تلک کہ تو ایک ایسی شئے ہو گیا جو نہ پائی جاوے اسلئے تو شعر سنتے سنتے سو گیا۔

فکأنَّ أذنَکَ فوکَ حینَ سمعتَہا ۔۔۔ وکأنَّہا ممّا سکرتَ المرقدُ

ترجمہ اور جبکہ تو شعر سنتا تھا گویا تیرا کان تیرا مونہہ تھا اور گویا وہ اشعار تجھکو بسبب تیرے مست ہو جانیکے سولانے والے تھے یعنی تو نے براہ گوش میرے اشعار کی شراب پی اور مستانہ سو گیا۔

وقال یمدح محمد بن زریق

محمدَ بنَ زریقٍ ما نری أحداً ۔۔۔ إذا فقدناکَ یُعطی قبلَ أن یَعِدا

ترجمہ ای محمد زریق کے بیٹے تیری عطا جب ہم گم کرین توکسی کو نہین دیکھتے کہ وعدہ سے پہلے بخشش کرے یعنے ایسا تو ہی ہے۔

وَقَدْ قَصَدْتُكَ وَالتَّرْحَالُ مُقْتَرِبٌ	وَالدَّارُ شَاسِعَةٌ وَالزَّادُ قَدْ نَفِدَا

ترجمہ اور بیشک مین تیرے پاس ایسے وقت مین آیا ہون کہ میرا کوچ قریب ہے اور وطن دور اور توشہ راہ تمام ہوگیا ہے۔

فَخَلِّ كَفَّكَ تَهْمِي وَاثْنِ وَابِلَهَا	إِذَا اكْتَفَيْتُ وَإِلَّا أَغْرَقَ الْبَلَدَا

تھمی تدفق وتسح والوابل اشد المطر ترجمہ سوا پنے ہاتھ کو مجھپر برستا چھوڑ اور جب میرے پاس بقدر کفایت آجاوے تو اپنی سخا کی بڑی بارش کو روک ورنہ وہ تمام شہر کو غرق کر دیگی یعنی تیری تھوڑی عطا میرے لئے کافی ہے بخشش کثیر کی حاجت نہین ہے۔

وقال یمدح اباعبادة بن یحیی البحتری

مَا الشَّوْقُ مُقْتَنِعًا مِنِّي بِذَا الْكَمَدِ	حَتَّى أَكُونَ بِلَا قَلْبٍ وَلَا كَبِدِ

ترجمہ شوق یاران مجھسے اس اندوہ نہانی پر بس کرنیوالا نہین ہے یہان تلک کہ مین بیدل وجگر ہوجاؤن یعنے ہر دو پاش پاش ہوجاوین اور مجنون بنجاؤن یعنے شوق میرا یہہ حال کرچھوڑیگا۔

وَلَا الدِّيَارُ الَّتِي كَانَ الْحَبِيبُ بِهَا	تَشْكُو إِلَيَّ وَلَا أَشْكُو إِلَى أَحَدِ

ترجمہ اور نہ وہ دیار جسمین دوست رہتا تھا میرے ہجر پر قناعت کرنیوالی ہی یہان پر کلام ختم ہوا۔ پھر کہتا ہی کہ یہہ دیار مجھسے اُس وحشت کا شکوہ کرتی ہی جو اُسکو بسبب جدائی اُسکے رہنے والون کے لاحق ہوئی ہی اور مین کسی سے کچھہ شکوہ نہین کرتا یا تو اس سبب کہ مین صابر و بہادر ہون یا اس سبب سے کہ مین رازدار اسرار عشق ہون دوسری صورت یہہ ہی کہ مضمون شعر ثانے عطف کیا جاوے مضمون شعر اول پر بے اسکے کہ مصرع اول پر کلام تمام کیا جاوے۔ یعنے نہ دیار حبیب مجھسے شکوہ کرتی ہے اور نہ مین کسی سے شکوہ کرتا ہون کیونکہ دوستون کی جدائی نے دونون کو ہلاک کردیا ہے چنانچہ کہتا ہے۔

مَا زَالَ كُلُّ هَزِيمِ الْوَدْقِ يُنْحِلُهَا	وَالسُّقْمُ يُنْحِلُنِي حَتَّى حَكَتْ جَسَدِي

ہزیم الودق صوت السحاب۔ واکثر ما یستعملان فے صفة السحاب وہو الذی لرعدہ صوت ترجمہ ہمیشہ گرجتا ہوا ابر اُس دیار کو لاغر اور ضعیف کرتا رہا اور بیماری عشق مجکو لاغر کرتے رہے یہان تلک کہ وہ دیار اضمحلال مین میرے جسم کے مشابہہ ہوگیا۔

وَكُلَّمَا فَاضَ دَمْعِي غَاضَ مُصْطَبَرِي	كَأَنَّمَا سَالَ مِنْ جَفْنَيَّ مِنْ جَلَدِي

غاض نقص وفی روایۃ فاض بہنے سال ترجمہ اورجسقدر میرے اشک کم ہوتے ہین یاجسقدر بہتے ہین اُسی قدر میرا صبر کم ہوتا جاتا ہو گویا کہ جو پانی میرے دونون آنکھونسے بہتا ہی وہ میرے صبر کا ٹکڑہ ہی۔

فَاَیْنَ مِنْ زَفَرَاتِیْ مَنْ کَلِفْتُ بِہٖ	وَاَیْنَ مِنْکَ ابْنَ یَحْیٰی صَوْلَۃُ الْاَسَدِ

ترجمہ میری آہونسے میرا محبوب کہان ہی یعنی دور ہے اُنکا حال کچھہ نہین جانتا اور کہان اور کس مرتبہ مین ہے ای یحییٰ کے بیٹے تیرے حملہ سے شیر کا حملہ یعنی شیر کا حملہ تیرے حملہ کے روبرو کچھہ قدر نہین رکھتا۔

لَمَّا وَزَنْتُ بِکَ الدُّنْیَا رَجَحْتَ بِہَا	وَبِالْوَرٰی قَلَّ عِنْدِیْ کَثْرَۃُ الْعَدَدِ

ترجمہ جبکہ مینے تیرے ساتھہ دنیا کو تولا تو دنیا اور اہل دنیا سے تیرا پلہ جھکتا رہا پس میرے نزدیک کثرۃ عدد کمتر اور بحقیقت ہوگئے یعنی مینے جانلیا کہ وزن معالی و فضائل سے حاصل ہوتا ہی کثرت عدد کا کچھہ اعتبار نہین ہے۔

مَا دَارَ فِیْ خَلَدِ الْاَیَّامِ لِیْ فَرَحٌ	اَبَا عُبَادَۃَ حَتّٰی دُرْتَ فِیْ خَلَدِیْ

ترجمہ زمانہ کے دلمین میرے لئے کبھی کوئی خوشی نگذری ای ابوعبادۃ جب تلک تو میرے دلمین نگذرا یعنی مین جب تک تیرے پاس نہ آیا کبھی خوش نہوا۔

مَلِکٌ اِذَا امْتَلَأَتْ مَالًا خَزَائِنُہٗ	اَذَاقَہَا طَعْمَ ثُکْلِ الْاُمِّ لِلْوَلَدِ

ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب اُسکے خزانے مال سے پُر ہوجاتے ہین تو وہ خزائن کو ایسا مزہ چکھاتا ہے جیسا مادر کو گم کردنا فرزند کا یعنی سب بخشدیتا ہے اور خزانہ خالی رہجاتا ہے جیسا کہ فرزند کے جاتے رہنے سے مادر کی گود خالی رہجاتی ہے۔خزانہ کو مادر اور مال کو بمنزلہ فرزند ٹہیرایا ہے۔

مَاضِی الْجَنَانِ یُرِیْہِ الْحَزْمُ قَبْلَ غَدٍ	بِقَلْبِہٖ مَا تَرٰی عَیْنَاہُ بَعْدَ غَدِ

ترجمہ وہ دل چلا اور تجربہ کار ہے کہ اُسکی احتیاط و ہوشیاری اُسکی روشن دلی کے سبب اُسکو آج وہ چیز دکھلادیتی ہی جسکو اُسکی آنکھین پرسون کو دکھلاوینگی یعنی صحیح الحدس و پیش بین ہے۔

مَاذَا الْبَہَاءُ وَلَا ذَا النُّوْرُ فِیْ بَشَرٍ	وَلَا السَّمَاحُ الَّذِیْ فِیْہِ سَمَاحُ یَدِ

ترجمہ یہہ روشنی وحسن و نور کسی بشر مین نہین ہی۔اور یہہ سخاوت جو اُسمین ہی ہاتھہ کی سخاوت ہی بلکہ مثل ابر و دریا کی ہے۔

اَیُّ الْاَکُفِّ تُبَارِی الْغَیْثَ مَا اتَّفَقَا	حَتّٰی اِذَا افْتَرَقَا عَادَتْ وَلَمْ یَعُدِ

ایُّ الاکف خبر مبتدا محذوف ای کفہ من ای الاکف و ما بمعنی مادام ترجمہ ممدوح کی ہتھیلی کن عمدہ ہتھیلیون مین سے ہی یا سوائے کف دست ممدوح کے کونسی کف دست ایسی ہین کہ وہ اور باران جب تلک برسنے مین متفق رہین تو وہ باران کا کثرت فیض مین مقابلہ کرتی ہی اور جب وہ کف اور باران متفرق ہوجاوین تو وہ ہتیلی پھر فیض کی طرف لوٹ آوے اور وہ باران نہین لوٹتا۔خلاصہ یہہ کہ فیض باران منقطع ہوجاتا ہی اور اُسکا فیض دائمی ہی۔

حَتّٰی تَبَجَّحَتْ فَهُوَ الْیَوْمَ مِنْ اُدَدِ	وَکُنْتُ اَحْسَبُ اَنَّ الْمَجْدَ فِیْ مُضَرٍ

مضر بن نزار بن معد بن عدنان ابو العرب وادد ابن قحطان ہو ابو الیمن ترجمہ اور مین گمان کرتا تھا کہ شرف اور بزرگی قبیلہ مضر کا حق ہی یہان تلک کہ وہ شرف قبیلہ یحبر مین چلا گیا سو وہ آج یحبری ادد ہی۔

حَسِبْتَهَا سُحُبًا جَادَتْ عَلٰی بَلَدِ	قَوْمٌ اِذَا مَطَرَتْ مَوْتًا سُیُوْفُهُمْ

ترجمہ اود ایسی قوم ہی کہ جب انکی تلوارین برس پڑتی ہین یعنی خون اعدا بہا تی ہین تو اس کثرت سے بہاتی ہین کہ تو انکو ایسے ابر خیال کریگا جو کسی شہر پر برس پڑے ہون۔

اِلَّا وَجَدْتُ مَدَاهَا غَایَةَ الْاَبَدِ	لَمْ اُجْرِ غَایَةَ فِکْرِیْ مِنْكَ فِیْ صِفَةٍ

ترجمہ مینے اپنی نہایت فکر کو تیری کسی صفت مین روان نہین کیا مگر کہ اسکی درازی غایۃ زمانہ تلک تھی یعنے بسیار زمانہ ممتد غیر معلوم الانتہا ہی ایسے ہی تیری کسی صفت کی انتہا نہین پس خاموشی بہتر ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

لَیْلَتُنَا الْمَنُوْطَةُ بِالتَّنَادِ	اُحَادٌ اَمْ سُدَاسٌ فِیْ اُحَادِ

احاد لا تستعمل فی موضع الواحد لا یقال ہو احاد وانما یقال جاء وا احاد احاد وسداس نادر غریب لا یستعمل فی موضع الستۃ وتصغیر لییلتنا للتعظیم والتکثیر کقولہ علیہ السلام لعائشۃ یا حمیراء والمنوطۃ المتعلقۃ والتناد یوم القیامۃ لان الناس یکثر فیہ ترجمہ یہہ ہماری بڑی رات جو قیامت سے ملی ہوئی ہی ایک ہی یا چہہ ایک سے ملی ہوئی یعنی کل ہفتہ اور سارا زمانہ کیونکہ زمانہ ہفتون سے مرکب ہی ہر ہفتہ کے بعد دوسرا ہفتہ آتا ہی پس مراد ہفتہ سے تمام زمانہ ہی

خَرَائِدُ سَافِرَاتٌ فِیْ حِدَادِ	کَاَنَّ بَنَاتِ نَعْشٍ فِیْ دُجَاهَا

بنات النعش سبع کواکب معروفۃ والخرائد جمع خریدۃ وہی الجاریۃ الحییۃ والحداد ثیاب اسود تلبس عند الحزن فسافرات بالرفع نعت لخرائد وبالنصب حال ترجمہ گویا ستاری بنات النعش تاریکی شب مین زنان شرگین جامہ سیاہ ماتمی پہنے ہوئے مونہہ کھولے ہوئے ہین۔

وَقَوْدِ الْخَیْلِ مُشْرِفَةَ الْهَوَادِیْ	اُفَکِّرُ فِیْ مُعَاقَرَةِ الْمَنَایَا

اصل للعاقرۃ الملازمۃ ای تکون عقر دار ہا وترید المعترک ومشرفۃ الہوادی طوال الاعناق ترجمہ مین اس شب دراز مین موتونکی ملازمت اور اسپان بلند گردن کے تئین دشمنون کی طرف ہنکا نیکو سوچ رہا ہون اور اس سبب سے وہ رات دراز معلوم ہوتی ہی کہ کب صبح ہو اور کب لڑون۔

یُسَفِّكُ دَمَ الْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِیْ	زَعِیْمًا لِلْقَنَا الْخَطِّیِّ عَزْمِیْ

الزعیم الکفیل والحواضر اہل الحضر والبوادی اہل البادیۃ والخطی منسوبۃ الی الخط وہو موضع بالیمامۃ یحمل الیہ القنا

بلاد الهند فيقوم فيه ترجمہ امور مذکورہ بالا مین ایسے حال مین سوچ رہا ہون کہ میرا قصد وارادہ نیزون خطی کے لئے خونریزی دشمنان شہری ودیہاتی کا ضامن ہوگیا ہی یعنی میرے ارادہ نے نیزونسے خونریزی جملہ دشمنان کا واثق وعدہ کرلیا ہی۔

اِلیٰ کَمْ ذَا التَّخَلُّفُ وَالتَّوَانِیْ	وَکَمْ ھٰذَا التَّمَادِیْ فِی التَّمَادِیْ

ترجمہ طلب مقصود مین یہہ تاخیر وسستی کب تلک ہوگی اور کب تلک یہہ انتظار در انتظار رہے گا۔

وَشُغْلُ النَّفْسِ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِیْ	بِبَیْعِ الشِّعْرِ فِیْ سُوْقِ الْکَسَادِ

ترجمہ اور کب تلک بسبب بیع شعر کے بازار ناقدردانی وناروائی مین روکنا طبیعت کا طلب بزرگی سے رہیگا۔

وَمَا مَاضِی الشَّبَابِ بِمُسْتَرَدٍّ	وَلَا یَوْمٌ یَمُرُّ بِمُسْتَعَادِ

ترجمہ اور گذشتہ جوانی لوٹائی نہین جاتی اور نہ وہ دن جو گزرتا ہی لوٹایا جاتا ہی پس طلب مقصد مین جلدی چاہیے۔

مَتیٰ لَحَظَتْ بَیَاضَ الشَّعْرِ عَیْنِیْ	فَقَدْ وَجَدَتْہُ مِنْھَا فِی السَّوَادِ

ترجمہ جبکہ میری آنکھ بسبب پیری بالون کی سفیدی دیکھتی ہی تو وہ سفیدی گویا آنکھ کی سیاہی مین دیکھتی ہی اور جبکہ آنکھ کی سیاہی مین سفیدی آجاوے تو آنکھ اندھی ہوجاتی ہی۔ خلاصہ یہہ ہی کہ بڑہاپا اور اندہا ہونا ایک ہی چیز ہے۔

مَتیٰ مَا ازْدَدْتُ مِنْ بَعْدِ التَّنَاھِیْ	فَقَدْ وَقَعَ انْتِقَاصِیْ فِی ازْدِیَادِیْ

ترجمہ جبکہ مین بعد انتہاے جوانی آگے بڑہتا ہون تو میرے قویٰ کا گھٹنا میری طاقت کے بڑہنے پر آپڑتا ہے۔

اَاَرْضیٰ اَنْ اَعِیْشَ وَلَا اُکَافِیْ	عَلیٰ مَا لِلْاَمِیْرِ مِنَ الْاَیَادِیْ

الایادی جمع ید اذا کانت بمعنی النعمة والعطیة وبمعنی الجارحة یجمع علی اید ترجمہ کیا مین جینے کو پسند کرون اور جو مجھپر امیر ممدوح کی نعمتین ہین اُنکی مکافات نکرون یعنی یہہ نہین ہوسکتا۔

جَزَی اللّٰہُ الْمَسِیْرَ اِلَیْہِ خَیْرًا	وَاِنْ تَرَکَ الْمَطَایَا کَالْمَزَادِ

ترجمہ خدا میرے سفر کرنے کو امیر کی طرف جزاے خیر دے اگرچہ اُس سفر نے میری اونٹنیون کو گوشت سے ایسا خالی کردیا ہی جیسے توشہ دان کو توشہ سے۔

فَلَمْ تَلْقَ ابْنَ اِبْرَاھِیْمَ عَنْسِیْ	وَفِیْھَا قُوْتُ یَوْمٍ لِلْقُرَادِ

العنس الناقة الصلبة ترجمہ میری قوی ناقہ ابن ابراہیم سے ایسے حال مین نہین ملی کہ اسمین کلنی یا چیچڑی کے لئے ایک دن کی بھی خوراک ہو۔ یعنی صرف استخوان باقی رہگئے ہین۔

اَلَمْ یَکُ بَیْنَنَا بَلَدٌ بَعِیْدٌ	فَصَیَّرَ طُوْلَہٗ عَرْضَ النِّجَادِ

البلد ہہنا المفازة ۔ والنجاد حمائل السیف ۔ والعرب تقدر فی القرب بقاب القوس وحمائل السیف ترجمہ کیا مجھمین اور ممدوح مین بعید میدان حائل نہین تھا سو اس سفر نے طول دشتہاے بعیدہ کو ایسا قریب کردیا جیسا پرتلہ کا عرض جو عرب

مین غایت قرب مین مستعمل ہے ۔

وَقَرَّبَ قُرْبُنَا قُرْبَ الْبِعَادِ	وَاَبْعَدَ بُعْدُنَا بُعْدَ التَّدَانِی

ترجمہ اور اُس سفر نے ہماری دوری کو ایسا بعید کردیا جیسے پہلے نزدیکی دور تھی اور ہماری قرب کو ایسا قریب کردیا جیسا پہلے دوری نزدیک تھی ۔ یعنی قرب کو نزدیک کردیا اور دوری کو دور ۔

وَاَجْلَسَنِی عَلَی السَّبْعِ الشِّدَادِ	فَلَمَّا جِئْتُهُ اَعْلٰی مَحَلِّی

الشداد المتفقۃ الصنعۃ ترجمہ سو مین جب ممدوح کے پاس آیا تو اُسنے میرے مرتبہ کو بڑہایا یعنی آؤ بھگت کی اور اُسنے مجکو سات آسمانون پر بٹھادیا یعنی نہایت تواضع سے پیش آیا اور میری عزت کی ۔

وَاَهْدٰی مَالَهُ قَبْلَ الْوِسَادِ	تَهَلَّلَ قَبْلَ تَسْلِیْمِی عَلَیْهِ

تہلل تلالا وجہہ ۔ والوسادۃ المخدۃ ترجمہ اس سے پہلے کہ مین اُسکو سلام کرون خوشی سے اُسکا چہرہ روشن ہوگیا اور قبل اسکے کہ وہ مجھے مسند عنایت کرے کیسہ ہائے زر میرے سامنے ڈالدئے ۔

لِاَنَّكَ قَدْ زَرَیْتَ عَلَی الْعِبَادِ	نَلُوْمُكَ یَا عَلِیُّ بِغَیْرِ ذَنْبٍ

ترجمہ ای علی ہم تجکو ملامت کرتے ہین بے اسکے کہ تو کوئی گناہ کرے ۔ وجہ ملامت یہہ ہی کہ تو نے تمام لوگون پر عیب لگادیا یعنی تیرے مقابلہ مین سب معیوب معلوم ہوتے ہین کیونکہ تیرا سا سخاوکرم کسیمین نہین ہے ۔

هِبَاتُكَ اَنْ یُلَقَّبَ بِالْجَوَادِ	وَاَنَّكَ لَا تَجُوْدُ عَلٰی جَوَادٍ

ترجمہ اور اس بات پر تجکو ملامت کرتے ہین کہ تیری بخششین کسی سخی کو لقب سخی نہین بخشتین یعنے تیری عطایا باوجودیکہ ہر شخص کو پہونچتے ہین مگر کسیکو سخی کا لقب نہین بخشتین گویا یہہ ایک قسم کا بخل ہے خلاصہ تیری عطایا بکثرت ہین اُن کے سامنے کوئی سخی کے لقب کا مستحق نہین ہے ۔

اِذَا مَا حُلْتَ عَاقِبَةَ ارْتِدَادِ	كَاَنَّ سَخَاءَكَ الْاِسْلَامُ تَخْشٰی

حلت انقلبت وتغیرت ترجمہ گویا تیری سخا تیرا مذہب اسلام ہی جبکہ تو سخا کی عادت کو چھوڑے تو انجام مرتد ہونیسے ڈرتا ہی یعنے قتل ودوزخ سے ۔ غرض تو سخاوت کو اسلام اور بخل کو مثل ارتداد برا سمجھتا ہی ۔

وَقَدْ طُبِعَتْ سُیُوْفُكَ مِنْ رُقَادِ	كَاَنَّ الْهَامَ فِی الْهَیْجَا عُیُوْنٌ

الہام جمع ہامۃ وہی الراس ترجمہ گویا دشمنون کے سر لڑائی مین بمنزلہ آنکھون کے ہین اور تیری تلوارین خواب سے بنائے گئے ہین ۔ یعنی تیری تلوارین سرونپر ایسی آسانی سے غالب ہوتی ہین جیسے خواب آنکھونپر ۔ یا یہہ کہ تیری تلوار کی جگہ دشمنون کے سر مین ہی جیسے خواب کی جگہ آنکھ ہی ۔ یا یہہ کہ تیری تلوارین بہ نسبت سر اعدا مثل خواب ہین کہ آنکھ اُسکو روک نہین سکتی ایسے ہی سر تیری تلوار کو ۔

فَمَا يَخْطُرْنَ اِلَّا فِيْ فُؤَادِ	وَقَدْ صُغْتَ الْاَسِنَّةَ مِنْ هُمُوْمٍ

یخطرن یجوز بضم الطاء وکسرہا فمن ضم اراد الہموم ومن کسر اراد الرماح ترجمہ اور بیشک تونے اپنی نیزون کو غمون سے بنایا ہی سو وہ نیزے نہین گزرتے ہین مگر دشمنون کے دلون مین جیسا غم دلکے سوائے کہین نہین جاتا ۔

مُعَقَّدَةَ السَّبَائِبِ لِلطِّرَادِ	وَيَوْمَ جَلَبْتَهَا شُعْثَ النَّوَاصِيْ

یوم ظرف والعامل فیہ اذکر او ظفرت ترجمہ تو اُس روز کو یاد کر کہ تو گھوڑون کو ایسے حال مین لیگیا کہ اُنکے چہرونکے بال بسبب شدت دوش وغبار کے پریشان تھے اور اُنکے دم و ریال کے بال دوڑانیکے لئے گرہ دئے ہوئے تھے یعنے اُس روز تجکو کیسی کامل فتح حاصل ہوئی ۔ دم و ریال کے بال کو لڑائی کے وقت گرہ لگا دیتے ہین ۔

لَهُمْ بِاللَّاذِقِيَّةِ بَغْيُ عَادِ	وَحَامَ بِهَا الْهَلَاكُ عَلٰى اُنَاسٍ

حام دار ترجمہ اور اُن گھوڑون کے سبب اُن لوگون پر جو بمقام لاذقیہ قوم عاد کے مانند سرکشی کر رہی تہی ہلاکی دائر ہوئی ۔

وَكَانَ الشَّرْقُ بَحْرًا مِنْ جِيَادِ	فَكَانَ الْغَرْبُ بَحْرًا مِنْ مِيَاهٍ

ترجمہ سو لاذقیہ کے غرب مین پانی کا دریا تھا اور اُسکے مشرق مین گھوڑونکا دریا پس وہ دو دریاؤنین گھر گئے تھے ۔

فَظَلَّ يَمُوْجُ بِالْبِيْضِ الْحِدَادِ	وَقَدْ خَفَقَتْ لَكَ الرَّايَاتُ فِيْهِ

ضمیر فیہ للبحر الجیاد ۔ وخفقت اضطربت ترجمہ اور اُس گھوڑون کے دریاؤن مین تیرے نفع کے لئے تیری نیزے حرکت کر رہے تھے ۔ سو وہ دریا شمشیر ہائے تیز کے ذریعہ سے موج زن تہا یعنی اُسکی موجین شمشیر ہائے آبدار تھین ۔

فَسُقْتَهُمْ وَحَدُّ السَّيْفِ حَادِ	لَقُوْكَ بِاَكْبُدِ الْاِبِلِ الْاَبَايَا

الابایا جمع ابیۃ ۔ والابل توصف بغلظ الاکباد وقال ؎ لنحن اغلظ اکبادا من الابل ؎ والابایا صفۃ الاکبد او الابل ۔ ترجمہ وہ تجھسے مقابل ہوئے بحالت نافرمانی کہ اُنکے جگر سخت تھے مثل جگر شتر کے سو تونے اُنکو مثل شتر آگے دہر لیا اور تیری تلوار کی دہار اُن کو ہنکانے والی تھی ۔

وَقَدْ اَلْبَسْتَهُمْ ثَوْبَ الرَّشَادِ	وَقَدْ مَزَّقْتَ ثَوْبَ الْبَغْيِ عَنْهُمْ

ترجمہ اور تونے اُنکا لباس سرکشی پارہ پارہ کر دیا اور اُنکو لباس راستی یعنی اطاعت کا پہنا دیا ۔

وَلَا انْتَحَلُوْا وِدَادَكَ مِنْ وِدَادِ	فَمَا تَرَكُوا الْاِمَارَةَ لِاخْتِيَارٍ

انتحل ادعی ترجمہ سو اُنہون نے اپنی امارت خوشی سے نہین چھوڑی اور نہ تیری دوستی کا دعوی براہ دوستی کیا ۔

وَلَا انْقَادُوْا سُرُوْرًا بِانْقِيَادِ	وَلَا اسْتَفَلُوْا لِزُهْدٍ فِي التَّعَالِيْ

استفلوا انحطوا ترجمہ اور اُنھون نے تیری ماتحتی اسلئے نہین چاہی کہ اُنکو بلندی مرتبہ کی خواہش نہ تھی اور نہ وہ اسلئے مطیع رہے کہ وہ اطاعت سے خوش تھے بلکہ بزور شمشیر ۔

هُبُوبُ الرِّيحِ فِي رِجْلِ الْجَرَادِ	وَلٰكِنْ هَبَّ خَوْفُكَ فِي حَشَاهُمْ

هبّ تحرک واضطرب۔ والحشا داخل الجوف ۔ ورجل الجراد ہی القطعۃ من الجراد ترجمہ مگر اُنکے باطن مین تیری خوف نے ایسا اثر کیا جیسا قطعہ ملخ مین ہوا چلتی ہی اور وہ متفرق ہوجاتی ہین۔

مَنَنْتَ عَلَيْهِمْ قَبْلَ الْمَعَادِ	فَلَمَّا وَمَاتُوا قَبْلَ مَوْتِهِمِ

ترجمہ جب وہ تیرے قید مین آئے تو قبل اپنی موت کے مرگئے اور جب تونے براہ احسان اُن کا قصور معاف کردیا تو اُنکا قبل حشر حشر کردیا یعنی وہ زندہ ہوگئے۔

مَحَوْتَهُمْ بِهَا مَحْوَ الْمِدَادِ	غَمَدْتَ صَوَارِمًا لَوْ لَمْ يَتُوبُوا

ترجمہ تونے ایسی شمشیر ہائے قاطع کو میان مین کرلیا کہ اگر وہ توبہ نکرتے تو اُن تلواروں سے اُن کو ایسا نابود کردیتا جیسا کسی چیز مثلاً کاغذ سے سیاہی دور کردیتے ہین۔

بِمُنْتَصِفٍ مِنَ الْكَرَمِ التِّلَادِ	وَمَا الْغَضَبُ الطَّرِيفُ وَإِنْ تَقَوَّى

الطریف الجدید والتلاد القدیم ترجمہ اور تازہ غصہ اگرچہ قوی ہو بخشش قدیم سے انتقام نہین لے سکتا یعنی اُسپر غالب نہین آسکتا یعنی اُنکے عفو کا سبب تیرا کرم قدیم ہوا۔

تُقَلِّبُهُنَّ أَفْئِدَةٌ أَعَادِي	فَلَا تَغْرُرْكَ أَلْسِنَةٌ مَوَالٍ

ترجمہ سو تجکو اُنکی زبانین دوستی ظاہر کرنیوالی جنکو اُنکے دشمن دل حرکت دیتے ہین فریب مین نڈالین۔

بَكَى مِنْهُ وَيَرْوِي وَهْوَ صَادِي	وَكُنْ كَالْمَوْتِ لَا يَرْثِي لِبَاكٍ

ترجمہ تو دشمنان دوست نما کے لئے موت کے مانند رہ کہ وہ رونے والے پر جو اُسکے خوف سے رووے رحم نہیں کرتی اور اظہار سیرابی کرتی ہی حال آنکہ وہ خون خلائق کے تشنہ رہتی ہی یعنی حریص ہلاک۔

إِذَا كَانَ الْبِنَاءُ عَلَى فَسَادِ	فَإِنَّ الْجُرْحَ يَنْفِرُ بَعْدَ حِينٍ

نفر الجرح اذا ورم بعد الالتیام ترجمہ کیونکہ زخم ایک عرصہ کے بعد ورم لاتا ہی جبکہ بناء علاج فساد پر ہو یعنی جبکہ زخم اوپر سے بھر آوے اور اندر پیپ رہے تو زخم پر پھر ورم ہوجاتا ہے پس اُنکی عداوت قدیمہ سے غافل نرہنا چاہیے۔

وَإِنَّ النَّارَ تَخْرُجُ مِنْ زِنَادِ	وَإِنَّ الْمَاءَ يَجْرِي مِنْ جَمَادِ

ترجمہ اور بیشک پتھر سے پانی نکل پڑتا ہی اور بیشک آگ چقماق سے نکلتی ہی یعنی دشمنی دلون مین پوشیدہ رہتی ہے جیسا پانی پتھر اور آگ چقماق مین مگر اپنے وقت مین ظاہر ہوجاتے ہین۔

فَرَشْتَ لِجَنْبِهِ شَوْكَ الْقَتَادِ	وَكَيْفَ يَبِيتُ مُضْطَجِعًا جَبَانٌ

القتاد شجر لہ شوک ترجمہ اور کس طرح تیرا نامرد دشمن کروٹ کے بل لیٹے جسکے پہلو کے تلے تونے خار درخت

قتاد بچھا دئے ہون۔

يَرىٰ فِي النَّوْمِ رُمْحَكَ فِي كُلاهُ	وَيَخْشىٰ اَنْ يَراهُ فِي السُّهادِ

السهاد انتفاء النوم بالليل وذكر المتنبی السهاد للقافية والمراد اليقظة ليقابل بين الضدين ترجمہ وہ دشمن خواب مین تیرا نیزہ اپنی گردون مین دیکھتا ہی اور ڈرتا ہی کہ کہین بیداری مین بھی ایسا ہی دیکھے۔

اَشَرْتَ اَبَا الْحُسَيْنِ بِمَدْحِ قَوْمٍ	نَزَلْتُ بِهِمْ فَسِرْتُ بِغَيْرِ زادِ

ترجمہ ای ابا الحسین تونے مجکو ایک قوم کی مدح کا اشارہ کیا سو مین اُنکے پاس اُترا اور اُنھون نے مجکو کچھ ندیا سو مین اُنکے پاس سے بغیر توشہ چل پڑا یعنی اُنھون نے زاد راہ بھی ندیا۔

وَظَنُّونِي مَدَحْتُهُمُ قَدِيمًا	وَاَنْتَ بِمَا مَدَحْتُهُمُ مُرادِي

ترجمہ اور اون لوگون نے مجکو خیال کیا کہ مین اُن کا قدیم مداح ہون اور حال یہہ ہے کہ اُن کی مدح سے میری مراد تیری ہی مدح تھی۔

وَاِنِّي عَنْكَ بَعْدَ غَدٍ لَغادِ	وَقَلْبِي عَنْ فِنائِكَ غَيْرُ غادِي

ترجمہ اور مین بیشک تیرے پاس سے پرسون جانیوالا ہون اور میرا دل تیرے گھر سے صبح کو جانیوالا نہین ہے یعنی دل یہان ہی رہیگا

مُحِبُّكَ حَيْثُمَا اتَّجَهَتْ رِكابِي	وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلادِ

ترجمہ مین تیرا دوست ہون جہان میری سواریان جاوین اور تیرا مہمان ہون شہرونمین جہان ہون کیونکہ ہر جگہ مین تیرا دیا کھاتا ہون

وقال یمدح بدر بن عمار الاسدی

اَحُلْمًا نَرىٰ اَمْ زَمانًا جَدِيدًا	اَمِ الْخَلْقُ فِي شَخْصِ حَيٍّ اُعِيدَا

ترجمہ کیا مین خواب دیکھتا ہون یا نیا زمانہ ہی یا تمام خلق جو پہلے مرگئی ہے ایک شخص زندہ مین یعنی ممدوح مین لوٹائی گئی ہے خوبی زمانہ کو دیکھکر تعجب کرتا ہے کہ حسن روزگار جو مین دیکھتا ہون خواب و خیال ہے یا واقعی زمانہ جدید ہی جو پہلے نہ تھا یا تمام خلق ایک شخص زندہ کے جسم مین آگئی ہی کیونکہ اُسمین تمام خوبیان جو پیشینیان مین تھین جمع ہین۔

تَجَلّىٰ لَنا فَاَضَأْنا بِهِ	كَاَنّا نُجُومٌ لَقِينَا سُعُودًا

اضاء یکون متعدیا ولازما ترجمہ ممدوح ہمارے لئے ظاہر ہوا سو ہم اُسکے سبب روشن ہوگئے۔ گویا ہم ستارے ہین کہ ہمنے سعادت سے ملاقات کی یعنی پہلے نحس تھے اب اُسکی سبب سعد ہوگئے۔

رَاَيْنا بِبَدْرٍ وَآبائِهِ	لِبَدْرٍ وَلُودًا وَبَدْرًا وَلِيدًا

الولود الوالد۔ والولید المولود ترجمہ ہمنے بسبب بدر بن عمار کے اور اُسکے اجداد کے بدر کا باپ اور بدر بیٹا دیکھا۔

طَلَبْنا رِضاهُ بِتَرْكِ الَّذِي	رَضِينا لَهُ فَتَرَكْنا السُّجُودَا

ترجمہ ہمنے اپنی خوشنودی چھوڑکر اُسکی خوشی طلب کی سو ہمنے اُسکو سجدے کرنے چھوڑ دئے یعنی ہماری مرضی اُس کو سجدہ کرنے کی تھی مگر چونکہ اُسنے یہہ امر پسند نہ کیا اسلئے سجدہ چھوڑ دیا۔

أَمِيرٌ أَمِيرٌ عَلَيْهِ النَّدَى ۔۔۔ جَوَادٌ بَخِيلٌ بِأَنْ لَا يَجُودَا

ترجمہ وہ ایک امیر ہے کہ سخاوت اُسپر حاکم ہے اور وہ سخی ہی مگر ترک جود مین بخیل۔ بخل ترک جود مین غایت جود ہی۔

يُحَدَّثُ عَنْ فَضْلِهِ مُكْرَهًا ۔۔۔ كَأَنَّ لَهُ مِنْهُ قَلْبًا حَسُودَا

ترجمہ اُسکی بزرگی کا ذکر اُسکے خلاف مرضی کیا جاتا ہی۔ یعنی وہ اپنے روبرو اپنے فضائل کے ذکر کو ناپسند کرتا ہی گویا ممدوح کو اپنے بزرگی طرف دل حاسد ہی خلاصہ گویا وہ اپنے فضل کا حاسد ہی جیسا حاسد ذکر فضائل محسود نہین پسند کرتا ایسا ہی وہ بھی

وَيُقْدِمُ إِلَّا عَلَى أَنْ يَفِرَّ ۔۔۔ وَيَقْدِرُ إِلَّا عَلَى أَنْ يَزِيدَا

ترجمہ وہ ہر امر عظیم پر پیش قدمی کرتا ہی مگر لڑائی سے بھاگنے پر نہین کرتا۔ اور ہر چیز پر قادر ہے مگر اپنی قدر و منزلت بڑھانے پر یعنی فرار کو ہر خوف سے زیادہ برا جانتا ہی اور اُسکی قدر و منزلت نہایت کو پہونچگئی ہے لہذا اُسکو زیادہ نہین کرسکتا۔

كَأَنَّ نَوَالَكَ بَعْضُ الْقَضَاءِ ۔۔۔ فَمَا تُعْطِ مِنْهُ نَجِدْهُ جُدُودَا

ترجمہ گویا تیری بخشش منجملہ قضا و قدر ہے سو تو اُسمین سے جو بخشتا ہے ہم اُسکو قائم مقام نصیبون کے پاتے ہین یعنی تیری عطا موجب شرف و برکت ہی ہم اُسکو یاوری بخت سمجھے ہین۔ دوسرے یہہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ قضا کی دو قسمین ہین ایک سعد دوسری نحس تیری عطا بالکل سعد ہے۔

وَرُبَّتَمَا حَمْلَةٍ فِي الْوَغَى ۔۔۔ رَدَدْتَ بِهَا الذُّبَّلَ السُّمْرَ سُودَا

التاء فی ربتما للتانیث و ما زائدہ۔ والذبل جمع ذابل وہی الرماح وکذلک السمر ترجمہ اور تیری لڑائی مین ایسے بہت سے حملے ہین کہ تونے اُنسے گندم گون نیزون کو سیاہ لوٹایا ہے یعنی اُنپر دشمنون کے خون خشک ہوکر سیاہ ہو گئے ہین۔ اور خون خشک ہوکر سیاہ ہو جاتا ہے۔

وَهَوْلٍ كَشَفْتَ وَنَصْلٍ قَصَفْتَ ۔۔۔ وَرُمْحٍ تَرَكْتَ مُبَادًا مُبِيدَا

ہول عطف علی حملۃ۔ ومبادا و مبیدا حال۔ والنصل السیف۔ والمبید المہلک ترجمہ اور بہت سے خوفناک امر تونے خلق سے دور کئے ہین اور بہت سی تلوارین تونے بزور ضرب توڑ ڈالی ہین اور بہت سے نیزے تونے ایسے حال مین چھوڑے کہ تو دشمنونکا ہلاک کرنے والا تھا اور وہ نیزے بھی ہلاک کئے گئے تھے یعنی وہ بعد قتل اعدا خود ٹوٹ گئے تھے بسبب قوت نیزہ زنی کے۔

وَمَالٍ وَهَبْتَ بِلَا مَوْعِدٍ ۔۔۔ وَقِرْنٍ سَبَقْتَ إِلَيْهِ الْوَعِيدَا

ترجمہ اور بہت سے مال تونے بے وعدہ بخشدئے اور بہت ہمسرون کو تونے دہمکی سے پہلے جا مارا۔

تَمَنّٰی الطُّلٰی اَنْ تَکُوْنَ الْغُمُوْدَا	یَھُجُّ سُیُوْفَکَ اَغْمَادُھَا

ترجمہ دشمنون کی گردنین بسبب چھوڑدینے تیری تلوارون کے اپنے میانون کو یہہ آرزو رکھتے ہین کہ وہ تیری تلوارونکے میان ہون تاکہ تیری تلوارونسے وہ بچے رہین یعنی چونکہ تیری تلوارین ہمیشہ دشمنون کو مارتی رہتی ہین اس لئے اُنھون نے اپنے میانون کو چھوڑدیا ہی پس دشمن یہہ خواہش رکھتے ہین کہ وہ تیری شمشیرونکے میان ہووین تاکہ تلوارونسے بچین

تَرٰی صَدَرًا عَنْ وُرُوْدٍ وُرُوْدًا	اِلَی الْھَامِ تَصْدُرُ عَنْ مِثْلِہٖ

الصدر ہو الخروج بعد الری۔ والورود الدخول الی الماء والی متعلق بہجر ترجمہ تیری تلوارین دشمنونکے سرونسے اور دشمنونکے سرون کی طرف جاتی رہتی ہین تو اُنکے بعض سرونسے لوٹنے کو بعد جانیکے دوسرے سرون پر جانا دیکھے گا یعنی اُن تلوارون کا یہہ ہی کام ہی ہمیشہ آمدورفت مین رہتے ہین اسلئے اُنھون نے اپنے میان چھوڑدئے۔

حَتّٰی قَتَلْتَ بِھِنَّ الْحَدِیْدَا	قَتَلْتَ نُفُوْسَ الْعِدٰی بِالْحَدِیْدِ

ترجمہ تونے دشمنون کی جانین لوہے سے مارین یہان تلک کہ تونے اُن جانون سے لوہے کو قتل کردیا یعنے اُسن مین دندانے پڑگئے یا ٹوٹ گئے۔

وَاَبْقَیْتَ مِمَّا مَلَکْتَ النُّفُوْدَا	فَاَنْفَدْتَ مِنْ عَیْشِھِنَّ الْبَقَا

الضمیر فے عیشھن للاعداء ترجمہ سو تونے اُنکی زندگی سے بقا کو کھودیا یعنی اُنکو مارڈالا اور اپنے مال کے لئے فنا کو باقی رکھا یعنے تونے دشمنون کو بسبب شجاعت کے اور اپنے اموال کو بسبب سخاوت کے فنا کردیا۔

وَبِالْمَوْتِ فِی الْحَرْبِ تَبْغِی الْخُلُوْدَا	کَاَنَّکَ بِالْفَقْرِ تَبْغِی الْغِنٰی

ترجمہ گویا تو بسبب فقر کے غنا کا طالب ہی اور بسبب لڑائی مین مرنے کے دوام بقا کا خواہشمند یعنے تو اِس قدر رغبت سے بکثرت سخاوت کرتا ہی گویا فقر جو انجام کثرت عطا ہی تیری نزدیک غنا ہے اور لڑائی مین مرنے کو حیات جاودانی سمجھتا ہی اس لئے سخت بے باکی سے لڑتا ہے۔

وَاٰیَۃُ مَجْدٍ اَرَاھَا الْعَبِیْدَا	خَلَائِقُ تَھْدِیْ اِلٰی رَبِّھَا

ترجمہ تیری ایسی خصلتین ہین کہ وہ صاحب خصلت یعنی تیری طرف راہ تبلاتے ہین کہ تو کیسا صاحب فضل وشرف ہی اور وہ خصلتین نشان مجد وبزرگی ہین جو خدا اپنے بندون کو دکھلاتا ہی۔

حَقَرْنَ الْبِحَارَ بِھَا وَالْاُسُوْدَا	مُھَذَّبَۃٌ حُلْوَۃٌ مُرَّۃٌ

ترجمہ وہ خصائل شائستہ اور دوستون کے لئے شیرین اور دشمنون کے لئے تلخ ہین جنکے سبب بلحاظ تیری کثرت بخشش کے دریاؤن کو ہمنے حقیر سمجھا اور بباعث تیری شجاعت کے شیرون کو کمتر جانا۔

تَغُوْلُ الظُّنُوْنَ وَتُنْضِی الْقَصِیْدَا	بَعِیْدٌ عَلٰی قُرْبِھَا وَصْفُھَا

بعيدٌ علىٰ قُربها وصفُها ‌‌ ‌ ‌ تغولُ الظنونَ وتُنضي القصيدا

ترجمہ وہ خصائل باوجودیکہ وہ ہمسے قریب ہین اور ہمیشہ دیکھنے مین آتے ہین مگر اُنکا وصف و مدح ہمسے دور ہی یعنی ہماری قدرت مین نہین ہے اور وہ ایسے ہین کہ گمان خلق کو ہلاک اور قصیدونکو لاغر و بے قدر کرتے ہین غرض وہ ہمارے ادراک سے باہر اور شاعرون کے خیالات سے برتر ہین کہ ظن اور شعر مین نہین آسکتین۔

فانتَ وحيدُ بني آدمٍ ‌ ‌ ‌ ‌ ولستَ لفقدِ نظيرٍ وحيدا

ترجمہ سو تو بالذات یکتا ہے بنی آدم ہے اور بسبب فقد نظیر کے یکتا نہین ہی کیونکہ تیرا کوئی نظیر نہوا اور نہ ہو۔

وقال لما استعظم قوم ما قاله في آخر مرثية جدته

يستعظمون أُبياتاً نأمتُ بها ‌ ‌ ‌ ‌ لا تحسدنّ على أن ينئم الأسدا

ترجمہ لوگ اُن تھوڑی اور چھوٹی بیتونکو جنکے ساتھ مین دہاڑا کا بہت بُرا سمجھتے ہین اے لوگو اگر شیر آواز کرے یا دہاڑ دے تو اُسپر تم حسد مت کرو۔

لو أنّ ثمّ قلوباً يعقلون بها ‌ ‌ ‌ ‌ أنساهمُ الذعرُ مما تحتها الحسدا

ترجمہ جہان وہ طاعن لوگ ہین اگر وہان سمجھدار قلوب ہوتے تو اُن کو اُن مضامین کا خوف جو میرے اشعار مین ہین حسد کو بھلا دیتا۔

وقال يمدح محمد بن سيار بن مكرم التميمي

أقلُّ فعالي بلهَ أكثرَهُ مجدُ ‌ ‌ ‌ ‌ وذا الجدُّ فيه نلتُ أو لم أنل جدُّ

یجوز فی اکثرہ الحرکات الثلاث فالرفع یکون بلہ بمعنی کیف کما تقول کیف زید۔ والنصب تکون بلہ اسم فعل بمعنی دع وہو اجود الثلاث۔ والجر علی ان بلہ بمعنی المصدر مضافا فہا الی الاکثر کقولہ تعالی فضرب الرقاب ترجمہ میرے تھوڑے اور چھوٹے کام بھی شرف و مجد ہین تو میرے بڑے کامون کی تلاش چھوڑ کہ وہ مجد ہین یا نہین خلاصہ یہہ کہ جب تجکو یہہ معلوم ہوگیا کہ میرے کمتر افعال بھی مجد ہین تو بڑے کامون کی تجسس کی کیا حاجت ہی وہ تو اچھے ہون ہی گے اور یہہ میری کوشش طلب مجد مین بقدر نصیب اور حظ ہی کیونکہ کوشش کا استعمال طلب مجد مین حظ عظیم ہے خواہ وہ مجکو حاصل ہو یا نہوا اسکی کچھ پرواہ نہین۔

سأطلبُ حقّي بالقنا ومشايخٍ ‌ ‌ ‌ ‌ كأنّهمُ من طولِ ما التثموا مُردُ

اللثام ما یجعل علی الوجہ من فاضل العمامۃ ترجمہ اب مین اپنا حق بذریعہ نیزون اور بزرگان تجربہ کار کے جو بسبب دوام برقع پوشی کی گویا امرد ہین طلب کرونگا۔ یعنی وہ لوگ ہمیشہ لڑائی مین رہتے ہین اور اس لئے بسبب محافظت غبار میدان جنگ و اظہار شرف اپنے چہرونکو عمامون کے دم اور اُسکے بقیہ سے ہمیشہ چھپائے رہتے ہین اور اُن کی

داڑھیاں دیکھتے ہین نہین آتین گویا وہ بے ریشے ہین۔

ثِقَالٍ اِذَا لَاقَوا خِفَافٍ اِذَا دُعُوا ‏ ‏ ‏ ‏ كَثِيرٍ اِذَا اشْتَدُّوا قَلِيلٍ اِذَا عُدُّوا

ترجمہ جب وہ مشایخ لڑتے ہین تو اُنکا حملہ سخت گران ہی اور جب وہ مدد کے واسطے بلاے جاوین تو ہلکے ہین یعنی جلد پہونچتے ہین اور جب وہ اعدا پر حملہ کرتے ہین تو بہت معلوم ہوتے ہین کیونکہ بہتونکا کام دیتے ہین اور جب وہ شمار کیے جاوین تو تھوڑے ہین یعنی اُنکا ایک ایک شخص بنظر ہزار ہے۔

وَطَعْنٍ كَاَنَّ الطَّعْنَ لَا طَعْنَ عِنْدَهٗ ‏ ‏ ‏ ‏ وَضَرْبٍ كَاَنَّ النَّارَ مِنْ حَرِّهٖ بَرْدُ

ترجمہ اور اپنا حق طلب کرونگا بذریعہ ایسی نیزہ زنی کے کہ اور لوگون کے نیزہ زنی اُسکے روبرو کالعدم ہے و بذریعہ ایسی شدید مار کے کہ گویا آتش اُسکی حرارت کے روبرو خنکی ہے۔

اِذَا شِئْتُ حَفَّتْ بِیْ عَلٰی كُلِّ سَابِحٍ ‏ ‏ ‏ ‏ رِجَالٌ كَاَنَّ الْمَوْتَ فِیْ فَمِهَا شُهْدُ

ترجمہ مین ایسے جتھے والا ہون کہ جب مین اپنے مددگارون کو اکٹھا کرنا چاہون تو میرے گرد چارون طرف ایسے جوانمرد جمع ہو جاوین جو ہر عمدہ گھوڑے پر سوار ہون اور ایسے شجاع گویا موت اُنکے موہنہ مین مثل شہد شیرین ہی

اَذُمُّ اِلٰی هٰذَا الزَّمَانِ اُهَیْلَهٗ ‏ ‏ ‏ ‏ فَاَعْلَمُهُمْ فَدْمٌ وَاَحْزَمُهُمْ وَغْدُ

الفدم الغبی من الرجال۔ والوغد اللئیم الضعیف ترجمہ مین اس زمانہ سے اُسکے حقیر باشندونکی برائی بیان کرتا ہون کیونکہ اُنمین جو زیادہ جانتا ہی وہ غبی ہے اور جو اُنمین زیادہ محتاط ہے وہ ناکس ہی پس جاہل و غیر محتاط لوگ کیسے ہون گے

وَاَكْرَمُهُمْ كَلْبٌ وَاَبْصَرُهُمْ عَمٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَاَسْهَدُهُمْ فَهْدٌ وَاَشْجَعُهُمْ قِرْدُ

ترجمہ اور اُنکا بڑا بزرگ خست مین مثل کتے کے ہی اور اُنمین زیادہ بینا اندھا اور اُنکا بڑا جاگنیوالا چیتے کے مانند کثیر النوم اور اُنکا زیادہ بہادر بندر کے مانند نامرد اور تھوڑدلا۔

وَمِنْ نَكَدِ الدُّنْیَا عَلَی الْحُرِّ اَنْ یَرٰی ‏ ‏ ‏ ‏ عَدُوًّا لَهٗ مَا مِنْ صَدَاقَتِهٖ بُدُّ

ترجمہ آزاد و شریف مرد پر دنیا کی سختی اور قلت خیر سے ایک یہہ ہی کہ وہ اپنے ایسے دشمن کو دیکھے جسکی دوستی سے چارہ نہین ہے

فَیَا نَكَدَ الدُّنْیَا مَتٰی اَنْتَ مُقْصِرٌ ‏ ‏ ‏ ‏ عَنِ الْحُرِّ حَتّٰی لَا یَكُوْنُ لَهٗ ضِدُّ

ترجمہ سوای سختی دنیا تو کب آزاد شخص کی تکلیف سے باز آویگی تا کہ اُسکا کوئی مخالف نہو۔

یَرُوْحُ وَیَغْدُوْ كَارِهًا لِوِصَالِهٖ ‏ ‏ ‏ ‏ وَتَضْطَرُّهُ الْاَیَّامُ وَالزَّمَنُ النَّكْدُ

ترجمہ اب تو وہ آزاد مرد شام و صبح ایسے حال مین کرتا ہی کہ ملاقات اہل دنیا کو مکروہ جانتا ہے اور اُسکو روزگار اور سخت زمانہ بے چین رکھتا ہی۔ یہہ شعر اور اُس سے پہلا تبیان مین نہین ہی۔ دیوان مطبوعہ کلکتہ سے منقول ہوئے۔

بِقَلْبِیْ وَاِنْ لَمْ اَرْوَ مِنْهَا مَلَالَةٌ ‏ ‏ ‏ ‏ وَبِیْ عَنْ غَوَانِیْهَا وَاِنْ وَصَلَتْ صَدُّ

ترجمہ میرے دلمین دنیا کی طرف سے ملال ہے اگرچہ مین دنیا سے سیراب نہین ہوا اور میری عمر دراز نہین ہوئی آگے دیکھئے کیسی گذرتی ہے اور مجھکو اُس کی عورتون سے جو بسبب حسن ذاتی کے آرائش سے بے پرواہ ہین اگرچہ وہ مجھ سے ملین اعراض ہے۔

خَلِيلَايَ دُونَ النَّاسِ حُزْنٌ وَعَبْرَةٌ ۔۔۔ عَلَى فَقْدِ مَنْ أَحْبَبْتُ مَا لَهُمَا فَقْدُ

ترجمہ تمام آدمیون کے سوا میرے دو دوست غم اور اشک ہین کہ وہ مجھسے دور نہین ہوتے اور یہہ غم میرا اور اشک اُس کے مفقود ہونے سے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی محبوب تو مفقود ہوا اور غم و اشک ہر وقت موجود۔

تَلَجُّ دُمُوعِي بِالْجُفُونِ كَأَنَّمَا ۔۔۔ جُفُونِي لِعَيْنَيْ كُلِّ بَاكِيَةٍ خَدُّ

ترجمہ میرے اشک میری پلکون سے ہر وقت چمٹے رہتے ہین گویا میری پلکین دونون آنکھون ہر رونے والے کے رخسار ہین۔ یعنی جو اشک میری آنکھون سے جاری ہین وہ اتنے ہین جتنے رخسار ہر رونے والے پر ہین۔

وَإِنِّي لَتُغْنِينِي مِنَ الْمَاءِ نُغْبَةٌ ۔۔۔ وَأَصْبِرُ عَنْهُ مِثْلَ مَا تَصْبِرُ الرُّبْدُ

النغبۃ الجرعۃ ۔ والربد النعام ترجمہ اور بیشک مجکو پانیکا ایک گھونٹ کافی ہے اور مین پانی سے مثل شتر مرغ کے صبر کرتا ہون کیونکہ وہ پانی نہین پیتا۔ یعنی مین پانی بہت کم پیتا ہون اور وہ دلیل ہی کمی خوراک کے۔

وَأَمْضِي كَمَا يَمْضِي السِّنَانُ لِطِيَّتِي ۔۔۔ وَأَطْوِي كَمَا تَطْوِي الْمُجَلِّحَةُ الْعُقْدُ

الطیتہ المکان الذی تطوی الیہ الرواحل ۔ واطوی اجوع ۔ والمجلحۃ الذیاب المصممۃ الماضیۃ ۔ والعقد جمع اعقد وہو الذی انعقد لحمہ ہزالاً او ہو الذی فے ذنبہ عقدۃ ترجمہ اور مین اپنی منزل مقصود کی طرف مثل نیزے کی بھال کے جاتا ہون اور مین مثل اُس گرگ کے جو اپنے شکار پر پکا قصد رکھتا ہو اور وہ دُبلا ہو بھوکہا رہتا ہون۔ اہل عرب قلت خورش اور بھوک پر صبر کو اچھا اور قابل ستائش سمجھتے ہین۔

وَأُكْرِمُ نَفْسِي عَنْ جَزَاءٍ بِغِيبَةٍ ۔۔۔ وَكُلُّ اغْتِيَابٍ جُهْدُ مَنْ لَا لَهُ جُهْدُ

الجہد بالضم الطاقۃ وبالفتح المشقۃ ترجمہ اور مین اپنے کو اس سے بڑا جانتا ہون کہ دشمن کی غیبت کو اُسکی جزا سمجھون کیونکہ ہر غیبت کرنا بے طاقت کی طاقت ہے یعنی جو انتقام نہین لے سکتا وہ غیبت کرتا ہے اور مجھے انتقام کی طاقت ہے پھر کیون غیبت کرون۔

وَأَرْحَمُ أَقْوَامًا مِنَ الْعِيِّ وَالْغَبَا ۔۔۔ وَأَعْذِرُ فِي بُغْضِي لِأَنَّهُمُ ضِدُّ

ترجمہ جو لوگ مرض کم گویائے یا عاجزی اور غباوۃ مین مبتلا ہین اُنپر مین رحم کرتا ہون اور مین اُنکو اپنے بغض مین معذور سمجھتا ہون کیونکہ وہ میری ضد ہین یعنی مین گویا اور ذکی ہون اور ایک ضد دوسری ضد کی دشمن ہوتی ہے اس لئے مین اُنکو معذور سمجھتا ہون۔

ويمنعني ممن سوى ابن محمد ۔۔۔ ايادٍ له عندي يضيق لها عند

رفع عند وهي ظرف لانه حمل الكلام على المعنى فكانه قال يضيق بها المكان ترجمہ اور مجکو سواے ابن محمد کے اور امیر کے پاس جانے سے اسکے انعام جو میرے پاس اس کثرت سے موجود ہین کہ انکے رکہنے کو جگہہ نہین روکتے ہین ۔

توالت بلا وعد ولكن قبلها ۔۔۔ شمائله من غير وعد بها وعد

ترجمہ اسکے انعام بے وعدہ پے درپے پہونچے ولیکن ان انعام کے پہلے اسکی کریمانہ خصلتین بے وعدہ انعام کے وعدہ ہین یعنی گو اس نے وعدہ نہین کیا تہا مگر اسکے شمائل حمیدہ اسکے وعدہ کے قائم مقام تہین ۔

سرى السيف مما تطبع الهند صاحبي ۔۔۔ الى السيف مما يطبع الله لا الهند

ترجمہ میرے ساتھہ سیف ساخت ہند چلے اس سیف کی طرف جو ساخت خداوند تعالی تہے نہ ہند کے یعنی مین ہندی شمشیر باندہکر اسکے پاس آیا کہ وہ میری سیف سے افضل تہا ۔

فلما رآني مقبلا هز نفسه ۔۔۔ الي حسام كل صفح له حد

رفع حسام لكونه فاعلا لهز او هو خبر مبتدا محذوف ترجمہ سو جب ممدوح نے مجکو دیکہا تو اسنے آپکو قیام تعظیمی کیلئے حرکت دے ۔ وہ ایسی شمشیر ہے کہ اسکے ہر طرف دشمنون کے لئے دہار ہے ۔

فلم ار قبلي من مشى البحر نحوه ۔۔۔ ولا رجلا قامت تعانقه الاسد

ترجمہ سو مینے اپنے سے پہلے ایسے شخص کو نہین دیکہا کہ دریا اسکی طرف چلا ہو اور نہ ایسے مرد کو دیکہا کہ شیر اسکے معانقہ کیلئے کہڑے ہوئے ہون یعنی ممدوح نے میرا استقبال کیا اور مجہسے معانقہ کیا ۔

كأن القسي العاصيات تطيعه ۔۔۔ هوى او بها في غير انمله زهد

ترجمہ گویا سخت کمانین براہ محبت اسکی مطیع ہین کہ وہ اوروں سے نہین کہنچتین اور ممدوح بے تکلف کہینچتا ہی یا انکو سواے انگشتان ممدوح کے اوروں سے پرہیز ہے ۔ غرض تعریف کمان کشی و قوت بازو ہے ۔

يكاد يصيب الشيء من قبل رميه ۔۔۔ ويمكنه في سهمه المرسل الرد

ترجمہ ممدوح کے نشانہ کے سچے ہونیکی تعریف کرتا ہی کہ قریب ہی کہ قبل تیر پہینکنے کے تیر اپنے نشانہ پر جا لگے ۔ اور اسکو تیر از کمان جستہ کا لوٹانا کچہہ دشوار نہین بلکہ ممکن ہے ۔

وينفذه في العقد وهو مضيق ۔۔۔ من الشعرة السوداء والليل مسود

ترجمہ اور وہ تیر کو سیاہ بال کی سخت گرہ مین نکال دیتا ہے جبکہ رات کالی ہو ۔

بنفسي الذي لا يزدهي بخديعة ۔۔۔ وان كثرت فيه الذرائع والقصد

يزدهي يحرك ويستخف ترجمہ اپنی جان قربان کرتا ہون اس شخص پر کہ کسی فریب سے اگرچہ اسمین بہت سے ذریعے

اور قصداً استعمال مین آئے ہون ہلکا اور سبکسار نہین ہوتا یعنی کسی کے دم مین نہین آتا۔

وَمَنْ بُعْدُهُ فَقْرٌ وَمَنْ قُرْبُهُ غِنًى ۔۔۔ وَمَنْ عِرْضُهُ حُرٌّ وَمَنْ مَالُهُ عَبْدُ

ترجمہ اور مین اُسپر قربان کہ اُسکی دوری فقیری ہی اور اُسکی نزدیکی تونگری ہی اور آبرو اُسکی عزیز ہے مثل عزت آزاد کے اور اُسپر کہ اُسکا مال غلام ہی کہ اُسکی عزت نہین کرتا ہر کسی کو دیڈالتا ہی

وَيَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ مُبْتَدِئاً بِهٖ ۔۔۔ وَيَمْنَعُهُ مِنْ كُلِّ مَنْ ذَمُّهُ حَمْدُ

ترجمہ وہ احسان بدون سوال کرتا ہی اور اُس احسان کو اُس شخص سے روکتا ہی جسکی مذمت کرنا گویا اُسکی تعریف ہی خلاصہ یہہ ہی کہ وہ شریفونکو بے مانگے دیتا ہی اور اُن رذیلون کو نہین دیتا کہ اگر وہ کسی کی مذمت کرین تو وہ مذمت تعریف شمار ہو کیونکہ رذیل لوگ شریفون سے چڑتے ہین بس جسکی وہ مذمت کرتے ہین معلوم ہوجاتا ہی کہ وہ شخص مذمت کردہ شدہ شریف ہے۔

وَيَحْتَقِرُ الْحُسَّادَ عَنْ ذِكْرِهٖ لَهُمْ ۔۔۔ كَأَنَّهُمُ فِي الْخَلْقِ مَا خُلِقُوا بَعْدُ

ترجمہ وہ حاسدون کو اس سے کمتر سمجھتا ہی کہ اُنکا ذکر کرے گویا حاسد لوگ خلق مین ابتلک پیدا ہی نہین ہوئی یعنی معدوم ہین

وَيَأْمَنُهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ غَيْرِ ذِلَّةٍ ۔۔۔ وَلٰكِنْ عَلٰى قَدْرِ الَّذِي يُذْنِبُ الْحِقْدُ

ترجمہ اور اُس کے دشمن اُس سے بےخوف ہین نہ بسبب کمزوری و ذلت ممدوح کے بلکہ اِس سبب سے کہ ممدوح کا کینہ بقدر گناہگار ہے نہ بقدر گناہ کے۔ چونکہ اُسکے نزدیک مجرم بے قدر ہین اس لئے اُن کے گناہ بھی بیقدر ہین واہ کیا عمدہ مضمون ہے۔

فَإِنْ يَكُ سَيَّارُ بْنُ مُكْرَمٍ انْقَضٰى ۔۔۔ فَإِنَّكَ مَاءُ الْوَرْدِ إِنْ ذَهَبَ الْوَرْدُ

ترجمہ سو اگر تیرا دادا سیار بن مکرم مرگیا تو اُسکے فضائل تیری طرف منتقل ہوگئے کیونکہ تو عرق گلاب ہی اگر گلاب جاتا رہا یعنی تو اُسکا خلاصہ اور اُس سے افضل ہے۔

مَضٰى وَبَنُوهُ وَانْفَرَدْتَ بِفَضْلِهِمْ ۔۔۔ وَأَلْفٌ إِذَا مَا جُمِّعَتْ وَاحِدًا فَرْدُ

عطف بنوہ علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید علی مذہب الکوفیین۔ وانث الضمیر والالف مذکر لانہ اراد الجماعۃ ترجمہ سیار اور اُسکے بیٹے مرگئے اور تو اکیلا اُنکی بزرگی کے ساتھ باقی رہا۔ اور ہزار جب ایک ایک کرکے جمع کیا جاوے تو وہ فرد ہوتا ہے یعنی ہزار اکائیون سے مرکب ہی مگر سب ملکر فرد ہوتا ہی۔ خلاصہ تو ایک قائم مقام ہزار کے ہے۔

لَهُمْ أَوْجُهٌ غُرٌّ وَأَيْدٍ كَرِيمَةٌ ۔۔۔ وَمَعْرِفَةٌ عِدٌّ وَأَلْسِنَةٌ لُدُّ

معرفۃ عد ای کریمۃ کثیرۃ کالماء العد وہو الذی لاینزح۔ ولد جمع الد وہو الشدید الخصومۃ ترجمہ آل سیار کے چہرے سفید ہین یعنی بے عیب اور ہاتھ سخی ہین اور معرفت کثیر و قدیم ہے اور بوقت خصومت و جدال زبانین

گویا و فصیح ہین یعنے بجاث ہین -

وَاَرْدِيَةٌ خُضْرٌ وَمُلْكٌ مُطَاعَةٌ	وَمَرْكُوزَةٌ سُمْرٌ وَمُقْرَبَةٌ جُرْدُ

ترجمہ اور ان کی چادرین سبز ہین جو لباس سادات ہے اور سلطنت مطیع اور گندم گون نیزے گڑے ہوئے اور عمدہ گھوڑے یعنی لڑائی کے لئے -

وَمَا عِشْتَ مَا مَاتُوا وَلَا اَبَوَاهُمُ	تَمِيمُ بْنُ مُرٍّ وَابْنُ طَابِخَةٍ اُدُّ

تمیم بن مر و اد بن طابخہ قبیلتان مشہورتان من العرب ینسب الیہما الممدوح التمیمی ترجمہ اور جب تک تو زندہ ہے تو سیار اور مکرم نہین مرے اور نہ انکے باپ تمیم بن مرہ و اد بن طابخہ کیونکہ انکے فضائل تجھ مین موجود ہین سو اب وہ تیرے سبب زندہ ہین -

فَبَعْضُ الَّذِي يَبْدُو الَّذِي اَنَا ذَاكِرٌ	وَبَعْضُ الَّذِي يَخْفَى عَلَيَّ الَّذِي يَبْدُو

ترجمہ جو اسکے فضائل ظاہر ہین ہین ان مین سے تھوڑے ذکر کرتا ہون اور اسکے فضائل ظاہرہ بعض ہین ان فضائل کے جو مجھپر پوشیدہ ہین - کیونکہ مین انکی خوبیون کو کما حقہ نہین پہونچسکتا - خلاصہ یہہ ہے کہ اسکے فضائل بکثرت ہین کچھہ انہین سے مجھے معلوم ہین ان مین سے مین بعض کا ذکر کرتا ہون اور کل مجکو معلوم نہین ہین - اور بعض جو ظاہر اور معلوم ہین انکی بھی حقیقت واقعی نہین جانتا - جہان تلک میرا فہم پہونچتا ہے ذکر کرتا ہون -

اَلُوْمُ بِهِ مَنْ لَامَنِي فِي وِدَادِهِ	وَحُقَّ لِخَيْرِ الْخَلْقِ مِنْ خَيْرِهِ الْوُدُّ

ترجمہ جو شخص مجکو اسکی دوستی پر ملامت کرتا ہے مین اسکو بسبب ممدوح یعنے فضائل ممدوح ملامت کرتا ہون کہ تو ایسے جامع صفات کو کیون دوست نہین رکھتا - اور ایک بہترین خلق کو دوسرے بہترین خلق سے محبت ہی سزاوار ہے یعنی وہ خیر الامرا ہے اور مین خیر الشعرا پس دونون مین محبت سزاوار و لائق ہے -

كَذَا فَتَنَحَّوْا عَنْ عَلِيٍّ وَطُرْقِهِ	بَنِي اللُّؤْمِ حَتّٰى يَعْبُرَ الْمَلِكُ الْجَعْدُ

الجعد السخی - ترجمہ میرا ممدوح ایسا ہی ہے جیسا مینے ذکر کیا سوائے بخیلو ورنا کسو اس سے اور اس کی راہ سے دور ہو جاؤ تا کہ سخی بادشاہ یعنے ممدوح راہ معانی و فضائل چلتا رہے -

فَمَا فِي سَجَايَاكُمْ مُنَازَعَةُ الْعُلٰى	وَلَا فِي طِبَاعِ التُّرْبَةِ الْمِسْكُ وَالنَّدُّ

ترجمہ کیونکہ تمہاری عادتون مین بلند نامی سے جھگڑا کرنا نہین ہے یعنی تمکو شرف و مجد سے کچھ علاقہ نہین ہے جیسا کہ مٹی کی سرشت مین بوے مشک و ند نہین ہوتی پس تم اس سے مجد مین و شرف مین کیون جھگڑتے ہو -

وودع صدیقا له یا ابا البہی عند مسیرہ عنہ فقال ارتجالا

اَمَّا الْفِرَاقُ فَاِنَّهُ مَا اَعْهَدُ	هُوَ تَوْاَمِي لَوْ اَنَّ بَيْنًا يُولَدُ

ترجمہ مگر فراق سو یہ وہ حضرت ہین جنکو مین خوب جانتا ہون اور اسکو ہمیشہ دیکھتا ہون وہ میرا ہمزاد و جوڑیا ہوتا اگر فراق مولود ہوتا اور اول مصرعہ کے یہہ معنی ہوسکتے ہین کہ تیرے فراق کی حقیقت مین خوب جانتا ہون اور کیا جانے گا اور فراق اُسکی نسبت کچھہ بھی نہین ہین -

وَلَقَدْ عَلِمْنَا اَنَّنَا سَنُطِيْعُهٗ ۔۔۔ لَمَّا عَلِمْنَا اَنَّنَا لَا نُخْلَدُ

ترجمہ اور بیشک ہمنے بخوبی جان لیا ہے کہ اب ہم فراق کے مطیع ہونگے جبکہ ہم نے جان لیا کہ ہم ہمیشہ نہین رہینگے غرض اخر الصحبۃ الفراق -

وَاِذَا الْجِيَادُ اَبَا الْبَهِيِّ نَقَلْنَنَا ۔۔۔ عَنْكُمْ فَاَرْدَأُ مَا رَكِبْتُ الْاَجْوَدُ

ترجمہ ای ابا البہی جبکہ عمدہ گھوڑے ہمکو تمسے دور کرین اور لیجا دین تو جتنا عمدہ گھوڑا ہوگا اتنا ہی بیہودہ ہوگا کیونکہ جسقدر گھوڑا تیز رو ہوگا اتنا ہی جلد ہمکو تمسے دور کریگا اور فراق کا مددگار ہوگا -

مَنْ خَصَّ بِالذَّمِّ الْفِرَاقَ فَاِنَّنِيْ ۔۔۔ مَنْ لَا يَرَى فِي الدَّهْرِ شَيْئًا يُحْمَدُ

ترجمہ جو شخص صرف فراق کی مذمت کرتا ہے وہ جانے کیونکہ مین ایسا شخص ہون کہ زمانہ مین کسی شے کو قابل تعریف نہین سمجھتا فراق کی کیا تخصیص ہے - **وقال یمدح الحسین بن علے الہمدانی**

لَقَدْ حَازَنِيْ وَجْدٌ بِمَنْ حَازَهٗ بُعْدُ ۔۔۔ فَيَا لَيْتَنِيْ بُعْدٌ وَيَا لَيْتَهٗ وَجْدُ

ترجمہ بتحقیق مجکو اُس شخص کے عشق نے گھیر لیا جسکو دوری نے گھیر لیا پس اے کاش مین دوری ہوتا تاکہ مین اُسکو گھیر لیتا اور اُسکے ساتھہ رہتا اور اے کاش وہ شخص عشق ہوتا کہ وہ مجکو گھیر لیتا تاکہ وہ مجھسے ملجاتا اور کبھی جدا نہوتا -

اُسَرُّ بِتَجْدِيْدِ الْهَوٰى ذِكْرَ مَا مَضٰى ۔۔۔ وَاِنْ كَانَ لَا يَبْقٰى لَهُ الْحَجَرُ الصَّلْدُ

ترجمہ مین اس امر سے خوش کیا جاتا ہون کہ محبت ذکر ایام وصال گزشتہ کا از سر نو کرے اگرچہ اُس ذکر کے روبرو سخت پتھر بھی باقی نہین رہتا یعنی بصدمہ تاسف و یاد ایام وصال پگھل جاتا ہے -

سُهَادٌ اَتَانَا مِنْكَ فِي الْعَيْنِ عِنْدَنَا ۔۔۔ رُقَادٌ وَقُلَّامٌ رَعٰى سِرْبُكُمْ وَرْدُ

السرب الجماعۃ من الابل والنعم وغیرہا - والقلام نبت خبیث الرائحۃ ترجمہ جو بیخوابی آنکہ مین تیرے سبب ہمارے پاس آوے یعنی تیری یاد مین ہو وہ مثل خواب کے مزیدار ہے اور جب تمہارے گلہ شتران وغیرہ قلام جیسے بدبودار گھانس کو چرین وہ ہمارے نزدیک گلاب ہی یعنے تیرے عشق کے سبب تیری ہر چیز اچھی معلوم ہوتی ہے -

مُمَثَّلَةٌ حَتّٰى كَاَنْ لَمْ تُفَارِقِيْ ۔۔۔ وَحَتّٰى كَاَنَّ الْيَاْسَ مِنْ وَصْلِكِ الْوَعْدُ

ترجمہ میرے دل مین تیری تصویر کھنچی ہوئی ہے گویا تو کبھی مجھسے جدا نہین ہوتی ہے اور ہر وقت موجود رہتی ہے اور یہان تلک کہ تیرے وصل سے ناامیدی گویا وعدہ وصال ہے - خوب کہا ہے

دل کے آئینہ مین ہی تصویر یار + جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی +

وَحَتّٰی تَکَادِیْ تَمْسَحِیْنَ مَدَامِعِیْ
وَیَعْبَقُ فِیْ ثَوْبِیْ مِنْ رِیْحِکَ النَّدُّ

من روی یعبق بالفتح عطفہ علی تکادی ومن رفعہ عطفہ علی تمسحین ترجمہ اور چونکہ تو دلمین مصور ہے تو ایسا خیال بندہتا ہی کہ ابھی میرے اشک جاری پونچھنے لگیگی اور میری دونون کپڑون مین تیری بوی خوش سے گویا مشک خوشبو بس گئی ہے

اِذَا غَدَرَتْ حَسْنَاءُ اَوْفَتْ بِعَهْدِهَا
وَمِنْ عَهْدِهَا اَنْ لَا یَدُوْمَ لَهَا عَهْدُ

ترجمہ جب خوبصورت محبوبہ وعدہ شکنی کرے تو وہ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے کیونکہ اُسکے بعض عہدون مین سے یہہ ہے کہ اُسکا کوئی وعدہ پورا نہو تو اسصورت مین وفا کرنا ہے خلف عہد ہے -

وَاِنْ عَشِقَتْ کَانَتْ اَشَدَّ صَبَابَةً
وَاِنْ فَرِکَتْ فَاذْهَبْ فَمَا فِرْکُهَا قَصْدُ

الفرک بالکسر البغض بین الزوجین خاصۃً ترجمہ اور اگر وہ عورت عاشق ہو جاوے تو اُسکا عشق بہت بڑہکا ہوگا اور اگر دشمن ہو جاوے تو اُسکے بغض کی کوئی حد نہوگی تو اِسصورت مین تو اُس سے بھاگ اور قطع محبت کردے -

وَاِنْ حَقَدَتْ لَمْ یَبْقَ فِیْ قَلْبِهَا رِضًی
وَاِنْ رَضِیَتْ لَمْ یَبْقَ فِیْ قَلْبِهَا حِقْدُ

ترجمہ اور اگر وہ کینہ رکھے تو اُسکے دلمین ذرہ بھی خوشنودی نہین رہتی اور اگر خوش ہووے تو اُسکے دلمین کچھ کینہ نہین رہتا

کَذٰلِکَ اَخْلَاقُ النِّسَاءِ وَرُبَّمَا
یَضِلُّ بِهَا الْهَادِیْ وَیَخْفٰی بِهَا الرُّشْدُ

ترجمہ عورتون کی عادتین جیسی مینے بیان کین ایسی ہی ہین مگر تعجب ہی کہ بسا اوقات اُنکے سبب وہ شخص گمراہ ہو جاتا ہی جو اورونکو راہ بتلائے اور راہ راست اُنکے سبب سے پوشیدہ ہو جاتی ہے -

وَلٰکِنَّ حُبًّا خَامَرَ الْقَلْبَ فِی الصِّبَا
یَزِیْدُ عَلٰی مَرِّ الزَّمَانِ وَیَشْتَدُّ

ترجمہ مگر کیا کیجے کہ وہ محبت جسنے دلکو ایام طفلی مین چھپالیا ہی جسقدر زمانہ گزرتا ہی وہ زیادہ اور شدید ہوتی جاتی ہی یعنی باوجودیکہ عورتون کی عادت خراب ہی مگر ایام طفلی کی محبت قابل زوال نہین ہے مجبور ہون -

سَقَی ابْنُ عَلِیٍّ کُلَّ مُزْنٍ سَقَتْکُمْ
مُکَافَاةً یَغْدُوْ اِلَیْهَا کَمَا تَغْدُوْ

المزن جمع مزنۃ وھی المطرۃ والسحابۃ البیضاء ترجمہ ای محبوبہ ابن علی یعنے ممدوح نے ہر باران کو جسنے تمکو سیراب کیا ہی سیراب کیا تمہارے سیراب کرنیکے مکافات مین سو وہ ممدوح اُس ابر کی طرف بوقت صبح اُسکے سیراب کرنے کو آتا ہی جیسا کہ وہ ابر بوقت صبح تمہارے سیراب کرنے کو آتا ہے - یہہ خروج اور گریز تشبیب ہی بطرف مدح نہایت خوب ہی کہ اُس مین مدح اور تشبیب دونون جمع ہین -

لِتُرْوٰی کَمَا تُرْوِیْ بِلَادًا سَکَنْتَهَا
وَیَنْبُتَ فِیْهَا فَوْقَکَ الْفَخْرُ وَالْمَجْدُ

ترجمہ ممدوح باران کو سیراب کرنے ہر صبح جاتا ہے تاکہ وہ باران ایسا سیراب ہو جاوے جیسا اُسنے تیرے شہرون کو

جسمین اے محبوبہ تو رہتی ہی سیراب کیا ہے اور اُن بلاد مین تجھپر فخر اور شرف پیدا ہو یعنی اس رسمی بار انسے نباتات پیدا ہوتی ہے اور ممدوح کے باران سے شرف ومجد۔

بِمَنْ تَشْخَصُ الْاَبْصَارُ یَوْمَ رُکُوْبِہٖ　　وَیُخْرَقُ مِنْ زَحْمٍ عَلَی الرَّجُلِ الْبُرْدُ

البا متعلقہ بنبت او بقولہ روی ترجمہ وہ ابر سیراب ہو یا فخر ومجد پیدا ہو اُس شخص کی برکت سے جس کی سواری کے دن لوگون کی آنکھین اُس کے جلال وعظمت کو دیکھکر کھلی کی کھلی رہجاتی ہین اور اژدحام کے سبب مرد کی چادر پارہ پارہ ہوجاتی ہے۔

وَتُلْقِیْ وَمَا تَدْرِی الْبَنَانُ سِلَاحَھَا　　لِکَثْرَۃِ اِیْمَاءٍ اِلَیْہِ اِذَا یَبْدُوْ

ترجمہ اور لوگون کی انگلیان بحالت بیخبری اپنے ہتھیار ڈالتی ہین کیونکہ جب وہ برآمد ہوتا ہے تو بکثرت اُسکی طرف اشارے کئے جاتے ہین اور اسلئے اُنکے ہتھیار گر پڑتے ہین اور اُنکو خبر نہین ہوتی۔

ضَرُوْبٌ لِھَامِ الضَّارِبِی الْھَامِ فِی الْوَغَا　　خَفِیْفٌ اِذَا مَا اَثْقَلَ الْفَرَسَ اللِّبْدُ

ترجمہ جو لوگ لڑائی مین سرونپر تلوار مارتے ہین یہہ اُنکے سرونپر متواتر تلوار مارتا ہے اور جبکہ گھوڑے کو اُس کا عرق گیر بھی اٹھانا بھاری کرے تو وہ اسوقت سبکدست وچالاک ہوتا ہے۔

بَصِیْرٌ بِاَخْذِ الْحَمْدِ مِنْ کُلِّ مَوْضِعٍ　　وَلَوْ خَبَاَتْہُ بَیْنَ اَنْیَابِھَا الْاُسْدُ

ترجمہ وہ تعریف کو ہر جگہ سے بذریعہ سخاوت حاصل کرنے مین بڑا ہوشیار ہے اگرچہ اُس تعریف کو شیر اپنے دانتون مین چھپالین۔

بِتَاْمِیْلِہٖ یَغْنَی الْفَتٰی قَبْلَ نَیْلِہٖ　　وَبِالذُّعْرِ مِنْ قَبْلِ الْمُھَنَّدِ یَنْقَدُّ

البا متعلقہ بیغنی ترجمہ ہر مرد اسکے امیدوار کرنے سے قبل حصول عطا مالدار ہوجاتا ہے یعنے اُسکا وعدہ سچا ہے پس اُسپر بھروسا کرکے غنی کی طرح خرچ کرنے لگتا ہے۔ اور بذریعہ اپنے خوف کے قبل ضرب ہندی شمشیر کے دشمنونکے دل وجگر کو پارہ پارہ کرتا ہے۔

وَسَیْفِیْ لَاَنْتَ السَّیْفُ لَا مَا تَسُلُّہٗ　　لِضَرْبٍ وَمِمَّا السَّیْفُ مِنْہُ لَکَ الْغِمْدُ

الواو للقسم ترجمہ اپنی شمشیر کے قسم حقیقی شمشیر تو ہے نہ وہ جسکو تو مارنے کے لئے کھینچتا ہے اور جس چیز سے تلوار بنتی ہے یعنی لوہا تیرا میان ہے یعنے واقعی شمشیر تو ہی کہ شمشیر رسمی سے زیادہ تیز ہے اور میان تیرا وہ زرہ ہے جسے تو پہنتا ہے یعنی تیرا میان زرہ ہے جسمین تو مثل شمشیر آجاتا ہے۔

وَرُمْحِیْ لَاَنْتَ الرُّمْحُ لَا مَا تَبُلُّہٗ　　نَجِیْعًا وَلَوْلَا الْقَدْحُ لَمْ یَثْقُبِ الزَّنْدُ

النجیع دم الجوف۔ ویثقب یضئی۔ والزند القداحۃ ترجمہ اور قسم ہے اپنے نیزے کی کہ حقیقی نیزہ تو ہے اگر

تیری قوت بازو نہو تو نیزہ کچھ بھی نہین کرسکتا ہے نہ وہ جس کو تو خون اعدا سے ترکرتا ہے۔ جیسا کہ اگر یہ ہے کو چقماق پر نہ ماریں توچقماق آگ نہ دے۔

مِنَ الْقَاسِمِیْنَ الشُّکْرَ بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ | لِاَنَّھُمْ یُسْدٰی اِلَیْھِمْ بِاَنْ یُسْدُوْا

اسدی الیہ احسن الیہ ترجمہ ممدوح اُن لوگون کی اولاد ہی جو شکر کو مجھمین اور اپنے بین تقسیم کرتے ہین کیونکہ انکی طرف احسان اسطرح کیا جاتا ہی کہ انکا انعام لیا جاوے یعنی اُنکا احسان قبول کرنا ایسا ہی کہ گویا انپر احسان کیا گیا خلاصہ یہہ ہے کہ وہ لوگ میرا اس بابت شکر کرتے ہین کہ مینے انکی مدح کی اور اُنکا انعام قبول کیا اور مین اُنکا شکر بابت قدردانی وعطائے انعام کرتا ہون پس طرفین ایک دوسرے کے شکر گذار ہین۔

فَشُکْرِیْ لَھُمْ شُکْرَانِ شُکْرٌ عَلَی النَّدٰی | وَشُکْرٌ عَلَی الشُّکْرِ الَّذِیْ وَھَبُوْا بَعْدُ

ترجمہ سو مجھپر دو شکر واجب ہوئے ایک شکر انعام کا اور دوسرا شکر اُنکی شکرگذاری کا کہ وہ عطائے ثانی ہے یعنی انہون نے جو میرے قبول انعام پر شکر کیا گویا وہ ہبہ ثانیہ ہے جسکا مجکو شکر کرنا چاہئے۔

صِیَامٌ بِاَبْوَابِ الْقِبَابِ جِیَادُھُمْ | وَاَشْخَاصُھَا فِیْ قَلْبِ خَائِفِھِمْ تَعْدُوْ

صیام بمعنی قیام من صام الفرس اذا وقف ترجمہ اُنکے گھوڑے اُنکے ڈیرون کے دروازون پر کھڑے ہوئے ہین اور اُن گھوڑون کے اجسام اُنسے ڈرنیوالے کے دلمین دوڑ رہے ہین۔

وَاَنْفُسُھُمْ مَبْذُوْلَۃٌ لِّوُفُوْدِھِمْ | وَاَمْوَالُھُمْ فِیْ دَارِ مَنْ لَّمْ یَفِدْ وَفْدُ

الوفود جمع وفد وہم الذین یقدمون علی الملوک ترجمہ اور اُنکی جانین اپنے آنیوالون پر وقف ہین اور انکے مال اوس شخص کے گھرمین جو نہین آئے اُترنیوالے ہین یعنی اُنکے انعام عام ہین۔

کَاَنَّ عَطِیَّاتِ الْحُسَیْنِ عَسَاکِرٌ | فَفِیْھَا الْعِبِدّٰی وَالْمُطَھَّمَۃُ الْجُرْدُ

العبدی جمع عبد۔ والمطہمۃ الخیل الحسان ترجمہ حسین کی بخششین گویا لشکر ہین کیونکہ اُسمین غلام اور عمدہ گھوڑے کم مو ہوتے ہین سو یہہ چیزین اُسکے عطیاتمین موجود ہین۔

اَرٰی الْقَمَرَ ابْنَ الشَّمْسِ قَدْ لَبِسَ الْعُلٰی | رُوَیْدَکَ حَتّٰی یَلْبَسَ الشَّعْرَ الْخَدُّ

ترجمہ مین دیکھتا ہون کہ چاند آفتاب کے بیٹے نے لباس بزرگی پہن لیا یعنی تو چاند ہی اور تیرا باپ آفتاب ذرہ دم سے یہان تلک کہ تیرے رخسار پر داڑہی جم آوے یعنی بالغ ہوجاوے اُسوقت دیکھنا کہ تیرے کمالات کہان تلک ترقی کرتے ہین۔ سچ ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔

وَغَالَ فُضُوْلَ الدِّرْعِ مِنْ جَنَبَاتِھَا | عَلٰی بَدَنٍ قَدُّ الْقَنَاۃِ لَہٗ قَدُّ

غالہا ذہب بہا ای رفعہا من الارض ترجمہ اور یہان تلک کہ ممدوح کا قد مثل نیزہ کی سیدھا اور کشیدہ ہے زوائد زرہ کو اُسکے

سب اطراف سے اوٹھالے یعنی زرہ اسکے بدن پر ٹھیک آجائے۔

وَبَاشَرَ أَبْكَارَ الْمَكَارِمِ أَمْرَدًا ۔ وَكَانَ كَذَا آبَاؤُهُ وَهُمُ مُرْدُ

ترجمہ اُسنے جبکہ وہ امرد تھا دوشیزگان مکارم سے صحبت کی یعنی ایسی عمر مین ہی عمدہ مکارم کی عادت ڈالی اور یہہ بات نئی نہین ہے کیونکہ اُسکے آبا واجداد بحالت بے ریشگی ویسی ہی تھے یعنے یہہ خوبی موروثی ہے۔

حَبَانِي بِأَثْمَانِ السَّوَابِقِ دُونَهَا ۔ مَخَافَةَ سَيْرِي إِنَّهَا لِلنَّوَى جُنْدُ

ترجمہ ممدوح نے مجکو عمدہ گھوڑون کی قیمت دی اور گھوڑے اس خوف سے عنایت نہین کئے ہین کہ ان پر چڑھکر چلا جاؤنگا کیونکہ گھوڑے فراق کے لشکر ہین اور جدائی کے مددگار اُسکی قدرشناسی کی تعریف کرتا ہے۔

وَشَهْوَةَ عَوْدٍ إِنَّ جُودَ يَمِينِهِ ۔ ثُنَاءٌ ثُنَاءٌ وَالْجَوَادُ بِهَا فَرْدُ

شہوۃ عطف علے مخافۃ۔ والضمیر فے بہا للاثمان۔ وثناء ثناء یعنے مثنے مثنے ترجمہ اُسنے مجکو دراہم ودنانیر یعنے قیمت اسپان اسلئے دی کہ دوبارہ پھر بخشش کی طرف رجوع کریگا کیونکہ اُسکے ہاتھ کی بخشش مکرر ہوتی ہے اگرچہ اُن قیمتون کا دینے والا یکتا ہی مگر اُسکی بخشش دوتا ہے۔

فَلَا زِلْتُ أَلْقَى الْحَاسِدِينَ بِمِثْلِهَا ۔ وَفِي يَدِهِمْ غَيْظٌ وَفِي يَدِيَ الرِّفْدُ

ترجمہ سوخدا ایسا کرے کہ مین ہمیشہ حاسدین سے ایسی ہی قیمت اسپان لیکر ملتا رہون کہ اُنکے ہاتھ مین غصہ حاسدانہ ہو اور میرے ہاتھ مین عطاء امیر تاکہ وہ لوگ اسی رنج مین ہلاک ہوجاوین۔

وَعِنْدِي قَبَاطِيُّ الْهُمَامِ وَمَالُهُ ۔ وَعِنْدَهُمُ مِمَّا ظَفِرْتُ بِهِ الْجَحْدُ

القباطی جمع قبطیۃ وہی ثیاب بیض تعمل فے مصر۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ ترجمہ اور ہمیشہ رہین میرے پاس جامہ ہائے بادشاہ بلندہمت اور اُسکا مال اور ہمیشہ رہے حاسدونکو انکار اُس چیز سے کہ مین نے بادشاہ سے پائی ہی یعنے وہ یہہ ہی حسد اُکتے رہین کہ امیر نے اسے کچھ نہین دیا۔

يَرُومُونَ شَأْوِي فِي الْكَلَامِ وَإِنَّمَا ۔ يُحَاكِي الْفَتَى فِيمَا خَلَا الْمَنْطِقَ الْقِرْدُ

الشاؤ الغایۃ ترجمہ شاعر لوگ کلام مین میری برابری چاہتے ہین اور حال یہہ ہی کہ بندر سوائے گویائی کے اور چیزونمین مردکے مشابہہ ہوسکتا ہی۔ انسان کی طرح گویا نہین ہوسکتا ہے۔ غرض وہ لوگ بندر ہین میری سی گفتگو کہان سے لاوینگے

فَهُمْ فِي جُمُوعٍ لَا يَرَاهَا ابْنُ دَأْيَةٍ ۔ وَهُمْ فِي ضَجِيجٍ لَا يُحِسُّ بِهِ الْخُلْدُ

ابن دایۃ الغراب لانہ یقع علے دایۃ البعیر فینقرہا۔ والدایۃ موضع جرح البعیر من الرحل والخلد جنس من الفار اعمے یوصف بجودۃ السمع وفے المثل اسمع من خلد ترجمہ اور آن حاسد لوگون کی جماعت ایسی قلیل ہے کہ اُنکو کوا باوجود حدت نظر نہین دیکھسکتا اور اُنکی غل کو چھچھوندر بھی باوجود تیزی سماعت نہین سن سکتے غرض بہت حقیر ہین۔

فجادوا بترک الذم ان لم یکن حمد	ومنی استفاد الناس کل غریبة

جائز والامر من المجازاۃ ترجمہ اور حال یہہ ہی کہ لوگون نے ہر نیا نکتہ مجھسے حاصل کیا ہے سواے لوگو اس میرے احسان کے عوض ترک ذم ہے کے جزا دو اگر تمکو لیاقت تعریف وحق شناسی نہین ورنہ مین تو تعریف کا مستحق تھا۔

وهم خیر قوم واستوی الحر والعبد	وجدت علیا وابنه خیر قومه

ترجمہ پایا مینے علی اور اُسکے بیٹے کو اپنی قوم مین سب سے بہتر پایا اور اُنکی قوم سب قومون سے اچھی ہی اور اُسکے سوا آزاد و غلام سب آپس مین برابر ہین

وفی عنق الحسناء یستحسن العقد	واصبح شعری منهما فی مکانه

ترجمہ اور اُن دونون کے ممدوح ہونیکے سبب میرے شعر اپنے ٹہکانے لگ گئے اور خوبصورت عورت ہی کے گلے مین ہار اچھا معلوم ہوتا ہے

وسار الی ابا محمد بن طغج و ہو لا یدری این یرید حتے دخل کفر دلیس فقال

لا تغمض فی الجفن المسهد	وزیارة عن غیر موعد

ترجمہ اور اس قریہ کا بے وعدہ دیکھنا اُسکی خوبی کے سبب ایسا آرام بخش ہے جیسا خواب شخص بیدار کی آنکھہ مین۔

دمع الامیر ابی محمد	معجت بنا فیه الجیاد

المعج ضرب من السیر سہل لین ترجمہ اُس قریہ مین ہمکو گھوڑے قدم قدم لیگئے امیر ابو محمد کے ساتھہ۔

لو ان ساکنها مخلد	حتی دخلنا جنة

ترجمہ یہان تلک چلے کہ اُس گانو مین پہونچے کہ وہ جگہ جنت تھی اگر اُسکے رہنے والے ہمیشہ رہتے اور فنا سے بچے رہتے۔

ب کانها فی خد اغید	خضراء حمراء الترا

ترجمہ وہ قریہ سرسبز ہی اور اُسکی مٹی سرخ رنگ کی ہی وہ سبزہ سرخ زمین پر ایسا معلوم ہوتا ہی کہ وہ خط سبز ہی سرخ و نازک رخسارے پر۔ اغید مین سرخی کے معنے بہی تھے مگر مراد شاعر رخسار نرم و سرخ ہے۔

فوجدتها ما لیس یوجد	احببت تشبیها لها

ترجمہ مینے چاہا کہ اُسکو کسی سے تشبیہ کلی دون سو اُسکا مشبہ بہ معدوم پایا۔ کلی کی قید اسلئے لگائی کہ پہلے شعر مین تشبیہ جزئی گذر چکی ہے غرض ایسی چیز مجکو نہین ملی کہ تمام اوصاف مین اُسکی مثل ہو۔

ئق فهی واحدة لا وحد	واذا رجعت الی الحقا

ترجمہ اور جب تو نفس الامر کی طرف رجوع کرے تو وہ قریہ خوبی مین ایک ہی ہے اور واسطے یکتا شخص ممدوح کے یعنے اُسکی ملک ہے۔ دہمہم بالنہوض فاقعدہ فقال۔

به وحش الملوک عبدا	یا من رایت الحلیم وغدا

الوغد الدنی و ہو الذے یعمل بطعام بطنہ ترجمہ اسے وہ شخص کہ اُس کے مقابلہ مین مین نے حلیم کو ناکس پایا

ور بادشاہان آزاد کو غلام -

مَالَ عَلَی الشَّرَابُ جِدًّا ۔۔۔ وَاَنْتَ بِالْمَکْرُمَاتِ اَهْدٰی

ترجمہ مجھپر شراب بشدت جھک پڑی اور غالب آئی اور تو عمدہ کامون کی طرف بڑا راہ پانے والا ہی -

فَاِنْ تَفَضَّلْتَ بِانْصِرَافِیْ ۔۔۔ عَدَدْتُهٗ مِنْ لَدُیْكَ رِفْدًا

ترجمہ سو اگرچہ میرا نام احمد ہے جو غیر منصرف ہی مگر تو مجکو انصراف کی اجازت دی تو مین اُسکو تیری عطا شمار کرون -

واطلق ابو محمد الباشق علی سماناة فاخذہا فقال

اَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ بَلَغْتَ الْمُرَادَا ۔۔۔ وَفِیْ كُلِّ شَاْوٍ شَاْوْتَ الْعِبَادَا

ترجمہ کیا تو ہر شے سے اپنے مراد کو پہونچا اور ہر دوڑ مین تو تمام بندگان خدا سے سبقت لے گیا -

فَمَاذَا اَمْكَنْتَ لِمَنْ لَمْ یَسُدْ ۔۔۔ وَمَاذَا اَمْكَنْتَ لِمَنْ كَانَ سَادَا

ترجمہ سو تو نے غیر سردار کے لئے کیا چھوڑا اور سردار کے لئے کیا یعنی تو نے تمام مراتب شرف و کامیابی حاصل کر لئی -

كَاَنَّ السُّمَانَا اِذَا مَا رَاَتْكَ ۔۔۔ تُصَیِّدُهَا تَشْتَهِیْ اَنْ تُصَادَا

السمانی جنس من الطیر اکبر من العصفور ترجمہ گویا سمانا نے جب تجکو دیکھا کہ تو اُسکا شکار کرنا چاہتا ہے تو وہ اسبات کے خواہشمند ہوئی کہ وہ شکار کیجاوی عـه واجتاز ابو محمد ببعض الجبال فاثار خشفا فالتقطہ الکلاب فقال

وَشَامِخٍ مِنَ الْجِبَالِ اَقْوَدِ ۔۔۔ فَرْدٍ كَیَافُوْخِ الْبَعِیْرِ الْاَصْیَدِ

الشامخ العالی - والاقود الطویل - والاصید الذی فی عنقہ اعوجاج من دائہ - والصید داء یاخذ الابل فی اعناقہا

ترجمہ اور بہت سے پہاڑ بلند و طویل اور تنہا او ٹیڑی مثل شتر کج گردن کے ہین -

یُسَارُ مِنْ مَضِیْقِهٖ وَالْجَلْمَدِ ۔۔۔ فِیْ مِثْلِ مَتْنِ الْمَسَدِ الْمُعَقَّدِ

المسد حبل من لیف او شعر ترجمہ اُس پہاڑ کی تنگی اور پتھرونکے سبب ایک راہ تنگ مین جو مثل بٹ دی ہوئے گرہ زدہ رسی کے پیچیدہ تھی سیر کیجاتی تھی -

زُرْنَاهُ لِلْاَمْرِ الَّذِیْ لَمْ یُعْهَدِ ۔۔۔ لِلصَّیْدِ وَالنُّزْهَةِ وَالتَّمَرُّدِ

ضمیر یعہد اما للامیر او للجبل ترجمہ ہم اُس پہاڑ مین ایسے امر کے لئے جسکا امیر عادی نہ تھا گئے - امیر کا عادی نہونا اس سبب سے تھا کہ وہ لہو و لعب کو پسند نہین کرتا ضروری کامون مین لگا رہتا ہے یا وہ پہاڑ بسبب صعوبت اور بلندی کے شکار کا عادی نتھا یعنی کوئی شخص اُسمین شکار کھیلنے نہین جاتا مگر یہہ امیر بسبب اپنی بہادری کے وہان گیا - واسطے شکار اور سیر اور لہو و لعب کے -

بِكُلِّ مُسْقِیِّ الدِّمَاءِ اَسْوَدِ ۔۔۔ مُعَاوِدٍ مُقَوَّدٍ مُقَلَّدِ

عـه و این ہم ازمین قول خسرو قدس سرہ ٭ ہمہ آہوان صحرا سر خود نہادہ برکف ٭ بامید آنکہ روزی بشکار خواہی آمد

ترجمہ ہم گئے کتے ساتھ لیکر جنکو خون صید پلایا جاتا ہے اور رنگ کی کالے بار بار شکار کرنے والی اور زنجیر مین بندھی ہوئی اور گلے مین پٹے پڑے ہوئے تھے۔

بکلّ نابٍ ذربٍ محدَّدِ	علی حفافی حنکٍ کالمبردِ

ترجمہ اور گئے ہم کتے لیکر کہ وہ شکار کرتے تھے ہر دانت تیز بران مثل سوہان سے جو لگے ہوئے تھے دو جانبون حلق پر۔

کطالب الثّار وان لم یحقدِ	یقتل ما یقتله ولا یدی

ترجمہ وہ کتے اگرچہ کسے سے کینہ نہین رکھتے تھے مگر مثل طالب انتقام شکار کے پیچھے دوڑے تھے اور جس قدر شکار مارتے تھے انکی دیت نہین دیتے تھے۔

ینشد من ذا الخشف ما لم یفقدِ

الخشف ولد الظبیۃ ترجمہ وہ اس ہرن کے بچے سے جسکو ڈہونڈتے تھے گم نہین کرتے تھے یعنی جانے نہین دیتے تھے یہان متنبی نے بجائے خشفان جمع کے خشف واحد رکھدیا ہے۔

فثار من اخضر ممطورٍ ندی	کانّه بدء عذار الامردِ

ترجمہ سو وہ آہو بچہ سبزہ زار باران رسیدہ تر سے کہ گویا وہ آغاز سبزہ ریش امرد تہا کتے کی آہٹ پاکر اُٹھ کر بھاگا۔

فلم یکد الّا لحتفٍ یہتدی	ولم یقع الّا علی بطن یدِ

ترجمہ وہ بچہ آہو نہین قریب تھا کہ راہ پاوے مگر طرف موت کے اور وہ نہ گرا مگر کتے کے ہاتھ مین۔ یا یہ کہ جب وہ تھکا تو بحالت مایوسی اپنے پاؤن کرکے بیٹھ گیا۔

ولم یدع للشاعر المجوِّدِ	وصفاً له عند الامیر الامجدِ

المجود للکلب ترجمہ اور اُس کتے نے روبرو امیر امجد کے شاعر عمدہ گو کے لئے اپنا کوئی وصف نہین چھوڑا کیونکہ اگر وہ اُسکے وصف مین مبالغہ بھی کرے تو وہ حال واقعی سے کم ہے۔

الملک القرم ابی محمّدِ	القانص الابطال بالمہنّدِ

القرم السید المکرم وہو من الابل بالاجمل علیہ ولا یذلل ترجمہ امیر امجد کون ہے وہ ایک بادشاہ سید مکرم ابو محمد ہے جو شمشیر ہندی کے ذریعے سے دلیرون کو گرفتار کرلیتا ہے۔

ذی النّعم الغرّ البوادی العوّدِ

الغر البیض ترجمہ جو نہایت روشن ظاہر ہونیوالی باربار لوٹنی والی نعمتون کا صاحب ہے۔

اذا اردت عدّہا لم اعددِ	وان ذکرت فضله لم ینفدِ

ترجمہ جب مین اُن نعمتون کے شمار کا ارادہ کرتا ہون تو شمار نہین کر سکتا اور اگر اُس کے فضل و کرم کا ذکر کرون تو وہ تمام نہین ہو سکتین - وقال ارتجالا یودعہ

مَا ذَا الْوَدَاعُ وَدَاعُ الْوَامِقِ الْكَمِدِ ‏ ‏ هٰذَا الْوَدَاعُ وَدَاعُ الرُّوحِ لِلْجَسَدِ

ترجمہ یہہ رخصت کرنا مثل رخصت کرنے عاشق غمگین کے نہین ہے بلکہ یہہ رخصت کرنا روح کو جسم کا رخصت کرنا ہی کیونکہ جدائی کے صدمہ سے مین بیشک مر جاؤنگا -

إِذَا السَّحَابُ زَفَتْهُ الرِّيحُ مُرْتَفِعًا ‏ ‏ فَلَا عَدَا الرَّمْلَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ بَلَدِ

زفتہ حرکتہ وساقتہ - عدا جاوز - والرملۃ من بلاد الشام وہی بلاد الممدوح ترجمہ جبکہ ابر کو ہوا اونچا اُٹھاوے تو وہ ابر شہر رملہ سے جو عمدہ شہر ہے تجاوز نکرے بلکہ سب کا سب وہان ہی برس پڑے دعائے ارزانی و برکت دیتا ہے -

وَيَا فِرَاقَ الْأَمِيرِ الرَّحْبِ مَنْزِلُهُ ‏ ‏ إِنْ أَنْتَ فَارَقْتَنَا يَوْمًا فَلَا تَعُدِ

ترجمہ اور اسے فراق امیر کے جس کی منزل وسیع ہے اگر تو ہمسے کسی روز جدا ہو جاوے تو پہر نہ آئیو کیونکہ ہم اُس کے فراق سے خوش نہین ہین -

ودخل علی ابی العشائر الحسین بن علی بن حمدان وفی یدہ بطیخۃ من ند فی غشاءٍ من خیزران وعلیہا قلادۃ من لؤلؤٍ فحیاہ بہا وقال شبہہا فقال

وَبَنِيَّةٍ مِنْ خَيْزُرَانٍ ضُمِّنَتْ ‏ ‏ بِطِّيخَةً نَبَتَتْ بِنَارٍ فِي يَدِ

ترجمہ اور بہت سے بید کے بنے ہوئے ظرف ہین کہ اُسکے بیچمین ایک خربزہ ہی جو ہاتھہ کی آگ سے جما ہے - جب اُسکو خربزہ کہا تو اُسکو جمنے والی چیز کہا اور اُسکا جمنا ہاتھہ کے آگ سے ٹہرایا کیونکہ آگ سے ہاتھہ گرم کرکے اُسکو بنایا تھا تو گویا ہاتھہ کی آگ اُسکی جمانیوالی ہوئی -

نَظَمَ الْأَمِيرُ لَهَا قِلَادَةَ لُؤْلُؤٍ ‏ ‏ كَفَعَالِهِ وَكَلَامِهِ فِي الْمَشْهَدِ

ترجمہ امیر نے اُسکے لئے ایسا موتیون کا ہار طیار کیا جیسا کہ مجمعون مین امیر کے کام و کلام ہوتے ہین یعنی ہار کے موتی ایسے مرتب ہین جیسا کہ بوقت گفتگو اُسکے منہ سے موتی جھڑتے ہین -

كَالْكَأْسِ بَاشَرَهَا الْمِزَاجُ فَأَبْرَزَتْ ‏ ‏ زَبَدًا يَدُورُ عَلَى شَرَابٍ أَسْوَدِ

المزاج الماء الذی یمزج بہ الشراب والزبد ما یعلو من الشراب ترجمہ خربوزہ مذکورہ سیاہ رنگ کہ اُسکے گرد موتی مرصع ہین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا پیالہ شراب مین پانی ملایا ہی اور وہ کف لے آیا ہی جو سیاہ شراب پر پھر رہے ہین - شراب کی سیاہی بسبب سیاہی رنگ پیالہ کے ہی - وقال فیہا ارتجالا ایضا

وَسَوْدَاءَ مَنْظُومٌ عَلَيْهَا لَآلِئٌ ‏ ‏ لَهَا صُورَةُ الْبِطِّيخِ وَهِيَ مِنَ النَّدِّ

ترجمہ اور بہت سے سیاہ رنگ کی چیزین ہین جسپر موتی پروئے ہوئے ہین وہ صورت مین توخریزہ ہے اور حقیقت مین ایک قسم کی خوشبوسی ہے جسے ند کہتے ہین -

كَأَنَّ بَقَايَا عَنْبَرٍ فَوْقَ رَاسِهَا — طُلُوعُ رَوَاعِي الشَّيْبِ فِي الشَّعَرِ الجَعْدِ

رواعی جمع راعیۃ وہی اول شعرۃ تطلع من الشیب ترجمہ گویا بقیہ عنبر اُسکے سر پر اول بڑھاپے کا ظہور ہے گھونگر والے بالون مین - یہہ تشبیہہ نہایت لطیف ہے - **وعمل ابیاتاً بدیہاً فتعجب ابو العشائر من سرعتہ فقال -**

أَتُنْكِرُ مَا نَطَقْتُ بِهِ بَدِيهاً — وَلَيْسَ بِمُنْكَرٍ سَبْقُ الجَوَادِ

ترجمہ کیا تو اُس شعر کو جو مینے فے البدیہہ کہا اوپرا سمجھتا ہے حال آنکہ تیز گھوڑے کا بڑھ جانا کوئی عجیب چیز نہین -

أُرَاكِضُ مُعْوِصَاتِ القَوْلِ قَسْراً — فَأَقْتُلُهَا وَغَيْرِي فِي الطِّرَادِ

المعوصات الصعبات والرکض الطرد ترجمہ مین اشعار مشکلہ کے پیچھے بزور گھوڑا دوڑاتا ہوں سو اُسکو شکار کر لیتا ہون اور مجھسے سوا اور لوگ گھوڑا ہی دوڑاتے رہجاتے ہین - **وقال یمدح کافوراً سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ**

أَوَدُّ مِنَ الأَيَّامِ مَا لَا تَوَدُّهُ — وَأَشْكُو إِلَيْهَا بَيْنَنَا وَهِيَ جُنْدُهُ

ترجمہ مین روزگار سے اُس امر کی امید رکھتا ہون جسکو وہ دوست نہین رکھتا اور زمانہ سے فراق احباب کی شکایت کرتا ہون اور وہ زمانہ خود مددگار فراق ہے یعنی مین زمانہ سے امید رکھتا ہون کہ مجھکو احباب سے ملاوے مگر وہ تو جدائی کا طرفدار ہے -

يُبَاعِدْنَ حِبّاً يَجْتَمِعْنَ وَوَصْلُهُ — فَكَيْفَ بِحِبٍّ يَجْتَمِعْنَ وَصَدُّهُ

ترجمہ وہ ایام اُس دوست کو جدا کر دیتے ہین جسکے ساتھ وہ اور وصل دوست اکٹھے ہوتے ہین پس کیا حال ہوگا اُنکا اُس دوست کے معاملہ مین جسکے اعراض کے ساتھ وہ جمع ہوتے ہین یعنی جسکے زمانہ وصل ہو ... دوست کو جدا کر دیتا ہے تو دوست مہاجر کو ہمسے کیونکر ملاوے گا اور یہہ جو کہا کہ زمانہ وصل اور ہجر کے ساتھ جمع ہوتا ہے تو اُس کے یہہ معنی ہین کہ وصل اور ہجر اُسمین واقع ہوتے ہین -

أَبَى خُلُقُ الدُّنْيَا حَبِيباً تُدِيمُهُ — فَمَا طَلَبِي مِنْهَا حَبِيباً تَرُدُّهُ

ترجمہ عادت دنیا اس بات سے انکار رکھتی ہے کہ کسی حبیب موجود کو ہمارے پاس ہمیشہ رکھے سو اُس سے حبیب مفقود کو کہ وہ اُسے لوٹا لاوے کس طرح مین طلب کر سکتا ہون -

وَأَسْرَعُ مَفْعُولٍ فَعَلْتَ تَغَيُّراً — تَكَلُّفُ شَيْءٍ فِي طِبَاعِكَ ضِدُّهُ

ترجمہ اور جو کام تو کرے اسمین سے وہ کام جلد متغیر ہوجاتا ہے کہ جس چیز کو تو تکلف کرے اور تیری طبیعت مین اُس سے نفرت ہو - خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ اگر کسی کو دوست سے ملا دیتا ہے تو چونکہ یہہ امر اُسکی سرشت کے خلاف ہے اسلئے فوراً ہے وصل کو ہجر سے جو اُسکی طبیعت کے موافق ہے بدل دیتا ہے -

رَعَى اللهُ عِيسًا فَارَقَتْنَا وَفَوْقَهَا　　　مَهًا كُلُّهَا يُوْلِي بِجَفْنَيْهِ خَدَّهُ

یولی من الولی المطر الثانی والاولی الوسمی ترجمہ خدا اُن شترون سفید کی حفاظت کرے جو ہمسے ایسے حال مین جدا ہوئے کہ انپر زنان خوش چشم مثل گاوان وشتی کے سوار تھین یہ ہے کہ ہر ایک انمین کی اپنی دونون آنکھونسے اپنے رخسار پر اشک مثل باران بسبب صدمہ فراق کے برسا رہی تھی ۔ آنکی کثرت گریہ کو باران سے تشبیہ دی ۔

بِوَادٍ بِهِ مَا بِالْقُلُوبِ كَأَنَّهُ　　　وَقَدْ رَحَلُوا جِيدٌ تَنَاثَرَ عِقْدُهُ

ترجمہ یہہ موضع فراق ایسے صحرا مین تھا کہ اسپر اُنکی جدائی کا وہ ہی صدمہ تھا جیسا ہمارے دلونپر تھا اور جب اسمین سے معشوق کوچ کر گئے تو گویا وہ ایسا رہگیا جیسے گردن کہ اُسکا ہار پراگندہ ہوگیا ہو یعنے صحرا اُنکی رونق افروزی سے پر زیب تھا اُنکے جاتی ہے بے رونق مثل بے ہار گردن کے ہوگیا ۔

إِذَا سَارَتِ الْأَحْدَاجُ فَوْقَ نَبَاتِهِ　　　تَفَاوَحَ مِسْكُ الْغَانِيَاتِ وَرَنْدُهُ

تفاوح من فاح یفوح ۔ والرند نبت طیب الرائحۃ ویقال انہ الآس ترجمہ جبکہ اُسکے حودج صحرا کے بنات پر چل پڑے اور محبوبات مشک لگائی ہوئی تھین تو انکا مشک اور جنگل کی آس کی خوشبو مختلط ہوکر پھوٹ پڑین اور تمام صحرا خوشبودار ہوگیا ۔

وَحَالٍ كَإِحْدَاهُنَّ رُمْتُ بُلُوغَهَا　　　وَمِنْ دُونِهَا غَوْلُ الطَّرِيقِ وَبُعْدُهُ

ترجمہ اور بہت سے حال دشوار صعوبۃ مین مثل ایک اُن معشوقون کے ہین یعنی صعوبت وصول مین کہ مینے اُس حال کے پہونچنے کا ارادہ کیا اور اُس حال کے ورے ہلاکی راہ اور اُسکی دوری ہی خلاصہ یہہ کہ مین ایسے احوال کا قصد کرتا ہون جنکا حصول سخت دشوار ہے جیسا حصول قرب اُن معشوقون کا ۔

وَأَتْعَبُ خَلْقِ اللهِ مَنْ زَادَ هَمُّهُ　　　وَقَصَّرَ عَمَّا تَشْتَهِي النَّفْسُ وُجْدُهُ

الوجد السعۃ ترجمہ خلق خدا مین سب سے زیادہ رنجیدہ وہ شخص ہے کہ اُسکی ہمت بڑہی ہوئی ہو اور اُسکی طاقت و وسعۃ اُس چیز سے جسکو اُسکی طبیعت چاہتی ہے کوتاہ ہو ۔ یعنی ایسا ہی میرا حال ہے ۔

فَلَا يَنْحَلِلْ فِي الْمَجْدِ مَالُكَ كُلُّهُ　　　فَيَنْحَلَّ مَجْدٌ كَانَ بِالْمَالِ عَقْدُهُ

ترجمہ سوچا ئیے کہ طلب شرف مین تیرا سارا مال نہ کہل پڑے اور اگر ایسا کریگا تو وہ شرف اور بزرگی جسکی گرہ بسبب مال کے بندھی تھی کہل پڑیگی یعنی بزرگی مال سے ہے اگر مال نہین بزرگی بھی نہین پس سخاوت مین میانہ روی اختیار کرنا چاہئیے ۔

وَدَبِّرْهُ تَدْبِيرَ الَّذِي الْمَجْدُ كَفُّهُ　　　إِذَا حَارَبَ الْأَعْدَاءَ وَالْمَالُ زَنْدُهُ

ترجمہ اور مال کی تدبیر مثل اُس شخص کے کر کہ جب وہ دشمنون سے لڑے تو بزرگی اُسکی ہتیلی ہو ۔ اور مال اُسکا پہونچا ۔ ہتیلی کو مجد ٹھہرایا اور پہونچے کو مال پس جیسے کف بے پہونچے کے دشمن کو نہین مار سکتے ایسے ہی مجد بے مال کے

حاصل نہین ہو سکتی۔

فلا مجد فی الدنیا لمن قل مالہ ۔۔۔ ولا مال فی الدنیا لمن قل مجدہ

ترجمہ جسکے پاس مال نہین ہے اُسکو دنیا مین رتبہ عالی حاصل نہین ہے اور جسکو علو رتبہ حاصل نہین تو گویا اُسکے پاس مال نہین ہے یعنی اگر سامان اُسکے ذریعہ سے مجد طلب نکرے تو وہ ایسا ہے گویا اُسکے پاس مال نہین ہے کیونکہ ایسی صورت مین مالدار اور فقیر ذلت مین برابر ہین۔

وفی الناس من یرضی بمیسور عیشہ ۔۔۔ ومرکوبہ رجلاہ والثوب جلدہ

ترجمہ اور لوگون مین ایسے بھی شخص ہین کہ وہ آسان و کمتر زندگی پر راضی ہین اُن کی سواری اُنکے دونون پانون ہین اور اُن کا اوڑھنا کھال ہے۔

ولکن قلبا بین جنبی مالہ ۔۔۔ مدی ینتہی بی فی مراد احدہ

ترجمہ مگر وہ دل جو میرے دونون پہلوؤن مین ہے اُسکو ایسی نہایت نہین ہے کہ کسی مراد مین اُس حد کے مجکو ایسی انتہا پر پہونچا دے جو مینے اُسکے لئے مقرر کر دی ہو یعنی جبکہ مین کسی مطلوب کی اُس کے واسطے حد مقرر کرتا ہون وہ اُس سے اور بڑہنا چاہتا ہے۔

یری جسمہ یکسی شفوفا تربہ ۔۔۔ فیختار ان یکسی دروعا تہدہ

الشفوف جمع شف وہی الثیاب الرقیقۃ ۔ تربہ تنعمہ ترجمہ وہ دل اپنے جسم کو دیکھتا ہے کہ اُسکو جامہاے باریک پہنائے جاتے ہین جو اُسکو آرام سے رکھتے ہین مگر وہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اُسکو زرہین پہنائی جاوین جو جسم کو تکلیف دین غرض اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے اور فخر و شرف جنگ مین سمجھتا ہے۔

یکلفنی التہجیر فی کل مہمہ ۔۔۔ علیقی مراعیہ وزادی ربدہ

التہجیر السیر فی الہواجر ۔ والربد النعام الذی خالط سوادہ بیاض ترجمہ میرا دل مجکو دوپہر کے سفر کے ہر جنگل مین تکلیف دیتا ہے کہ میرے گھوڑے کا چارہ وہ گھانس ہے جسکو اُسکی چراگاہون مین چرلے اور میرا توشہ جنگل کی بھورے شتر مرغ ہین جنکو مین شکار کرکے کھاتا ہون سوائے اسکے کوئی اور توشہ نہین ہے۔

وامضی سلاح قلد المرء نفسہ ۔۔۔ رجاء ابی المسک الکریم وقصدہ

ترجمہ اور بڑا تیز ہتھیار کہ آدمی اپنے اوپر لٹکا دے کافور کریم کی امید و قصد ہے کہ اُس سے زیادہ باعث حفاظت کوئی اور ہتھیار نہین ہے ۔ یہہ گریز و مخلص بہت اچھا ہے۔

ہما ناصرا من خانہ کل ناصر ۔۔۔ واسرۃ من لم یکثر النسل جدہ

الاسرۃ الاہل والاقارب ترجمہ کافور کی امید و قصد اُس شخص کے مددگار ہین جسکو تمام مددگارون نے چھوڑ دیا ہو

اور وہ دونون خویش و اقارب اُس شخص کے ہین جسکے واسطے کی اُسل کثیر نہین ہے۔

أَنَا الْيَوْمَ مِنْ غِلْمَانِهِ فِي عَشِيرَةٍ ... لَنَا وَالِدٌ مِنْهُ يُفَدِّيهِ وُلْدُهُ

الولد یکون جمعاً و واحداً۔ قال ولیت زیاداً کان ولدحمار **ترجمہ** مین آج اُسکے غلامون کے سبب جو بمنزلہ نجشنے کے ہین اپنے کنبے مین ہون کہ وہ میرے ہر وقت حامی و خیرخواہ ہین۔ ہمارے لئے اُس کا فور ایسا والد ہی جسپر اُسکی اولاد قربان ہی۔ یعنے وہ گویا ہمارا والد ہے اور ہم اُسکے سعادتمند اولاد کہ اُسپر جان قربان کرتے ہین۔

فَمِنْ مَالِهِ مَالُ الْكَبِيرِ وَنَفْسُهُ ... وَمِنْ مَالِهِ دَرُّ الصَّغِيرِ وَمَهْدُهُ

ترجمہ سو منجملہ اس کے مال کے بڑی شخص کا جان و مال ہے اور اُسی کے مال سے شیر و گہوارہ طفل ہے غرض اُسکے انعام عام ہین۔

نَجُرُّ الْقَنَا الْخَطِّيَّ حَوْلَ قِبَابِهِ ... وَتَرْدِي بِنَا قُبُّ الرِّبَاطِ وَجُرْدُهُ

الرباط اسم لجماعة الخیل ویقال الرباط الخیل الخمس فما فوقها۔ وتردی من الردیان و ہو ضرب من العدو والقب بو الضامر **ترجمہ** ہم اسکے قبون اور بڑے پردون کے گرد خطی نیزے کھینچتے ہین یعنی اُسکی خدمت و حفاظت مین ہمیشہ مصروف رہتے ہین اور اُنکے گرد چھریرے اور کم مو یعنے عمدہ گھوڑے ہمکو تیز لئے پھرتے ہین

وَنَمْتَحِنُ النُّشَّابَ فِي كُلِّ وَابِلٍ ... دَوِيُّ الْقِسِيِّ الْفَارِسِيَّةِ رَعْدُهُ

شبہ السہام بالوابل لکثرتہ **ترجمہ** اور ہم تیرون کے ہر تیر باران مین آزمایش کرتے ہین کہ اُس باران کی گرج اور اُنکا [illegible] فارسی ہے۔ یعنی مشق تیراندازی کرتے رہتے ہین۔

فَإِلَّا تَكُنْ مِصْرُ الشَّرَى أَوْ عَرِينَهُ ... فَإِنَّ الَّذِي فِيهَا مِنَ النَّاسِ أُسْدُهُ

الشری طریق فی جبل سلمٰی کثیر الاسد۔ والعرین الاجمۃ **ترجمہ** سو اگر مصر شری کی گھاٹی جسمین شیر بکثرت رہتے ہین یا اُسکا جنگل نہین ہے تو مت ہو کیونکہ جو مصر مین لوگ رہتے ہین بیشک مثل شیران مقام شری ہین۔

سَبَائِكُ كَافُورٍ وَعِقْيَانُهُ الَّذِي ... بِصُمِّ الْقَنَا لَا بِالْأَصَابِعِ نَقْدُهُ

سبائک بدل من اسد جمع سبیکۃ وہی القطعۃ المذابۃ والعقیان الذہب **ترجمہ** کافور کے غلام اور مصر کے لوگ اور اُس کے سپاہی پارہ ہائے سیم و زر ہین جنکے پرکھوں نیزون سے ہوتی ہے نہ انگلیون سے۔ یعنی اُسکے غلام بسبب عمدگی کے مثل سیم و زر قابل ذخیرہ کرنے کے ہین جنکا کھوٹا کھرا لڑائی مین معلوم ہوتا ہے نہ انگلیون سے۔

بَلَاهَا حَوَالَيْهِ الْعَدُوُّ وَغَيْرُهُ ... وَجَرَّبَهَا هَزْلُ الطِّرَادِ وَجِدُّهُ

بلا یا اختبر یا **ترجمہ** اُن پارہ ہائے سیم و زر یعنے غلامون کا کافور کے گرد دشمن و غیرہ نے بخوبی امتحان کر لیا ہی اور اُنکا اصلی و نقلی لڑائی مین خوب تجربہ کر لیا ہے وہ دونون حالو نمین کھرے رہے ہین۔

اَبُو المِسكِ لَا يَفْنٰى بِذَنْبِكَ عَفْوُهُ	وَلٰكِنَّهُ يَفْنٰى بِعُذْرِكَ حِقْدُهُ

ابو المسک یعنے کافور ایسا شخص ہے کہ تیرے گناہ سے اُسکا عفو فنا نہین ہوتا لیکن تیرے عذر سے اُسکا کینہ فنا ہو جاتا ہے یعنی وہ کثیر العفو ہے اور کینہ ور نہین ہے جب گنہگار اُس سے عذر کرتا ہے تو اُسے معاف کر دیتا ہے۔

فَيَا اَيُّهَا المَنْصُوْرُ بِالجَدِّ سَعْيُهُ	وَيَا اَيُّهَا المَنْصُوْرُ بِالسَّعْيِ جَدُّهُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکی کوشش بسبب خوش نصیبی کے کامیاب ہوا ہے اور ای وہ شخص کہ اُسکا نصیبہ بسبب کوشش کے [illegible] یعنی تجھمین سعادت بخت اور کوشش [illegible] دونون جمع ہین اس تیری کامیابی [illegible] ہے۔

تَوَلَّى الصِّبَا عَنِّيْ فَاَخْلَفْتُ طِيْبَهُ	وَمَا ضَرَّنِيْ لَمَّا رَاَيْتُكَ فَقْدُهُ

ترجمہ میرے ایام کودکی گذر گئے سو تونے اُسکی خوشی کا بدلہ خلیفہ عنایت کر دیا یعنے انعام واکرام کہ اُسکے سبب میرے ایام [illegible] وسرور [illegible] اور جب مین نے تجھکو دیکھا تو بسبب تیرے حسن خلق وکرم کے مجھکو ایام کودکی کے زوال نے کچھ ضرر نہین کیا۔

لَقَدْ شَبَّ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ كُهُوْلُهُ	لَدَيْكَ وَشَابَتْ عِنْدَ غَيْرِكَ مُرْدُهُ

ترجمہ تیرے پاس اس زمانہ مین اد ہیڑ لوگ بسبب تیرے حسن خلق کے جوان ہو گئے اور تیرے غیر کے پاس اُسکے ظلم کے باعث بے ریشے لڑکے بوڑھے ہو گئے۔

اَلَا لَيْتَ يَوْمَ السَّيْرِ يُخْبِرُ حَرُّهُ	فَتَسْاَلَهُ وَاللَّيْلَ يُخْبِرُ بَرْدُهُ

ترجمہ ای کاش یوم سفر اپنی گرمی سے اور شب سفر اپنی سردی سے تجکو خبر دیتی سو تو اُنسے میری مشقت کا حال پوچھ اور زیادہ جہاز

وَلَيْتَكَ تَرْعَانِيْ وَحَيْرَانُ مُعْرِضٌ	فَتَعْلَمَ اَنِّيْ مِنْ حُسَامِكَ حَدُّهُ

ترعانی بمعنی ترانی۔ وحیران ماء بالشام۔ ومعرض ظاہر ترجمہ اور کاش تو مجکو دیکھتا اُسوقت کہ دریای حیران ظاہر تھا تو تو جانتا کہ مین تیری تلوار کی دہار ہون اور ارادہ کا پکا مثل تیری تلوار کے۔

وَاِنِّيْ اِذَا بَاشَرْتُ اَمْرًا اُرِيْدُهُ	تَدَانَتْ اَقَاصِيْهِ وَهَانَ اَشَدُّهُ

ترجمہ اور بیشک مین جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہون تو اُسکی دور کی چیز میرے نزدیک ہو جاتی ہے اور سخت کام آسان۔

وَمَا زَالَ اَهْلُ الدَّهْرِ يَشْتَبِهُوْنَ لِيْ	اِلَيْكَ فَلَمَّا لُحْتَ لِيْ لَاحَ فَرْدُهُ

قولہ لی متعلق بیشتبہون والیک متعلق بمحذوف ای سائرا الیک ترجمہ جب مین تیری طرف آتا تھا تو تمام امراء روزگار تیرے ہمرنگ معلوم ہوتے تھے سو جب تو ظاہر ہوا تو یگانہ زمانہ ظاہر ہوا اور میرا گمان غلط نکلا۔

يُقَالُ اِذَا اَبْصَرْتُ جَيْشًا وَرَبَّهُ	اَمَامَكَ رَبٌّ رَبُّ ذَا الجَيْشِ عَبْدُهُ

ترجمہ جب مین کسی لشکر اور اُسکے سردار کو دیکھتا تھا اور اُسکی عظمت سے حیران رہجاتا تھا تو کہا جاتا تھا یعنے لوگ کہتے

تھے کہ ابھی سے کیون حیران رہگیا کیونکہ تیرے آگے ایک ایسا بادشاہ ہے کہ سردار اس لشکر کا جسکو دیکھتا ہے اوس بادشاہ کا غلام ہے۔

وَأَلْقَى الْفَمَ الضَّحَّاكَ أَعْلَمُ أَنَّهُ ۔۔۔ قَرِيبٌ بِذِي الْكَفِّ الْمُفَدَّاةِ عَهْدُهُ

ترجمہ اور مین روے بسیار خندان کو دیکھتا ہون تو جانتا ہون کہ اس شخص کو بیشک اس ہاتھ سے جسپر جانین فدا ہین ابھی ملاقات ہوئی ہے کہ اُسکی بخشش کے سبب وہ شادان وخندان ہے۔

فَزَارَكَ مِنِّي مَنْ إِلَيْكَ اشْتِيَاقُهُ ۔۔۔ وَفِي النَّاسِ إِلَّا فِيكَ وَحْدَكَ زُهْدُهُ

ترجمہ سو مجھہ مین سے تجھسے ایسے شخص نے ملاقات کی جسکا اشتیاق تیری طرف بہت تھا اور تمام لوگون سے اُسے بے رغبتی تھی مگر صرف تجھسے تنہا بے رغبتی نہین تھی یعنی تیری طرف راغب تھا۔ اور یہان منے تجرید کے لئے ہے جیسا رایت مین زید اسداً۔

يُخَلِّفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ دَارَكَ غَايَةً ۔۔۔ وَيَأْتِي فَيَدْرِي أَنَّ ذَلِكَ جُهْدُهُ

ترجمہ جو شخص تیرے گھر نہین آتا وہ اپنے نہایت مقصود کو ترک کرتا ہے اور آتا ہے تو جانلیتا ہے کہ یہہ میری کوشش اکتساب مجد وحصول اموال کے لئے ہی۔ الغرض غایتہ مرام ہر طالب مرتبہ کی تیرے ہان حاضر ہونا ہے۔

فَإِنْ نِلْتُ مَا أَمَّلْتُ مِنْكَ فَرُبَّمَا ۔۔۔ شَرِبْتُ بِمَاءٍ يُعْجِزُ الطَّيْرَ وِرْدُهُ

ترجمہ سو مین اگر اپنی مراد کو پہونچا تو کیا عجب ہے کیونکہ مین نے لبسا اوقات وہ پانی پیا ہے کہ وہان تلک پہونچنا پرندونکو بھی عاجز کردے یعنی اگرچہ منزل مقصود مین پہونچنا سخت دشوار تھا مگر میری ہمت کے آگے کچھہ مشکل نہ تھا۔ اور یہہ شعر ہجو بھی ہوسکتا ہے یعنی تو تو کیا ہی چیز تو بڑے بخیلون سے لیکر چھوڑا ہے۔ متنبے کی عادت ہی کہ وہ کافور کی مدحمین اشعار ذوالجہتین لکھا کرتا ہی چنانچہ اس قصیدہ مین چند شعر ایسے ہے لکھے ہین۔

وَوَعْدُكَ فِعْلٌ قَبْلَ وَعْدٍ لِأَنَّهُ ۔۔۔ نَظِيرُ فَعَالِ الصَّادِقِ الْقَوْلِ وَعْدُهُ

ترجمہ اور تیرا وعدہ فعل قبل وعدہ ہے یعنے نقد ہی کیونکہ شان یہہ ہے کہ فعل شخص صادق القول کے مانند اُسکا وعدہ ہوتا ہے یعنی صادق القول صادق الوعد بھی ہوتا ہی تو اُسکا وعدہ نقد ہوا۔

فَكُنْ فِي اصْطِنَاعِي مُحْسِنًا كَمُجَرِّبٍ ۔۔۔ يَبِنْ لَكَ تَقْرِيبُ الْجَوَادِ وَشَدُّهُ

التقریب ضرب من العدو وقرب الفرس اذا رفع یدیہ معا ووضعہما معا فے العدو۔ ترجمہ سو تو میرے اوپر احسان کرنیمین محسن تجربہ کار بن یعنی بعد میرے تجربہ واظہار لیاقت کے مجھپر احسان فرما تاکہ تجکو پویا عمدہ گھوڑے کا اور اُسکا حملہ دوڑ کا خوب ظاہر ہوجاوے اور بے تجربہ تو مین اور غیر برابر ہین۔

إِذَا كُنْتَ فِي شَكٍّ مِنَ السَّيْفِ فَابْلُهُ ۔۔۔ فَإِمَّا تُنَفِّيهِ وَإِمَّا تُعِدُّهُ

قابلہ فاختبرہ ترجمہ جبکہ تجکو خوبی و زشتی شمشیر مین شک ہو تو اُسکا امتحان کرلے پھر یا تو وہ نکمی نکلیگی اور اُسکو تو پھینکدیگا اور یا عمدہ کاٹ کریگی اور اُسکو لڑائی کے لئے مہیا رکھے گا۔ یہی میرا حال ہے بعد تجربہ میرے جوہر معلوم ہوجاوینگے۔

وَمَا الصَّارِمُ الهِندِيُّ اِلَّا كَغَيرِهِ ۔۔۔ اِذَا لَمْ يُفَارِقْهُ النِّجَادُ وَغِمْدُهُ

ترجمہ جبکہ تلوار سے اُسکا پرتلہ اور میان جدا نہو تو ہندی شمشیر اور اور تلوار برابر ہین کیونکہ تلوار کی خوبی اُسکی کاٹ سے معلوم ہوتی ہی۔ ایسا ہی میرا حال بعد تجربہ معلوم ہوسکتا ہے۔ ابو الفتح کہتا ہی کہ متنبی کی درخواست کافور سے یہہ تھی کہ مجکو کسی ولایت کا والی کردے اسلئے بار بار کہتا ہی کہ میری شجاعت وکفایت شعاری کا امتحان کرلے کہ مجکو لیاقت والی ہونیکی ہی یا نہین۔

وَاَنَّكَ لَلْمَشْكُورُ فِي كُلِّ حَالَةٍ ۔۔۔ وَلَوْ لَمْ يَكُنْ اِلَّا البَشَاشَةَ رِفْدُهُ

ترجمہ اور بیشک تو ہر حال مین قابل شکر گذاری ہی اگرچہ اُس مشکور کی عطا سوا کشادہ پیشانی کے اور کچھہ نہو۔

وَكُلُّ نَوَالٍ كَانَ اَوْ هُوَ كَائِنٌ ۔۔۔ فَلَحْظَةُ طَرْفٍ مِنكَ عِندِي نِدُّهُ

الند المثل ترجمہ اور جو عطا تونے دی یا دینیوالا ہی سو ایک نظر عنایت تیری میرے نزدیک مثل اُن سب بخششونکے ہی۔

وَاِنِّي لَفِي بَحْرٍ مِنَ الخَيرِ اَصْلُهُ ۔۔۔ عَطَايَاكَ اَرجُو مَدَّهَا وَهِيَ مَدُّهُ

المد الزیادۃ ضد الجزر ترجمہ اور مین بیشک ایک دریائے خیر مین ہون جسکی اصل اور بیخ تیری عطایا ہین مین اُن عطایا کی زیادتی کی امید رکھتا ہون اور وہ عطایا اُس دریا کی افزائش اور مد ہین۔

وَمَا رَغْبَتِي فِي عَسْجَدٍ اَسْتَفِيدُهُ ۔۔۔ وَلٰكِنَّهَا فِي مَفْخَرٍ اَسْتَجِدُّهُ

ترجمہ اور میری رغبت زر مین کہ مین اُسکو کماؤن نہین ہی ہان میری رغبت مجد جدید مین ہی یعنی عطائے ولایت مین۔

يَجُودُ بِهِ مَن يَفْضَحُ الجُودَ جُودُهُ ۔۔۔ وَيَحْمَدُهُ مَن يَفْضَحُ الحَمْدَ حَمْدُهُ

ترجمہ اس میری رغبت کو وہ عطا کریگا جسکی عطا بسبب کثرت کے اور سخیونکی عطا کو عار کرتی ہی۔ اور ممدوح کی تعریف وہ شخص کریگا جسکی ستائش اور لوگون کی ستائش کو بیقدر کرتی ہے یعنی مین کہ میری ستائش سب سے بڑھکر ہے۔

فَاِنَّكَ مَا مَرَّ النُّحُوسُ بِكَوكَبٍ ۔۔۔ وَقَابَلْتَهُ اِلَّا وَوَجْهُكَ سَعْدُهُ

ترجمہ کیونکہ تو ایسے حال مین ہی کہ نحوست کسی شخص کے تارے کے سامنے نہین ہوتی ہی اور تو اُسکے سامنے آجاوے مگر تیرا چہرہ اُسکے لئے سعادت ہوجاتا ہے یعنی تو منحوس کو مسعود کردیتا ہے۔

وتصل قوم من الغلمان با بن الاخشیذی مولیٰ کافور داراد وا ان یفسدوا الامر علی الاسود فطالبہ بتسلیمہم الیہ فسلمہم واصطلحا فقال

حَسَمَ الصُّلْحُ مَا اشْتَهَتْهُ الاَعَادِي ۔۔۔ وَاَذَاعَتْهُ اَلْسُنُ الحُسَّادِ

ترجمہ صلح نے اُس فساد کو قطع کردیا جسکو دشمنون نے چاہا تھا اور حاسدین کی زبانون نے اُسے مشہور کیا تھا۔

ترجمہ اُن لوگون نے نجانا جب تیرا دل ساکن دیکھا کہ تیرے رائے جنگ مین ہو یعنی تو تدابیر جنگ اور اُسکی رعیب اور صواب کو سوچتا ہے کہ کون بہتر ہے۔

فقد ارایک الذی لم تفدہ	کل رائی معلّم مستفاد

ترجمہ سو تیری رای جو کسی سے تونے حاصل نہین کی بلکہ سرشتی ہی ہمراہ تیرے کی ہوئی حاصل کی ہوئی یعنی اورونکے قربان ہو دے۔

واذا الحلم لم یکن فی طباعٍ	لم یحلّم تقادم المیلادِ

ترجمہ اور جبکہ حلم کسی سرشت مین نہووے تو پہلے پیدا ہوتا یعنی کلانی عمر کو بردبار نہین کرتے۔

فبهذا ومثله سدت یا کافور واقتدت کل صعب القیادِ	

ترجمہ سواے معاملہ حال اور اُسکے مثل کے سبب تو اے کافور سردار ہوگیا اور ہر صعب الطاعۃ کو تونے مطیع کر لیا۔

واطاع الذی اطاعک والطا	عۃ لیست خلائق الاسادِ

ترجمہ اور تیری تابعداری کی اُن لوگون نے جو بہادری مین مثل شیر ہین اور طاعت شیرون کی خصلت نہین ہوتی مگر یہہ کام تیرے حسن تدبیر سے میسر ہوگیا۔

انما انت والدٌ والاب القا	طع احنی من واصل الاولادِ

ترجمہ تو اپنے خواجہ زادہ کا بمنزلہ پدر ہے کیونکہ تونے اُسکی پرورش کی ہے اور باپ قاطع الرحم واصل الرحم اولاد سے زیادہ مہربان ہوتا ہے۔

لا عدی الشر من بغی لکما الشـ	ـر وخصّ الفساد اهل الفسادِ

ترجمہ بطور بد دعاے دشمنان کہتا ہے کہ جو شخص تم دونون مین شر چاہے اُس سے بدی جدا نہووے اور فساد اُن لوگون کے ساتھ خاص رہے جو مفسد ہین۔

انتما ما اتفقتما الجسم والرو	ح فلا احتجتما الی العوادِ

ترجمہ تم دونون جب تلک متفق رہو جسم اور روح کے مانند ہو یعنی بحالت اتفاق تندرست رہوگے اور طبیب اور بیمار پرسی سے مستغنی رہوگے۔ سو خدا کرے کہ تم عیادت گران کے محتاج نہو۔ ہمیشہ صحیح و سالم رہو۔

واذا کان فی الانابیب خلفٌ	وقع الطیش فی صدور الصعادِ

الصعاد جمع صعدۃ وہی القناۃ المستقیمۃ۔ والانابیب جمع انبوب۔ ترجمہ اور جبکہ پوریون مین اختلاف ہوگا تو سیدھے نیزونکے سینون مین کجی واقع ہو جاویگی یہہ بطور مثل ہے یعنی اختلاف راے خدام باعث تنازع سرداران ہوتا ہے۔ ابن جنی کہتا ہے کہ اگر بجاے صدور رؤس کہتا تو بہتر ہوتا کیونکہ خفت اور کجی اُس مین معلوم ہوتی ہے اور بسبب بلندی کے رئیس کے زیادہ مناسب ہے۔

وَشَقِی رَبَّ فَارِسٍ مِنْ اِیَادِ	اَشْمَتَ الْخُلْفُ بِالشُّرَاۃِ عِدَاھَا

الشراۃ ہم الخوارج سموا انفسہم بہذا الاسم یعنون انہم اشتروا انفسہم من اللہ بالقتال فے دینہ ۔ وعدا جمع عدو ورب فارس ہو سابور ذو الاکتاف ۔ وایاد مکسور اَحی من معدٍ ترجمہ اختلاف باہمی خوارج نے اُنکے دشمنون کو یعنے مہلب بن ابی صفرہ اور اُس کے گروہ کو خوش کیا یعنے مہلب خوارج پر غالب نہین آسکتا تھا جب کسی تدبیر سے اُنمین اختلاف ڈالدیا اور وہ آپسمین لڑکر کٹ مرے اور اُنکا مجمع کم ہوگیا تو اُس پر غالب آگیا اور اختلاف نے فارس کے بادشاہ سابور کو قوم ایاد سے تشفّی دی یعنے یہہ قوم اُسکے لئے بمنزلہ مرض تھی جب وہ مختلف ہوکر تتر بتر ہوگئے تو سابور امن چین مین ہوگیا اور دشمنون سے خوب انتقام لیا۔

وَتَوَلّٰی بَنِی الْیَزِیدِیِّ بِالْبَصْرَۃِ حَتّٰی تَمَزَّقُوْا فِی الْبِلَادِ

الضمیر فے تولّی للخلف وبنی الیزیدی مفعولہ ترجمہ اور بیٹے یزیدی کا بمقام بصرہ اختلاف والی و مالک ہوگیا یہانتک کہ وہ لوگ شہرون مین متفرق ہوگئے ۔ ابنا ریزیدی سے مراد ابوالحسن وابو عبداللہ وابو یوسف ہین جو بصرہ پر چڑھ گئے اور ابن واثق عامل خلیفہ کو وہانسے خارج کردیا اور بصرہ کے مالک ہوگئے مگر جب اُن مین اختلاف ہوا تو اُن کی سلطنت جاتی رہی ۔

وَمُلُوْکًا کَاَمْسِ فِی الْقُرْبِ مِنَّا	وَکَطَسْمٍ وَاُخْتِہَا فِی الْبِعَادِ

نصب ملوکا بتولیٰ ۔ وطسم واختہا جدیس قبیلتان من عادٍ ترجمہ اور اختلاف مالک ہوگیا اُن بادشاہونکا جنکا زمانہ ہم سے ایسا قریب ہے جیسا گذشتہ کل یعنے وزیروزرا ور اُن بادشاہونکو جنکو گذرے ہوئے بہت روز ہوگئے جیسے قبائل طسم وجدیس یعنے یہہ تمام لوگ بسبب اختلاف باہمی تباہ ہوگئے ۔

بِکُمَا بِتُّ عَائِذًا فِیکُمَا مِنْہُ	وَمِنْ کَیْدِ کُلِّ بَاغٍ وَعَادِ

بکما اے لاجلکما ۔ العادے الظالم ترجمہ تمہارے نفع کے لئے مین نے ایسے حال مین رات گذاری کہ خدا سے پناہ مانگنے والا تھا تمہارے دونون کے معاملہ مین اختلاف باہمی اور فریب ہر باغی وظالم سے ۔

وَبِلُبَّیْکُمَا الْاَصِیلَیْنِ اَنْ تَفْرُقَ صُمُّ الرِّمَاحِ بَیْنَ الْجِیَادِ

ترجمہ اور مینے خدا سے پناہ مانگی اس امر سے کہ تم دونون کی ثابت اور مستحکم رائین اختلاف واقع ہو یہانتک کہ ٹھوس نیزے عمدہ گھوڑون مین متفرق ہوجاوین اور میدان جنگ قائم ہوجاوے ۔

اَوْ یَکُوْنَ الْوَلِیُّ اَشْقٰی عَدُوٍّ	بِالَّذِیْ تَذْخَرَانِہٖ مِنْ عِتَادِ

یکون منصوب عطف علے تفرق ۔ والبار متعلقۃ باشقٰی ۔ ومن عتاد متعلق بتذخرانہ

والمولی المحب الموالی - والعتاد العدة والاہبة ترجمہ اور خدا کی پناہ ہے اس سے کہ دلی دوست کم بخت دشمن ہو جاوے
اُن ہتیارون کے اور سامان حرب کے سبب جنکا تم ذخیرہ کرتے ہو یعنی تم مین وہ ہتھیار جو دشمنون کے لئے جمع کئے گئے
ہین نکل پڑین اور ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے -

هَلْ يَسُرَّنَّ بَاقِيًا بَعْدَ مَاضٍ　　مَا تَقُولُ الْعُدَاةُ فِي كُلِّ نَادِ

ترجمہ جو دشمن ہر محفل مین کہین گے وہ کیا اُس شخص کو خوش کریگا جو تم مین سے بعد مرنے والیکے زندہ رہے گا -

مَنَعَ الْوُدُّ وَالرِّعَايَةُ وَالسُّو　　دُدُ اَنْ تَبْلُغَا اِلَى الْاَحْقَادِ

دوستی اور حفظ عہود اور سیادت یہہ تینون چیزین تم دونون کو باہمی بغض اور کینو نسے مانع ہوئین -

وَحُقُوقٌ تُرَقِّقُ الْقَلْبَ لِلْقَلْـ　　ـبِ وَلَوْ ضُمِّنَتْ قُلُوبَ الْجَمَادِ

ترجمہ اور بغض اور عداوت سے تمکو وہ حقوق مانع ہوئے جو تیرے دلکو اُسکے لئے اور اُسکے دلکو تیرے لئے نرم کرتے
ہین اگرچہ وہ سنگہائے سخت کے قلوب مین رکھے جائین یعنی تونے انکے خواجہ زادہ کو پدرانہ پرورش کیا اور اُسکی ملک کی حفاظت کی یہہ ایسی باتین
ہین جو تمہارے دلون کو باہم نرم کردین اگرچہ کیسے ہی سخت ہون -

فَغَدَا الْمُلْكُ بَاهِرًا مَنْ اَتَاهُ　　شَاكِرًا مَا اَتَيْتُمَا مِنْ سَدَادِ

الباہر الغالب - والسداد بالفتح الاستقامة والصواب ترجمہ سو تمہاری صلح کے سبب تمہاری سلطنت اُس شخص پر
غالب ہوگئی جو اُس سے مقابلہ کو آوے اور وہ سلطنت تمہاری درست راہی اور درستی واستقامت کی شکر گزار ہے کہ تم نے
خونریزی نہونے دے

فِيهِ اَيْدِيكُمَا عَلَى الظَّفَرِ الْحُلْـ　　ـوِ وَاَيْدِي قَوْمٍ عَلَى الْاَكْبَادِ

ترجمہ اُس صلح مین تم دونو کی ہاتھ فتح شیرین وعمدہ پر ہین اور قوم مفسد کے ہاتھ اُنکے سینون پر تاکہ پہٹ نجاوین -

هٰذِهِ دَوْلَةُ الْمَكَارِمِ وَالرَّاْ　　فَةِ وَالْمَجْدِ وَالنَّدٰى وَالْاَيَادِ

ترجمہ تم دونون کی سلطنت عمدہ کامون اور شرف اور سخا اور نعمتون کے سلطنت ہی نہ لڑائی دنگے کی -

كَسَفَتْ سَاعَةً كَمَا تَكْسِفُ الشَّمْـ　　ـسُ وَعَادَتْ وَنُورُهَا فِي ازْدِيَادِ

ترجمہ تمہارے دولت کو ایک ساعت گرہن لگ گیا تھا جیسا سورج گہا کرتا ہے اور پھر لوٹی ایسے حال مین کہ اُس کا
نور ترقی پر تہا -

يَزْحَمُ الدَّهْرَ رُكْنُهَا عَنْ اَذَاهَا　　بِفَتًى مَارِدٍ عَلَى الْمُرَّادِ

المارد العاتی ترجمہ اِس دولت کی قوت وسعادت زمانہ کو اپنی تکلیف دینے سے بذریعہ ایک جوانمرد کے جو سرکشون
پر سرکش ہو روکتی ہی یعنی بذریعہ کافور کے جو کسی سرکش سے نہین دبتا بلکہ اُسکو دبا لیتا ہے -

مُتْلِفِ مُخْلِفٍ وَفِيٍّ أَبِيٍّ | عَالِمٍ حَازِمٍ شُجَاعٍ جَوَادِ

ترجمہ کیسا جوان مرد اموال کا تلف کرنیوالا یعنی سخی جب سکا مال خرچ ہو جاوے تو بذریعہ سیف دشمنوں کا مال چھین کر اُس کے جگہ رکھدی۔ وعدہ وفا کرنیوالا۔ ذلت سے انکار کرنیوالا۔ عالم۔ ہوشیار۔ بہادر۔ سخی۔

أَجْفَلَ النَّاسُ عَنْ طَرِيقِ أَبِي الْمِسْكِ وَذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْعِبَادِ

ترجمہ دشمن لوگ کافور کے راہ سے چپت ہو گئے اور اُس سے معارضہ نکر سکے اور بندگان خدا کی گردنین اُسکی مطیع ہو گئین۔

كَيْفَ لَا يُتْرَكُ الطَّرِيقُ لِسَيْلٍ | ضَيِّقٍ عَنْ أَتِيِّهِ كُلُّ وَادِ

الاتی السیل الذی یاتی من موضع الی موضع ترجمہ راہ کیونکر چھوڑی نجاوے اُس سیل کے لئے کہ اُسکی کثرت آمد آب سے ہر کہالہ و نالہ تنگ ہوا اور اُنمین سما نسکے۔

وقال یہوہ قبل مسیرہ من مصر بیوم واحد سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

عِيدٌ بِأَيَّةِ حَالٍ عُدْتَ يَا عِيدُ | بِمَا مَضَى أَمْ بِأَمْرٍ فِيكَ تَجْدِيدُ

ترجمہ آج عید ہے پھر عید کی طرف مخاطب ہو کر پوچھتا ہے کہ کس حال سے اے عید تو ہمارے پاس لوٹی ہی مثل سال گذشتہ یا کوئی تجھین نئے بات ہے۔

أَمَّا الْأَحِبَّةُ فَالْبَيْدَاءُ دُونَهُمُ | فَلَيْتَ دُونَكَ بِيدًا دُونَهَا بِيدُ

البید اُر الفلاۃ جمعہا بید لا تبید من سلکہا ترجمہ مگر دوست سو اُنکا یہہ حال ہے کہ اُنسے ورے جنگل مہلک حائل ہے کاش تجسے ورے بہت سے صحرا حائل ہوتے اُنسے ورے نہوتے۔ غرض یہہ ہے کہ مین ایسے عید سے خوش نہین ہون اس صورت مین ضمیر دونہا کی احبہ کی طرف راجع ہوئی۔ اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہہ ضمیر بید کی طرف پھیری جاوے اس صورت مین یہہ معنی ہونگے کاش تجسے ورے بہت سے ایسے جنگل حائل ہون کہ اُنسے ورے اور جنگل ہون یعنی مجمین اور تجمین اے عید اُس فاصلہ سے دونا فاصلہ حائل ہو جو مجمین اور میرے دوستونمین ہی غرض اظہار نفرت عید ہے

لَوْلَا الْعُلَى لَمْ تَجُبْ بِي مَا أَجُوبُ بِهَا | وَجْنَاءُ حَرْفٌ وَلَا جَرْدَاءُ قَيْدُودُ

الجوب القطع۔ والوجناء الناقۃ العظیمۃ الوجنات او الغلیظۃ الخلق۔ والحرف الناقۃ الضامرۃ۔ والقیدود الطویلۃ ترجمہ اگر طلب بلند نامی نہوتی تو یہہ جو مسافت بعیدہ جنگل مین قطع کر رہا ہون ناقہ مضبوط لاغر اور اسپہا کوتاہ مو طویل اُسکو مجسے قطع نکراتے یعنی یہہ سارے محنت طلب معالی کے لئے ہے۔

وَكَانَ أَطْيَبَ مِنْ سَيْفِي مُضَاجَعَةً | أَشْبَاهُ رَوْنَقِهِ الْغِيدُ الْأَمَالِيدُ

رونق السیف بیاضہ ونقائہ۔ والغید الناعمات مثل الامالید ترجمہ اگر طلب علٰے نہوتی تو زنان نازک اندام درخشندہ روی مشابہہ براقی شمشیر میرے عمدہ ہمخواب ہوتین مگر اب جو مینے شمشیر کی ہمخوابی بجاے معشوقون کے پسند کر لی ہی

صرف بغرض طلب بلند نامی کے ہے ۔

لم یترک الدھر من قلبی ولا کبدی　　شیئا تتیمہ عین ولا جید

تیمہ الحب عبدہ وذللہ ترجمہ زمانہ نے میرے دل وجگر سے کچھ نہین چھوڑا جس کو معشوقون کی آنکھ وگردن اپنا غلام بنائے ۔

یا ساقیی اخمر فی کؤوسکما　　ام فی کؤوسکما ھم وتسہید

ترجمہ اے میرے دونون شراب پلانیوالو کیا تمھارے پیالون مین شراب ہی یا انمین غم اور بیداری ہی یعنے تمھاری شراب بجائے سرور مجکو بیخوابی اور غم بڑھاتی ہی بسبب مفارقت احباب کے ۔

اصخرۃ انا مالی لا تحرکنی　　ھذی المدام ولا ھذی الاغارید

الاغارید صوت الغناء ترجمہ کیا مین سخت سنگ ہون مجکو کیا ہوگیا ہے کہ یہہ شراب اور یہہ راگ مجکو کچھ حرکت نہین دیتے ۔

اذا اردت کمیت الخمر صافیۃ　　وجدتھا وحبیب النفس مفقود

الکمیت من اسماء الخمر لما فیہا من سواد وحمرۃ ترجمہ جب مین بھورے رنگ کی شراب چاہتا ہون تو وہ فوراً ملجاتی ہے مگر شراب لیکر کیا کرون ایسے حال مین کہ دلی دوست گم ہو یعنی احباب یا شرف ومجد ۔

ماذا لقیت من الدنیا واعجبہ　　انی بما انا باک منہ محسود

ترجمہ مین نے دنیا سے کیا کیا عجیب چیزین دیکھی ہین اور سب سے عجیب تر یہہ ہی کہ مین جس شے سے روتا ہون اُسے پر حسد کیا گیا ہون یعنی مین کافور اور اُسکے بخل سے روتا ہون اور اور شاعر میرے اُس سے قرب پر حسد کرتے ہین ۔

امسیت اروح مثر خازنا ویدا　　انا الغنی واموالی المواعید

خازنا ویدا منصوبان علی التمیز ۔ والمثری الغنی ترجمہ مین بڑا راحت مند تو انگر بلحاظ خزانچی اور ہاتھ کے ہوگیا ۔ مین مالدار ہون اور میرے اموال کافور کے وعدے ہین یعنی کافور مجکو کچھ دیتا نہین صرف جھوٹے وعدے کرکے نرے گوڈر سے پیٹ بھرتا ہے اسلئے میرے خزانچی اور میرے ہاتھ کو کچھ حفاظت کی تکلیف نہین ہی دونون آرام سے ہین ۔

انی نزلت بکذابین ضیفہم　　عن القری وعن الترحال محدود

محدود ممنوع ومنہ الحدود لانہا تمنع المحدود من المعاصی ترجمہ مین ایسے جھوٹون مین فروکش ہون کہ انکا مہمان مہمانی اور کوچ سے روکا گیا ہی یعنی وہ مہمان کو نہ کچھ دیتے ہین اور نہ اُسکو جانے دیتے ہین ۔

جود الرجال من الایدی وجودہم　　من اللسان فلا کانوا ولا الجود

ترجمہ مردونکی بخشش بذریعہ ہاتھون کے ہوتی ہی اور ان جھوٹون کی عطا زبانی وعدے سو خدا کرے کہ نہ وہ ہین

اور نہ اُنکی جھوٹی بخشش - دونون جاتی رہین -

اِلَّا وَ فِی یَدِہٖ مِنْ نَتْنِہَا عُوْدُ	مَا یَقْبِضُ الْمَوْتُ نَفْسًا مِنْ نُفُوْسِہِمْ

ترجمہ موت کوئی جان اُنکی جانون مین سے قبض نہین کرتی مگر ایسے حال مین کہ اُس جان کی بوی بد کے سبب موت کے ہاتھہ مین لکڑی ہوتی ہی اُسکے ذریعہ سے قبض روح کرتی ہے جیسے ناپاک چیز کو بذریعہ لکڑی اُٹھاتے ہین -

لَا فِی الرِّجَالِ وَلَا النِّسْوَانِ مَعْدُوْدُ	مِنْ کُلِّ رِخْوِ وِکَاءِ الْبَطْنِ مُنْفَتِقٍ

الوکا رماشدبہ القربہ - والمنفتق الموسع لکثرۃ لحمہ کانہ انشق - ترجمہ وہ کافور اُن لوگون مین سے ہے جنکے شکم کا تسمہ ڈھیلا ہے یا دشکم کو روک نہین سکتا گویا اُسکا شکم پھٹا ہوا ہی نہ وہ مردونین شمار کیا جاتا ہے نہ عورتون مین یعنے وہ نہ آلہ رجولیت رکھتا ہی نہ مکان مخصوص زنان -

اَوْ خَانَہٗ فَلَہٗ فِیْ مِصْرَ تَمْہِیْدُ	اَکُلَّمَا اغْتَالَ عَبْدُ السُّوْءِ سَیِّدَہٗ

اغتال اہلک وقتل غیلۃ ترجمہ کیا جب کوئی بد غلام اپنے مولی کو ناگاہ قتل کریگا یا اُسکی خیانت کریگا تو اُسکا کار مصر مین درست و راست ہو جاویگا - یعنی مصریون سے تعجب ہے کہ ایسے خائن و غدار غلام کو اپنا سردار بنا رکھا ہی - یہان استفہام انکاری ہے یعنی ایسا نہونا چاہیے -

فَالْحُرُّ مُسْتَعْبَدٌ وَالْعَبْدُ مَعْبُوْدُ	صَارَ الْخَصِیُّ اِمَامَ الْاٰبِقِیْنَ بِہَا

مستعبد ذلیل و معبود مطاع ترجمہ خصی مصر مین سب غلامان گریختہ کا پیشوا ہو گیا سو اب وہان آزاد شخص تو ذلیل ہے اور غلام واجب الاطاعت -

فَقَدْ بَشِمْنَ وَمَا تَفْنَی الْعَنَاقِیْدُ	نَامَتْ نَوَاطِیْرُ مِصْرٍ عَنْ ثَعَالِبِہَا

النواطیر جمع ناطر و ہو الذی یحفظ الکرم والنخل ترجمہ نگہبانان مصر لینے یا اُسکے لومڑیون سی غافل ہو گئے اور اُنھون نے اس کثرت سے میوی کھائے کہ اُنکا دل کھانے سے بھر گیا اور اُس سے اُنکو نفرت ہو گئی اور خوشہ ہائے انگور تمام نہین ہوتے - نگہبانون سے مراد سردار لوگ اور لومڑیون سے اراذل ہین -

لَوْ اَنَّہٗ فِیْ ثِیَابِ الْحُرِّ مَوْلُوْدُ	اَلْعَبْدُ لَیْسَ لِحُرٍّ صَالِحٍ بِاَخٍ

ترجمہ غلام عمدہ آزاد کا بھائی نہین ہو سکتا ہی اگرچہ غلام ازاد کے کپڑون اور لباس مین پیدا کیا جاوے کافور کے خواجہ زادہ کو برانگیختہ کرنا ہی کہ کافور اگرچہ اظہار دوستی کرے مگر وہ قابل اعتبار نہین -

اِنَّ الْعَبِیْدَ لَاَنْجَاسٌ مَنَاکِیْدُ	لَا تَشْتَرِ الْعَبْدَ اِلَّا وَالْعَصَا مَعَہٗ

مناکید جمع منکود ترجمہ غلام نخرید مگر اس حالمین کہ چوب تعلیم اُس کے ساتھہ خریدے - بیشک غلام لوگ سرشت کے ناپاک اور بے خیر ہوتے ہین - بے مار ہی کام نہین دیتے -

ایضاً

مَا كُنْتُ أَحْسِبُنِي أَبْقَى إِلَى زَمَنٍ ۔۔۔ يُسِيءُ بِي فِيهِ كَلْبٌ وَهُوَ مَحْمُودُ

ترجمہ مین اپنی نسبت یہہ گمان نہین کرتا تھا کہ اُس زمانہ تلک زندہ رہجاؤنگا کہ میرے ساتھ ایک کتا برائی کریگا اوراسپر بھی وہ میرا ممدوح ہوگا یعنی باوجود اِسکے کہ وہ قابل مذمت ہو مجکو اُسکی ستائش کرنیکی حاجت ہوگی۔

وَلَا تَوَهَّمْتُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ فُقِدُوا ۔۔۔ وَأَنَّ مِثْلَ أَبِي الْبَيْضَاءِ مَوْجُودُ

ترجمہ اور مجکو اسکا وہم بھی نہ تھا کہ عمدہ لوگ گم کیئے گئے اور یہہ کہ مثل ابے البیضار کے موجود ہے کافور کو ابو البیضا بطور تمسخر کہا

وَأَنَّ ذَا الْأَسْوَدَ الْمَثْقُوبَ مِشْفَرُهُ ۔۔۔ تُطِيعُهُ ذِي الْعَضَارِيطُ الرَّعَادِيدُ

العضاریط الاتباع - والرعادید جمع رعدید و ہوالجبان وذی مخفف ہذی ترجمہ اور یہہ بھی وہم تھا کہ اس حبشی موٹے ہونٹھ بندے ہوئے کی یہہ بےقدر ڈرپوک اطاعت کرینگے اور اُسکو اپنا سردار بنالینگے۔

جَوْعَانُ يَأْكُلُ مِنْ زَادِي وَيُمْسِكُنِي ۔۔۔ لِكَيْ يُقَالَ عَظِيمُ الْقَدْرِ مَقْصُودُ

ترجمہ وہ بھوکا ہے کہ باوجود بسیار خواری کے سیر نہین ہوتا اور میرے توشہ سے کھاتا ہی اور مجکو روک رکھا ہی اور جانے نہین دیتا تاکہ لوگ کہین کہ کافور بلند قدر ہے اور متنبی جیسے نامور شخص اُسکا قصد رکھتے ہین۔ میرے توشہ سے کھاتا ہی اِسکے یہہ معنی کہ متنبی اُسکو بڑا ہدیہ دیا ہی جس سے وہ کھاتا ہے۔ اور بعض کہتے ہین کہ کافور نے متنبی کے واسطے چندہ کیا تھا اور وہ سب آپ ہی رکھ لیا۔ اور یہہ بھی کہتے ہین کہ متنبی مدت قیام مین اپنے پاس سے کہاتا تھا اور کافور نے اُسکو کچھ نہین دیا تھا باین ہمہ اُسے رخصت نہین کرتا تھا تو گویا کافور متنبی کا توشہ کہاتا تھا۔

إِنَّ امْرَأً أَمَةٌ حُبْلَى تُدَبِّرُهُ ۔۔۔ لَمُسْتَضَامٌ سَخِينُ الْعَيْنِ مَفْؤُودُ

المفئود الذی لافوادلہ - ترجمہ بیشک وہ شخص کہ ایک چھوکری حاملہ اُسکی پرورش کرتی ہی وہ بیشک مظلوم گرم چشم یعنی بیچین بیدل ہے۔ خواجہ زادہ کافور کو ترغیب سرکشی دیتا ہے۔

وَيْلُمِّهَا خُطَّةً وَيْلُمِّ قَابِلِهَا ۔۔۔ لِمِثْلِهَا خُلِقَ الْمَهْرِيَّةُ الْقُودُ

ویلمہا بضم اللام وکسرہا یرید ویل لامہ فحذف لکثرتہ فی الکلام۔ یقال عند التعجب من الشی ویلمہ۔ ومنہ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی بصیر ویلمہ مسعر حرب والمہریۃ منسوبۃ الی مہرۃ بن حیدان بطن من قضاعۃ۔ والقود الطوال طویل الظہر والعنق ترجمہ کتنا عجب ہے یہہ قصہ اور کیسا عجیب ہے وہ شخص جو اس قصہ کو قبول کرے ایسے ہی قصہ کے لئے یعنی کافور کے پاس سے بھاگنے کے لئے ناقہ نسل مہرہ دراز گردن وپشت پیدا کی گئی ہین کہ اُسکے ذریعہ سے اُس سے جلد دور ہوجاوے۔

وَعِنْدَهَا لَذَّ طَعْمَ الْمَوْتِ شَارِبُهُ ۔۔۔ إِنَّ الْمَنِيَّةَ عِنْدَ الذُّلِّ قِنْدِيدُ

القندید القند والخمر ترجمہ اور ایسی ہی صورت مین موت کے پیالہ پینے والے کو اُسکا ذائقہ اچھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ بیشک موت ذلت کے وقت مثل قند شیرین معلوم ہوتی ہے کیونکہ اشراف سے تحمل ذلت نہین ہوسکتا ہے۔

مَنْ عَلَّمَ الْاَسْوَدَ الْمَخْصِيَّ مَكْرُمَةً | اَقَوْمُهُ الْبِيْضُ اَمْ اٰبَاؤُهُ الصِّيْدُ

البیض الکرام ۔ والصید جمع اصید ہم الملوک العظام ترجمہ حبشی خصی یعنی اختہ کو بزرگی کسنے سکھائی کیا اُسکی قوم سخی یا اُسکے دادون نے جو بادشاہ تھے بیض اور صید بطور استہزا کہتا ہے۔

اَمْ اُذْنُهُ فِيْ يَدِ النَّخَّاسِ دَامِيَةً | اَمْ قَدْرُهُ وَهُوَ بِالْفَلْسَيْنِ مَرْدُوْدُ

ترجمہ یا اُسکو بزرگی اُسکے کان نے سکھائی ایسے حال مین کہ وہ بردہ فروش کے ہاتھ مین خون آلودہ تھا یا اُسکے قدر وقیمت نے کہ جو دو پیسونکی زیادتی کے سبب یا دو پیسونکی عوض بسبب گرانی کے لوٹایا جاتا ہو بسبب اُسکے خست وبدخوی وبدروئی کے

اَوْلَى اللِّئَامِ كُوَيْفِيرٌ بِمَعْذِرَةٍ | فِيْ كُلِّ لُؤْمٍ وَبَعْضُ الْعُذْرِ تَفْنِيْدُ

التفنید اللوم وضعف الرای وکویفیر تصغیر کافور ترجمہ ناکس لوگون مین ہر بخل وخست مین قابل پذیرائی عذر مروک کافور ہے کیونکہ وہ کمینون کی اولاد ہی جنہون نے اُسے سخاوت وکرم نہین سکھائی پس اُسکا کیا قصور ہے پھر کہتا ہے کہ بعض عذر تہمت وضعف رای ہوتی ہین یعنی قائم مقام ہجو کے چنانچہ یہہ میرا عذر۔

وَذَاكَ اَنَّ الْفُحُوْلَ الْبِيْضَ عَاجِزَةٌ | عَنِ الْجَمِيْلِ فَكَيْفَ الْخِصْيَةُ السُّوْدُ

الخصیۃ جمع خصی کصبیۃ وصبی ترجمہ اور یہہ اُسکی معذوری اسوجہ سے ہو کہ سخی نر احسان کرنے سے عاجز ہین پھر کیا حال ہوگا بیچارے کالے خصیونکا مصرعہ اول تعریض ہے اور بادشاہون پر۔

وقال یمدح اباالفضل محمد بن الحسین بن العمید ویہنیہ بعید النیروز

جَاءَ نَوْرُوْزُنَا وَاَنْتَ مُرَادُهُ | وَوَرَتْ بِالَّذِيْ اَرَادَ زِنَادُهُ

نوروز ونیروز عید من اعیاد المجوس ۔ دوری الزند کنایۃ عن بلوغ المراد ترجمہ ہمارا نوروز آیا اور اُسکے آنیسے اُسکا مطلب تیرا دیکھنا ہے اور جو اُسنے ارادہ کیا تھا اُسکے موافق اُسکی چقماق نے آگ دی یعنی اُسکا مطلب دلی جو تیرا دیکھنا تھا حاصل ہوگیا۔

هٰذِهِ النَّظْرَةُ الَّتِيْ نَالَهَا مِنْكَ | اِلٰى مِثْلِهَا مِنَ الْحَوْلِ زَادُهُ

ترجمہ یہہ نظارہ جو نوروز نے تجھسے حاصل کیا ہے سال آیندہ کے نوروز تلک اُسکا توشہ ہے یعنی وہ ایک سال اسکے سرور مین جیےگا پس یہہ گویا اُسکا توشہ ہی سال بھر کے لئے۔

يَنْثَنِيْ عَنْكَ آخِرَ الْيَوْمِ مِنْهُ | نَاظِرٌ اَنْتَ طَرْفُهُ وَرُقَادُهُ

ترجمہ آج آخر روز مین تجھسے اُسکی وہ آنکھ رخصت ہوگی جسکی تو آنکھ اور خواب ہے یعنے نوروز کے آنکھ کی تو آنکھ وخواب ہی اور اُسکا سبب راحت خلاصہ یہہ کہ تجکو دیکھکر نوروز خنک چشم جاویگا۔

نَحْنُ فِيْ اَرْضِ فَارِسٍ فِيْ سُرُوْرٍ | ذَا الصَّبَاحُ الَّذِيْ نَرٰى مِيْلَادُهُ

ترجمہ ہم سرزمین فارس مین نہایت خوشی مین ہین یہہ صبح نوروز جسکو ہم دیکھتے ہین آیندہ نوروز تلک میلا د سرور ہے۔

عَظَّمَتْهُ مَمَالِكُ الْفُرْسِ حَتَّى ... كُلُّ أَيَّامِ عَامِهِ حُسَّادُهُ

ترجمہ باشندگان ممالک فارس نے نوروز کو ایسا معظم ٹھرایا ہو کہ تمام سال کے روز اسپر حسد کرتے ہین۔

مَا لَبِسْنَا فِيهِ الْأَكَالِيلَ حَتَّى ... لَبِسَتْهَا تِلَاعُهُ وَوِهَادُهُ

التلاع جمع تلعة وہی ما ارتفع من الارض والوہاد وضدہا ترجمہ ہمنے نوروز مین تاج نہین پہنے جب تلک اُن تاجون کو اسکے ٹیلون اور گڑہون نے نہین پہنا یعنی بسبب جوش بہار اونچی نیچی جگہ پر پھول کھل رہے تھے جو بمنزلہ اُنکے تاج کے ہین۔

عِنْدَ مَنْ لَا يُقَاسُ كِسْرَى أَبُو سَا ... سَانَ مُلْكًا بِهِ وَلَا أَوْلَادُهُ

الظرف متعلق بہ لبسنا۔ کسری ابو ساسان ہو ملک فارس وقیل لملوک العجم بنو ساسان لہذا ترجمہ ہمنے تاج پہنے اُس شخص کے پاس کہ کسری ابو ساسان اور اُسکی اولاد کا ملک اُسکے ملک سے قیاس نہین کیا جاتا۔

عَرَبِيٌّ لِسَانُهُ فَلْسَفِيٌّ ... رَأْيُهُ فَارِسِيَّةٌ أَعْيَادُهُ

ترجمہ ممدوح کی زبان عربی اور اُسکی راے حکیمانہ اور اُسکے عیدین فارسی ہین مثل نوروز و مہرجان کے۔

كُلَّمَا قَالَ نَائِلٌ أَنَا مِنْهُ ... سَرَفٌ قَالَ آخَرٌ ذَا اقْتِصَادُهُ

ترجمہ جب کہ ایک عطا کہتی ہی کہ مین منجانب ممدوح اسراف ہون یعنی وہ آپکو ٹرا اشمار کرتی ہی تو دوسری عطا کہتی ہی کہ یہہ تو اُسکی میانہ روی ہی۔ یعنی وہ اول عطاے کثیر دیتا ہی جو اسراف معلوم ہوتی ہی بعد اُسکے اُس سے اکثر دیتا ہے کہ عطاے سابق اُسکی نسبت میانہ روی معلوم ہوتی ہے خلاصہ یہہ ہی کہ اُسکی عطا ہردم ستزائد رہتی ہی۔

كَيْفَ يَرْتَدُّ مَنْكِبِي عَنْ سَمَاءٍ ... وَالنِّجَادُ الَّذِي عَلَيْهِ نِجَادُهُ

ترجمہ کسطرح میرا شانہ آسمان سے رکے اور گھٹے حال آنکہ وہ پرتلہ جو اُس شانہ پر ہے ممدوح کا پرتلہ ہی یعنی مجکو یہہ فخر حاصل ہوا تو مین آسمان سے کندھے سے کندھا ملا کر چلتا ہون اُس سے دبتا نہین ہون۔

قَلَّدَتْنِي يَمِينُهُ بِحُسَامٍ ... أَعْقَبَتْ مِنْهُ وَاحِدًا أَجْدَادُهُ

ترجمہ ممدوح کی دست راست نے میری ایسی بے مثل تلوار لٹکادی ہی اور عطا کی ہی کہ اُس تلوار کے دادون نے اُس کو ایک لوتا چھوڑا تھا۔ تلوار کی اجداد آہ مرادہ کانین ہین جنمین عمدہ لوہا پیدا ہوتا ہے یعنی وہ تلوار ایسی اصیل جوہر دار لوہے کی تھی کہ اُس قسم کا لوہا کانون مین اور پیدا نہین ہوا پس وہ بیمثل و بے نظیر ہے۔

كُلَّمَا اسْتُلَّ ضَاحَكَتْهُ إِيَاةٌ ... تَزْعُمُ الشَّمْسُ أَنَّهَا أَرْآدُهُ

ایاۃ الشمس ضوءہا۔ والارءاد جمع رأد وہو الضوء او جمع رید وہو الترب ترجمہ جب وہ سونتی جاتی ہے تو سورج کی روشنی اُس کے مشابہ ہوتی ہی یا اُس سے ہنستی ہی اور آفتاب خیال کرتا ہی کہ میری روشنی اس روشنی کے مثل یا ہمزاد ہے

افراد کو جمع لایا باوجودیکہ ایاۃ واحد ہے اس خیال سے کہ جب شمشیر برہنہ ہوتی ہاتھی وقت روشنی ہوتی ہے پس جمع باعتبار افراد روشنی ہے۔

مَثَلُوهُ فِي جَفْنِهِ خَشْيَةَ الْفَقْدِ فَفِي مِثْلِ أَثْرِهِ إِغْمَادُهُ

اثر بفتح الالف وسکون الثاء فرند السیف ترجمہ اُسکے بنانے والون نے اُسکے میان پر اس خیال سے کہ وہ نظر سے غائب نہووے اُسکی تصویر سونے سے کھینچدی ہی تاکہ وہ تصویر قائم مقام اصل شمشیر رہے اور اس تدبیر سے وہ محبوب النظر تلوار نظر سے غائب نہوا اور ہر وقت پیش نظر ہے سو اُسکا میان مین کرنا اُس چیز مین ہی جو مثل تلوار جوہر دار ہی یعنے اُسکے میان پر بھی مثل شمشیر جوہر بنا دئے ہین۔

مُنْعَلٌ لَا مِنَ الْحَفَا ذَهَبًا يَحْمِلُ بَحْرًا فِرِنْدُهُ أَزْبَادُهُ

النعل حدیدۃ فی اسفل غمد السیف۔ والفرند ما السیف وجوہرہ ترجمہ اُسکے میان کے اخیر مین سونا لگا ہوا ہی اور یہہ نعل سودہ پائے کے سبب نہین ہی بلکہ واسطے آرائش واظہار خوبے شمشیر خلاصہ یہہ کہ اُسکی کوتھی سونے کی ہی۔ اور وہ تلوار بسبب کثرت آبداری کے گویا ایک دریا کو اٹھائے ہوئے ہے جسکی کف اُس کے جوہر ہین یعنے اُس کے جوہر بمنزلہ کف دریا ہین۔

يَقْسِمُ الْفَارِسَ الْمُدَجَّجَ لَا يَسْلَمُ مِنْ شَفْرَتَيْهِ إِلَّا بِدَادُهُ

المدجج المغطے بالسلاح۔ والبداد ان جانبا السرج ترجمہ وہ تلوار سوار کابل سلح اور اُسکے زین کو پورے برابر دو ٹکڑے کر دیتی ہے اُسکی دو دہاردن سے سوائے کنار زین اور کوئی چیز نہین بچتی۔ کنار زین کے بچنے کی یہہ وجہ ہے کہ وہ وسط سے بچا ہوتا ہے۔ ہندی مین دو دہاری شمشیر کو گتی کہتے ہین۔ تلوار صرف ایک دہار سے کاٹتی ہی دونون دہارون کے یہہ معنے کہ جس دہار سے چاہے۔

جَمَعَ الدَّهْرُ حَدَّهُ وَيَدَيْهِ ‖ وَثَنَائِي فَاسْتَجْمَعَتْ آحَادُهُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح کے لئے تین یکتا چیزین جمع کر دین۔ ایک تیز سے دہار شمشیر اور دوسرے دونون ہاتھ ممدوح کے۔ تیسرے میری تعریف سو زمانہ کی سب یکتا چیزین جمع ہوگئین یعنی شعر جو اُسکی مدح مین ہین وہ بھی یکتا ہین۔

وَتَقَلَّدْتُ شَامَةً فِي نَدَاهُ ‖ جِلْدُهَا مُنْفِسَاتُهُ وَعِتَادُهُ

المنفسات الاشیاء النفیسۃ واحد ہا منفس۔ والعتاد العدۃ۔ والکنایۃ فے المنفسات والعتاد للممدوح ترجمہ اور مین نے اپنے گلے مین وہ چیز لٹکائی جو اُسکی عطایا مین بمنزلہ خال تہی اور جلد اُس خال کی اُسکی نفیس چیزین اور تمام سامان ہو اُسنے بخشا۔ خلاصہ یہہ کہ ممدوح نے اُسکو اشیائے نفیسہ مثل گھوڑون اور خلعتون اور ہتھیارون کے ہدیۃً بھیجین سو کہتا ہے کہ یہہ سیف اُن سب ہدایا مین ایسے نمایان تہی گویا اُن سب کے جسم کا خال تھا۔

فَارَقَتْ لِبْدَهٗ وَفِيْهَا طِرَادُهٗ	فَـــرَسَتْنَا سَوَابِقٌ كُنَّ فِيْهِ

الضمیر فی فیہ عائد الی نداہ فی البیت الاول - والضمیر فی لبدہ وطرادہ للممدوح والارادبا لطراد تادیبہ ترجمہ ان عمدہ گھوڑون نے جو منجملہ عطا تھے ہمکو سواری سکھادی کیونکہ بوقت عطا کو ممدوح کے زینونسے وہ جدا ہوگئے تھے مگر اُنمین وہ تادیب اور شائستگی جو اُسنے سکھائی تھی باقی تھی -

وَبِلَادٌ تَسِيْرُ فِيْهَا بِلَادُهٗ	وَرَجَتْ رَاحَةً بِنَا لَا تَرَاهَا

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہمارے پاس آنے سے امید اس راحت کی کی جو وہ اُسکو نہ دیکھین گے یعنی اُنکو میرے پاس بھی راحت نصیب نہوگی کیونکہ ہم اُسکے ساتھ گھوڑون پر سوار ہوکر لڑائیو نمین رہین گے اور وہ شہر جنمین وہ گھوڑے پھرینگے وہ وہ ہی شہر اُسکی عملداری کے ہین جو نہایت وسیع ہین پھر راحت کیسی -

هَلْ لِعُذْرِي إِلَى الْهُمَامِ أَبِي الْفَضْلِ قَبُوْلٌ سَوَادُ عَيْنِي مِدَادُهٗ

ترجمہ کیا میرے عذر کو طرف سردار ابوالفضل کی دولت قبول حاصل ہوگی - میری آنکہ کی سیاہی اُسکے لکھنے کی سیاہی ہوجاوے - چونکہ ممدوح کاتب ہی اسلئے اُسکو دعا دیتا ہی کہ کاش میری آنکہ کی سیاہی اُسکی روشنائی ہوجاوے -

مُكْرِمَاتُ الْمُعِلِّهِ عُوَّادُهٗ	أَنَا مِنْ شِدَّةِ الْحَيَاءِ عَلِيْلٌ

ترجمہ مین بسبب شدت حیا کے ایسا بیمار ہون کہ عطایا اُسکے بیمار کرنیوالے کی اُسکی عیادت کرہین قصہ اس شعر کا یہہ ہے کہ ممدوح نے متنبی کے کسی شعر مین اُس سے مناظرہ کیا تھا اِسی واسطے اُسکو اپنا بیمار کنندہ کہا یعنی مین حیا کے سبب بیمار ہون اور اُسکی عطایا ہر روز میری عیادت کو آتی ہین -

عَنْ عُلَاهُ حَتَّى ثَنَاهُ انْتِقَادُهٗ	مَا كَفَانِي تَقْصِيْرُ مَا قُلْتُ فِيْهِ

ترجمہ میرے اشعار مدحیہ کی کوتاہی جو اُسکی بلندی مرتبہ کی تعریف مین ہین کیے مجھکو کافی نہین ہوئی یہان تلک کہ اُس کے پرکھنے نے اُس تقصیر کو دوبالا کردیا - یعنی اول میری تقصیر ادائے حق توصیف مین اور دوسرا اُسکا پرکھنا یہہ دونون تقصیر ہوگئین کہ اُسکو حاجت پرکھنے کی ہوئی -

إِنَّنِي أَصْيَدُ الْبُزَاةِ وَلٰكِنْ أَجَلُّ النُّجُوْمِ لَا أَصْطَادُهٗ

ترجمہ بیشک مین تمام بازونسے عالی مضامین کا زیادہ شکار کرنیوالا ہون یعنی بڑا مضامین بند شاعر ہون مگر کیا کیجیے کہ مین اُس شخص کا جو ستارونسے برہا ہوا ہی شکار نہین کرسکتا یعنی ممدوح کا حق تعریف ادا نہین ہوسکتا -

وَالَّذِي يُضْمِرُ الْفُؤَادُ اعْتِقَادُهٗ	رُبَّمَا لَا يُعَبِّرُ اللَّفْظُ عَنْهُ

ترجمہ بہت سے مضمون ایسے ہین کہ وہ لفظون سے تعبیر نہین ہوسکتے اور وہ چیز جسکو دل چھپاتا ہی وہ اُسکا اعتقاد ہے - یعنی تیری تعریف کے مضامین مین بیان نہین کرسکتا مگر اُنکا تیری نسبت معتقد ہون -

مَا تَعَوَّدْتُ أَنْ أَرَى كَأَبِي الْفَضْلِ وَهٰذَا الَّذِي أَتَاهُ اعْتِيَادُهْ

ترجمہ مجکو یہہ عادت نہین یعنی یہہ اتفاق نہین پڑا کہ مثل ابو الفضل کے کوئی عظیم القدر شعر فہم دیکھون اور یہہ شعر مدحیہ جو تیرے پاس لایا ہون یہہ میری ہمیشہ کی عادت ہی یعنی اگرچہ شعر گوئی میرا قدیم شغل ہے مگر کہین مجکو ایسا ممدوح شعر کا پرکھنے والا نہین ملا۔ اس سے معلوم ہوتا ہی کہ متنبی اُسکی تعریف کرتا ہوا جھیپتا اور دبتا ہے ۔ کہتے ہین کہ یہہ متکبر و خود غلط شخص کبھی اپنے اشعار مین کسی سے ایسا نہین دبا اور کسی کی ایسی تواضع نہین کی جیسی ابو الفضل کی سچ ہی ہر فرعون را موسے

إِنَّ فِي الْمَوْجِ لِلْغَرِيقِ لَعُذْرًا وَاضِحًا أَنْ يَفُوتَهُ تَعْدَادُهْ

ترجمہ بیشک اُس شخص کے لئے جو موج مین غریق ہو البتہ کہلا ہوا عذر ہے اس امر مین کہ وہ تعداد امواج نہ بتا سکے خلاصہ یہہ کہ مین تیرے اوصاف کے دریا مین بسبب اُنکی کثرت کے غرق ہون پس اُنکا شمار نہین کر سکتا ۔

لِلنَّدَى الْغَلْبُ إِنَّهُ فَاضَ وَالشِّعْرُ عِمَادِي وَابْنُ الْعَمِيدِ عِمَادُهْ

ترجمہ اُسکی سخاوت کو غلبہ ہی کیونکہ وہ کثیر ہین اور کیونکر غلبہ نہو کیونکہ کہ میرا بھروسا شعر پر ہے اور سخاوت کا بھروسہ ابن العمید ممدوح پر ہی پس اعتماد سخاوت ایسے بڑے سخی پر ہے تو وہ کیونکر میرے شعر پر غالب نہ آوے ۔

نَالَ ظَنِّي الْأُمُورَ إِلَّا كَرِيمًا لَيْسَ لِي نُطْقُهُ وَلَا فِيَّ آدُهْ

آلاد القوۃ والظن ہہنا بمعنی العلم ترجمہ میرا علم سب چیزونکو پہونچگیا سوائے اُس سخی کے کہ میری گویائی اُسکی گفتگو کے مانند فصیح نہین ہے اور نہ مجہمین اُسکی سی شعر فہمی کی قوت ۔

ظَالِمُ الْجُودِ كُلَّمَا حَلَّ رَكْبٌ سِيمَ أَنْ يَحْمِلَ الْبِحَارَ مَزَادُهْ

المزاو جمع مزادۃ ترجمہ اُسکی بخشش ظالم ہے جبکہ کوئی قافلہ شتر سواران بطلب عطا اُسکے پاس آتا ہے تو وہ اس امر کی تکلیف دیا جاتا ہے کہ اُن کے توشے دان دریاؤن کو اٹھالین جو امکان سے باہر ہے یعنی اتنا دیتا ہی کہ کوئی اٹھا نہین سکتا

غَمَرَتْنِي فَوَائِدٌ شَاءَ فِيهَا أَنْ يَكُونَ الْكَلَامُ مِمَّا أَفَادُهْ

ترجمہ اُسکے فوائد نے مجکو ڈہانپ لیا منجملہ اُن فوائد کے ایک یہہ تھا کہ اُسنے چاہا طرز کلام بھی اُن چیزون مین ہو جو اُس سے فائدہ اٹھایا جاؤن یعنے مینے اُس سے حسن نظم و صحت کلام سیکھے اور اُس کے استفادے سے مجکو وہ شی حاصل ہوئی جس سے مین غافل تھا ۔

مَا سَمِعْنَا بِمَنْ أَحَبَّ الْعَطَايَا فَاشْتَهَى أَنْ يَكُونَ فِيهَا فُؤَادُهْ

ترجمہ ہمنے ایسا سخی نہین سنا تھا کہ اُسکی یہہ خواہش ہو کہ عطایا مین دل ممدوح بھی ہو یعنی علم بھی منجملہ اُسکی بخششونکے ہے ۔ علم کو دل سے تعبیر کیا کیونکہ دل محل علم ہے ۔

خَلَقَ اللّٰهُ أَفْصَحَ النَّاسِ طُرًّا فِي بِلَادٍ أَعْرَابُهُ أَكْرَادُهْ

ترجمہ خداوند تعالی نے اُن شہروئین جنمین بجاے فصحا اعراب غیر فصیح کر دے رہتے ہون تمام لوگون سے زیادہ فصیح
پیدا کر دیا یعنی ممدوح باوجودیکہ غیر فصحا مین یعنی فارس مین رہتا ہی مگر وہ افصح الناس ہے۔

وَاَحَقَّ الْغُيُوثِ نَفْسًا بِحَمْدٍ	فِي زَمَانٍ كُلُّ النُّفُوسِ جَرَادُهْ

احق عطف علی قولہ افصح ترجمہ اور اُسکو پیدا کیا جو باران سے زیادہ اپنی ذات مین قابل ستائش ہی ایسے زمانہ مین کہ تمام جانین
اُسکی مثل ملخ مفسد ہین یعنی وہ مصلح ہے اور سب مفسد۔

مِثْلَ مَا اَحْدَثَ النُّبُوَّةَ فِي الْعَالَمِ وَالْبَعْثَ حِينَ شَاعَ فَسَادُهْ

ترجمہ اُسکو بوقت حاجت ایسا پیدا کیا جیسا کہ نبوۃ اور ارسال رسل کو جبکہ عالم مین فساد پھیل گیا خلاصہ یہہ ہی کہ جب عالم
مین فساد شائع ہوگیا تو ممدوح کو اُسکا مصلح مثل انبیا علیہم السلام پیدا کر دیا۔

زَانَتِ اللَّيْلَ غُرَّةُ الْقَمَرِ الطَّالِعِ فِيهِ وَلَمْ يَشِنْهُ سَوَادُهْ

ترجمہ رات کو چہرہ ماہ نے جو اُسمین طالع ہی زینت دیدی اور اُس ماہ کو تاریکی شب نے عیب نہین لگایا۔

كَثُرَ الْفِكْرُ كَيْفَ نُهْدِي كَمَا اَهْدَتْ اِلَى رَبِّهَا الرَّئِيسِ عِبَادُهْ

ترجمہ میری فکر اِس امر مین بہت ہوئی کہ کیونکر تیری طرف ہدیہ لیجاوین جیسے غلام لوگ اپنے رئیس مربی کے
پاس ہدیہ لیجاتے ہین۔

وَالَّذِي عِنْدَنَا مِنَ الْمَالِ وَالْخَيْلِ فَمِنْهُ هِبَاتُهُ وَقِيَادُهْ

ترجمہ اور جو چیز ہمارے پاس از قسم مال وگھوڑون کے ہے تو وہ ہی کی بخششین اور رسیان ہین یعنے سب اُسی کا دیا ہی
پس اُنکو کیونکر ہدیہ پیش کرین۔

قَدْ بَعَثْنَا بِاَرْبَعِينَ مِهَارٍ	كُلُّ مُهْرٍ مَيْدَانُهُ اِنْشَادُهْ

مہار بالجر بدل وبالنصب تمیز ترجمہ سو ناچار ہم چالیس بچھیرے یعنی چالیس شعر بھیجے ہین اور ہر بچھیرے کا میدان اُسکا پڑہنا ہی
یعنے جیسے بچھیرون کی خوبی میدانمین دوڑانیسے معلوم ہوتی ہی ایسی ہی میرے شعرونکی خوبی پڑہنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

عَدَدٌ عِشْتَهُ يَرَى الْجِسْمُ فِيهِ	اَرَبًا لَا يَرَاهُ فِيمَا يُزَادُهْ

ترجمہ چالیس ایسے عدد ہین کہ اُسمین جسم کا ایسا مطلب ہے کہ اُس مطلب کو وہ جسم اُس سے زیادہ مین نہین دیکھتا
اور بطور دعا کہتا ہی کہ تو اُتنے ہی برس اور جیتا رہے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ مینے عدد مذکور کو اسواسطے اختیار کیا ہی کہ چالیس برس
عہد شباب ہین اُسکے بعد انحطاط قوی شروع ہوجاتا ہی۔ اور ابن العمید کی عمر قریب اسّی برس کے تھے پس گویا یہہ کہتا ہی
کہ ایکسو بیس برس جیتا رہے جو انسان کی عمر طبعی ہے۔

فَارْتَبِطْهَا فَاِنَّ قَلْبًا نَمَاهَا	مَرْبِطٌ تَسْبِقُ الْجِيَادَ جِيَادُهْ

تماما ہی انشاؤہا وصنعہا ترجمہ سو توان بچہیرون کو باندہے کیونکہ وہ دل جسنے انہین بنایا ہی ایسا طویلہ ہی کہ اُسکے عمدہ گھوڑی اور عمدہ گھوڑونسے آگے بڑہجاتے ہین یعنی میرے اشعار کو اورونکے اشعار نہین پہونچتے ۔

وورد علیہ کتاب ابن العمید تتشوقہ فقال

بِکُتْبِ الْاَنَامِ کِتَابٌ وَرَدْ	فَدَتْ یَدَ کَاتِبِہٖ کُلُّ یَدْ

الباء متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ یفدی بکتب الانام کتاب ترجمہ یہہ خط جو میرے پاس آیا ہی تمام دنیا کے خط اُسپر قربان کیجاوین وراُسکے کاتب کے ہاتھہ پر سب ہاتھہ قربان ۔

یُخَبِّرُ عَنْ حَالِہٖ عِنْدَنَا	وَیَذْکُرُ مِنْ شَوْقِہٖ مَا نَجِدْ

ترجمہ وہ خط خبر دیتا ہی اپنے حال سے یعنی شوق سے جو ہماری اوپر گذر رہا ہی اور اپنے شوق کی وہ کیفیت بیان کرتا ہے جسکو ہم اپنے دل مین پاتے ہین خلاصہ یہہ کہ وہ ہمارا اشتاق ہے اور ہم اُسکے ۔

وَاَخْرَقَ رَائِیَہٗ مَا رَاٰی	وَاَبْرَقَ نَاقِدَہٗ مَا انْتَقَدْ

الخرق التحیر من ہم وشدۃ ۔ وبرق اذا شخص بطرفہ من عجب وفزع ترجمہ اور اُس کتاب کے دیکھنے والے کو اُس خوبی خط نے جو اُسمین دیکہی حیران کردیا اور اُسکے پرکھنے والے کو خوبی امتحان وحسن الفاظ ومعانی وبلاغت نے متعجب کردیا کہ اُس کی آنکہ براہ تعجب کہلی کی کہلی رہگئی ۔

اِذَا سَمِعَ النَّاسُ اَلْفَاظَہٗ	خَلَقْنَ لَہٗ فِی الْقُلُوْبِ الْحَسَدْ

ترجمہ جبکہ لوگ اُسکے الفاظ کو سنین تو وہ الفاظ سامع کے دل مین حسد پیدا کردین ۔

فَقُلْتُ وَقَدْ فَرَسَ النَّاطِقِیْنَ	کَذَا یَفْعَلُ الْاَسَدُ بْنُ الْاَسَدْ

ترجمہ سو جب اُسکے الفاظ ومعانی نے گویا لوگون کا شکار کرلیا تو مینے کہا کہ شیر بچہ شیر ایسا ہی کیا کرتا ہے ۔

وقال یمدحہ ویودعہ

نَسِیْتُ وَمَا اَنْسٰی عِتَابًا عَلَی الصَّدِّ ۔ وَلَا خَفَرًا زَادَتْ بِہٖ حُمْرَۃُ الْخَدِّ

الخفر الحیاء ترجمہ فراق کی تکلیفونسے مین سب چیزین بھول گیا مگر معشوقہ کی عتاب کو باوجود اُسکے اعراض کے نہین بھولا اور نہ بوقت عتاب اُسکی شرم کو جس سے اُسکے رخسار کی سرخی زیادہ ہوگئی ۔

وَلَا لَیْلَۃً قَصَّرْتُہَا بِقَصُوْرَۃٍ	اَطَالَتْ یَدِیْ فِیْ جِیْدِہَا صُحْبَۃَ الْعِقْدِ

القصیر والقصورۃ ہی المحبوسۃ فی خدرہا ترجمہ اور نہ اُس رات کو بھولا ہون جو ایک پردہ نشین عورت کے سبب اور اُسکی لذت وصال ہین مینے کوتاہ کی کہ میرا ہاتھہ اُسکی گردن مین ہار کے ساتھہ دیر تلک رہا ۔ شبہائے وصال ہمیشہ کوتاہ معلوم ہوتی ہین جیسے شبہاے فراق دراز ۔

وَمَنْ لِي بِيَوْمٍ مِثْلَ يَوْمٍ كَرِهْتُهُ ۔۔ قَرُبْتُ بِهِ عِنْدَ الْوَدَاعِ مِنَ الْبُعْدِ

ترجمہ اورکون شخص میرے لئے ضامن ہووے اُس روزکا جو مثل اُس روزکے ہووے جسکو مینے مکروہ جانا یعنی یوم فراق کے مانند جسکو مینے بخیال مصائب دوری مکروہ جانا ایساکوئی دن لاوے جیسا یوم وداع تھا اور یہہ آرزو اس سببسے ہے کہ مین بروز وداع محبوبہ سے بدلہ دوری کے نزدیک ہوگیا یعنے معانقہ رخصت کے لئے الحاصل یہہ اُسکی تمنا بخیال قربت ہے نہ طمع فرقت۔

وَأَنْ لَا يَخُصَّ الْفَقْدُ شَيْئًا فَإِنَّنِي ۔۔ فَقَدْتُ فَلَمْ أَفْقِدْ دُمُوعِي وَلَا وَجْدِي

ترجمہ اورکون اس امرکا ضامن ہووے اور میرے لئے تدبیرکرے کہ گم کرنا یعنی جدا ہونا کسی شی کے ساتھہ خاص نہو کیونکہ مین نے بیشک اپنے دوست گم کئے اور اپنے اشکون اور اپنے عشق کوگم نکیا سو اب میری یہہ آرزو ہے کہ فقد عام ہو نہ خاص پس جب حبیب کوگم کرون تو عشق بھی گم ہوجاوے۔

تَمَنٍّ يَلَذُّ الْمُسْتَهَامُ بِمِثْلِهِ ۔۔ وَإِنْ كَانَ لَا يُغْنِي فَتِيلًا وَلَا يُجْدِي

الفتیل ہو ما علے شق النواۃ والمراد بہ القلیل ترجمہ یہہ جو مین ذکرکر رہا ہون ایک آرزو ہی کہ اس قسم کی تمناسے عاشق متلذذ ہوتا ہے اگرچہ یہ آرزو کچھہ مفید نہین ہے اور بیحاصل ہے۔

وَغَيْظٌ عَلَى الْأَيَّامِ كَالنَّارِ فِي الْحَشَا ۔۔ وَلَكِنَّهُ غَيْظُ الْأَسِيرِ عَلَى الْقِدِّ

القد سیور یشد بہا الاسیر ترجمہ اور مجکو زمانہ پر ایسا غصہ آرہا ہی جو مثل آگ میرے باطن یا دل مین بھڑک رہا ہے مگر وہ محض بیکار ہی جیسا قیدی کا غصہ تسمہ پر جس سے وہ بندہا ہوا کہ یہہ اُسکو فائدہ بخش نہین ہے۔

فَإِمَّا تَرَيْنِي لَا أُقِيمُ بِبَلْدَةٍ ۔۔ فَآفَةُ غِمْدِي فِي دُلُوقِي مِنْ حَدِّي

الدلوق بالدال المہملۃ ہو سرعۃ الانسلال ترجمہ سو اگر مجکو تو ایسے حال مین دیکھتی ہی کہ مین کسی شہر مین نہین ٹہرتا سو اُسکے وجہ یہہ ہی کہ آفت میرے میان شمشیر کی میری جلد اوگلنے مین ہے میرے تیزے کے سبب یعنی تیز شمشیر اپنے میان کو کاٹ کرا گل پڑتی ہے اسی طرح مجکو کسی شہر مین قرار نہین ہے۔

يَحُلُّ الْقَنَا يَوْمَ الطِّعَانِ بِعَقْوَتِي ۔۔ فَأَحْرِمُهُ عِرْضِي وَأُطْعِمُهُ جِلْدِي

بعقوتی ای بقربی وقد احاط بی ترجمہ بروز جنگ نیزہ بازی نیزے مجکو گھیر لیتے ہین سو اُسپر اپنی آبرو حرام کرتا ہون اور اپنی کہال اوسکو کہلاتا ہون یعنی مین بھاگتا نہین اور زخمی ہوتا ہون۔

تُبَدِّلُ أَيَّامِي وَعَيْشِي وَمَنْزِلِي ۔۔ نَجَائِبُ لَا يُفْكِرْنَ فِي النَّحْسِ وَالسَّعْدِ

النجائب جمع نجیب وہو الکریم من الابل او جمع نجیبۃ وہی الناقۃ الکریمۃ ترجمہ میری ایام عمر اور زندگی اور میرے مقام کو عمدہ گھوڑے اور ناقے جو نامبارک و مبارک ایام کا کچھہ فکر نہین کرتے بدلتے رہتی ہین یعنی ہر ہر ٹیوے پھرتے ہین اس لئے مین اُنکے سبب

راحت قیام سے محروم ہون۔

وَاَوْجُهُ فِتْيَانٍ حَيَاءً تَلَثَّمُوا	عَلَيْهِنَّ لَاخَوْفًا مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

اوجہ معطوف علی نجائب ترجمہ اور میرے مقام وغیرہ کو میرے جوان مرد غلام گھوڑونپر سوار جنہون نے چہرونپر براہ حیا نقاب ڈال رکھی ہی نہ بخوف گرمی و سردی بدلتے رہتے ہین۔

وَلَيْسَ حَيَاءُ الْوَجْهِ فِي الذِّئْبِ شِيمَةً	وَلٰكِنَّهُ مِنْ شِيمَةِ الْأَسَدِ الْوَرْدِ

الشیمۃ الخلیقۃ ترجمہ اور شرم روی بھیڑئے کی خصلت نہین ہے مگر وہ خصلت شیر سرخ رنگ کی ہی کہتے ہین جب تلک شیر سے آنکھین ملائے رہو اُسوقت تلک حملہ نہین کرتا یعنی میرے جوان باحیا ہین۔

إِذَا لَمْ تُجِزْهُمْ دَارَ قَوْمٍ مَوَدَّةٌ	أَجَازَ الْقَنَا وَالْخَوْفُ خَيْرٌ مِنَ الْوُدِّ

ترجمہ جبکہ اُن غلامون کو کسی قوم کے گھر مین جانیکی محبت اجازت ندی یعنی اسمین براہ محبت نجاسکین تو انکو اُنکے نیزے اُس گھر مین جانیکی اجازت دیدیتے ہین یعنے بزور سلاح گھر پر دخل کرلیتے ہین اور خوف دوستی سے بہتر ہے کیونکہ ڈرنیوالا شخص بہ نسبت دوست کے زیادہ اطاعت کرتا ہی۔

يَحِيدُونَ عَنْ هَزْلِ الْمُلُوكِ إِلَى الَّذِي	تَوَفَّرَ مِنْ بَيْنِ الْمُلُوكِ عَلَى الْجِدِّ

حاد تباعد ترجمہ میرے جوانان ہمراہی بادشاہون کی خوش طبعی اور لہو ولعب سے کنارہ کرتے ہین اور اُس بادشاہ کیطرف جاتے ہین جو جدوجہد یعنی سپاہگری مین سب بادشاہون سے زیادہ ہو یعنی لہو ولعب کو پسند نہین کرتے۔

وَمَنْ يَصْحَبِ اسْمَ ابْنِ الْعَمِيدِ مُحَمَّدٍ	يَسِرْ بَيْنَ أَنْيَابِ الْأَسَاوِدِ وَالْأُسْدِ

الاساود الافاعی ترجمہ جو سفر مین نام ابن العمید محمد کا ساتھ رکھے گا یا اُسکا نام پڑھتا رہے گا تو وہ درمیان دانتون افاعی یعنی ماربائے افعی اور شیرونکے بخوف جاسکے گا بہ برکت نام ممدوح۔

يَمُرُّ مِنَ السُّمِّ الْوَحِيِّ بِعَاجِزٍ	وَيَعْبُرُ مِنْ أَفْوَاهِهِنَّ عَلَى دُرْدِ

الوحی السریع۔ والدرد جمع اورد وہو الذی ذہبت اسنانہ ویمر دیعبر فے موضع الحال من قولہ یسر بین انیاب ای یسیر مارًا عابرًا ترجمہ اور جو ابن العمید کا نام اپنے ساتھ رکھے گا تو وہ افاعی اور شیرونکے دانتون مین ایسے حال مین گذریگا کہ سریع الاثر زہر اُسکی مضرت سے عاجز ہوگا اور سانپونکے اور شیرونکے دانت ایسے ہوجاوینگے کہ گویا اُنکے سونہہ مین نہین ہین سب ٹوٹ گئے ہین یعنی سالم گذرے گا کوئی نقصان اُسکو نہین پہونچے گا۔

كَفَانَا الرَّبِيعُ الْعِيسَ مِنْ بَرَكَاتِهِ	فَجَاءَتْهُ لَمْ تَسْمَعْ حُدَاءً سِوَى الرَّعْدِ

ترجمہ موسم بہار نے اُسکی برکتون کے سبب شتر ہنکانے کی تکلیف ہمکو نہونے دی سو وہ شتر ممدوح کے پاس ایسے حال مین آئے کہ انہون نے سوائے رعد آواز حدی نہ سنی یعنی آواز رعد قائم مقام حدی ہوگئی۔

اِذَا مَا اسْتَحْيَیْنَ الْمَاءَ یَعْرِضُ نَفْسَهُ	كَرَعْنَ بِسِبْتٍ فِیْ اِنَاءٍ مِنَ الْوَرْدِ

السبت جلود تدبغ بالقرظ فیتقی علیها الشعر ترجمہ جبکہ ہمارے شتر اُس پانی سے جو آپ کو اُنکے روبرو ظاہر کرتا تھا شرم کرتے تھے تو وہ بذریعہ ادھوڑی مدبوغ یعنے اپنے ہونٹونکے جو مثل چرم مدبوغ نرم تھے ایک گلاب کے برتن مین پانی پینے لگتے تھے یعنی وہ پانی جو بسبب سیلاب راہ مین جابجا باقی رہگیا تھا اور بسبب کثرت گل دریاحین جو اسکے گرد کھڑے تھے وہ جگہ گلاب کا برتن معلوم ہوتی تھی اور وہ شترون کے سامنے بار بار آتا تھا تو وہ براہ شرم وقبول تواضع اُسکو پینے لگتے تھے۔ مراد بیان کثرت بارش ہی۔ شارح عروضی نے روایت سابق ابن جنی پر بہت تشنیع کی ہے اور کہا ہی کہ روایت صحیح استجبن جیم سے ہے کہ یہہ ہی مناسب لفظ عرض کے ہے یعنی پانی اپنے آپکو شترون پر پیش کرتا تھا اور وہ اُسکو قبول کرتے تھے یعنی پینے لگتے تھے۔

كَاَنَّا اَرَادَتْ شُكْرَنَا الْاَرْضُ عِنْدَهُ	فَلَمْ یُخْلِنَا جَوٌّ هَبَطْنَاهُ مِنْ رِفْدِ

الجو ما اتسع من الاودیۃ ترجمہ گویا زمین نے یہہ ارادہ کیا کہ ہم اُسکا شکر ممدوح سے کرین سو ہمکو کسی فراخ نالہ نے جسکو ہم اترے بے بخشش نہ چھوڑا یعنے پانی اور گھاس دیا۔

لَنَا مَذْهَبُ الْعُبَّادِ فِیْ تَرْكِ غَیْرِهِ	وَاِتْیَانِهِ نَبْغِیْ الرَّغَائِبَ بِالزُّهْدِ

ترجمہ ممدوح کی خدمت مین ہمکو آنے مین اور سوا ممدوح کے اور امرا کے چھوڑنے مین ہمارا مذہب زاہد لوگون کا ہے کہ بسبب چھوڑ دینے لذائذ دنیائے فانی کے جو قلیل اور حقیر ہین نعمائے اخروی کے جو کثیر اور دائمی ہین طالب ہین ایسا ہی ہم امرا کی عطائے قلیل کو چھوڑ کر ممدوح کی اشیائے مرغوبہ کثیرہ کو چاہتے ہین۔

رَجَوْنَا الَّذِیْ یَرْجُوْنَ فِیْ كُلِّ جَنَّةٍ	بِاَرْجَانَ حَتّٰی مَا یَئِسْنَا مِنَ الْخُلْدِ

خفف ارجان تبشدید الراء لانہ اسم اعجمی ترجمہ جن نعمتونکی زاہد ہر جنت مین آرزو کرتے ہین ہم اُن لذتون کی خواہش ارجان شہر ممدوحین کرتے ہین کہ وہان سب نعمتین ہین یہان تلک کہ ہم مقام مذکور مین صفت بقا سے بھی کہ مخصوص بجنت ہے ناامید نہین ہین۔

تَعَرَّضُ لِلزُّوَّارِ اَعْنَاقُ خَیْلِهِ	تَعَرُّضَ وَحْشٍ خَائِفَاتٍ مِنَ الطَّرْدِ

الطرد التصید ترجمہ ممدوح کے گھوڑون کی گردنین اُسکے سائلونکو ایسے موڑ موڑ کر دیکھتے ہین جیسے بسبب خوف صیاد کے وحشی جانور خوفناک گردنین اُٹھا اُٹھا کر دیکھا کرتے ہین۔ خلاصہ یہہ کہ اُسکے گھوڑے جانتے ہین کہ وہ ہمکو سائلونکو بخشدیگا اور اُنکو اُسکی مفارقت منظور نہین ہی اس لئے وہ سائلون کو اُس خوف کی نظر سے دیکھتے ہین جیسے وحشی جانور صیاد کو۔

وَتَلْقٰی نَوَاصِیْهَا الْمَنَایَا مُشِیْحَةً	وُرُوْدَ قَطًا صُمٍّ تَشَایَحْنَ فِیْ وِرْدِ

الشیخ المسن عرا مجد ترجمہ اور اُسکے گھوڑے اپنے چہرونکو نہایت تیزی سے موتون مین ڈالدیتے ہین جیسے بھرے قطا پانی کیطرف جانے مین جلدی کیا کرین - اول تو قطا کی عادت ہی تیز روی کی ہوتی ہی خصوصاً جبکہ وہ بھرے ہون کہ کسی آواز سے روکتے نہین ہین -

وَتَنْسُبُ اَفْعَالُ السُّیُوْفِ نُفُوْسَہَا　　اِلَیْہِ وَیَنْسُبْنَ السُّیُوْفَ اِلَی الْہِنْدِ

الضمیر فی نفوسہا و فی ینسبن للافعال ترجمہ اور تلوار کے کام اپنے کو ممدوح کی طرف نسبت کرتے ہین اور وہ کام تلوارون کو ہند کی طرف یعنی ضرب شدید قوی دست ممدوح کی طرف منسوب ہے کیونکہ وہ اُسکی قوت سے حاصل ہوئی اور تلوار ہند کی طرف پس ضرب قوی سے قوت دست ضارب اور خوبی شمشیر دونون معلوم ہوتے ہین -

اِذَا الشُّرَفَاءُ الْبِیْضُ مَتُّوْا بِقَتْوِہٖ　　اَتٰی نَسَبٌ اَعْلٰی مِنَ الْاَبِ وَالْجَدِّ

البیض الکرام السادۃ ومتوا تقربوا - والقتو الخدمۃ ترجمہ جبکہ شرفا کرام ممدوح کی خدمت سے تقرب ڈہونڈتے ہین تو اُن کو یہ نسبت باپ و دادے کے ایک نسب اعلےٰ حاصل ہوجاتا ہی یعنی اُن کو اُسکی خدمت سے وہ شرف حاصل ہوتا ہی جو باپ دادے سے نہین ملتا -

فَتًی فَاتَتِ الْعَدْوٰی مِنَ النَّاسِ عَیْنُہٗ　　فَمَا اَرْمَدَتْ اَجْفَانَہٗ کَثْرَۃُ الرُّمْدِ

فاتت سبقت - والعدوی ان یعدی الشیٔ الشیٔ فیصیر مثلہ ترجمہ ممدوح ایک جوان ہے کہ اُسکی آنکھ دوسرے کے مرض لگ جانے سے بڑہ گئی ہی یعنی اورونکا حمق اُسپر اثر نہین کرتا - سو لوگونکا کثرت سے آنکہ کا دکہنا اُسکی آنکھہ کو نہین دکھاتا - یہہ بطور مثل ہے کہ اورون کے عیب اُسمین سرایت نہین کرتے -

وَخَالَفَہُمْ خَلْقًا وَخُلْقًا وَمَوْضِعًا　　فَقَدْ جَلَّ اَنْ یُعْدٰی بِشَیْءٍ وَاَنْ یُعْدِیْ

ترجمہ ممدوح لوگون سے بلحاظ سرشت و عادت و مرتبہ کے جدا ہی سو وہ بیشک بڑا ہی اس امر سے کہ اُسپر غیر کا اثر پہونچایا جاوے یا وہ کسی پر اثر کرے کیونکہ کسی مین ایسی لیاقت نہین ہی کہ اُسکی تعلیم کے لائق ہووے -

یُغَیِّرُ اَلْوَانَ اللَّیَالِیْ عَلَی الْعِدٰی　　بِمَنْشُوْرَۃِ الرَّایَاتِ مَنْصُوْرَۃِ الْجُنْدِ

ترجمہ وہ راتون کے رنگ دشمنون پر بذریعہ جہنڈون پراگندہ اور لشکر منصور کے بدلدیتا ہے یعنی رات کا رنگ جو سیاہ ہوتا ہی بسبب سلاح درخشان لشکر منصور بدل ڈالتا ہی اور اُنکو روشن کر دیتا ہے -

اِذَا ارْتَقَبُوْا صُبْحًا رَاَوْا قَبْلَ ضَوْءِہٖ　　کَتَائِبَ لَا یُرْدِی الصَّبَاحُ کَمَا تُرْدِیْ

الردیان ضرب من العدو ترجمہ جبکہ دشمن صبح کے منتظر ہون تو وہ قبل روشنی صبح دیکھین گے کہ صبح ایسی جلدی نہین کرتی جیسے وہ لشکر جلدی کرتے ہین یعنی صبح سے پہلے اُنکو جا مارتے ہین -

وَمَبْثُوْثَۃً لَا تُتَّقٰی بِطَلِیْعَۃٍ　　وَلَا یُحْتَمٰی مِنْہَا بِغَوْرٍ وَلَا نَجْدِ

عطف علی کتائب ترجمہ اور قبل صبح اعدا اُسکے پھیلے ہوئے لشکر کو دیکھین گے جس سے بذریعہ دیدبان و محافظ بچنا نہین ہو سکتا اور نہ اُنسے کہادرو بانگر ین بچایا جاتا ہی -

بَغِضْنَ اِذَا مَا عُدْنَ فِی مُتَفَاقِدٍ	مِنَ الْکُثْرِ غَانٍ بِالْعَبِیْدِ عَنِ الْحَشْدِ

یغضن من غاض الماء اذا ذہب ونقص - والمتفاقد الذی یفقد بعضہ بعضا الکثرۃ واضطرابہ وغان بمعنی مستغن والحشد الجمع ترجمہ جبکہ اُسکے لشکر لوٹ پر پڑتے ہین تو بسبب اپنی کثرت کے ایک دوسرے کو گم کرتا ہی اور بسبب کثرت غلامون کے وہ اس سے بے پرواہ ہی کہ اور ونکو خدمت کے لئے جمع کرے یا یہ کہ اُسکا سب لشکر اُسکا غلام ہی پیچ میل لوگ نہین ہین

حَثَتْ کُلُّ اَرْضٍ تُرْبَۃً فِی غُبَارِہٖ	فَھُنَّ عَلَیْہِ کَالطَّرَائِقِ فِی الْبُرُدِ

ترجمہ ہر زمین کچھ مٹی غبار لشکر مین بکھیرتی اور ملاتی ہی سووہ مٹیان اُس لشکر پر مثل دھاریون کے ہیں چادر مین خلاصہ یہہ کہ اُسکا لشکر مختلف زمینون پر اٹرتا پھرتا ہی سواگر ایسی زمین مین جاتا ہی کہ جسکی مٹی سیاہ ہی تو اُسپر سیاہ غبار اور سرخ زمین پر سرخ غبار پڑتا ہی تو یہہ رنگا رنگ کے غبار اُسپر چادرون کی سی دھاریان معلوم ہوتی ہین -

فَاِنْ یَکُنِ الْمَھْدِیُّ مَنْ بَانَ ھَدْیُہٗ	فَھٰذَا وَاِلَّا فَالْھُدٰی ذَا فَمَا الْمَھْدِی

ترجمہ سو اگر مہدی موعود وہ شخص ہے کہ جسکی عادت وخصلت نیک اور روشن ہو تو وہ یہہ ہی شخص ہو اور نہین تو یہہ شخص ہدایت مجسم ہی پھر امام مہدی کس کام کے رہے یا کیا چیز ہین - نعوذ باللہ من القول الباطل -

یُعَلِّلُنَا ھٰذَا الزَّمَانُ بِذَا الْوَعْدِ	وَیَخْدَعُ عَمَّا فِی یَدَیْہِ مِنَ النَّقْدِ

ترجمہ ہمکو یہہ زمانہ بوعدہ امام مہدی پھسلارہا ہی اور یہہ جو نقد اُسکے سامنے ہے اُس سے ہمکو فریب دیتا ہی یعنی ممدوح نقد مہدی ہی پھر زمانہ کو نسیہ کی کیا ضرورت ہے -

ھَلِ الْخَیْرُ شَیْءٌ لَیْسَ بِالْخَیْرِ غَائِبٌ	اَمِ الرُّشْدُ شَیْءٌ غَائِبٌ لَیْسَ بِالرُّشْدِ

اصل المصراع الاول ہل الخیر شئی غائب لیس بالخیر ترجمہ کیا خیر وہ ہی شی ہی جو غائب ہی سو یہہ تو خیر کی بات نہین ہی اور کیا رستی وہ ہی چیز ہی جو غائب ہی سو یہہ تو راہ کی بات نہین ہے یعنی یہہ درست بات نہین ہی کہ خیر ورشد کو غائب مانین یعنی ابن العمید کو جو حاضر ہی مہدی تسلیم نکرنا اور غائب کو مہدی ماننا درست نہین ہے -

اَاَحْزَمَ ذِی لُبٍّ وَّاَکْرَمَ ذِی یَدٍ	وَاَشْجَعَ ذِی قَلْبٍ وَّاَرْحَمَ ذِی کَبِدٍ
وَاَحْسَنَ مُعْتَمٍّ جُلُوْسًا وَّرِکْبَۃً	عَلَی الْمِنْبَرِ الْعَالِی اَوِ الْفَرَسِ النَّھْدِ

نصب احزم وما بعدہ علی النداء بالہمزۃ - والنہد العالی المرتفع ترجمہ اے ہر عاقل سے ہوشیار تر اور ہر سخی سے زیادہ کریم اور اے ہر دلاور سے زیادہ بہادر اور ہر جگردار سے زیادہ رحیم - اور ہر عمامہ بند سے عمدہ باعتبار نشست وسواری بلند منبر اور اونچے گھوڑے کے -

تَفَضَّلَتِ الْاَیَّامُ بِالْجَمْعِ بَیْنَنَا	فَلَمَّا حَمِدْنَا لَمْ تُدِمْنَا عَلَی الْحَمْدِ

ترجمہ ہم دونون کے اکٹھا کرنے مین اولاً زمانہ نے ہمپر مہربانی کی سو جب ہمنے اُسکی بابت اجتماع کی تعریف کی تو اُس نے ہم کو تعریف پر دائم نرکھا بلکہ جب نوبت فراق پہونچی تو اُسکی تعریف ہمنے واپس کر لی ۔ اس شعر مین تین ضمائر جمع کی لایا اس غرض سے کہ ہم دونون ایکدوسری کی ملاقات کے مشتاق تھے ۔

جَعَلْنَ وَدَاعِیْ وَاحِدًا لِثَلٰثَۃٍ	جَمَالِکَ وَالْعِلْمِ الْمُبَرَّحِ وَالْمَجْدِ

اراد بالمبرح ہہنا الغزیر فانہ ہو الذی یشتد علے العالم حصولہ ترجمہ اُن ایام نے میری ایک رخصت کو تین چیزون سے رخصت ہونا قرار دیا ایک تو تیری جمالسے اور دوسرے تیرے علم کثیر سے اور تیسرے تیری بزرگی سے کہ تیرے سوا یہہ تینون چیزین اور جگہ نہین پائی جاتین ۔

وَقَدْ کُنْتُ اَدْرَکْتُ الْمُنٰی غَیْرَ اَنَّنِیْ	یُعَیِّرُنِیْ اَہْلِیْ بِاِدْرَاکِہَا وَحْدِیْ

ترجمہ اور تیری خدمت مین آنے سے میری سب آرزوئین مجکو ملگئین سوائے اس امر کے کہ میرا کنبہ مجپر تنہا خوری کا عیب لگاویگا اسلئے یہہ تیری نعمتین اُن پاس لیجانا مجکو ضرور ہے ۔

وَکُلُّ شَرِیْکٍ فِی السُّرُوْرِ بِمُصْبَحِیْ	اَرٰی بَعْدَہٗ مَنْ لَا یَرٰی مِثْلَہٗ بَعْدِیْ

ترجمہ جب مین وطن پہونچونگا تو میرے خوشی کے شریک لوگ یعنے میرے کینہ کے آدمی اور میرے احباب مجھسے صبح کو آئینگے اور تیری بخششونکو دیکھکر محظوظ ہونگے مگر مین بعد ممدوح اُس شخص کو دیکھونگا جو بعد میری مفارقت کے ممدوح کی مثل کو نہین دیکھیگا کیونکہ اُسکا کوئی نظیر نہین ہے ۔

فَجُدْ لِیْ بِقَلْبٍ اِنْ رَحَلْتُ فَاِنَّنِیْ	مُخَلِّفُ قَلْبِیْ عِنْدَ مَنْ فَضْلُہٗ عِنْدِیْ

ترجمہ سو تو اے ممدوح اگر مین کوچ کرون مجکو ایک دل اپنے پاس سے بخشدے کیونکہ مین اپنے دل کو اُس شخص کے پاس چھوڑے جاتا ہون جسکی عطا میرے پاس ہے یعنی مین بلحاظ جسم تجسے جدا ہوتا ہون اور اپنے دلکو تیرے پاس بسبب شدت محبت جو باعث کثرت عطا ہی چھوڑے جاتا ہون ۔

وَلَوْ فَارَقَتْ نَفْسِیْ اِلَیْکَ حَیَاتَہَا	لَقُلْتُ اَصَابَتْ غَیْرَ مَذْمُوْمَۃِ الْعَہْدِ

ترجمہ اور اگر میرا نفس اپنی زندگی چھوڑدے اور تجکو اختیار کرے تو مین بیشک کہون کہ میرے نفس نے راہ کی بات اختیار کی اور اُسکا عہد غیر مذموم ہے یعنی الیفائے عہد اسی کا نام ہے **وقال یمدح عضد الدولۃ اباشجاع**

اَزَائِرٌ یَا خَیَالُ اَمْ عَائِدٌ	اَمْ عِنْدَ مَوْلَاکَ اَنَّنِیْ رَاقِدٌ

ترجمہ خیال محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ اے خیال کیا تو میری ملاقات کو آیا یا بطور عیادت کرکے اور عیادت ملاقات سے لائق ہی کیونکہ مین بیمار ہون بسبب عشق تیری بھیجنے والیکے کیا تیرا آقا یہہ سمجھتا ہی کہ مین سونیوالا ہون یعنی تندرست ہون ۔

لَيْسَ كَمَا ظَنَّ غَشْيَةٌ لَحِقَتْ　　فَجِئْتَنِي فِي خِلَالِهَا قَاصِدُ

ترجمہ تیرے مولی کا یہہ خیال کہ مین سوتا ہون درست نہین ہے بلکہ بصدمہ فراق مجکو ایک گونہ بیہوشی آگئی تھی کہ تو اُس غشی مین میرے پاس آگیا یعنی مین سوتا نتھا بلکہ بیہوش تھا۔

عُدْ وَاعِدْهَا فَحَبَّذَا تَلَفٌ　　أَلْصَقَ ثَدْيِي بِثَدْيِهَا النَّاهِدُ

الناہد المرتفع ترجمہ ای خیال محبوبہ تو پھر آ اور غشی کو بھی لوٹا لا اگرچہ اُس غشی مین ہلاک ہوجاؤن کیونکہ وہ ہلاکی بہت عمدہ ہے جو میری چھاتی کو اُسکی ابھری ہوئی چھاتی سے ملادے۔

وَجَدْتُ فِيهِ بِمَا يَشُحُّ بِهِ　　مِنَ الشَّنِيبِ الْمُؤَشَّرِ الْبَارِدُ

الثغر الشنیب التفرق الذی فیہ اشتر وہو الحسن ترجمہ اور اے خیال تو نے اُس چیز کی بخشش کی جسمین دوست بخل کرتا تھا یعنی بوسہ اچھے دندان متفرق خنک کے۔

إِذَا خَيَالَاتُهُ أَطَفْنَ بِنَا　　أَضْحَكَهُ أَنَّنِي لَهَا حَامِدُ

ترجمہ جبکہ دوست کے خیالات ہمارے گرد گھومتے ہین اور ہم اُنکے آنیکی شکرگذاری کرتے ہین تو اُسکو یہہ امر ہنساتا ہے کہ مین خیالات کی تعریف کرتا ہون کیونکہ خیال بے حقیقت شے ہے قابل شکرگذاری نہین ہے۔

وَقَالَ إِنْ كَانَ قَدْ قَضَى أَرَبًا　　مِنَّا فَمَا بَالُ شَوْقِهِ زَائِدُ

الارب الوطر والحاجتہ ترجمہ اور دوست میری طرف اشارہ کرکے کہتا ہی کہ اگر متنبی نے بذریعہ خیال ہمسے اپنا مطلب پورا کرلیا ہی اور اُسکو تسلی ہوگئی ہی تو اُسکا شوق ہماری طرف کیون بڑھتا ہی۔

لَا أَجْحَدُ الْفَضْلَ رُبَّمَا فَعَلَتْ　　مَا لَمْ يَكُنْ فَاعِلًا وَلَا وَاعِدُ

ترجمہ مین اُسکے خیالات کے فضل واحسانکا انکار نہین کرتا کیونکہ اُسنے بہت دفعہ وہ کام کئے ہین کہ جنکو حبیب نے نہ کبھی کیا اور نہ وعدہ کیا یعنے اُسکا خیال آیا اور ہمسے ملا اور معانقہ کیا اور دوست نے یہہ کام کبھی نہین کیا۔

لَا تَعْرِفُ الْعَيْنُ فَرْقَ بَيْنِهِمَا　　كُلٌّ خَيَالٌ وِصَالُهُ نَافِدُ

ترجمہ ملاقات واقعی وخیالی مین میری چشم کچھہ فرق نہین جانتی کیونکہ وہ دونون خیال ہین اُسکا وصال جسمانی بھی تو جلد تمام ہوجاتا ہی مثل خیال کے۔

يَا طَفْلَةَ الْكَفِّ عَبْلَةَ السَّاعِدْ　　عَلَى الْبَعِيرِ الْمُقَلَّدِ الْوَاخِدُ

الطفلۃ الناعمۃ ۔ والعبلۃ الممتلئۃ ۔ والمقلد الذی فی عنقہ قلادۃ ۔ والواخد المسرع فی السیر ترجمہ ای نازک ونرم دست گداز شانہ جو قلادہ پڑے ہوئے تیز رو شتر پر سوار ہے ۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

زِيدِي أَذَى مُهْجَتِي أَزِدْكِ هَوًى　　فَأَجْهَلُ النَّاسِ عَاشِقٌ حَاقِدُ

ترجمہ تو مجکو زیادہ تکلیف دیگی مین تیری محبت مین ٹرہونگا اور رنج نہین کرونگا کیونکہ تمام لوگون مین سب سے نادان وہ عاشق ہے جو معشوق سے اُسکے ستانے پر کینہ رکھنے لگے۔

حُکِیْتَ یَا لَیْلُ فَرْعَهَا الْوَارِدُ	فَاحْکِ نَوَاهَا لِجَفْنِیَ السَّاهِدِ

الوارد الشعر الطویل المترسل - ترجمہ ای شب فرقت تو اُسکے دراز گیسو کے مشابہہ ہوگئی یعنی رنگ کی سیاہی و درازی مین تو میری چشم بیدار کے لئے اُسکی دوری فراق کے بھی مشابہہ ہوجا یعنی تو مجھسے دور ہوجا جیسا وہ دوست مجھسے دور ہے - درازی شب ہجر سے گھبراکر کہتا ہے کہ تو چلی جا اور کہین صبح ہونے دے۔

طَالَ بُکَائِیْ عَلٰی تَذَکُّرِهَا	وَطُلْتَ حَتّٰی کِلَاکُمَا وَاحِدُ

ترجمہ محبوبہ کی یاد مین میرا رونا طویل ہے اور ای رات تو بھی طویل ہے یہان تلک کہ دونون کی درازی ایک ہی ہے۔

مَا بَالُ هٰذِی النُّجُوْمِ حَائِرَةً	کَاَنَّهَا الْعُمْیُ مَا لَهَا قَائِدُ

ترجمہ اِن ستارون کا بحالت حیرانی کیا حال ہے کہ اپنی جگہ سے ہلتے ہی نہین گویا وہ نابینا ہین جن کا کوئی ہاتھ پکڑکے لیجانے والا نہین ہے۔

اَوْعُصْبَةٌ مِّنْ مُلُوْکِ نَاحِیَةٍ	اَبُوْ شُجَاعٍ عَلَیْهِمُ وَاجِدُ

علیہم المیم اذا تحرک عند التقاء الساکنین یحرک بالضم والکسر والضم اولی ترجمہ یا وہ ستارے بادشاہان گردو پیش کے ایک گروہ ہین کہ ابو شجاع اُنپر خفا ہے اور وہ حیران کھڑے ہین اُسکے خوف سے۔

اِنْ هَرَبُوْا اُدْرِکُوْا وَاِنْ وَقَفُوْا	خَشُوْا ذَهَابَ الطَّرِیْفِ وَالتَّالِدِ

ترجمہ اگر وہ بھاگین تو پکڑے جاوین اور اگر ٹھہرے رہین تو اموال جدیدہ وقدیمہ کی جاتے رہنے کا اُنکو خوف ہے۔

فَهُمْ یَرْجُوْنَ عَفْوَ مُقْتَدِرٍ	مُبَارَکِ الْوَجْهِ جَائِدٍ مَاجِدٍ

ترجمہ سو وہ لوگ ایک قابو یافتہ مبارک چہرہ صاحب جود ومجد کے عفو کی امیدوار ہین۔

اَبْلَجَ لَوْ عَاذَتِ الْحَمَامُ بِهٖ	مَا خَشِیَتْ رَامِیًا وَلَا صَائِدُ

الابلج الذے ما بین حاجبیہ بیاض ترجمہ ایسا مقتدر وکشادہ ابرو ہے کہ اگر کبوتر اُسکی پناہ پکڑلین تو اُنکو کسے تیرانداز وشکاری کا کچھ خوف نرہے۔

اَوْرَعَتِ الْوَحْشُ وَهِیَ تَذْکُرُهٗ	مَا رَاعَهَا حَابِلٌ وَلَا طَارِدُ

ترجمہ یا وحشی جانور اُسکی یاد مین چرین تو اُنکو کوئی جال والا وشکاری نہ ڈرادے۔

تُهْدِیْ لَهٗ کُلَّ سَاعَةٍ خَبَرًا	عَنْ جَحْفَلٍ تَحْتَ سَیْفِهٖ بَائِدِ

الجحفل الجیش العظیم - والبائد الہالک اگر تہدی معروف پڑھا جاوے تو ترجمہ یہہ ہوگا کہ زمانہ ممدوح کے لئے ہر ساعت

دشمن کے بڑے لشکر کی کہ وہ تیغ ممدوح سے ہلاک ہوئے خبر لاتا ہی اور اگر تہدی مجہول پڑہا جاوے تو ترجمہ یہہ ہوگا کہ اُسکو یہہ خبر ہدیۃً پہنچائی جاتی ہے۔

أَوْ مُوضِعًا فِي فِتَانٍ نَاجِيَةٍ ‏ تَحْمِلُ فِي التَّاجِ هَامَةَ الْعَاقِدِ

عطف علی مخبرا۔ والموضع المسرع فی السیر۔ والفتان غشاء من ادم یغشّی به الرحل والناجیۃ الناقۃ السریعۃ ترجمہ اور ہر ساعت اُسکے پاس زمانہ ایک تیز رو قاصد کو کہ اُسکے سریع السیر ناقہ کے توبری مین سر ایک تاجور کا مع تاج ہوتا ہی لاتا ہی یعنی ہر وقت اُسکے پاس خبر فتح بلاد اور دشمن بادشاہونکے سر مع تاج آتے رہتے ہین کیونکہ اُس کے کثیر لشکر مختلف ممالک مین پھیل رہے ہین۔

يَا عَضُدًا رَبُّهُ بِهِ الْعَاضِدُ ‏ وَسَارِيًا يَبْعَثُ الْقَطَا الْهَاجِدْ

العاضد المعین ترجمہ ای وہ مددگار خلافت کہ اُسکا رب یعنی خداوند تعالی اُسکے ذریعہ سے دین اسلام کی مدد کرتا ہے اور ای شب رو کہ بسبب انبوہ لشکر کے سوتی قطا ؤنکو اوڑا دیتا ہی یعنی اُنکے اشیانون سے۔

وَمُمْطِرَ الْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ مَعًا ‏ وَأَنْتَ لَا بَارِقٌ وَلَا رَاعِدُ

ترجمہ اے اپنے دشمنون پر موت اور اپنے دوستو نپر زندگی ایک ساتھ برسانے والے حالانکہ نہ تو برق کے مانند چمکنے والا اور نہ رعد کی طرح گرجنے والا ہے۔

نِلْتَ وَمَا نِلْتَ مِنْ مَضَرَّةِ وَهْسُوذَانَ مَا نَالَ رَأْيُهُ الْفَاسِدُ

وہسوذان ملک الدیلم ترجمہ وہسوذان کی مضرت تونے اس قدر کی جسقدر چاہئے یعنی بہت زیادہ مگر تونے اُسکو اس قدر نقصان نہین پہونچایا جسقدر اُسکی رائے فاسد نے اُسکو ستایا خلاصہ یہہ کہ ہر چند تونے اُسکو بہت نقصان پہونچایا ہے مگر اُسکی رائے فاسد نے تجہسے زیادہ اُسکو مضرت پہونچائے۔

يَبْدَأُ مِنْ كَيْدِهِ بِغَايَتِهِ ‏ وَإِنَّمَا الْحَرْبُ غَايَةُ الْكَائِدْ

ترجمہ اُسکی رائے کا فساد ظاہر کرتا ہی کہ اُس نے اول ہی وہ فریب کیا جو اخر مین کرنا چاہئے تھا یعنی پہلے ہی لڑ پڑا اور لڑائی تو مدبر لڑنے والیکی آخر مین ہوتی ہی مثل ہے کہ آخر الدوا الکی۔

مَاذَا عَلَى مَنْ أَتَى مُحَارِبَكُمْ ‏ فَذَمَّ مَا اخْتَارَ لَوْ أَتَى وَافِدْ

ترجمہ کیا ضرر ہے اُس شخص پر کہ وہ تمسے لڑنے والے یعنی وہسوذان کے پاس آوے اور اُس رائے کی جو اُس نے پسند کی ہی یعنی لڑائی کی برائی بیان کرے اور کہے کہ کاش وہسوذان تمہارے پاس سائل ہوکر آتا تو اُسکے لئے بہتر ہوتا کیونکہ در صورت جنگ وہ ناکامیاب رہا۔

بِلَا سِلَاحٍ سِوَى رَجَائِكُمْ ‏ فَفَازَ بِالنَّصْرِ وَانْثَنَى رَاشِدْ

البار متعلقة باتی وافد - ترجمه وه تمهارے پاس سائل ہو کر اُسکے پاس سواے تمهاری امید کے کوئی اور ہتھیار نہونا آتا تو وه فتح کو پہونچتا اور کامیاب لوٹتا یعنے اس صورت مین وه ہر طرح فائده مین تھا -

يُقَارِعُ الدَّهرُ مَن يُقَارِعُكُم   عَلَى مَكَانِ المَسُودِ وَالسَّائِدِ

يقارع يحارب - والمسود الذي ساده غيره - والسائد الذي ساد غيره ترجمه جو تمسے لڑتا ہو اُس سے زمانه لڑتا ہی پھر وه رتبه مین کسی کا تابع ہو یا اُسکے اور لوگ تابع ہون -

وَلَيتَ يَومَي فَنَاءِ عَسكَرِهِ   وَلَم تَكُن دَانِيًا وَلَا شَاهِد

ترجمه اور کاش ان دو روز نمین که دهسوذان کا لشکر تیرے باپ کے مقابله مین فنا ہو گیا تھا اور تو اُسوقت نه اُسکے قریب تھا اور نه انمین حاضر تو موجود ہوتا اور اُسکی تباہی کو دیکھتا که وه بھی شکستین ایسی ہی تھین جیسے تیرے مقابله مین - خلاصه یهه که جیسے اُسکو تیرے باپ نے شکست دی ہی ایسے ہی تو نے دی اور بعض النسخ مین وليت بوزن ضيت ہے یعنی اُن دو روزون مین که تیرے باپ نے دهسوذان کو شکست دی تھی درحقیقت تو نے ہی اُسکے لشکر کو بھگایا تھا کیونکه باپ کی فتح بیٹے کی فتح ہے چنانچه اگلے شعر مین ہے -

وَلَم يَغِب غَائِبٌ خَلِيفَتُهُ   جَيشُ أَبِيهِ وَجَدُّهُ الصَّاعِد

ترجمه اور حقیقت مین وه شخص غائب نہین شمار ہوتا جن کا خلیفه اُس کے باپ کا لشکر اور اُس کا نصیب درجه سعد پر چڑھنے والا ہو -

وَكُلُّ خَطِّيَّةٍ مُثَقَّفَةٍ   يَهُزُّهَا مَارِدٌ عَلَى مَارِد

عطف علی خلیفته - والخطية المثقفة هي القناة المقومة المستوية - والمارد هو الذي لا يطاق خبثا وعتوا ترجمه اور وه شخص غائب نہین سمجھا جاتا ہی جسکا خلیفه ہر نیزه سیدها ہو جسکو ایک سرکش سوار ایک سرکش گھوڑے پر یا شخص سرکش یعنے دشمن پر ہلاتا اور اُسکا زخم مارتا ہو - ممدوح کے باپ کے لشکر کی تعریف کرتا ہی - یهه تفصیل بعد اجمال ہے -

سَوَافِكٌ مَا يَدَعنَ فَاصِلَةً   بَينَ طَرِيِّ الدِّمَاءِ وَالجَاسِد

سوافك بالجر نعت خطية وبالرفع خبر لمبتدء المحذوف - والجاسد اليابس الذي قد جف ترجمه وه نیزے ایسے خونریز ہین که درمیان خون تازه وجامد کے فاصله نہین چھوڑتے یعنی متواتر زخم لگاتے ہین -

إِذَا المَنَايَا بَدَت فَدَعوَتُهَا   أُبدِلَ نُونًا بِدَالِهِ الحَائِدُ

الحائد الذي يحيد عن الشي ترجمه جبکه موتین ظاہر ہو وین تو وه یهه دعا مانگتی ہین که حائد کی دال نون سے بدلجائیو اور حائن یعنی ہلاک ہو جائیو - خلاصه یهه ہی که لشکر عضدالدوله کے سپاہی لوٹ کے وقت یهه دعا کرتے ہین -

إِذَا دَرَى الحِصنُ مَن رَمَاهُ بِهَا   خَرَّ لَهَا فِي أَسَاسِهِ سَاجِد

الضمیر فی بہا للخیل یدل علیہا ذکر الحرب ترجمہ جبکہ قلعہ نے معلوم کیا کہ کس شخص نے یہہ گھوڑے اُسکے طرف تیزی سے روانہ کئے ہین تو وہ اپنی بنیاد مین سجدہ کرتا ہوا گر پڑا یعنی ممدوح کی ہیبت سے۔

مَاکَانَتِ الطِّرمُ فِی عَجَاجَتِہَا	اِلَّا بَعِیْرًا اَضَلَّہٗ نَاشِدُ

الطرم ناحیۃ دہسوذان وبلادہ او حصنہ۔ والناشد الطالب ترجمہ نواحے طرم یا یہہ قلعہ اپنے غبار مین ایک شتر کے مانند تھا جسکو ڈہونڈنے والے نے گم کیا تھا سو تو نے اُسیر قبضہ کر لیا۔

تَسْأَلُ اَهْلَ الْقِلَاعِ عَنْ مَلِکٍ	قَدْ مَسَخَتْہُ نَعَامَۃً شَارِدُ

یسأل بالیا للحصن وبالتا للخیل ترجمہ وہ گھوڑے اہل قلعہ سے بادشاہ کا حال پوچھتے ہین جسکو ان گھوڑون نے بھاگنے والا شتر مرغ مسخ کر دیا ہے یعنی دہسوذان جو بسبب کثرت غبار اسپان مسخ ہو کر مثل شتر مرغ گریزان ہو گیا ہے اُسکا حال گھوڑے اہل قلعہ سے پوچھتے ہین کہ وہ کہان گیا۔ عرب شتر مرغ کو شدید النفرۃ بڑا بھاگنے والا کہتے ہین۔

تَسْتَوْحِشُ الْاَرْضُ اَنْ تُقِرَّ بِہٖ	فَکُلُّہَا مُنْکِرٌ لَہٗ جَاحِدُ

ترجمہ زمین اس بات سے گھبراتی ہے کہ دہسوذان کے چھپانے کا اقرار کرے سو سب قطعات زمین اُس کے چھپانے سے انکار کرتے ہین۔

فَلَا مُشَادٌ وَلَا مَشِیْدٌ حِمًی	وَلَا مَشِیْدٌ اَغْنٰی وَلَا شَائِدُ

المشاد والمشید جمیعا البناء المرتفع۔ والمشید بالضم المبنی بالشید وہو الکلس وشادہ بناہ وشادہ بنارہ رفعہ والشائد فاعل منہ۔ والحمی مایحمی وحمی فلان فلانا منعہ من ان یصل الیہ ضرر ترجمہ سو نہ تو بنا ہائے مرتفعہ دہسوذان کی ممدوح کو روک سکین اور نہ چونہ گچ کی دیوارین اُسکو مفید ہوئین اور نہ بنانے والا۔ یعنے قلعہ کے گچ کی دیوارین اور لشکر اُس کو نہ روک سکا۔

فَاغْتَظْ بِقَوْمٍ وَہَسُوْذُ مَا خُلِقُوْا	اِلَّا لِغَیْظِ الْعَدُوِّ وَالْحَاسِدِ

دہسوذ منادی مرخم ترجمہ اے دہسوذان تو اُس قوم سے ہمیشہ غضبناک رہ جو دشمن اور حاسد ہی کے جلانے کے واسطے پیدا کئے گئے ہین یعنی قوم عضد الدولہ سے۔

رَاَوْکَ لَمَّا بَلَوْکَ نَابِتَۃً	یَاْکُلُہَا قَبْلَ اَہْلِہِ الرَّائِدُ

بلوک اختبروک۔ والرائد الذی یرتاد لاہلہ الکلاء ترجمہ قوم عضد الدولہ نے جب تیرا امتحان کیا تو تجکو ایک شی حقیر مثل اُس گھانس کے پایا کہ جسکو گھانس کے ڈہونڈنے والے اپنے لوگون کے آنے سے پہلے کھا جاتے ہین۔

وَخَلِّ زِیًّا لِمَنْ یُحَقِّقُہٗ	مَا کُلُّ دَامٍ جَبِیْنُہٗ عَابِدُ

ترجمہ اے دہسوذان اپنا ملوکانہ لباس اُس شخص کے لئے چھوڑ دے جو اُسکا لائق وسزاوار ہے کیونکہ ہر وہ شخص

جسکی پیشانی خون آلودہ ہے عابد نہین ہوتا تو یہہ تیر الموکا نہ لباس کچھہ مفید نہین ہے -

اِن کَانَ لَمۡ یَعۡمِدِ الۡاَمِیۡرُ لِمَا	لَقِیۡتَ مِنۡهُ فَیُمۡنُهٗ عَامِدٗ

الیمن السعود والاقبال فی کل شئی وہو الجد المیمون ترجمہ اگر امیر نے تیرے لشکر کے قتل و غارت کا ارادہ نہین کیا کیونکہ وہ معرکہ مین موجود نتھا تو اُسکے طالع میمون نے اسکا ارادہ کیا ہے یعنی یہہ تیری شکست و قتل اسکی اقبال سے ہوئی ہین

یُقۡلِقُهُ الصُّبۡحُ لَا یَرٰی مَعَهٗ	بُشۡرٰی بِفَتۡحٍ کَاَنَّهٗ فَاقِدٗ

ترجمہ ممدوح کو وہ صبح بیچین کرتی ہے جس مین کوئی بشر فتح نا دوسے اس صورت مین اُسکی ایسی حالت ہوتی ہے کہ گویا اُسنے کوئی چیز گم کی ہے یا پھرے اسطرح جیسے بھولا ہوا -

وَالۡاَمۡرُ لِلّٰهِ رُبَّ مُجۡتَهِدٍ	مَا خَابَ اِلَّا لِاَنَّهٗ جَاهِدٗ

ترجمہ اور فتح و شکست کا اختیار خداوند تعالی کو ہے بہت سی کوشش کرنے والے ناکام نہین ہوئے مگر اس سبب سے کہ وہ کوشش کرنے والے تھے اور اس کوشش پر بھروسہ رکھتے تھے کیونکہ بھروسہ صرف خدا کا چاہیئے -

وَمُتَّقٍ وَالسِّهَامُ مُرۡسَلَةٌ	یَحِیۡصُ عَنۡ حَابِضٍ اِلٰی صَارِدٖ

عطف علے مجتہد حیص السہم اذا وقع بین یدی الرامی لضعف الرمی - والصارد ہو السہم النافذ ترجمہ اور بہت سے اپنی جان بچانے والے ہین اُس حالت مین کہ تیر چھوڑے جاری ہون کہ وہ کم زور تیر سے بچکر زور آور تیر کی طرف چلے جاتے ہین اور اس لئے ہلاک ہوتے ہین -

فَلَا یُبَلۡ قَاتِلٌ اَعَادِیَهٗ	اَقَائِمًا نَالَ ذَاكَ اَمۡ قَاعِدٗ

لایبل اصلہ لا یبالی حذف الیا قیاسا علے لاتبل اصلہ لا تبالی مع ان المقیس علیہ جاز فیہ الحذف لکثرۃ الاستعمال ولا یبل لا یکثر استعمالہ فیجوز فیہ ماجوز فے غیرہ ترجمہ سوجو شخص اپنے دشمنون کو قتل کرتا ہے وہ پرواہ نہین کرتا ہے کہ آیا اُسکو کھڑے ہوئے مارا یا بیٹھے ہوئے - غرض یہہ ہے کہ مطلب قتل دشمنان ہے اسمین کچھہ فرق نہین ہے کہ اُسکو آپ قتل کیا یا اور سے قتل کرا یا -

لَیۡتَ ثَنَائِیَ الَّذِیۡ اَصُوۡغُ فِدٰی	مَنۡ صِیۡغَ فِیۡهِ فَاِنَّهٗ خَالِدٗ

ترجمہ کاش میری تعریف جسکو مین ڈہال رہا ہون اُس شخص پر قربان جسکے لئے وہ ڈہالی گئی ہے کہ اُس کے ذریعہ سے یہہ تعریف بھی ہمیشہ رہے گی -

لَوَّیۡتُهٗ دُمۡلُجًا عَلٰی عَضُدٍ	لِدَوۡلَةٍ رُکۡنُهَا لَهٗ وَالِدٗ

العضد موءنثۃ و ذکر الضمیر العائد الیہا فے قولہ ۔ احملا علے المعنے لانہ اراد بہ عضد الدولۃ و ہو مذکر ترجمہ مینے اپنے اشعار مدحیہ کا بازو بند بنا کر اُس بازوے دولت پر جسکا رکن اُسکا والد ہے یعنے اُسکا لقب رکن الدولہ ہے جو پدر ممدوح ہے باندہا ہے

چونکہ لقب ممدوح عضد الدولہ ہے اسلئے اُسکی مدح کو بازوبند لکھا۔ وقال فے صباہ

سَیْفُ الصُّدُوْدِ عَلٰی اَعْلٰی مُقَلَّدِہٖ

ترجمہ شمشیر اعراض معشوق کی اوپر بالائی حصہ اُسکی گردن کے ہی۔یعنی وہ عاشقونکو اپنے اعراض سے قتل کرتا ہے پس گویا اعراض کی تلوار اُسکی گردن سے لٹکتی ہے اور مصرع ثانی محفوظ نہین رہا۔ایک فریق تو یہہ کہتا ہی کہ مصرع ثانی یہہ ہے یفری طلے واعنقہ فی تجردہ ترجمہ وہ اپنے عاشقون کی گردنین اعراض کو ظاہر کرکے کاٹتا ہے۔اور ایک فریق یہہ کہتا ہے کہ دوسرا مصرع بکف اھیف ذی مطل بوعدہ ہی ترجمہ وہ اعراض کی تلوار ایک معشوق باریک کمر کی ہاتھ مین ہی جبکا وعدہ پورا ہونے مین بہت دیر لگتی ہی یعنی وعدہ خلاف ہی جو خاصہ معشوق ہی اور ابن قطاع کہتا ہی کہ اول کا مصرع یہہ ہے۔وشادن روح من یھواہ فی بدہ ترجمہ اور بہت سے معشوق مثل آہوبرہ کے خوشنما ہین کہ روح عاشق اُس کے ہاتھ مین ہے۔

مَا اهْتَزَّ مِنْهُ عَلٰی عُضْوٍ لِیَبْتُرَہٗ	اِلَّا اتَّقَاہُ بِتُرْسٍ مِنْ تَجَلُّدِہٖ

ترجمہ وہ شمشیر معشوق عاشق کے کسی عضو کے کاٹنے کے لئے نہین ہلتی مگر وہ عاشق اُس شمشیر کے صدمہ سے بذریعہ سپر صبر بچتا ہے یعنی جسقدر وہ اعراض کرتا ہے عاشق صبر کرتا ہے۔

ذَمَّ الزَّمَانُ اِلَیْهِ مِنْ اَحِبَّتِهٖ	مَا ذَمَّ مِنْ بَدْرِہٖ فِیْ حَمْدِ اَحْمَدِہٖ

الضمیران فے الیہ واحبتہ راجعان الی المتنبے وضمائر المصراع الثانی للزمان واحمد ہو المتنبے او ممدوح آخر۔ترجمہ زمانہ نے متنبے کے روبرو اُسکے دوستون کی اسقدر برائی کی جسقدر زمانہ نے اپنے چاند کی برائی اپنے احمد کی تعریف مین بیان کی خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے میرے احباب کی اسلئے برائی کی کہ اُنھون نے متنبے جیسے عاشق صابر سے مفارقت اختیار کی۔اور یہہ بھی کہا کہ میرا بدر باوجود اپنے کمال روشنی کے احمد کی نسبت مذموم ہے۔

شَمْسٌ اِذَا الشَّمْسُ لَاقَتْهُ عَلٰی فَرَسٍ	تَرَدَّدَ النُّوْرُ فِیْهَا مِنْ تَرَدُّدِہٖ

ترجمہ ممدوح ایسا آفتاب ہی کہ جب رسمی آفتاب اس سے اُسوقت ملاقات کرے جسوقت وہ سوار ہوکر گھوڑے کو جولانگاہ مین پھیرتا ہو تو اُسکے باربار جانے آنیسے نور آفتاب مین باربار آتا ہی یعنی یہہ آفتاب ممدوح سے اکتساب نور کرتا ہے۔

اِنْ یَقْبُحِ الْحُسْنُ اِلَّا عِنْدَ طَلْعَتِهٖ	فَالْعَبْدُ یَقْبُحُ اِلَّا عِنْدَ سَیِّدِہٖ

ترجمہ حسن مخلوقات برا معلوم نہین ہوتا مگر اُسکے چہرہ تابان کے روبرو یا اُس کے سامنے جیسا کہ غلام ہر جگہ برا معلوم ہوتا ہے مگر اپنے مالک کے پاس گویا وہ مالک حسن ہی۔اور سب کا حسن اُسکے بہ نسبت قبیح ہے۔

قَالَتْ عَنِ الرِّفْدِ طِبْ نَفْسًا فَقُلْتُ لَهَا	لَا یَصْدُرُ الْحُرُّ اِلَّا بَعْدَ مَوْرِدِہٖ

ترجمہ ملامت گر عورت نے جسکو میرا سفر گوارا نتھا مجھسے کہا کہ عطا و بخشش کے طلب کو چھوڑ دے کہ وہ ملنے والی نہین ہے

تو نے اُسکو جواب دیا کہ باہمت آزاد شخص گھاٹ سے نہین لوٹتا مگر اُسپر پہونچنے کے بعد۔

لَمْ أَعْرِفِ الْخَيْرَ إِلَّا مُذْ عَرَفْتُ فَتًى | لَمْ يُولَدِ الْجُودُ إِلَّا عِنْدَ مَوْلِدِهِ

ترجمہ مینے خیر و بھلائی کو نہین پہچانا مگر جبکہ ایسے جوانمرد کو دیکھا کہ بخشش پیدا نہین ہوئی مگر بوقت اُسکی پیدائش کے۔

نَفْسٌ تُصَغِّرُ نَفْسَ الدَّهْرِ مِنْ كِبَرٍ | لَهَا نُهَى كَهْلِهِ فِي سِنِّ أَمْرَدِهِ

ضمیر کہلہ وامردہ للدہر۔ ترجمہ ممدوح ایسا شخص یا نفس ہے کہ وہ اپنی بڑائی کے سبب زمانہ کو جو مجمع خیر ہے حقیر سمجھتا ہے اُس نفس کو عقل پیران زمانہ ہے سن بے ریشگے مین سچ ہی بزرگی بعقل است نہ بسال۔

وقال يمدح مساور بن محمد الرومي

أَمُسَاوِرٌ أَمْ قَرْنُ شَمْسٍ هٰذَا | أَمْ لَيْثُ غَابٍ يَقْدُمُ الْأُسْتَاذَا

یقدم بمعنے یتقدم۔ والاستاذ ہو الوزیر فے بعض اللغات ترجمہ کیا یہہ شخص مساور ہے یا اول شعاع آفتاب یا شیر بن کا ہی جو وزیر سے بھی رتبہ مین بڑھا ہوا ہے۔

شِمْ مَا انْتَضَيْتَ فَقَدْ تَرَكْتَ ذُبَابَهُ | قِطَعًا وَقَدْ تَرَكَ الْعِبَادَ جُذَاذَا

ذباب السیف حد طرفہ۔ والجذاذ جمع جذاذۃ بمعنے المکسور المقطوع ۔ وشم اغمد ترجمہ جس تلوار کو تونے سونتا ہی اُس کو میان مین کر کیونکہ تونے بسبب کثرت ضربات کی اُس کی دہار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے اور اُس دہار نے بندگان خدا کے پارے پارے۔

هَبْكَ ابْنَ يَزْدَاذٍ حَطَمْتَ وَصَحْبَهُ | أَتَرَى الْوَرَى أَضْحَوْا بَنِي يَزْدَاذَا

یزداذ اسم اعجمی لا ینصرف وصرفہ فے الاول للضرورۃ ترجمہ تو خیال کرلے کہ تو نے ابن یزداذ اور اُسکے ہمراہیونکو مار ڈالا کیا تو خیال کرتا ہے کہ تمام خلق بنی یزداذ بن گئی ہی کہ تو اُن سبکو قتل کرڈالے گا۔

غَادَرْتَ أَوْجُهَهُمْ بِحَيْثُ لَقِيتَهُمْ | أَقْفَاءَهُمْ وَكُبُودَهُمْ أَفْلَاذَا

ترجمہ تو نے اُنسے لڑا تو اُنکی پشت گردن کو اُنکا چہرہ بنا دیا یعنی جب وہ بھاگے تو بجائے چہرہ اُنکی گردن کی پشت تیری سامنے ہوگئی گویا پشت اُنکا چہرہ ہوگیا یا یہہ کہ جب اُنکے ناک و کان کٹ گئے تو اُنکا چہرہ اور قفا سپاٹ یکسان ہوگئے۔ اور تو نے اُنکے جگر دن کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔

فِي مَوْقِفٍ وَقَفَ الْحِمَامُ عَلَيْهِمِ | فِي ضَنْكِهِ وَاسْتَحْوَذَ اسْتِحْوَاذَا

الضنک الضیق ۔ واستحوذ استولی۔ ترجمہ یہہ سارے کام مذکورہ بالا تو نے ایسی جگہ کئے جو نہایت تنگ تھے کہ اُسمین اُنکو موت نے گھیر لیا اور اُنپر پورا غلبہ حاصل کیا اور سبکو قتل کرڈالا۔

جَمَدَتْ نُفُوسُهُمُ فَلَمَّا جِئْتَهَا | أَجْرَيْتَهَا وَسَقَيْتَهَا الْفُولَاذَا

ترجمہ بسبب شدت خوف اُنکے خون جمگئے سو تو جب اُنکے پاس آیا تو اُنکو جاری کر دیا یا یہہ کہ اُنکی جانین محفوظ تھین تو نے اُنکو تلوارون کے واسطے مباح کر دیا۔ اِس صورت مین جمود سے مراد اُنکا محفوظ رہنا ہو۔ یا یہہ کہ اُنکے دل مثل سخت پتھر کے جامد تھے اور تکالیف جنگ پر صابر تو نے اُکر اُنکو جاری کر دیا اور شمشیرونکو پلا دیا۔

لَمَّا رَأَوكَ رَأَوا أَبَاكَ مُحَمَّدًا	فِي جَوْشَنٍ وَأَخَا أَبِيكَ مُعَاذَا

ترجمہ جبکہ اُن لوگون نے تجھے دیکھا تو گویا تیرے باپ محمد کو زرہ پوش دیکھا اور تیرے چچا معاذ کو یعنے تجھمین تیرے باپ اور چچا کیسی بہادری دیکھی اور بسبب کمال مشابہت گویا اُن دونون دیکھا۔

أَعْجَلْتَ أَلْسُنَهُمْ بِضَرْبِ رِقَابِهِمْ	عَنْ قَوْلِهِمْ لَا فَارِسٌ إِلَّا ذَا

ترجمہ اُنکی جلد قتل کر دینے کے سبب تو نے اُنکی زبانون سے یہہ کہنے ندیا کہ کوئی شہسوار نہین ہے مگر یہہ ممدوح یعنے اگر اُنکے قتل مین مہلت ہوتی تو یہہ کلمہ ضرور کہتے مگر تو نے اُنکے قتل مین شتابی کی اور کہنے ندیا۔

غِرٌّ طَلَعْتَ عَلَيْهِ طَلْعَةَ عَارِضٍ	مَطَرَ الْبَلَايَا وَابِلًا وَرَذَاذَا

الغر الغافل والذی لا یجرب الامور۔ والعارض السحاب۔ والوابل المطر الکبار الکثیر والرذاذ الصغار الخفیف ترجمہ تیرا مخالف بڑا غافل و ناتجربہ کار تھا کہ تو اُسپر مثل ایسی باران کثیر کبیرۃ القطرات کے ظاہر ہوا جسنے اُسپر مصیبتونکا باران بڑی بڑی بوندون اور چھوٹی بوندونکا برسا دیا۔ بڑی اور چھوٹی بوندونکے یہہ معنی کہ کسی کو قتل کر دیا اور کسی کو زخمی اور کسیکو قید

فَغَدَا أَسِيرًا قَدْ بَلَلْتَ ثِيَابَهُ	بِدَمٍ وَبَلَّ بِبَوْلِهِ الْأَفْخَاذَا

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین قید ہوا کہ تو نے اُسکے کپڑے اُسکے خون سے تر کر دئے اور اُسنے اپنی پیشاب سے اپنی رانین تر کرلین یعنی اُسکا پیشاب مارے خوف کے خطا ہوگیا۔

سَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَشْرَفِيَّةُ طُرْقَهُ	فَانْصَاعَ لَا حَلَبًا وَلَا بَغْدَاذَا

المشرفیۃ جمع مشرفی وہو السیف المنسوب الی مشارف الیمن قری تعمل بہا السیوف۔ والانصاع انصرف ونصب حلبا بالفعل مضمر ای لا یقصد حلبا ولا بغداذا ترجمہ تیری شمشیر مشرفے نے اُسکی سب راہین روکدین سو وہ بھاگا مگر نہ حلب کی طرف جو تیری دار الامارۃ ہی اور نہ بغداد کی طرف جو دار الخلافہ ہے یونہین آوارہ ہوگیا۔

طَلَبَ الْإِمَارَةَ فِي الثُّغُورِ وَنَشْؤُهُ	مَا بَيْنَ كَرْخَايَا إِلَى كَلْوَاذَا

کرخایا وکلواذا قریتان من اعمال بغداد ترجمہ اُسنے سرحدون کی امیری طلب کی حال آنکہ نشو و نما اُسکا مابین کرخایا اور کلواذا کے تھا یعنی دیہاتی کم اصل تھا اُسکو امارت سے کیا نسبت۔

فَكَأَنَّهُ حَسِبَ الْأَسِنَّةَ حُلْوَةً	أَوْ ظَنَّهَا الْبَرْنِيَّ وَالْآزَاذَا

البرنی والآزاذ نوعان من جید التمر۔ ترجمہ سو گویا اُسنے نیزون کو شیرین سمجھا تھا یا اُن کو خرمائے برنی و آزاذ

خلاصہ یہہ کہ وہ پہلون کا کہانے والا تہا نہ جنگی اور بہادر۔

لَمْ يَلْقَ قَبْلَكَ مَنْ اِذَا اخْتَلَفَ الْقَنَا	جَعَلَ الطِّعَانَ مِنَ الطِّعَانِ مَلَاذَا

ترجمہ وہ تجہسے پہلے ایسے شخص بہادر سے نہین ملا تہا کہ جب نیزے بازی ہونی لگی تو نیزہ بازی کو نیزہ بازی کی پناہ کرے یعنی بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنی نجات دلانیوالا سمجہے اور دشمن کے نیزہ کو اپنے نیزہ سے روکے

مَنْ لَا تُوَافِقُهُ الْحَيٰوةُ وَطِيْبُهَا	حَتّٰى يُوَافِقَ عَزْمَهُ الْاِنْفَاذَا

ترجمہ وہ شخص تجہسے پہلے ایسے بہادر صاحب عزم سے نہین ملا تہا کہ اگر اُسکا قصد پورا نہو تو اُسکو اپنی زندگی اور طیب عیش گوارا نہو۔ یعنے اُسکو اپنی زندگی جب ہی اچہی معلوم ہوتی ہے جب اُسکا قصد پورا ہو۔

مُتَعَوِّدًا لُبْسَ الدُّرُوْعِ يَخَالُهَا	فِي الْبَرْدِ خَزًّا وَالْهَوَاجِرِ لَاذَا

اُلخز ثیاب من الحریر۔ واللاذ ثوب رقیق یعمل من الکتان یلاذ بہ من الحر۔ و متعوداً منصوب علی النعت لقولہ من وہو فی محل النصب ترجمہ وہ تجہسے پہلے ایسے جفاکش مرد سے نہین ملا تہا کہ وہ زرہ پوشی کا ایسا عادی وخوگر ہوا ور زرہ کو جاڑون مین جامہ ریشمین دفع برد کی واسطے اور شدت گرمی اور دو پہرون مین اُس کو جامہ کتان دفع حرارت کے لئے خیال کرے۔

أَعْجِبْ بِأَخْذِكَهُ وَأَعْجَبُ مِنْكُمَا	أَنْ لَا تَكُوْنَ لِمِثْلِهِ أَخَّاذَا

ترجمہ تیرا اُسکو باوجود اُسکے کثرت لشکر وسامان گرفتار کرنا نہایت عجیب ہے اور تم دونون سے زیادہ عجیب یہہ امر ہوتا کہ تجہسا صاحب اقبال اُس جیسے بداقبال کو گرفتار کرنے والا نہوتا۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ابا الحسن علی بن حمدان سنۃ سبع وثلث وسبعمائتہ

سِرْ حَيْثُ شِئْتَ تَحُلُّهُ النُّوَّارُ	وَأَرَادَ فِيْكَ مُرَادَكَ الْمِقْدَارُ

النوار جمع نور وہو الزہر الابیض واذا اطلق علیہ اسم الزہر فہو الاصفر ترجمہ جس جگہ تو چاہے سیر کر اور چل تیری برکت سے وہ مکان شگوفہ زار ہوجاویگا یعنی بارش ہونے لگیگی اور قحط رفع ہوجاوے گا اور تیرے معاملہ مین قضا وقدر تیری مراد کے موافق ہیا۔

وَاِذَا ارْتَحَلْتَ فَشَيَّعَتْكَ سَلَامَةٌ	حَيْثُ اتَّجَهْتَ وَدِيْمَةٌ مِدْرَارُ

الدیمۃ المطر الذی لیس فیہ رعد وبرق۔ والمدرار الدائم الدر ترجمہ اور جب تو کوچ کرے جہان تو جائے سلامتی اور برابر برسنے والا باران تیرے ساتھ رہے تاکہ قحط معدوم ہوجاوے۔

وَأَرَاكَ دَهْرُكَ مَا تُحَاوِلُ فِي الْعِدٰى	حَتّٰى كَأَنَّ صُرُوْفَهُ أَنْصَارُ

ترجمہ اور تجکو تیرا زمانہ تیرے دشمنون مین وہ دکھلاوے جبکا تو قصد رکھتا ہی یعنی اُنکی ہلاکی اور شکست اور زمانہ تیرا ایسا دوست ہو کہ گویا اُسکے حوادث تیرے مددگار ہون۔

وَصَدَرْتَ اَغْنَمَ صَادِرٍ عَنْ مَوْرِدٍ	مَرْفُوعَةً لِقُدُومِكَ الْاَبْصَارُ

الاصدار ہو الخروج عن الماء - والورد الدخول بطلب الماء ترجمہ اور جس گھاٹ پر تو جائے وہانسے بہت سی غنیمت لیکے ایسی طرح آئے کہ سب لوگ تجکو مشتاقانہ دیکھتے ہون۔

اَنْتَ الَّذِي بَجِحَ الزَّمَانُ بِذِكْرِهِ	وَتَزَيَّنَتْ بِحَدِيثِهِ الْاَسْمَارُ

بجح باجیم بعدہ الحار فرح ترجمہ تو وہ ہی کہ اُسکے ذکر سے زمانہ خوش ہوتا ہی کیونکہ تو اُسکا مایہ فخر ہی اور اُسکی حکایت سے کہانیون نے زینت پکڑ لی کیونکہ اُنمین تیرے حسن اخلاق و شجاعت و سخاوت کے مذکور ہوتے ہین۔

وَاِذَا تَنَكَّرَ فَالْفَنَاءُ عِقَابُهُ	وَاِذَا عَفَا فَعَطَاؤُهُ الْاَعْمَارُ

ترجمہ اور تو وہ ہی کہ جب وہ بگڑتا ہی تو اُسکا عذاب ہلاک مغضوب علیہ ہی اور جب وہ معاف کرے تو اُسکی بخشش عمرین ہوتی ہین یعنی جیسا اُسکا غصہ باعث ہلاک ہی ایسا ہی اُسکا عفو باعث زندگی۔

وَلَهُ وَاِنْ وَهَبَ الْمُلُوكُ مَوَاهِبٌ	دَرُّ الْمُلُوكِ لِدَرِّهَا اَغْبَارُ

الاغبار جمع غبر و ہو بقیۃ اللبن فی الضرع ترجمہ اگرچہ اور بادشاہ بھی بخشتے ہین مگر ممدوح کی ایسی بخششین ہین کہ عطائے شاہان دیگر اُسکی عطا سے وہ نسبت رکھتی ہے جو کہ وہ قلیل دودھ دوہنے کے بعد تھنو نمین رہجاتا ہے وہ ہے ہوئے شیر سے یعنی نہایت کم۔

لِلّٰهِ قَلْبُكَ مَا يَخَافُ مِنَ الرَّدَى	وَيَخَافُ اَنْ يَدْنُوَا اِلَيْكَ الْعَارُ

العرب اذا تعجب تقول للہ در زید ای للہ درہ ای لا یقدر علی خلقہ الا اللہ ترجمہ تیرا دل عجیب ہے کہ اُسکو ہلاکی کا خوف نہین ہی مگر اس بات کا خوف ہی کہ اُس سے عار و ننگ قریب ہو جاوے۔

وَتَحِيدُ عَنْ طَبْعِ الْخَلَائِقِ كُلِّهِ	وَيَحِيدُ عَنْكَ الْجَحْفَلُ الْجَرَّارُ

کلہ تاکید للطبع - والجحفل الجیش العظیم - والجرار ہو الذی یجر ذیل التراب ترجمہ خلائق کے کل عادات زبونسے تو احتراز کرتا ہے اور لشکر عظیم کثیر الغبار تجسے کنارہ کرتا ہے۔

يَا مَنْ يَعِزُّ عَلَى الْاَعِزَّةِ جَارُهُ	وَيَذِلُّ فِي سَطَوَاتِهِ الْجَبَّارُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ بادشاہان صاحب عزت پر اُسکا ہم عہد عزیز ہی یعنی اُسکو کوئی ستا نہین سکتا اور زبردست متکبر لوگ اُسکے دبدبونسے ذلیل ہو جاتے ہین۔

كُنْ حَيْثُ شِئْتَ فَمَا تَحُولُ تَنُوفَةٌ	دُونَ اللِّقَاءِ وَلَا يَشُطُّ مَزَارُ

التنوفۃ الفلاۃ البعیدۃ - ولشط بعید - وتحول تمنع - ترجمہ تو جہان چاہے تشریف رکھہ تیری ملاقات سے ہمکو کوئی بعید جنگل نہین روکسکتا - اور تیری ملاقات کی جگہ ہمین دور نہین معلوم ہوتی - یعنی بسبب غایت شوق کے -

وَيَبْدُوْنِ مَا اَنَا مِنْ وِدَادِكَ مُضْمِرٌ ۔ يُضْنِي الْمَطِيَّ وَيَقْرُبُ الْمُسْتَارُ

المستار مفتعل من السیر والتسیار تفعال منہ ترجمہ اور جو تیری محبت میرے دلمین ہے اُس سے کم مین ماد ہائے شتر لاغر ہوجاتے ہین اور سیر کرنے والا قریب - یعنی جس شخص کو میری نسبت تجسے محبت کم ہے اُسکو بھی یہہ سفر دور دراز معلوم نہین ہوتا میری محبت تو بہت بڑی ہوئی ہے مجکو یہہ سفر کیون دور معلوم ہوگا -

اِنَّ الَّذِيْ خَلَّفْتُ خَلْفِيْ ضَائِعٌ ۔ مَا لِيْ عَلٰى قَلَقِيْ اِلَيْهِ خِيَارُ

ترجمہ بیشک وہ چیز جسکو مینے اپنے پیچھے چھوڑی یعنی اہل وعیال میری غیبت مین ضائع ہونے والے ہین مجکو جو اُنکا رنج ہی اُسمین میرا اختیار نہین ہی واقعی کشش دل بے اختیار امر ہے -

وَاِذَا صَحِبْتُ فَكُلُّ مَاءٍ مَشْرَبٌ ۔ لَوْلَا الْعِيَالُ وَكُلُّ اَرْضٍ دَارُ

ترجمہ اور جب مین تیرے ساتھہ رکھا جاؤن یعنی تیرے ہمراہ رہون تو ہر پانی پینے کی جگہ ہے اور ہر زمین گھر ہے مگر کیا کیجیے کہ عیال کا بڑا جھگڑا ہے اور اُسکی سخت مجبوری -

اِذْنُ الْاَمِيْرِ بِاَنْ اَعُوْدَ اِلَيْهِمْ ۔ صِلَةٌ تَسِيْرُ بِشُكْرِهَا الْاَشْعَارُ

ترجمہ امیر کی اجازت اس بات کی کہ مین اپنے عیال مین چلاجاؤن ایک عطا ہی منجملہ اُسکی عطایا کے کہ مین اُسکا شکر اپنے اشعار مین کرونگا اور وہ شعر اُسکو سارے جہان مین لئے پھرینگے اور تیری نیکنامی کا سبب ہونگے -

وخیرہ بین فرسین دہماؤکمیت فقال

اِخْتَرْتُ دَهْمَاءَ تَيْنِ يَا مَطَرُ ۔ وَمَنْ لَهُ فِي الْفَضَائِلِ الْخِيَرُ

تین بمعنی ہاتین ای اخترت من ہاتین والخیر بمعنی الاختیار ای یاخذ المختار ترجمہ مینے ان دونون گھوڑون مین سے مشکی اختیار کیا اے وہ شخص کہ اُسکی سخاوت مثل باران ہے اور اے وہ شخص کہ اُسکے لئے فضائل مین عمدہ چیزین ثابت ہین اور اگر خیر بائے موحدہ سے پڑہین تو اُس سے مراد اشتہار ہے -

وَرُبَّمَا قَالَتِ الْعُيُوْنُ وَقَدْ ۔ يَصْدُقُ فِيْهَا وَيَكْذِبُ النَّظَرُ

قالت اخطئت ترجمہ اور آنکھین اکثر غلطیان کرتی ہین اور ناقص کو عمدہ سمجھتی ہین کبھی تو آنکہ گھوڑے کے دیکھنے مین صادق ہوتی ہین اور کبھی کاذب یعنی جسکو وہ اچھا سمجھتی ہین کبھی وہ واقعی اچھا ہوتا ہی اور کبھی ناقص -

اَنْتَ الَّذِيْ لَوْ يُعَابُ فِيْ مَلَاءٍ ۔ مَا عِيْبَ اِلَّا بِاَنَّهُ بَشَرُ

ترجمہ تو وہ ہے کہ اگر کسی مجمع مین تجھپر عیب لگایا جاوے تو کوئی عیب نہین لگایا جاویگا مگر یہہ کہ تو بشر ہی یعنی تجکو

بشر کہنا ہی عیب لگانا ہی کیونکہ تجمین جو فضائل ہین وہ شان بشر سے بڑھکر ہین تو تو ملکی خصال ہے۔

وَأَنَّ إِعْطَاءَهُ الصَّوَارِمُ وَالْخَيْلُ وَسُمْرُ الرِّمَاحِ وَالْعَكَرُ

الاعطاء یہنا بمعنی العطاء۔ والعکر جمع عکرۃ وہی مابین الخمسین الی المائۃ ترجمہ اور تجکو کوئی عیب نہین لگا سکتا سوائے اس امر کے کہ تیری عطا تلوارین اور گھوڑے اور گندم گون نیزے و گلہ شتران ہی یعنی اگر تجھہ کوئی عیب لگاوئے تو سوائے کثرت عطا کے اور کچھہ عیب نہین لگا سکتا حال آنکہ یہہ عیب نہین ہے۔

لَهُ يَقُلُّونَ كُلَّمَا كَثُرُوا	فَاضِحُ أَعْدَائِهِ كَأَنَّهُمُ

ترجمہ ممدوح اپنے دشمنون کو فضیحت کرنے والا ہی بسبب کثرت فضائل کے۔ گویا اعدا جسقدر شمار مین زیادہ ہون اُسکی نسبت کمتر ہین کیونکہ اُسکی سی قوت و شرف اُنمین نہین ہے گو شمار مین کثیر ہون

وَمُخْطِئٌ مَنْ رَمِيُّهُ الْقَمَرُ	أَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ سِهَامِهِمِ

الرمی المرمی ترجمہ اُسکو دعا دیتا ہی کہ خدا تجکو دشمنونکے تیرونسے بچاوے یا خبر ہی کہ تجکو خدا آنکی تیرونسے بچالیا اور کیونکر نہ بچالے کہ وہ شخص جسکا نشانہ قمر ہی خطا پر ہی کیونکہ قمر تلک تیر پہونچ نہین سکتا الٹ کر اسی پر آویگا اور تو قمر سے بھی رفیع القدر ہی اُن کا تیر تجہ تلک بدرجہ اولے نہین پہونچیگا۔ وقال وقد سائرہ واحمل ذکرہ بطریق آمد

تَأْتِي النَّدَى وَيُذَاعُ عَنْكَ فَتَكْرَهُ	أَنَا بِالْوُشَاةِ إِذَا ذَكَرْتُكَ أَشْبَهُ

ترجمہ جب مین تیری سخاوت کا ذکر کرتا ہون تو چغلخورونکے مشابہ ہوتا ہون کیونکہ تو اپنی سخاوت کو چھپاتا ہی اور مین تیرے ارادہ کے خلاف اُسکو شہر کرتا ہون۔ تو سخاوت کرتا ہے اور وہ میرے سبب مشہور ہوتی ہے سو تو اس شہرت کو مکروہ سمجھتا ہے بخوف ریا وحبط ثواب۔

أَيْقَنْتُ أَنَّ اللّٰهَ يَبْغِي نَصْرَهُ	وَإِذَا رَأَيْتُكَ دُونَ عِرْضٍ عَارِضًا

عارضًا حال لان رویۃ العین لا تتعدی الا الی مفعول واحد ترجمہ اور جب مین تجکو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تو کسی کی عزت بچانے کے واسطے آڑ ہو رہا ہے تو مین یقین کر لیتا ہون کہ خداوند تعالی اُس عزت کی مدد کرنا چاہتا ہی اور آبرو سے مراد متنبی کی آبرو ہے کیونکہ سیف الدولہ نے اُسکی تعریف کی تھی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو نے میری تعریف کی تو مین جان گیا کہ اللہ تعالے میری آبرو کو حاسدون سے بچاوے گا۔ ان دونون شعرون مین قافیے مضطرب ہین۔

وجاء رسول سیف الدولۃ برقعۃ فیہا بیتان للعباس بن الاحنف وہما

وَحَظِّي فِي سِتْرِهِ أَوْفَرُ	أُمَنِّي تَخَافُ انْتِشَارَ الْحَدِيثِ
نَظَرْتُ لِنَفْسِي كَمَا تَنْظُرُ	فَإِنْ لَمْ أُصُنْهُ بَقْيَا عَلَيْكَ

ترجمہ اے محبوبہ کیا تو مجھسے افشاے راز کا خوف کرتی ہے حال آنکہ اُسکے چھپانے مین میرا فائدہ زیادہ ہے اگر مین اُس راز کو تجھپر رحم کرکے اظہار سے نہ بچاؤن تو مین اپنا بھی تو انجام دیکھتا ہون جیسا تو اپنے لئے دیکھتی ہے۔

وسالہ اجازتہا فقال

رِضَاكِ رِضَايَ الَّذِي أُوثِرُ	وَسِرُّكِ سِرِّي فَمَا أُظْهِرُ

فما اظہر استفہام انکاری ای لا اظہر سرک ترجمہ میری خشنودی جسکو مین اپنے لئے پسند کرتا ہون تیری خوشنودی ہے اور تیرا راز میرا راز ہے سو مین کس چیز کو ظاہر کرون کیا اپنے بھید کو سو یہہ نہین ہو سکتا۔

كَفَتْكِ الْمُرُوَّةُ مَا تَتَّقِي	وَآمَنَكِ الْوُدُّ مَا تَحْذَرُ

ترجمہ میری مروت تجکو اُس خوف سے کافی ہے جس سے تو ڈرتا ہے یعنی افشاے راز سے اور میری دوستی نے تجکو اُس خوف سے جس سے تو بچتا ہے بیخوف کردیا۔

وَسِرُّكُمُ فِي الْحَشَا مَيِّتٌ	إِذَا انْتَشَرَ السِّرُّ لَا يُنْشَرُ

ترجمہ اور تمہارا بھید اپنے باطن مین مینے اسقدر چھپایا ہے کہ گویا وہ ایسی طرح مرگیا ہے کہ جب اورون کے بھید بروز حشر زندہ ہوکر اُٹھین گے تو میرا بھید جب بھی زندہ نہوگا۔

كَأَنِّي عَصَتْ مُقْلَتِي فِيكُمُ	وَكَاتَمَتِ الْقَلْبَ مَا تُبْصِرُ

ترجمہ میرا یہہ حال ہے کہ گویا میری چشم نے تمہارے راز کے معاملہ مین میری نافرمانی کی اور اپنی دیکھی ہوئی کو دلسے چھپایا ہے اور اپنی دیکھی ہوئی شی سے دلکو خبر نہین ہونے دی پس وہ کیونکر ظاہر ہو سکتا ہے۔

وَإِفْشَاءُ مَا أَنَا مُسْتَوْدَعٌ	مِنَ الْغَدْرِ وَالْحُرُّ لَا يَغْدِرُ

ترجمہ اور اُس بھید کا اظہار جو میرے پاس امانت ہے عہد شکنی مین داخل ہے اور شریف آدمی عہد شکنی نہین کرتا ہے۔

إِذَا مَا قَدَرْتُ عَلَى نُطْقِهِ	فَإِنِّي عَلَى تَرْكِهِ أَقْدَرُ

ترجمہ جبکہ مجکو اظہار راز پر قدرت ہے تو ترک اظہار پر زیادہ قدرت ہے یعنی جو کسی کام کرنے پر قدرت رکھتا ہے اُسکو ترک پر زیادہ قدرت ہوتی ہے۔

أُصَرِّفُ نَفْسِي كَمَا أَشْتَهِي	وَأَمْلِكُهَا وَالْقَنَا أَحْمَرُ

ترجمہ اپنی طبیعت کو جسطرح چاہون پھیر سکتا ہون اور مین اُسپر قابو یافتہ ہون اُس حالمین کہ نیزے خون دلیرون سے سرخ ہون

دَوَالَيْكَ يَا سَيْفَهَا دَوْلَةً	وَأَمْرُكَ يَا خَيْرَ مَنْ يَأْمُرُ

دوالیک نصب علی المصدر ای دالت لک الدولۃ دولاً بعد دول۔ وہذا من المصادر التی استعملت مثناۃ وہو للتاکید۔ ومثلہ لبیک وسعدیک وحنانیک۔ ودولۃ منصوب علی التمیز ونصب امرک باضمار فعل ای مر امرک

ترجمہ اے سیف الدولہ تجکو متواتر دولتین حاصل ہون اور اپنا حکم جاری رکھہ اے امر کرنے والون مین سب سے بہتر کہ
تیرا حکم واجب الاتباع ہے۔

أَتَانِي رَسُولُكَ مُسْتَعْجِلاً	فَلَبَّاهُ شِعْرِيَ الَّذِي أَذْخَرُ

ترجمہ میرے پاس تیرا قاصد شتابی کرتا ہوا آیا سو اُسکو میرے شعر نے جسپر مین قادر تھا جواب دیا کہ مین حاضر ہون۔

وَلَوْ كَانَ يَوْمَ وَغًى قَاتِمًا	لَلَبَّاهُ سَيْفِي وَالأَشْقَرُ

القاتم المظلم الذی علاہ غبار ترجمہ اور اگر تجکو تیرا طلب فرمانا اُس جنگ کے روز ہوتا جو کثرت غبار سے تاریک معلوم ہوتا ہے
تو تیری طلب کا میری تلوار اور سرنگ گھوڑا حاضر ہو کر جواب دیتا یعنی مین اپنی تلوار اور گھوڑے سمیت حاضر ہوتا۔

فَلَا غَفَلَ الدَّهْرُ عَنْ أَهْلِهِ	فَإِنَّكَ عَيْنٌ بِهَا يَنْظُرُ

ترجمہ سو زمانہ اہل زمانہ سے غافل نہو جیو کیونکہ تو ایسی آنکھہ ہے جس سے زمانہ دیکھتا ہے سو اُسکی یہہ آنکھہ ہمیشہ بنی رہی یعنی تجکو
خدا ہمیشہ سالم و قائم رکھے اگر تو نہو تو زمانہ اندھا اور اپنی اہل سے غافل ہو جاویگا۔

ولما استبطاء سیف الدولة مدحه تنكر له فقال

أَرَى ذَلِكَ الْقُرْبَ صَارَ ازْوِرَارَا	وَصَارَ طَوِيلُ السَّلَامِ اخْتِصَارَا

الازورار الانحراف ترجمہ وہ قرب جو مجکو حاصل تھا اب وہ تیرے عتاب کے سبب انحراف ہو گیا یعنی تیرا مزاج مجسے
منحرف ہو گیا ہے اور سلام دراز مشتاقانہ میرا یا تیرا مختصر رہگیا ہے۔

تَرَكْتَنِيَ الْيَوْمَ فِي خَجْلَةٍ	أَمُوتُ مِرَارًا وَأَحْيَى مِرَارَا

ترجمہ تو نے مجکو آج ایسی خجالت مین کر دیا ہے کہ بہت دفعہ مرتا ہون اور بہت دفعہ جیتا ہون یعنی بصورت یاد آنے و بھول جانے خجالت کے

أُسَارِقُكَ اللَّحْظَ مُسْتَحْيِيًا	وَأَزْجُرُ فِي الْخَيْلِ مُهْرِي سِرَارَا

ترجمہ اب براہ شرم مین تجکو نظر چراکر دیکھتا ہون اور گھوڑون مین اپنے بچھیرے کو آہستہ ہنکاتا ہون یعنے شرم سے۔

وَأَعْلَمُ أَنِّي إِذَا مَا اعْتَذَرْتُ	إِلَيْكَ أَرَادَ اعْتِذَارِي اعْتِذَارَا

ترجمہ اور مین جانتا ہون کہ اگر مین بیجرم ہو کر تجسے عذر قصور کرون تو میری عذرخواہی عذرخواہی کی طالب ہوگی کیونکہ
بغیر جرم عذرخواہی جھوٹھہ ہے اور جھوٹھہ اگر بولے تو عذرخواہی ضرور ہے۔

وَلَكِنْ حَمَى الشِّعْرَ إِلَّا الْقَلِيلَ هَمٌّ حَمَى النَّوْمَ إِلَّا غِرَارَا

الغرار بالکسر النوم القلیل ترجمہ لکن میرے شعر گوئی کو روکدیا مگر بقدر قلیل ایک غم نے جسنے میرے خواب کو روکدیا مگر کم
خلاصہ یہہ ہے کہ ایک شدید غم نے میرے شعر گوئی اور خواب کو منع کر دیا۔ یہہ دونون امر مجسے نہو سکے مگر قدر قلیل۔

كَفَرْتُ مَكَارِمَكَ الْبَاهِرَاتِ إِنْ كَانَ ذَلِكَ مِنِّي اخْتِيَارَا

ترجمہ اگر یہہ ترک اشعار مدح مجھسے باختیار خود ہوا ہو تو مین تیرے احسانات ظاہرہ کا منکر ہو جاؤن جسکا سبب انا پرتا ظہور
انکار ممکن ہی نہین ہے یعنی اگر اسمین جھوٹھہ بولتا ہون تو ایسے جرم کبیرہ کا مرتکب ہون جس کے سبب ساری دنیا
مجھکو جھوٹا جاننے لگی۔

وَمَا أَنَا أَسْقَمْتُ جِسْمِي بِهِ	وَمَا أَنَا أَضْرَمْتُ فِي الْقَلْبِ نَارَا

ترجمہ یعنے اسی غم کے سبب اپنے جسم کو بیمار نہین کیا اور نہ اپنے باختیار خود دل مین آگ نہین بھڑکائی یہہ سارے
کام غم کے ہین کہ اُسنے میری شعرگوئی اور خواب کو روکدیا جسمین میرا کچھہ اختیار نہ تھا۔

فَلَا تُلْزِمَنِّي ذُنُوبَ الزَّمَانِ	إِلَيَّ أَسَاءَ وَإِيَّايَ ضَارَا

ضارہ یضیرہ بمعنی ضرہ یضرہ ترجمہ سو تو قصورات زمانہ کو میرے سر نہ لگا کہ اُس نے خاص میرے ساتھہ بدی
کے اور خاص مجھی کو نقصان پہونچایا۔

وَعِنْدِي لَكَ الشُّرُدُ السَّائِرَا	تُ لَا يَخْتَصِصْنَ مِنَ الْأَرْضِ دَارَا

الشرد جمع شرود وھو البعیر النافرۃ یرید القصائد وجعلھا شردا لانھا لا تستقر بموضع ترجمہ اور میرے پاس تیرے
لئے قصائد مدحیہ ہر جگہ جانیوالے اور ہر مقام پر پھیلنے والے ہین کہ کسی خاص زمین مین اقامت نہین کرتے
بلکہ تمام جہان مین پھیلے ہوئے ہین۔

قَوَافٍ إِذَا سِرْنَ مِنْ مِقْوَلِي	وَثَبْنَ الْجِبَالَ وَخُضْنَ الْبِحَارَا

ترجمہ وہ ہر جگہ پھیلنے والے میرے اشعار ہین کہ جب وہ میری زبان سے باہر آتے ہین سو پہاڑون کو کودجاتے
ہین اور دریاؤن مین گھس جاتے ہین یعنی لوگ اُنکو بطور تحفہ لیجاتے ہین پہاڑ اور دریا اُنکو روک نہین سکتے۔

وَلِي فِيكَ مَا لَمْ يَقُلْ قَائِلٌ	وَمَا لَمْ يَسِرْ قَمَرٌ حَيْثُ سَارَا

ترجمہ اور تیری تعریف مین میرے ایسے قصائد ہین کہ ایسے کسی نے نہین کہے اور بسبب عمدگی اور خوبی کے
جہان وہ پہونچ گئے ہین وہان ماہتاب بھی نہین پہونچا۔

فَلَوْ خُلِقَ النَّاسُ مِنْ دَهْرِهِمْ	لَكَانُوا الظَّلَامَ وَكُنْتَ النَّهَارَا

ترجمہ سو اگر لوگ اپنے زمانہ سے پیدا کئے جادین تو وہ تاریکی ہون اور تو نور مثل روز روشن کے۔

أَشَدُّهُمُ فِي النَّدَى هِزَّةً	وَأَبْعَدُهُمْ فِي عَدُوٍّ مُغَارَا

اشد بنصب لدال خبر کان وبالرفع خبر مبتدا ای انت ترجمہ تو سخاوت مین تمام اسخیا سے زیادہ خوش ہونیوالا ہے
اور باعتبار غارتگری دشمنان تیرے غارت بہت بڑی ہوئی ہے۔

سَمَا بِكَ هَمِّي فَوْقَ النُّجُومِ	فَلَسْتُ أَعُدُّ يَسَارًا يَسَارَا

ترجمہ لشکر نے ایسی وہکا پیل کی کہ ہینے تیری مسند تلک پہونچنے اور اپنی سامعہ و باصرہ کے لئے کوئی سبب نہ پایا یعنی نہ مین خود وہان تلک جاسکا اور نہ کچھہ سننے اور دیکھنے پایا صرف لوگون سے سنا۔

فَكُنْتُ أَشْهَدَ مُخْتَصٍّ وَأَغْيَبَهُ ۔ مُعَايِنًا وَعِيَانِي كُلُّهُ خَبَرُ

ترجمہ سو مین سب خواص سے زیادہ حاضر تھا کہ میرا دل وہان ہی تھا اور سب سے زیادہ غائب تھا باعتبار دیکھنے کے کیونکہ مین وہان نجا سکا اور میرا دیکھا ہوا بیان کرنا سب سنا سنایا ہی نہ دیکھا ہوا۔

اَلْيَوْمَ يَرْفَعُ مَلْكُ الرُّومِ نَاظِرَهُ ۔ لِأَنَّ عَفْوَكَ عَنْهُ عِنْدَهُ ظَفَرُ

ترجمہ شاہ روم آج اپنی نظر اُٹھاکر دیکھے گا ورنہ پہلے توبسبب ذلت کے اوپر کو نہین دیکھ سکتا تھا اور اوپر کو دیکھنے کی وجہ یہہ ہی کہ تونے جو اُسکا قصور معاف کردیا ہی وہ اُسکے نزدیک حصول فتح ہے۔

وَإِنْ أَجَبْتَ بِشَيْءٍ عَنْ رَسَائِلِهِ ۔ فَمَا يَزَالُ عَلَى الْأَمْلَاكِ يَفْتَخِرُ

ترجمہ اور اگر تونے اُسکے پیام سے کچھہ قبول کرلیا تو وہ اور شاہون پر ہمیشہ اس بات کا فخر کرتا رہے گا۔

قَدِ اسْتَرَاحَتْ إِلَى وَقْتٍ رِقَابُهُمُ ۔ مِنَ السُّيُوفِ وَبَاقِي النَّاسِ يَنْتَظِرُ

ترجمہ اب ایک وقت معین تلک اُنکی گردنین تلوارون سے آرام پاگئی ہین اور سوای روم کے اور بادشاہ تیرے حملے کے منتظر ہین کیونکہ وہ جانتے ہین کہ تجھے بے لڑے چین نہین آتا۔ یا باقی لوگ بھی صلح کے منتظر ہین۔

وَقَدْ تُبَدِّلُهَا بِالْقَوْمِ غَيْرَهُمُ ۔ لِكَيْ تَجُمَّ رُؤُوسُ الْقَوْمِ وَالْقَصَرُ

والضمیر فی تبدلہا للروم۔ وتجم من الاجمام بالجیم ای تکثر او بمعنے تستریح۔ والقصر جمع قصرة وہی اصل العنق ترجمہ اور بیشک تونے روم کے بدلہ اور لوگ سوا روم کے بدل دئے اب تو بجائے روم اُنسے لڑیگا تاکہ روم کے سر اور گردنین صلح کی مدت مین کثیر ہوجاوین اور آرام پائین پھر بعد انقضائے مدت صلح تو اُنکی طرف متوجہ ہو اور اُنکو قتل کرڈالے

تَشْبِيهُ جُودِكَ بِالْأَمْطَارِ غَادِيَةً ۔ جُودٌ لِكَفِّكَ ثَانٍ نَالَهُ الْمَطَرُ

غادیۃ حال ترجمہ تیری بخشش کی تشبیہ دینا اُن باران سے جو صبح کو برستے ہین اور وہ کثرت بارش مین مشہور ہین تیرے ہاتھ کی دوسری تعریف ہی جسکا مستحق باران ہوگیا یعنی تیری بخشش کو جو اِس سے تشبیہ دی تو اُسکو فخر حاصل ہوگیا

تَكَسَّبُ الشَّمْسُ مِنْكَ النُّورَ طَالِعَةً ۔ كَمَا تَكَسَّبُ مِنْهَا نُورَهَا الْقَمَرُ

ترجمہ آفتاب بحالت طلوع تجھسے اکتساب نور کرتا ہی اور اِسلئے تمام جہان کو منور کردیتا ہی ورنہ آفتاب مین یہہ نور کہان وہ تجھسے ایسا اکتساب نور کرتا ہی جیسا مہتاب اُس سے اُسکا نور اکتساب کرتا ہے۔

وقال لما اوقع سیف الدولة ببنی عقیل وقشیر وبنی العجلان وبنی کلاب حین حاثوا فی عملہ وخالفوا علیہ فیذکر اجفالہم من بین یدیہ وظفرہ لہم ولہ خبر طویل

طِوَالُ قَنًا تُطَاعِنُهَا قِصَارُ ۔۔۔ وَقَطْرُكَ فِي نَدًى وَوَغًى بِحَارُ

تطاعنها اي تطاعن اصحابها ترجمہ لمبے نیزے جنکے اٹھانے والون سے تو لڑتا ہے وہ گویا چھوٹے ہین کہ تجکو کچھ نقصان نہین پہونچا سکتے اور تیرے قطرے سخاوت وجنگ مین دریا ہین یعنی تیری تھوڑی چیز بھی بہت ہے۔

وَفِيكَ إِذَا جَنَى الْجَانِي أَنَاةٌ ۔۔۔ تُظَنُّ كَرَامَةً وَهِيَ احْتِقَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین جب گناہگار گناہ کرتا ہے ایسا حلم ہے کہ وہ گناہگار کے لئے بظاہر عزت کی بات ہے اور حقیقت مین اُسکی سبکی ہے یعنی تو اُسکو ذلیل قابل انتقام نہین سمجھتا۔

وَأَخْذٌ لِلْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِي ۔۔۔ بِضَبْطٍ لَمْ تَعَوَّدْهُ نِزَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین گرفت شہریون اور دیہاتیون کی ایسے بندوبست سے ہے کہ بنی نزار یعنے عرب اُسکے عادی نہین ہین

تَشَمَّمُهُ شَمِيمَ الْوَحْشِ إِنْسًا ۔۔۔ وَتُنْكِرُهُ فَيَعْرُوهَا نِفَارُ

ترجمہ بنی نزار ممدوح کے ایسے بو لیتی ہین جیسے وحشی جانور انسان کے اور اُس بو کو اوپری سمجھتے ہین اور اُنکو نفرت عارض ہوتی ہے یعنی اول وہ لوگ تیری اطاعت کرتے ہین اور جب تیری سیاست دیکھتے ہین تو ایسے بھاگتے ہین جیسے وحشی انسان سے کیونکہ اُنکو عادت اطاعت نہین ہے۔

وَمَا انْقَادَتْ لِغَيْرِكَ فِي زَمَانٍ ۔۔۔ فَتَدْرِي مَا الْمَقَادَةُ وَالصَّغَارُ

المقادة الانقياد والصغار الذل ترجمہ عرب سوا تیرے کسی زمانہ مین کسی کے مطیع نہین ہوئے کہ وہ تابعداری وذلت کو سمجھین

فَأَقْرَحَتِ الْمَقَاوِدُ ذِفْرَيَيْهَا ۔۔۔ وَصَعَّرَ خَدَّهَا هَذَا الْعِذَارُ

اقرحت بالقاف من القرح وبالفاء بمعنے اثقلت يقال دين فارح اي ثقيل والذفريان ما خلف الاذنين ويجمع على ذفاري وذفارى كصحاري وصحارى۔ والصعر الميل والعذار ما يجعل على خد الدابة من الرسن۔ والمقود ما يقاد به ترجمہ سو تیری باگڈورون نے اُن کے کانون کے پیچھے کی جگہ زخمی کردی یا بھاری کردی اور اُن کے رخسارون کو تیرے اس لگام نے ٹھیڑا کردیا خلاصہ یہہ ہے کہ وہ لوگ غارتگری کرتے تھے سو تو اُن کو بڑی حکمت سے راہ پر لایا ہے۔ خد سے مراد خدود ہین۔

وَأَطْمَعَ عَامِرَ الْبُقْيَا عَلَيْهِمْ ۔۔۔ وَنَزَّقَهَا احْتِمَالُكَ وَالْوَقَارُ

انما ترك صرف عامر لانه اراد القبيلة ولهذا قال عليهم وفي رواية عليها۔ ونزقها النزق الخفة والطيش۔ ويريد بالبقيا الابقاء ترجمہ اور بنی عامر کو تیرے اُنکے باقی رکھنے نے سرکشی کی طمع مین ڈالا۔ اور اُن کو سبکسر کردیا تیرے احتمال اور وقار نے یعنے تیری درگذر نے۔

وَغَيَّرَهَا التَّرَاسُلُ وَالتَّشَاكِي ۔۔۔ وَأَعْجَبَهَا التَّلَبُّبُ وَالْمُغَارُ

التلبب بالبا والموحدۃ التحزم والتشمر ومن روی بالثا المثلثۃ فمعناہ الاقامۃ والثابت - والمغار الغارۃ ترجمہ اور ان کو تیری اطاعت سے انکے نامہ وپیام اور تیری شکر ونیسی شکوہ کرنی نے متنفر کردیا ہین وہ تیرے پاس قاصد بھیجتے رہے اور تیرے لشکر سے جو ان کو تکلیفات پہنچتی تھین ان کی شکایت کرتے رہے اور انکو مغرور کردیا انکی طیاری جنگ و غارتگری نے

جیاد تعجز الارسان عنہا ۔۔۔ وفرسان تضیق بہا الدیار

ترجمہ انکے گھوڑون وسوارون کی کثرت بیان کرتا ہے کہ انکے پاس اتنے گھوڑے ہین کہ رسیان انکے لئے بہم نہین پہونچتین یا وہ گھوڑے بسبب قوت کے رسیون کی کچھ حقیقت نہین سمجھتے اور انکے پاس اتنے سوار ہین کہ بڑے بڑے مکان انکی کثرت کے سبب تنگی کرنے لگین -

وکانت بالتوقف عن رداہا ۔۔۔ نفوسا فی رداہا تستشار

الرداہہنا بمعنے الاردار والضمیر فی کانت للفرسان ترجمہ تو نے جو اپنے عفو کی عادت سے کہ سببہا انکے قتل مین تاخیر کی تو وہ ایسی کثیر جانین ہوگئین کہ انکے ہلاک کرنے مین مشورہ لیا جاتا ہے - حالانکہ وہ لوگ اپنی سرکشی پہ قائم رہے بلکہ ترقی کرتے رہے -

وکنت السیف قائمہ الیہم ۔۔۔ وفی الاعداء حدک والغرار

الغراران حدا السیف ترجمہ اور قبل بغاوت تو انکی حمایت مین ایک ایسا تلوار تھا کہ اسکا قبضہ انکی طرف کو تھا یعنے انکی تو حمایت کرتا تھا اور ان کے دشمنون مین تیری تیزی اور دھارین تھی مگر جبکہ وہ باغی ہوگئے تو تیزی و دونو دھارین ان مین ہوگئین -

فامست بالبدیۃ شفرتاہ ۔۔۔ وامسی خلف قائمہ الحیار

البدیۃ والحیار ماءان معروفان ترجمہ سو بمقام بدیہ اسکی دونون دھارین انکے قتل مین کام آئین - اور اسکے قبضہ کی پیچھے مقام حیار ہوگیا یعنے تو انکے تعاقب مین حیار سے آگے بڑھ گیا -

وکان بنو کلاب حیث کعب ۔۔۔ فخافوا ان یصیروا حیث صاروا

رفع کعب بالابتدا وکائنۃ خبرہ محذوف اذحیث لایضاف الاالی الجمل ترجمہ اور بنی کلاب تمرد اور سرکشی مین وہان ہی تھے جہان کعب تھے مگر وہ ڈرے اس بات سے کہ ان کا انجام بھی وہ ہو جو کعب کا ہوا یعنے قتل اور غارت کئے جاوین پس وہ یہ سمجھکر مجھے ملتجی ہوگئے -

تلقوا عز مولاہم بذل ۔۔۔ وسار الی بنی کعب وساروا

ترجمہ بنو کلاب اپنے مولے کی عزت کی روبرو بذلت پیش آئی یعنی یہ لوگ سیف الدولہ سے بخضوع وانقیاد پیش آئے اور اسکے ساتھ بنی کعب کے قتل کے لئے ہولئے - اس کا قصہ یہ ہے کہ سرداران بنی کلاب جبکہ

وہ حیا [illegible] کو جات تھے [illegible] الراس [illegible] جیا [illegible] ہوا ہو تیلے اچھا
اُنکی اطاعت قبول کیجئے۔

فاقبلها السروج مسومات	ضوامر لا هزال ولا شيار

الضمير فی اقبلها للخیل [illegible] شیار [illegible] الخم [illegible] تب الرجوع علی [illegible]
[illegible] ان گھوڑون کو جو سبب [illegible] کے
نشانمند اور باریک اندام تھے دبلے اور نہ فربہ تھے ستہ بزار دن سلیمہ کی طرف جہان ٹرائی کی آگ بھڑک گئی تھی
متوجہ کردیا۔ خوش نما ہونا گھوڑون کا بسبب [illegible] کے تھا اور وہ پریشان بال تھے اور [illegible] ہونا بسبب تغیر کے تھا

تثير على سليمة مسبطرا	تناكر وجهه لولا الشعار

المسبطر العجاج الممتد الساطع۔ والشعار العلامة التی یتعارفون بہا ترجمہ وہ گھوڑے مقام سلیمہ پر پھیلا ہوا غبار اڑاتے
تھے کہ اُس غبار مین لشکری پہچانے نہین جاتے تھے اگر علامۃ مقررہ ہوتے جیسے بلول کہتے ہین۔

عجاجا تعثر العقبان فيه	كأن الجو وعث او خبار

عجاجا بدل من مسبطرا۔ والوعث من الارض السهل الكثير الرمل وهي ماتغيب الاقدام فيه لسهولته۔ والخبار الارض اللينة
ترجمہ ایسا پراگندہ غبار اڑاتے تھے کہ پرندہ معروف عقاب جو لشکر کے ساتھ ساتھ اڑتے تھے اوسمین پھسلے جاتے تھے
یعنی غبار جو بکثرت چڑھگیا تھا وہ بجائے خود ایک پھسلنی زمین بنگیا تھا گویا کہ آسمان اور زمین کا فاصلہ ایک دھنسا نے
والے یا نرم زمین ہوگیا تھا۔

وظل الطعن في الخيلين خلسا	كأن الموت بينهما اختصار

خلسا بمعنے اختلاس ترجمہ اور نیزہ زنی فریقین کے گھوڑون مین جانونکا اوچکنا ہوگئے گویا اُن گھوڑون مین موت
کا ایک مختصر طریق نکل آیا تھا۔ یا وہ لوگ موت کو ایک مختصر و ذلیل سمجھتے تھے۔

فلزهم الطراد الى قتال	احد سلاحهم فيه الفرار

لزہ الشئی الجاہ وادناہ ترجمہ سو تیرے حملے نے انکو ایسے جنگ کے لئے مضطر کردیا تھا کہ اُنکے ہتیارون مین سے دہان
تیز ہتیار اُنکا بھاگنا تھا یعنی اُنکو بھاگتے ہی بنی۔

مضوا متسابقي الاعضاء فيه	لارؤسهم بارجلهم عثار

ترجمہ وہ ایسے بھاگے کہ بھاگنے مین ہر عضو دوسرے عضو سے شتابی کرتا تھا یعنی ہر عضو یہ چاہتا تھا کہ دوسرے سے مین
پہلے بھاگ جاؤن۔ اونکے پاؤ اُنکے سر کے بچانے کے واسطے لغزش کھاتے تھے اور گرجاتے تھے یعنی جب دیکھتے تھے
کہ شمشیر یا نیزے کے زخم سے سر کٹا تو اُنکو طریق نجات یہ ہی معلوم ہوتا تھا کہ گرپڑتے تھے۔

تُشَلُّهُمْ بِكُلِّ أَقَبَّ نَهْدٍ	لِفَارِسِهِ عَلَى الْخَيْلِ الْخِيَارُ

تشلہم تطردہم والاقب الضامر البطن اللاحق الاطل - والنہد العالی المرتفع ترجمہ توانکو بذریعہ ہر گھوڑے دبلے شکم لگے ہوئے پٹہو نکلے ہبگاتا تھا کہ اُن گھوڑون کے سوار کو گھوڑے پر اختیار کامل حاصل تھا - وہ چاہے تو دشمنون کو پیچھے سے قتل کرے یا آگا روک کر -

وَكُلِّ أَصَمَّ يَعْسِلُ جَانِبَاهُ	عَلَى الْكَعْبَيْنِ مِنْهُ دَمٌ مُمَارُ

یعسل یضطرب - والکعبان اللذان فے عاملہ وہما یغیبان فے المطعون - والمار الجاری ترجمہ اور اُن کو تو بہگاتا ہے بذریعہ ہر ٹھوس نیزہ کے کہ بسبب نرمی کے اُسکے دونون جانب بالا وزیرین لچکتے ہین کہ اُس کی دونون گرہون پر جو دشمن کے بدن مین گھس گئی ہین خون جاری ہی یا زخمی کے دونون ٹخنون پہ خون بہتا ہے یعنی اس کثرت سے خون نکلتا ہے کہ سر سے پانوتلک خون مین نہا گئے ہین -

يُغَادِرُ كُلَّ مُلْتَفِتٍ إِلَيْهِ	وَلَبَّتُهُ لِثَعْلَبِهِ وِجَارُ

الثعلب الداخل من الرمح فے السنان - والوجار بیت الضبع والثعلب ترجمہ جو شخص اُس نیزہ کی طرف دیکھتا تھا اُسکو وہ ایسے حال مین کر چھوڑتا تھا کہ اُسکا سینہ اُس نیزہ کے حصہ کا جو بھال مین ہوتا ہی مثل سوراخ کفتار یا لومڑی کے بنجاتا تھا یعنی وہ بھال ساری اُسکے جسم مین غائب ہوجاتی تھی - یہان وجار و ثعلب کا تورِیہ بہت عمدہ ہے اور اچھا استعارہ ہے -

إِذَا صَرَفَ النَّهَارُ الضَّوْءَ عَنْهُمْ	دَجَا لَيْلَانِ لَيْلٌ وَالْغُبَارُ

ترجمہ جب روز اپنی روشنی اُنسے پھیر لیتا تھا تو انپر دو راتین تاریک جمع ہوجاتی تہین ایک رات کی ایک غبار کی -

وَإِنْ جَنْحُ الظَّلَامِ انْجَابَ عَنْهُمْ	أَضَاءَ الْمَشْرَفِيَّةُ وَالنَّهَارُ

ترجمہ اور اگر پارہ تاریکی شب اُنسے جدا ہوجاتا تھا تو شمشیر مشرفی اور روز کی دو روشنیان انپر ہوجاتی تھین -

يُبَكِّي خَلْفَهُمْ دَثْرٌ بُكَاهُ	رُغَاءٌ أَوْ ثُؤَاجٌ أَوْ يُعَارُ

الدثر المال الکثیر - والرغاء صوت الابل - والثواج صیاح الغنم ذوالیعار صوت الشاۃ ترجمہ اُنکے پیچھے اُن کا مال کثیر روتا تھا - وہ اونٹون کا بلبلانا یا بکریون کا یا بھیڑونکا آواز کرنا یا ممیانا تھا یعنے جب وہ لوگ بھاگ گئے تو یہ چوپائے چیختے رہگئے اُنکے بولنے کو رونے سے تشبیہ دی ہے -

عَطَا بِالْغِنْثَرِ لُبَيْدَاءَ حَتَّى	تَحَيَّرَتِ الْمَتَالِي وَالْعِشَارُ

الغنثر بالغین المعجمۃ والنون والثاء المثلثۃ اسم ماء ہناک وفے روایۃ العثیر بالعین المہملۃ والمثلثۃ وہو الغبار - والمتالے جمع متلیۃ وہی الناقۃ التے تیلوہا ولدہا - والعشار جمع عشراء وہے التے قربت ولادہا

وتحیرت بالنجار المهملة وفی روایة بالنجار المعجمة ترجمہ ممدوح نے بمقام غنثر جنگل کو بسبب کثرت لشکر چھپالیا یہان تلک کہ باوجود حدت بصر بچہ والی اور قریب الولادت اونٹنیان حیران رہگئین کہ انکو راہ معلوم نہوتی تھی ۔ یا غبار نے دشت کو چھپالیا اور اموال غنیمت کو جمع کیا یہان تلک کہ اہل لشکر نے بچہ والی اور قریب الولادۃ اونٹنیان پسند کرلین اور باقی چیزونکو چھوڑدیا اور ان اونٹنیونکی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ عرب انکو نہایت عزیز مال سمجھتے ہین ۔

ومرّوا بالجباة یضم فیها	کلا الجیشین من نقع ازار

الجباة ماء ترجمہ اور وہ گذرے جباہ سے کہ پانی پر وہان کہ دونون لشکرونکو ایک غبار کے ازار نے جمع کردیا یعنے طرفین کے لشکر ایک غبار کی ازار مین آگئے اور جمع ہوگئے یعنی ممدوح نے انکو آپکڑا ۔

وجاؤا الصحصحان بلا سروج	وقد سقط العمامة والخمار

الصحصحان اسم صحراء ہناک ترجمہ اور وہ بمقام صحرائی صحصحان آئے ایسے حال مین کہ بسبب تیزروی کے اکثر اسباب پھینکدیا تھا یہان تلک کہ گھوڑون کے زین بھی اور مردونکے عمامے اور عورتون کی اوڑھنیان گرگئی تھین ۔

فارهقت العذاری مردفات	واوطئت الاصیبیة الصغار

ارهقه کلفه المشقة ۔ والاصیبیة تصغیر الصبیة والصبیان ترجمہ اور باکرہ عورتین سواری کی تکلیف دیکھین کہ انکو انہون نے بارادہ گریز اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور بچے گھوڑون پر ٹھہر نہین سکتے گر پڑے اور روندے گئے ۔

وقد نزح الغویر فلا غویر	ونهیا والبییضة والجفار

ترجمہ اور غویر کا پانی بسبب شدت تشنگی تمام نکالا گیا اب اسکا پتہ بھی نہین ہے اور مقامات نہیا و بییضہ اور جفار کا بھی اور یہہ سب مشہور جھیلین ہین ۔

ولیس بغیر تدمر مستغاث	وتدمر کاسمها لهم دمار

تدمر موضع بالشام ترجمہ اور انکے لئے سوائے مقام تدمر کے کوئی فریادرسی کی جگہ نہ تھی اور یہہ سمجھتے تھے کہ وہان پہونچکر قتل سے بچ جاوینگے مگر حال یہہ ہوا کہ تدمر اپنے نام کی مانند انکے واسطے ہلاکی بنگیا کہ وہ مشتق دمار سے ہے غرض لشکر نے وہان بھی انکو جا مارا ۔

ارادوا ان یدیروا الرأی فیها	فصبّحهم برأی لا یدار

ترجمہ دشمنون نے چاہا کہ بمقام تدمر اپنی نجات کے لئے مشورہ کرین سو ممدوح نے انکو اس رائے کے موافق جو پھرتی نہین اور اول ہی سے درست ہوتی ہی بوقت صبح جا مارا ۔

وجیش کلما حاروا بارض	واقبل اقبلت فیه تحار

ترجمہ اور ایسے لشکر سے انپر صبح کو حملہ کیا کہ جب وہ لوگ کسی میدان مین اسکی وسعت سے حیران ہوجاتے ہین اور

لشکر اُنپر آن پڑے تو وہ بھگوڑے اُس وسیع میدان مین حیران کھڑے رہجاوین یعنی بسبب شدت خوف کے وہ کشادہ میدان اُن کو تنگ معلوم ہونے لگے ۔

یَحُفُّ أَغَرَّ لَا قَوَدٌ عَلَیْهِ — وَلَا دِیَةٌ تُسَاقُ وَلَا اعْتِذَارُ

الا بمعنی لیس ۔ و یحف یحیط او یخدم ترجمہ وہ لشکر گرداگرد اُس روشن پیشانی یعنی سیف الدولہ کے ہو یا اُسکی خدمت کرتا ہے کہ قتل اعدا کے سبب اُسپر قصاص نہین ہے اور نہ دیت ہے کہ اُسکی شتر وارثان مقتول کی طرف ہنکائے جاوین اور نہ عذر قتل کا ہے کیونکہ وہ خود سر بادشاہ ہے ۔

تُرِیقُ سُیُوفُهُ مُهَجَ الْأَعَادِیْ — وَكُلُّ دَمٍ أَرَاقَتْهُ جُبَارُ

الجبار الدم الذی لا قود فیہ ولا دیتہ ترجمہ اُسکی تلوارین خونہائے اعدا گراتی ہین اور جو خون کہ اُسکو تلوارین بہاوین وہ ہدر و رائگان ہی کہ اُسکا قصاص اور دیتہ نہین لیجاتی ۔

فَكَانُوا الْأُسْدَ لَیْسَ لَهَا مَصَالٌ — عَلَى طَیْرٍ وَلَیْسَ لَهَا مَطَارُ

مصال صولۃ و قوۃ ترجمہ اور وہ لوگ بغاوت سے پہلے شیر تھے مگر جب تو اُنپر غضبناک ہوا تو وہ ایسے ضعیف ہو گئے کہ ایک پرندہ پر بھی حملہ نہین کر سکتے تھے اور اوڑ بھی نہین سکتے تھے اسلئے تو نے اُنکو ہلاک کر دیا اس صورت مین یہہ شعر بھگوڑون کی صفت ہوئی ۔ اور ظاہر یہہ ہی کہ یہہ صفت ہی سواران سیف الدولہ کے اعتذار ہے اس امر کا کہ دشمن کیون بھاگ گئے اور سب گرفتار نہوئے یعنی تیرے سوار شیر تھے تو اسمین اُنکا عیب نہین ہی کہ مفرورین ایسے بھاگے جیسا پرندہ اڑجاتا ہی کیونکہ شیرونکو قوت پرواز و صید اطیار نہین ہوتے ۔ اگلا شعر ان معنونکا موید ہے ۔

إِذَا فَاتُوا الرِّمَاحَ تَنَاوَلَتْهُمْ — بِأَرْمَاحٍ مِنَ الْعَطَشِ الْقِفَارُ

ترجمہ جبکہ بھگوڑے نیزونکے زد سے بچ جاتے تھے تو دشتہائے بے آب و گیاہ پیاس کے نیزون سے اُن کی خبر لیتے تھی یعنی وہ بسبب تشنگی کے ہلاک ہوتے تھے ۔

یَرَوْنَ الْمَوْتَ قُدَّامًا وَخَلْفًا — فَیَخْتَارُونَ وَالْمَوْتُ اضْطِرَارُ

ترجمہ وہ لوگ اپنے آگے اور پیچھے موت کو دیکھتے تھے بس اُنمین سے ایک قسم کی موت پسند کر لیتے تھے اور موت تو امر اختیاری نہین بس حقیقت مین اُنکا اختیار بھی اضطرار تھا ۔ اگلی موت تشنگی اور پچھلی نیزے ۔

إِذَا سَلَكَ السَّمَاوَةَ غَیْرُ هَادٍ — فَقَتْلَاهُمْ لِعَیْنَیْهِ مَنَارُ

ترجمہ جب کوئی انجان بغیر رہنما کے سماوہ کو جانا چاہے تو اُسکے مقتول لوگ اُسکی دونون آنکھونکے لئے بجاے منار ہونگے جو راہ پر نشان راہ کے طور پر بنایا جاتا ہی ۔ غرض اُنکی لاشون کے سبب راستہ نہین بھولے گا ۔

وَلَوْ لَمْ یُبْقِ لَمْ تَعِشِ الْبَقَایَا — وَفِی الْمَاضِی لِمَنْ بَقِیَ اعْتِبَارُ

ترجمہ اور اگر تو انکو معاف نکرتا تو باقی لوگ بھی زندہ نرہتے بلکہ سب مارے جاتے اور انکی جان بخشی سے کچھ ضرر بھی نہیں کہ باقیماندوں کو زمانہ گزشتہ موجب عبرت ہے۔ آیندہ بغاوت اختیار نکرینگے۔

فَمَنْ يُرْعِي عَلَيْهِمَا وَيُغَارُ	إِذَا لَمْ يَرْعَ سَيِّدُهُمْ عَلَيْهِمْ

ارعیٰ فلان علی فلان اذا کف عنہ ورق لہ والغور الصال التفع او من الغیرۃ ترجمہ جب انکا سردار انپر رحم نکرے تو کون رحم کریگا اور نفع پہونچا ویگا یا کون اپنی ہم قوم ہونیکی غیرت کرے گا۔ غرض انپر مہربان کرتا ہے۔

وَيَجْمَعُهُمْ وَإِيَّاهُ النِّجَارُ	تُفَرِّقُهُمْ وَإِيَّاهُ السَّجَايَا

السجایا الاخلاق۔ والنجار الاصل ترجمہ باغیوں اور سیف الدولہ کے اخلاق متفرق ہین اور اصل یعنی نسب انکو اکٹھا کرتا ہی کیونکہ دونون بنی نزار سے ہین مگر تیرا سا کرم وفضل انمین نہین ہے۔

وَأَهْلُ الرَّقَّتَيْنِ لَهَا مَزَارُ	وَمَالَ بِهَا عَلَى أَرَكٍ وَعُرْضٍ

ارک وعرض موضعان قریبان من الفرات۔ والرقتین موضع علی الفرات ترجمہ اور ممدوح اپنے سوارونکو لیکر مقامات ارک وعرض پر گیا۔ حالانکہ اُسکا قصد باشندگان موضع رقتین کا تھا یعنی اگرچہ وہ دونون موضع اُسکی منزل مقصود سے فاصلہ بعید پر تھے مگر بنی کعب کے تجسس مین وہان بھی گیا۔

وَزَأْرُهُمُ الَّذِي زَأَرُوا خُوَارُ	وَأَجْفَلَ بِالْفُرَاتِ بَنُو نُمَيْرٍ

الزئیر والزار للاسد۔ والخوار للثیران ترجمہ اور بنو نمیر فرات پر بھاگے ایسے حال مین کہ انکی آوازا اور دڈھر وکنا جو مثل دڈھر وکنے شیر کے تھا بسبب ذلت وخواری کے مثل آواز گاو رہگیا تھا۔ یعنی انکی عزت ذلت سے بدل گئی۔

بِهِمْ مِنْ شُرْبِ غَيْرِهِمُ خُمَارُ	فَهُمْ حِزَقٌ عَلَى الْخَابُورِ صَرْعَى

الحزق الجماعات المتفرقة واحد حزقة ترجمہ سو بنو نمیر بمقام خابور متفرق جماعتوںمین بچھڑے ہوئے پڑے ہین ایسی حال مین کہ انکو اورونکے شراب پینے سے خمار ہے۔ یعنی ممدوح کا قصد اور رقیون پر تھا یہ مارے خوف کے بھاگ نکلے۔ اور دون نے پی اور انپر چڑھی۔ خلاصہ یہہ کہ مجرم اور لوگ تھے اور ڈرے یہ۔

وَلَمْ تُوقَدْ لَهُمْ بِاللَّيْلِ نَارُ	فَلَمْ يَسْرَحْ لَهُمْ فِي الصُّبْحِ مَالٌ

ترجمہ سو بخوف ممدوح بنو نمیر کا بوقت صبح کوئی شتر چراگاہ مین نہ گیا اور نہ راتکو انکے یہان آگ جلی تاکہ انکا پتہ نہ لگے۔

فَلَيْسَ بِنَافِعٍ لَهُمُ الْحِذَارُ	حِذَارٌ فَتًى إِذَا لَمْ يَرْضَ عَنْهُمْ

ترجمہ یہہ انکی ساری تکالیف بسبب خوف اُس جوانمرد کے تھین کہ جب وہ اُنسے راضی نہو تو انکو احتیاط مفید نہین ہے۔

وَجِئْنَ وَالَّذِي سَأَلُوا اغْتِفَارُ	تَبِيتُ وُفُودُهُمْ تَسْرِي إِلَيْهِ

الوفود جمع وفد۔ وو فد فلان علی الامیر جاءلہ یطلب منہ شیئا ترجمہ اُنکے سائلونکا قافلہ راتوں رات ممدوح کے پاس آیا اور وہ

شخص جو انہون نے اُس سے مانگی وہ عفو تقصیرات تھا۔

فخلفهم بردّ البيض عنهم　　　وهامهم له معهم معار

ترجمہ سو اُنکو بسبب روکنے تلوار روکنے باقی رکھا اور فنا نکیا اور اُنکے سر اُنکے ساتھ ممدوح سے مستعار ہین جب چاہے اُنسے لیلے کیونکہ وہ لوگ اُسکی رعیت ہین۔

وهم ممن اذمّ لهم عليه　　　كريم العرق والحسب النضار

اذم صیرہم فے ذمامہ۔ والعرق الاصل والنضار الخالص من کل شئ ترجمہ وہ لوگ منجملہ اُن اشخاص کے ہین کہ اصل کریم اور نسب خالص ممدوح نے اُسکے ہاتھہ پر اُن لوگون کے لئے عفو حال اور حمایت استقبال کا عہد لیلیا یعنے شرافت ممدوح باعث اُنکی نجات کے ہوئی ورنہ وہ قابل قتل تھے۔

فاضحى بالعواصم مستقرًّا　　　وليس لبحر نائله قرار

ترجمہ ممدوح دیہات انطاکیہ مین مقیم ہوا اور اُسکے دریائے عطا کے لئے قیام و قرار نہین ہی ہر جگہ برابر جاری ہی۔

واضحى ذكره في كل ارض　　　تدار على الغناء به العقار

ترجمہ اور اُسکا ذکر خیر ہر جگہ ہی یہان تلک کہ اُسکے اشعار مدحیہ گائے جاتے ہین اور انپر دور شراب چلتا ہے۔

تخرّ له القبائل ساجدات　　　وتحمده الاسنّة والشفار

الشفار جمع شفرۃ وہی حد السیف ترجمہ قبائل عرب اُسکے سامنے بحالت سجدہ گرتے ہین یعنی نہایت خضوع سے پیش آتے ہین اور نیزے اور تلوار کی دہارین بسبب حسن استعمال اُسکی تعریف کرتے ہین۔

كأنّ شعاع عين الشمس فيه　　　ففي ابصارنا عنه انكسار

ترجمہ گویا آفتاب کے چشمہ کی شعاع اُسمین ہی کیونکہ ہماری آنکھین اُسکے سامنے بند ہوئی جاتے ہین اور اُسکو ہم آنکہ بھر کے بسبب اُسکی عظمت وجلال کے نہین دیکھہ سکتے جیسے آفتاب کو۔

فمن طلب الطعان فذا علیّ　　　وخيل الله والاسل الحرار

الحرار العطاش والاسل الرماح ترجمہ اُن باغیون کا تو کام تمام ہولیا اب ایندہ جو نیزے بازی کا طالب ہو سو یہ علی ہی اور اُسکے ساتھہ خدا کا لشکر اور دشمن کے خون کے پیاسے نیزے ہین۔

يراه الناس حيث رأته كعب　　　بارض ما لنازلها استتار

ترجمہ ممدوح کو تمام آدمی ایسے ہی بیابانون مین ہمیشہ دیکھتے ہین جیسے میدان مین اُسکو بنی کعب نے دیکھا ایسے زمین مین کہ اُسمین اترنیلوالیکو کوئی آڑ اور پوشیدہ ہونیکی جگہ نہین ہی یعنے وہ ہمیشہ بیابان نورد اور جنگ پیشہ ہے۔

يوسّطه المفاوز كل يوم　　　طلاب الطالبين لا الانتظار

المفاوز جمع مفازة وہی الفلاۃ المہلکۃ وانما سمیت مفازۃ تفاؤلا من الفوز ترجمہ اُسکو ہر روز جنگلہائے بی آب وگیاہ مین طلب دشمنان اوتار قی ہے نہ انتظار تعاقب کرنیوالون کا خلاصہ یہہ ہو کہ اور لوگ جنگلون مین دشمنونسے بچنے کے لئے اترتے ہین اور یہہ وہان اُنکی تلاش مین جاتا ہے۔

تَصَاهَلُ خَيْلُهُ مُتَجَاوِبَاتٍ | وَمَا مِنْ عَادَةِ الْخَيْلِ السِّرَارُ

ترجمہ اُسکے گھوڑے ایکدوسرکے ہنہنانے پر ہنہناتے ہین اور اُنکو کوئی آواز کرنے سے منع نہین کرتا اور گھوڑون کی عادت آہستہ بولنے کی نہین ہے۔ یعنے سیف الدولہ اپنے دشمنون پر نقارہ کے چوٹ حملہ کرتا ہے اور ناگاہ اور دفعۃً چڑھائی نہین کرتا بسبب اپنی قوت و دلیری و کثرت لشکر کے۔

بَنُو كَعْبٍ وَمَا أَثَّرْتَ فِيهِمْ | يَدٌ لَمْ يُدْمِهَا إِلَّا السِّوَارُ

بنو کعب متبدا خبرہ ید ترجمہ بنو کعب اور تیری تاثیر انمین ایسی ہے جیسا ہاتھ کہ اُسکو کنگن ہی نے زخمی کیا ہو یعنی گو تونے بنی کعب کو قتل کیا مگر اسمین اُنکی بے آبروئی نہین ہے اور اس حرکت سے وہ ایسے نہین ہوگئے کہ وہ ہمیشہ معتوب رہین جیسا کنگن کبھی ہاتھ کو زخمی کر دیتا ہے مگر وہ اُسکی زینت کا سبب ہے۔

بِهَا مِنْ قَطْعِهِ أَلَمٌ وَنَقْصٌ | وَفِيهَا مِنْ جَلَالَتِهِ افْتِخَارُ

ترجمہ ہاتھ کو کنگن کے زخمی کرنے سے درد اور نقصان پہونچتا ہے مگر ہاتھ کو اُسکی عظمت سے فخر ہوتا ہے یعنے ہرچند تونے اُنکو قتل کیا مگر تو بہرحال اُنکے لئے مایۂ فخر ہے کہ وہ ایسا سردار اپنے سر پر رکھتے ہین۔

لَهُمْ حَقٌّ بِشِرْكِكَ فِي نِزَارٍ | وَأَدْنَى الشِّرْكِ فِي أَصْلٍ جِوَارُ

ترجمہ بنی کعب کا تجھپر ایک یہہ حق ہے کہ وہ تیرے نزار مین شریک ہین کہ تو اور وہ دونون بنی نزار ہین اور ادنیٰ مرتبہ شرکت نسب کا حق ہمسائگی ہے یعنی اُنکے تجھپر دو حق ہین ایک شرکت نسب اور دوسرے ہمسائگی پس انپر رحم لازم ہے۔

لَعَلَّ بَنِيهِمُ لِبَنِيكَ جُنْدٌ | فَأَوَّلُ قُرَّحِ الْخَيْلِ الْمِهَارُ

ترجمہ شاید اُنکے بیٹے آئیندہ تیرے بیٹونکا لشکر ہوجاوین کیونکہ پنج سالہ گھوڑے اول بچھیرے ہوتے ہین۔

وَأَنْتَ أَبَرُّ مَنْ لَوْ عُقَّ أَفْنَى | وَأَعْفَى مَنْ عُقُوبَتُهُ الْبَوَارُ

ترجمہ اور تو اُس شخص سے زیادہ نیک و رحیم ہو کہ اگر وہ نافرمانی کیا جاوے تو نافرمان کو ہلاک کر دے اور تو اُس آدمی سے کہ جسکا عذاب دینا قتل کرتا ہے زیادہ عفو والا ہو۔ جب یہہ حال ہو تو تجکو عفو شایان ہو۔

وَأَقْدَرُ مَنْ يُهَيِّجُهُ انْتِصَارٌ | وَأَحْلَمُ مَنْ يُحَلِّمُهُ اقْتِدَارُ

ترجمہ اور تو زیادہ قدرت رکھتا ہو اُس شخص سے کہ اُسکو انتقام برانگیختہ کرے اور زیادہ حلیم ہے اُس سے جسکو قابو پانا زیادہ حلیم بناوے۔ عفو بوقت قدرت سردفتر اخلاق حسنہ ہو تو تجکو یہی زیبا ہے۔

وَمَا فِي سَطْوَةِ الأَرْبَابِ عَيْبٌ ۔۔۔ وَلَا فِي ذِلَّةِ العِبْدَانِ عَارُ

العبدان جمع عبد ۔ والارباب جمع رب وہو الملک ترجمہ اور بادشاہون کے غصہ مین کچھ عیب نہین ہی اور نہ غلامونکی ذلت مین کچھ ننگ وعار ۔ یعنی وہ لوگ تیری غلام ہین تیری عتاب سے انکی بے آبروئی نہین ہی وقال مجہو سوا قد نزلوا مسجدا واصابہم مطر ودیح

بَقِيَّةُ قَوْمٍ آذَنُوا بِبَوَارٍ ۔۔۔ وَأَنْضَاءُ أَسْفَارٍ كَشَرْبٍ عُقَارِ

ترجمہ ہم لوگ اُس قوم کے بقیہ ہین جنہون نے ایک دوسرے کو خبر ہلاکی دی تھی یعنی یہہ کہا تھا کہ اس جگہ کی اقامت موجب ہلاکی ہی ۔ اور ہم سفرون کے لاغر کئے ہوئے مثل مے نوشون کے بحس وحرکت ہین ۔

نَزَلْنَا عَلَى حُكْمِ الرِّيَاحِ بِمَسْجِدٍ ۔۔۔ عَلَيْنَا لَهَا ثَوْبَا حَصًى وَغُبَارِ

ترجمہ ہم بسبب مجبور کرنے آندھیون کے ایک مسجد مین اترے کہ اُن ہواؤن کے ہمپر دو لباس سنگریزون اور غبار کے ہین جنہون نے ہمین ڈہک رکھا تھا ۔

خَلِيلَيَّ مَا هَذَا مُنَاخًا لِمِثْلِنَا ۔۔۔ فَشُدَّا عَلَيْهَا وَارْحَلَا بِنَهَارِ

ترجمہ ای میرے دونون یار و یہہ جگہ ہم جیسے شریفون کے قیام کی نہین ہی تو شتر و نپر پالان کسو اور دن ہی سے چلدو ۔

وَلَا تُنْكِرَا عَصْفَ الرِّيَاحِ فَإِنَّهَا ۔۔۔ قِرَى كُلِّ ضَيْفٍ بَاتَ عِنْدَ سِوَارِ

ترجمہ اور تم آندھی کا چلنا اوپرا مت سمجھو کیونکہ وہ ضیافت ہر اُس مہمان کی ہی جو سوار کے پاس شب باش ہوا یعنے ایک مسجد مین جو سوار نامی شخص کے گھر کے پاس تھے فروکش ہوا اُسنے انکی مہمانی نکی لہذا اُسکی ہجو کرتا ہے ۔

وقال فی صباہ

إِذَا لَمْ تَجِدْ مَا يَبْتُرُ الفَقْرَ قَاعِدًا ۔۔۔ فَقُمْ وَاطْلُبِ الشَّيْءَ الَّذِي يَبْتُرُ العُمْرَا

ترجمہ جب تو وہ چیز نہ پاوے کہ وہ فقر کو درحالت قعود قطع کرے تو اُٹھ کھڑا ہو اور اُس چیز کو طلب کر جو عمر کو قطع کرے ۔ وہ قتل دشمنان وطلب ملک و ریاست ہی ۔

هُمَا خَلَّتَانِ ثَرْوَةٌ أَوْ مَنِيَّةٌ ۔۔۔ لَعَلَّكَ أَنْ تُبْقِي بِوَاحِدَةٍ ذِكْرَا

ترجمہ وہ دو خصلتین ہین یا تو تونگری اور یا موت شاید تو ان دونون مین سے کسی ایک کے ذریعے دنیا مین اپنا ذکر باقی چھوڑے یا تو بذریعہ تونگری یا بذریعہ موت بہادرانہ کے ۔

وقال فی صباہ ایضا ولم ینشد بہا احدا

حَشَاشِيَ الرَّقِيبَ فَخَانَتْهُ ضَمَائِرُهُ ۔۔۔ وَغَيَّضَ الدَّمْعَ فَانْهَلَّتْ بَوَادِرُهُ

حاشاہ توقاہ وتجنبہ ۔ والضمائر جمع ضمیر وہو ما یضمرہ الانسان ویخفیہ ۔ وبوادرہ سوابقہ ترجمہ جب عاشق نے اپنے معشوق کو دیکھا تو وہ رقیب سے ڈرا مگر اُسکی بیچینی کے سبب اُسکے اسرار نے اُس سے خیانت کی یعنے راز عشق ظاہر

ہوگیا اور عاشق نے بخوف ظہور عشق اپنے اشک روکنا لیے مگر یا کیجیے کہ وہ اشک حسب سے آگے بڑھے ہوئے تھے آنکھون سے نکل ہی پڑے اور بہنے لگے -

وَكَاتِمُ الْحُبِّ يَوْمَ الْبَيْنِ مُنْهَتِكٌ ۔۔۔ وَصَاحِبُ الدَّمْعِ لَا تَخْفَى سَرَائِرُهُ

ترجمہ اور محبت کا پوشیدہ رکھنے والا بروز فراق فضیحت ہوتا ہو اور رونے والے کے اسرار چھپے نہین رہتے -

لَوْلَا ظِبَاءُ عَدِيٍّ مَا شَقِيتُ بِهِمْ ۔۔۔ وَلَا بِرَبْرَبِهِمْ لَوْلَا جَآذِرُهُ

الربرب القطیع من بقر الوحش - والجآذر جمع جوذر وهو ولد البقرة الوحشية ترجمہ اگر یہہ بنی عدی کے معشوقین جو خوبی چشم وگردنون مین ہرنون کے مانند ہین نہوتین تو مین اُنسے اپنی کمبختی نہ لگاتا اور نہ اُنکے گلون سے مصیبت مین پڑتا اگر اُنمین نوجوان عورتین جو خوبصورتی مین مثل بچہ ہائے گاو دشتی ہین نہوتین -

مِنْ كُلِّ أَحْوَرَ فِي أَنْيَابِهِ شَنَبٌ ۔۔۔ خَمْرٌ تُخَامِرُهَا مِسْكٌ تُخَامِرُهُ

الشنب صفاء الاسنان ورقة مائها - والاحور شديد بياض العين وسوادها - ومن تتعلق بمحذوف تقديره لولا جآذره من الاحور - وخمر رفع بالابتداء - ومعنى مرها تبدا ثان ومسك خبره وهما في محل الصفة بالجر عن خمر والضمير في تخامره الشنب ترجمہ وہ جآوز یا ظبا اُن معشوقان خوش چشم مین سے ہین جنکے دانتون مین آبداری وصفائی ہے کہ وہ بجائے شراب کے ہے جسمین ایسا مشک مخلوط ہے جو آب دندان سے ملا ہوا ہے یعنے میرا قاتل اُن محبوبون مین کا ہے جنکے دندان کی آبداری مانند شراب مشکبو ہے -

نُجْلٌ مَحَاجِرُهُ دُعْجٌ نَوَاظِرُهُ ۔۔۔ حُمْرٌ غَفَائِرُهُ سُودٌ غَدَائِرُهُ

النجل سعة العين مع بياض - والدعج السواد - والغفائر جمع غفارة وهي خرقة تكون على الراس توقى بها المرأة الخمار من الدهن وقد يكون اسما للخمار - وحمرتها لكثرة استعمال الطيب - والمحاجر جمع محجر وهو ما حول العين ترجمہ اُس محبوب با کے گرد اگرد چشم سفید ہے کیونکہ اُنکا رنگ گورا ہے اور اُسکی آنکھین سیاہ ہین اور اُنکی اوڑہنے سرخ ہین - اور اُنکے گیسو سیاہ ہین - یہہ تقسیم نہایت عمدہ ہے -

أَعَارَنِي سُقْمَ عَيْنَيْهِ وَحَمَّلَنِي ۔۔۔ مِنَ الْهَوَى ثِقْلَ مَا تَحْوِي مَآزِرُهُ

يريد بسقم العين الفتور وهو المحمود - والمآزر جمع ازار ويريد الكفل ترجمہ اُس محبوب بیمار چشم نے اپنی دونون آنکھین کی بیماری مجکو مستعار دیدی یعنی مین اُنکے سبب اُنکے مانند بیمار ہوگیا - علاوہ ازین اُنھون نے مجھپر بار عشق اتنا لاددیا جتنے اُسکے سرین بوجھل وبھاری ہین - خلاصہ یہہ کہ بیمار پر اتنا بوجھ رکھدیا -

يَا مَنْ تَحَكَّمَ فِي نَفْسِي فَعَذَّبَنِي ۔۔۔ وَمَنْ فُؤَادِي عَلَى قَتْلِي يُضَافِرُهُ

المضافرة المعاونة ترجمہ ای وہ شخص کہ میری جان کا بزور حاکم بنگیا اور مجکو ستایا اور اے وہ شخص کہ میری قتل مین

میر اول اُسکا مددگار ہے کہ وہ میر اُسکا نہین مانتا اور اسنے مجکو ایسی ظالم کے پنجہ مین ڈالدیا ہی۔

بِعَوْدَةِ الدَّوْلَةِ الْغَرَّاءِ ثَانِيَةً ۔۔۔ سَلَوْتُ عَنْكَ وَنَامَ اللَّيْلَ سَاهِرُهُ

ترجمہ مین تجکو بھول گیا اور تجھسے بے پرواہ ہوگیا بسبب لوٹ آنے دولت روشن ممدوح کے دوسری دفعہ اور رات بھر سویا اُسکا جاگنے والا یعنی مین۔ ممدوح معزول ہوکر پھر اپنے عہدہ پر واپس آیا ہی اُسکی طرف اشارہ کرتا ہی۔

مِنْ بَعْدِ مَا كَانَ لَيْلِي لَا صَبَاحَ لَهُ ۔۔۔ كَأَنَّ أَوَّلَ يَوْمِ الْحَشْرِ آخِرُهُ

ترجمہ یہہ راحت مجکو اس حال کے بعد نصیب ہوئی کہ میری رات بشدت غموم اتنی دراز ہوگئی تھی کہ گویا اُسکے لئے صبح ہی نہین تھی اور ایسی دراز تھی کہ گویا اُس رات کا آخر اول روز حشر سے ملا ہوا تھا۔

غَابَ الْأَمِيرُ فَغَابَ الْخَيْرُ عَنْ بَلَدٍ ۔۔۔ كَادَتْ لِفَقْدِ اسْمِهِ تَبْكِي مَنَابِرُهُ

ترجمہ امیر ممدوح بسبب معزولی کے چلا گیا تھا تو شہر سے بھلائی ہی غائب ہوگئی تھی اُسکی خوبیان یاد کرکے قریب تھا کہ اُسکے منبر بسبب نہ مذکور ہونے اُسکے مبارک نام کے رونے لگین۔

قَدِ اشْتَكَتْ وَحْشَةَ الْأَحْيَاءِ أَرْبُعُهُ ۔۔۔ وَخَبَّرَتْ عَنْ أَسَى الْمَوْتَى مَقَابِرُهُ

ضمیر اربعہ للبلد ترجمہ اُس شہر کی منازل نے وحشت زندگان کا شکوہ کیا اور اموات کے بیچینی کی خبر اُسکے مقبرون نے دی یعنی اُسکے جانے سے زندے اور مردے دونون بیچین ہوگئے تھے۔

حَتَّى إِذَا عُقِدَتْ فِيهِ الْقِبَابُ لَهُ ۔۔۔ أَهَلَّ لِلَّهِ بَادِيهِ وَحَاضِرُهُ

الاہلال رفع الصوت ترجمہ یہہ لوگون کی بیقراری بنی رہی یہان تلک کہ جب اُسکے ڈیری اور خیمی اُس شہر مین قائم ہوئے تو اُسکے شہری اور دیہاتیون نے ادای شکر خدا کا نعرہ بڑے زور شور سے مارا۔

وَجَدَّدَتْ فَرَحًا لَا الْغَمُّ يَطْرُدُهُ ۔۔۔ وَلَا الصَّبَابَةُ فِي قَلْبٍ تُجَاوِرُهُ

الضمیر فی جددت لعودة الدولة۔ ترجمہ اور اس دولت کے لوٹ آنے نے ایسی تازہ خوشی بخشی جسکو کوئی غم دفع نہین کرسکتا اور نہ عاشقی جو باعث آلام ہوتی ہی کسی دل کے پاس پٹکنے کی یعنی جور معشوقان بھی کسی کو نہین ستاویگا غرض مصائب اختیاری و غیر اختیاری دونون دفع ہوگئین۔

إِذَا خَلَتْ مِنْكَ حِمْصٌ لَا خَلَتْ أَبَدًا ۔۔۔ فَلَا سَقَاهَا مِنَ الْوَسْمِيِّ بَاكِرُهُ

الوسمی اول مطر الخریف وباکرہ اولہ ترجمہ جبکہ تیرے جود باجود سے شہر حمص خالی ہو۔ (خدا ایسا نکرے) تو اول موسم کا پہلا باران اُس شہر کو سیراب نکرے اور ہمیشہ قحط بنا رہے۔

دَخَلْتَهَا وَشُعَاعُ الشَّمْسِ مُتَّقِدٌ ۔۔۔ وَنُورُ وَجْهِكَ بَيْنَ الْخَيْلِ بَاهِرُهُ

ترجمہ تو حمص مین ایسے وقت آیا کہ آفتاب کی روشنی خوب چمک رہی تھی مگر باین ہمہ تیرے روئے مبارک کا نور

اپنی اردلی کے سوارون مین نور شمس پر غالب تھا یعنی تیرے نور کے سامنے نور شمس ماندہ ہوگیا تھا۔

فی جحفل من حدید لو قذفت به ۔ صرف الزمان لما دارت دوائرہ

ترجمہ تو شہر مین ایسے لشکر آہن پوش مسلح کے ساتھ آیا کہ اگر تو انکے ساتھ گردش زمانہ پر حملہ کرتا تو اسکی گردشین اور مصائب سب دفع ہوجاتین اور کسی کو ستا نسکتین۔

تمضی المواکب والابصار شاخصۃ ۔ منها الی الملک المیمون طائرہ

الطائر الفال۔ والعرب تتفاءل بالطیر فی الخیر والشر۔ ترجمہ سوارون کے پرے جارہے ہین اور لوگون کی آنکھیں ان سوارونسے مبارک فال بادشاہ کی طرف دیکھتی ہین اور حیران ہین یعنی سب لوگ تیری ہی طرف دیکھتے ہین نہ لشکر وغیرہ کی طرف۔

قد حرن فی بشر فی تاجه قمر ۔ فی درعه اسد تدمی اظافرہ

ترجمہ وہ نظرین ایک ایسی بشر مین حیران ہین کہ وہ ماہتاب تاج پوش اور شیر زرہ پوش ہو کہ اسکے ناخن دشمنون کو خون آلودہ کرتے ہین یعنی ممدوح مین جو باین صفات متصف ہے۔

حلو خلائقه شوس حقائقه ۔ تحصی الحصی قبل ان تحصی مآثرہ

الخلائق جمع خلیقۃ وهی الخلق۔ والشوس جمع اشوس وهو الذی ینظر نظر المتکبر والحقیقۃ ما یحق علی الرجل حفظه من الاهل والجار۔ ترجمہ ایسا بشر کہ اسکے اخلاق شیرین ہین اور اسکے واجب الحفاظت کام یعنی حمایت اہل وہمسایہ متکبرانہ ہو کہ انمین کبھی فرق نہین آسکتا جیسے متکبر شخص کے خلاف کوئی کچھ نہین کرسکتا۔ سنگریزونکا شمار اسکے فضائل کے شمار سے پہلے ختم ہوجاتا ہو کہ وہ سنگریزون سے شمار مین زیادہ ہین۔ غرض کثیر الفضائل ہے۔

تضیق عن جیشه الدنیا ولو رحبت ۔ کصدره لم تبن فیها عساکرہ

ترجمہ اسکا لشکر اتنا کثیر ہے کہ تمام دنیا مین سما نہین سکتا سو اگر دنیا اسکے سینے کے موافق وسیع ہوتی تو اسمین اسکے لشکر معلوم کبھی نہین ہوتے یعنی ممدوح کا سینہ دنیا سے بہت زیادہ فراخ ہو۔

اذا تغلغل فکر المرء فی طرف ۔ من مجده غرقت فیه خواطرہ

التغلغل الدخول فی الشیء ترجمہ جبکہ انسان اسکے شرف کے ایک کنارہ مین خوض کرے تو اسکے افکار اور خیالات اسی کنارہ مین غرق ہوجاتے ہین یعنی اسکے بارہ فضائل کی بھی تعریف نہین ہوسکتی چہ جائے تمام فضائل

تحمی السیوف علی اعدائه معه ۔ کانهن بنوہ او عشائرہ

حمی الشیء یحمی حمیً فهو حام وحم اذا اشتد حرہ ترجمہ ممدوح کے اعدا پر اسکے غصہ ہوتی ہی تلوارین غضبناک ہوجاتی ہین۔ گویا وہ تلوارین ممدوح کے فرزند ہین یا اسکا کنبہ۔

إذا انتضاها لحرب لم تدع جسدا ۔۔۔ إلا وباطنه للعين ظاهره

ترجمہ جب وہ تلوارون کو کسی لڑائی کے لئے سونتتا ہی تو دشمنون مین کسی کے جسم کو نہین چھوڑتا مگر ایسے حال مین کہ آنکہ کے لئے جسم کا باطن مثل ظاہر کے ہوجاتا ہی یعنی اُسکو پارہ پارہ کرتا ہی۔

وقد تيقن أن الحق في يده ۔۔۔ وقد وثقن بأن الله ناصره

ترجمہ تلوارون نے بیشک یقین کرلیا ہی کہ حق ممدوح کے ہاتھہ مین ہی یعنی اُسکی طرف اور بیشک اُنھون نے وثوق کرلیا ہی کہ خدا ممدوح کا مددگار ہے۔ یہہ یقین بسبب کثرت مشاہدہ جنگہا ہوا ہے۔

تركن هام بني عوف وثعلبة ۔۔۔ على رؤوس بلا ناس مغافره

بنو عوف وثعلبة قبیلتان من العرب۔ والمغافر جمع مغفر وهو الذي يلبس على الراس ترجمہ اُن تلوارون نے سر قبائل بنی عوف و ثعلبہ کے ایسے حال مین کر چھوڑے ہین کہ اُنکے خود اُنکے سرون پر ہین اور آدمی ندارد ہی۔ یعنے اُن کے سر مع خود ممدوح کے روبرو پیش ہوئے اور لاشہ چھوڑ آئے۔

فخاض بالسيف بحر الموت خلفهم ۔۔۔ وكان منه إلى الكعبين زاخره

زخر البحر اذا تموج۔ و بحر الموت المعركة ترجمہ سو ممدوح دشمنون کے پیچھے دریاے موت مین گھس گیا یعنی معرکہ مین جو پر از خون تھا اور اُسکا دریاے مواج ممدوح کے ٹخنون تلک آیا یعنے اُسکو کچھہ نقصان نہین پہونچا یا۔ یا یہہ کہ اُسنے ایسی جنگ کی کہ وہ بہ نسبت دشمنان امر عظیم تھا اور اُسکے روبرو اُسکی حقیقت نہ تھی۔ دشمنون کے لئے وہ بحر زخار تھا اور ممدوح کے ٹخنون تلک۔

حتى انتهى الفرس الجاري وما وقعت ۔۔۔ في الأرض من جثث القتلى حوافره

ترجمہ یہان تلک کہ ممدوح کا سبک رو، چالاک گھوڑا انتہاے معرکہ مین پہونچا اور بسبب کثرت مردون کی لاشون کے اُسکے سم زمین پر نہ پڑے کیونکہ مقتول لوگ برابر زمین پر بچھے ہوئے تھے۔

كم من دم رويت منه أسنته ۔۔۔ ومهجة ولغت فيها بواتره

الولوغ شرب السباع بالسنتها۔ والبواتر السيوف القواطع۔ والمهجة دم القلب ترجمہ بہت سے خون تھے کہ اُس سے اُسکے نیزے سیراب ہوگئے اور بہت سے خون دل کے تھے کہ اُسکی شمشیرہاے قاطع نے اُسمین مونہہ ڈالکر مثل درندون کے اُس کو پیا۔

وحائن لعبت سمر الرماح به ۔۔۔ فالعيش هاجره والنسر زائره

الحائن الهالک ترجمہ اور بہت سے ہلاک ہونیوالے ہین کہ ممدوح کے گندم گون نیزون نے اُس کے ساتھہ بازی کی یعنی اُسپر قادر ہوگئے اور اپنے قابو مین کرلیا سو اُن کی زندگی تو اُس سے جدا ہوگئی اور کرگس اُسکے پاس

آنے تک تاکہ اُسکا گوشت کھا دین -

مَنْ قَالَ لَسْتَ بِخَیْرِ النَّاسِ کُلِّھِمِ ‏ ‏ ‏ ‏ فَجَھْلُہٗ بِکَ عِنْدَ النَّاسِ عَاذِرُہٗ

ترجمہ جو شخص یہہ بات کہے کہ تو اپنے زمانہ کے سب لوگون سے اچھا نہین ہے تو اُسکا تیرے قدر و مرتبہ کو نجاننا لوگون کے نزدیک اُسکے جہل کا عذر خواہ ہے -

اَوْ شَکَّ اَنَّکَ فَرْدٌ فِیْ زَمَانِھِمِ ‏ ‏ ‏ ‏ بِلَا نَظِیْرٍ فَفِیْ رُوْحِیْ اُخَاطِرُہٗ

خاطر من الخطر الذی یکون بین المتراھنین ترجمہ یا کوئی آدمی اس بات مین شک کرے کہ تو اُنکے زمانہ کا یکتا و یگانہ بلا مثل ہے تو اپنے جان کی اُس سے شرط بدتا ہون یعنے اگر کوئی تیرا مثل تبلا دی تو مین اُسکو اپنی جان دے ڈالونگا -

یَا مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ فِیْمَا اُؤَمِّلُہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ وَمَنْ اَعُوْذُ بِہٖ مِمَّا اُحَاذِرُہٗ

ترجمہ ای وہ شخص کہ مین اپنے امیدون مین اُس کی پناہ پکڑتا ہون اور اے وہ شخص کہ مین خوفناک امور سے اُسکی پناہ چاہتا ہون -

وَمَنْ تَوَھَّمْتُ اَنَّ الْبَحْرَ رَاحَتُہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ جُوْدًا وَاَنَّ عَطَایَاہُ جَوَاھِرُہٗ

ترجمہ اور ای وہ شخص کہ مین نے اُسکے بارہ مین یہہ وہم کیا ہے کہ اُسکے ہتیلی بخشش مین دریا ہے اور یہہ کہ اُس کی بخششین جواہر اُس دریا کی ہین - جواب ندا اگلے شعر مین ہے -

لَا یَجْبُرُ النَّاسُ عَظْمًا اَنْتَ کَاسِرُہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ وَلَا یَھِیْضُوْنَ عَظْمًا اَنْتَ جَابِرُہٗ

الہیض الکسر بعد الجبر ترجمہ لوگ اُس استخوان کو نہین جوڑ سکتے جسکا تو توڑنے والا ہی اور توڑ نہین سکتے اُس ہڈی کو جسکا تو جوڑنیوالا ہے - یعنی کوئی شخص تیری مرضی کے خلاف کوئی کام نہین کر سکتا -

اِرْحَمْ شَبَابَ فَتًی اَوْدَتْ بِجِدَّتِہٖ ‏ ‏ ‏ ‏ یَدُ الْبِلَا وَذَوٰی فِی السِّجْنِ نَاضِرُہٗ

ترجمہ تو اُس جوان کی جوانی پر رحم کر جسکی نوخیزی کو کہنگی کے ہاتھ نے ہلاک کر دیا اور قیدخانہ مین اُسکی تازگی پژمردہ ہوگئی ہے - یعنے قید مین اُسکی اوٹھتی جوانی کی بہار جاتی رہی فتے سے مراد نفس شاعر ہے -

وقال یمدح ابا احمد عبید اللہ بن یحیی البحتری المنبجی

اَرِیْقُکِ اَمْ مَاءُ الْغَمَامَۃِ اَمْ خَمْرُ ‏ ‏ ‏ ‏ بِفِیَّ بَرُوْدٌ وَھُوَ فِیْ کَبِدِیْ جَمْرُ

ترجمہ یہہ جو مینے چکھا ہی یہہ تیرا آب دہن ہی یا ابر کا پانی یا شراب ہی کہ وہ میرے مونہہ مین خنک ہی اور میرے جگر مین آگ کیونکہ وہ آتش شوق کو مشتعل کرتا ہے اور محبت کو بڑہاتا ہی - اسطرحکا کلام تجاہل عارفانہ کہلاتا ہی -

اَذَا الْغُصْنُ اَمْ ذَا الدِّعْصُ اَمْ اَنْتِ فِتْنَۃٌ ‏ ‏ ‏ ‏ وَذَیَّا الَّذِیْ قَبَّلْتُہُ الْبَرْقُ اَمْ ثَغْرُ

ذیا تصغیر ذا و ہو تصغیر محبۃ ترجمہ کیا یہہ تیرا قد تازہ شاخ درخت کی ہی اور کیا تیرا سرین مدور تودہ ریگ ہے اور کیا تو سراپا فتنہ ہے

کہ عاشقون کو مفتون بناتی ہی اور کیا یہہ تیری پیاری دانت جنکا مینے بوسہ لیا ہی چمک دمک مین بجلی ہین یا واقعی دندان ہی ہین تصغیر بسبب صغر سن یا پیار کے ہے۔

رَأَتْ وَجْهَ مَنْ أَهْوَى بِلَيْلٍ عَوَاذِلِي   فَقُلْنَ نَرَى شَمْسًا وَمَا طَلَعَ الْفَجْرُ

ترجمہ میری معشوقہ کا روی تابان رات کو زنان ملامت گرنے دیکھا تو بے اختیار بول اُٹھین کہ ہم آفتاب کو دیکھتے ہین حال آنکہ ابھی صبح نہین ہوئی - زنان ملامت گر کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ میرے عشق کو معشوقہ سے ہٹانیکو اسکی صورت کی مذمت کیا کرتی ہین - جب انہون ہی نے اُسکو آفتاب مانلیا تو میری اُنپر حجت تمام ہوگئی -

رَأَيْنَ الَّتِي لِلسِّحْرِ فِي لَحَظَاتِهَا   سُيُوفٌ ظُبَاهَا مِنْ دَمِي أَبَدًا حُمْرُ

ترجمہ اُنہون نے ایسی محبوبہ کو دیکھا کہ اُس کے نظارون مین جادو کے ایسی تلوارین ہین جنکی دہارین میرے خون سے ہمیشہ سرخ رہتی ہین -

تَنَاهَى سُكُونُ الْحُسْنِ فِي حَرَكَاتِهَا   فَلَيْسَ لِرَاءٍ وَجْهَهَا لَمْ يَمُتْ عُذْرُ

ترجمہ معشوقہ کے حرکات مین سکون حسن نہایت درجہ کو پہونچگیا ہے یعنی اُسکے حرکات و سکنات نہایت خوشنما ہین پس جو اُسکا چہرہ دیکھے اور نہ مرے اُسکو نہ مرنے مین کچھہ عذر نہین ہے اُسکو مرنا ہی چاہیے تھا -

إِلَيْكَ ابْنَ يَحْيَى ابْنَ الْوَلِيدِ تَجَاوَزَتْ   بِيَ الْبِيدَ عَنْسٌ لَحْمُهَا وَالدَّمُ الشِّعْرُ

العنس الناقة الصلبة - ترجمہ ای پسر یحیی بن الولید کے تیری طرف ایسی ناقہ قویہ مجکو جنگلون مین سے نکال لائی کہ اُسکا گوشت اور خون میرے اشعار مدحیہ تھے جو بطور حدی اُسپر گائے جاتے تھے اور اُنکو سنکر تیزی سے چلتے تھے - یہہ مشہور ہی کہ شتر حدی سے مست ہوکر خوب چلتا ہی یعنی اُسکی غذا تیری تعریف کے شعر تھے جو قائم مقام گوشت اور خون کے تھے -

نَضَحْتُ بِذِكْرَاكُمْ حَرَارَةَ قَلْبِهَا   فَسَارَتْ وَطُولُ الْأَرْضِ فِي عَيْنِهَا شِبْرُ

نضح الشئ بالماء رشہ علیہ ترجمہ مین تمہارے ذکر سے یعنی اُن اشعار سے جنمین تمہاری مدح تھی ناقہ کے دل کی حرارت خنک کرتا تھا سو وہ ایسے چلی کہ زمین کی درازی اُسکی آنکھہ مین بقدر ایک بالشت کے تھی -

إِلَى لَيْثِ حَرْبٍ يُلْحِمُ اللَّيْثَ سَيْفُهُ   وَبَحْرِ نَدًى فِي مَوْجِهِ يَغْرَقُ الْبَحْرُ

ترجمہ میری ناقہ ایسے شیر جنگ کی طرف چلی کہ وہ اپنی تلوار کو شیر کا گوشت کھلاتا ہے اور ایسے دریاے سخاوت کی طرف کہ اُسکی بخشش مین دریا غرق ہوجاوے -

وَإِنْ كَانَ يُبْقِي جُودُهُ مِنْ تَلِيدِهِ   شَبِيهًا بِمَا يُبْقِي مِنَ الْعَاشِقِ الْهَجْرُ

ترجمہ اور اگرچہ اُسکی بخشش اپنے مال موروثی مین سے اتنا ہی باقی رکھتی ہی جسقدر جسم عاشق مین سے ہجر یعنی کچھہ باقی نہین رکھتا غرض مجکو امید نہ تھی کہ دہان سے بسبب کثرت سخاوت کچھہ ملیگا کیونکہ وہ کچھہ پاس ہی نہین رکھتا کہ کسکو کھلاوے -

فَتیً کُلَّ یَوْمٍ یَحْتَوِی نَفْسَ مَالِہٖ ۔۔۔ رِمَاحُ الْمَعَالِی لَا الرُّدَیْنِیَّۃُ السُّمْرُ

احتوی علیہ اخذہ ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ نیزی بلند نامی کی اُسکے مال کو ہر روز لے لیتے ہے۔ نہ گندم گون نیزے یعنی وہ ہمیشہ اپنے اموال کو بلند نامی کے کامون مین خرچ کرتا ہی۔ اور واقعی نیزونکا تو مقدور ہی نہین کہ اُس کے مالون کو بطور غصب لڑکر لیلیوین کیونکہ اُسکی ٹکر کا کوئی نہین ہے جو غالب آسکے۔

تَبَاعَدَ مَا بَیْنَ السَّحَابِ وَبَیْنَہٗ ۔۔۔ فَنَائِلُہَا قَطْرٌ وَنَائِلُہٗ غَمْرٌ ۔

ترجمہ ابر مین اور ممدوح مین بڑا فرق ہی سو ابر کی عطا قطرے ہین اور ممدوح کی عطا مثل گہرے آب کثیر کے۔

وَلَوْ تَنْزِلُ الدُّنْیَا عَلٰی حُکْمِ کَفِّہٖ ۔۔۔ لَاَصْبَحَتِ الدُّنْیَا وَاَکْثَرُہَا نَزْرٌ

النزر القلیل ترجمہ اور اگر دنیا اُسکے ہاتھہ کے اختیار مین ہوتی یعنی وہ مالک دنیا ہوتا تو ساری دنیا کو بخشدیتا اور یا این ہمہ دنیا کا کثیر مال اُسکی عطا کے روبرو قلیل ہوتا یعنی غیر کافی۔

اَرَاہُ صَغِیْرًا قَدْرَہَا عِظَمُ قَدْرِہٖ ۔۔۔ فَمَا لِعَظِیْمٍ قَدْرُہٗ عِنْدَہٗ قَدْرُ

ترجمہ ممدوح کی بلندی قدر نے دنیا کو اُسکی نظر مین حقیر دکھادیا سو جو شخص لوگون مین عظیم القدر شمار ہوتا ہی ممدوح کے نزدیک اُسکی کبھی کچھہ قدر نہین ہی کیونکہ جب وہ خود دنیا کو کم قدر جانتا ہی تو اہل دنیا کس حساب مین ہین۔

مَتٰی مَا یُشِرْ نَحْوَ السَّمَاءِ بِوَجْہِہٖ ۔۔۔ تَخِرَّ لَہُ الشِّعْرٰی وَیَنْکَسِفُ الْبَدْرُ

ترجمہ جبکہ وہ اپنے منور چہرہ سے آسمان کی طرف اشارہ کرتا ہی تو شعری ستارہ معروف جسکی عرب ایام جاہلیت مین پرستش کرتے تھے مارے شرم کے گر پڑے اور بدر کو گرہن لگجاوی اور بے نور ہوجاوے کیونکہ ممدوح کا سا نورانی نہین ہے۔

تَرَ الْمَلِکَ الْاَرْضِیَّ وَالْمَلِکَ الَّذِی ۔۔۔ لَہُ الْمُلْکُ بَعْدَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ وَالذِّکْرُ

تر بغیر یا بدل من جواب الشرط ای تخر ومن رواہ بالیا جعلہ استیناً فا للمخاطب ترجمہ اے دیکھنے والے جب تو ممدوح کو دیکھے گا تو بادشاہ روے زمین کو اور اُسکو دیکھے گا جسکا خدا کے بعد راج ہے اور اُسی کی تعریف اور ذکر سب جگہہ ہے یعنی وہ شخص ایسے اوصاف کا ہے۔

کَثِیْرُ سُہَادِ الْعَیْنِ مِنْ غَیْرِ عِلَّۃٍ ۔۔۔ یُؤَرِّقُہٗ فِیْمَا یُشَرِّفُہُ الْفِکْرُ

ترجمہ وہ بے بیماری کے بڑا بیدار چشم ہی اُسکو بیدار رکھتی ہی وہ چیز کہ شرف کرے اُسکو فکر بلند۔ یعنے اُسکی بیداری بیماری کے سبب سے نہین ہے بلکہ وہ ایسے امور کو سوچتا رہتا ہی جو باعث شرف و مجد ہین۔

لَہٗ مِنَنٌ تُفْنِی الثَّنَاءَ کَاَنَّمَا ۔۔۔ بِہٖ اَقْسَمَتْ اَنْ لَا یُؤَدّٰی لَہَا شُکْرُ

ترجمہ ممدوح کے لوگونپر اسقدر احسان ہین کہ اُنکی تعریف کو اُنھون نے فنا کر دیا اور اُنکا حق ادا نہوا گویا احسانون نے ممدوح کی قسم کھالی ہی کہ اُنکا شکر کسی سے ادا نہو سکے اسلئے وہ تعریف سے زیادہ رہتے ہین۔

وَمَا الْمَرْءُ إِلَّا بِمَشْيِهِ مِنْ مَفَاخِرٍ فَخْرُ	أَبَا أَحْمَدَ مَا الْفَخْرُ إِلَّا لِأَهْلِهِ

بحتر قبیلة من طی قبیلة ہذا الممدوح ترجمہ ای اباامحمد فخر اسی کو ہوتا ہی جو شایان فخر ہے اور جو شخص کہ قبیلہ بحتر سے نہین ہی اسکو لیاقت فخر حاصل نہین ہی کیونکہ اصل سبب فخر تو ہے۔

يُغَنِّي بِهِمْ حَضَرٌ وَمَجْدٌ وَبِهِمْ سَفَرُ	هُمُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهُمْ مِنْ مَكَارِمٍ

الحضر الحاضرون فے البلاد جمع حاضر۔ والسفر المسافرون ترجمہ حقیقت مین وہ بھی آدمی ہی ہین مگر یہہ لوگ ایسے ہین کہ انکی سرشت بین کرم ہے اسلیئے شہری انکی تعریف گاتے ہین اور مسافر انکی مدح کے حدی کہتے ہین۔

إِلَيْكَ وَأَهْلُ الدَّهْرِ دُونَكَ وَالدَّهْرُ	بِمَنْ نَضْرِبُ الْأَمْثَالَ أَمْ مَنْ نَقِيسُهُ

ترجمہ کس شخص سے تیری امثال بیان کی جاوین یاکس سے تیرا قیاس کرون حال آنکہ اہل زمانہ وزمانہ خود تجھسے کم ہین یہان صلہ قیاس کا لفظ الی لایا ہی بتضمین معنی ضم وجمع کے گویا یہہ کہتا ہی کہ کسکو تیرے ساتھ جمع کرکے موازنہ کرون اور تو لون حال آنکہ تو بیمثل ہے۔

وقال يرثي محمد بن اسحاق التنوخي

أَنَّ الْحَيَاةَ وَإِنْ حَرَصْتُ غُرُورُ	إِنِّي لَأَعْلَمُ وَاللَّبِيبُ خَبِيرُ

ترجمہ مین تو خوب جانتا ہون اور مجھپر کیا موقوف ہے ہر ہوشیار جانتا ہی کہ زندگی اگرچہ مین اُس کی حرص کرون دہوکے کی چیز ہے یعنے بے اصل ہے۔

بِتَعِلَّةٍ وَإِلَى الْفَنَاءِ يَصِيرُ	وَرَأَيْتُ كُلًّا مَا يُعَلِّلُ نَفْسَهُ

ما زائدة ترجمہ اور مینے ہر شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی طبیعت کو ایک حیلہ وبہانہ سے بہلاتا ہی اور انجام فنا ہے۔

فِيهَا الضِّيَاءُ بِوَجْهِهِ وَالنُّورُ	أَمُجَاوِرَ الدَّيْمَاسِ رَهْنَ قَرَارَةٍ

رہن منصوب علی الحال او بدل من مجاور والدیماس حفرة لا ينفذ اليها الضوء ترجمہ ای قبر تاریک کے ہمسایہ اور مرہون ایک جگہ متعین کے (یعنی قبر کہ اُسمین تو قیامت تلک مقیم ہے گویا قبر نے تجکو رہن رکھ لیا ہوا کہ اُس مین اُسکے روئے روشن کے سبب روشنی اور نور ہی جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

إِنَّ الْكَوَاكِبَ فِي التُّرَابِ تَغُورُ	مَا كُنْتُ أَحْسِبُ قَبْلَ دَفْنِكَ فِي الثَّرَى

تغور تختفی ترجمہ مین تیری مٹی مین دفن ہونے سے پہلے یہہ نہین جانتا تھا کہ ستارے زمین مین پوشیدہ ہوجاتے ہین۔

رَضْوَى عَلَى أَيْدِي الرِّجَالِ تَسِيرُ	مَا كُنْتُ آمُلُ قَبْلَ نَعْشِكَ أَنْ أَرَى

النعش ما یحمل علیہ المیت وہو کالسریر من خشب۔ ورضوی اسم جبل معروف ترجمہ مین تیرے جنازہ سے پہلے یہہ امید نہین کرتا تھا کہ کوہ رضوی مردون کے ہاتھون پر چلیگا کیونکہ تو تو کوہ وقار تھا اور صاحب قوة بھاری بہر کم۔

خَرَجُوا بِهٖ وَلِكُلِّ بَاكٍ خَلْفَهٗ   صَعَقَاتُ مُوسٰى يَوْمَ دُكَّ الطُّوْرُ

الدک۔ الکسر والدق ترجمہ اُسکو ایسے حال مین لیکر نکلے کہ ہر رونیوالیکو اُسکے پیچھے ایسی بیہوشیان تھین جیسے حضرت موسے کو پیش آئین تھین جس روز کوہ طور تجلی الٰہی سے ریزہ ریزہ ہوگیا تھا۔

وَالشَّمْسُ فِيْ كَبِدِ السَّمَاءِ مَرِيْضَةٌ   وَالْاَرْضُ وَاجِفَةٌ تَكَادُ تَمُوْرُ

الواجفۃ کالراجفۃ المضطربۃ۔ وتمور تجئ وتذہب ترجمہ اُسکے غم سے آفتاب بے نور ہوگیا گویا وہ وسط آسمان مین مریض ہی اور زمین مضطرب ہی قریب ہی کہ چلنے لگے یعنی مضطربانہ۔

وَحَفِيْفُ اَجْنِحَةِ الْمَلَائِكِ حَوْلَهٗ   وَعُيُوْنُ اَهْلِ اللَّاذِقِيَّةِ صُوْرُ

الحفیف صوت الاجنحۃ۔ والملائک جمع ملک علی غیر القیاس۔ وصور جمع اصور وہو المائل ترجمہ اور رحمت کے فرشتونکے پرون کی سنسناہٹ اُسکی گرد تھی اور اہل لاذقیہ کی آنکھین اُس سنسناہٹ یا مردے کی طرف مائل تھین یعنی فرشتونکے پرون کی آواز وہ لوگ سنتے تھے یا بسبب غایت محبت متحیرانہ اُسکو دیکھتے تھے۔ لاذقیہ اور صور دو شہر ہین پس لفظ صور مین توریہ ہے۔

حَتّٰى اَتَوْا جَدَثًا كَاَنَّ ضَرِيْحَهٗ   فِيْ قَلْبِ كُلِّ مُوَحِّدٍ مَحْفُوْرُ

الجدث القبر والضریح الشق فی وسط القبر واللحد فی جانبہ ترجمہ وہ لوگ نکلے یہانتک کہ ایک قبر کے پاس آئے گویا اُسکی وسط کا گڑہا ہر موحد کے دلمین کہدا ہوا تھا۔ اُنکی محبت اور غم کے سبب۔

بِمُزَوَّدٍ كَفَنَ الْبِلٰى مِنْ مُلْكِهٖ   مُغْفٍ وَاِثْمِدُ عَيْنِهِ الْكَافُوْرُ

المغفی النائم۔ والاثمد الکحل الاسود ترجمہ آئے ایسے شخص کو لیکر کہ اُسکی سلطنت سے اُسکو صرف ایک کفن دیا گیا تھا جو کہنہ ہوجاویگا اور وہ مثل سونے والے کے آنکھین بند کئے ہوئے ہے کہ اُسکی چشم کو بجائے اثمد کافور لگایا گیا تھا۔ کیونکہ کافور سرمہ میت ہے جیسا اثمد سرمہ زندہ کا۔

فِيْهِ الْفَصَاحَةُ وَالسَّمَاحَةُ وَالتُّقٰى   وَالْبَاْسُ اَجْمَعُ وَالْحِجٰى وَالْخِيْرُ

الحجی العقل۔ والخیر الکرم ترجمہ اُس کفن مین فصاحت اور سخاوت اور پرہیزگاری اور رعب سب اکٹھے تھے علاوہ اُسکے سمجھ اور کرم۔ یعنی یہہ سب اوصاف اسمین جمع تھے کہ اُسکے ساتھ ہی مرگئے۔

كَفَلَ الثَّنَاءُ لَهٗ بِرَدِّ حَيَاتِهٖ   لَمَّا انْطَوٰى فَكَاَنَّهٗ مَنْشُوْرُ

ترجمہ اُسکی مدح وثنا جو لوگون کی زبانون پر ہے اُسکے دوبارہ زندہ کرنیکی ضامن ہوگئی ہے جب اُسکا لباس زندگی طے ہوگیا پس گویا وہ زندہ کیا گیا ہی کیونکہ جسکا ذکر خیر باقی رہے وہ مثل زندونکے ہی یہہ شعر بادنی تغیر حماسہ کا ہے۔

وَكَاَنَّمَا عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ ذِكْرُهٗ   وَكَاَنَّ عَازَرَ شَخْصُهُ الْمَقْبُوْرُ

ترجمہ اور گویا اُسکا ذکر حضرت عیسیٰ بن مریم ہے اور اُسکا جسم مدفون عاذر ہے - یعنی جیسا عیسیٰ نے عاذر کو بعد مرنے کے زندہ کر دیا تھا ایسا ہی اُسکا ذکر اُسکو زندہ کرتا ہے - واستزادہ بنو عمہ فقال -

وَجَفَّتْ مَكَائِدُهُ وَهُنَّ سَعِيرُ	غَاضَتْ أَنَامِلُهُ وَهُنَّ بُحُورُ

ترجمہ اُسکا دست عطا جو مثل سمندروں کے تھا اُسکی موت کے سبب خشک و گم ہو گیا اور اُسکی تدابیر جنگ کی آگ جو مثل دوزخ تھیں یعنی دشمنوں کے لئے وہ بجھ گئیں -

فِي اللَّحْدِ حَتَّى صَافَحَتْهُ الْحُورُ	يُبْكَى عَلَيْهِ وَمَا اسْتَقَرَّ قَرَارُهُ

ترجمہ یہاں تو اُسپر گریہ کیا جاتا ہے اور وہاں یہہ حال ہے کہ وہ اپنی قرارگاہ یعنی قبر میں ٹھہرنے بھی نہیں پایا کہ حوروں نے اُس سے مصافحہ کیا - پس رونیکا کیا موقع ہے یہہ تو خوشی کا سبب ہے -

إِنَّ الْعَظِيمَ عَلَى الْعَظِيمِ صَبُورُ	صَبْرًا بَنِي إِسْحَاقَ عَنْهُ تَكَرُّمًا

ترجمہ ای پسران اسحاق اُسپر راہ بزرگ منشی صبر کرو - بیشک عظیم القدر ہی آدمی بڑے حادثہ پر صبر کیا کرتا ہے -

وَلِكُلِّ مَفْقُودٍ سِوَاهُ نَظِيرُ	فَلِكُلِّ مَفْجُوعٍ سِوَاكُمْ مُشْبِهٌ

ترجمہ سو تمہارے سوا ہر دردرسیدہ کے لئے مثل ہے اور سوائے اُسکے ہر گم شدہ کے لئے نظیر ہے - مگر تمہارے اور میت کے لئے کوئی شبیہ اور نظیر نہیں -

أَيَّامَ قَائِمُ سَيْفِهِ فِي كَفِّهِ الْـيُمْنَى وَبَاعُ الْمَوْتِ عَنْهُ قَصِيرُ

ترجمہ اُسکی کوئی نظیر تھا اُس زمانہ میں کہ اُسکا قبضہ شمشیر اُسکے دہنے ہاتھ میں تھا اور موت کا ہاتھ اُس سے کوتاہ آں وقت میں اُسکا کوئی مثل و مانند تھا -

فِي شَفْرَتَيْهِ جَمَاجِمٌ وَنُحُورُ	وَلَطَالَمَا انْهَمَلَتْ بِمَاءٍ أَحْمَرٍ

ترجمہ اور اکثر دشمنوں کی کھوپریاں اور اُنکے سینے متوفی کی تلوار کی دونوں دہاروں آب سرخ یعنی خون بہاتے تھے

أَنْ يَحْزَنُوا وَمُحَمَّدٌ مَسْرُورُ	فَأُعِيذُ إِخْوَتَهُ بِرَبِّ مُحَمَّدٍ

ترجمہ سو میں اُسکے برادروں کو پروردگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ سلم کی پناہ میں دیتا ہوں اس امر سے کہ وہ غمگین ہوں حالانکہ محمد متوفی مسرور ہے نعیم دائم و عزت و کرامت سے - اور احتمال ہے کہ دونوں جگہ محمد سے متوفی مراد ہو -

حَيَّاهُ فِيهَا مُنْكَرٌ وَنَكِيرُ	أَوْ يَرْغَبُوا بِقُصُورِهِمْ عَنْ حُفْرَةٍ

ترجمہ اور اُسکے برادرونکو اس امر سے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں کہ وہ لوگ اپنے محلوں کی آسائش کے سبب اُس قبر سے کہ اُسمیں متوفی سے منکر و نکیر نے صاحب سلامتی کی غافل ہو جاویں اور اُسکی زیارت کو نجاویں یہہ شرح ابن جنی نے کی ہے شارح عروضی اسکو ناپسند کرتے ہیں اور یہہ معنی کہتے ہیں کہ وہ اپنے محلوں کو اُس قبر سے جو ریاض جنت کی ایک کیاری ہے بہتر سمجھیں -

نفرٌ اذا غابت غمودُ سیوفہم	عنہا فآجالُ العبادِ حضورُ

ترجمہ بنی اسحاق ایک ایسی جماعت ہی جبکہ میان اُنکی تلوارونکے اُن سے جدا ہوجاوین یعنی وہ کھینچی جاوین تو موتین اُنکے دشمنون کے سامنے آموجود ہوتی ہین یعنی بڑی تلوریٔ ہین۔

واذا لقوا جیشًا تیقّن انّہ	من بطن طیرٍ تنوفۃٍ محشورُ

الطیر یقع علی الواحد والجمع وہو جمع طائر واراد بطونہا ترجمہ اورجبکہ وہ لوگ کسی لشکر کے مقابل ہوتے ہین تو وہ لشکر یقین کرلیتا ہی کہ ہم اب جنگلی پرندون کے شکمون سے حشرکیٔ جاوینگے یعنی ہم سب قتل کئے جاوینگے اور پرندے گوشت خوار ہمکو کہاجاوینگے اور وہان سے بروز حشر محشور ہونگے۔

لم تثن فی طلبٍ اعنّۃ خیلہم	الّا وعمرُ طریدہا مبتورُ

ترجمہ اُنکے گھوڑون کی باگین طلب دشمن مین کبھی پھیری نہین جاتین مگر کہ عمر اُن کی بھگوڑون کی یعنے دشمنون کی مقطوع ہوتی ہے۔

یمّمتُ شاسعَ دارہم عن نیّۃٍ	انّ المحبَّ علی البعادِ یزورُ

ترجمہ مینے قصداً اُنکے بعید گھر کا ارادہ کیا کیونکہ دوست باوجود دوری کے بہی ملتا رہتا ہی۔

وقنعتُ باللقیا واوّلِ نظرۃٍ	انّ القلیلَ من الحبیبِ کثیرُ

ترجمہ اورمینے صرف ملاقات اور ایک اول نظر دیکھنے پر قناعت کی بیشک دوست کی جانب سے تھوڑا بھی بہت ہے

وسألوہ ان ینفی الشماتۃ عنہم فقال ارتجالًا

أٰلُ ابراہیم بعد محمّدٍ	الّا حنینٌ دائمٌ وزفیرُ

استفہام انکاری۔ والزفرۃ والزفر امتلاء الجوف من النفس لشدۃ الکرب ترجمہ کیا ابراہیم اُسکے چچا کے کنبے کو بعد محمد متوفی کے کوئی چیز نہین ہے مگر غم دائمی اور شدت گریہ سے لنبے لنبے سانس لینا سوایسا نہونا چاہیٔے۔

ما شکّ خابرُ امرہم من بعدہٖ	انّ العزاءَ علیہم محظورُ

الخابر العالم بالشیٔ مثل الخبیر او بمعنے المجرب ترجمہ بعد مرنے متوفے کے اُنکا واقف حال خوب جانتا ہو کہ صبر انپر ممنوع وحرام ہے یعنی بسبب شدت حزن وہ لوگ صبر سے ایسے بچتے ہین جیسے فعل حرام سے۔

تدمی خدودَہم الدموعُ وتنقضی	ساعاتُ لیلہم وہنّ دہورُ

ترجمہ اُنکے رخسارون کو اشکہائے خونی خون آلود کرتے ہین اور اُنکی راتون کی گھڑیان بسبب بیداری کے ایسی گذرتی ہین گویا وہ مجموعہ زمانونکا ہے بسبب درازی کے۔

ابناءُ عمٍّ کلُّ ذنبٍ لامرئٍ	الّا السعایۃَ بینہم مغفورُ

ترجمہ آل ابراہیم ایسے چچیرے بھائی ہین اور ایسے حلیم ہین کہ اُن کے نزدیک ہر شخص کا ہر گناہ مغفور ہے مگر اُن کی آپسمین چپلخوری -

طَارَ الوُشَاةُ عَلٰی صَفَاءِ وِدَادِهِمْ	وَكَذَا الذُّبَابُ عَلَی الطَّعَامِ يَطِيرُ

ترجمہ غماز لوگ اُنکی صفائی دوستی پر مثل مگس بھنبہاتے اور مکھی کا خاصہ ہے کہ کہانے پر اُڑتی ہے - یہ دلیل ہے وجود اصل مودت پر اگر مودت نہوتی تو مگس طبع غماز وہان کیون جمع ہوتے -

وَلَقَدْ مَنَحْتُ أَبَا الحُسَيْنِ مَوَدَّةً	جُودِي بِهَا لِعَدُوِّهِ تَبْذِيرُ

ترجمہ اور بیشک مینے ابوالحسین کو جو ستونے کا ایک برادر ہے ایسی محبت بخشدی ہے کہ اگر وہ محبت اُسکے دشمن کو بخشدیتا تو اسراف مین داخل ہوتا یعنی اُس محبت کو بیموقع رکہنا -

مَلِكٌ تَكَوَّنَ كَيْفَ شَاءَ كَأَنَّمَا	يَجْرِي بِفَصْلِ قَضَائِهِ المَقْدُورُ

ترجمہ ابوالحسین ایک بادشاہ ہے اُسکی پیدائش اُسکی مرضی کے موافق ہوئی ہے یعنی سارے اوصاف پسندیدہ اُسمین جمع ہین گویا تقدیر اُسکے حکم فیصل کے موافق چلتی ہے -

وقال فی ابی الحسین بن ابراہیم ودخل علیہ وہو لیشرب

مَرَتْكَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ صَافِيَةُ الخَمْرِ	وَهُنِّيتَهَا مِنْ شَارِبٍ مُسْكِرِ السُّكْرِ

حذف ہمزۃ مرتک ضرورۃ ترجمہ تجکو ای ابن ابراہیم شراب صاف گوارا ہوا ور تجکو وہ مبارک ہو تو ایک مینوش ہے جو نشہ کو نشہ مین کر دیتا ہے یعنی نشہ پر کوئی چیز غالب نہین آتی مگر تجکو ہر شی پر غلبہ حاصل ہے - یا یہہ کہ تو اپنے حسن شمائل کے نشہ مین ہے -

رَأَيْتُ الحُمَيَّا فِي الزُّجَاجِ بِكَفِّهِ	فَشَبَّهْتُهَا بِالشَّمْسِ فِي البَدْرِ فِي البَحْرِ

الحمیا من اسماء الخمر لا یستعمل الا مصغرا ترجمہ مینے شیشہ شراب اُسکے ہاتہہ مین دیکہا تو مینے شراب کو آفتاب سے تشبیہ دی جو شیشہ مثل بدر مین ہے اور اُسکے ہاتہہ مین جو کہ اُنکا مین مثل بحر ہے

إِذَا مَا ذَكَرْنَا جُودَهُ كَانَ حَاضِرًا	نَأَى أَوْ دَنَا يَسْعَى عَلَی قَدَمِ الخِضْرِ

ترجمہ جب ہم اُسکی بخشش کا ذکر کرتے ہین تو وہ وہان ہی مثل رفتار حضرت خضر کے آموجود ہوتی ہے پھر ممدوح یا اُسکی عطا دور ہو یا نزدیک - کہتے ہین کہ خضر کا جہان مذکور ہوتا ہے وہان ہی حاضر ہو جاتے ہین -

وقال وقد حجبہ بدر بن عمار

أَصْبَحْتَ تَأْمُرُ بِالحِجَابِ لِخَلْوَةٍ	هَيْهَاتَ لَسْتَ عَلَی الحِجَابِ بِقَادِرِ

ترجمہ تونے ایسے حال مین صبح کی کہ تو ملنے والون کے روکنے کا حکم کرتا تھا - ایک خلوۃ کے سبب یہہ امر نہایت

بعید ہے کیونکہ تو اپنے حجاب پر قدرت نہین رکھتا جیسا آفتاب جہان ہو گا ظاہر ہو گا۔

مَنْ كَانَ ضَوْءُ جَبِينِهِ وَنَوَالُهُ | لَمْ يُحْجَبَا لَمْ يَحْتَجِبْ عَنْ نَاظِرِ

ترجمہ جسکا نور پیشانی اور اُسکی بخشش چھپائی نجا سکین وہ دیکھنے والون سے کب پوشیدہ ہو سکتا ہے۔

فَإِذَا احْتَجَبْتَ فَأَنْتَ غَيْرُ مُحَجَّبٍ | وَإِذَا بَطَنْتَ فَأَنْتَ عَيْنُ الظَّاهِرِ

ترجمہ سو تو جب پردہ مین ہو جاوے تو چھپا نہین رہتا اور جب تو پوشیدہ ہو تو کھلم کھلا ہے۔

وقال وقد اخذ الشراب منه عند بدر واراد الانصراف

نَالَ الَّذِي نِلْتُ مِنْهُ مِنِّي | لِلَّهِ مَا تَصْنَعُ الْخُمُورُ

کلمہ للہ للتعجب ترجمہ شراب سے جسقدر مین نے حظ اُٹھایا تھا اُسی کے موافق اُسنے میری عقل و قوت مین سے حصہ لے لیا۔ یہہ اثر جو شراب مین کرتے ہین ایسا عجیب ہی کہ گویا خدا کا کیا ہوا کام ہے۔

وَذَا انْصِرَافِي إِلَى مَحَلِّي | آذِنْ أَيُّهَا الْأَمِيرُ

ترجمہ اور یہہ وقت میرے گھر کی طرف لوٹنے کا ہے ای امیر کیا تو اجازت دینے والا ہے۔

وقال يصف لعبة في صورة جارية

وَجَارِيَةٍ شَعْرُهَا شَطْرُهَا | مُحَكَّمَةٍ نَافِذٍ أَمْرُهَا

ترجمہ اور بہت سی چھوکریان ہین کہ اُسکے بال اُسکے نصف قد کے برابر ہین اور وہ حاکم بنائی گئی ہی اور اُسکا حکم جاری ہے کہ جب وہ کسی کے سامنے اکھڑی ہوتی ہی تو وہ اُسی وقت قدح نوش کرتا ہے۔

تَدُورُ وَفِي يَدِهَا طَاقَةٌ | تَضَمَّنَهَا مُكْرَهًا شِبْرُهَا

ترجمہ وہ ایسے حال مین گھومتی ہے کہ اُسکے ہاتھ مین گلدستہ ہے کہ اُسکا ہاتھ اُس کو بزور لئے ہوئے ہے یعنے اُس نے اُسکو بخوشی نہین لیا۔

فَإِنْ أَسْكَرَتْنَا فَفِي جَهْلِهَا | بِمَا فَعَلَتْهُ بِنَا عُذْرُهَا

ترجمہ سو اگر وہ ہمارے پاس آکر ہمکو مدہوش کر دی تو اُسکا جہل اُس کام سے جو اُس نے ہمارے ساتھ کیا اُس کا عذر خواہ ہے۔

وقال في بدر

إِنَّ الْأَمِيرَ أَدَامَ اللَّهُ دَوْلَتَهُ | لَفَاخِرٌ كُسِيَتْ فَخْرًا بِهِ مُضَرُ

ترجمہ بیشک امیر بدر خدا اُسکی دولت کو ہمیشہ رکھے ایک صاحب فخر ہی کہ مضر پدر عرب اُسکی سبب لباس فخر پہنایا گیا ہی۔

فِي الشَّرْبِ جَارِيَةٌ مِنْ تَحْتِهَا خَشَبٌ | مَا كَانَ وَاللَّهِ هَاجِنٌ وَلَا بَشَرُ

استعمل اسم كان نكرة ضرورة ومثله يوجد في كلام المتقدمين ترجمہ ہمنوا ون مین سے ایک چھوکری ہے کہ اُسکے نیچے ایک

لکڑی ہی اور حصہ بالائے صورت جاریہ کی اُسکا باپ نہ جن ہی اور نہ انسان۔

وَلَیْسَ نَعْقِلُ مَا تَأْتِیْ وَمَا تَذَرُ	قَامَتْ عَلٰی فَرْدِ رِجْلٍ مِنْ مَهَابَتِهٖ

ترجمہ وہ چھوکری ممدوح کے خوف سے ایک پانو پر کھڑی ہوئی اور جو حرکت کرتی ہی اور جو چھوڑتی ہی اُسکو کچھ نہیں سمجھتی۔

وقال لبدر لما حملک علی احضار اللعبۃ فقال اردت ان انفی الظنۃ عن ادبک فقال

وَاَنْتَ اَعْظَمُ اَهْلِ الْعَصْرِ مِقْدَارَا	زَعَمْتَ اَنَّکَ تَنْفِی الظَّنَّ عَنْ اَدَبِیْ

ترجمہ تو نے خیال کیا کہ تو میرے ادب اور شاعری سے تہمت عدم قدرت بدیہہ گوئی کی دور کرے اور حال یہہ ہی کہ تو تمام اہل زمانہ سے مرتبہ مین بڑا ہی۔ لوگ کہتے تھے کہ متنبی قدرت بدیہہ گوئی نہین رکھتا سو بدر نے ایک پتلی پیش کی تاکہ قوت شاعری معلوم ہو جاوے کیونکہ یہہ غیر معمولی چیز تھی اسمین یہہ شبہ نرہا کہ پہلے سے کہلایا ہو گا۔

یَزِیْدُ فِی السَّبْکِ لِلدِّیْنَارِ دِیْنَارَا	اِنِّیْ اَنَا الذَّهَبُ الْمَعْرُوْفُ مَخْبَرُهٗ

ترجمہ بیشک مین ہی سونا ہون جسکا امتحان مشہور ہی کہ اُسکا گلانا دینار کی قیمت بڑھا دیتا ہی یا دوچند کرتا ہی۔

فقال بدر والدللدینار قنطار افقال

وَبِاَنْ نُعَادِیْ یَنْفَدُ الْعُمُرُ	بِرَجَاءِ جُوْدِکَ یُطْرَدُ الْفَقْرُ

ترجمہ تیری بخشش کی امید سے فقر کو بھگایا جاتا ہی کیونکہ وہ امید کرتی ہی آتی ہی اور فقر کو دور کر دیتی ہی اور اِس امر سے کہ تو دشمنی کیا جاوے دشمن کی عمر تمام ہو جاتی ہے اور فوراً قتل کیا جاتا ہی۔

وَزَرَتْ عَلٰی مَنْ عَافَهَا الْخَمْرُ	فَخَرَ الزُّجَاجُ بِاَنْ شَرِبْتَ بِهَا

ترجمہ شیشہ می یا پیالہ اِس بات پر فخر کرتا ہی کہ تو نے اس مین شراب پی اور شراب نے اپنی مکروہ جاننے والے پر عیب لگایا۔

حَتّٰی کَاَنَّکَ هَابَکَ السُّکْرُ	وَسَلِمْتَ مِنْهَا وَهِیَ تُسْکِرُنَا

ترجمہ اور تو شراب کی آفات اور اُسکے نشہ سے سلامت رہا اور وہ ہمکو مدہوش کر دیتی ہی یہان تلک کہ گویا نشہ تجھسے ڈرتا ہی

اِلَّا الْاِلٰهُ وَاَنْتَ یَا بَدْرُ	مَا یَرْتَجِیْ اَحَدٌ لِمَکْرُمَةٍ

ترجمہ سخاوت کے لئے کوئی امید کے قابل نہین ہے مگر خداوند تعالے اور تو اے بدر۔

وارادالارتحال عن علی بن احمد الخراسانی فقال

فَاِنَّنِیْ لِرَحِیْلِیْ غَیْرُ مُخْتَارِ	لَا تُنْکِرَنَّ رَحِیْلِیْ عَنْکَ فِیْ عَجَلٍ

ترجمہ میرے شتابی رخصت ہونیکو برا مت سمجھہ کیونکہ مین اپنے کوچ کا مختار نہین ہون وجہ اگلے شعر مین ہے۔

یَوْمَ الْوَغٰی غَیْرَ قَالٍ خَشْیَةَ الْعَارِ	وَرُبَّمَا فَارَقَ الْاِنْسَانُ مُهْجَتَهٗ

ترجمہ اور انسان بسا اوقات اپنی روح کو بروز جنگ بخوف عار بے اسکے کہ وہ اپنی جان کا دشمن ہو چھوڑ دیتا ہی۔

وَقَدْ مُنِيتُ بِحُسَّادٍ أُحَارِبُهُمْ   فَاجْعَلْ نَدَاكَ عَلَيْهِمْ بَعْضَ أَنْصَارِي

ترجمہ اور مین حاسدون کے ساتھہ مبتلا ہون کہ اُنسے لڑتا رہتا ہون سو تو اپنی بخشش کو اُنکی ضرر رسانی کے واسطے منجملہ اور مددگارون کے کردے تاکہ مجکو اُنپر فخر کرنے کا موقع حاصل ہوجاوے۔

وقال یصف مسیرہ فی البوادی

عَذِيرِي مِنْ عَذَارَى مِنْ أُمُورٍ   سَكَنَّ جَوَانِحِي بَدَلَ الخُدُورِ

ای من یعذرنی وہذا یستعمل فی الشکایۃ - والعذاری النبات فی الخدور لم یفرعہن بعل واراد بہا العذاری الامور العظام والخطوب التی لم یسبق الیہا - والجوانح الضلوع ترجمہ میرا کون عذرخواہ ہے اُن امور یعنی مصائب سے جو مثل دختران دوشیزہ اچھوتی ہین کہ کسی کو ایسے صدمات پیش نہین آئے اور وہ میرے باطن مین ایسے مقیم ہین جیسے باکرہ لڑکیان پردون کی ملازم ہوتی ہین - کہ عذرخواہی کے یہہ معنی ہین کہ اگر مین اُن مصائب سے انتقام لون اور لوگ مجھے ملامت کرنے لگین تو کون میری طرف سے عذرخواہی کریگا۔

وَمُبْتَسِمَاتِ هَيْجَاوَاتِ عَصْرٍ   عَنِ الأَسْيَافِ لَيْسَ عَنِ الثُّغُورِ

عطف علی عذاری ای من مبتسمات - والہیجاوات جمع ہیجا وہی الحرب ترجمہ اور کون میرا عذرخواہ ہے اُن زمانہ کی لڑائیونسے کہ اُنکا تبسم تلوارونکی چمک سے ہے نہ دانتون سے۔

رَكِبْتُ مُشَمِّرًا قَدَمِي إِلَيْهَا   وَكُلَّ عُذَافِرٍ قَلِقِ الضُّفُورِ

العذافر القوی من الابل - والضفور جمع الضفر من الحبل والنسع ترجمہ مین اُس لڑائی کی طرف اپنے دامن چنکر نہایت مستعدی سے کبھی اپنے قدم پر اور کبھی ہر شتر قوی پر جو بسبب کثرت سفر ولاغری اُسکا تنگ بہت ہلتا تھا یعنی اُسکے دبلے پن سے ڈہیلا ہوگیا تھا سوار ہوا۔

أَوَانًا فِي بُيُوتِ البَدْوِ رَحْلِي   وَآوِنَةً عَلَى قَتَدِ البَعِيرِ

الآونۃ جمع اوان مثل ازمنۃ وزمان - والقتد البعیر ہو خشب الرحل ترجمہ اپنے طول سفر اور قلت مقام کا حال بیان کرتا ہے کہ ایک زمانہ تو میرا پالان شتر جنگلی لوگون کے گھر وغیرہ مین تھا اور بہت زمانہ پشت شتر پر یعنے عرصہ سفر بہت تھا اور وقت اقامت کم - اسلئے اقامت کے لئے اوان مفرد لایا اور سفر کے لئے صیغہ جمع۔

أُعَرِّضُ لِلرِّمَاحِ الصُّمِّ نَحْرِي   وَأَنْصِبُ حُرَّ وَجْهِي لِلهَجِيرِ

حر الوجہ ما بدا من الوجہ - والہجیر شدۃ الحر ترجمہ مین تیر ہائے گندم گون کے سامنے اپنا سینہ پیش کرتا تھا اور اپنے چہرہ کا کہلا حصہ گرمی کے مقابل

وَأَسْرِي فِي ظَلَامِ اللَّيْلِ وَحْدِي   كَأَنِّي مِنْهُ فِي قَمَرٍ مُنِيرِ

ترجمہ اور مین اکیلا تاریکی شب مین ایسا چلتا تھا گویا مین اُس شب مین روشنی قمر تابان مین تھا اپنی راہ شناسی کے تعریف کرتا ہے کہ میرے لئے اندھیرا مثل روشنی قمر کے تھا۔

فقل فی حاجة لم اقض منها ۔ علی شغفی بها شروی نقیر

ای قل ماشدت واکثر القول فیه فانه حری به - الشروی المثل والنقیر مایکون علی ظہر النواة من خیط - وشروی نقیر یضرب مثلا للشی الحقیر ترجمہ سو تو میری ایسی حاجت مین کہ مینے باوجود اُسکے عشق کے اُسمین سے کچھ بھی نہ پایا جو چاہے کہہ اور خوب کہہ کہ بڑی عجیب بات ہے

ونفس لا تجیب الی خسیس ۔ وعین لا تدار علی نظیر

عطف علی حاجة ای قل فی نفس ترجمہ اور خوب ذکر کر میری طبیعت کا کہ وہ خسیس چیز کو قبول نہین کرتی اور میری آنکھ کا کہ وہ میری مثل اور نظیر پر گردش نہین دیجاتی یعنی وہ میری مثل کسی کو نہین دیکھتی

وکف لا تنازع من اتانی ۔ ینازعنی سوی شرفی وخیری

ترجمہ اور جو چاہے کہہ اُس سخی ہاتھ کی تعریف مین کہ وہ اُس شخص سے جو میرے پاس سوائے میرے کرم و شرف کے اور چیزون مین جھگڑتا آتا ہے نہین جھگڑتا یعنے میرے ہاتھ کو کسی چیز مین بخل نہین ہے مگر میرے کرم و شرف مین کہ وہ کسی کو نہین دیتا۔

وقلة ناصر جوزیت عنی ۔ بشر منک یا شر الدهور

ترجمہ اور میری کمی مددگار کا جتنا چاہے ذکر کر پھر زمانہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای سب زمانون سے بدتر تو میری طرف سے جزا دیا جاوے ایک زمانہ کے ساتھ جو تجھسے بدتر ہو یعنے تجکو بدتر زمانہ سے پالا پڑے۔

عدو لی کل شی فیک حتی ۔ لخلت الاکم موغرة الصدور

ترجمہ ای زمانہ جو چیز تجمین ہے وہ میری دشمن ہے یہان تلک کہ ٹیلے جنمین لیاقت عداوت نہین ہے اُنکے بھی سینے میری عداوت سے گرم ہین - موغرة الصدور ای حرة بالعداوة -

فلو انی حسدت علی نفیس ۔ لجدت به لذا الجد العثور

ای الجد العثور ہو الذی لاسعادة له وہو الذی یعثر صاحبه ویتعبه فی طلب الرزق ترجمہ سو اگر مین کسی نفیس شی پر حسد کیا جاتا تو مین اُسکو حاسدون کو بسبب اس نصیب بے سعادت کے دے ڈالتا تاکہ اُن کے حسد کے شر سے بچون - اور ایک روایت مین لذی الجد العثور ہے یعنے مین اُسکو کسی بے نصیب کو بخشدیتا -

ولکنی حسدت علی حیاتی ۔ وما خیر الحیاة بلا سرور

ترجمہ لیکن مین حسد کیا گیا اپنی زندگی پر اور حال یہ ہے کہ حیات بلا سرور مین کیا بھلائی ہے یعنی میری زندگی

غم والم کے سبب ہو اُسمین خوشی کا نشان بھی نہین ہو پس اُسکو کوئی نہین لیگا مگر مین تو بخشنے کو موجود ہون کیا خوب کہا ہے
شعر وہ دلیلین بخوشی کہ مفت دل زار لے گیا ۔ اور مین یہہ خوش کہ مفت کا آزار لے گیا ۔

فَیَا ابْنَ کَرَوَّسٍ یَا نِصْفَ اَعْمیٰ	وَاِنْ تَفْخَرْ فَیَا نِصْفَ الْبَصِیْرِ

ابن کروس رجل کان لیا دیہ ترجمہ سواے ابن کروس ای آدھے اندھے اور اگر اپنی بصارت پر فخر کرے تو ای آدھے بینا

تُعَادِیْنَا لِاَنَّا غَیْرُ لُکْنٍ	وَتُبْغِضُنَا لِاَنَّا غَیْرُ عُوْرٍ

ترجمہ تو ہمسے اسلئے عداوت رکھتا ہی کہ ہم صاف بولتے ہین یعنی فصیح ہین اور تو ہمسے دشمنی اسلئے رکھتا ہی کہ ہم کانڑے نہین ہین

فَلَوْ کُنْتَ امْرَاً یُهْجیٰ هَجَوْنَا	وَلٰکِنْ ضَاقَ فِتْرٌ عَنْ مَسِیْرِ

الفتر دون الشبر وہو ما بین السبابۃ والابہام اذا فتحا ترجمہ سو اگر تجمین ایسی لیاقت ہوتی کہ تو ہجو کیا جاے تو ہم تیری ہجو کرتے مگر فاصلہ ما بین انگشت شہادت اور انگوٹھے کا جب وہ کھولی جا دیں قابل چلنے پھرنے کے نہین ہے یعنے تو خسیس و ناکس ہے اس لائق نہین ہے کہ تیری ہجو کیجا دے ۔

وقال یمدح ابا محمد الحسین ابن عبد اللہ بن طغج

وَوَقْتٍ وَفیٰ بِالدَّهْرِ لِیْ عِنْدَ وَاحِدٍ	وَفَا لِیْ بِاَهْلِیْهِ وَزَادَ کَثِیْرًا

ترجمہ اور بہت سے وقت ہین کہ اُسنے مجکو سارا زمانہ ایک یکتا شخص کے پاس عطا فرمایا گویا اُسنے تمام اہل زمانہ کو مجھے دیئے اور اُس سے بھی زیادہ دیا خلاصہ یہہ ہی کہ ایک وقت جو ممدوح کی خدمت مین گذری وہ سب زمانون کے برابر ہے جیساکہ وہ خود جمیع اہل زمانہ کی برابر ہے بلکہ زائد ہے ۔

شَرِبْتُ عَلیٰ اسْتِحْسَانِ ضَوْءِ جَبِیْنِهٖ	وَزَهْرٍ تَرٰی لِلْمَاءِ فِیْهِ خَرِیْرًا

ترجمہ مینے شراب پی اوپر حسن نور اُسکی پیشانی کے اور اوپر شگوفونکے جنمین گرتے پانی کی آواز ہے ۔

غَدَا النَّاسُ مِثْلَیْهِمْ بِهٖ لَا عَدِمْتُهٗ	وَاَصْبَحَ دَهْرِیْ فِیْ ذُرَاهُ دُهُوْرًا

ترجمہ اُس کے سبب آدمی دوچند ہوگئے اُسکو مین گم نکرون یعنی وہ خود ایک جہان کے برابر ہی پس وہ اور جہان دو جہان ہوگئے ۔ عدمتہ دعائیہ ہی یعنی اُسکو خدا ہمیشہ بنا رکھے ۔ اور میرا زمانہ اُسکی پناہ مین زمانون کا مجموعہ ہوگیا ۔

وقال وقد کثر البخور وارتفعت رائحۃ الند والاصوات

اَنَشْرُ الْکِبَاءِ وَوَجْهُ الْاَمِیْرِ	وَصَوْتُ الْغِنَاءِ وَصَافِی الْخُمُوْرِ

النشر الرائحۃ الطیبۃ والکباء العود ۔ والنشر مبتدء والخبر محذوف للعلم بہ کانہ یقول ہذہ الاشیاء لا تجتمع لاحد ولا شرب ترجمہ کیا عود کی خوشبو اور ردی مبارک امیر اور آواز راگ اور شرابون مین صاف و عمدہ شراب یہہ سب چیزین میرے سوا کسی کے لیئے جمع ہوئی ہین کہ اُسنے مینوشی کی ہو ۔

فَدَاوِی خُمَارِی بِشُرْبِی لَهَا	فَاِنِّی سَکِرْتُ بِشُرْبِ السُّرُوْرِ

ترجمہ جب یہ سامان جمع ہوگیا تو مین بے پیے مست ہوگیا تو اب میرے خمار کا ای مخاطب شراب پلاکر علاج کر کیونکہ مینے ابتلک نہین پی بلکہ بسبب پینے شراب خوشی کے مدہوش ہوگیا ہون۔

ذکر ابو محمد ان اباہ اختفی فعرفہ یہودی فقال

لَا تَلُوْمَنَّ الْیَهُوْدِیَّ عَلٰی	اَنْ یَّرٰی الشَّمْسَ فَلَا یُنْکِرُهَا

ترجمہ یہودی کو اس بات پر کہ وہ آفتاب کو دیکھے اور پہچان لے ہرگز ملامت مت کر یعنے تیرا باپ مثل آفتاب ہے اُس کو پہچان لینا عجب نہین ہے۔

اِنَّمَا اللَّوْمُ عَلٰی حَاسِبِهَا	ظُلْمَةً مِنْ بَعْدِ مَا یُبْصِرُهَا

ترجمہ بیشک ملامت اُس شخص پر ہے کہ جو اُسکو ظلمت سمجھے بعد دیکھنے کے۔

وسئل عمار ارتجالہ من الشعر فاعادہ فعجبوا من حفظہ فقال

اِنَّمَا اَحْفَظُ الْمَدِیْحَ بِعَیْنِیْ	لَا بِقَلْبِیْ لِمَا اَرٰی فِی الْاَمِیْرِ

ترجمہ مین مضامین مدح اپنی آنکھہ سے یاد رکھتا ہون نہ اپنے دلسے بسبب اُن خوبیون کے جو امیر مین دیکھتا ہون۔

مِنْ خِصَالٍ اِذَا نَظَرْتُ اِلَیْهَا	نَظَمَتْ لِیْ غَرَائِبَ الْمَنْثُوْرِ

ترجمہ وہ خوبیان خصلت ہین جب مین اُن خصلتون کو دیکھتا ہون تو وہ میرے لئے پراگندہ عجائب نظم کردیتی ہین یعنے ممدوح کی خوبیان میرے لئے سانظم ہوجاتی ہین۔ تلاش مضامین کی مجکو حاجت نہین پڑتی۔

وعاتبہ ابو محمد علے ترک مدحہ فقال

تَرْکُ مَدْحِیْكَ کَالْهِجَاءِ لِنَفْسِیْ	وَقَلِیْلٌ لَكَ الْمَدِیْحُ الْکَثِیْرُ

ترجمہ تیری مدح کا ترک کرنا میرے لئے ایسا ہی جیسا مینے اپنی ہجو کی اور تیری بہت سی تعریف بھی تیری فضائل کی نسبت کم ہے

غَیْرَ اَنِّیْ تَرَکْتُ مُقْتَضَبَ الشِّعْرِ	لِاَمْرٍ مِثْلِیْ بِهٖ مَعْذُوْرُ

المقتضب البدیہتہ یقال اقتضب کلاما اذا اتی بہ بدیہا کانہ اقتطع غصنا من اغصان الشجر والمقتضب فی البیت مصدر بمعنے الاقتضاب وہو الاقتطاع ای اتی بہ علی البدیہتہ ترجمہ سوائے اسکے نہین کہ مینے بدیہہ گوئی چھوڑدی ہے بسبب اُس امر کے کہ مجھہ جیسا آدمی اُس امر مین مجبور ہے یعنے میرے ترک بدیہہ گوئی کے سبب کو تو جانتا ہی اسلئے اُسکے بیان کی کچھہ حاجت نہین ہے۔

وَسَجَایَاكَ مَادِحَاتُكَ لَا لَفْظِیْ	وَجُوْدٌ عَلٰی کَلَامِیْ یُغِیْرُ

ترجمہ اور تیری خصال تیری مدح گو ہین نہ میرا لفظ۔ اور تیری بخشش تیری ثناخوان ہی جو میری کلام کو لوٹتی ہے۔

فَسَقَى اللّٰهُ مَنْ اُحِبُّ بِكَفَّيْكَ وَاَسْقَاكَ اَيُّهٰذَا الْاَمِيْرُ

سقاہ اللہ واسقاہ اذا مطر بلادہ - ترجمہ سو جسکو مین دوست رکھتا ہون اُسکو خدا تیرے دونون ہاتھون سے ترو تازہ کرے اور خدا تجکو تروتازہ کرے اور تیرے شہرون مین باران برساوے اے امیر -

وقال عند منصرفه من مصر وقد وصل الى البسيطة فرای بعض غلمانه ثورا فقال هذه منارة الجامع ورای آخر نعامة فی البرية فقال هذه نخلة

تَرَكْتِ عُيُوْنَ عَبِيْدِيْ حَيَارَا	بُسَيْطَةُ مَهْلًا سُقِيْتِ الْقِطَارَا

بُسَيْطَة موضع بقرب الكوفة - والقطار والقطر هو المطر ترجمہ ای مقام بسیطہ تہم خدا تجکو بارانسے تروتازہ کرے تونے میرے غلامون کی آنکھون کو حیران کردیا - کیونکہ ایک غلام نے گاؤدشتی کو دیکھا اور اُسی جامع مسجد کا منار کہدیا - اور دوسر نے شترمرغ دیکھا اور کہا کہ یہ درخت خرما ہے -

وَظَنُّوْا الصُّوَارَ عَلَيْكِ الْمَنَارَا	فَظَنُّوْا النَّعَامَ عَلَيْكِ النَّخِيْلَ

الصوار القطيع من بقر الوحش - والمنار يريد به منارة الجامع ترجمہ سو اُنہون نے شترمرغ کو تیری اوپر نخل سمجھا اور گاؤدشتی کو منار جامع جانا یعنی اُنکی آنکھین تونے حیران کردین -

وَقَدْ قَصَدَ الضِّحْكُ فِيْهِمْ وَجَارَا	فَاَمْسَكَ صَحْبِيْ بِاَكْوَارِهِمْ

ترجمہ سو میرے ہمراہیون نے بسبب کثرت خندہ بخوف سقوط اپنے شترونکے کجاوے پکڑلیے اور اُنمین بعض کو ہنسی متوسط درجہ آئی اور بعض کو حد سے بڑہ گئی - **وقال يمدح علی بن احمد بن عامر الانطاكی**

وَجِيْدًا وَمَا قُوِّيْتُ كُلًّا وَمِيَ الصَّبْرُ	اُطَاعِنُ خَيْلًا مِنْ فَوَارِسِهَا الدَّهْرُ

ترجمہ مین ایسے گروہ سوارونسے جنمین کا ایک سوار زمانہ ہی تنہا نیزہ بازی کرتا ہون اور زمانہ اور اُسکے حادثات سے تنہا لڑتا ہون پھر اس قول سے رجوع کرکے کہتا ہو کہ یہ میرا کہنا کہ مین تنہا لڑتا ہون ٹھیک نہین ہی کیونکہ بوقت جنگ مذکور میرا صبر بھی تو میرے ہمراہ ہوتا ہے -

وَمَا ثَبَتَتْ اِلَّا وَفِيْ نَفْسِهَا اَمْرُ	وَاَشْجَعُ مِنِّيْ كُلَّ يَوْمٍ سَلَامَتِيْ

ترجمہ اور مجھسے زیادہ بہادر میری سلامتی ہی کہ باوجود خصومت زمانہ اور اُسکے حوادث کے اتبلک مین سلامت ہون اور میری سلامتی باقی نہین رہی مگر کہ اُسکے جی مین کوئی امر عظیم ہے یعنے اُسکو مجھسے کوئی بڑا کام لینا ہے

تَقُوْلُ اَمَاتَ الْمَوْتُ اَمْ ذُعِرَ الذُّعْرُ	تَمَرَّسْتُ بِالْاٰفَاتِ حَتّٰى تَرَكْتُهَا

ترجمہ مین تحمل آفات کا ایسا خوگر و مشاق ہوگیا ہون کہ آفات کو مینے ایسے حال مین چھوڑا کہ وہ براہ تعجب یہہ کہتی ہین کیا موت مرگئی اور خوف ڈرایا گیا کہ ایسے مصائب مین یہہ شخص نہین مرتا ہے -

سِوی مُہجتی او کان لی عندھا وتر	وَ اَقلَمتُ اَقلَام الاٰتی کاٰن لی

الاتی السیل الذی لایردہ شی والوتر الحقد ترجمہ مین مواضع ہلاک مین اُس زور اور تیزی سے بڑہتا ہون جیسے طوفان تیز رو کہ اُسے کوئی روک نہین سکتا۔ گویا میری جان کے سولئے میرے پاس اور جان ہی کہ اگر ایک جان جاتی رہے گی تو دوسری جان سے زندہ رہونگا یا مجکو اپنی جان سے کچھ عداوت ہے۔

فَمُفتَرِقٌ جَارَانِ دَارُھُمَا العُمرُ	دَعِ النَّفسَ تَاخُذُ وُسعَھَا قَبلَ بَینِھَا

ترجمہ تو اپنی طبیعت کو چھوڑ کہ وہ بقدر اپنی طاقت کے اموال وہر وب و نعمتین حاصل کرے کیونکہ وہ دو ہمسائے جنکا گھر عمر ہے ایک دوسرے سے جدا ہونیوالے ہین پس جو چیز حاصل ہوسکے جلد حاصل کرلے۔

فَمَا المَجدُ اِلّا السَّیفُ وَالفَتکَۃُ البِکرُ	وَلَا تَحسَبَنَّ المَجدَ زِقًّا وَقَینَۃً

ترجمہ اور تو شرف مشکیزہ شراب اور گانیوالی چھوکری کو مت سمجھ کیونکہ شرف اور بزرگی نہین ہی مگر تلوار اور نیا و بیمثل حملہ یعنے شرف میخواری و راگ کا نام نہین بلکہ شمشیر زنی اور شجاعت کا۔

لَکَ الھَبَوَاتُ السُّودُ وَالعَسکَرُ المَجرُ	وَتَضرِیبُ اَعنَاقِ المُلُوکِ وَاَن تُرٰی

عطف علی قولہ الاالسیف ۔والہبوات جمع ہبوۃ وہی الغبرۃ العظیمۃ ۔والمجر الجیش العظیم ترجمہ اور نہین شرف مگر گردن زنی شاہان مخالف کی اور یہہ کہ تیرے غبار سیاہ اور لشکر عظیم دیکھے جاوین یعنے تو گھوڑون کے سمون سے لڑائی کے وقت غبار کثیر اُٹھاوے یہہ شرف ہے۔

تَدَاوُلَ سَمعِ المَرءِ اَنمُلُہُ العَشرُ	وَتَرکُکَ فِی الدُّنیَا دَوِیًّا کَاَنَّمَا

الدوی الصوت العظیم یسمع من الریح وحفیف الاشجار ترجمہ اور شرف ہی تیرا دنیا مین آوازہ بلندنامی کو چھوڑنا گویا کہ انسان کے کان مین اُسکی دس انگلیان نوبت بنوبت آتی ہین۔ دستور ہے کہ جب کوئی اپنا کان انگشت سے بند کرلیتا ہی تو ایک غل سنائی دیتا ہے۔

عَلٰی ھِبَۃٍ فَالفَضلُ فِیمَن لَہُ الشُّکرُ	اِذَا الفَضلُ لَم یَرفَعکَ عَن شُکرِ نَاقِصٍ

ترجمہ جبکہ تیرا فضل وادب تجکو شکر بخشش شخص ناقص سے دور نکرے تو فضل اور بزرگی اُس شخص کو ہوگی جسکا تو شکر کرتا ہی نہ تجکو کیونکہ تو اُسکا محتاج ہوا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تو شخص ناقص کی مدح نکر۔

مَخَافَۃَ فَقرٍ فَالَّذِی فَعَلَ الفَقرُ	وَمَن یُنفِقِ السَّاعَاتِ فِی جَمعِ مَالِہٖ

ترجمہ اور جو شخص اپنی تمام اوقات بخوف فقر جمع مال مین صرف کرے تو یہہ اُسکا کام عین فقر ہے یعنی جو شخص اپنی عمر جمع اموال مین صرف کرے اور اُسکو خرچ نکرے تو اُس کی عمر فقیری مین گذری پس وہ غنی کب ہوگا غرض اُس نے فقر کو پیشگی بلا لیا۔

عَلَىَّ لَهُ هَلِ الْجُودِ كُلُّ طِمِرَّةٍ … عَلَيْهَا غُلَامٌ مِلْأُ حَيْزُومِهِ غِمْرُ

الطمرۃ الفرس العالیۃ المشرفۃ ۔ والحیزوم الصدر ۔ والغمر الحقد ترجمہ واسطے دفع ظالمون کے مجھپر لازم ہے ایسے اونچے گھوڑیونکا بندوبست کرنا کہ اُسپر ایک نوجوان سوار ہو جسکا سینہ ظالم کے کینہ سے پر ہو ۔

يُدِيرُ بِأَطْرَافِ الرِّمَاحِ عَلَيْهِمُ … كُؤُوسَ الْمَنَايَا حَيْثُ لَا تُشْتَهَى الْخَمْرُ

ترجمہ وہ غلام ظالمونپر موت کے ساغرونکا اپنے برچھون کی انی سے دور دیتا ہو اُس جگہ جہان شراب کی خواہش نکی جاوے یعنی معرکہ جنگ مین بسبب خوف شدید شراب کی طلب نہین ہوتی ۔

وَكَمْ مِنْ جِبَالٍ جُبْتُ تَشْهَدُ أَنَّنِي … الْجِبَالُ وَبَحْرٍ شَاهِدٍ أَنَّنِي الْبَحْرُ

ترجمہ اور مینے بہت سے پہاڑونکو بطور سیر قطع کیا ہی جو اس امر کے گواہ ہین کہ مین کوہ وقار ہون اور بہت سے دریانکو اترا ہون جو گواہ ہین کہ مین ہی جود و سخا مین دریا ہون ۔

وَخَرْقٍ مَكَانُ الْعِيسِ مِنْهُ مَكَانُنَا … مِنَ الْعِيسِ فِيهِ وَاسِطُ الْكُورِ وَالظَّهْرُ

الخرق المتسع من الارض ۔ والعیس الابل البیض ۔ والکور رحل الناقۃ ومکان العیس مبتدء ومکاننا خبرہ و واسطۃ الکور الخ بدل منہ ترجمہ اور بہت سے فراخ میدان ہین کہ اُسمین شترون کا مکان مثل ہمارے مکان کے اُس میدانمین درمیان پالان وکمر شتر ونکے تھا خلاصہ یہہ ہی کہ جیسے ہم پشت شتران پر ایک جگہ قائم تھے ایسے ہی شتر باوجود تیز روی کے بسبب درازی میدان کے ایک جگہ کھڑے معلوم ہوتے تھے یعنی میدان ایسا فراخ تھا کہ حرکت شتران قطع بیابان مین کچھہ معلوم نہین ہوتی تھی گویا وہ ایک جگہ کھڑے تھے ۔

يَخِدْنَ بِنَا فِي جَوْزِهِ وَكَأَنَّنَا … عَلَى كُرَةٍ أَوْ أَرْضُهُ مَعَنَا سَفْرُ

یخدن یسرن وہو من الوخد وہو الاسراع ۔ وجوزہ وسطہ ترجمہ وہ شتر وسط میدان مین ہمکو لئے تیز چلتے ہین اور بسبب سرعت سیر گویا ہم کرہ پہ سوار ہین یا اُسکی زمین ہمارے ساتھ چلتی ہی کرہ پر سواری کی یہہ معنے ہین کہ جیسے کرہ کی انتہا نہین ہوتی اور وہ تیزی حرکت مین مشہور ہے ایسا ہی ہمارے سفر کی انتہا نتھی باوجودیکہ ہم تیز چلتے تھے اور زمین کا ساتھ چلنا اس لئے کہا کہ جب آدمی تیز چلتا ہی تو زمین ساتھہ چلتی معلوم ہوا کرتی ہی اور جب زمین ساتھہ چلے تو ظاہر ہی کہ قطع مسافت نہو گا ۔ مطلب یہہ ہی کہ ہم چلتے تھے مگر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا نہین چلتے ۔

وَيَوْمٍ وَصَلْنَاهُ بِلَيْلٍ كَأَنَّمَا … عَلَى أُفْقِهِ مِنْ بَرْقِهِ حُلَلٌ حُمْرُ

ترجمہ اور بہت سے ایسے روز گذرے ہین کہ ہمنے اُسکو ایسی رات کیساتھہ وصل کر دیا ہی کہ اُسکے آسمان کے افق پر شب کے برق سے سرخ لباس ہین یعنی برق جو آسمان تابان تھی وہ افق کے لئے حلہ ہائے سرخ تھے ۔

وَلَيْلٍ وَصَلْنَاهُ بِيَوْمٍ كَأَنَّمَا … عَلَى مَتْنِهِ مِنْ دَجْنِهِ حُلَلٌ خُضْرُ

الدجن الظلمة واراد به الغیم - والخضر السود - والسواد یسمی خضرة ترجمہ اور بہت سی شبکو ہمنے اُسکے دن سے ملادیا گویا پشت شب پر اُسکے ابر سے لباسہائے سیاہ ہین - یعنے ہمنے ممدوح کے اشتیاق مین شب و روز سفر کیا ایام ربیع مین کہ راتون کو برق چمکتی ہے اور روز مین ابرہائے سیاہ گھرے رہتے ہین -

وَغَیْثٍ ظَنَنَّا تَحْتَہٗ اَنَّ عَامِرًا ۔۔۔ عَلَا لَمْ یَمُتْ اَوْ فِی السَّحَابِ لَہٗ قَبْرُ

اراد بعامر جد الممدوح ترجمہ اور بہت سے باران ہین کہ ہمنے اُسکے نیچے یہہ سمجھا کہ عامر جد ممدوح آسمان کی طرف چڑھ گیا ہو اور وہ مرا نہین یا اُسکی قبر ابر مین ہو اور وہ برس رہا ہی - اُسکی فیاضی کی تعریف ہی یہہ مخلص عمدہ ہے -

اَوِ ابْنُ ابْنِہِ الْبَاقِیْ عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدٍ ۔۔۔ یَجُوْدُ بِہٖ لَوْ لَمْ اَجُزْ وَیَدِیْ صِفْرُ

عطف علی عامر فہو منصوب ترجمہ یا اُسکا پوتا علی بن احمد ہو جو باقی ہے کہ وہ اُسکو برساتا ہے - اگر مین بحالت تہی دستی نگذرتا - یعنی چونکہ مین اُس باران سے یعنی اُسکے فیض سے تہی دست رہا تو جان لیا کہ یہہ معمولی باران ہو ورنہ ممدوح کے فیض سے محروم رہنا ناممکن تھا -

وَاَنَّ سَحَابًا جَوْدُہٗ مِثْلُ جُوْدِہٖ ۔۔۔ سَحَابٌ عَلٰی کُلِّ السَّحَابِ لَہٗ فَخْرُ

الجود بفتح الجیم المطر ترجمہ اور بیشک وہ ابر کہ اُسکا باران مثل عطائے ممدوح کثیر ہو وہ ایک ابر ہے کہ اُس کو ہر ابر پر فخر ہے -

فَتًی لَا یَضُمُّ الْقَلْبُ ہِمَّاتِ قَلْبِہٖ ۔۔۔ وَلَوْ ضَمَّہَا قَلْبٌ لَمَا ضَمَّہُ الصَّدْرُ

ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اور دل اُسکے دل کیسی ہمتین جمع نہین کرسکتا اور اگر اُن ہمتون کو کوئی دل جمع کرلے تو وہ ایسا وسیع ہوگا کہ کسی سینہ مین نہ آسکے -

وَلَا یَنْفَعُ الْاِمْکَانُ لَوْلَا سَخَاؤُہٗ ۔۔۔ وَہَلْ نَافِعٌ لَوْلَا الْاَکُفُّ الْقَنَا السُّمْرُ

ترجمہ اور امکان سخا بے سخا لوگون کو کچھ فائدہ نہین بخشتا کیون امکان سخا تو بخیل کے ساتھ بھی جمع ہوسکتا ہی خلاصہ یہہ ہی کہ موجود بلاجود مفید نہین ہوتا جیسے گندم گون نیزے بے ہاتھ کے مفید نہین ہوتے - اگر زور آور ہاتھ نہو تو وہ کچھ اثر نہین دکھا سکتے -

قِرَانٌ تَلَاقَی الصِّلْتُ فِیْہِ وَعَامِرٌ ۔۔۔ کَمَا یَتَلَاقَی الْہِنْدُوَانِیُّ وَالنَّصْرُ

القران اسم لمقارنة الکوکبین ترجمہ یہہ عمدہ قران السعدین ہے کہ اُسمین ممدوح کا نانا صلت اور اُسکا دادا عامر جمع ہوگئے ہین جیسے شمشیر ہندی اور فتح جمع ہوجاوے کیونکہ جب شمشیر ہندی اور فتح خداداد اکٹھے ہوجاوین تو اُن کا اثر نہایت عمدہ ہوگا -

فَجَاءَا بِہٖ صَلْتَ الْجَبِیْنِ مُعَظَّمًا ۔۔۔ تَرَی النَّاسَ قُلًّا حَوْلَہٗ وَہُمْ کُثْرُ

الصلت الجبین الواضحۃ ۔ والقل القلۃ والکثر الکثرۃ ترجمہ سو اُسکی داد ا ہو نا نا اُسکو کشادہ پیشانی لائی یعنی باعث اُس کے پیدائش کے ہوئی کہ اسمین اوصاف مذکورہ موجود ہین اور ایسا بلند قدر لائے کہ اُسکے فضل وحسب کے روبرو تمام لوگ قلیل العدد معلوم ہوتے ہین حال آنکہ وہ بہت ہین ۔

مُفَدًّى بِآبَاءِ الرِّجَالِ سَمَیْدَعًا ... هُوَ الْکَرَمُ الْمَدُّ الَّذِیْ مَا لَهٗ جَزْرُ

السمیدع السید الکریم ۔ والمدزیادۃ الماء والجزر نقصانہ ترجمہ ایسا بلند قدر کہ اور لوگون کے باپ اُسپر فدا کئے گئے ہین یعنی اُسکو کہتے ہین کہ فداک ابی وامی اور سید کریم ہے اور ایسا کرم مجسم ہے کہ اُسکے فضائل ہین ہمیشہ ترقی ہے نہ تنزل مقدیٌ منصوباً بدل من قولہ معظما او صفۃ لہ ۔

وَمَا زِلْتُ حَتّٰی قَادَنِی الشَّوْقُ نَحْوَهٗ ... یُسَایِرُنِیْ فِیْ کُلِّ رَکْبٍ لَهٗ ذِکْرُ

ترجمہ اور مین ہمیشہ اُسکا مشتاق رہا یہان تلک کہ شوق مجکو اُسکی طرف کہینچ لایا اُسکا ذکر خیر ہر قافلہ مین میرے ساتھہ رہا یعنی جو قافلہ مجکو ملا اُسنے اُسکے محامد اور فضائل مجھسے بیان کئے ۔

وَاَسْتَکْثِرُ الْاَخْبَارَ قَبْلَ لِقَائِهٖ ... فَلَمَّا الْتَقَیْنَا صَغَّرَ الْخَبَرَ الْخُبْرُ

الخبر الاختبار ترجمہ اور مین اُسکی ملاقات سے پہلے اُسکے فضائل کے اخبار زیادہ گنتا تھا سو جب ہم دونون ملے تو اُسکے محامد کے امتحان نے خبر مسموع کو نہایت چھوٹا اور کم ظاہر کیا ۔

اِلَیْکَ طَعَنَّا فِیْ مَدَی کُلِّ صَفْصَفٍ ... بِکُلِّ وَاٰةٍ کُلَّمَا لَقِیَتْ نَحْرُ

الصفصف الفلاۃ المستویہ ۔ والواٰۃ الناقۃ الشدیدۃ الموثقۃ والمذکر وای یقال طعنا بھذہ الناقۃ ای قطعنا بہا الارض الواسعۃ ترجمہ تیری ہی طرف ہمنے مسافت ہر چٹیل میدان مین نیزہ بازی کے یا چلے بذریعہ ہر ناقہ قویہ کے کہ جب وہ کسی صحراے دشوار گذار سے ملتی تھی تو وہ اُسکے حق مین بمنزلہ سینہ کاٹنے کے تھا ۔ جنگلون مین اُسکی رفتار کو طعن قرار دیا اور اُن تکالیف کو کہ جو درحالت رفتار اُسکو لاحق ہوتی تھین نحر کہا ۔ مطلب یہہ ہے کہ وہ ناقہ میدانون مین ایسی جلد جاتی تھی جیسا زخم نیزہ سینہ شتر مین گھسجاتا ہی اور صحرا اور اُسکی مسافت بمنزلہ نحر کے تھی ۔ واحدی کہتے ہین کہ یہہ بھی معنے ہوسکتے ہین کہ جب یہہ ناقہ تکالیف طریق سے ملتی تھی تو وہ گویا نحر کی جاتی تھی تو گویا ہر ساعت اُس کو یہہ صدمہ پیش آتا تھا ۔

اِذَا وَرِمَتْ مِنْ لَسْعَةٍ مَرِحَتْ لَهَا ... کَاَنَّ نَوَالًا صُرَّ فِیْ جِلْدِهَا النِّبْرُ

النبر دویبۃ تلسع الابل فیرم موضع لسعہا ترجمہ جب وہ ناقہ کسی جانور کے کاٹنے سے ورم دار ہوجاتی تھی تو اس سے بجائے متالم ہونے کے خوش ہوتی تھی اور ایسے اکڑتی تھی کہ گویا نبر نے جو ایک چھوٹا سا گزندہ جانور ہوتا ہے ناقہ کی جلد مین عطا کی تھیلی باندھدی ہے اُسکے ورم کو تھیلی سے تشبیہ دی ہے ۔

فجئناكَ دُونَ الشمسِ والبدرِ في النوى ۔۔۔ ودُونَكَ في أحوالِكَ الشمسُ والبدرُ

ترجمہ سو ہم تیرے پاس آئے کہ تو شمس اور بدر سے مسافت مین کم ہے یعنی ہمسے اُنکی نسبت قریب ہو اور ہماری زیارۃ کا رآمد اور تیرے حالات مجد و شرف مین سورج اور چاند تجھسے کمتر ہین پھر دو وجہ شمس و بدر سے تو افضل ہے ۔

كأنكَ بردُ الماءِ لا عيشَ دونَهُ ۔۔۔ ولو كنتَ بردَ الماءِ لم يكنِ العِشْرُ

العشر آخر اظماء الابل وہو ان ترد یوما وتدعہ ثمانیۃ ایام وترد الیوم العاشر ترجمہ تو لوگون کی راحت و زندگانی کے لئے گویا خنکی آب ہو کہ بے اُسکے کوئی زندگی کی صورت ہی نہین ہی پھر اُس سے رجوع کرکے کہتا ہو کہ اگر تو خنکی آب ہوتا تو شتر دن کا دسوین روز پانی پینا نہوتا بلکہ اُنکو ایک دفعہ پانی پیکر پھر کبھی آب نوشی کی حاجت نہوتی تیری شیرین اخلاقی کے سبب

دعاني إليكَ العلمُ والحلمُ والحِجى ۔۔۔ وهذا الكلامُ النظمُ والنائلُ النثرُ

ترجمہ مجکو تیری طرف تیرے علم و بردباری اور عقل اور اس کلام منظوم اور عطائے پراگندہ نے بلایا ہی یعنے یہہ تیرے فضائل مذکورہ اور تیری یا میری نظم دلکش و عطائے عام میری حاضری کے باعث ہوئے ہین ۔

وما قلتُ من شعرٍ تكادُ بيوتُهُ ۔۔۔ إذا كُتبتْ يبيضُّ من نورِها الحِبرُ

الحبر المداد ۔ والبیوت جمع بیت من الشعر ۔ وقلت یروی علی المخاطبۃ وعلی الاخبار ترجمہ در صورت خطاب یہہ ہوگا کہ ای ممدوح جو تو شعر کہتا ہو وہ ایسے عمدہ ہوتے ہین کہ جب وہ لکھے جاوین تو قریب ہے کہ اُنکے نور سے روشنائی چکنے لگی اور در صورت اخبار یہہ معنی ہونگے کہ جب مین تیری تعریف مین اشعار لکھتا ہون تو تیرے کثرت فضائل اور اُن احسانات کے بیان سے جو تو نے مجھپر فرمائے ہین سیاہی مین روشنائی آجاتی ہے ۔

كأنَّ المعاني في فصاحةِ لفظِها ۔۔۔ نجومُ الثريا أو خلائقُكَ الزُّهرُ

ترجمہ گویا معانی اشعار اور اُن کے لفظون کی فصاحت عقد ثریا کے تارے ہین یا تیرے اخلاق شیرین یعنے سب لوگ اُنکی خوبی جانتے ہین ۔

وجنَّبني قربَ السلاطينِ مقتُها ۔۔۔ وما يقتضيني من جماجمِها النسرُ

ترجمہ اور مجکو قرب شاہان سے اُنکے بغض نے بچایا اور اُس امر نے کہ کرگس مجھسے اُنکی کھوپریان مانگتے ہین یعنی بسبب بد وضعی اور بادشا ہونکے مین اُنسے ایسا بغض رکھتا ہون کہ مردار خوار جانور مجھسے تقاضا کرتے ہین کہ اُن نامعقولونکے سر کاٹکر ہمارے آگے ڈالدے تاکہ ہم اُنکو کھا جاوین ۔

وإني رأيتُ الضرَّ أحسنَ منظرًا ۔۔۔ وأهونَ من مرأى صغيرٍ به كِبرُ

ترجمہ اور مین بیشک اپنا نقصان اچھا اور آسان سمجھتا ہون اُس کم قدر آدمی کے دیکھنے سے کہ اسمین تکبر ہو ۔

لساني وعيني والفؤادُ وهمَّتي ۔۔۔ أودُّ اللواتي ذا اسمُها منكَ والشطرُ

یقال رجل ودود وجمعہ اودّ واوداء - والشطر النصف وہو عطف علی اود ترجمہ میری زبان اور آنکھ اور دل اور میری
ہمت دوست ہین اُن قوی کے جو تجھین اس نام کے ہین اور گویا تیرے نصف ہین خلاصہ یہہ ہو کہ میرے اعضائی شریفہ
مذکورہ تیرے انہین اعضا کو دوست رکھتے ہین یعنی میری زبان تیری زبان کو اور میری آنکھہ و دل وہمت تیری آنکھ و
دل وہمت کے دوست و عاشق ہین اور میرے اور تیرے اخلاق مین اسقدر مناسبت ہے کہ گویا میرے اخلاق تیرے
اخلاق کے نصف ہین یعنی ایک ٹکڑا تیرے اخلاق ہین اور دوسرا ٹکڑا میرے اخلاق -

وَمَا اَنَا وَحْدِیْ قُلْتُ ذَا الشِّعْرَ کُلَّہٗ ۔۔ وَلٰکِنْ لِشِعْرِیْ فِیْکَ مِنْ نَفْسِہٖ شِعْرُ

ترجمہ مینے یہہ کل شعر تنہا نہین کہے مگر میرے شعر کے لئے تیری تعریف مین اسکے نفس مین سے شعر نکلتے ہین یعنی میرے
شعر خود تیری تعریف کرنا چاہتے ہین -

وَمَا ذَا الَّذِیْ فِیْہِ مِنَ الْحُسْنِ رَوْنَقًا ۔۔ وَلٰکِنْ بَدَا فِیْ وَجْہِہٖ نَحْوَکَ الْبِشْرُ

الرونق الملاحۃ - والبشر الطلاقۃ والبشاشۃ ترجمہ اور یہہ جو میرے شعر مین حسن کی رونق ہی یہہ اُسکا وصف ذاتی
نہین ہے بلکہ جب وہ تیری طرف متوجہ ہوا اور تیری روے مبارک کو دیکھا تو اُسمین بشاشت آگئی ہی یعنے
میرے شعر نے جب تجکو دیکھا تو وہ ہشاش وبشاش ہوگیا اور اُسمین رونق تیرے سبب آگئی ہی نہ میری باعث -

وَاِنِّیْ وَاِنْ نِلْتَ السَّمَاءَ لَعَالِمٌ ۔۔ بِاَنَّکَ مَا نِلْتَ الَّذِیْ یُوْجِبُ الْقَدْرُ

ترجمہ اور مین بیشک جانتا ہون کہ جو مرتبہ تجکو حاصل ہوا ہے تیرے استحقاق سے کم ہے اگرچہ تیرا مرتبہ آسمان تلک
پہونچگیا ہے - اور بعض نے پہلے نلت کو بصیغہ تکلم پڑہا ہے اُس صورت مین یہہ معنے ہونگے کہ اگرچہ مین علو مرتبہ مین
آسمان تلک پہونچگیا ہون کیونکہ مین تیرا ایک خادم ہون مگر یہہ جانتا ہون کہ تجکو جو رتبہ بلند حاصل ہے تیری لیاقت
سے کم ہے - اِس صورت مین مبالغہ زیادہ ہوگا -

اَزَالَتْ بِکَ الْاَیَّامُ عَتْبِیْ کَاَنَّمَا ۔۔ بَنُوْہَا لَہَا ذَنْبٌ وَاَنْتَ لَہَا عُذْرُ

ترجمہ زمانہ نے تیرے سبب سے میرے غصہ کو جو اُسپر تہا دور کر دیا گویا ابنائے زمانہ اُسکے گناہ ہین اور تو زمانہ کا
عذر گناہ - خلاصہ یہہ کہ مین زمانہ پر خفا تھا کہ اُسنے کوئی لائق آدمی پیدا نہین کیا سو جب تجسا صاحب فضائل اُسنے
پیدا کیا تو میرا غصہ اُسپر سے جاتا رہا اور وہ جو اور لوگ پیدا کرکے گناہ گار ہوا تھا تیرے پیدا کرنے سے اُسکا عذر
گناہ ظاہر ہوگیا -

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن العمید

بَادٍ ہَوَاکَ صَبَرْتَ اَمْ لَمْ تَصْبِرَا ۔۔ وَبُکَاکَ اِنْ لَمْ یَجْرِ دَمْعُکَ اَوْ جَرٰی

اصل لم تصبر لم تصبرن بالنون الخفیفہ فلما وقف علیہا ابدلہا الفا ترجمہ اے متنبی تیری محبت ظاہر ہوکر رہے گی

پھر تو چاہے صبر کر یا نہ کر کیونکہ عاشق کتمان محبت پر قادر نہین ہوتا اور تیرا رنج بھی ظاہر ہے خواہ تو اشک بہائے یا نہ۔ بصورت بہانے کے تو ظہور گریہ ظاہر ہے - اور اگر اشک نہ بہائے تو آہ و نالہ و زردی رنگ اور خشکی لب سے ظاہر ہو جاوے گا -

کَمْ غَرَّ صَبْرُکَ وَابْتِسَامُکَ صَاحِبًا ۔۔۔ لَمَّا رَآهُ وَفِی الْحَشَا مَا لَا یُرٰی

ترجمہ بہت دفعہ تیرے صبر اور تیری خندہ لبی نے اپنے ساتھی کو اپنے عاشق نہونے کا دہوکا دیا ہے جبکہ اُس نے صبر اور ہنسی کو دیکھا حال آنکہ تیرے باطن مین سخت آتش عشق ہے جو دکھائی نہین دیتی -

أَمَرَ الْفُؤَادُ لِسَانَهُ وَجُفُونَهُ ۔۔۔ فَکَتَمْنَهُ وَکَفٰی بِجِسْمِکَ مُخْبِرًا

ضمیر کتمنہ عائد الی قولہ ما لا یری فے البیت السابق ترجمہ دل نے اپنی زبان و آنکھونکو اظہار اسرار عشق سے منع کیا یعنے زبان کو منع کر دیا کہ عشق کا نام نہ لے اور آنکھون کو اشکون سے روکدیا سو اُنہون نے حال باطن چھپا لیا مگر اس سے کیا عشق چھپا رہتا ہے کیونکہ تیرا جسم اِس راز کے خبر دینے کو کافی ہے - دل کو آمر اِس لئے کہا کہ اُس کا حکم تمام اعضائے بدن پر جاری ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے - ؎ میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن ✤ زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج -

تَعِسَ الْمَهَارِی غَیْرَ مَهْرِیٍّ غَدَا ۔۔۔ بِمُصَوَّرٍ لَبِسَ الْحَرِیرَ مُصَوَّرَا

المہاری جمع مہری منسوب الی بنی مہرۃ قبیلۃ من العرب ترجمہ تمام شتر ہلاک ہو جاوین سوائے اُس شتر کے جو معشوق تصویر کی حالت کو بوقت صبح لے گیا ایسے حال مین کہ وہ حریر باتصویر یعنے دیبا کا لباس پہنے ہوئے تھا یعنی وہ سلامت رہے تا کہ محبوب کو کوئی صدمہ نہ پہونچے -

نَافَسْتُ فِیهِ صُورَةً فِی سِتْرِهِ ۔۔۔ لَوْ کُنْتُهَا لَخَفِیتُ حَتّٰی یَظْهَرَا

ترجمہ مین نے معشوق کے معاملہ مین اُس تصویر پر حسد کیا جو اُس کے پردہ مین ہے یعنے مجکو حسد اُسپر اسوجہ سے ہوا کہ وہ معشوق کو ہر وقت دیکھتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر مین وہ تصویر ہوتا تو مین پوشیدہ ہو جاتا تا کہ حبیب ظاہر ہوتا اور مین اُس کو بے حجاب دیکھتا -

لَا تَرِبَ الْأَیْدِی الْمُقِیمَةُ فَوْقَهُ ۔۔۔ کِسْرٰی مَقَامَ الْحَاجِبَیْنِ وَقَیْصَرَا

ترب الرجل افتقر و صار علے التراب - کسری بکسر الکاف عند الکوفیین و بفتحہا عند البصریین ملک العجم و قیصر ملک الروم ترجمہ وہ ہاتھ خاک آلودہ و محتاج نہون جنہون نے پردہ پر کسری اور قیصر کو بجائے دو دربانون کے قائم کر دیا ہے جو معشوق کے حاجب و مانع ہو رہے ہین مصور کے ہاتھ کو دعا دیتا ہے -

یَقَقَانِ فِی أَحَدِ الْهَوَادِجِ مُقْلَةٌ ۔۔۔ رَحَلَتْ فَکَانَ لَهَا فُؤَادِی مَحْجِرَا

النجم باحل السود ترجمہ [illegible] ایک [illegible] معشوق [illegible] مانند میری چشم [illegible] عزیز [illegible]
[illegible]
اندر رہجاتا ہے

[illegible] بینهم [illegible]	[illegible]

ترجمہ [illegible]
[illegible]

وَلَوِ اسْتَطَعْتُ إِذَا اغْتَدَوْا رُوَّادَهُمْ	لَمَنَعْتُ كُلَّ سَحَابَةٍ أَنْ تَقْطُرَا

الرواد جمع رائد وهو الذي يتقدم لاهله الكلاء والماء ترجمہ اور جب انکی گھانس و پانیکی تلاش کرنیوالے صبح کو روانہ ہوئے اگر اسوقت مجکو مقدور ہوتا تو ہر ابر کو برسنے سے منع کر دیتا تاکہ انکو کسی جگہ گھانس و پانی نہ ملے اور وہ بناچاری میرے ہی پاس رہین اور مجکو صدمہ فراق اُٹھانا نہ پڑے۔

وَإِذَا السَّحَابُ أَخُو غُرَابِ فِرَاقِهِمْ	جَعَلَ الصِّيَاحَ بِبَيْنِهِمْ أَنْ يُمْطِرَا

اذا السحاب مبتدا واخو غراب فراقهم نعت له وجعل الصياح خبر ترجمہ ہین اسی فکر مین تھا کہ ناگاہ ایسے ابر نے کہ وہ فراق کے کوے کا بھائی ہو رہنے انکو تفریق احباب مین ایساہی دخل ہو جیسا کوئی کی آواز کو حسب گمان عرب اپنے برسنے کی آواز سے چیخنا شروع کر دیا خلاصہ یہ ہے کہ میرے حق مین باران نے وہ جدائی کا اثر دکھایا جیسا غراب البین کا اثر مشہور ہے۔ اگر وہ نہ برستا تو نہ پانی و سبزہ جنگل مین اوگتا اور نہ وہ مجھسے جدا ہوتے۔

وَإِذَا الحَمَائِلُ مَا يَخِدْنَ بِنَفْنَفٍ	إِلَّا شَقَقْنَ عَلَيْهِ ثَوْبًا أَخْضَرَا

الحمائل بالحاء المهملة جمع حمولة وهي الابل التي يحمل عليه وروي بالجيم وهي جمع جمالة وهي الابل اذا كانت ذكورا ليس فيها انثى يقال هذه جمالة بني فلان والنفنف الارض المستوية بين الجبلين او الارض الواسعة ترجمہ اور ناگاہ اُن کی سواریان پہاڑون کی وادی یا ترائی مین نہین جاتی تھین مگر اُسپر سبزہ تھان قطع کرتی تھین یعنے وہ لوگ مجھسے ایام بہار مین جدا ہوئے جبکہ زمین سبز تھی سو جب وہ سبزہ زن پر چلتے تھے تو اسپر ٹھیا پڑجاتے تھے اور سبزہ تھان قطع کی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔

يَحْمِلْنَ مِثْلَ الرَّوْضِ إِلَّا أَنَّهَا	أَسْبَى مَهَاةً لِلْقُلُوبِ وَجُؤْذُرَا

مهاة وجؤذرا نصبا على التمييز والمها بقر الوحش والجؤذر ولد البقرة ترجمہ وہ سواریان زنگار رنگ ہودجون کو اپنے اوپر اٹھائے ہوئے تھین جنمین زنان خوش چشم و گردن مثل گاوان وحشی سوار تھین مگر اتنا فرق تھا کہ وہ عورتین گاوان وحشی و بچہ گاو سے دلون کو زیادہ قید کرنیوالی تھین۔

فبلیت لما نکرت فنائی راحتی ــــ ضعفا وانکر خاتمای الخنصرا

ترجمہ سو اس سبب سے کہ مینے محبوبہ کو دیکھا میرے نیند نے میرے ضعف و لاغری کے باعث میری ہتیلی کو نہ پہچانا اور
میری دونون انگشتریون نے میری چھنگلیا کو اوپرا سمجھا - یعنی میری ہتیلی سے نیند نہ اٹھ سکا اور میری چھوٹی انگلی
اتنی پتلی ہوگئی کہ انگوٹھیان انمین فراخ ہوگئین -

اعطی الزمان فما قبلت عطاءہ ــــ وارادلی فاردت ان اتخیرا

ترجمہ زمانہ نے مجھکو دیا تو مینے بسبب علو ہمت اسکی عطا کو قبول نکیا اور اسنے چاہا کہ مین تیرے سوا کسی اور کی طرف
جاؤن سو مینے اسکا کہنا نہ مانا اور یہہ ارادہ کیا کہ اپنے اختیار سے تجکو پسند کرون کہ تیرے اختیار کرنے سے مین زمانہ کا
مالک ہو جاؤن گا -

ارجان ایتها الجیاد فانہ ــــ عزمی الذی یذر الوشیج مکسرا

ارجان اسم بلد بفارس وہو بلد الممدوح وہو فی الاصل مشدد الا انہ خففہ علی عادۃ العرب فی الاسماء الاعجمیۃ - والوشیج
شجر الرماح الذی یعمل منہا الرماح ترجمہ ای میرے عمدہ گھوڑون ارجان کا قصد کرو کیونکہ وہ ہی میرا ایسا مضبوط قصد
ہے کہ وشیج جو ایک مضبوط لکڑی ہوتی ہو اور اسی سبب سے اسکی چوب سے نیزے بناتے ہین میرے ارادہ کے
سامنے ٹوٹ جاوے - خلاصہ یہہ کہ میرے ارادہ کو نیزے بھی نہین روک سکتے -

لو کنت افعل ما اشتہیت فعالہ ــــ ما شق کوکبک العجاج الاکدرا

الاکدر الکدر - والکوکب ہنا المجتمع من الخیل ترجمہ ای گھوڑو اگر مین وہ کرتا جس کا تم ارادہ کرتے ہو یعنی آرام و آسائش
و ترک سفر کا تو تمہارا مجمع غبار تاریک کو نچیرتا -

امی ابا الفضل المبر الیتی ــــ لاُیمّمن اجل بحر جوہرا

ترجمہ تم قصد کرو ابو الفضل کا جو میری قسم کا پورا کرنیوالا ہے اور وہ میری قسم یہہ ہو کہ مین اس دریا کا قصد کرون گا
جو بلحاظ جوہر سب سے بڑا ہو - سو یہہ میری قسم ممدوح کے پاس جانے سے پوری ہوگی ورنہ قسم ٹوٹ جاویگی -

افتی برؤیتہ الانام وحاش لی ــــ من ان اکون مقصرا او مقصرا

قصر عن الشیٔ تقصیرا اذا ترکہ عاجزا واقصر عنہ اقصارا اذا ترکہ قادرا علیہ وحاش للہ کلمۃ تنزیہ واصلہ حاشی فحذف
الالف ترجمہ اس قسم کے پوری کرنے کے لئے بالاجماع تمام خلق نے ممدوح کے دیکھنے کا فتوی دیا یعنی یہہ کہا کہ تیری
قسم جب ہی پوری ہوگی کہ ممدوح کو دیکھ لے - اور میرے لئے خدا کی پناہ ہے کہ مین قسم کے پورے کرنے مین بحالت
بے اختیاری یا بصورت اختیار کوتاہی کرون تمام خلق کے فتوے کے خلاف -

صغت السوار لای کف بشرت ــــ یابن العمید وای عبد کبرا

ترجمہ مینے کنگن ڈہلوا رکھے ہین اُس ہاتھہ کے لئے جو مجکو ابن العمید ممدوح کے دیکھنے کی خوشی سنادے اور اشارہ کرے کہ وہ ہے اور اُس غلام کے لئے بھی جو اُسکو دیکھکر تکبیر کہے - عرب کی عادت ہی کہ عمدہ چیز کو دیکھکر تکبیر کہتے ہین -

ان لم تغثني خيله وسلاحه　　فمتى اقود الى الاعادي عسكرا

ترجمہ اگر اُسکے گھوڑے اور ہتہیار میری مدد نکرین تو دشمنون کی طرف کب لشکرکشی کر سکتا ہون - واحدی نے کہا ہی کہ متنبی اپنے ممدوحین سے حکومت مانگا کرتا تھا نہ صلے -

بابي وامي ناطق في لفظه　　ثمن تباع به القلوب وتشترى

ترجمہ میرے باپ ماں اُس گویا شخص پر قربان ہون کہ اُسکی گفتگو ایک قیمت ہے کہ اُس سے دلون کے خرید و فروخت ہوتی ہی یعنی لوگ اُسکی گفتگو لیتے ہین اور اپنے دل اُسکو دیتے ہین - یعنی نہایت بلیغ ہے -

من لا تريه الحرب خلقا مقبلا　　فيها ولا خلق يراه مدبرا

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ اُس کو لڑائی ایسی مخلوق نہین دکھاتی کہ وہ لڑائی مین اُس سے سنمکہہ ہو کر لڑے اور نہ کوئی خلق اُسکو بھاگتا دیکھتی ہی یعنی کوئی اُسکے مقابل نہین ہوسکتا اور نہ وہ بھاگتا ہی -

خنثى الفحول من الكماة بصبغه　　ما يلبسون من الحديد معصفرا

مایلبسون مفعول الصبغ والعائد محذوف ای مایلبسونہ - وخنثی فعل ماض وزنہ فعلل واصلہ خنثث فکرہوا اجتماع الثائین فابدلوا الاخیر من الالف کما فی تقضی البازی ترجمہ ممدوح نے دشمنون کے بہادرون کو خنثی بنادیا کیونکہ اُسنے اُنکے لوہے کے ہتہیارون کو جو وہ پہنے ہوئے تھے اُنکے خون سے رنگکر کسم کے رنگ کا کردیا ہی جو عورتون اور مخنثون کا لباس ہے

يتكسب القصب الضعيف بكفه　　شرفا على صم الرماح ومفخرا

ترجمہ سرکنڈا ضعیف یعنی قلم اُسکے ہاتھہ کے سبب ٹھوس نیزون پر شرف اور فخر حاصل کرتا ہے یعنی قلم جسکو شرف دست ممدوح حاصل ہی اُن نیزون پر جنکو یہ شرف نصیب نہین ہے بدرجہا افضل ہے -

ويبين فيما مس منه بنانه　　تيه المدل فلو مشى لتبخترا

ترجمہ اور جس قلم کو اُسکی انگلیون کی پور چھوتی ہین اُسمین بسبب اُسکے چھونے کے ناز کرنے والونکا سا ناز ظاہر ہوتا ہے سو اُسکو اگر رفتار حاصل ہو تو اکڑ کے چلنے لگے -

يا من اذا ورد البلاد كتابه　　قبل الجيوش ثنى الجيوش تحيرا

ترجمہ ای وہ شخص کہ جب اُسکا حکم نامہ شہرون مین لشکرون کے پہونچنے سے پہلے جاتا ہی تو دشمن اُس سے ڈرجاتے ہین اور اس لئے اُنکے لشکرون کو جو بارادہ جنگ روانہ ہوئے تھے متحیر کرکے لوٹادیتا ہے -

فاصلہ بعید طے کرکے تجھ تک پہونچ گئی ۔

تَرَکَتْ دُخَانَ الرِّمْثِ فِی اَوْطَانِهَا	طَلَبًا لِقَوْمٍ یُوقِدُوْنَ الْعَنْبَرَا

الرمث نبت یوقد بہ ترجمہ اُس ناقہ نے رمث گہاس کے دہوئین کو اپنے وطنون مین چھوڑا بقصد طلب اُس قوم کے جو عنبر کو جلاتے ہین اور اُسکی دہونی لیتے ہین ۔ یعنی وہ اعرابیان کو چھوڑکر تیرے پاس آئی ۔

وَتَکَرَّمَتْ رُکَبَاتُهَا عَنْ مَبْرَکٍ	تَقَعَانِ فِیْهِ وَلَیْسَ مِسْکًا اَذْفَرَا

رکبات جمع رکبتہ وعنی اثنین ولہذا قال تقعان بالتثنیۃ کقولہ تعالی فقد صغت قلوبکما والاذفر الشدید الرائحۃ ترجمہ اور اُس ناقہ کے دونون زانو ایسے نشستگاہ سے بزرگ محترز ہو گئے کہ وہ ایسی جگہ بیٹھین جہان مشک خالص ہو ۔

فَاَتَتْکَ دَامِیَةَ الْاَظَلِّ کَاَنَّمَا	حُذِیَتْ قَوَائِمُهَا الْعَقِیْقَ الْاَحْمَرَا

الاظل باطن الخف الذی یلی الارض ۔ وحذیت انعلت ترجمہ سو وہ تیرے پاس خون آلودہ تلوی آئی گویا اُسکے پانوئین عقیق سرخ کی جوتیان پہنائی گئی ہین ۔

بَدَرَتْ اِلَیْکَ یَدَ الزَّمَانِ کَاَنَّمَا	وَجَدَتْهُ مَشْغُوْلَ الْیَدَیْنِ مُفَکِّرَا

بدرت ای سبقت من المبادرۃ ترجمہ وہ میری ناقہ زمانہ کے قابو سے تیری طرف بڑہ آئی گویا اُسنے زمانہ کو نہایت مشغول متفکر پایا ۔ اور اُسکی غفلت مین اُسکے پنجہ سے بچکر تجھ تک پہونچ گئی ورنہ وہ تو کسی کی بھلائی کا خواہان نہین ہے

مَنْ مُبْلِغُ الْاَعْرَابِ اَنِّیْ بَعْدَهَا	شَاهَدْتُ رَسْطَالِیْسَ وَالْاِسْکَنْدَرَا

ترجمہ اعراب کو کون خبر دے کہ مین اُنکی مفارقت کے بعد ارسطالیس اور اسکندر کو دیکھا یعنی ممدوح علم وحکمت مین مثل ارسطالیس کے ہے اور قوت اور وسعت سلطنت مین مثل سکندر بادشاہ روئے زمین کے ۔

وَمَلِلْتُ نَحْرَ عِشَارِهَا فَاَضَافَنِیْ	مَنْ یَنْحَرُ الْبِدَرَ النُّضَارَ لِمَنْ قَرٰی

العشار جمع عشرا وہی التی اتی لحملها عشرۃ اشہر ۔ والبدر جمع بدرۃ وہی عشرۃ آلاف والنضار الذہب ترجمہ اور مین ملول ہوگیا اُنکے قیمتی ناقون کے ذبح سے سو میری ضیافت اُس شخص نے کی جو سونے کی تہلیون کو اپنے مہمان کے لئے ذبح کرے یعنی اُسے بخشدے ۔

وَسَمِعْتُ بَطْلِیْمُوْسَ دَارِسَ کُتْبِهِ	مُتَمَلِّکًا مُتَبَدِّیًا مُتَحَضِّرَا

دارس کتبہ مفعول ثان لسمعت ۔ وبطلیموس حکیم من حکماء الروم لہ کتب فی الطب والحکمۃ ترجمہ اور مینے ممدوح کو بطلیموس کے کتب پڑہاتے سنا ایسے حال مین کہ وہ مالک ملک تھا اور بدوی اور شہری تھا یعنے وہ جامع صفات ہے شوکت شاہانہ رکھتا ہے اور فصاحت بدویانہ اور ظرافت شہریانہ ۔

وَلَقِیْتُ کُلَّ الْفَاضِلِیْنَ کَاَنَّمَا	رَدَّ الْاِلٰهُ نُفُوْسَهُمْ وَالْاَعْصُرَا

ترجمہ اور اُس سے کیا ملا بلکہ سب فضلاء متقدمین سے ملا گویا خدا نے اُنکی جانین اور زمانے ممدوحین لوٹا دئے ہین -

يَسْبِقُ إِلَيْنَا نَسَقُ الْحِسَابِ مُقَدَّمًا ... وَأَتَى فَذَلِكَ إِذْ أَتَيْتَ مُؤَخَّرَا

ترجمہ متقدمین ہمارے لئے مثل ترتیب حساب اولًا جمع کئے گئے - اور ممدوح بطور فذلکۃ الحساب اُنکے پیچھے آیا یعنی جیسا حساب کا دستور ہی اولًا وہ لوگ بتفصیل آئے اور جیسے حساب کے آخر مین میزان ہوتی ہے اور بدوار تفصیل الیسا ہی توہی کہ میزان اور بدوار تفصیل مین سب حساب کا خلاصہ ہوتا ہی الیسا ہی تجمین متقدمین بالاجمال جمع ہین -

يَا لَيْتَ بَاكِيَةً شَجَانِي دَمْعُهَا ... نَظَرَتْ إِلَيْكَ كَمَا نَظَرْتُ فَتَعْذِرَا

نصب تعذر علی جواب التمنی ترجمہ ای کاش وہ عورت کہ اُسکے آنسوؤن نے بوقت رخصت مجکو غمگین کیا تجکو دیکھتی جیسا مینے تجکو دیکھا تو وہ مجکو اس سفر طویل اور تحمل مصائب مین معذور رکھتی -

وَتَرَى الْفَضِيلَةَ لَا تَرُدُّ فَضِيلَةً ... اَلشَّمْسَ تُشْرِقُ وَالسَّحَابَ كَنَهْوَرَا

فاعل لا ترد العائد الی الفضیلۃ ونصب الشمس والسحاب بفعل مضمر ای تری الشمس والسحاب - والکنہور العظیم المتکاثف ترجمہ سو وہ باکیہ ممدوح مین یہہ عجیب بات دیکھی گی کہ اُسکی ایک فضیلت اُسکی دوسری فضیلت کو اگرچہ اُسکی ضد ہو نہین روکتی چنانچہ دستور ہے کہ ابر آفتاب کو چھپا لیتا ہی مگر یہان اُسکی خلاف ہی اُسکی چہرہ مثل آفتاب کو چمکتا دیکھی گی اور اُسکے ابر عطا کو تہ بتہ یہہ دونون ایکحال مین جمع ہین

أَنَا مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ أَطْيَبُ مَنْزِلًا ... وَأَسَرُّ رَاحِلَةً وَأَرْبَحُ مَتْجَرَا

اسر من السار ای افعلنی لیسر بالیلا حتی اتیتک - والکان من السرور فیکون سرو صاحبہا ترجمہ مین ہی سب لوگون سے باعتبار مکان پاکیزہ تر - و باعتبار سواری خوشتر و بلحاظ تجارت کے سودمند تر ہون -

زُحَلٌ عَلَى أَنَّ الْكَوَاكِبَ قَوْمُهُ ... لَوْ كَانَ مِنْكَ لَكَانَ أَكْرَمَ مَعْشَرَا

ترجمہ سیارہ زحل شیخ النجوم اس بناپر کہ اور ستارے اُسکی قوم ہین اگر وہ تیری قوم مین سے ہوتا تو باعتبار قبیلہ حالت موجودہ سے بہتر اور کریم تر ہوتا یعنی تیری قوم نجوم سے اعلی واشرف ہے -

وقال وقد کثرت الامطار بآمد ولا یوجد ہذہ الابیات فی التبیان وقد نقلتہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

آمِدُ هَلْ أَلَمَّ بِكِ النَّهَارُ ... قَدِيمًا أَوْ أُثِيرَ بِكِ الْغُبَارُ

آمد اسم بلدۃ وارادو بالنہار الشمس ترجمہ ای آمد کبھی زمانہ قدیم مین تجمین سورج نکلا ہی یا کبھی تجمین غبار اڑایا گیا ہی یعنے کثرت ابر و باران سے یہہ شبہہ ہوتا ہے کہ کبھی یہان دھوپ و غبار دیکھنے مین نہین آئی -

إِذَا مَا الْأَرْضُ كَانَتْ فِيكِ مَاءً ... فَأَيْنَ بِهَا لِغَرْقَاكِ الْقَرَارُ

ما زائدۃ ترجمہ جبکہ زمین تجمین بالکل پانی ہی تو تیری باشندونکو جو پانی مین ڈوبے ہوے ہین اُسمین کہان قرارگاہ ہوگی -

تَغَضَّبَتِ الشُّمُوسُ بِهَا عَلَيْنَا ... وَمَاجَتْ فَوْقَ أَرْؤُسِنَا الْبِحَارُ

ترجمہ آمدین آفتاب ہمپر خفا ہوگئے کہ نہین نکلتے اور دریاؤن نے ہمارے سرونپر موج ماری یعنی بسبب کثرت بارش کے شموس بصیغہ جمع یا تو ہواسطے لایا ہی کہ ہرروز کے شمس کو نیا شمس قرار دیا ہی - چونکہ آفتاب بہت دنون سے وہان برآمد نہین ہوا ہذا اُسکو شموس کہا - یا چاند و سورج کو جو بسبب بارش شب و روز طلوع نہین کرتے شموس کہا -

خَلَتِ ٱلْبُخْتَ عَنْهَا وَٱلْحَجِيجُ ۔۔ كَأَنَّ خِيَامَنَا لَهُمُ جِمَارُ

بخت بالضم شتران بختی - و الحجیج جمع حاج ترجمہ شتر بختی کی بلبلانیکو حاجیون کی رخصت کر دیا - اب ہمارے خیمے گویا اُنکے لئے موقع رمی جمار ہین خلاصہ یہ ہی کہ بسبب کثرت گل و لائی حاجی لوگ شترونپر سوار ہوکر حج کو نہین جاسکتے بخوف پھسلنے پائے شتران کی - اسلئے اُنکا بلبلانا جو بوقت سواری و باربرداری ہوتا ہی موقوف ہی اب وہ ہمارے خیمونکے گرد کھڑی ہین جیسے حاجی ایکجگہ کھڑے ہوکر رمی جمار کرتے ہین -

وَلَا حَيَّ ٱللهُ دِيَارَ بَكْرٍ ۔۔ فَلَا رَوَّى مَزَارِعَهَا ٱلْقِطَارُ

ترجمہ خداوند تعالے دیار بکر کو جسکی علاقہ مین شہر آمد ہی تباہ کر دے اور اُسکی کھیتونکو قطرہ ہائے باران تر نکرین قوله و الاحی معطوف الے المقدرای لا عمرہ و لا حیاہ

بِلَادٌ لَا سَمِينَ مَنْ رَعَاهَا ۔۔ وَلَا حَسَنٌ بِأَهْلِيهَا ٱلْيَسَارُ

ترجمہ دیار بکر ایسی بستیان ہین کہ جو اسمین چرتا ہی وہ فربہ نہین ہوتا اور نہ اُنکے باشندونکی تونگری اچھی ہی -

إِذَا لَبِسَ ٱلدُّرُوعَ لِيَوْمِ بُؤْسٍ ۔۔ فَأَحْسَنُ مَا لَبِسْتَ بِهَا ٱلْفِرَارُ

الفرار الکسر ستابی و تیزی سلاح ترجمہ جب آمد مین بروز جنگ زرہین پہنی جاوین تو تیری سب سے بہتر یہہ لباس ہی کہ تو تیز شمشیر اور وہان کے باشندونکو تجھسے تیزی تو اپیش نہین آئیگے قتل کر دیگا اور اگر فرار بالفا پڑھا جاوے تو یہہ معنی کہ تو وہان سے بھاگ کیونکہ وہ مقام قابل قیام نہیں ہی وقال قلم نجد ہذا الاشعار فی التبیان بل نقلنا من الدیوان المطبوع

إِذَا كُنْتَ مُعْتَرًا فَجَاوِرْ ۔۔ بَنِي هَرَمِ بْنِ قُطْبَةَ أَوْ دِثَارَا

ترجمہ جب تو مسافر ہو تو بنی ہرم یا بنی دثار کی ہمسائگی اختیار کر کیونکہ وہ لوگ غریب نواز ہین -

إِذَا جَاوَرْتَ أَدْنَى مَازِنِيٍّ ۔۔ فَقَدْ أُلْزِمْتَ أَفْضَلَهَا جِوَارَا

ترجمہ جب تو کمتر مازنی کا ہمسایہ ہو تو تونے افضل مجاورت کو لازم پکڑ لیا ہی یعنی یہہ لوگ اپنی جار کے بڑے حامی ہین -

وقال یہجو کافورا و لم نجد ہذہ القصیدۃ فی التبیان نقلنا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

أَفِيقَا خُمَارُ ٱلْهَمِّ نَغَّصَنِي ٱلْخَمْرَا ۔۔ وَسُكْرِي مِنَ ٱلْأَيَّامِ جَنَّبَنِي ٱلسُّكْرَا

ترجمہ ای میرے دونون دوستو ہوش مین آؤ اور مجکو مینوشی کی تکلیف مت دو کیونکہ غم کے خمار نے میری شراب خواری کا لطف کھو دیا اور مین جو حوادثات زمانہ سے متوالا ہون اُسنے مجکو شراب کے نشہ سے یکسو کر دیا پس تمکو بھی میرا ہمرنگ ہونا چاہیئے یعنی جیسا مین بسبب مصائب دہر تارک خمر ہون تمکو بھی ایسا ہی کرنا چاہیئے -

تَسُرُّ خَلِيلَيَّ ٱلْمُدَامَةُ وَٱلَّذِي ۔۔ بِقَلْبِي يَأْبَى أَنْ أُسَرَّ كَمَا سُرَّا

ترجمہ میرے دو دوستونکو شراب خوش کرتی ہی اور وہ غم جو میرے دلمین ہی وہ اس بات سے انکار کرتا ہی کہ مین اُنکی طرح خوش ہون

لَبِسْتُ صُرُوفَ ٱلدَّهْرِ أَخْشَنَ مَلْبَسٍ ۔۔ فَعَرَّقْنَنِي نَابًا وَمَزَّقْنَنِي ظُفْرَا

تفري انتظم الكل ما عليه من اللحم ترجمہ حوادث زمانہ کو جو سخت ترین [illegible] ہے مین نیا کہ وہ [illegible]
انھون نے میرے استخوان [illegible] گوشت [illegible] نوچ لیا [illegible] ناخن [illegible]

	[illegible]		أرى في [illegible] وصنع [illegible]

ترجمہ اور زمانہ [illegible] دیکھا ہون [illegible] سنتا ہون [illegible]
سناتا ہو غرض [illegible] دیکھا ہون [illegible] سنتا ہون

	فأفنيته [illegible] وما [illegible]		سبكت [illegible]

سبکت بہ [illegible] العام [illegible] العشرین فھو [illegible] ترجمہ مجکو بحالت طفلی و نوجوانی گردش زمانہ سے پالا پڑا اسنے
اسکو اپنے قصد سے فنا کردیا اور اسنے مجکو بلحاظ صبر فنا کیا - یعنے میرا قصد اسپر غالب رہا اور میرے صبر پر وہ غالب آیا

	سوائي ولا يجري بخاطره فكرا		أريد من الأيام ما لا يريده

ترجمہ مین زمانہ سے ایسے مقصد بلند کا خواہشمند ہون جسکا میرے سوا اور شخص ارادہ نہین کرتا بلکہ غیر کے دلمین ایسے
امر عظیم کا وسوسہ بھی نہین آتا - اپنی اولوالعزمی کی تعریف کرتا ہے -

	وما أنا ممن رام حاجته بسرا		وأسألها ما أستحق قضاءه

بسر الحاجة طلبها في غير اوانہا ترجمہ اور مین زمانہ سے ایسے مطلب کے پورے کرنے کا سوال کرتا ہون جسکے ملنے کا
مین مستحق ہون اور مین ان لوگون مین سے نہین ہون کہ اپنی حاجت کو بیوقت مانگے یعنی بلکہ ایسے مطلب کی درخواست
کرتا ہون جسکی عطا کا وقت ہے -

	فتركبني من عزمها المركب الوعرا		ولي كبد من رأي همتها الذي

ترجمہ اور میرا ایسا جگر ہے کہ اسکی ہمت کی رائے مین فراق احباب اور سفر ہے سو وہ جگر اپنے قصد بلند کے سبب مجکو
سخت سواری پر سوار کرتا ہے اور ہمیشہ دشت گردی و صحرانوردی مین مبتلا رکھتا ہے -

	فؤاد ببيض الهند لا بيضها مغرى		تروق بني الدنيا عجائبها ولي

تروق تسر و تعجب ترجمہ اہل دنیا کو اسکے عجائب خوش معلوم ہوتے ہین اور تعجب کرتے ہین مگر میرا دل شمشیرہاے
صیقلدار ہند پر عاشق ہے نہ زنان سفید دنیا پر یعنی مین عیاش نہین ہون سپاہی ہون -

	نوى تقطع البيداء أو أقطع العمرا		أخو همم رحالة لا تزال بي

او بمعنی الی ان ترجمہ میرا دل صاحب ہمتہاے کثرت سفر ہے کہ مجھسے وہ ہمیشہ جب تلک مین اپنی ایام عمر قطع کرون
دشتہاے ناپیدا کنار بقصد فراق احباب قطع کرا لی ہین یعنی ہمیشہ سفر مین رہتا ہون -

	وخيل طول الأرض في عينه شبرا		ومن كان عزمي بين جنبيه حثه

ترجمہ یہہ کثرت سفر کچھہ مجھہ ہی نہین منحصر ہو بلکہ جو شخص کہ اُسکے دو پہلو زمین میرا سا بلند قصد ہوگا تو وہ اُسکو سفر دائمی پر برانگیختہ کریگا اور طول تمام زمین کو اُسکی آنکھہ مین بقدر ایک بالشت نمایان کریگا۔

صحبت ملوك الارض مغتبطًا بهم   وفارقتهم ملآن من شنف صدرا

شنف لہ البغض و تنکرہ والاغتیاظ بار زوآمدن ترجمہ مین شاہان روئے زمین کے ساتھہ آرزومندانہ رہا۔ اور جب اُنسے میری آرزو پوری نہوئی تو مین اُنسے ایسے حال مین جدا ہوا کہ میرا سینہ اُنکے بغض سے پر تھا۔

ولما رأيت العبد للحر مالكا   أبيت إباء الحر مسترزق حرا

ترجمہ اور جبکہ مینے غلام یعنی کافور کو آزاد شخص کا مالک دیکھا تو مینے اُس سے ایسا انکار کیا جیسا آزاد مرد غلام سے کیا کرتا ہی ایسے حال مین کہ مین ایک آزاد شخص یعنی سیف الدولہ سے طالب رزق تھا۔

ومصر لعمري اهل كل عجيبة   ولا مثل ذا الخصي اعجوبة نكرا

ترجمہ اپنی زندگی قسم مصر ہر عجیب چیز کا صاحب ہی مگر اس خصی یعنی کافور کے مانند کوئی اعجوبہ انوکھا نہین ہی۔

يعد اذا عد العجائب اولا   كما يبتدى في العد بالاصبع الصغرى

ترجمہ جبکہ عجائب مصر یا دنیا شمار کئے جاتے ہین تو اُنمین کافور اول شمار کیا جاتا ہے جیسا شمار مین چھنگلیا سے اول شروع کیا جاتا ہے یعنی وہ عجائب مین سب سے گھٹیا ہے۔

فيا هرم الدنيا ويا عبرة الورى   ويا ايها المخصي من امك البظرا

ہرم لہ نتف شعرہ۔ والعجوز بلیت کبرا۔ والبظر ما بین اسکتی الفرج یعنی ما بین دو کرانہ فرج زن وا ہتہ لنظر ار طویلہ ترجمہ سوائے تمام دنیا کے نوچے ہوئے بال یا ای چڑ منہ سٹھی ہوئی بڑھیا اور ای سبب عبرت خلائق اور ای خصی تیری مان فراخ کس کون بلا تھی جسنے تجھسے نالائق کو جنا۔

نويبية لم تدر ان بنيها   النويبي بعد الله يعبد في مصرا

نوب بالضم جیل من السودان ترجمہ اُسکی مادر گروہ نوب سے جو منجملہ ملک حبش ہی تھے مگر اُسکو یہہ معلوم نتھا کہ اُسکا چھوٹا بیٹا بعد خداوند تعالی کے مصر مین پرستش کیا جاویگا یعنے وہانکا حاکم بنیگا۔

ويستخدم البيض الكواعب كالدمى   والروم العبدى والغطارفة الغرا

ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتی تہی کہ اُسکا بیٹا زنان سفید رنگ نار پستان مانند بتان اور غلامان رومی اور سرداران روشن رو یعنے شرفا سے خدمت لیگا۔

قضاء من الله العلي اراده   الا ربما كانت ارادته شرا

ترجمہ یہہ فرمان روائی کافور خداوند تعالی کا حکم ہے جسکا اُسنے ارادہ فرمایا۔ سن لے کہ بسا اوقات اُسکا ارادہ شر ہوتا ہے

کیونکہ خیر و شر سب اُسکے حکم سے ہی بس حکومت کافور گو شر ہے مگر آپکے حکم سے ہے۔

وَلِلّٰہِ آیَاتٌ وَلَیْسَتْ کَہٰذِہٖ	اَظُنُّکَ یَا کَافُوْرُ اٰیَتَہُ الْکُبْرٰی

ترجمہ خدا کی آیات قدرت بہت ہین مگر ایسے بڑی کوئی نہین ہی ای کافور مین تجکو خدا کی بڑی آیت قدرت خیال کرتا ہون۔

لَعَمْرِیْ مَا دَھْرٌ بِہٖ اَنْتَ طَیِّبٌ	اَیَحْسَبُنِیْ ذَا الدَّھْرُ اَحْسَبُہٗ دَھْرًا

ترجمہ قسم اپنی عمر کی کہ ای کافور جس زمانہ مین تو ہی وہ اچھا نہین ہے کیا مجکو یہہ زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ مین اُسکو اچھا زمانہ سمجھتا ہون یعنی یہہ بات ہرگز نہین ہے بلکہ بُرا زمانہ ہے۔

وَاَکْفُرُ یَا کَافُوْرُ حِیْنَ تَلُوْحُ لِیْ	فَفَارَقْتُ مُذْ فَارَقْتُکَ الشِّرْکَ وَالْکُفْرَا

ترجمہ ای کافور جب تو میرے روبرو ظاہر ہوتا تھا تو مین مرتکب کفر ہوتا تھا یعنی تیری تعظیم کرنی ایسی تھی جیسی بت کی تعظیم جو کفر ہے سو جب سے مین تجھسے جدا ہوا ہون شرک و کفر سے دور ہوگیا۔

عَثَرْتُ بِسَیْرِیْ نَحْوَ مِصْرَکَ وَالِعًا	بِھَا وَلِعًا بِالسَّیْرِ عَنْھَا وَلَا عَثْرَا

ترجمہ تیرے مصر کی طرف حریصانہ آنے مین مینے بڑی لغزش کھائی اور خطا کی۔ اور جب وہان آیا تو مجکو رغبت وہانسے لوٹ آنیکی ہوئی اور یہہ میرا ارادہ درست تھا کہ اسمین کچھہ لغزش وخطا نہ تھی۔

وَفَارَقْتُ خَیْرَ النَّاسِ قَاصِدَ شَرِّھِمْ	وَاَکْرَمَھُمْ طُرًّا لِاَلْاَمِھِمْ طُرًّا

ترجمہ اور مینے بہترین آدمیون سے یعنے سیف الدولہ سے مفارقت کی ایسے حال مین کہ بدترین خلق کا قصد کرنیوالا تھا یعنی کافور کا اور مینے مفارقت کی اُس شخص سے جو سب سے کریم تھا اُس شخص کے لئے جو سب سے کمینہ تھا۔

تُعَاقِبُنِی الْمَخْصِیُّ بِالْغَدْرِ جَازِیًا	لِاَنَّ رَحِیْلِیْ کَانَ مِنْ حَلَبٍ غَدْرًا

ترجمہ سو کافور خصی نے بسبب بدعہدی و خلف وعدہ عذاب بطور جزا مجکو دیا کیونکہ میرا کوچ حلب سے یعنی سیف الدولہ کے پاس ہی براہ عہد شکنی تھا۔ غرض جیسا مینے سیف الدولہ سے غدر کیا تھا اسی طرح کافور نے مجھسے غدر کیا۔

وَمَا کُنْتُ اِلَّا فَاتِلَ الرَّاْیِ لَمْ اُعَنْ	بِحَزْمٍ وَلَا اسْتَصْحَبْتُ فِیْ وِجْھَتِیْ حِجْرًا

ترجمہ اور مین درصورت قصد کافور تھا مگر سست رای کہ نہ اعانت کیا گیا مین ہوشیاری سے اور حلب سی بجانب کافور متوجہ ہونے مین مینے عقل کو ساتھہ نلیا تھا۔ کافور کے پاس آنے سے پچتاتا ہے۔

وَقَدْ اَرَی الْخِنْزِیْرُ اَنِّیْ مَدَحْتُہٗ	وَلَوْ عَلِمُوْا قَدْ کَانَ یُھْجٰی بِمَا یُطْرٰی

ترجمہ اور خنزیر یعنے کافور نے جانا کہ مینے اُسکی تعریف کی اور اگر وہ اور اُسکے مصاحب سمجھتے تو جان لیتے کہ میرے مبالغہ مدح کے سبب وہ ہجو کیا جاتا ہے۔ واقعی کافور کی اکثر مدح بادنی تغیر ہجو ہے۔

حَرَمْتُ عَلٰی دَھْیَاءِ مِصْرَ فَفُتُّھَا	وَلَمْ یَکُنِ الدَّھْیَاءُ اِلَّا مَنِ اسْتَجْرٰی

فتبا سبقنا ترجمہ ہمنے مصیبت مصر کے معاملہ مین بڑی ہوشیاری کی اور اُس سے آگے بڑھ آیا یعنی کافور مجکو گرفتار نکرسکا اور اصل مین کوئی مصیبت نتھی مگر وہ جسنے جرأت کی یعنی مین خود نہ وہان جاتا نہ یہ تکلیف اُٹھاتا۔

ساجلبها اشباہ ما حملته من استها جردا مقسطلة غبرا

اجلب علی الفرس زجرہ - والضمر للخیل - وجرد امع صفاتها بیان للضمیر فی اجلبها والاصل فی العبارة ساجلبها جردا مقسطلة غبرا اشباہ ما حملته من استها ترجمہ اب مین اُن گھوڑون کو جو عمدہ اور بسبب کثرت دوڑ دھوپ کے گرد آباد و غبار آلودہ ہون اور تیزی مین مانند اون نیزونکے ہون جنکو اُنکے سوار لے رہی ہین چمکارونگا یعنے ان کے ذریعہ سی دشمنونپر دہاوا کرونگا۔

واطلع بیضا کالشموس مطلة	اذا طلعت بیضا وان غربت حمرا

ترجمہ اور نکالونگا چمکدار شمشیرونکو کہ اُنکی روشنی اور عکس مثل آفتابون کے ہے جب وہ اپنے میانون سے نکلتی ہین توسفید چمکتی ہوتی ہین اور میانون مین کیجاتی ہین تو خون اعداسے سرخ ہوتی ہین۔

فان بلغت نفسی المنی فبعزمها	والا فقد ابلغت فی حرصها عذرا

ترجمہ سواگر میرا نفس اپنے آرزوئنکو پہونچگیا تو اپنی عزم کی برکت سے ہے اور اگر نہ پہونچا تو مینے اُسکی حرص مین اُسکو عذر تلک پہونچا دیا ہے یعنے اب مین معذور رہون۔

وقال یمدح ابابکر علی بن صالح الکاتب بدمشق

کفرندی فرندُ سیفی الجرازِ	لذة العین عدة للبرازِ

الفرند جوہر السیف - والجراز القاطع منه - والبراز مبارزة الاقران فی الحرب ترجمہ میری شمشیر بران کا جوہر میرے جوہر کے مانند ہے یعنی جیسا مین چلتا پرزا اور ماضی العزیمہ ہون ایسے ہی میری تلوار ہے کہ وہ آنکھ کے لئے پوری لذت ہی اور لڑائی کے واسطے سامان کامل۔

تحسب الماء خط فی لهب النا	ر ادق الخطوط فی الاحراز

الاحراز جمع حرز وهو العوذة لانها تحرز حاملها من الشیاطین ومن العین ترجمہ تلوار کی چمک کو آگ سے و آثار جوہر کو جو اُسمین ہین اور اُنکی باریکی کو خطوط باریک پانی سے تشبیہ دیتا ہو اور کہتا ہو کہ تو گمان کرے کہ باریک خطوط پانیکے شعلہ آتش مین کھینچے گئے ہین جیسے تعویذونمین باریک خطا کثر ہوتے ہین۔

کلما رمت لونه منع النا	ظر موج کانه منک هازی

ترجمہ جبکہ تو چاہے کہ شمشیر کا رنگ معلوم کرے تو دیکھنے والے کو اُسکے پانی اور چمکی موج دیکھنے سے روکتی ہے گویا وہ تجھسے دل لگی کرتی ہے۔

مُلُوْاۤلٍ فِیْ مُسْتَوٍ ھَزْھَازِیْ	وَدَقِیْقٍ فَلَا الْھَبَاءِ اَنِیْقٍ

الہبار ہو ما تراہ فے الشمس اذا دخلت من موضع ضیق - ومستو صحیح الضرب ای فی متن مستو - وھزہازی یجی ویذہب وقدی الہبار ای مقدارہ **ترجمہ** اور وہ جوہر باریک ہین مثل ذرہ کے اور خوشنما ہین اور بسبب چمک کے پے درپے آئیوالے ہین اور وہ ایک پہل صحیح الضرب مین ہین - اور بسبب آبداری کے اُسمین شعاعون کے موجین آتی جاتی ہین -

شَرِبَتْ وَالَّتِیْ تَلِیْھَا جَوَازِیْ	وَرَدَ الْمَاءَ فَالْجَوَانِبُ قَدْرًا

الجوازی جمع جازیۃ وہی التی تجزئت بالرطب عن الماء من الوحش **ترجمہ** وہ تلوار پانی مین آئی سو اُسکے اطراف یعنی دونون دہارون نے قدرسے پانی پیا اور جو اُنکے متصل اُسکا پہل ہے وہ تشنہ رہا - دستور ہے کہ ساری تلوار کو بجھاتے نہین ہین بلکہ صرف دہارون کو تاکہ چوٹ سے ٹوٹ نجاوے -

ھِیَ مُحْتَاجَۃٌ اِلٰی خَرَّازِیْ	حَمَلَتْہُ حَمَائِلُ الدَّھْرِ حَتّٰی

حمائل السیف ہی نجادہ - والخراز ہو الذی یخرز بالسیور الحمائل وغیرہا **ترجمہ** اُس کو زمانہ کے پرتلون نے اس کثرت سے اُٹھایا ہے کہ وہ پرتلے میان سینے والیکی طرف محتاج ہین یعنی وہ تلوار پہلے وقتون کی ہے اور کثیر الاستعمال - زمانہ کی طرف نسبت مجازاً ہے -

وَھُوَ لَا تَلْحَقُ الدِّمَاءُ غِرَارَیْہِ وَلَا عِرْضَ مُنْتَضِیْہِ الْمَخَازِیْ

غراریہ ما بین متنہ وحدہ - وانتضی السیف سلہ - والمخازی جمع مخزاۃ وہی ما یخزی بہ للانسان **ترجمہ** سو وہ ایسی تیز ہے کہ خون اعدا اُسکے دونون کنارون کو نہین لگتا اور نہ اُسکے کھینچنے والیکی آبرو کو رسوائیان لاحق ہوتی ہین یعنے اُسکا وار خالی نہین جاتا اور جسم مین سے صاف نکل جاتی ہی -

یَوْمَ شُرْبِیْ وَمَعْقِلِیْ فِی الْبَرَازِ	یَا مُزِیْلَ الظَّلَامِ عَنِّیْ وَرَوْضِیْ

الروض جمع روضۃ - والمعقل الحصن - والبراز الصحراء الواسعۃ **ترجمہ** ای مجھسے تاریکی دور کرنے والی بسبب اپنی درخشانی کے اور اے میری بیخواری کے روز بسبب اپنی خضرت کے میری باغ اور اے میری قلعہ صحرائی لق ودق مین یعنے اے سبب میری حفاظت کے -

مُقْلَتِیْ غِمْدَہٗ مِنَ الْاَعْزَازِ	وَالْیَمَانِی الَّذِیْ لَوِاسْتَطَعْتُ کَانَتْ

ترجمہ اور ای ایسی شمشیر یمانی کہ اگر مجکو مقدور ہوتا تو اُسکے اعزاز کے سبب میری چشم اُسکا میان ہوتی -

وَصَلِیْلِیْ اِذَا صَلَلْتَ ارْتِجَازِیْ	اِنَّ بَرْقِیْ اِذَا بَرَقْتَ فَعَالِیْ

الصلیل الصوت - والارتجاز ما یقال من الرجز وہو ضرب من الشعر **ترجمہ** میرے افعال حسنہ تیرے برق کی موافق ہین جب تو چمکے اور میرا اشعار رجز پڑہنا میری اُس قسم کی آواز ہے جیسے تو آواز کرتی ہے خلاصہ یہہ ہے کہ میرے

افعال ایسے روشن ہین جیسا تیرا چمکنا اور میرا جنگ مین اشعار پڑھنا قائم مقام تیری آواز کے ہی۔

وَلَمْ اَحْمِلْہُ مُعْلِمًا ھٰکَذَا اِلَّا لِضَرْبِ الرِّقَابِ وَالْاَجْوَازِ

المعلم الذی قد شہر نفسہ فی الحرب بعلامۃ یعرف بہا وکان یفعلہ الابطال من العرب والاجواز الاوساط ترجمہ اور مینے تجکو اسطرح بحال نشانمندی نہین اُٹھایا مگر واسطے مارنے گردنون اور کمرون دشمنون کے۔ یعنی لڑائی مین مینے تجکو زینت کے لئے نہین باندھا بلکہ قتل اعدا کے لئے۔

وَلِقَطْعِیْ بِکَ الْحَدِیْدَ عَلَیْھَا | فَکِلَانَا لِجِنْسِہٖ الْیَوْمَ غَازِیْ

الضمیر فی علیہا للرقاب والاجواز ترجمہ اور مینے تجکو اس لئے اٹھایا ہی تاکہ جو لوہا یعنی زرہ اور خود گردنون اور کمرون پر ہو تیرے ذریعے سے مین اُسکو کاٹ ڈالون سو آج ہم دونون اپنی جنس سے لڑتے ہین یعنے تو لوہے سے اور مین آدمیون سے۔

سَلَّہٗ الرَّکْضُ بَعْدَ وَھْنٍ بِنَجْدٍ | فَتَصَدّٰی لِلْغَیْثِ اَھْلُ الْحِجَازِ

الرکض العدو السریع۔ والوہن شطر من اللیل او ہو نحو من نصف اللیل ترجمہ جب مینے گھوڑا خوب دوڑایا تو قریب آدھی رات کے وہ میان سے اوگل پڑے اور مثل برق کے چمکی تو اہل حجاز یعنے مابین مکہ معظمہ و مدینہ منورہ بارش کے منتظر ہوگئے کہ برق چمکی مینہ برسے گا۔

وَتَمَنَّیْتُ مِثْلَہٗ فَکَاَنِّیْ | طَالِبٌ لِابْنِ صَالِحٍ مَنْ یُوَازِیْ

یوازی یعادل و یماثل وابن صالح ہو الممدوح ترجمہ اور مینے اپنی شمشیر کی مثل کی آرزو کی سو یہہ آرزو ایسی تھی جیسا ابن صالح ممدوح کا مثل تلاش کیا جاوے جو ممکن ہی نہین ہے۔ یہہ تخلص نہایت عمدہ ہے۔

لَیْسَ کُلُّ السَّرَاۃِ بِالرُّوْذَبَارِیْ | وَلَا کُلُّ مَا یَطِیْرُ بِبَازِیْ

السراۃ جمع سری و ہو السید۔ والروزباری ہو الممدوح نسبۃ الی جد ابیہ وروزبار بلدۃ من بلاد العجم ترجمہ سب سردار مثل ممدوح نہین ہوتے اور نہ ہر پرندہ مثل باز کے ہوتا ہے۔

فَارِسِیٌّ لَہٗ مِنَ الْمَجْدِ تَاجٌ | کَانَ مِنْ جَوْھَرٍ عَلٰی اَبْرَوَازِ

ابرواز ہو ابرویز احد ملوک العجم۔ غیر اسمہ للوزن علی عادۃ العرب بالاسماء العجمیۃ ترجمہ ممدوح فارس کا باشندہ ہی کہ اسکے سر پر مجد و شرف کا تاج ہی مثل اُس تاج کے جو جوہر سے ابرویز کے سر پر تھا یعنی یہہ شخص خاندان شاہی مین سے ہی اور پرویز سے بڑھکر ہے۔ اُسکے سر پر جوہر کا تاج تھا اور اسکے سر پر شرف کا۔

نَفْسُہٗ فَوْقَ کُلِّ اَصْلٍ شَرِیْفٍ | وَلَوَ اَنِّیْ لَہٗ اِلَی الشَّمْسِ عَازِیْ

عزوتہ اذا نسبتہ الی ابیہ ترجمہ ممدوح کی ذات اور طبیعت ہر اصل شریف پر فائق ہی اگرچہ مین اسکی آفتاب سے نسبت لگاؤن

وَکَاَنَّ الْفَرِیْدَ وَالدُّرَّ وَالْیَا | قُوْتَ مِنْ لَفْظِہٖ وَسَامُ الرِّکَازِ

بلبل

وسام عطف علی اسمار کان ۔ والنجر النجار والمجرد رالدر الفرید ما یتولد فی صدف وحدہ ویکون کبیرًا البتۃ ۔ وسام عروق الذہب واضافہ الی الرکاز لان الرکاز ہی معادن الذہب وکنوز الجاہلیۃ **ترجمہ** اور گویا دریک دانہ اور اور قسم کے موتی اور یاقوت اور رگہاے معادن ذہب وفضہ اُسکے بعض لفظون سے ہین ۔

شَغَلَتْ قَلْبَهُ حِسَانُ الْمَعَالِي ‎ ‎ عَنْ حِسَانِ الْوُجُوهِ وَالْأَعْجَازِ

ترجمہ خوبرویان بلندنامی نے اُسکے دلکو معشوقان خوش چہرہ وخوش سرین سے رد کدیا ہی یعنی وہ عیاش نہین ہے ۔

تَقْضَمُ الْجَمْرَ وَالْحَدِيدَ الْأَعَادِي ‎ ‎ دُونَهُ قَضْمَ سُكَّرِ الْأَهْوَازِ

ترجمہ اُسکے دشمن انگارون اور لوہے کو اُسکے حسد کے سبب ایسی طرح چباتے ہین کہ شکر بلاد اہواز کا چبانا اُس سے کم ہی یعنی چونکہ اُسکے دشمن اُس سے کسی چیز مین لگا نہین کھاتے ہین اس لئے براہ غضب آگ ور لوہے کو چبائے ڈالتے ہین ۔

بَلَّغَتْهُ الْبَلَاغَةُ الْجُهْدَ بِالْعَفْوِ ‎ ‎ وَنَالَ الْإِسْهَابَ بِالْإِيجَازِ

الاسہاب الاکثار ۔ والعفو القلیل **ترجمہ** بلاغت نے اُسکو بسبب تھوڑی سعی کے نہایت کو پہونچا دیا ہے اور اُسنے ایجاز اور اختصار مین اطناب کو حاصل کرلیا ہے یعنے وہ اپنے بلاغۃ کے باعث تھوڑی کوشش سے نہایت کو اور ایجاز سے اطناب کو پہونچگیا ہے ۔

حَامِلُ الْحَرْبِ وَالدِّيَاتِ عَنِ الْقَوْمِ ‎ ‎ وَثِقْلِ الدُّيُونِ وَالْإِعْوَازِ

الاعواز الاعیاء **ترجمہ** ممدوح سب قوم کی طرفسے اُٹھانیوالا تکالیف جنگ وو دیتیون کا اور گرانی قرضونکا اور درماندگی کا ہے

كَيْفَ لَا يَشْتَكِي وَكَيْفَ تَشَكَّوْا ‎ ‎ وَبِهِ لَا بِمَنْ شَكَاهَا الْمَرَازِي

المرازی جمع مرزئۃ واصلہ الہمز وخفف للضرورۃ **ترجمہ** سو مین تعجب کرتا ہون کہ ممدوح تکالیف مذکورہ شعر سابق سے کیون شکوہ نہین کرتا اور اور لوگ کیون شکایت کرتے ہین اور حال یہہ ہے کہ یہہ سب مصائب ممدوح پر گذرتے ہین نہ اُن لوگون پر جو اُنسے شکوہ کرتے ہین ۔

أَيُّهَا الْوَاسِعُ الْفِنَاءِ وَمَا فِيهِ ‎ ‎ مَبِيتٌ لِمَالِكَ الْمُجْتَازِ

الفناء المنزل ۔ والمجتاز الذی یجوز بالمکان ولا یقعد فیہ ولا یبیت **ترجمہ** اے بڑے گھر والے اور حال یہہ ہے کہ اُس گھر مین باوجود وسعت کے تیرے مال کو جو وہان سے جاتا ہوا گذرتا ہی شب باشی کی جگہ نہین ہے یعنی وہ تیری گھر ایک رات بھی قیام نہین کرتا بلکہ تو سائلون کو دیڈالتا ہے ۔

بِكَ أَضْحَى شَبَا الْأَسِنَّةِ عِنْدِي ‎ ‎ كَشَبَا أَسْؤُقِ الْجَرَادِ النَّوَازِي

شبا الاسنۃ حدہا ۔ واسوق جمع ساق ۔ والنوازی النوافر **ترجمہ** بسبب تیری حمایت کے تیزیان نیزون کی میرے نزدیک مثل تیزی ساق ٹڈیون جست کنیوالی کے ہوگئیں یعنے غیر قابل مبالات ۔

وَالْتَثَنیٰ عَنِّیَ الرُّدَیْنِیُّ حَتّیٰ | دَارَ دَوْرَ الْحُرُوْفِ فِیْ هَوَّازِ

انثنیٰ رجع والعطف ترجمہ اور نیزہ ردینی میری طرف سے لوٹ گیا یہان تلک کہ وہ ایسا پہرا جیسے ہوز مین حروف یعنی ہا واو زای یعنے وہ بجاے میری طرف آنیکے خود اپنے اوپر لپٹنے لگا اور مجکو کچھ نقصان نہ پہونچایا - ہوز مین الف بضرورت شعری زائد کردیا ہے -

وَبِآبَائِکَ الْکِرَامِ التَّأَسِّیْ | وَالتَّسَلِّیْ عَمَّنْ مَضٰی وَالتَّعَازِیْ

التاسی التعزی - والتعازی جمع تعزیۃ ترجمہ جب کوئی مرجاتا ہے تو تیرے اجداد کرام کو یاد کرکے ہمکو صبر اور تسلے حاصل ہوجاتی ہے اُس شخص کے صدمہ مرگ سے جو راہی عالم بقا ہوتا ہے -

تَرَکُوا الْأَرْضَ بَعْدَ مَا ذَلَّلُوْهَا | وَمَشَتْ تَحْتَهُمْ بِلَا مِهْمَازِ

المہماز حدید فی عقب الراکب ینخس بہا بطن الدابۃ حتی تسرع فی المشی ترجمہ تیرے آبائے کرام زمین کو چھوڑ گئے بعد اُسکے سطیع کرنیکے حال آنکہ چلی زمین اُنکے نیچے بلا مہمیز اور کانٹے کے -

وَأَطَاعَتْهُمُ الْجُیُوْشُ وَهِیْبُوْا | فَکَلَامُ الْوَرٰی لَهُمْ کَالنُّحَازِ

النحاز سُعال تاخذ الابل والغنم ترجمہ اور اُن کے لشکروں نے اطاعت کی اور لوگون کے دلون مین اُن کی ہیبت ڈالی گئی سو خلق کا کلام اُنکی ہیبت سے ایسا پست اُنکے روبرو ہوگیا جیسے کھانسی والے کی آواز باریک و پست ہوجاتی ہے

وَهِجَانٍ عَلٰی هِجَانٍ تَأَیَّتْـ | ـکَ عَدِیْدَ الْحُبُوْبِ فِی الْأَقْوَازِ

تأیّٰ تفعل من التایی وهو یتضمن معنی القصد من قولهم تاییت لهذا الامر ای احسنت الصنع وهو التلطف فی الفعل - والاقواز جمع قوز وهی القطعة المستدیرة من الرمل ترجمہ اور بہت سے شریف مرد عمدہ ناقون پر سوار تیرے پاس آتے ہین بقدر شمار دانہائے ریگ کی بڑے گول تودہ ریگ مین

صَفَّهَا السَّیْرُ فِی الْعَرَاءِ فَکَانَتْ | فَوْقَ مِثْلِ الْمُلَاءِ مِثْلَ الطِّرَازِ

العراء الارض الواسعۃ - والملاء جمع ملاءۃ وهی الازار - والطراز مایکون فی الثوب فارسیۃ علم جامہ ترجمہ اُن ناقون کو سیر میدان وسیع نے ایک قطار مین کردیا ہے سو وہ ناقے ایسے سیدھے جاتے ہین جیسے تہ بند کا پلہ کہ وہ بہت سیدھا ہوتا ہے

وَحَکٰی فِی اللُّحُوْمِ فِعْلَکَ فِی الْوَفْـ | ـرِ فَأَوْدٰی بِالْعَنْتَرِیْسِ الْکِنَازِ

العنتریس الناقۃ الشدیدۃ الصلبۃ - والکناز الکثیرۃ اللحم ترجمہ سو اُس سیر نے مضبوط و طیار ناقون کے گوشت مین وہ اثر کیا جیسا تیرا فعل تیرے مال کثیر مین اثر کرتا ہے یعنے جیسا تیرا ہاتھ تیرے مال کو فنا کردیتا ہے ایسا ہی سفر نے ناقون کے گوشت کو فنا کردیا -

کُلَّمَا جَادَتِ الظُّنُوْنُ بِوَعْدٍ | عَنْکَ جَادَتْ یَدَاکَ بِالْإِنْجَازِ

ترجمہ جبکہ لوگون کی گمان تیرے وعدہ کی بخشش کرتے ہین یعنی جب انکی گمان مین یہہ آتا ہی کہ ممدوح وعدہ عطا فرمائیگا تو فوراً تیرے ہاتھہ انکا وعدہ یعنے خیال وعدہ کو پورا کر دیتے ہیں۔

وَاَهْدیٰ فِیْهِ اِلَی الْاِعْجَازِ	وَلَنَا الْقَوْلُ وَهُوَ اَدْریٰ بِفَحْوَاهُ

فحواہ معناہ ترجمہ اور ہم کہتے ہین اور وہ اُسکے معنی سمجھتا ہی اور اُس قول مین اعجاز کی طرف زیادہ راہ پانیوالا ہے۔

وَاضِعُ الثَّوْبِ فِیْ یَدَیْ بَزَّازِ	مَلِکٌ مُنْشِدُ الْقَرِیْضِ لَدَیْهِ

القریض الشعر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اُسکے روبرو شعر پڑہنے والا ایسا ہے جیسا کوئی تہان کو بزاز کے سامنے رکھدی یعنے اس فن کا کامل ماہر ہے۔

شُعَرَاءُ کَاَنَّهَا الْخَازِ بَازِ	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَجُوْزُ عَلَیْهِ

الخاز باز حکایۃ صوت الذباب ویسمی الذباب خاز باز ترجمہ اور بعض لوگ ایسے نا واقف ہین کہ اُنکے پاس ایسے شاعر گذرتے ہین کہ اُنکا کلام مکہیون کی بہن بہن ہے یعنے محض ہذیان۔

وَهُوَ فِی الْعُمْیِ ضَائِعُ الْعُکَّازِ	وَیَرٰی اَنَّهُ الْبَصِیْرُ بِهٰذَا

ترجمہ وہ شخص جسکے پاس ایسے شعرا جاتے ہین ایسا سمجھتے ہین کہ ہم فن شعر کے جاننے والے ہین حالانکہ وہ نابینا ہے جسکی چوبدستی جاتی رہی ہو اور اس لیئے بہٹکتا پھرتا ہے۔

کُلُّ شِعْرٍ نَظِیْرُ قَائِلِهِ فِیْکَ وَعَقْلُ الْمُجِیْزِ مِثْلُ الْمُجَازِ

ویروی نظیر قابلہ منک ترجمہ اُس شاعر ناقص کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیرا ہر شعر نظیر ہے اُس شخص کی جسنے اُسکو تیری طرف سے قبول کیا اور عقل صلہ دینے والیکی مثل عقل صلہ دئے گئے کی ہوتی ہے یعنی عقل ممدوحکی جسنے تیرا شعر قبول کیا مثل تیری عقل کی ہے کیونکہ ماہر فن شعر عمدہ ہی کو قبول کرتا ہے اور ناواقف عمدہ اور غیر عمدہ کو بلا تمیز قبول کرتا ہے۔ اور روایت ہین یعنے نظیر قابلہ فیک کی یہہ معنے ہونگے کہ ہر شعر مثل اپنے قائل کے تیری حقمین ہوتا ہے اگر اُسکا قائل اچھا ہے تو شعر بھی اچھا ہوگا اور اگر برا ہے تو برا۔

وقال وقد اذن المؤذن فوضع سیف الدولۃ الکاس من یدہ فقال ابوالطیب ارتجالاً

وَلَا لَیَّنْتَ قَلْبًا وَهُوَ قَاسِیْ	اَلَا اَذِّنْ فَمَا اَذْکَرْتَ نَاسِیْ

ترجمہ سن ای موذن تو اذان دی سو تونے فراموشکار کو یاد نہین دلایا اور تونے اپنے اذان سے اُس دلکو نرم نہین کیا جو سخت دل ہے۔ یعنے سیف الدولہ پابند اوقات نماز اور نرم دل ہے۔

وَلَا عَنْ حَقِّ خَالِقِهٖ بِکَاسِ	وَلَا شَغَلَ الْاَمِیْرُ عَنِ الْمَعَالِیْ

ترجمہ اور امیر سیف الدولہ بسبب مینوشی کے عمدہ کامونسے رکا نہین گیا اور نہ اپنی خالق کے حق سے بسبب ساغر مے کے

وقال یمدح عبید اللہ بن خراسان

أظَبْيَةَ الوَحْشِ لَوْلَا ظَبْيَةُ الأَنَسِ   لَمَّا غَدَوْتُ بِجَدٍّ فِي الهَوَى تَعِسِ

الانس بالتحریک جماعۃ الناس - والتعس الہلاک ترجمہ ای اہوی وحشی اگر اہوئے انسے نہوتے جنکے عشق مین مین مبتلا ہون تو مین ایسے نصیب کے ساتھہ صبح نکرتا جو اسکی محبت مین ہلاک ہونیوالا ہے - شاعر اہوی وحشی سے اسلئے خطاب کرتا ہے کہ بسبب کثرت قیام صحرا جو لوازم جنون عشق سے ہے وہ اُس سے مانوس ہوگئی ہے -

وَلَا سَقَيْتُ الثَّرَى وَالمُزْنُ مُخْلِفُهُ   دَمْعًا يُنَشِّفُهُ مِنْ لَوْعَةٍ نَفَسِي

ترجمہ اور مین زمین کو اپنے اشک سے جسکو میرا دم گرم خشک کرتا ہے ایسے حال مین کہ باران نے برسنا موقوف کردیا ہے تر و تازہ نکرتا - یعنی اگر مجکو مرض عشق آہوئی انسے نہوتا تو مین اپنے اشکونسے زمین کو تر نکرتا گو زمین کی تری کو میری آہ گرم جو بسبب حرارت عشق ہے خشک کردیتی ہے - غرض مین سوزش درون وکثرت گریہ مین مبتلا ہون -

وَلَا وَقَفْتُ بِجِسْمٍ مُسْيَ ثَالِثَةٍ   ذِي أَرْسُمٍ دُرُسٍ فِي الأَرْسُمِ الدُّرُسِ

المسی والمساء واحد کالصبح والصباح - والرسم الاثر جمعہ ارسم والدرس جمع دارسۃ ودارس ترجمہ اور اگر مجکو مرض عشق محبوبہ نہوتا تو مین لشام وسوم فراق ایک جسم زار و نزار کو کہ غم فراق مین بالکل تحلیل ہوگیا ہے نشانہاے منزل محبوبہ پر جو بسبب کثرت ریاح و امطار بہت جلد مندرس ہوگئی ہین بحالت اضطرار کھڑا نکرتا -

صَرِيعَ مُقْلَتِهَا سَآلَ دِمْنَتِهَا   قَتِيلَ تَكْسِيرِ ذَاكَ الجَفْنِ وَاللَّعَسِ

یجوز فی صریع الحرکات الثلث فالرفع لمبتدء محذوف - والنصب علی الحال من وقفت والجر علے انہ صفۃ جسم او بدل منہ - والدمنۃ جمعہا دمن وہو ما اسود من آثار الدار - واللعس سمرۃ الشفۃ ترجمہ اُس آثار کہنہ پر مین ایسے حال مین کھڑا نہوتا کہ مین اُسکی حسن چشم کا کشتہ ہون اور اُسکی منزل وکہنڈرات کا حال بہت پوچھنے والا ہون اور اُسکے مژہ ضعیف و بیمار اور گندم گون لب کا مقتول ہون -

خَرِيدَةٌ لَوْ رَأَتْهَا الشَّمْسُ مَا طَلَعَتْ   وَلَوْ رَآهَا قَضِيبُ البَانِ لَمْ يَمِسِ

الخریدۃ الجاریۃ الحییۃ ویمیس یتثنی ترجمہ وہ محبوبہ ایسے زن نوجوان شرمگین ہے کہ اگر اُسکو آفتاب دیکھہ پاوے تو مارے شرم کے طلوع نکرے - اور اگر اُسکو شاخ بان دیکھلے تو اپنا لچکنا چھوڑ دے -

مَا ضَاقَ قَبْلَكِ خَلْخَالٌ عَلَى رَشَإٍ   وَلَا سَمِعْتُ بِدِيبَاجٍ عَلَى كَنَسِ

الرشا الظبی - والکنس والکناس بیت الظبی ترجمہ ای محبوبہ تو حسن مین مثل آہو ہے مگر تجسے پہلے خلخال کسی آہو پر تنگ

نہین ہوئے کیونکہ پائے آہو باریک بے گوشت کے ہوتے ہین اور تیرے پانو گداز ہین اور نہ مینے خوابگاہ آہو پر دیبا کی پردے دیکھے - خلاصہ یہہ ہی کہ تو آہو سے زیادہ خوبصورت ہے -

إِنْ تَرْمِنِي نَكَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْ كَثَبٍ ... تَرْمِ امْرَأً غَيْرَ رِعْدِيدٍ وَلَا نَكِسِ

النکبات جمع نکبۃ وہی المصیبۃ - والکثب القرب - والرعدید الجبان - والنکس الساقط الفشل ترجمہ اگر مصائب زمانہ قریب سے میرے تیر مارے جو خطا نجاوے تو وہ ایسے جوانمرد کے تیر مارینگے جو نامرد اور بزدل نہو یعنی مین مصائب سے ڈرنیوالا نہین ہون

يَفْدِي بَنِيكَ عُبَيْدَ اللهِ حَاسِدُهُمْ ... بِجَبْهَةِ الْعَيْرِ يُفْدَى حَافِرُ الْفَرَسِ

العیر الحمار - ترجمہ ای عبید اللہ تیرے بیٹون پر انکے حاسد قربان ہوجاوین اور یہہ امر کچھ عجیب نہین ہے کیونکہ چہرۂ خر سم اسپ پر قربان کیا جاتا ہے یعنی حقیر شی عزیز شی پر فدا کرنیکے قابل ہوتی ہے -

أَبَا الْغَطَارِفَةِ الْحَامِينَ جَارَهُمُ ... وَتَارِكِي اللَّيْثِ كَلْبًا غَيْرَ مُفْتَرِسِ

الغطارفۃ جمع غطریف وہو السید منصوبۃ علی البدل من عبید اللہ المنادی ترجمہ اے ایسے سردارون کے باپ جو اپنے ہمسایہ کی حمایت کرتے ہین اور بسبب اپنی شجاعت کے شیر کو ایک کتا غیر درندہ کردیتے ہین -

مِنْ كُلِّ أَبْيَضَ وَضَّاحٍ عِمَامَتُهُ ... كَأَنَّمَا اشْتَمَلَتْ نُورًا عَلَى قَبَسِ

عمامتہ مبتدأ والخبر الجملۃ التی بعدہ - والابیض الکریم - والوضاح الواضح الجبہۃ - والقبس الشعلۃ من النار ترجمہ ہر ایک انمین کا کریم اور روشن رو ہے گویا اُسکا عمامہ مشتمل ہے نور کو جو شعلہ پر ہو - اُسکے چہرہ کو شعلہ سے تشبیہ دی ہی بسبب غایت حسن و روے درخشان کے -

دَانٍ بَعِيدٍ مُحِبٍّ مُبْغِضٍ بَهِجٍ ... أَغَرَّ حُلْوٍ مُمِرٍّ لَيِّنٍ شَرِسِ

البہج الفرح - والشرس الصعب ترجمہ ہر ایک انمین کا ارباب حاجت سے قریب ہے اور بُرونسے دور اور صاحبان فضل کا دوست - بدونکا دشمن - مہمانون کے آنیسے خوش ہونیوالا - روشن رو دوستونکے حقمین شیرین دشمنون کے لئے تلخ نرم خو بد خواہونکے لئے سخت مزاج ہے - یعنے ہر ایک مین یہہ اوصاف جمع ہین -

نَدٍ أَبِيٍّ غَرٍ وَافٍ أَخِي ثِقَةٍ ... جَعْدٍ سَرِيٍّ نَهٍ نَدْبٍ رِضًى نَدُسِ

ندٍ ما بعدہ نعت لدانٍ وہو بدل من ابیض - ند جواد کریم یندی الکف - والابی الذی یابی الدنایا - غر ای مغری بفعل الجمیل - جعد ماض فی الامور - والسری من السرو ای الشرافۃ - نہ ای ذو نہیۃ وہی العقل - وندب ای سریع فے الامر اذا ندب الیہ - ورضی ای مرضی القول - والندس العارف بالامور الباحث عنہا ترجمہ ہر ایک انمین کا سخی بری باتون سے انکار کرنیوالا - اچھے کام کا حریص - عہد کا پورا کرنیوالا - صاحب اعتماد - ارادہ کا پورا - شریف - عاقل - فریادرسی کے لئے جلد پہونچنے والا - پسندیدہ قول - تجربہ کار اصل حقیقت کا متلاشی ہے -

لَوْ کَانَ فَیْضُ یَدَیْہِ مَاءَ غَادِیَۃٍ ‌ ‌ ‌ عَزَّ الْقَطَا فِی الْفَیَافِی مَوْضِعُ الْیَبَسِ

موضع الیبس من باب اضافۃ المنعوت الی المنعت والغادیۃ السحابۃ تغدو بالمطر وعز ہہنا بمعنے اعوز ـ والفیا فی الارض البعیدۃ القلیلۃ الماء ـ والیبس المکان الیابس ـ

ترجمہ اگر اُسکے دونون ہاتھ کا فیض ابر صبح بار کا پانی ہوجاوے تو جنگلو نمین پرندہ قطا کو خشک مکان کا ملنا تنگ کردے یعنے اُسکو خشک مکان نہ ملے کیونکہ اُسکی عطا کا باران مثل طوفان ہے ـ

اَکَارِمٌ حَسَدَ الْاَرْضَ السَّمَاءُ بِہِمْ ‌ ‌ ‌ وَقَصُرَتْ کُلُّ مِصْرٍ عَنْ طَرَابُلُسِ

الاکارم جمع اکرم کما یقال افاضل فی جمع افضل ـ وطرابلس بلدۃ الممدوح وہی من بلاد الشام بالساحل ترجمہ وہ لوگ ایسے سخی ہین کہ اُنکے سبب آسمان زمین پر حسد کرتا ہے کیونکہ وہ زمین پر مقیم ہین اور ہر شہر طرابلس سے کمتر رہے گا یعنے اُنکی اقامت اور شرف کے سبب ـ

اَیُّ الْمُلُوْکِ وَہُمْ قَصْدِیْ اُحَاذِرُہٗ ‌ ‌ ‌ وَاَیُّ قِرْنٍ وَہُمْ سَیْفِیْ وَہُمْ تُرُسِیْ

القرن المماثل ترجمہ بادشاہون مین مین کس بادشاہ سے ڈرون جبکہ میرے ممدوح میرے مقصود ہون اور کون میرا ہمسر اور مثل ہے ایسے حال مین کہ یہ لوگ میری شمشیر و سپر ہون یعنے ایسے حالمین نہ میرا کوئی ہمسر ہے اور نہ جائے خوف

وسالہ ابو ضبیس الشرب فقال ارتجالا

اَلَذُّ مِنَ الْمُدَامِ الْخَنْدَرِیْسِ ‌ ‌ ‌ وَاَحْلٰی مِنْ مُعَاطَاتِ الْکُؤُوْسِ

الخندریس من اسماء الخمر سمیت بذلک لقدمہا ومنہ حنطۃ خندریس ای عتیق ـ والکووس جمع کاس ولا یسمے کاسا حتے یکون فیہ شراب ترجمہ شراب کہنہ سے مزیدار اور کاسہاے شراب کے دور سے شیرین ـ

مُعَاطَاۃُ الصَّفَائِحِ وَالْعَوَالِیْ ‌ ‌ ‌ وَاِقْحَامِیْ خَمِیْسًا فِیْ خَمِیْسِ

الصفائح جمع صیفحۃ وہو السیف العریض ـ والعوالی الرماح الطوال والخمیس الجیش العظیم والاقحام الادخال ترجمہ دو شمشیرہائے عریض و نیزہائے طویل اور ایک لشکر کو دوسرے لشکر مین میرا گھسا دینا ہے ـ یعنے مینوشی سے میرے نزدیک شمشیر زنی اور دشمن کا بھگا دینا زیادہ پسند ہے ـ

فَمَوْتِیْ فِی الْوَغٰی اَرَبِیْ لِاَنِّیْ ‌ ‌ ‌ رَاَیْتُ الْعَیْشَ فِیْ اَرَبِ النُّفُوْسِ

الارب الحاجۃ ترجمہ سو لڑائی مین مرنا میری عین تمنا یا زندگی ہے کیونکہ مین دلون کی خواہش مین زندگی سمجھتا ہون یعنی زندگی نام کامیابی کا ہے چونکہ جنگ مین مرنا میرا دلی مقصد ہے اسلئے اِس قسم کی موت کو مین زندگی سمجھتا ہون ـ

وَلَوْ سُقِّیْتُہَا بِیَدَیْ نَدِیْمٍ ‌ ‌ ‌ اُسَرُّ بِہٖ لَکَانَ اَبَا ضَبِیْسِ

ترجمہ اور اگر مین شراب پلایا جاؤن دونون ہاتھون ایسے ہمنشین سے کہ مین اُس سے خوش کیا جاؤن تو ایسا شخص میرا دوست ابا ضبیس ہے

عیشتی

وقال يمدح محمد بن زريق الطرسوسی

هٰذِی بَرَزْتِ لَنَا فَہِجْتِ رَسِیسَا	ثُمَّ انْثَنَیْتِ وَمَا شَفَیْتِ نَسِیسَا

ہٰذی تقدیرہ یا ہٰذہ حذف حرف الندا ضرورۃً - والرسیس اول الحمّٰی وہو ما تیولد من الضعف والنسیس بقیتہ النفس ترجمہ ای یہہ محبوبہ تو ہمارے سامنے ظاہر ہوئی سو تونے اُس محبت کو جو مثل تپ دلمین پوشیدہ تھی ابھار دیا پھر تو لوٹی اور بقیہ جان کو شفا نہ دے یعنے وصل سے محروم رکھا -

قَطَعْتِ ذُیَیَّالِكِ الْخُمَارَ بِسَکْرَۃٍ	وَاَدَرْتِ مِنْ خَمْرِ الْفِرَاقِ کُؤُوسَا

ذیّاک تصغیر ذاک ترجمہ تونے یہہ خمار ایک نشہ فراق سے اوتار دیا اور شراب فراق کے پیالونکا دور کیا معشوقہ کے بخل کو ایام قرب مین خمار سے تشبیہ دی اور فراق کو نشہ سے اور خمار کو بصیغہ تصغیر اسواسطے تعبیر کیا کہ جب اُسکو نشہ فراق سے نسبت کرکے دیکھا تو وہ خمار تکلیف مین شدائد فراق سے کم تھا -

وَجَعَلْتِ حَظِّی مِنْكِ حَظِّی فِی الْکَرٰی	وَتَرَکْتِنِی لِلْفَرْقَدَیْنِ جَلِیسَا

ترجمہ اور تونے میرا حصہ اپنے وصل سے ویساہی مقرر کیا جیسا میرا حصہ خواب مین ہی یعنی جیسا مین خواب سے محروم ہون ایساہی تیرے وصل سے اور تونے مجکو فرقدین کا جو دو ستاری قطب کے پاس ہین اور جو عدم افتراق مین ضرب المثل ہین ہمنشین بنا دیا یعنے میری تمام راتین اختر شماری مین گذرتی ہین -

اِنْ کُنْتِ ظَاعِنَۃً فَاِنَّ مَدَامِعِی	تَکْفِی مَزَادَکُمُ وَتُرْوِی الْعِیسَا

المزاد جمع مزادۃ وہی دعاء الماء الذی تیزود للسفر ترجمہ اگر تو ای محبوبہ کوچ کرنے والی ہے تو بیشک میری آنکھین تمھارے مشکیزونکے بھرنے کے لئے کافی ہین اور تمھاری شترونکو بھی بسبب کثرت گریہ سیراب کردینگی -

حَاشَا لِمِثْلِكِ اَنْ تَکُونَ بَخِیلَۃً	وَلِمِثْلِ وَجْہِكِ اَنْ یَکُونَ عَبُوسَا

حاشاہ من المحاشاۃ وہی المباعدۃ والمجانبتہ - والعبوس الکریہتہ ترجمہ تجھہ جیسی حسینہ کریم الاصل کو اس عیب سے بچاتا ہون کہ اپنے عاشق جانباز سے اپنے وصل مین بخل کرے اور تجھہ جیسے چہرہ تابان کو اس برائی سے دور کرتا ہون کہ وہ ترشرو ہو

شعر نداتم از چہ سبب رنگ آشنائے نیست * سہی قدان سیہ چشم ماہ سیما را

وَلِمِثْلِ وَصْلِكِ اَنْ یَکُونَ مُمَنَّعًا	وَلِمِثْلِ نَیْلِكِ اَنْ یَکُونَ خَسِیسَا

ترجمہ اور تجھہ جیسی جمیلہ کے وصل کو اس قباحت سے بچاتا ہون کہ وہ اپنے عاشق صادق سے روکی جاوے اور تجھہ جیسے کی عطا خسیس و ناکارہ ہو یعنے انقطاع و اعراض سے - بعض شراح نے اس شعر پر یہہ اعتراض کیا ہے کہ شاعر اپنے معشوق کا سہل الوصل ہونا چاہتا ہے اور یہہ عیوب مین سے ہے جواب اُسکا یہہ ہے کہ متنبی نے معشوق کو اپنے

اپنے وصل کی طرف راغب کرتا ہے نہ سارے جہان کی طرف - اور کون شخص طالب وصال نہین ہوتا -

خَوْدٌ جَنَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَوَاذِلِي ۔۔۔ حَرْبًا وَغَادَرَتِ الْفُؤَادَ وَطِيسَا

الوطیس تنور من حدید ترجمہ معشوقہ ایک زن نازک اندام ہے کہ اسنے مجھین اور زنان ملامت گر مین ایک جنگ عظیم برپا کردی ہے کہ وہ ہر وقت اُسکے عشق سے مجکو مانع ہوتی ہین اور مین اُنکی نہین مانتا اور اسنے میرے دلکو آتش سوزان عشق کے باعث مثل تنور آہنی گرم کرکے چھوڑ دیا ہے -

بَيْضَاءُ يَمْنَعُهَا تَكَلَّمَ دَلُّهَا ۔۔۔ تِيهًا وَيَمْنَعُهَا الْحَيَاءُ تَمِيسَا

تکلم وتمیسا منصوبان بان المحذوفۃ ای ان تکلم وان تمیسا - ودلها دلالها وتمیس تتثنی ترجمہ وہ گورے رنگ کی ہے کہ اُس کا ناز بطور غرور اُسکو کلام کرنے سے منع کرتا ہے اور اُسکی شرم اُسکو خرامان چلنے سے روکتی ہے -

لَمَّا وَجَدْتُ دَوَاءَ دَائِي عِنْدَهَا ۔۔۔ هَانَتْ عَلَيَّ صِفَاتُ جَالِينُوسَا

جالینوس یضرب بہ المثل فے الطب وہو رومی ترجمہ جب مینے اپنے درد کی دوا محبوبہ کے پاس پائی یعنے اُسکا وصال تو جالینوس طبیب کی صفات میری نظرون مین حقیر ہوگئین -

أَبْقَى زُرَيْقٌ لِلثُّغُورِ مُحَمَّدًا ۔۔۔ أَبْقَى نَفِيسٌ لِلنَّفِيسِ نَفِيسَا

الثغر مایلاقی ممالک الکفار - زریق اب الممدوح محمد ترجمہ زریق پدر ممدوح نے حفاظت سرحد ممالک اسلام کی واسطہ اپنے بیٹے محمد ممدوح کو چھوڑا النفیس یعنے زریق نے واسطے کار نفیس یعنے حفاظت سرحد کی نفیس کو یعنے محمد کو باقی چھوڑا -

إِنْ حَلَّ فَارَقَتِ الْخَزَائِنُ مَالَهُ ۔۔۔ أَوْ سَارَ فَارَقَتِ الْجُسُومُ الرُّؤُوسَا

ترجمہ اگر ممدوح مقیم ہوتا ہو اور لڑائی نہین کرتا تو اُسکے خزانے اُسکے مال سے مفارقت کرتے ہین یعنے اپنے سائلین کو بخشدیتا ہے اور جب جنگ کے لئے جاتا ہے تو دشمنون کے جسم اُنکے سرون سے جدا ہوجاتے ہین یعنی وہ سخی اور شجاع ہے -

مَلِكٌ إِذَا عَادَيْتَ نَفْسَكَ عَادِهِ ۔۔۔ وَرَضِيتَ أَوْحَشَ مَا كَرِهْتَ أَنِيسَا

رضیت عطف علی عادیت ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب تو اپنی جان کا دشمن ہوجاوے اور نہایت مکروہ امر سے راضی ہوجاوے تو تو اُسکا دشمن بنجا کہ یہ دونون خرابیان تجکو پیش آوینگی -

الْخَائِضَ الْغَمَرَاتِ غَيْرَ مُدَافِعٍ ۔۔۔ وَالشِّمَّرِيَّ الْمِطْعَنَ الدِّعِّيسَا

نصب الخائض وما بعدہ علی المدح بفعل مضمر - والغمرات الشدائد - والشمری بفتح الشین وکسرہا المشمر الجاد فے الامور و المطعن الجید الطعن - والدعیس فعیل من الدعس وہو من ابنیۃ المبالغۃ - ودعسہ بالرمح طعنہ ترجمہ مین مدح کرتا ہون اُس شخص کی کہ شدائد جنگ مین گھسنے والا ہے کہ اُسکو کوئی روک نہین سکتا اور اپنے مقاصد مین بڑا کوشش کرنے والا اور بڑا نیزہ سے مارنے والا ہے -

كشفت جمهرة العباد فلم اجد | الا مسوداً جنبه مرؤسا

جمهرة الشئ اكثره كذا جمهوره - والمسود الذي ساده غيره وكذا المرؤس الذي قد علا عليه غيره بالرياسة ترجمہ مینے تمام لوگون کا حال بخوبی دریافت کیا سو اُسکے مقابلہ مین مینے سب زیر دست پائے۔

بشر تصور غاية في آية | ينفي الظنون ويفسد التقييسا

ترجمہ وہ بصورت بشر ہے کہ قدرت الٰہی کا ایک بڑا نمونہ ہے - وہ گمانون کی نفی کرتا ہو اور قیاس کرنے کو فاسد یعنے اگر کوئی مثلاً اُسکو عطا مین دریا کہے یا حسن صورت مین آفتاب یا سلطنت مین سکندر یا حکمت مین ارسطو ؒ وہ اُنسے بھی بڑہکر ہے - غرض اُسکا کوئی نظیر نہین ہے۔

وبه يضن على البرية لا بها | وعليه منها لا عليها يوسى

الضن البخل - ويوسا يحزن يقال أسيت عليه اذا حزنت عليه ترجمہ تمام خلق سے ممدوح کی بابت بخل کیا جاتا ہے نہ تمام خلق سے یعنی اگر ممدوح تمام خلق پر فدا کیا جاوے اسطرح کہ تمام خلق سالم رہے نہ وہ تو ساری مخلوق اُس کے فضائل کو نہ پہونچے گی اس لئے اُسکے فدا کرنے مین بخل کیا جاتا ہو اور اگر تمام خلق اسپر فدا کی جاوے تو محل بخل نہین ہو کیونکہ وہ تمام دنیا سے افضل ہے اُسکے ہوتے کسی مخلوق کی حاجت نہین ہے - اور اسپر تمام دنیا کی نسبت غم وافسوس کیا جاتا ہے اگر وہ ہلاک ہوجاوے نہ تمام دنیا پر - خلاصہ یہہ کہ ممدوح مین تمام دنیا کے منافع موجود ہین اور دنیا مین اُسکے سے منافع نہین ہین۔

لو كان ذو القرنين اعمل رأيه | لما اتى الظلمات صرن شموسا

ترجمہ اگر سکندر ذوالقرنین اُسکی رای کو کام مین لاتا جبکہ وہ ظلمات مین گیا تھا تو ظلمات مثل شموس روشن ہوجاتے۔

او كان صادف رأس عازر سيفه | في يوم معركة لاعيا عيسى

عازر رجل من بني اسرائيل احياه الله تعالى لعيسى - ويوم معركة يوم حرب واعيا اعجز ترجمہ یا اُسکی تلوار بروز جنگ سر عازر کو لگتے تو اُسکا زندہ کرنا حضرت عیسیٰ کو عاجز کر دیتا - نعوذ باللہ من ہذا الافراط۔

او كان لج البحر مثل يمينه | ما انشق حتى جاز فيه موسى

لج البحر معظمه ووسطه ترجمہ اور اگر وسط دریائے قلزم مثل عطایائے دست راست ممدوح کثیر ہوتا تو وہ نہ پھٹتا کہ اُس مین حضرت موسیٰ مع بنی اسرائیل گزر جاتے - اس غلو بی حاجت سے خدا کی پناہ۔

او كان للنيران ضوء جبينه | عبدت فصار العالمون مجوسا

المجوس طائفة يعبدون النار ترجمہ اور اگر اُسکی پیشانی کا سا نور آگو نین ہوتا تو وہ قابل معبود ہونیکے ہوتین اور ساری دنیا آتش پرست ہوجاتی۔

لَمَّا سَمِعْتُ بِهِ سَمِعْتُ بِوَاحِدٍ | وَرَأَيْتُهُ فَرَأَيْتُ مِنْهُ خَمِيسَا

الخمیس العسکر العظیم المشتمل علی خمسة ارکان المقدمة - والقلب - والمیمنة والمیسرة والساقة ترجمہ جب مینے اُسکا ذکر سنا تو ایک شخص کا ذکر سنا اور جب مینے اُسکو دیکھا تو اُسکو ایک لشکر عظیم دیکھا یعنے وہ تنہا قائم مقام لشکر ہے - لیس من اللہ بمستنکر ان یجمع العالم فی واحد -

وَلَحَظْتُ أَنْمُلَهُ فَسِلْنَ مَوَاهِبًا | وَلَمَسْتُ مُنْصُلَهُ فَسَالَ نُفُوسَا

لحظ الانامل کنایة عن الاستمطار ولمس المنصل کنایة عن الاستنصار ترجمہ اور مینے اُسکی انگلیون کی طرف بامید عطا دیکھا تو وہ ازروی عطایا بہنے لگین اور اُسکی شمشیر کی طرف بامید امداد دیکھا تو اُسمین سے دشمنون کی جانین نکل پڑین کیونکہ اُنکو اُسنے قتل کیا تھا اور اُنکی جانونکا ذخیرہ اسمین جمع تھا -

يَا مَنْ نَلُوذُ مِنَ الزَّمَانِ بِظِلِّهِ | حُقًّا وَنَطْرُدُ بِاسْمِهِ إِبْلِيسَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ ہم حوادث زمانہ سے ہمیشہ اُسکی پناہ پکڑتے ہین اور اُسکی نام کی برکت سے شیطان کو بھگاتے ہین کیونکہ وہ ہمنام حضرت رسالت پناہ کی ہے یا اُسکے خوف سے بھاگ جاتا ہے -

صَدَقَ الْمُخَبِّرُ عَنْكَ دُونَكَ وَصْفُهُ | مَنْ بِالْعِرَاقِ يَرَاكَ فِي طَرَسُوسَا

وصفہ مبتدا و دونک خبرہ ومن فاعل یراک ترجمہ تیرا مدح خوان جو تیرے اوصاف کی خبر دیتا ہے سچا ہو بلکہ اُسکا وصف تیرے استحقاق سے کم ہے - یہان پر کلام تمام ہوگیا - پھر کہتا ہے کہ جو شخص عراق مین ہے وہ وہان تیرے آثار فضل دیکھکر یہہ سمجھتا ہی کہ تو عراق مین ہے حال آنکہ طرسوس مین ہے یعنے تیرا ذکر خیر ہر جگہ ہے -

بَلَدٌ أَقَمْتَ بِهِ وَذِكْرُكَ سَائِرٌ | يَشْنَا الْمَقِيلَ وَيَكْرَهُ التَّعْرِيسَا

المقیل القیلولة وقت القائلة - والتعریس النزول فی آخر اللیل - ویشنا مهموز فابدل الهمزة الفا وهو بمعنے یبغض ترجمہ طرسوس ایک شہر ہے جسمین تو مقیم ہے اور تیرا ذکر خیر ہمیشہ رات دن دنیا مین پھرتا ہے اسطرح کہ قیام نیم روز و آخر شب کو جو ضروری اور معمولی بات ہے مبغوض اور مکروہ سمجھتا ہے -

فَإِذَا طَلَبْتَ فَرِيسَةً فَارَقْتَهُ | وَإِذَا خَدَرْتَ تَخِذْتَهُ عِرِّيسَا

اسد خادر داخل فی الخدر وهی الاجمة واخدر الاسد اذا لزم الخدر - وتخذت بمعنے اتخذت والعریس الاجمة ترجمہ سو تو جب شکار طلب کرتا ہی تو طرسوس کو چھوڑ دیتا ہے اور جب تو اسمین قیام کرتا ہے تو اُسکو بیشہ بنا لیتا ہے -

إِنِّي نَثَرْتُ عَلَيْكَ دُرًّا فَانْتَقِدْ | كَثُرَ الْمُدَلِّسُ فَاحْذَرِ التَّدْلِيسَا

التدلیس اخفاء العیب ترجمہ مینے تجھپر موتی یعنی اپنے شعر بکھیرے سو تو اُنکو پرکھ لے ایسے شاعر جو اپنے اشعار کا عیب چھپاتے ہین بہت ہوگئے ہین سو اُنکے عیب چھپانے سے بچ اور کھوٹے کھرے کو دیکھ لے -

حَجَّبْتُهَا عَنْ اَهْلِ اَنْطَاكِيَّةٍ　　وَجَلَوْتُهَا لَكَ فَاجْتَلَيْتَ عَرُوسَا

عروسا حال من القصيدة او من الممدوح لان العروس يقع على الذكر والانثیٰ ترجمہ مینے اس قصیدہ کو باشندگان انطاکیہ سے چھپا لیا اور اُسکو تیرے روبرو ظاہر کیا سو تونے اُسکو ظاہر دیکھا مثل ایک عروس کے تیرے لیئے اور یا تو مثل دولہا کی ہے اُس کے لئے یعنی وہ تیرے ہی شایان شان ہے نہ اور کے۔

خَيْرُ الطُّيُورِ عَلَى الْقُصُورِ وَشَرُّهَا　　يَأْوِي الْخَرَابَ وَيَسْكُنُ النَّاوُوسَا

الناؤوس ليس بعربي وهو مقابر النصارى وقيل مقابر المجوس ترجمہ عمدہ پرندے محلون پر بیٹھتے ہین اور اُنکے بدتر مثل بوم ویرانہ مین اور مجوس کے مقابر مین رہتے ہین جنکی زیارت کو کوئی نہین جاتا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ میرے اشعار عمدہ ہین اور تو بہترین ملوک ہے سو عمدہ عمدونکے واسطے اور ردی ردی کے لئے ہے۔

لَوْ جَادَتِ الدُّنْيَا فَدَتْكَ بِاَهْلِهَا　　اَوْ جَاهَدَتْ كُتِبَتْ عَلَيْكَ حَبِيسَا

الحبيس المحبوس وهو الوقف الذي لا يباع ولا يوهب ترجمہ اگر دنیا مین لیاقت بخشش کرنیکی ہوتی تو وہ اپنے باشندونکو تجپر قربان کر دیتے اور تجکو ہمیشہ رکھتی اور اگر صاحب جہاد ہوتی تو تیرے لئے وقف ہوتی مثل اُس گھوڑے کی جو خدا کی راہ مین وقف کر دیا جاتا ہے یعنے سوائے تیری خدمت کے اور کے پاس نجاتی اور یہہ اس لئے کہا کہ محمد ممدوح صاحب جہاد اور محافظ سرحد اسلام حامی مسلمین اہل روم سے تھا۔

ودس عليه كافور من يستعلم ما في نفسه يقول انه قد طال قيامك عند هذا الرجل فقال

يَقِلُّ لَهُ الْقِيَامُ عَلَى الرُّؤُسِ　　وَبَذْلُ الْمُكْرَمَاتِ مِنَ النُّفُوسِ

ترجمہ ہمارا سر کے بل اُسکی خدمت مین کھڑا رہنا ایک کمتر کام ہے کیونکہ وہ اس سے زیادہ کا مستحق ہے اور ہماری جانہائے گرامی کا اُسکی خدمت مین خرچ کرنا بے حقیقت شے ہے۔

اِذَا خَانَتْهُ فِي يَوْمٍ ضَحُوكٍ　　فَكَيْفَ تَكُونُ فِي يَوْمٍ عَبُوسِ

ضمیر خانت للانفس ترجمہ جبکہ ہماری جانین خوشی کے دنمن کافور کی خیانت کرین تو کیا حال ہوگا اُن جانون کا ترشروی کے روز یعنی بروز جنگ۔ خلاصہ یہہ ہی کہ اگر ہم ایام امن مین اُسکی خدمت نکرین تو بروز جنگ ہمسے کیا ہوگا۔

وقال يهجو كافورا

اَنْوَكُ مِنْ عَبْدٍ وَمِنْ عِرْسِهِ　　مَنْ حَكَّمَ الْعَبْدَ عَلَى نَفْسِهِ

الضمير في عرسه عائد الى من حكم او الى عبد ترجمہ جو شخص غلام کو اپنے جان پر حاکم بنا دے وہ زیادہ احمق ہے غلام اور اپنی بی بی سے یا غلام کی بی بی سے۔ شاعر اپنے اوپر عتاب کرتا ہی کہ کیون کافور کے پاس آیا۔

وَاِنَّمَا يُظْهِرُ تَحْكِيمَهُ　　تَحَكُّمُ الْاِفْسَادِ فِي حِسِّهِ

ترجمہ اور عبد اپنے نفس پر اظہار تحکم نہین کرتا مگر اسلئے کہ اسکی عقل مین فساد ہے اور اسکی بیعقلی قطعی ہوجاتی ہے۔

فما من يرى أنك في وعده كمن يرى أنك في حبسه

ترجمہ اے متنبی جو شخص تجکو یہہ سمجھتا ہے کہ تو اسکے وعدہ کے بھروسہ پر ہے وہ اس شخص کے مانند نہین ہوسکتا جو یہ جانتا ہے کہ تو اسکے قید مین ہے یعنی جسکو اپنے وعدہ کا لحاظ ہوتا ہے وہ امیدوار کی کامیابی مین سعی کرتا ہے اور جو امیدوار کو اپنے قید مین سمجھتا ہے وہ اسکو ذلیل کیا کرتا ہے سو کافور تجکو اپنے قید مین جانتا ہے اور اس لئے اس سے امید خیر نہین ہے۔

العبد لا تفضل أخلاقه عن فرجه المنتن أو ضرسه

ترجمہ غلام کے اخلاق اپنی شرمگاہ بدبو اور اپنے دانت سے آگے نہین بڑھتے یعنی وہ ہمیشہ اپنی فرج و شکم کی خدمت مین رہتا ہے اسکو نیکنامی اور فضائل کی طرف بالکل توجہ نہین ہوتی۔

لا ينجز الميعاد في يومه ولا يعي ما قال في أمسه

ضمیر یومہ للمیعاد و ضمیر امسہ للکافور ترجمہ کافور اپنے وعدہ کو بروز ایفائے وعدہ پورا نہین کرتا اور جو اسنے کل کہا تھا اسکو آج یاد نہین رکھتا یعنی غافل و فراموش کار ہے۔

وإنما تحتال في جذبه كأنك الملاح في قلسه

القلس حبل السفينة الذي تجذب به السفينة في الاصعاد ترجمہ اور سوا اسکے نہین ہے کہ اے متنبی تو اسکو امور خیر کی طرف کھینچنے مین حیلہ کرتا ہے گویا تو ملاح ہے اپنی اس رسی مین جسکے ذریعہ سے کشتی کو بلندی کی طرف لیجاتا ہے یعنی یہہ شخص بالطبع خیر کی طرف مائل نہین ہے بزور اسکو امور خیر کی طرف کھینچتا ہے۔

فلا ترج الخير عند امرئ مرت يد النخاس في رأسه

فی بمعنی علی۔ و یمر عین الفعل من راسہ علی الاصل والقافیۃ ترجمہ سو تو ایسے شخص سے امید خیر نرکہہ جسکے سر پر بردہ فروش کا ہاتھ پھرا ہو یعنے ذلیل رہا ہو۔

وإن عراك الشك في نفسه بحاله فانظر إلى جنسه

ترجمہ اور اگر تجکو اسکی ذات و حال مین شک پیش آوے تو اسکے ہم جنس اور غلامونکو دیکھہ لے کہ انمین مروت و کرم کا نام نہین ہے

فقلما يلؤم في ثوبه إلا الذي يلؤم في غرسه

الغرس جلدة رقيقة تخرج على راس الولد عند الولادة۔ واللؤم البخل و سوء الطباع ترجمہ سو بہت کمتر ہوتا ہے کہ کوئی اپنے لباس مین بخیل ہو مگر وہ کہ اپنی سرشت مین ناکس و کمینہ ہو یعنے بخیل الاصل ہے۔

من وجد المذهب عن قدره لم يجد المذهب عن قنسه

القنس الاصل ترجمہ جس شخص نے دولت کی راہ اپنی مقدر سے پائی وہ راہ لیاقت اپنی اصل سے نہین پاتا یعنی اصل غالب ہستی ہے

واحضرہ ابو الفضل بن العمید مجمرۃً محشوۃ بالنرجس والآس والدخان یخرج من خلال ذلک فقال مرتجلاً

وَاطْیَبُ مَاشَمَّهُ مُعَطِّسُ	اَحَبُّ امْرِیٍ حُبَّتِ الْاَنْفُسُ

احب واطیب خبران لمبتدا محذوف - والمعطس الانف ترجمہ یہہ ممدوح اُن چیزون مین جنکو جانین دوست رکھتی ہین سب سے زیادہ محبوب ہے اور یہہ دہونی ان خوشبوؤن مین جنکو ناک سونگھتی ہے سب سے عمدہ ہے -

مَجَامِرُهُ الْآسُ وَالنَّرْجِسُ	وَنَشْرٌ مِنَ النَّدِّ لٰکِنَّهُ

الند ہو ضرب من الطیب - والآس نبت معروف وکذلک النرجس - والمجامر جمع مجمرۃ وہی ما یوضع علیہ البخور ترجمہ یہہ بوے خوش ندکی ہے مگر اُسکی انگیٹھیان آس ونرگس ہین کہ دہوان اُسمین سے نکلتا ہے -

فَهَلْ هَاجَهُ عِزُّكَ الْاَقْعَسُ	وَلَسْنَا نَرٰی لَهَبًا هَاجَهُ

الاقعس الثابت ترجمہ اور ہم نہین دیکھتے کہ آگ نے اِس خوشبو کو اُٹھایا ہی کیا اُسکو تیری عزت پائدار نے اُٹھایا ہے -

لِتَحْسُدُ اَرْجُلَهَا الْاَرْؤُسُ	وَاِنَّ الْفِئَامَ الَّتِیْ حَوْلَهُ

الضمیر فے ارجلہا للرؤس - والفئام بکسر الفار والہمزۃ ہم الجماعات وصحفہ بعضہم بالقاف ترجمہ اور بیشک وہ گروہ جو ممدوح کے گرد ہین البتہ اُنکے سر اپنے پانوؤن پر حسد کرتے ہین کیونکہ پانوونکو بسبب قیام مقدمت ممدوح یا اس لئے کہ وہ اُس زمین پر کھڑے ہین جسپر ممدوح رونق افروز ہے اُنکے سر ونپر فخر ہے -

وقال یمدح ابا العشائر علی بن الحسین بن حمدان

حَشَاهُ لِیْ بِحَرٍّ حَشَایَ حَاشٍ	مَبِیْتِیْ مِنْ دِمَشْقَ عَلٰی فِرَاشٍ

الحشا ما بین الاضلاع الی الورک ترجمہ یاد دمشق سے میری خوابگاہ ایسے فرش گرم پر ہے جسکو میری سوزش دردنیسے کسی بھرنے والے نے پُر کردیا ہی - اپنی شدت مصائب محبت وحرارۃ قلب کا بسبب اشتیاق محبوب کے بیان کرتا ہے -

وَهَمٍّ کَالْحُمَیَّا فِی الْمُشَاشِ	لَقٰی لَیْلٍ کَعَیْنِ الظَّبْیِ لَوْنًا

لقی بمعنی ملقی حال ای ملقی فے لیل وملقی فی ہم - وعین الظبی یضرب بہا المثل فے السواد والحمیا من اسمار الخمر والمشاش رؤس العظام الرخوۃ ترجمہ ایسے حال مین کہ مین کشتہ ایسے شب فراق کا ہون جو مثل چشم آہو سیاہ ہے اور ایسے غم کا پچھاڑا ہوا جو استخوانون مین مثل شراب سرایت کرتا ہے -

تَحَمُّمُ فِیْ جَوَانِحَ کَالْمَحَاشِ	وَشَوْقٍ کَالتَّوَقُّدِ فِیْ فُؤَادٍ

الجوانح عظام اعالی الصدر المحیطۃ بہ - والمحاش بکسر المیم وضمہا لغتان وہو ما احرقتہ النار ترجمہ اور مین کشتہ شوق ہون جو دلمین مثل شعلہ زن آتش کے ہے بلکہ وہ اجزاے سینہ سوختہ مین مثل چنگاری کے ہے شاعر نے تین چیزونکو تین سے

تشبیہ دی۔ شوق کو تو قد نار سے اور دلکو چنگاری سے اور پسلیون کو شی سوختہ سے۔

وَرَدّی کُلَّ رُمحٍ غَیرَ رَاشِ	سَقَی الدَّمُ کُلَّ نَصْلٍ غَیرَ نَابٍ

نبا السیف او الم یوثر فے الضریبتہ وارتفع۔ ورمح راش ای ضعیف کرجل مال ای ذومال ترجمہ خون دشمنان ہر شمشیر کو جو مضروب سے اوچٹتی نہو تر رکہیو اور سیراب کیو ہر نیزہ قوی الضرب کو جو ضعیف نہو۔

لِمُنْصَلِہِ الْفَوَارِسُ کَالرِّیَاشِ	فَاِنَّ الْفَارِسَ الْمَنعُوتَ خَفَّتْ

المنعوت الموصوف بالشجاعتہ۔ وخفت تطایرت تطایر الریش والریاش جمع ریشتہ بمعنے پر فے الفارسیتہ ترجمہ کیونکہ شہسوار موصوف بشجاعت یعنے ممدوح کی تلوار سے سواران دشمن مثل پر کے اوڑ گئے۔

کَاَنَّ اَبَا الْعَشَائِرِ غَیرُ فَاشِ	فَقَدْ اَضحٰی اَبُوالْغَمَرَاتِ یُکْنٰی

الغمرات الشدائد ترجمہ کیونکہ وہ بسبب کثرت جنگ وجدل ابوالغمرات یعنے شدائد کا باپ کنیت رکھا گیا گویا اُسکی کنیت قدیم ابوالعشائر پوشیدہ ہوگئی ہے۔

رَدَی الْاَبْطَالِ اَوْغَیثَ الْعِطَاشِ	وَقَدْ نُسِیَ الْحُسَینُ بِمَا یُسَمّٰی

ردی الابطال ای ہلاکہم ترجمہ چونکہ ممدوح کا نام اب ہلاکی دشمنان و باران تشنگان رکھا گیا ہے لہذا اُسکا اصلی نام حسین فراموش کیا گیا ہے کہ اُسکے حال کے القاب سے شجاعت وسخاوت بخوبی ظاہر ہے۔

دَقِیقِ النَّسجِ مُلْتَہِبِ الْحَوَاشِی	لَقُوْہُ حَاسِرًا فِی دِرْعِ ضَربٍ

درع ضرب الاضافتہ بمعنی اللام والحاسر الذی لا درع علیہ۔ وملتہب الحواشی بریق السیف ترجمہ ممدوح کے دشمن اُسوقت مقابل ہوئے جب وہ معمولی زرہ پہنے ہوئے نتہا بلکہ ضرب شمشیر کی ایسی زرہ پہنے ہوئے تہا کہ وہ باریک بنی ہوئی اور اُسکے کنارے چمکدار تھے خلاصہ یہہ کہ اُسکی زرہ اُسکی شمشیر ہے جو ضرر دشمنان سے بچاتی ہے۔ شمشیر کے جوہرونکو دقیق النسج کہا۔ وچمکدار کنارے بسبب لمعان سیف کے۔

وَاَیدِی الْقَومِ اَجْنِحَۃُ الْفَرَاشِ	کَاَنَّ عَلَی الْجَمَاجِمِ مِنْہُ نَارًا

ترجمہ گویا دشمنون کے سرونپر اُسکی تلوار بسبب صفائی وچمک کے ایک آگ ہے جس سے اُنکے سرونکو جلاتا ہے اور دشمنون کے ہاتھ مثل پر ہائے پروانہ ہین جو آگ پر گرتا ہے یعنے اُنکے ہاتھ ایسے کٹے ہوئے ہوتے ہین جیسے پروانے۔

یُعَاوِدُہَا الْمُہَنَّدُ مِنْ عُطَاشِ	کَاَنَّ جَوَارِیَ الْمُہَجَاتِ مَاءٌ

المہجتہ دم القلب۔ والعطاش کالصداع شدۃ العطش ترجمہ گویا دشمنون کے خون جاری پانی ہین کہ اُسکو بسبب شدت تشنگی تیری شمشیر تیز ہندی لوہے کی بار بار پیتی ہے۔ خلاصہ یہہ کہ تیری شمشیر دشمنونکے خون کی پیاسی ہے۔

وَذِی رَمَقٍ وَذِی عَقْلٍ مُطَاشِ	فَوَلَّوْا بَینَ ذِی رُوحٍ مُفَاتٍ

مفاتق مفعول ہے اور القوت وہوالذی حیل بین روحہ وبدنہ۔ والاش ذاھبا۔ ترجمہ دشمن اسکے آگے سے ایسے حال مین بھاگ گئے کہ بعض ان مین مردہ تھے اور بعض مین کچھہ سانس باقی تھی اور بعض کی مارے خوف کے عقل جاتی رہی تھی۔

ومنعفر لنصل السیف فیہ ... تواری الضب خاف من احتراش

تواری مصدر والمنعفر الذی یقع علے العفر وہوالتراب۔ والاحتراش صید الضب ترجمہ اور بعض ایسے حال مین زمین پر پڑے ہوے تھے کہ اسمین شمشیر کا پھل ایسا غائب تھا جیسے گوہ بخوف شکار اپنے سوراخین گھسجاتے ہے۔

یدامی بعض ایدی الخیل بعضا ... وما بعجایہا اثر ارتہاش

العجایہ عصبۃ فی الید فوق الحافر۔ والارتہاش اصطکاک الیدین حتی تنعقر الرواہش وہی العروق باطن الذراع ترجمہ بسبب مضطربانہ بھاگنے اور اژدحام کے بعض گھوڑون کے ہاتھہ اور بعض کو خون آلودہ کرتے تھے حال آنکہ پانوکے پٹھے مین اثر ٹکرانیکا نہین ہے یعنے انکی نیور نہین لگتا تھا کہ انکا اگلا ایک پانو دوسرے پر پڑے اور دونو پاؤن الودہ ہوجاوین یا ان کا خون الودہ ہونا خون مقتولین سے تھا جس پر وہ چلتے تھے۔

ورایعہا وحید لم یرعہ ... تباعد جیشہ والمستجاش

رایعہا مخوفہا۔ والمستجاش الذی یطلب منہا الجیش والمراد بہ سیف الدولۃ ترجمہ اور انکا ڈرانے والا ایک یکتا شخص ہے کہ اسکو اسکے لشکر سے دور ہونا اور اسکا دور ہونا جو اسکے مددکو عند الطلب لشکر بھیجے یعنے سیف الدولہ نہین ڈراتا۔

کان تلوی النشاب فیہ ... تلوی الخوص فی سعف العشاش

الخوص ورق النخل۔ والسعف ہو اغصان النخل وہو مایکون فی آخر الجرید۔ والعشاش جمع عشۃ وہی النخلۃ القلیل سعفہا ودق اسفلہا ترجمہ گویا تیرون کا اس سے لپٹنا ایسا تھا جیسے پتی درخت خرما کے اسکی شاخون پر لپٹتے ہین کیونکہ ممدوح شجاعت کے سبب تیرون اور ضرب اور طعن کی کچھہ پروا نہین کرتا۔

ونہب نفوس اہل النہب اولی ... باہل المجد من نہب القماش

اہل النہب الجیش۔ والقماش المتاع ترجمہ اور دشمنون کے لشکر کی جانین لوٹنا اہل شرف کو غارت اسباب سے زیادہ مناسب ہے۔ اسباب کا لوٹنا دون ہمتے پر دلالت کرتا ہے اور قتل اعدا عالی ہمتی ہے۔

تشارکہ فی الندام اذا نزلنا ... بطان لا تشارک فی الجحاش

الندام المنادمۃ۔ والبطان جمع بطین وہو کبیر البطن والجحاش المجاحشۃ وہی المدافعۃ فی القتال ترجمہ جب ہم گھوڑون کے پشتون سے اترتے ہین تو ہمنوشی مین ہمارے شریک بسیار خوار لوگ بڑے توندہ والے جو لڑائی مین شریک نہ تھے ہوجاتے ہین۔ یہہ ان لوگون پر تعریض ہے جو ممدوح کو میدان جنگ مین تنہا چھوڑ آئے تھے۔

ومن قبل النطاح وقبل یاتی ... تبین لک النعاج من الکباش

قبل باتی ردی منصوباً علی الظرفیۃ و مخفوضاً عطفاً علی الاول - والنطاح مناطحۃ ذوات القرون والنعاج جمع نعجۃ وہی المعز ترجمہ اور لڑائی سے پہلے اور قبل اسکے کہ لڑائی کا وقت آئے تجکو معلوم ہو جاتا ہے کہ کون بھیڑ ہے اور کون مینڈھا جو ٹکرین لڑتا ہے -

فیا بحر البحور ولا اوری ۔۔۔ ویا ملک الملوک ولا احاشی

التوریۃ الاخفاء - ولا احاشی ای لا استثنی احدا ترجمہ سو اے دریاؤنکے دریا اور اس بات کو مین چھپاتا نہین ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور اے بادشاہون کے بادشاہ اور اس سے کسی کو مین مستثنے نہین کرتا یعنی سبکا -

کانک ناظر فی کل قلب ۔۔۔ فما یخفی علیک محل غاش

الغاشی القاصد والزائر - واصلہ غاشش فابدل الشین یاءً ترجمہ گویا تو ہر دل کے احوال کو دیکھتا ہے سو تجپر بسبب فطانت و کاوش کے کسی آنیوالے کا مرتبہ پوشیدہ نہین رہتا یعنی تو ہر سائل اور اسکے مطلوب کو جانتا ہے -

أصبرا عنک لم تبخل بشیء ۔۔۔ ولم تقبل علی کلام واش

کیا مین تجسے صبر کرسکتا ہون حال آنکہ تونے مجسے کسی چیز کا بخل نہین کیا اور میرے معاملہ مین تونے غماز کی بات کو نہین مانا یعنے بس ایسے حال مین کسطرح ہوسکتا ہے کہ تیری خدمت مین حاضر نہون -

وکیف وانت فی الرؤساء عندی ۔۔۔ عتیق الطیر ما بین الخشاش

الرؤسا جمع رئیس کشرفا و شریف - والخشاش بالخاء المعجمۃ صغار الطیر ومنہ الحدیث تاکل من خشاش الارض ترجمہ اور مین تجکو کسطرح چھوڑدون اور کسی اور رئیس کے یہان جاؤن اور حال یہ ہے کہ تو سب سرداروں مین ایسا ہے جیسا عمدہ اور شریف پرند درمیان چھوٹے اور کمزور پرندونکے -

فما خاشیک للتکذیب راج ۔۔۔ ولا راجیک للتخییب خاشی

ترجمہ سو تجسے ڈرنیوالیکو یہ امید نہین ہے کہ در باب تجسے ڈرنے کے اسکو کوئی جھٹلاوے کیونکہ سب لوگ تیرے رعب اور خوف پر متفق ہین اور نہ تیرا امیدوار ناکامی سے ڈرنیوالا ہے کیونکہ توکسی امیدوار کو ناامید نہین کرتا -

تطاعن کل خیل کنت فیها ۔۔۔ ولو کانوا النبیط علی الجحاش

النبیط قوم بسواد العراق حراثون یقال نبط ونبیط - والجحاش جمع جحش وهو ولد الحمار واراد بخیل اہل کل خیل ترجمہ سوار جنمین تو ہے نیزہ زنی کرتا ہے اگرچہ وہ نبیط ہو جو زراعت پیشہ قوم ہے اور گھوڑے کی سواری نہین جانتے گدہی کے بچہ پر سوار ہوتے ہین یعنے تیری بہادری کا اثر سب پر پڑتا ہے اسلئے سب ہمراہی بہادر ہو جاتے ہین اگرچہ اسکو لڑائی سے کچھ مناسبت نہو -

اری الناس الظلام وانت نور ۔۔۔ وانی فیهم لالیک عاش

عشرۃ الی النار اذا جنبہا البلا اذا ہو الاصل ثم صار کل قاصد غاشیا ترجمہ مین لوگون کو تاریکی دیکھتا ہون اور تو محض نور ہو کہ تیرے کرم کی روشنی دور سے مثل آتش درخشان معلوم ہوتی ہے - اور مین اُن لوگون مین سے تیری ہی طرف ٹکٹکی باندھے بامید عطا دیکھ رہا ہون جیسا تاریکی شب مین آگ کی طرف دیکھا جاتا ہے -

اُلُوفًا ہُنَّ اَوْلٰی بِالْخِشَاشِ	بُلِیتُ بِمَعْشَرٍ بَلَاءَ الْوَرْدِ یَلْقٰی

الخشاش العود الذی یکون فے انف البعیر والناقۃ ترجمہ مین اُن لوگون کے سبب ایسی بلا مین مبتلا ہوا جیسے گلاب کا پھول اپنے ناکوعین مبتلا کیا جاوے جو سزاوار نکیل ہین یعنے شتر کے خلاصہ یہہ ہے کہ وہ میرے قدرشناس نہین ہین اور میرا اُنکے پاس رہنا بے محل ہے جیسا شتر کو گلاب کا پھول سنگھایا جاوے -

وَحَوْلَكَ حِينَ تَسْمَنُ فِی ھِرَاشٍ	عَلَیْكَ اِذَا ھُزِلْتَ مَعَ اللَّیَالِی

الہراش محاربۃ الکلاب بعضہا من بعض ترجمہ وہ لوگ تمکو نقصان پہونچانیوالے ہین اگر تو حوادث روزگار سے لاغر کیا جاوے اور محتاج ہوجاوے اور جب تو فربہ ہو اور تجھپر آسودگی آجاوے تو وہ تیرے گرداگرد آبیٹھین تو کتون کے مانند آپسمین کہانے پر لڑنے لگین - یعنے بحالت اسودگی دوست بنجاتے ہین اور بحالت افلاس وشمن -

فَقَالُوا نَعَمْ وَلَوْ لَحِقُوا بِشَاشِ	اَتٰی خَبَرُ الْاَمِیرِ فَقِیلَ كَرُّوا

الشاش بلدۃ من بلاد ما ورا النہر ترجمہ خبر فتح امیر کی آئی اور کہا گیا کہ اُسنے مع لشکر دشمن پر حملہ کیا سو مینے اس خبر کی تصدیق کی اور کہا کہ بیشک وہ دشمنون کو جا ماریگا اگرچہ وہ فاصلہ بعید شاش تلک بھاگین -

یُسِنُّ قِتَالُهُ وَالْكَرُّ نَاشٍ	یَقُودُهُمُ اِلَی الْهَیْجَا لَجُوجٌ

من روی یسن بضم الیاء وکسر السین نصب القتال ومن روی بفتح الیاء رفع القتال بالفعل - والہیجا تمد وتقصر وہی من اسماء الحرب - واللجوج الذی لاینثنی عن الاعداء - ویسن قتالہ یطول السن وہو العمر یرید یطول حتی یصیر کالمسن الذی طال عمرہ - وناش شاب ترجمہ آن لشکر ونکو لڑائی کی طرف ایک شخص پکے ارادہ والا یعنے ممدوح ہنکاتا ہی کہ اُس کی لڑائی ہمیشہ کا کام اور پرانا ہے اور درازہے مگر حملہ جدید کرتا رہتا ہے یعنی اُسکا حال اول جنگ و آخر جنگ مین یکسان ہے

عَلٰی اِعْقَاقِهَا وَعَلٰی غِشَاشِ	وَاُسْرِجَتِ الْكُمَیْتُ فَنَاقَلَتْ بِی

المناقلۃ تحسین نقل یدیہا ورجلیہا بین الحجارۃ - والاعقاق مصدر اعقت الدابۃ اذا انفتق بطنہا بالحمل - والغشاش بالغین المعجمۃ والکسر العجلۃ ترجمہ اور میری کمیت گھوڑی پر زین کسا گیا سو وہ مجکو اسی طرح لیکے چلی کہ پتھرون مین اُسکے اگلے اور پچھلے پانو بہت درست پڑتے تھے باوجود اُسکے حاملہ ہونے اور میری جلد بازی کی - یعنے باوجود حمل خوب درست چلی اور تیز چلی -

بِرِ فَقٍ كُلَّ طَائِرَةِ الرَّشَاشِ	مِنَ الْمُتَمَرِّدَاتِ یَذُبُّ عَنْهَا

الرشاش ماترشه الطعنة من الدم - وارادبتمرد بانها صعبة الانقیاد ترجمہ وہ گھوڑی اُس مزاج کی ہے کہ اپنے سوار سے سرکشی کرتی ہے اور اُسکی مطیع نہین ہوتی - اور اُس سے ہر زخم خون چکان میرے نیزہ کا دشمن کی وار کو دور کرتا ہے خلاصہ یہہ کہ مین اپنی نیزہ زنی سے کسی دشمن کو اُسکے نیزہ مارنے نہین دیتا ہون اور اُسکی حفاظت کرتا ہون -

وَلَوْعُقِرَتْ لَبَلَّغَتْنِیْ اِلَیْکَ ✽ حَدِیْثٌ عَنْهُ یَحْمِلُ کُلَّ مَاشِ

العقران یقطع عصب الرجل من الفرس اوالناقة اوالبعیر ترجمہ اور اگر بالفرض میری گھوڑی کے کونچیں کاٹی جاتیں تو کہانیان فضائل ممدوح کی جو ہر مسافر کو اُٹھائے چلی جاتی ہین یعنی اُسکے ذکر خیر مین ہر مسافر کو تکلیف نہین معلوم ہوتی اور راہ بآسانی قطع ہوجاتی ہے - مجکو اُسکے پاس پہنچا دیتین - یہہ معنے بصورت منصوب ہونے کل کے ہین اور اگر اُسکو مرفوع پڑہین تو ضمیر عنه حدیث کی طرف راجع ہوگی تو یہہ معنے ہونگے کہ مجکو اُسکے پاس اُسکے کہانی جو بسبب شہرت و نیکنامی کے ہر مسافر کو یاد ہے پہونچا دیتی اور پیادہ روی کی کچھہ تکلیف نہوتی -

اِذَا ذُکِرَتْ مَوَاقِفُهُ لِحَافٍ ✽ وَشِیْکَ فَمَا یُنَکِّسُ لِانْتِقَاشِ

المواقف اکثر مایستعمل فی الحرب - وشیک دخل فی رجله الشوک - والانتقاش اخراج الشوک بالمناقش ترجمہ جبکہ ذکر مواقع عطا و سخا ممدوح کسی برہنہ پا کے روبرو ایسے وقت مین کیا جاوے کہ اُسکے پانوہین کانٹا چبہایا گیا ہو تو وہ نہ بوسے کانٹا نکال لینے کے لئے سر بہی نہین جہکائیگا بلکہ ایسی حالمین بہی ممدوح کی طرف دوڑا چلا جاویگا - شارح ابن فورجہ کہتا ہے کہ جب کوئی بہادر شخص اُسکے کارزار جنگ سنتا ہے تو مشتاقانہ اُسکے دیکھنے کو بہاگا چلا جاتا ہے - اور اس معنی کی تائید روایت اُس شخص کی کرتی ہے جسنے بجائے مواقفه وقائعه روایت کی ہے -

تُزِیْلُ مَخَافَةَ الْمَصْبُوْرِ مِنْهُ ✽ وَتُلْهِیْ ذَا الْفِیَاشِ عَنِ الْفِیَاشِ

تزیل وتلهی یجوزان یکونا بتاء الخطاب او بالیاء المثناة التحتانیة - والمصبور المحبوس للقتل - والفیاش المفاخرة ترجمہ ای ممدوح تو یا ممدوح دور کرتا ہے خوف اُس شخص کا جو قتل کے واسطے قید کیا گیا ہو اور تو یہہ ہی فخر کو مفاخرت سے روکدیتا ہے یعنے تیرے روبرو وہ فخر نہین کرسکتا -

فَمَا وُجِدَ اشْتِیَاقٌ کَاشْتِیَاقِیْ ✽ وَلَا عُرِفَ انْکِمَاشٌ کَانْکِمَاشِیْ

الانکماش الجد فی الامر وکذا الانکماش ورجل کمش ای ماض فی الامور ترجمہ سو کوئی اشتیاق مثل میرے اشتیاق کے نہین پایا گیا اور نہ کوئی کوشش مثل میری کوشش کے تیرے پاس حاضر ہونیکے لئے -

فَسِرْتُ اِلَیْکَ فِیْ طَلَبِ الْمَعَالِیْ ✽ وَسَارَ سِوَایَ فِیْ طَلَبِ الْمَعَاشِ

ترجمہ سو مین تیری طرف بقصد اکتساب بلندی مراتب روانہ ہوا - اور سوائے میرے اور لوگ بطلب معیشت -

قافیة الضاد - وامر سیف الدولة بانفاذ خلعة الیه فقال

فعلت بنا فعل السماء بارضه ۔ خلع الامیر وحقه لم نقضه

الضمیر فی ارضه یعود الی السماء - وذکر الضمیر لانه اراد السقف والمطر - ویجوز ان یکون للممدوح ویجعل الارض له لتصرفها بامره ونہی - وحقه نصبه باضمار فسره به ترجمہ امیر کے خلعتون نے ہمارے ساتھ وہ معاملہ کیا جو آسمان اپنے زمین کے ساتھ کرتا ہے یعنے جیسا آسمان بذریعہ باران زمین کو سرسبز اور گلونسے رنگین کر دیتا ہے ایسا ہی تونے خلعتہاے رنگارنگ سے ہمکو رنگین کر دیا اور ہمنے اسکا حق شکر جو واجب تھا ادا نہین کیا کیونکہ وہ ممکن نتھا -

فکان صحة نسجها من لفظه ۔ وکان حسن نقائها من عرضه

العرض النفس والنسب ترجمہ سو گویا اس خلعت کی عمدہ بناوٹ لفظ ممدوح سے ہے یعنے جیسے الفاظ ممدوح درست اور خوشنما ہوتے ہین ایسے اس خلعت کی عمدگی ہے اور گویا حسن اسکی پاکیزگی کا اسکے نسب شریف وذات نظیف سے ہے یعنے اس مین کچھ عیب نہین ہے -

واذا وکلت الی کریم رایه ۔ فی الجود بان مذیقه من محضه

المذیق ہو الممذوق الممزوج - والمحض الخالص من کل شئی ترجمہ اور جب تو دریاب کرم اپنا امر کریم کے رائے کے سپرد کر دے اور خود نہ مانگے تو تو اپنی مراد کو پہونچے گا اور تجکو صحیح الرائے اور قبیح الرائے کا فرق معلوم ہوجاویگا کیونکہ اول بے طلب دیتا ہے اور دوم مانگنے سے بھی نہین دیتا - وقال لما اعتل -

اذا اعتل سیف الدولة اعتلت الارض ۔ ومن فوقها والباس والکرم المحض

ترجمہ جبکہ سیف الدولہ بیمار ہوتا ہے تو تمام زمین اور اہل زمین جو اسپر بستے ہین اور رعب اور خالص کرم بیمار ہوجاتے ہین کیونکہ وہ سب مخلوق کا مربی ہے اسکی بیماری سب کی بیماری ہے -

وکیف انتفاعی بالرقاد وانما ۔ بعلته یعتل فی الاعین الغمض

ترجمہ اور مین کسطرح خواب شیرین سے منتفع ہون کیونکہ اسکی بیماری سے خواب آنکھونمین بیمار ہو جاتا ہے -

شفاک الذی یشفی بجودک خلقه ۔ لانک بحر کل بحر له بعض

ترجمہ وہ ذات پاک تجکو شفا دے جو تیری بخشش کے سبب سب خلق کو شفا دیتا ہے یعنے فقر کے درد سے کیونکہ تو ایک سمندر ہے کہ سب دریا اسکے ٹکڑے ہین - **وقال فی بدر بن عمار**

مضی اللیل والفضل الذی لک لا یمضی ۔ ورؤیاک احلی فی العیون من الغمض

الرویا یستعمل فی المنام خاصة - ولو قال لقیاک لکان احسن - ولکنه ذہب بالرویا الی الرویة لانه کان لیلا کقوله تعالی وما جعلنا الرویا التی اریناک ولم یرد به النوم ہہنا انما اراد الیقظة وکان ذلک لیلا فی لیلة الاسری ترجمہ رات گذر گئی اور تیرا فضل تمام نہوگا بلکہ وہ دائم وثابت ہے اور تیرا دیدار آنکھون مین خواب سے شیرین معلوم ہوتا ہے :

عَلَى أَنَّنِي طُوِّقْتُ مِنْكَ بِنِعْمَةٍ	شَهِيدٌ بِهَا بَعْضِي لِغَيْرِي عَلَى بَعْضِي

قوله علے انني متعلق بفعل محذوف اى انصرفت عنك على حال انني طوقت الخ ترجمہ مین اب تجھسے ایسی حالت مین رخصت ہوتا ہون کہ میرے گلے مین تیری نعمتونکا ایسا ہار پہنایا گیا ہے کہ دیکھنے والونکو لئے میرے بعض اجزا اور بعض اجزا پر گواہی دیتے ہین خلاصہ یہ کہ اگر مین تیرے انعامات کا انکار کرون تو میری صورت حال میرے خلاف گواہی دیگی یعنے مین کسیطرح انکار نہین کرسکتا۔

سَلَامُ الَّذِي فَوْقَ السَّمٰوٰتِ عَرْشُهُ	تُخَصُّ بِهِ يَا خَيْرَ مَاشٍ عَلَى الْأَرْضِ

ترجمہ سلام اُس ذات پاک کا جسکا عرش آسمانونپر ہے اے بہترین اُن لوگون کے جو زمین پر چلتے ہین یعنے سبکی تیری ہی مخصوص ہو

وخرج يماك مملوك سيف الدولة الى الرقة فخرج سيف الدولة لتشييعه وهبت ريح شديدة فقال

لَا عَدِمَ الْمُشَيِّعُ الْمُشَيَّعُ	لَيْتَ الرِّيَاحَ صُنَّعٌ مَا تَصْنَعُ

المشيع اسم فاعل سيف الدولة واسم مفعول يماك غلامه ترجمہ رخصت کرنے والیکو یعنی سیف الدولہ کو رخصت کیا گیا یعنی یماک گم نکرے یعنے یماک کا مالک مع اپنے غلام کے ہمیشہ بنا رہے۔ کاش ہوائین ایسا کام مفید کرتین جیسا تو نافع کام کرتا ہے یعنے لوگون کو غنی کرتا ہے۔

بَكَرْنَ ضَرًّا وَبَكَرْتَ تَنْفَعُ	وَسَجْسَجٌ أَنْتَ وَهُنَّ زَعْزَعُ

السجسج ريح الجنة۔ والزعزع الريح الشديدة الموذية ترجمہ وہ ہوائین ایسے حال مین صبح کرتی ہین کہ وہ خلق کو نقصان پہونچاتے ہین اور تو مثل ہوائے بہشت ہے نہ زیادہ سرد نہ زیادہ گرم اور ہوائین جھکڑ اور موذی ہین۔

وَوَاحِدٌ أَنْتَ وَهُنَّ أَرْبَعُ	وَأَنْتَ نَبْعٌ وَالْمُلُوكُ خِرْوَعُ

النبع شجر صلب يتخذ منه القسى والخروع نبت ضعيف لين ترجمہ اور تو یکتا ہے اور ہوائین چار ہین شرقی و غربی و جنوبی وشمالی اور باین ہمہ تو اُن سب سے زیادہ نفع رسان ہے اور تو مثل درخت نبع کے جسکی کمان بناتے ہین مضبوط و قوی ہے اور اور بادشاہ مانند گیاہ ضعیف یا مثل ارنڈ ہین **وقال يمدحه يذكر وقعته في جمادي الاولى سنة تسع وثلثين وثلثمائة**

غَيْرِي بِأَكْثَرِ هٰذَا النَّاسِ يَنْخَدِعُ	إِنْ قَاتَلُوا جَبُنُوا أَوْ حَدَّثُوا شَجُعُوا

ترجمہ میرے سوا اکثر ان لوگونسے دہوکا کھاجاتے ہین اگر وہ لڑتے ہین تو نامردی کرتے ہین اور باتین کرتے ہین تو بہادر بنجاتے ہین۔ پس ناواقف اُنکو بہادر جانتا ہے۔

أَهْلُ الْحَفِيظَةِ إِلَّا أَنْ تُجَرِّبَهُمْ	وَفِي التَّجَارِبِ بَعْدَ الْغَيِّ مَا يَزَعُ

روى اهل بالحركات الثلاث فالرفع علے انه خبرهم المحذوفة۔ والنصب على الذم۔ والجر بدل من الناس۔ والحفيظة الحمية والغي الفساد۔ ويزع يكف ترجمہ وہ لوگ اہل حمیۃ وغیرت ہین قبل تجربہ کے اور بعد تجربہ کے اہل حمیۃ نہین نکلتے

اور تجربون مین بعد ظہور گمراہی ایسے عیب معلوم ہوتے ہین کہ اُنکے اختلاط سے منع کرتے ہین۔

وَمَا الحَيٰوةُ وَنَفْسِي بَعْدَمَا عَلِمَتْ ۔۔۔ اَنَّ الحَيٰوةَ كَمَا لَا تَشْتَهِي طَبَعُ

نفسی فی موضع رفع معطوف علی الحیوۃ کقولک ما انت وزید۔ والطبع الدنس ترجمہ اور میرے نفس کو زندگی سے کیا سروکار ہے بعد اُسکے معلوم کر لینے کی کہ زندگی غیر مرغوب بسبب بے ابروے کے ونارۃ اور خساست ہے۔

لَيْسَ الجَمَالُ لِوَجْهٍ صَحَّ مَارِنُهُ ۔۔۔ اَنْفُ العَزِيزِ بِقَطْعِ العِزِّ يُجْتَدَعُ

المارن مقدم الانف وہو مالان منہ ترجمہ حقیقی جمال اُس چہرہ کو حاصل نہین ہے کہ اُس کی ناک سالم ہو کیونکہ ذی عزت شخص کی ناک بےعزتی سے درحقیقت کٹ جاتی ہے گو بظاہر اُسکی ناک موجود ہو۔

أَأَطْرَحُ المَجْدَ عَنْ كَتِفِي وَاَطْلُبُهُ ۔۔۔ وَاَتْرُكُ الغَيْثَ فِي غِمْدِي وَاَنْتَجِعُ

الانتجاع طلب الکلاء فی الاصل ثم وسع فی کل طلب ترجمہ کیا یہہ ہوسکتا ہے کہ مجد و شرف کو جو تلوار کے ذریعہ سے حاصل ہوسکتی ہے اپنے شانہ سے ڈالدون اور پھر اُسکو کسی اور ذریعہ سے طلب کرون اور تلوار کو جو توسیع رزق مین مثل باران ہے میان مین کرون اور پھر طلب رزق کرون یعنے یہہ دونون باتین ناممکن ہین۔

وَالمَشْرَفِيَّةُ لَا زَالَتْ مُشْرَفَةً ۔۔۔ دَوَاءُ كُلِّ كَرِيمٍ اَوْ هِيَ الوَجَعُ

من روی مشرفۃ بفتح الراء جعلہ دعاء لہا یعنی السیف لا زالت مشرفۃ ومن روی بالکسر دعاء للکرماء ای ما کانت المشرفیۃ دار الکرام بل کانت دواء الہم ترجمہ اور شمشیر ہائے مشرفی ہمیشہ مشرف رہیو کہ وہ ہر کریم کی دوا ہے اگر وہ اُسکے ذریعہ سے کامیاب ہوا یا وہ خود درد ہے درصورت ناکامیابی کے کہ باعث قتل ہوجاتی ہے۔

وَفَارِسُ الخَيْلِ مَنْ خَفَّتْ فَوَقَّرَهَا ۔۔۔ فِي الدَّرْبِ وَالدَّمُ فِي اَعْطَافِهَا دُفَعُ

وقرہا ثبتہا۔ والدرب المضیق والمدخل الی بلاد العدو۔ والاعطاف جمع عطف وہو الجانب والدفع ان یدفع شئ بعد شئ ترجمہ اور شاہسوار گھوڑونکا وہ شخص ہے کہ جب سوار ہلکے ہوگئے اور بھاگنے کے لئے آمادہ ہوگئے تو اُسنے یعنی سیف الدولہ نے اپنے لشکر کو جرئت دلاکر بھاری بھرکم بنادیا روم کی گھاٹیونمین سے کسی گھاٹی مین اور اُنکو ثابت قدم کردیا اور حال یہہ تھا کہ خون بسبب کثرت قتال کی اطراف سواران مین بار بار بہتا تھا۔ فارس الخیل سے مراد سیف الدولہ ہے۔

وَاَوْحَدَتْهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ قَلَقٌ ۔۔۔ وَاَغْضَبَتْهُ وَمَا فِي لَفْظِهِ قَذَعُ

الضمیر المرفوع فی اوحدتہ للخیل وکذا فی اغضبتہ۔ والضمیر الآخر لسیف الدولۃ وہو مفعول۔ والقذع الفحش والسب ترجمہ اور اُسکے سوارون نے اُسکو تنہا چھوڑ دیا تو اُسکے دل مین بسبب غایت شجاعت کے کچھ اضطراب نتھا اور اُنھون نے اُسکو خفا کردیا اُسوقت بھی اُسکے کلام مین کچھ فحش و دشنام نہ تھے یعنے وہ حلیم و حکیم ہے۔

بِالجَيْشِ تَمْتَنِعُ السَّادَاتُ كُلُّهُمُ ۔۔۔ وَالجَيْشُ بِابْنِ اَبِي الهَيْجَاءِ يَمْتَنِعُ

ترجمہ تمام سرداران جانب لشکر محفوظ رہتے ہیں مگر سیف الدولہ سے لشکر محفوظ رہتا ہے اگر وہ نہو تو لشکر تباہ ہو جاوے۔

قَادَ الْمَقَانِبَ أَقْصَى شُرْبِهَا نَهَلٌ	عَلَى الشَّكِيمِ وَأَدْنَى سَيْرِهَا سِرَعٌ

السرع بکسر السین وفتحہا مصدر بمعنے الاسراع والمقانب جمع مقنب وہو زہاء الثلاث المائۃ من الخیل ونحوہ والنہل الشرب الاول والشکیم جمع شکیمۃ وہی الحدیدۃ التی تعرض فی اللجام ترجمہ ممدوح نے ایسے تیز رو گھوڑے دشمن پر روانہ کئے کہ نہایت انکا پانی پینا صرف ایک دفعہ تھا وہ بھی لگام دئے ہوئے یعنی بسبب تیز روی کے لگام نہ اتاری گئی اور کمتر رفتار گھوڑونکی تیز روی تھی زیادہ رفتار کا تو کیا کہنا ہے۔

لَا يَعْتَقِي بَلَدٌ مَسْرَاهُ عَنْ بَلَدٍ	كَالْمَوْتِ لَيْسَ لَهُ رِيٌّ وَلَا شِبَعُ

الاعتقاء مقلوب اعتاق المنع ترجمہ اسکو ایک شہر دوسرے شہر کے جانے سے نہین روکتا یعنے ایک شہر فتح کرکے دوسرے شہر کو فتح کرتا ہے رکتا نہین ہے اور قتل اعدا سے سیر نہین ہوتا وہ مثل موت کے ہے کہ اسکے لئے ہلاک کرنے سے سیرابی اور سیری نہین ہوتی۔

حَتَّى أَقَامَ عَلَى أَرْبَاضِ خَرْشَنَةٍ	تَشْقَى بِهِ الرُّومُ وَالصُّلْبَانُ وَالْبِيَعُ

ترجمہ وہ برابر چلتا رہا یہان تلک کہ فصیلون شہر خرشنہ پر جا ٹھہرا اور وہ وسط بلاد روم مین ہے کہ اس لشکر سے اہل روم اور انکے صلیب اور انکے گرجون کے کم بختی لگتی تھی۔

لِلسَّبْيِ مَا نَكَحُوا وَالْقَتْلِ مَا وَلَدُوا	وَالنَّهْبِ مَا جَمَعُوا وَالنَّارِ مَا زَرَعُوا

اتی مافی المصراع الاول لذوی العقول موافقۃ للمصراع الثانی۔ او اشعارا الی انہم لما ارتکبوا مالم یجوزہ العقل السلیم من مخالفۃ الممدوح الحقوا بغیر ذوی العقول ترجمہ انجام انکی ذوجات کا قید اور انجام انکی اولاد بالغ کا قتل اور نتیجہ انکے اموال کا غارت اور انکی زراعت کا جلانا ہوا۔

مُخْلًى لَهُ الْمَرْجُ مَنْصُوبًا بِصَارِخَةٍ	لَهُ الْمَنَابِرُ مَشْهُودًا بِهَا الْجُمَعُ

مخلی ومنصوبا حالان من سیف الدولۃ۔ ومشہودا حال من صارخۃ وہی مدینۃ ببلاد الروم والمرج موضع فیہا۔ والجمع جمع جمعۃ ترجمہ یہہ سب کچھہ سیف الدولہ کو ایسے حال مین حاصل ہوا کہ مقام مرج اسکے لئے خالی کیا گیا تھا یعنے وہان کے باشندے بھاگ گئے تھے۔ اور شہر صارخہ مین اسکے لئے منبر ایسے حال مین قائم کئے گئے تھے کہ اسمین جمعونکی نمازین جسمین امیر کا نام اور اسکے لئے دعا پڑھی جاتی ہین پڑھی گئین۔

يُطَمِّعُ الطَّيْرَ فِيهِمْ طُولُ أَكْلِهِمِ	حَتَّى تَكَادَ عَلَى أَحْيَائِهِمْ تَقَعُ

ترجمہ پرندے جو ایک عرصہ تلک آدمیونکا گوشت کھاتے رہے تو وہ انکے کھانے کے طامع ہوگئے یہان تلک کہ قریب ہے کہ انکے زندونپر چھپٹے لگاوین اور انکو اوچک لیجاوین۔

وَلَوْ رَآهُ حَوَارِيُّوهُمُ لَبَنَوْا — عَلَى مَحَبَّتِهِ الشَّرْعَ الَّذِي شَرَعُوا

الحواریون اصحاب عیسے علیہ السلام ترجمہ اور اگر انکی حواری سیف الدولہ اور اُسکے عدل اور کرم کو دیکھتے تو ممدوح کی محبت پر اُس شرع کی جو انہون نے مقرر کی ہے بنا ڈال دیتے اور اہل روم کو ممدوح کا اتباع لازم ہو جاتا - حواریون کی نسبت رومیون کی طرف اسلئے کی کہ وہ مدعی اُنکی اتباع کے ہین -

ذُمَّ الدُّمُسْتُقُ عَيْنَيْهِ وَقَدْ طَلَعَتْ — سُودُ الْغَمَامِ فَظَنُّوا أَنَّهَا قَزَعُ

القزع المتفرق من السحاب واحدہا قزعۃ ترجمہ دمستق نے اپنے دونون آنکھونکے اُسوقت مذمت کی کہ ممدوح کے لشکر متواتر برنگ ابر سیاہ ظاہر ہوئے سو اُسنے اور اُسکے ہمراہیون نے یہہ خیال کیا کہ یہہ پارہ ہاے ابر متفرق ہین جب اُن کو تحقیق ہوا کہ یہہ لشکر ہے تو دمستق اپنی آنکھونکے غلط بینی کی برائی کرنے کا - یا یہہ معنے ہین کہ اُسنے ابر عظیم دیکھا تو اُسکو پارہاے ابر سمجھا یعنے کثیر کو قلیل جانا جب اُسکو حقیقت حال کہلی تو اپنی آنکھونکی غلطی کے سبب اُنسے ناراض ہوا -

فِيهَا الْكُمَاةُ الَّتِي مَفْطُومُهَا رَجُلٌ — عَلَى الْجِيَادِ الَّتِي حَوْلِيُّهَا جَذَعُ

ضمیر فیہا لسود الغمام - والکماۃ جمع کمی و ہو الشجاع المکمی فی سلاحہ ای المستتر - والجذع الذی اتت علیہ حولان - والحولی الذی اتی علیہ حول - ترجمہ اُس ابر سیاہ مین ایسے دلیر کامل السلاح تھے کہ اُنکا صغیر بچہ جسکا ابھی دودھ چھڑایا ہے پورا مرد تھا اور ایسے عمدہ گھوڑون کے سوار تھے کہ اُنکا یکسالہ بچہ دو یک معلوم ہوتا تھا یعنے اُنکا صغیر بھی کبیر تھا -

تَذْرِي اللُّقَانُ غُبَارًا فِي مَنَاخِرِهَا — وَفِي حَنَاجِرِهَا مِنْ آلِسٍ جُرَعُ

اللقان موضع ببلاد الروم - وآلس نہر ہناک ترجمہ موضع لقان گھوڑونکے نتھنون مین اپنا غبار اوڑاتا تھا الیسے وقتمین کہ اُنکے گلو مین نہر آلس کے گھونٹ موجود تھے یعنی وہ گھوڑے ایسی تیزی سے جاتے تھے کہ الس کا پانی ابھی اُنکے گلو سے نہین اُترا تھا کہ وہ لقان مین پہونچ گئے باوجودیکہ دونون جگہونمین بہت فاصلہ ہے -

كَأَنَّهَا تَتَلَقَّاهُمْ لِتَسْلُكَهُمْ — فَالطَّعْنُ يَفْتَحُ فِي الْأَجْوَافِ مَا تَسَعُ

ترجمہ گویا ممدوح کے گھوڑے رومیونسے اسلئے ملتے تھے تاکہ انہین گھسجاوین اور انہین راہ بنالین کیونکہ اُنکے نیزونکی ضرب دشمنون کے شکمون مین اسقدر چوڑا زخم لگاتے تھے کہ اُنمین گھوڑے آسکین -

تَهْدِي نَوَاظِرَهَا وَالْحَرْبُ مُظْلِمَةٌ — مِنَ الْأَسِنَّةِ نَارٌ وَالْقَنَا شَمَعُ

ترجمہ ظلمت غبار مین جبکہ لڑائی کا میدان تاریک ہوتا ہے تو ممدوح کے گھوڑونکو نیزونکے بہالون کی روشنی راہ دکھاتی ہے اور خود نیزے بمنزلہ شمع ہوتے ہین - بہالون کو آگ سے تعبیر کیا اور نیزونکو شمع سے -

دُونَ السِّهَامِ وَدُونَ الْقُرِّ طَافِحَةٌ — عَلَى نُفُوسِهِمُ الْمُقْوَرَّةُ الْمُزُعُ

السہام بالفتح حر السموم - والقر البرد - وطفح اذا ذہب لیعدو - والمقورۃ الضامرۃ - والمزع السریعۃ - وطافحۃ حال من الخیل

ترجمہ گرمی اور سردی سے پہلے یعنے ایام اعتدال ربیعی وخریفی مین اُنکی جانستانی کے لئے ممدوح کے گھوڑے چہرے
جلد باز دشمنون پر بہت سرعت سے آتے ہین اور انکو مارتے اور لوٹتے ہین یعنی سال مین دو دفعہ دشمنون پر ممدوح
جہاد کرتا ہی - اور روایت شارح ابن جنی سہام بکسر سین ہے بمعنے تیرون کے اور فرا بفتح فا ہے یعنی قبل اسکے کہ غازیونکے
تیر دشمنون کے لگین اور وہ بھاگجاوین ممدوح کے گھوڑے اُنکو آن مارتے ہین -

إِذَا دَعَا العِلْجُ عِلْجًا حَالَ بَيْنَهُمَا | أَظْمَى تُفَارِقُ مِنْهُ أُخْتَهَا الضِّلَعُ

العلج رجل من كفار العجم - والأظمى الأسمر يريد بها القناة ترجمہ جبکہ ایک کافر عجمی دوسرے کو اعانت کے واسطے بلاتا ہے
تو اُن دونون کے بیچمین ایک گندم گون نیزہ حائل ہوجاتا ہے کہ اُسکے زخم کے سبب پسلیان اپنے بہن یعنے متصل کے
پسلی سے جدا ہوجاتی ہے پس ایکدوسرے کی اعانت نہین کرسکتا -

أَجَلُّ مِنْ وَلَدِ الفُقَّاسِ مُنْكَتِفٌ | إِذْ فَاتَهُنَّ وَأَمْضَى مِنْهُ مُنْصَرِعُ

اجل وامضى مبتدآن ومنكتف ومنصرع خبران لهما - والفقاس هو الدمستق او جده او رئيس جيش الروم ترجمہ اگر دمستق
بھاگ گیا تو کیا افسوس ہے کیونکہ اُس سے بلند قدر اور زیادہ بہادر قیدی مشکین بندھی ہوئے ہین اور اُس سے زیادہ
چلنے پرتے پچھڑے ہوئے اور مقتول ہین - یہہ قیدی اور مقتول دمستق سے زیادہ بہادر اسلئے ہوئے کہ وہ بھاگ گیا اور
یہ نہ بھاگے

وَمَا نَجَا مِنْ شِفَارِ البِيضِ مُنْفَلِتٌ | نَجَا وَمِنْهُنَّ فِي أَحْشَائِهِ فَزَعُ

شفار البيض حد السيف ترجمہ اور جو نہین کا بھاگ کر بچگیا ہے حقیقت مین وہ بچا نہین جبکہ اُسکے باطن مین تیری سوارونکا
خوف ہے کیونکہ وہ مارے ہیبت اور دہشت کے جو اُسنے بھگتی ہی آخر مر جاویگا یا جسکی یہہ حالت ہی اُسکا وجود عدم برابر ہے -

يُبَاشِرُ الأَمْنَ دَهْرًا وَهُوَ مُخْتَبَلٌ | وَيَشْرَبُ الخَمْرَ حَوْلًا وَهُوَ مُمْتَقَعُ

المختبل الذاهل المضطرب - والممتقع المتغير اللون ترجمہ وہ بھگوڑا اپنی قوم مین پہونچکر ایک عرصہ تلک مامون رہا مگر بدحواس
اور ایک برس تلک شراب پیا کیا مگر تیرے خوف سے متغیر اللون رہا یعنے اُسکے مونہہ پر ہوائیان اُڑتی رہین باوجودیکہ
شراب کا استعمال رنگ چہرہ کو سرخ کردیتا ہے -

كَمْ مِنْ حُشَاشَةِ بِطْرِيقٍ تَضَمَّنَهَا | لِلْبَاتِرَاتِ أَمِينٌ مَا لَهُ وَرَعُ

الحشاشة الرمق - البطريق الفارس من الروم - والباترات السيوف القواطع - والأمين اراد به هنا القيد - والورع
اصله الكف من المحارم ترجمہ بہت سے بقیہ جانین روم کے شہسوار کی ہین کہ اُنکے ضامن شمشیرہای بران کے لئے قید
ہوگئی ہی جو پرہیزگار نہین ہے - یعنے بہت سے سوار ایسے ہین کہ اُنکی زندگی مین صرف ایکدرمق باقی ہے اور وہ
مقید ہین اور تلوارونکے لئے قید اُنکی ضامن ہے یعنے تلوارونسے قیدنے یہہ کہہ لیا ہے کہ جب تم اُنکو قتل کے
لئے مانگوگے مین اُنکو دیدونگی - امین کے لئے تقوی ضرور ہے مگر قید ایسی امین ہے جو صاحب تقوے نہین ہے

اسکی وجہ اگلے شعر سے مفہوم ہوتی ہے۔

وَيَطْرُدُ النَّوْمَ عَنْهُ حِيْنَ يَضْطَجِعُ	يُقَاتِلُ الْخَطْوَ عَنْهُ حِيْنَ يَطْلُبُهُ

الضمیر فی یقاتل و یضطجع للامین و ہو القید۔ والضمیر المفعول فی یطلبہ للخطو و ضمیر عنہ للماسور ترجمہ وہ قید اُسکو قدم نہین اُٹھانے دیتی جب قیدی قدم اٹھانا چاہے اور جب وہ لیٹتا ہے تو وہ اُس کی نیند کو دور کرتی ہے اور یہہ ہی وجہ اُسکی ناپرہیزگاری کی ہے۔

حَتّٰى يَقُوْلَ لَهَا عُوْدِيْ فَتَنْدَفِعُ	تَغْدُو الْمَنَايَا فَلَا تَنْفَكُّ وَاقِفَةً

ترجمہ موتین صبح کو اُسکے پاس آتی ہین اور برابر کھڑی رہتی ہین اور اُسکے امر کے منتظر رہتی ہین کہ اگر ممدوح کبھی قیدیوں سے لوٹ جاؤ کہدے تو فوراً لوٹ پڑتی ہین اور اگر قیدیون پر حملہ کرنے کو کہتا ہے تو اُنکو مارنے لگتی ہین۔

خَانُوا الْأَمِيْرَ فَجَازَاهُمْ بِمَا صَنَعُوْا	قُلْ لِلدُّمُسْتُقِ إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ لَكُمْ

المسلمین بفتح اللام من اسرہ الاعدا من المسلمین و قتلوہ ترجمہ ای مخاطب دمستق سے کہدے کہ جن لوگون کو تمنے قید اور قتل کیا ہی اُنھون نے امیر سیف الدولہ کی نافرمانی کی سو اُنکے جرم کے بدلے اُنکو خدا نے یہہ قید اور قتل کی سزا دی ہی اسکا قصہ یہہ ہی کہ جب سیف الدولہ رومیون کی جنگ سے فارغ ہوا اور اُنکے قتل و قید سے فرصت پائی تو اُس موضع سے روانہ ہوگیا۔ اور کچھہ مسلمان واسطے علاج اپنے زخمون کے وہان رہگئے اور بعض سوتے رہگئے تو دشمن نے آکر اُنکو قتل کردیا اور بعض کو مقید۔ چنانچہ اگلے شعر مین اسکا ذکر کرتا ہے۔

كَأَنَّ قَتْلَاكُمْ إِيَّاهُمُ فَجَعُوْا	وَجَدْتُمُوْهُمْ نِيَامًا فِيْ دِمَائِكُمْ

ترجمہ تم نے اُن مسلمانون کو اپنے مقتولون کے خونون مین سوتا پایا گویا تمھارے مقتولون نے اُنکو دردناک کیا تھا یعنے وہ مسلمان تمھارے مقتولون کے خیرخواہ تھے پس وہ قابل سزا تھے۔

مِنَ الْأَعَادِيْ وَإِنْ هَمُّوْا بِهِمْ نَزَعُوْا	ضَعْفٰى تَعِفُّ الْأَعَادِيْ عَنْ مِثَالِهِمْ

ضعفی جمع ضعیف و نزعت عن الشئ رغبت عنہ و اعرضت ترجمہ وہ لوگ جنکو تمنے گرفتار کیا ایسے ناتوان تھے کہ دشمن اُن جیسے ضعیفون سے اعراض کرتے تھے یعنی اگر وہ لڑنے کا ارادہ کرتے تو دشمن اُنکے ضعف کے سبب اُنکی جنگ سی اعراض کرتے۔ خلاصہ یہہ کہ ایسے ناتوانونکا گرفتار کرنا بہادرونکا کام نہین ہے۔

فَلَيْسَ يَأْكُلُ إِلَّا الْمَيْتَةَ الضَّبُعُ	لَا تَحْسَبُوْا مَنْ أَسَرْتُمْ كَانَ ذَا رَمَقٍ

ترجمہ ای رومیو تم اُن لوگون کو جنکو تمنے قید کیا حیات مت سمجھو بلکہ وہ بمنزلہ مردونکے تھے سو کفتار نہین کھاتی مگر مردہ کو۔ یعنے جب وہ مردے تھے تو تم مثل کفتار مردار خوار ہوئے۔

أَسَدٌ تَمُرُّ فُرَادٰى لَيْسَ تَجْتَمِعُ	هَلَّا عَلٰى عَقَبِ الْوَادِيْ وَقَدْ صَعِدَتْ

العقب جمع عقبۃ - وفرادی جمع فرد - واسد جمع اسد ترجمہ کیون نہ کھڑے رہے تم نالے کی گھاٹیون مین جبکہ سیف الدولہ کے بہادر مثل شیر اُسپر چڑہگئے تھے جو تنہا چلتے تھے اور ایک دوسرے کے سہارے کے لیے جمع نہین ہوتی تھے۔

تَشُقُّكُمْ بِقَنَاهَا كُلُّ سَلْهَبَةٍ	وَالضَّرْبُ يَأْخُذُ مِنْكُمْ فَوْقَ مَا يَدَعُ

السلہبۃ الطویلۃ من الخیل والمراد اصحاب الخیل ترجمہ حکایت حال ماضی کرتا ہے کہ ہر طویل گھوڑے کا سوار تمکو چیرتا ہے یا تمھارے لشکر کی صفین - اور حال یہہ ہی کہ ضرب بہادران تمسے زیادہ لیتی ہی اور کمچھوڑتی ہی یعنی بکثرت قتل کرتے ہے

وَإِنَّمَا عَرَّضَ اللّٰهُ الْجُنُودَ بِكُمْ	لِكَيْ يَكُونُوا بِلَا فَشْلٍ إِذَا رَجَعُوا

عرض ہنا بمعنی ابتلی والفشل الدنے العاجز من الرجال ترجمہ اور سوائے اس کے نہین ہے کہ خدانے لشکر سیف الدولہ کے اُن لوگونکو جو پیچھے رہگئے ای رومیو تمھاری ساتھہ مبتلا کیا تاکہ لشکر اسلام عاجز واوباش سے خالی ہوجاے جب دوبارہ تمپر حملہ کرین

فَكُلُّ غَزْوٍ إِلَيْكُمْ بَعْدَ ذَا فَلَهُ	وَكُلُّ غَازٍ لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ التَّبَعُ

ترجمہ سو جہاد اسکے بعد تمپر ہوگا وہ بکام سیف الدولہ ہوگا کیونکہ اب صرف دلیر لوگ اُسکے لشکر مین رہگئے ہین اور جو تمپر جہاد کریگا وہ اُسکا تابع ہوگا - یعنے یہہ راہ اُسنے نکالی ہے اب جو ہوگا اوسکا مقلد ہوگا۔

يَمْشِي الْكِرَامُ عَلَى آثَارِ غَيْرِهِمِ	وَأَنْتَ تَخْلُقُ مَا تَأْتِي وَتَبْتَدِعُ

ترجمہ اور عمدہ لوگ اور ونکے نشان قدم پر چلتے ہین اور توجو کرتا ہے وہ نئی بات ہوتی ہے یعنے تونئی اور عمدہ امور کا موجد ہے

وَهَلْ يَشِينُكَ وَقْتٌ أَنْتَ فَارِسُهُ	وَكَانَ غَيْرُكَ فِيهِ الْعَاجِزُ الضَّرَعُ

الضرع الضعیف ترجمہ اور کیا تجکو وہ وقت عیب لگا سکتا ہے جسکا تو شہسوار رہا اور تیرا غیر اُسوقت مین عاجز وضعیف نکلا - یعنے تونے بڑی بہادری دکھائی اور تنہا ڈٹا رہا پس ضعیفون بزدلونکا عیب تجھپر نہین لگسکتا۔

مَنْ كَانَ فَوْقَ مَحَلِّ الشَّمْسِ مَوْضِعُهُ	فَلَيْسَ يَرْفَعُهُ شَيْءٌ وَلَا يَضَعُ

ترجمہ جو شخص کہ اُسکا مرتبہ آفتاب کے مرتبہ سے اونچا ہو تو اُسکو کوئی چیز بڑہا وگھٹا نہین سکتی۔

لَمْ يُسْلِمِ الْكَرُّ فِي الْأَعْقَابِ مُهْجَتَهُ	إِنْ كَانَ أَسْلَمَهَا الْأَصْحَابُ وَالشِّيَعُ

الکر الاقدام فی الحرب مرۃ بعد اخری - والاعقاب جمع عقبہ - والشیع جمع شیعۃ ترجمہ اُسکے متواتر حملون نے گھاٹیون کی لڑائی مین اُسکی جان کو دشمنون کے سپرد نہین کیا اگرچہ اُسکی جان کو اُسکے یارون اور اتباع نے سپرد کردیا تھا - یعنے ممدوح صرف بدولت اپنے متواتر حملون کے بچا ورنہ سہراہی تو اُسکو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔

لَيْتَ الْمُلُوكَ عَلَى الْأَقْدَارِ مُعْطِيَةٌ	فَلَمْ يَكُنْ لِدَنِيٍّ عِنْدَهَا طَمَعُ

ترجمہ کاش بادشاہ ہر کسی شاعر کو اُسکے مرتبہ کے موافق دیتے اگر ایسا کرتے تو بادشاہونکے پاس خسیس کو لالچ نہوتا یہہ تعریض ہے سیف الدولہ پر کہ وہ مجکو اور خسیس شاعرونکو عطا مین برابر کرتا ہے۔

رَضِيتَ مِنهُم بِأَن زُرتَ الوَغىٰ فَرَأَوْا | وَأَن قَرَعتَ حَبِيكَ البَيضِ فَاستَمَعُوا

حبک البیض الطرائق التی فی السیوف والواحد حبیکۃ ترجمہ ای ممدوح تو اور شاعر ونسے اس بات پر راضی ہوگیا کہ تو لڑائی مین گھسا اور اُنھون نے تجھے دور سے دیکھ لیا اور اگر تو نے شمشیر زنی کی تو اُنھون نے اُسکی آواز سن لی یعنے وہ تیرے ساتھ ہوکر لڑتے نہین ہین دور سے تماشا دیکھتے ہین اور مین شریک جنگ ہوتا ہون پھر اُنکو تیرے سوافق کیون بخشش دیجاتی ہے

لَقَد أَبَاحَكَ غِشًّا فِي مُعَامَلَةٍ | مَن كُنتَ مِنهُ بِغَيرِ الصِّدقِ تَنتَفِعُ

ترجمہ جو شخص ایسا ہے کہ تو اُسکی جھوٹی بات سے منتفع ہوتا ہے یعنے وہ تیری روبرو جھوٹی باتین بناتا ہے اور اپنے کو بہادر بتاتا ہے تو اُسنے تیرے روبرو معاملہ مین فریب کو مباح سمجھا یعنے وہ فریبی ہے اُسکو دفع کرنا چاہیے -

الدَّهرُ مُعتَذِرٌ وَالسَّيفُ مُنتَظِرٌ | وَأَرضُهُم لَكَ مُصطَافٌ وَمُرتَبَعُ

المصطاف والمرتبع المنزل فی الصیف والربیع ترجمہ تیرے لشکر کے درماندہ وضعفاء کے قتل کی بابت زمانہ تجھسے عذر خواہ ہے - اور تلوار تیری دوبارہ حملہ کی منتظر ہے کہ کب تو حملہ کرے اور دشمنون سے انتقام لے اور اُنکی زمین تیرے لئے فرودگاہ گرما اور موسم بہار ہے کوئی تجکو روک نہین سکتا -

وَمَا الجِبَالُ لِنَصرَانٍ بِحَامِيَةٍ | وَلَو تَنَصَّرَ فِيهَا الأَعصَمُ الصَّدَعُ

النصرانی منسوب الی ناصرۃ وہی مدینۃ او موضع - والاعصم الوعل الذی فی احدی یدیہ بیاض وفی رجلیہ والصدع الوعل العوان ترجمہ اور اب پہاڑ کسی نصرانی کی پناہ دینے والے نہون گے اگرچہ اُن پہاڑون کے بزہائے جوان کوہی نصرانی بنجاوین تب بھی پہاڑ اُنکے حامی نہونگے -

وَمَا حَمِدتُكَ فِي هَولٍ ثَبَتَّ لَهُ | حَتّىٰ بَلَوتُكَ وَالأَبطَالُ تَمتَصِعُ

الامتصاع شدۃ القراع بالسیوف - وبلوتک اختبرتک ترجمہ اور تیرے کسی خوفناک مقام پر جمے رہنے کے مین نے تعریف نہین کی جب تلک کہ مینے تیرا امتحان اُسوقت مین کہ بہادر لوگ کتھا کہٹ شمشیر زنی کرتے تھے نہین کیا یعنے تیری تعریف اُسوقت کی ہی جب تیری بہادری کا معائنہ اور امتحان کر لیا ہے -

فَقَد يُظَنُّ شُجَاعًا مَن بِهِ خَرَقٌ | وَقَد يُظَنُّ جَبَانًا مَن بِهِ زَمَعُ

الخرق الطیش والخفۃ وقیل الدہش من الخوف او الحیار - والزمع رعدۃ تعتری الشجاع من الغضب ترجمہ کیونکہ کبھی وہ بہادر خیال کیا جاتا ہے جسکے مزاج مین ہلکاپن ہوتا ہے حال آنکہ وہ بہادر نہین ہے اور کبھی وہ شخص نامرد خیال کیا جاتا ہے جو غصہ سے کانپنے لگے باوجودیکہ یہہ عین بہادری ہے - خلاصہ یہہ ہے کہ اکثر خیال غلط نکلتے ہین اور مردی اور نامردی کا فیصلہ بے تجربہ نہین ہو سکتا -

إِنَّ السِّلَاحَ جَمِيعُ النَّاسِ تَحمِلُهُ | وَلَيسَ كُلُّ ذَوَاتِ المِخلَبِ السَّبُعُ

المخلب للطیر والسباع بمنزلۃ الظفر للانسان ترجمہ بیشک ہتھیار سب لوگ اُٹھاتے ہین مگر بہادر کوئی ہی ہوتا ہے دیکھو ہر پنجہ دار درندہ نہین ہوتا ہے۔ یعنی سیف الدولہ کی سی صورت سب بناتے ہین مگر سیرت کہان سے لاوین۔

وقال فے صباہ

حُشَاشَۃُ نَفْسٍ وُدِّعَتْ یَوْمَ وَدَّعُوا	فَلَمْ اَدْرِ اَیَّ الظَّاعِنِیْنَ اُشَیِّعُ

ترجمہ میری بقیہ جان مجھسے رخصت ہوئی اُس روز کہ دوست رخصت ہوئے سو مین نہین جانتا کہ ان دونون جانیوالون سے کسکو رخصت کرنے جارون یعنے دو پیاری چیزین جان اور دوست جانیوالی ہین اب مین کسکی مشایعت کرون حیران ہون

اَشَارُوْا بِتَسْلِیْمٍ فَجُدْنَا بِاَنْفُسٍ	تَسِیْلُ مِنَ الْاٰمَاقِ وَالسِّمُّ اَدْمُعُ

اُسم یرید بہ الاسم ترجمہ دوستون نے سلام رخصت کا اشارہ کیا اور ہمنے اپنی جانین دے ڈالین جو ہمارے گوشہ ہائے چشم سے بہتی تھین اور اُنکا نام آنسو تھا۔ یعنے وہ اشک درحقیقت ہماری ارواح تھی جو بصورت آنسو نکلتی تھی۔

حَشَایَ عَلٰی جَمْرٍ ذَکِیٍّ مِّنَ الْھَوٰی	وَعَیْنَایَ فِیْ رَوْضٍ مِّنَ الْحُسْنِ تَرْتَعُ

ترجمہ میرے اعضائے باطنی جنکا افسر دل ہے بسبب صدمہ فراق احباب انکے عشق کے باعث ایک جلتی چنگاری پردہری ہوئی ہین اور میری دونون آنکھین باغہائے حسن مین چرتی ہین بسبب دیدار احباب کے۔

وَلَوْ حُمِّلَتْ صُمُّ الْجِبَالِ الَّذِیْ بِنَا	غَدَاۃَ افْتَرَقْنَا اَوْشَکَتْ تَتَصَدَّعُ

ترجمہ اور وہ صدمہ جو ہمکو بوقت صبح جدائی تھا اگر اُسکو ٹھوس پہاڑون پر رکھا جاتا تو قریب تھا کہ وہ پھٹ جاتے۔

بِمَا بَیْنَ جَنْبَیَّ الَّذِیْ خَاضَ طَیْفُھَا	اِلَیَّ الدَّیَاجِیْ وَالْخَلِیُّوْنَ ھُجَّعُ

البار متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ افدیہا بما بین جنبی یرید روحہ اوہی مطابقۃ بہلاف روحی التی بین جنبی ترجمہ اپنی روح کو جو درمیان میرے دو پہلوؤنکے ہے اُس محبوبہ پر فدا کرتا ہون کہ اُسکے خیال کا میرے پاس تاریکیون مین گھس آنا ایسے حالمین ہوا کہ عشق سے خالی لوگ سوتے تھے۔

اَتَتْ زَائِرًا مَا خَامَرَ الطِّیْبُ ثَوْبَھَا	وَکَالْمِسْکِ مِنْ اَرْدَانِھَا یَتَضَوَّعُ

زائرا حال وتذکیرہ لانہ اراد الطیف ترجمہ وہ محبوبہ براہ خیال میرے پاس ایسی کیفیت سے آئی کہ خوشبو اُس کی لباس کو نہین لگی ہوئی تھی مگر اُسکی آستینونسے مثل مشک خوشبو نکلتی تھی یعنے وہ بالطبع خوشبودار ہے اسکو خوشبو لگانیکی حاجت نہین ہے۔

وَمَا جَلَسَتْ حَتّٰی انْثَنَتْ تُوْسِعُ الْخُطَا	کَفَاطِمَۃٍ عَنْ دَرِّھَا قَبْلَ تُرْضِعُ

ترجمہ اور وہ نہ بیٹھی اور لوٹ گئی ایسے حال مین کہ وہ قدم بڑے بڑے رکھتی تھی مثل اُس مرضعہ کے کہ اُسنے اپنے بچہ کا دودھ قبل اُسکی سیری کے چھڑا لیا ہو کسی ضرورت کے سبب اور پھر وہ جلد دودھ پلانی جاتی ہے۔

فَشَرَّدَ اِعْظَامِی لَهَا مَا اَتیٰ بِهَا — مِنَ النَّوْمِ وَالتَّاعَ الْفُؤَادُ الْمُفَجَّعُ

اعظمتہ اکبرتہ - والتاع احترق واعظامی فاعل شرد وما الی بہا مفعولہ ترجمہ سو مین جو اُس خیال یعنے محبوبہ کی تعظیم کو اُٹھا تو اُسنے اُس چیز کو بہگا دیا جسکو اُسکا خیال کسی قدر خواب کو لایا تھا یعنی مجکو تو نیند بالکل آتی ہی نتھی مگر اُسکے خیال مین کچھ آنکھ لگ گئی تھی اب جو اُسکی تعظیم کو اُٹھا تو وہ نیند اُڑ گئی اور جب بحالت بیداری اُسکو موجود نہ پایا تو میرا دل دردمند فراق کی آتش سے جلنے لگا -

فَيَا لَيْلَةً مَا كَانَ اَطْوَلَ بِتُّهَا — وَسُمُّ الْاَفَاعِی عَذْبُ مَا اَتَجَرَّعُ

یرید ما کان اطولہا فحذف الضمیر لاقامتہ الوزن ترجمہ سواے دوست افسوس کہ اُس رات پر کہ وہ کسقدر دراز تھی - مینے اُسکو ایسے حال مین تیر کیا کہ افعی سانپونکا زہر اُس سے شیرین تھا جس تلخی کو مین پیتا تھا -

تَذَلَّلْ لَهَا وَاخْضَعْ عَلَى الْقُرْبِ وَالنَّوٰى — فَمَا عَاشِقٌ مَنْ لَا يَذِلُّ وَيَخْضَعُ

ترجمہ محبوبہ کے سامنے اظہار اپنی ذلت کا کر - اور اُسکا بحالت قرب و بعد مطیع رہ کیونکہ وہ شخص عاشق صادق نہین ہے جو معشوق سے بخشوع وخضوع پیش نہ آوے -

وَلَا ثَوْبُ مَجْدٍ غَيْرَ ثَوْبِ ابْنِ اَحْمَدٍ — عَلٰى اَحَدٍ اِلَّا بِلُؤْمٍ مُرَقَّعُ

من روی ثوب مجد بالرفع جعلہ عطفا علی قولہ ما عاشق ومن نصبہ جعلہ اضافتہ منفصلتہ ترجمہ اور لباس خالص مجد و شرف کا کسی پر سوائے لباس ابن احمد کے نہین ہے اور اگر ہے تو اُسمین خست کا پیوند لگا ہوا ہے -

وَاِنَّ الَّذِی حَابَا جَدِيْلَةَ طَیِّئٍ — بِهِ اللهُ يُعْطِی مَنْ يَشَاءُ وَيَمْنَعُ

حابا بمعنے اعطے - وجدیلتہ بطن من طئ - وبہ خبر ان ترجمہ اور بیشک وہ شخص یعنے ممدوح جو خدا نے جدیلہ طے کو عنایت فرمایا ہے وہ ہے کہ اُسکے ذریعہ سے خدا جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے کیونکہ وہ بادشاہ ہے جسکے سپرد خدا نے نفع ونقصان خلق کر دیا ہے -

بِذِی كَرَمٍ مَا مَرَّ يَوْمٌ وَشَمْسُهُ — عَلٰى رَاْسِ اَوْفٰى ذِمَّةً مِنْهُ تَطْلُعُ

بذی کرم بدل من قولہ بہ الممدوح - وذمتہ منصوب علی التمیز - واوفے صفتہ محذوف ای علی راس رجل اوفی ترجمہ اور خدا دیتا ہے اور لیتا ہو بذریعہ ایسے سخی کے کہ کوئی روز ایسا نہین گذرتا جسکا آفتاب طلوع کرے ایسے شخص پر جو ایفائے ذمہ مین اُس سے بڑھکر ہو بلکہ وہ ہی سب سے بڑھکر ہے -

فَاَرْحَامُ شِعْرٍ يَتَّصِلْنَ لَدُنَّهُ — وَاَرْحَامُ مَالٍ مَا تَنِی تَتَقَطَّعُ

قال ابو الفتح قولہ لدنہ قبیح وشناعتہ ولیس ہو معروفا فے کلام العرب ولیس لیسدد الا اذا کان فیہا نون اخری نحو لدنی - وقد یحتج لابی الطیب فیقال شبہ بعض النحویین لعضہا ببعض کما یقال لدنی یقال لدنہ وما تنی لاتزال

قال الواحدی ہو من الولی و ہو الضعف فوضعہ موضع لایزال لانہا اذا لم تقتر عن القطع یکون بمعنے لایزال تنقطع ترجمہ اُسکے پاس ارحام یعنے قرابتین شعر کی متصل ہوتی ہین یعنے وہ شعر سنتا ہے اور اُسپر صلہ نمایان دیتا ہے توگویا ممدوح اور شعر مین ایک تعلق حاصل ہوتا ہی مثل صلہ رحم کے۔ اور یہہ بھی معنے ہوسکتے ہین کہ وہ ہمیشہ اشعار مدحیہ سنتا رہتا ہے اور بعض اشعار بعض سے متصل ہوجاتے ہین جیسا بعض ارحام بعض سے متصل ہوتے ہین۔ اور اُسکے ارحام مال ہمیشہ منقطع ہوتے رہتے ہین۔ یعنی اُنکو اکٹھا نہین ہونے دیتا سائلون کو دے ڈالتا ہی توگویا یہہ قطع رحم ہے۔

فتیٌ الفُ جُزءٍ رَأیُہٗ فی زَمانِہٖ	اَقَلُّ جُزَیٍّ بَعضُہُ الرّأیُ اَجمَعُ

رأیہ مبتدء والف جزء خبرہ مقدما علیہ۔ وترتیب الکلام فتیً رأیہ الف جزء اقل جزء من ہذہ الاجزاء الالف لبعضہ ای لبعض الاقل الذی فی ایدی الناس ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اُسکی رائے کے اُسکے زمانہ مین ہزار ٹکڑے ہین ان ہزار مین سے اقل ٹکڑے کا بعض وہ ہے جو سب لوگون کے عقل کا مجموعہ ہے توتمام لوگ اُسکی عقل کے ہزارون حصہ کے بعض سے اپنی کارروائی کرتے ہین۔

غَمامٌ عَلَینا مُمطِرٌ لَیسَ یَقشَعُ	وَلَا البَرقُ فیہِ خُلَّبًا حِینَ یَلمَعُ

خلبا خبر لیس کانہ قال لیس ہو مقشعا ولیس البرق فیہ خلبا۔ یقشع تیفرق ترجمہ وہ باران جود ہے کہ اُسکی عطا ہمپر برابر برستی ہے اور وہ کبھی متفرق نہین ہوتا یعنے وہ اس باران معمولی کے موافق نہین ہے کہ کبھی برستا ہے اور کبھی کھل جاتا ہی اور اُسکی بجلی جب چمکتی ہی بے باران نہین ہوتی۔ یعنے جو امید اُس سے کیجاتی ہے اُسے پوری کرتا ہے۔

اِذا عَرَضَت حاجٌ اِلَیہِ فَنَفسُہٗ	اِلٰی نَفسِہٖ فیہا شَفیعٌ مُشَفَّعُ

الحاج جمع حاجۃ ترجمہ جب سائلون کی حاجات اُسکے پاس ظاہر ہوتی ہین توخود اُسکی طبیعت اپنی طبیعت کیطرف ان حاجتون کے برلانے کے لئے ایک شفیع مقبول الشفاعت ہوتی ہے۔ کسی دوسری کی شفاعت کی حاجت نہین پڑتی

خَبَت نارُ حَربٍ لَم تُہِجہا بَنانُہٗ	وَاَسمَرَ عُریانٍ مِنَ القِشرِ اَصلَعُ

واسمر معطوف علی بنانہ واراد بالاسمر القلم وجعلہ اصلع لملاستہ کالراس الاصلع الذی لا نبت فیہ ترجمہ وہ لڑائی کی آگ جسکو اُسکی انگلیون اور اُسکے گندم گون قلم نے جو پوست سے برہنہ ہے اور سپاٹ ہی نہین بھڑکایا ہو بجھجاتی ہے عرصہ تلک نہین رہتی اور اُسکی لڑائی کی آگ بسبب اُسکی علوہمت اور کثرت سامان حرب نہین بجھتی۔

نَحیفُ الشَّوٰی یَعدُو عَلیٰ اُمِّ رَأسِہٖ	وَیُحفٰی فَیَقوٰی عَدوُہٗ حِینَ یُقطَعُ

نحیف نعت لاسمر۔ والشوی الاطراف الیدان والرجلان والراس ترجمہ وہ قلم باریک اطراف ہے کہ اپنے سر کی بل دوڑتا ہے اور جبکہ وہ تھک جاتا ہے تو اُس کا دوڑنا قوی ہوجاتا ہے جبکہ اُسکا سر کاٹا جاتا ہی یعنے اُس کو قط لگایا جاتا ہے۔

يُمُجُّ ظلاماً في نهارٍ لسانُهُ ۔۔۔ وَيُفهِمُ عمّن قالَ ما ليس يَسمَعُ

ترجمہ اُسکی زبان تاریکی یعنے سیاہی سفید وروشن چیز یعنے کاغذ پر اگلتی ہے او قائل یعنے کاتب کی طرف سے مکتوب الیہ کو وہ مضمون سمجھا دیتا ہے جسکو وہ اپنے کانون سے نہین سنتا ۔

ذُبابُ حُسامٍ مِنهُ أنجى ضريبةً ۔۔۔ وَأعصى لِمَولاهُ وَذا مِنهُ أطوَعُ

ضریبتہ تمیز وہی بمعنے المضروب ۔ والحسام من الحسم وہو القطع ترجمہ دہارۂ شمشیر بہ طلن کی مضروب کے لئے بہ نسبت قلم ممدوح زیادہ نجات دہندہ ہے کیونکہ جسپر تلوار ماری جاتی ہے وہ کبھی بسبب اچٹ جانے تلوار کے بچ بھی جاتا ہے اور قلم کا مارا پانی بھی نہین مانگتا ۔ اور تلوار بہ نسبت قلم کے اپنے مالک کی زیادہ نا فرمان ہے کہ وہ کبھی مضروب کو کاٹتی ہے اور کبھی نہین اور قلم تلوار کی بہ نسبت اپنے مالک کا زیادہ فرمان بردار ہے جو وہ لکھنا چاہتا ہے وہ ہی لکھدیتا ہے ۔

فصيحٌ متى ينطِق تجِد كُلَّ لفظةٍ ۔۔۔ أُصولَ البَراعاتِ الَّتي تتفرَّعُ

البراعۃ کمال الفصاحۃ ترجمہ قلم ممدوح ایک کامل فصیح ہے جب وہ بولتا ہے تو اُسکے ہر لفظ کو تو اصول فصاحات پاویگا جسپر تمام لوگ اپنے کلام کو مبنی کرتے ہین یعنے تمام لوگونکی فصاحت ممدوح کی فصاحت کی شاخ ہے ۔

بِكَفِّ جَوادٍ لو حَكَتها سَحابَةٌ ۔۔۔ لَما فاتَها في الشَّرقِ وَالغَربِ موضِعُ

ترجمہ وہ قلم ایک ایسے سخی کے ہاتھ مین ہے کہ اگر اُسکے مشابہ ابر ہوجاوے اور برسے تو کوئی مقام مشرق و مغرب مین اُس سے نہ بچے یعنے سب غرق ہوجاوین یا اُسکا فیض سبکو پہونچے ۔

وَلَيسَ كَبَحرِ الماءِ يَشتَقُّ قَعرَهُ ۔۔۔ إِلى حَيثُ يَفنى الماءُ حوتٌ وَضِفدَعُ

ترجمہ اُسکا دریائے عطا مثل پانی کے دریا کے نہین کہ مچھلی اور مینڈک اُس کے قعر کو چیر کر وہان تلک پہونچ جاوین جہان پانی تمام ہوجاوے ۔

أبحرٌ يضرُّ المُعتَفينَ وَطَعمُهُ ۔۔۔ زُعاقٌ كَبَحرٍ لا يضرُّ وَيَنفَعُ

المعتفون السائلون ۔ والزعاق مر الطعم لا یمکن شربہ ترجمہ کیا یہہ دریائے رسمی جو سائلونکو غرق کرکے نقصان پہونچاتا ہے اور اُسکا مزہ نہایت تلخ ہے مثل اُس دریا کے ہوسکتا ہے جو سبکو نفع پہونچاتا ہے اور کسی کو نقصان نہین پہونچاتا یعنے کیا وہ دریا مثل ممدوح کثیر العطا کے ہوسکتا ہے ۔ ہرگز نہین ہوسکتا ۔

يَتيهُ الدَّقيقُ الفِكرِ في بُعدِ غَورِهِ ۔۔۔ وَيَغرَقُ في تَيّارِهِ وَهوَ مِصقَعُ

الدقیق الفکر تقدیرہ الرجل الدقیق الفکر ۔ والضمیر للبحر ۔ والتیار المواج ۔ والمصقع الفصیح البلیغ ترجمہ ممدوح ایسا عظیم الشان دریا ہے کہ شخص باریک فکر اُسکے گہراو کی دوری مین حیران ہوجاتا ہے اور اُس مواج دریا مین باوجود اپنی فصاحت و بلاغت کے غرق ہوجاتا ہے یعنی اُسکی تعریف کما ہو حقہ نہین کرسکتا ۔

أَلَا أَيُّهَا الْقَيْلُ الْمُقِيمُ بِمَنْبِجٍ ۔۔۔ وَهِمَّتُهُ فَوْقَ السِّمَاكَيْنِ تُوضَعُ

القیل الملک من ملوک حمیر وجمعه اقیال۔ ومنبج بلدة تقرب الفرات من ارض الشام۔ والسماکان کوکبان الرامح والاعزل۔ وتوضع من الایضاع وهو الاسراع ترجمه اے بادشاه جو بمقام منبج مقیم ہے اور اسکی ہمت دونون ستارون سماکین کے روبرو دوڑی پھرتی ہے۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

أَلَيْسَ عَجِيبًا أَنَّ وَصْفَكَ مُعْجِزٌ ۔۔۔ وَأَنَّ ظُنُونِي فِي مَعَالِيكَ تَظْلَعُ

عجیباً خبر لیس واسمها ان وصفک۔ وظلعت الدابة اذا عرجت ترجمه کیا یہ بات عجیب نہین ہے کہ تیرا وصف مجکو عاجز کرنے والا ہی کہ میری جودت طبع وہان کچھ نہین کر سکتی ہے اور بھی یہ بات کہ میری فکر تیری بلندنامی تلک پہونچنے سے پہلے لنگ کرتی ہے

وَأَنَّكَ فِي ثَوْبٍ وَصَدْرُكَ فِيكُمَا ۔۔۔ عَلَى أَنَّهُ مِنْ سَاحَةِ الْأَرْضِ أَوْسَعُ

صدرک مرفوع مبتدا مستانف۔ والظرف ومعموله الخبر ترجمه اور کیا یہ امر عجیب نہین ہے کہ تیرا جسم اپنے جامہ مین ہی اور تیرا سینہ تیرے جسم اور تیرے جامہ مین باینہمہ تیرا سینہ فراخی زمین سے زیادہ وسیع ہے۔

وَقَلْبُكَ فِي الدُّنْيَا وَلَوْ دَخَلَتْ بِنَا ۔۔۔ وَبِالْجِنِّ فِيهِ مَا دَرَتْ كَيْفَ تَرْجِعُ

قلبک مرفوع بالابتداء ومن نصبه عطفه علی اسم ان فیما قبله ترجمه اور تیرا دل دنیا مین ہی اور حال یہ ہی کہ اگر دنیا ہمکو اور جنون کو لیکر اسمین داخل ہوجاوے تو بسبب وسعت دل دنیا کو لوٹنے کی راہ معلوم نہو اور بھٹکتی پھرنے لگے۔

أَلَا كُلُّ سَمْحٍ غَيْرَكَ الْيَوْمَ بَاطِلٌ ۔۔۔ وَكُلُّ مَدِيحٍ فِي سِوَاكَ مُضَيَّعُ

السمح السخی ترجمه سن ہر سخی آج سوائے تیرے نکما ہی اور ہر تعریف تیرے سوا بیکار ہے کیونکہ سوا تیرے کوئی مستحق تعریف نہین ہے

وقال فی صباه علی لسان من ساله ذلک،

شَوْقِي إِلَيْكَ نَفَى لَذِيذَ هُجُوعِي ۔۔۔ فَارَقْتَنِي فَأَقَامَ بَيْنَ ضُلُوعِي

الهجوع النوم ترجمه تیری طرف میرے مشتاق ہونے نے میرے خواب شیرین کو مجھسے دور کر دیا تو مجھسے جدا ہوا تو وہ شوق میرے دلمین رہ پڑا

أَوَ مَا وَجَدْتُمْ فِي الصَّرَاةِ مُلُوحَةً ۔۔۔ مِمَّا أُرَقْرِقُ فِي الْفُرَاتِ دُمُوعِي

الصراة نهر یاخذ من الفرات فینسکب فی دجلة ورقرق الماء صبه ترجمه کیا تمنے نہر صراة مین جسپر تم مقیم ہو میرے اشکون جو مین فراق مین گراتا ہون نمکینی نہین پائی کیونکہ اشکہائے غم نمکین ہوتے ہین اور اشکہائے فرح شیرین۔

مَا زِلْتُ أَحْذَرُ مِنْ وَدَاعِكَ جَاهِدًا ۔۔۔ حَتَّى اغْتَدَى أَسَفِي عَلَى التَّوْدِيعِ

ترجمه مین بخوف فراق تیری رخصت کرنیسے جو رنج دینے والی چیز ہے ہمیشہ بہت خائف تھا اب یہان تلک بسبب طول فراق نوبت پہونچی ہی کہ میرا افسوس رخصت کرنے پر ہی یعنی خواہان تودیع ہون کہ اسمین دیدار اور معانقہ اور شکوہ تو ہوتا ہے۔

رَحَلَ الْعَزَاءُ بِرِحْلَتِي فَكَأَنَّمَا ۔۔۔ أَتْبَعْتُهُ الْأَنْفَاسَ لِلتَّشْيِيعِ

اتبعتہ جعلتہ تابعاً ترجمہ جب مین تم سے رخصت ہوا تو میری رخصت کے ساتھ ہی میرا صبر بھی رخصت ہوگیا سو گویا مینے اپنے انفاس کو مشایعت کے لئے صبر کے پیچھے پیچھے کردیا ہے یعنی اب میری زندگی کی کوئی صورت نہین ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

مُلِثُّ القَطْرِ اَعْطِشْہَا رُبُوعًا	وَاِلَّا فَاسْقِہَا السُّمَّ النَّقِیعَا

ربوعاً منصوب علی التمیز یرید من ربوع ۔ والملث الدائم المقیم ۔ والربوع جمع ربع وہو المنزل والنقیع المنقوع ترجمہ اے جھکے برسنے والے باران تو ان منازل سالقہ محبوبہ کو تشنہ رکھ اور اُنپر مت برس اور اگر تجکو اُنکا تشنہ رکھنا منظور نہین ہے تو اُنکو گھلا ہوا زہر پلادے ۔ وجہ عتاب اگلے شعر مین ہے

اُسَائِلُہَا عَنِ المُتَدَیِّرِیْہَا	فَلَا تَدْرِیْ وَلَا تُذْرِیْ دُمُوعَا

اضاف الی الضمیر والاصل المتدیرین فیہا ای متخذیہا داراً ۔ تذری ای تلقی دموعا ترجمہ مین اُن گھرون سے اُنکے رہنے والونکا حال دریافت کرتا ہون تو وہ کچھ نہین جانتے اور نہ میرے ساتھ ہوکر روتے ہین۔

لَحَاہَا اللّٰہُ اِلَّا مَاضِیَیْہَا	زَمَانَ اللَّہْوِ وَالْخَوْدَ الشَّمُوعَا

اصل اللحاء القشر ومنہ لحوت العود اذا قشرتہ ثم صار یستعمل فی الدعاء ۔ والخود المرءۃ الناعمۃ ۔ والشموع اللعوب المزاحۃ ترجمہ ان گھرون کو خدا ہلاک کرے کہ وہ میرے سوال کا جواب نہین دیتے اور نہ میرے ساتھ ہوکر روتے ہین مگر اُن کے دو زمانون گذشتہ کا بھلا کرے ایک تو زمانہ لہو ولعب کا جو اُنمین گزرا اور دوسرا زن نازک اندام خوش طبع ہنسوڑ کے وصل کا زمانہ۔

مُنَعَّمَۃٌ مُمَنَّعَۃٌ رَدَاحٌ	یُکَلِّفُ لَفْظُہَا الطَّیْرَ الْوُقُوعَا

الرداح الضخمۃ العجیزۃ ترجمہ وہ خوش حال اور محفوظہ ہے کہ ہر کوئی اُس پاس نہین جاسکتا اور کلان سرین ہے۔ اُسکا تلفظ الیا نرم و پاکیزہ ہے کہ پرندو نکو اترنے کی تکلیف دیتا ہے۔

تَرَفَّعُ ثَوْبُہَا الْاَرْدَافُ عَنْہَا	فَیَبْقٰی مِنْ وِشَاحَیْہَا شُسُوعَا

الوشاحین قلادتین تتوشح بہا المرءۃ ترسل احد ہما علی الجنب الایمن والاخری علی الایسر الشسوع البعید ترجمہ اُسکے سرین کلان اُس کے لباس کو اُسکے تن سے جدا رکھتے ہین سو اُسکا لباس اُسکے دونون یہ ہیونسے جو یمانتیہ دست راست و چپ پہنے ہوئے ہے دور رہتا ہے۔

اِذَا مَاسَتْ رَأَیْتَ لَہَا ارْتِجَاجًا	لَہٗ لَوْلَا سَوَاعِدُہَا نَزُوعَا

الضمیر فی لہ للثوب ۔ ونزوعاً صفۃ للارتجاج ۔ وماست مشت متبخترۃ ۔ والارتجاج الاضطراب والحرکۃ ترجمہ جب وہ تبختر سے چلتی ہے تو اُسکے سرینون کو ایسی حرکت تو دیکھے گا جو اُس کے لباس کو اتارنے والی ہو اگر اُسکے

دونون ہاتھ یا بازو نہون یعنے اُسکے بازو وُنمین جو آستینیں ہین وہ لباس کو اُسکے جسم سے اترنے نہین دیتین ورنہ اُسکا لباس اُسکے بدن سے بسبب کثرت جنبش بخترہ جدا ہوجاتا۔

تَالَمُ دِرْعُهُ وَالدَّرْزُ لِينًا	كَمَا تَتَأَلَّمُ الْعَضْبُ الصَّنِيعَا

الضمیر فی تتالم للمرۃ فی الموضعین۔ والدرز موضع الخیاطۃ۔ والعضب السیف۔ والصنیع المحکم الصقال والصنعۃ ترجمہ سیون جامہ باوجود اپنی نرمی کے اُسکو ایسی تکلیف دیتی ہی جیسے وہ شمشیر صیقلدار سے تکلیف اٹھاوے اُس کی نزاکت بدن کی تعریف کرتا ہے۔

ذِرَاعَاهَا عَدُوَّا دُمْلُجَيْهَا	يَظُنُّ ضَجِيعُهَا الزَّنْدَ الضَّجِيعَا

ترجمہ اُسکے دونون بازو اُسکے دونون بازوبندونکی دشمن ہین یعنے وہ ایسے فربہ وگداز ہی کہ اُسکے بازوبند اُس کے بازو نمین تنگ آتے ہین اور اُنکو توڑے دیتے ہین بسبب اپنے فربہی بازو کے جب وہ کسی کے پاس سوتی ہی تو اُسکا ہمخواب اُسکے بازو کو اپنا ہمخواب سمجھتا ہے نہ محبوبہ کو۔

كَأَنَّ نِقَابَهَا غَيْمٌ رَقِيقٌ	يُضِيءُ بِمَنْعِهِ الْبَدْرَ الطُّلُوعَا

یضیٔ لازم لا یتعدی۔ والبدر منصوب بمنعہ ای یمنع البدر۔ ترجمہ گویا اسکا نقاب ایک ہلکا ابر ہے کہ وہ روشن ہے اِس سبب سے کہ وہ بدر کو ظاہر نہین ہونے دیتا۔ یعنے جیسا باریک ابر جب بدر پر آجاتا ہے تو وہ بدر کی روشنی سے منور ہوتا ہے ایسا ہی نقاب اُسکا چہرہ کی روشنی سے روشن ہے۔ کیا لطیف تشبیہ ہے۔

أَقُولُ لَهَا اكْشِفِي ضُرِّي وَقَوْلِي	بِأَكْثَرَ مِنْ تَدَلُّلِهَا خُضُوعَا

خضوعا تمیز تقدیرہ باکثر خضوعا۔ ترجمہ مین اُس سے کہتا ہون کہ تو میرے ستانے کو دور کردے یعنے مت ستا اور ایسے عجز و نیاز سے کہتا ہون کہ یہہ میرا قول عاجزی مین اُسکے ناز سے بہت زیادہ ہے یعنے اگرچہ اُسکا ناز حد سے بڑھا ہوا اور کثیر ہے مگر میرا عجز نیاز اُس سے بھی زیادہ ہے۔

أَخِفْتِ اللهَ فِي إِحْيَاءِ نَفْسٍ	مَتَى عُصِيَ الْإِلٰهُ بِأَنْ أُطِيعَا

ترجمہ کیا تو کسی جان کے زندہ کرنے مین خدا کا خوف کرتی ہی باوجودیکہ یہہ بڑے ثواب کا کام ہے خدا کی جب اطاعت کیجاتی ہے تو اُسکی نافرمانی نہین ہوتی ہے۔ یعنے تیرا وصل میری زندگی کا سبب اور فراق باعث موت ہی پس تو مجھسے مل اور میری حیات کا سبب ہو اور ثواب عظیم کما اور اسکو گناہ مت سمجھ۔

غَدَا بِكِ كُلُّ خِلْوٍ مُسْتَهَامًا	وَأَصْبَحَ كُلُّ مُسْتَوِرٍ خَلِيعَا

الخلو الخالی من المحبۃ۔ والمستہام الہائم الذاہب العقل۔ والخلیع الذی خلع العذار و تظاہر بالانہتاک فی المحبۃ ترجمہ تیری محبت یا حسن کے سبب ہر شخص محبت سے خالی عاشق مدہوش ہوگیا اور ہر عاشق جو اپنے عشق کے پوشیدہ رکھنے

پر قادر تھا مثل شتر بے مہار بے اختیار اظہار عشق کرنے لگا یعنی رسوا ہوگیا -

اُحِبُّكَ اَوْ يَقُولُوا جَرَّ نَمْلٌ	ثَبِيرًا وَابْنُ اِبْرَاهِيمَ رِيعَا

او بمعنی الی ان او حتی - و ثبیر جبل عظیم نے الحجاز معروف ترجمہ مین تجھکو دوست رکھونگا یہان تلک کہ لوگ کہین کہ ایک چیونٹی نے کوہ ثبیر کو کھینچ لیا اور ابن ابراہیم ڈرایا گیا - یعنے جیسے یہہ دو امر محال ہین ایسے ہی میرے عشق کی انتہا بھی محال ہے اس شعر مین تعلیق المحال بالمحال ہے -

بَعِيدُ الصِّيتِ مُنْبَثُّ السَّرَايَا	يُشَيِّبُ ذِكْرُهُ الطِّفْلَ الرَّضِيعَا

الصیت الذکر الحسن - والسرایا جمع سریۃ ترجمہ اُسکا ذکر خیر دور تلک پہونچا ہے اور اُسکے لشکر سب جگہہ پھیل رہے ہین اور اُسکا ذکر بباعث غایت ہیبت طفل شیر خوار کو بوڑھا کر دیتا ہے -

يُغَضُّ الطَّرْفَ مِنْ مَكْرٍ وَدَهْيٍ	كَاَنَّ بِهِ وَلَيْسَ بِهِ خُشُوعَا

الدہی والمکر اخفار السوء ترجمہ وہ بسبب مکر اور فریب کے آنکھہ کو بند رکھتا ہے اُسکی صورت سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسمین عجز و انکسار ہے اور درحقیقت یہہ مضمون اُسمین نہین ہے - ممدوح کو مثل بگلا بھگت کے بنانے مین شاعر نے خدا جانے کیا تعریف سمجھی ہے اسمین تو صریح ہجو ہے -

اِنِ اسْتَعْطَيْتَهُ مَا فِي يَدَيْهِ	فَقَدْكَ سَاَلْتَ عَنْ سِرٍّ مُذِيعَا

قدک حسبک و کفاک - والمذیع المظہر المفشی ترجمہ اگر تو اس سے اُسکا سارا مال مانگے تو یہہ تیرے لئے کافی ہے زیادہ سعی کی حاجت نہین ہے سوال ہے پر سب کچھہ دے ڈالیگا - اُس سے مانگنا ایسا ہے جیسا کسی افشائے راز کرنے والے سے تو کوئی راز پوچھے تو وہ فوراً تبلا دیگا کیونکہ وہ تو خود ہی افشائے راز کرتا ہے پس استفسار پر جلد تبلا دیگا - ایسا ہی ممدوح بے سوال دینے والا ہے سوال پر تو دینے مین کچھہ تامل ہی نہین کریگا -

قَبُولُكَ مَنَّهُ مَنٌّ عَلَيْهِ	وَاِلَّا يُبْتَدَى يَرَهُ فَظِيعَا

ترجمہ سخاوت مین اُسکو مزہ آتا ہے پس تو جب اُسکی عطا قبول کریگا گویا اسپر احسان کریگا اور اگر وہ بے مانگے نہ دے تو یہہ حرکت اُسکے نزدیک نہایت زشت ہے -

لِهَوْنِ الْمَالِ اَفْرَشَهُ اَدِيمًا	وَلِلتَّفْرِيقِ يَكْرَهُ اَنْ يَضِيعَا

ترجمہ مال کے لئے جو اُسنے فرش ادیم بچھایا سو اُسکے ذلیل کرنے کے واسطے نہ اُسکی عزت کے سبب - اور چونکہ اُسکو تفریق و تقسیم مال منظور ہے اسلئے اسکے ضائع ہونے کو مکروہ سمجھتا ہے اور مستحقونکو دینا ضرور جانتا ہے - کہتے ہین کہ ممدوح کے اموال خراج کی تھیلیان آئی تھین اُسنے وہ تھلیان فرش پر کھلوا دین اسلئے متنبی اس کا عذر کرتا ہے اور اگلے شعر مین اسکی تصریح کرتا ہے -

فَمَا لِكَرَامَةٍ مَدَّ النُّطُوعَا	إِذَا ضَرَبَ الْأَمِيرُ رِقَابَ قَوْمٍ

ترجمہ میرے اس دعوی کے کہ یہہ فرش عزت اموال کے لئے نہین بچھایا یہہ دلیل ہے کہ جب امیر کسی مجرم قوم کی گردن مارتا ہے تو اُنکی عزت کے لئے بچھونے نہین بچھاتا ہے بلکہ آلائش خون سے بچنے کے لئے۔ ایسا ہی امیر نے اموال کو تقسیم کے لئے فرش پر پراگندہ کرایا نہ اُسکی عزت کے لئے۔

وَلَيْسَ بِقَاتِلٍ إِلَّا قَرِيعَا	فَلَيْسَ بِوَاهِبٍ إِلَّا كَثِيرًا

القریع الفحل الکریم وارادبہا السید الشریف ترجمہ سو وہ نہین بخشتا ہے مگر مال کثیر اور نہین قتل کرتا ہی مگر عظیم القدر شخص کو

كَفَى الصَّمْصَامَةُ التَّعَبَ الْقَطِيعَا	وَلَيْسَ مُؤَدِّبًا إِلَّا بِنَصْلٍ

القطیع السوط یقطع من جلود الابل۔ والقطیع المفعول الاول لکفی والثانی التعب ترجمہ اور وہ بے ادبون کو ادب نہین دیتا مگر تلوار سے اُسکی تلوار نے تازیانہ کی محنت بچالی ہے۔

مُبَارِزَهُ وَيَمْنَعُهُ الرُّجُوعَا	عَلِيٌّ لَيْسَ يَمْنَعُ مِنْ مَجِيءٍ

ترجمہ علے یعنے ممدوح اپنے لڑنے والے کو آنے سے منع نہین کرتا مگر اُس کو سالم جانے سے منع کرتا ہی یعنی اُسکو قتل کر دیتا ہے

وَيُبْدِلُهُ مِنَ الزَّرَدِ النَّجِيعَا	عَلِيٌّ قَاتِلُ الْبَطَلِ الْمُفَدَّى

المفدی الذی یفدونہ الناس بانفسہم بما یرون من شجاعتہ وشدۃ باسہ۔ ترجمہ علے بہادر دلیر دشمن عظیم القدر کو قتل کرتا ہے اور بجائے زرہ کے لباس خون دیتا ہی اور اُسکی زرہ چھین لیتا ہے۔

وَجَازَ إِلَى ضُلُوعِهِمُ الضُّلُوعَا	إِذَا اعْوَجَّ الْقَنَا فِي حَامِلِيهِ

اعوج انحنی ترجمہ جبکہ نیزے اُسکے نیزوں کے اٹھانیوالون کے یعنے دشمنون کے بدنون مین گھسکر ٹیڑہے ہوجاتی ہین اور وہ اُنکی بعض پسلیونسے بڑہکر اور پسلیونکی طرف پہونچ جاتی ہین یعنے اُسکے نیزے سب پسلیون کو چھید دیتی ہین جواب شرط تیسرے شعر مین ہے۔

فَأَوْلَتْهُ انْدِقَاقًا أَوْ صُدُوعَا	وَنَالَتْ ثَأْرَهَا الْأَكْبَادُ مِنْهُ

ترجمہ اور جب دشمنون کے جگرون نے اپنا انتقام نیزہ ممدوح سے لیلیا اور اُس نیزہ کو باریک ہونا یا ٹوٹ جانا اُن کے جگرون نے دیدیا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح نے جو بشدت نیزہ زنی کے تو اُسکا نیزہ دشمنون کے جگر و نمین گھسکر باریک ہو گیا یا ٹوٹ گیا تو یہہ گویا اُنکے جگرون نے نیزہ سے اپنا انتقام لے لیا جیسے وہ مقتول ہوئے ایسا ہی نیزہ بھی ٹوٹ گیا۔

وَإِنْ كُنْتَ الْخَبَعْثَنَةَ الشَّجِيعَا	فَحِدْ فِي مُلْتَقَى الْخَيْلَيْنِ عَنْهُ

فحد جز اراذا۔ والخبعثنۃ من اوصاف الاسد وہو الشدید والشجیع الشجاع ترجمہ جب بسبب شدت نیزہ زنی کے نیزے مڑجاوین اور پسلیان اُس سے چھد جاوین اور جگر اپنا انتقام لے لین اور فریقین کے گھوڑون کی مٹ بھیڑ ہوجاوے

تو ایسی حالت مین تو ممدوح سے ایک سو ہو جا اگرچہ تو سخت بہادر ہو۔

إِذَا اسْتَجْرَأْتَ تَرْمُقُهُ بَعِيدًا	فَقُلْ اسْتَطِعْتَ شَيْئًا مَا اسْتَطِيعَا

ترجمہ جبکہ تجکو اسقدر جرأت ہو جاوے کہ تو ممدوح کو دور سے دیکھلے یعنے لڑائی مین تو تجکو ایسی شی پر قدرت ہو گئی کہ اتنی قدرت کسی کو نہین ہوتی۔

وَإِنْ مَارَيْتَنِي فَارْكَبْ حِصَانًا	وَمَثِّلْهُ تَخِرُّ لَهُ صَرِيعًا

ترجمہ اور اگر تو میری قول مین جھگڑا کرتا ہو اور اسکی شجاعت کو نہین مانتا تو تو ایک گھوڑی پر سوار ہو اور اسکا تصور دلمین باندہے تو وہ ہین تو پچھاڑ کہا کر گر پڑیگا۔

غَمَامٌ رُبَّمَا مَطَرَ انْتِقَامًا	فَأَقْحَطَ وَدْقُهُ الْبَلَدَ الْمَرِيعَا

ترجمہ وہ ابر عطا ہو گر جیسا ابر سے کبھی صاعقہ اور اولی گرتے ہین ایسا ہی وہ بھی کبھی کبھی انتقام اعدا کا باران برساتا ہے تو اسکا باران انتقام سرسبز شہر کو قحط ناک کر دیتا ہے خلاف باران معمولی کے۔

رَآنِي بَعْدَ مَا قَطَعَ الْمَطَايَا	تَيَمُّمُهُ وَقَطَّعَتِ الْقُطُوعَا

القطوع جمع القطع وہو الطنفسۃ تحت الرحل۔ وتیممہ قصدہ ترجمہ اسنے مجکو ایسے حال کی بعد دیکھا کہ اسکی خدمت مین حاضر ہونے کے قصد نے میرے ناقون کو فنا کر دیا تھا اور ناقون نے عرق گیرون کو پرزہ پرزہ کر دیا تھا بسبب کثرت سفر وطول مسافت کے۔

فَصَيَّرَ سَيْلُهُ بَلَدِي غَدِيرًا	وَصَيَّرَ خَيْرُهُ سَنَتِي رَبِيعَا

ترجمہ سو اس دریائے عطا کی سیل نی میرے شہر کو مثل حوض مالامال کر دیا اور اس کی خیر نے میرے قحط کو مثل موسم بہار سرسبز کر دیا۔

وَجَاوَدَنِي بِأَنْ يُعْطِي وَأَحْوِي	فَأَغْرَقَ سَيْلُهُ أَخْذِي سَرِيعَا

المجاودۃ جود کل علی الآخر ترجمہ اور اسنے مجپر عطا کی اور دینے اسپر اول صورت تو اسطرح ہوئی کہ وہ عطا کرتا رہا اور مین اسکو جمع کرتا گیا اسکا انجام تو یہہ ہوا کہ مین باوجودیکہ اسکی عطا کے لینے مین جلد باز تھا مگر اسکی بخشش کی سیل نے مجکو غرق کر دیا یعنے اسکی عطا میرے اخذ پر غالب آگئی اور دوسری صورت اسطرح کہ وہ میرے قبول عطا کو عطا سمجھا

أَمُنْسِيَّ الْكُنَاسِ وَحَضْرَمَوْتًا	وَوَالِدَتِي وَكِنْدَةَ وَالسَّبِيعَا

الکناس محلۃ بالکوفۃ وکذا حضرموت وکندۃ محلۃ غربی الکوفۃ والسبیع سوق بالکوفۃ ومحلۃ کبیرۃ وکل ہذہ المواضع سمیت باسماء من سکنہا ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ بسبب احسانات کے محلات کناس وحضرموت وکندہ وسبیع اور میری والدہ کا مجکو بھلانیوالا ہے۔

قَدِ اسْتَقْصَيْتَ فِي سَلْبِ الْأَعَادِي | فَرُدَّ لَهُمْ مِنَ السَّلْبِ الْهُجُوعَا

السلب بفتح اللام المسلوب والاغارة ترجمہ بیشک تونے غارتگری دشمنان مین اپنی کوشش نہایت کو پہونچادی ہے یہان تلک کہ اُنکی نیند بھی چھین لی ہے کہ وہ تیرے خوف کے سبب سوتے نہین ہین سو اب مین تجھسے اُنکی سفارش کرتا ہون کہ اُنکے لی ہوئی اور چیزون مین سے اُنکی نیند واپس کردی اور اس تکلیف مالایطاق سے اُنکو بچادے۔

إِذَا مَا لَمْ تَسِرْ جَيْشًا إِلَيْهِمْ | أَسَرْتَ إِلَى قُلُوبِهِمُ الْهُلُوعَا

الهلوع الجزع ترجمہ جب تو دشمنون کی طرف کوئی لشکر نہین بھیجتا تو اُنکے دلون کی طرف بےچینی بھیجدیتا ہے۔

فَلَا عَزَلٌ وَأَنْتَ بِلَا سِلَاحٍ | لِحَاظُكَ مَا تَكُونُ بِهِ مَنِيعَا

الاعزل من لا سلاح معه والعزل مصدر منه والمنيع المحفوظ ترجمہ جب تو مسلح نہین ہوتا تب بھی بے ہتیار نہین ہوتا تیری نظر ایسی پُر رعب ہی کہ جب تو دشمن کیطرف دیکھتا ہی تو اُسکے ہاتھ پانو پھول جاتے ہین اور تو اُسکے شر سے محفوظ رہتا ہی۔

لَوِ اسْتَبْدَلْتَ ذِهْنَكَ مِنْ حُسَامٍ | قَدَدْتَ بِهِ الْمَغَافِرَ وَالدُّرُوعَا

ترجمہ اگر تو بجائے شمشیر اپنے ذہن کو اپنے ہاتھ مین لیلے تو اُسکے ذریعے سے خودون اور زرہون کو کاٹ ڈالے ممدوح کی حدت ذہن اور ذکاوت اور صفائی اور تیزی طبیعت کی تعریف کرتا ہے۔

لَوِ اسْتَفْرَغْتَ جُهْدَكَ فِي قِتَالٍ | أَتَيْتَ بِهِ عَلَى الدُّنْيَا جَمِيعَا

ترجمہ اگر تو لڑائی مین اپنی تمام کوشش صرف کرے تو اُس کوشش کی سبب تو تمام دنیا کو لیلے مگر اسطرف تیری توجہ کم ہی۔

سَمَوْتَ بِهِمَّةٍ تَسْمُو فَتَسْمُو | فَمَا تُلْفَى بِمَرْتَبَةٍ قَنُوعَا

يسمو يعلو وتلفى توجد وقوله تسمو يجوز ان يكون خطابا للممدوح ويجوز ان يكون خبرا عن الهمة ترجمہ تو بسبب ایسی ہمت کے بلند قدر ہوا کہ وہ اور بلند ہوتی ہے سو اُسکے سبب تیرا مرتبہ بلند ہوتا ہے یا ایسی ہمت کے ذریعہ سے تو بلند ہوا کہ وہ بڑہتی اور پھر بڑہتی ہے یعنے دم بدم تیری ہمت بڑہتی ہے سو اس لئے تو کسی مرتبہ پر قانع نہین پایا جاتا بلکہ ہر دم ترقی مراتب کا خواہان ہے۔

فَهَبْكَ سَمَحْتَ حَتَّى لَا جَوَادٌ | فَكَيْفَ عَلَوْتَ حَتَّى لَا رَفِيعَا

جواد رفعه على ان لا بمعنى ليس ورفيع نصبه بغير تنوين لان لا لنفي الجنس والالف للاشباع وليس هو بدل عن تنوين ترجمہ سو ہمنے تیرے لئے یہہ مان لیا کہ تونے اسقدر سخاوت کی ہے کہ سبکی سخاوت تیرے سامنے محو ہوگئی ہی مگر یہہ تو بتا کہ تو کسطرح اسقدر بلند ہوا کہ تیرے مقابل مین کوئی بلند قدر نہین ہے۔

وقال يمدح عبد الواحد بن العباس بن ابي الاصبع الكاتب

أَرَكَائِبَ الْأَحْبَابِ إِنَّ الْأَدْمُعَا | تَطِسُ الْخُدُودَ كَمَا تَطِسْنَ الْيَرْمَعَا

ارکاب جمع الرکوب وہی الابل۔ لطس تدق والوطس الدق۔ والیرمع حجارۃ بیض صغار رخوۃ ترجمہ اے شتران احباب بیشک اشکسار خساروں کو ایسا کوٹتے اور ستاتے ہین جیسا تم نرم پتھر کوٹتے ہو۔

فَاعْرِفْ مَنْ حَمَلْتَ عَلَيْكُنَّ النَّوَى	وَامْشِيْنَ هَوْنًا فِي الْاَزِمَّةِ خُضَّعًا

ترجمہ سو تم پہچانو قدر اُس محبوبہ کی کہ اس نے تمہارے اوپر فراق لاد دیا ہے یعنے وہ تمپر سوار ہوکر ہمکو بلائے فراق مین مبتلا کرتی ہے اور تم اپنے مہاروں مین آہستہ نرمی سے چلو کہ اُسکو بسبب نزاکت کے تمہاری حرکت عنیف کی تاب نہین ہے اور تمہاری آہستہ روی مین یہہ بھی ہمارا فائدہ ہے کہ جتنی دیر اُسکے دیدار کی دولت نصیب ہو غنیمت ہے۔

قَدْ كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنَ الْبُكَا	فَالْيَوْمَ يَمْنَعُهُ الْبُكَا اَنْ يَمْنَعَا

البکا یمد و یقصر والاشہر المد ترجمہ بیشک پہلے مجکو حیا و شرم رونیسے روکتی تھی سو آج بسبب شدت الم فراق میرا رونا حیا کو منع گریہ سے روکتا ہے۔ یعنے پہلے گریہ پر حیا غالب تھی اور آج گریہ حیا پر غالب ہے۔

حَتّٰى كَاَنَّ لِكُلِّ عَظْمٍ رَنَّةً	فِي جِلْدِهِ وَلِكُلِّ عِرْقٍ مَدْمَعَا

الرنۃ فعلۃ من الرنین وہو صوت البکا کی ترجمہ اب میری کثرت بکا کا حال یہان تلک پہونچا ہے کہ ہر استخوان کو اُسکی کھال مین ایک رونے کی آواز ہے اور ہر رگ کے لئے جگہ آنسو بہانے کی۔

وَكَفٰى بِمَنْ فَضَحَ الْجِدَايَةَ فَاضِحًا	لِمُحِبِّهِ وَبِمَصْرَعِي ذَا مَصْرَعَا

الجدایۃ ولد الظبی ترجمہ اور جسنے اپنی خوبی گردن و چشم کے سبب ہرن کے بچہ کو فضیحت کردیا ہے وہ اپنے دوست کی فضیحت کرنے کو کافی ہے یعنی اگر عاشق اُسکی خوبی کو دیکھکر بیتاب و رسوا ہوجاوے تو کیا عجب ہے اور میرا یہہ پچھڑنا پچھڑنے کے لئے کافی عذر ہے۔ خلاصہ یہہ کہ محبوبہ کا حسن اور میرا عشق دونوں کمال کو پہونچے ہوئے ہین۔

سَفَرَتْ وَبَرْقَعَهَا الْحَيَاءُ بِصُفْرَةٍ	سَتَرَتْ مَحَاسِنَهَا وَلَمْ تَكُ بُرْقُعَا

ترجمہ اُسنے اپنا چہرہ دم رخصت کھولا تو شرم وخوف رقبا و درد فراق نے اسپر زرد رنگی کا ایسا برقع ڈالدیا جس نے اُسکی خوبیہائے حسن کو چھپالیا اور حقیقت مین اُسوقت اُسکے چہرہ پر برقع نہ تھا۔

فَكَاَنَّهَا وَالدَّمْعُ يَقْطُرُ فَوْقَهَا	ذَهَبٌ بِسِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ قَدْ رُصِّعَا

الضمیر فی کانہا للصفرۃ ترجمہ سو گویا وہ زردی چہرہ ایسے حال مین کہ اشک متواتر اُسپر ٹپکتے تھے ایک سونا تھا جو دو موتیوں کی لڑی سے جڑا گیا ہے۔ زردی چہرہ کو سونے سے اور قطرات متواتر اشک کو موتی کی لڑی سے تشبیہ دی ہے

كَشَفَتْ ثَلَاثَ ذَوَائِبٍ مِنْ شَعْرِهَا	فِي لَيْلَةٍ فَاَرَتْ لَيَالِيَ اَرْبَعَا

ترجمہ محبوبہ نے ایک رات اپنے سر کے بالوں کے تین گیسو کھولدئے سو اُسنے چار راتین ایک جگہ دکھلادین ہر گیسو بسبب شدت سیاہی کے بجائے ایک رات کی تھا اور چوتھے خود رات تھے۔

وَاسْتَقْبَلَتْ قَمَرَ السَّمَاءِ بِوَجْهِهَا	فَأَرَتْنِي الْقَمَرَيْنِ فِي وَقْتٍ مَعًا

ترجمہ محبوبہ نے اپنا روئے منور آسمانی چاند کے سامنے کر دیا سو اُسنے مجکو دو چاند ایک وقت اکٹھے دکھا دئے - ایک اُسکا چہرا اور دوسرے خود چاند -

رُدِّي الْوِصَالَ سَقَى طُلُولَكِ عَارِضٌ	لَوْ كَانَ وَصْلُكِ مِثْلَهُ مَا أَقْشَعَا

العارض السحاب واقشع اقلع وتفرق ترجمہ ای محبوبہ اپنے ایام وصل کو پھر لوٹا لا تیری کہنڈرونکو ایسا ابر برابر سیراب کرے کہ اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے پائدار اور دائم ہوتا تو وہ ہم سے کبھی جدا نہوتا اور اُسکو دعا دیتا ہے اور پھر کہتا ہے اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے دائم و قائم ہوتا تو وہ دور نہوتا اور ہمیشہ بنا رہتا اور ہم درد فراق سے محفوظ رہتے -

زَجِلٌ يُرِيكَ الْجَوَّ نَارًا وَالْمَلَا	كَالْبَحْرِ وَالتَّلَعَاتِ رَوْضًا مُمْرِعَا

زجل صوت الرعد - والملا المتسع من الارض - والتلعات جمع تلعۃ وہو ما ارتفع من الارض - والممرع المخصب ترجمہ وہ ابر ایسا کڑکنا ہو کہ تجکو فضائے ما بین آسمان و زمین کو آگ سے بھرا ہوا اپنے بجلیون کی چمک سے دکھلا دے اور میدان وسیع کو مثل دریا کے اور ٹیلونکو باغہائے سرسبز کیونکہ اُسکی بارش عام ہو -

كَبَنَانِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْغَدِقِ الَّذِي	أَرْوَى وَآمَنَ مَنْ يَشَاءُ وَأَفْزَعَا

الغدق الکثیر الماء ترجمہ وہ ابر کثیر الفیض مثل ہاتھ عبد الواحد یعنے ممدوح بڑے سخی کے ہو کہ وہ جسکو چاہے سیراب کرے اور امن دے اور جسکو چاہے ڈرا دے یہہ گر بھی عمدہ ہے -

أَلِفَ الْمُرُوَّةَ مُذْ نَشَا فَكَأَنَّهُ	سُقِيَ اللِّبَانَ بِهَا صَبِيًّا مُرْضَعَا

اللبان بکسر اللام جمع اللبن الذی شرب ترجمہ وہ ابتدائے نشو و نما سے مروت اور کرم سے مالوف ہے گویا اُسکو بجائے شیر مادر جبکہ وہ بچہ شیرخوار تھا شیر مروت پلایا گیا ہے -

نُظِمَتْ مَوَاهِبُهُ عَلَيْهِ تَمَائِمًا	فَاعْتَادَهَا فَإِذَا سَقَطْنَ تَفَزَّعَا

نظمت یروی معلوماً و مجہولاً - فعلی روایۃ المعلوم تمائماً مفعول وعلی روایۃ المجہول تمیز ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ اُسکی بخششون نے اُسپر تعویذ باندھ دئے ہین یعنے وہ اُنکی پناہ مین ہے جیسا خوف زدہ تعویذونکے پناہ مین ہوتا ہے سو ممدوح مواہب کے تعویذ کا عادی ہوگیا ہے جب یہہ اُسکی چشم سے گر پڑتے ہین تو گھبرا جاتا ہے اُسی طرح کہ جب خوف زدہ سے اُسکے تعویذ جدا ہوتے ہین وہ ڈرنے لگتا ہے - اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اُسکی بخششین تعویذ بناکر اُسکے گلے مین لٹکا دی ہین یا بازو مین باندھ دی ہین جب وہ عطا نکرے اور دعائے سائلین و فقرا نسنے تو گھبرا جاتا ہے -

تَرَكَ الصَّنَائِعَ كَالْقَوَاطِعِ بَارِقَاتٍ وَالْمَعَالِيَ كَالْعَوَالِي شُرَّعَا

الصنائع الایادی - والقواطع السیوف - وبارقات مشرقات - والعوالی الرماح - وشرعا منتصبۃ مرتفعۃ ترجمہ اُس نے

اپنے احسانات کو مثل شمشیر ہائے بران و درخشان کر دیا ہے اور فضائل کو مثل نیزونکے سیدہا و بلند یعنے اُسکے احسان مشہور ہین اور فضائل کو ایسا کر دیا ہے کہ دور سے انہین ہر کوئی دیکہ لے - یا یہہ معنے کہ جیسا اور لوگ شمشیر اور نیزے سے لوگون کو سخر کرتے ہین وہ اپنے دشمنونسے اور حسادسے بذریعہ احسانات و فضائل لڑتا ہے کہ اُسکے سبب وہ اُسکے مطیع رہتے ہین -

مُتَبَسِّمًا لِعُفَاتِہٖ عَنْ وَاضِحٍ	تَغْشَی لَوَامِعُہُ الْبُرُوْقَ اللُّمَّعَا

متبسما حال من ترک ترجمہ ایسے حال مین وہ اپنے سائلین کے لئے ایسے دندان واضح سے تبسم کرتا ہے کہ اُس کی چمکاری برقہائے درخشندہ کو ڈہانپ لیتے ہین -

مُتَکَشِّفًا لِعُدَاتِہٖ عَنْ سَطْوَۃٍ	لَوْحُکَّ مَنْکِبُہَا السَّمَاءَ لَزَعْزَعَا

ترجمہ ایسے حال مین کہ وہ اپنے دشمنونکے واسطے ایسی شوکت و سطوت کہلم کہلا ظاہر کرتا ہے کہ اگر اُس سطوت کا پہلو آسمان کو لگے اور صدمہ دے تو وہ بھی جنبش کرنے لگے

اَلْحَازِمَ الْیَقِظَ الْاَغَرَّ الْعَالِمَ الْفَطِنَ الْاَلَدَّ الْاَرْیَحِیَّ الْاَرْوَعَا

الحازم و مابعدہ منصوب علے المدح - والحازم ذوالحزم فے امورہ - والیقظ الکثیر التیقظ و ہوالذی لا یغفل عن امورہ - والالد الشدید الخصومۃ - والاریحی الذی یرتاح للمعروف والکرم - والاروع الذی یروعک بجمالہ وقیل ہوالحاد الذکے ترجمہ مین مراد رکھتا ہون - ہوشیار بیدار روشن اور عالم دانا دشمنون سے بڑے جھگڑنے والے بخشش سے بہت خوش ہونے والے اپنے جمال سے سبکو خوش کرنے والے سے یعنے ممدوح مین یہہ صفات ہین -

اَلْکَاتِبَ اللَّبِقَ الْخَطِیْبَ الْوَاہِبَ النَّدُسَ اللَّبِیْبَ الْہِبْرِزِیَّ الْمِصْقَعَا

اللبق الخفیف فے الامور - والندس الفہیم - والہبرزی بتقدیم الراء المہملۃ علے الزای المعجمۃ السید الکریم الوسیم - و المصقع الفصیح ترجمہ منشی - ہر کام مین چست سبک خیز خطیب کریم فہیم ہوشیار عمدہ سخی خوش رو سردار فصیح کو مین ارادہ کرتا ہون -

نَفْسٌ لَہَا خُلُقُ الزَّمَانِ لِاَنَّہٗ	مُفْنِی النُّفُوْسِ مُفَرِّقٌ مَا جَمَّعَا

ترجمہ ممدوح ایک نفس مقدس ہی کہ اُسکی عادتین مثل زمانہ کی عادات کے ہین کیونکہ ممدوح دشمنونکی جانون کا فنا کرنیوالا اور مال مجتمع کا تفریق کرنے والا ہے سا اُسکی شجاعت اور سخاوت کی تعریف کرتا ہے -

وَیَدٌ لَہَا کَرَمُ الْغَمَامِ لِاَنَّہٗ	یَسْقِی الْعِمَارَۃَ وَالْمَکَانَ الْبَلْقَعَا

ترجمہ اور ممدوح کا ایسا ہاتھ ہے کہ اُسکی بخشش مثل باران کے عام ہے کیونکہ وہ مکان آباد و غیر آباد کو سیراب کرتا ہے -

اَبَدًا یُصَدِّعُ شَعْبَ وَفْرٍ وَافِرٍ	وَیَلُمُّ شَعْبَ مَکَارِمٍ مُتَصَدِّعَا

الشعب مصدر شعبت الشئی اذا لامتہ - والوفر الغنی - والمال الکثیر - ویلم یجمع - والشعب الثانی بمعنے التفرق ترجمہ ممدوح ہمیشہ اجتماع مال کثیر کو متفرق و پارہ پارہ کرتا ہے اور تفرق مکارم متفرقہ کو جمع کرتا ہے یعنے اموال مجتمع کو متفرق اور

مکارم متفرق کو جمع کرتا ہے - اس شعر مین صنعت تطبیق اور تجنیس جمع ہے -

یَهتَزُّ لِلجَدوَی اهتِزَازَ مُهَنَّدٍ ۔۔ یَومَ الرَّجَاءِ هَزَزتَهُ یَومَ الوَغَی

الجدوی العطایا - والوغی بالعین والغین اصوات الحرب وغیرہا وہی الحرب ترجمہ ممدوح عطایا کے لئے بروز امید بخشش بسبب غایت فرحت ایسا جھومنے لگتا ہے جیسے شمشیر بروز جنگ -

یَا مُغنِیًا اَمَلَ الفَقِیرِ لِقَاؤُهُ ۔۔ وَدُعَاؤُهُ بَعدَ الصَّلٰوةِ اِذَا دَعَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکی ملاقات آرزوئے فقیر کو بے نیاز کرتی ہے اور وہ دعائے فقیر ہے جب بعد نماز دعا کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ ملاقات ممدوح برآرندہ حاجات ہے اسلئے دعا کرتا ہے کہ اُسکی ملاقات خدا میسر کردے یا اسکی بقا کی دعا کرتا ہے

اَقصِر فَلَستَ بِمُقصِرٍ جُزتَ المَدَی ۔۔ وَبَلَغتَ حَیثُ النَّجمُ تَحتَكَ فَاربَعَا

فاربعا اراد فاربعن فوقف بالالف کقولہ تعالی لنسفعا و قولہ اربع ای کف حسبک ترجمہ بس کر کیونکہ تو نہایت مرتبہ عالی سے گذر گیا اور بلندی منزلت مین تو ایسے مکانپر پہونچگیا ہے کہ ستارہ تجھسے نیچے ہے پس ٹہر جا - اور لست بمقصر کے دو معنے ہین ایک یہہ کہ مین تجھے ہزار منع کرون مگر تو رکیگا نہین - دوسرے یہہ کہ مین جانتا ہون کہ اگرچہ تو نے اب بس کی مگر حقیقت مین یہہ بس نہین کیونکہ آگے ترقی کا موقع ہی نہین رہا -

وَحَلَلتَ مِن شَرَفِ الفِعَالِ مَوَاضِعًا ۔۔ لَم یَحلُلِ الثَّقَلَانِ مِنهَا مَوضِعًا

الثقلان الجن والانس ترجمہ اور تو بسبب شرف اپنے افعال نیک کے ایسے مراتب پر جا اترا ہے کہ تمام جن وانسان اُن مراتب مین سے ایک مرتبہ کو بھی نہین پہونچے بباعث علو تیرے مرتبہ کے -

وَحَوَیتَ فَضلَهُمَا وَمَا طَمِعَ امرُؤٌ ۔۔ فِیهِ وَلَا طَمِعَ امرُؤٌ اَن یَطمَعَا

ضمیر فیہ راجع الی الفضل - وان یطمعا فے موضع نصب بحذف الخافض ای فے ان یطمعا ترجمہ اور تو نے جن وانسان کا فضل جمع کر لیا اور کسی مرد نے اُس فضل کے طمع نہین کی اور نہ کسی مرد نے اس طمع کی طمع کی یعنے کبھی اُس کے دل مین بسبب دشواری کے اُسکا خیال بھی نہین آیا -

نَفَذَ القَضَاءُ بِمَا اَرَدتَ کَاَنَّهُ ۔۔ لَكَ کُلَّمَا اَزمَعتَ شَیئًا اَزمَعَا

لک ای موافق لک و مطیع لک وہو خبر کان - وازمعت ای عزمت ترجمہ جس امر کا تو ارادہ کرتا ہے اُسی کے موافق حکم الہی جاری ہوتا ہے گویا قضا و قدر تیری مطیع ہین کہ جب تو کسی شی کا ارادہ کرتا ہی تو وہ بھی اُسکا ارادہ کرتے ہین -

وَاَطَاعَكَ الدَّهرُ العَصِیُّ کَاَنَّهُ ۔۔ عَبدٌ اِذَا نَادَیتَ لَبَّی مُسرِعَا

العصی العاصی ترجمہ اور زمانہ جو اور لوگون کی مرضی کے خلاف کام کرتا ہے وہ تیرا مطیع ہوگیا ہے گویا وہ تیرا غلام ہے کہ جب تو اُسکو پکارتا ہے تو فوراً حاضر ہون گا جواب دیتا ہے -

أكلت مفاخرك المفاخر وانثنت ... عن شأوهن مطيّ وصفي ظلّعا

شاوہن سبقہن - وظلع جمع ظالع وہو العاثر من ید اور رجل ترجمہ تیرے مفاخر نے اور لوگون کے مفاخر کو کھالیا - اور اُنکے ساتھہ قدم بقدم چلنے سے میری مدح خوانیکی ناقہ لنگڑی ہوکر لوٹی یعنے مینے ہرچند مدح سرائی مین مبالغہ کیا مگر حق توصیف ادا نہو سکا -

وجرين مجرى الشمس في أفلاكها ... فقطعن مغربها وجزن المطلعا

ترجمہ اور تیرے مفاخر دنیا مین ایسے مشہور ہوئے اور ایسے چلے جیسا آفتاب اپنے افلاک مین سوان مفاخر نے مغرب ومشرق شمس کو طے کردیا یعنے تیرا ذکر خیر مثل آفتاب کے ہر جگہ پہونچ گیا -

لو نيطت الدنيا بأخرى مثلها ... لعممنها وخشين أن لا تقنعا

ضمیر خشین للمفاخر - وفی روایۃ لعممتہا بالتاء والضمیر للممدوح وخشیت بضم التاء والضمیر للمتنبی ترجمہ اور اگر یہہ ہماری دنیا دوسری ایسی ہی دنیا سے ملائی جاوے تو تیرے مناقب اُن دونون کو گھیر لین یا تو اُنکو گھیرلے موافق دوسری روایت کے اور ان مفاخر یا مجکو یہہ خوف رہے کہ تو انپر بھی قناعت نکریگا کیونکہ تیری ہمت نہایت بلند ہے -

فمتى يكذّب مدّعٍ لك فوق ذا ... والله يشهد أنّ حقًّا ما ادّعى

جعل اسم ان نکرۃ وہو جائز فی ضرورۃ الشعر ترجمہ سو جو شخص اس سے زیادہ مناقب کا تیرے حقمین دعوی کرے تو وہ کب جھٹلایا جا سکتا ہے اور اللہ گواہ ہے اسبات کا کہ جو اُسنے دعوی کیا ہے وہ راست ہے -

ومتى يؤدّي شرح حالك ناطق ... حفظ القليل النزر ممّا ضيّعا

النزر ہو القلیل ترجمہ سو وہ گویا شخص جسنے تیرے تھوڑے فضائل یاد رکھے ہون اور اسی قسم کے اور فضائل کثیر کو بوجہ کثرت بھول گیا ہو تیری شرح حال کو کب ادا کر سکتا ہے - یعنی مین تیری شرح کمالات سے عاجز ہون -

إن كان لا يدعى الفتى إلّا كذا ... رجلًا فسمّ الناس طرًّا إصبعا

رجلاً مفعول ثان لیدعی ترجمہ اگر جوان کو مرد جب ہی کہسکتے ہین کہ وہ مثل ممدوح ہو تو دنیا مین کوئی بھی مرد نہوگا تو اب سب لوگونکا نام ایک انگشت رکھہ کیونکہ وہ تمام لوگ تیرے ساتھہ اگر تولیجاوین تو یہہ ہی نسبت ہوگی - اور یہہ اشارہ اسطرف ہے کہ ممدوح کو ذو الاصبع کہتے تھے کیونکہ اُسکی ایک انگشت زائد تھی جسکو ہماری زبان مین چھنگلا کہتے ہین -

إن كان لا يسعى لجودٍ ماجدٌ ... إلّا كذا فالغيث أبخل من سعى

ترجمہ اگر شریف شخص پر در باب بخشش ایسی ہے کوشش لازم ہے جیسی تو کرتا ہے تو باران اُن اشخاص مین جو بخشش مین کوشش کرتے ہین سب سے زیادہ بخیل ہوگا -

قد خلّف العبّاس غرّتك ابنه ... مرأى لنا وإلى القيامة مسمعا

مرائی وسمعا نصبهما علی البدل من القرۃ او حالان له۔ وابنه یریدیا ابنه ترجمه بیشک تیرے باپ عباس نے ای عباس کے بیٹے تیرے روئے روشن کو اس لئے اپنے پیچھے چھوڑا ہے تاکہ ہم تجھے اور تیرے فضائل کو بچشم خود دیکھین اور تیرا اور تیرے پدر کا ذکر خیر قیامت تلک پچھلے لوگ سنین۔

وقال یرثی اباشجاع فاتکا

اَلحُزنُ یُقلِقُ وَالتَجَمُّلُ یَردَعُ	وَالدَمعُ بَینَهُما عَصِیٌّ طَیِّعُ

ترجمہ بسبب موت اباشجاع کے ہمکو غم رنج دیتا ہے اور صبر جمیل جزع فزع سے روکتا ہے اور ان دونون کی بیچین اشک کا یہہ حال ہے کہ وہ غم کی تابعداری کرتا ہے اور صبر کی نافرمانی کہ وہ جاری ہے۔

یَتَنازَعانِ دُموعَ عَینِ مُسَهَّدٍ	هَذا یَجیءُ بِها وَهَذا یَرجِعُ

المسهد الکثیر السهاد وهو الممنوع النوم ترجمہ صبر اور حزن اشکہائے چشم شخص بیخواب میری مین باہم جھگڑتے ہین حزن تو ان اشکون کو لاتا ہے اور صبر انکو لوٹاتا ہے۔

اَلنَومُ بَعدَ أَبي شُجاعٍ نافِرٌ	وَاللَیلُ مُعیٍ وَالکَواکِبُ ظُلَّعُ

ترجمہ بعد وفات اباشجاع کے خواب تو آنکھونسے بھاگتا ہے اور رات درماندہ اور ستارے لنگڑے مین درازی شب غم بیان کرتا ہے کہ رات گویا تھک گئی اور ستارے لنگڑے ہو گئے کہ بسبب عدم حرکت رات تمام نہین ہوتی۔

إِنّي لَأَجبُنُ مِن فِراقِ أَحِبَّتي	وَتُحِسُّ نَفسي بِالحِمامِ فَأَشجُعُ

ترجمہ مین بیشک دوستون کے فراق کے معاملہ مین نامرد ہون یعنے مین اُس سے ایسا ڈرتا ہون جیسا نامرد موت سے اور میر انفس آثار موت کو دیکھتا ہے تو مین بہادر ہو جاتا ہون یعنے مین فراق سے ڈرتا ہون نہ موت سے۔

وَیَزیدُني غَضَبُ الأَعادي قَسوَةً	وَیُلِمُّ بي عَتبُ الصَدیقِ فَأَجزَعُ

ترجمہ اور دشمنونکا غصہ میری سنگدلی کو بڑہاتا ہے یعنے مین انسے بجتا نہین ہون اور عتاب دوست مجھپر نازل ہوتا ہے تو مین گھبرا جاتا ہون یعنے اُسکا تحمل نہین کر سکتا۔

تَصفو الحَیاةُ لِجاهِلٍ أَو غافِلٍ	عَمّا مَضى مِنها وَما یُتَوَقَّعُ

ترجمہ زندگی غمونسے صاف ہوتی ہے دو شخصون کے لئے یا تو اس نادان کے لئے جو انجام موت سے بیخبر ہے یا اس شخص کے واسطے جو اپنی حیات گذشتہ اور مصائب آئیندہ سے غافل ہے اور ہوشیار کی زندگی تو ہمیشہ مکدر ہی رہتی ہے۔

وَلِمَن یُغالِطُ في الحَقائِقِ نَفسَهُ	وَیَسومُها طَلَبَ المُحالِ فَتَطمَعُ

یسومها یطلبها ترجمہ اور زندگی صاف ہوتی ہے اُس شخص کی بو اسور واقعیہ مین کہ منجملہ انکی موت ہو اپنے نفس کو غلطی مین ڈالے اور دہوکھا دے اور اس زندگی کا شل مطلب محال کے قصد کرے یعنے یہہ چاہے کہ مین ہمیشہ زندہ رہون

اور میری ساری امیدین پوری ہون اور اُسکا نفس اُن امور کی طمع کرے ۔

أَيْنَ الَّذِي الْهَرَمَانِ مِنْ بُنْيَانِهِ ... مَا قَوْمُهُ مَا يَوْمُهُ مَا الْمَصْرَعُ

الہرمان بناءان قدیمان عظیمان بارض مصر ارتفاع کل واحد منہما اربعمائۃ ذراع وہما ثابتان ولا یعرف الباقی لہما قیل بناہما ادریس علیہ السلام لحفظ العلوم فیہما عن طوفان نوح علیہ السلام او الاوائل لما علموا بالطوفان من جہۃ النجوم ۔ وقیل فی احدہما قبر شداد بن عادٍ وفی الثانی قبر ارم ذات العماد ۔ وما قومہ وما بعدہٗ استفہام للتعجب ترجمہ کہان گیا وہ شخص کہ ہرمان اُسکے منجملہ تعمیرات کے ہے اب وہ بنائین تو باقی ہین اور بانیوالیکا پتہ نہین ہے کہ اُس کی کسقدر کثیر قوم تھی اور اُسکا زمانہ سلطنت کسقدر باشوکت تھا اور یہہ بھی معلوم نہین کہ وہ کس طرح مرا ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ دنیا محل ثبات نہین ہے آخر سب کے لئے فنا ہے ۔

تَتَخَلَّفُ الْآثَارُ عَنْ أَصْحَابِهَا ... حِيناً وَيُدْرِكُهَا الْفَنَاءُ فَتَتْبَعُ

ترجمہ نشان والون کے نشان ایک خاص وقت تلک باقی رہتے ہین پھر اُن نشانون کو بھی فنا آپکڑتی ہے اور وہ بھی صاحبان نشان کے پیچھے ہو لیتے ہین یعنی نیست ہو جاتے ہین ۔

لَمْ يُرْضِ قَلْبَ أَبِي شُجَاعٍ مَبْلَغٌ ... قَبْلَ الْمَمَاتِ وَلَمْ يَسَعْهُ مَوْضِعُ

ترجمہ متوفی ایسا عالی ہمت تھا کہ اُسکے دلکو کوئی مقدار مرتبہ کی گو کیسا ہی عالی ہو راضی اور خوشنود نہین کرتی تھی جس رتبہ پر پہنچتا تھا اُسکو اپنی شان سے کم سمجھتا تھا اور اُس کو بسبب کثرت لشکر کوئی جگہ سما نہین سکتی تھی اب وہ ایک تنگ قبر مین پڑا ہوا ہے ۔

كُنَّا نَظُنُّ دِيَارَهُ مَمْلُوءَةً ... ذَهَباً فَمَاتَ وَكُلُّ دَارٍ بَلْقَعُ

ترجمہ ہم اُسکے بیوت اموال کو سونے سے پر سمجھتے تھے سو وہ مر گیا اور ہر گھر نقدی سے خالی ہے کیونکہ وہ سخی تھا بخشش کو عمدہ کام سمجھتا تھا ۔

وَإِذَا الْمَكَارِمُ وَالصَّوَارِمُ وَالْقَنَا ... وَبَنَاتُ أَعْوَجَ كُلُّ شَيْءٍ يَجْمَعُ

کل روی بالنصب والرفع فمن رفع فالتقدیر کل شئی من ہذہ الاشیا یجمع ومن نصب اراد یجمع کل شئی من المذکورات و قولہ بنات اعوج ہو فحل کریم فی الجاہلیۃ تنسب الیہ الخیل الاعوجیۃ ۔ وقیل سمی اعوج لان غارۃ نزلت بہم وکان ہذا الفرس مہرا فحملوہ فی وعاءٍ علی الابل حین ہربوا من الغارۃ فاعوج ظہرہ وبقی منہ العوج فلقب بالاعوج ۔ وقال الاصمعی سئل خارس اعوج عنہ فقال ضللت فی بعض مفاوز بنی تمیم فرایت قطاۃ تطیر فقلت فی نفسی والدہ مایرید الا الماء فاتبعتہا حتے وردت الماء وادرکت القطاۃ ترجمہ جبکہ مینے اُسکے خزانے زر سے خالی پائے اور مین اس سے متعجب ہوا تو ناگاہ مینے دیکھا کہ فضائل اور شمشیر ہائے بران اور نیزے اور اعوج کی نسل کی گھوڑیان انہین سے ہر شئے جمع کی ہے ۔ یعنے بجائے

بجائے سیم و زر ممدوح نے یہہ لڑائیونکے سامنے جمع کئے ہین۔

من ان یعیش بہا الکریم الاروع	المجد اخسر والمکارم صفقۃ

لایجوز ان یعطف المکارم علی المجد لانہ فی ہذہ الصورۃ یلزم الفصل بین الموصول وبین یاجری مجری الصلۃ لان صفقۃ تحل من اخسر محل الصلۃ من الموصول فالصواب ان تجعل المکارم عطفا علی الضمیر فی اخسر فحینئذ لایکون اجنبیا منہ فلا یعد فصلا بینہ وبین صفقۃ ویجوز وجہ آخر وہوان تنصب صفقۃ بفعل مضمر یدل علیہ اخسر فیصر التقدیر المجد اخسر والمکارم ایضا لک ترجمہ شرف اور فضائل کا حصہ اور بخت اس سے کم ہوگیا کہ ایمین سخی اور متعجب شخص یعنے ابوشجاع جو ان دونون وصفونکا حامی اور محافظ تھا اپنی زندگی بسر کرے۔

من ان تعاشہم وقدرک ارفع	والناس انزل فی زمانک منزلا

ترجمہ تیرے زمانہ کے لوگ تجھے مرتبہ مین بہت گھٹی ہوئی تھی اس بات مین کہ تو انسے اختلاط رکھے کیونکہ تیرا مرتبہ اُنسے بلند تر ہے۔ یعنے اسی لئے تو انسے جدا ہوکر ملاء اعلیٰ مین چلا گیا۔

فلقد تضر اذا تشاء وتنفع	برد حشای ان استطعت بلفظۃ

ترجمہ میرے باطن یعنے دلکی حرارت کو اگر تجھسے ہوسکے تو کچھہ بولکر خنک کردے کیونکہ تو بحالت حیات ایسا تھا کہ جب تو چاہتا تھا تو دشمنون کو نقصان اور اپنے دوستونکو فائدہ پہونچاتا تھا کیا دردمندانہ شعر ہے۔

مایستراب بہ ولاما یوجع	ماکان منک الی خلیل قبلہا

ترجمہ پہلے تو قبل مرگ تجھسے کسی دوست کے ساتھہ ایسا کام نہین ہوتا تھا کہ جس سے وہ شک مین ڈالا جاوے یا وہ دردمند کرے۔ یعنے اب تیرے نہ بولنے سے کچھہ بے التفاتی کا شک ہوتا ہے اور اپنے غم کے سبب تو نے خلاف اپنی عادت کے ہمکو درد پہونچایا ہے۔ اس قسم کی گفتگو بسبب نہایت مدہوشی و زوال عقل کے ہے۔

الانفاہا عنک قلب اصمع	ولقد اراک وما بلم ملمۃ

الاصمع الذکی الحاد ترجمہ مین تجکو اب بھی اسی حال مین دیکھتا ہون کہ بحالت حیات تجھپر کوئی مصیبت نازل نہین ہوئی تھی مگر اُسکو تجھسے تیرا ہوشیار و ذکی دل دور کردیتا تھا۔

فرد یحق علیک وہو تبرع	ویدکان فنالہا ونوالہا

ید عطف علی قلب ترجمہ اور اس مصیبت کو تیرا ایسا دست قوی دور کردیتا تھا کہ اُسکا جنگ کرنا دشمنون سے اور عطا کرنا اُسکا دوستونپر گویا تجھپر فرض ہین اور انکا کرنا تیرے اوپر واجب و سزاوار ہے حالانکہ وہ نفل غیر واجب تھا

انی رضیت بحلۃ لاتنزع	یامن یبدل کل یوم حلۃ

الحلۃ ثوبان یلبسہما الرجل مجتمعین ترجمہ اے وہ شخص کہ ہر روز نیا لباس بدلتا تھا اب تو کسطرح ایسے لباس سے

راضی ہو گیا جو اتارا نہین جاتا۔ یعنے کفن ہے۔

حَتّٰی لَبِسْتَ اَلْیَوْمَ مَا لَا تُخْلَعُ	مَا زِلْتَ تَخْلَعُهَا عَلٰی مَنْ شَاءَهَا

ترجمہ تو ہمیشہ اس حلہ کو نکال کر دیتا تھا اُس شخص کو جو اُسکا سوال کرتا تھا۔ اب انجام یہہ ہوا کہ آج تو نے ایسا حلہ پہنا جو توکسی کے لئے نہین اتاریگا یعنے وہ ہی کفن۔

حَتّٰی اَتَی الْاَمْرُ الَّذِی لَا یُدْفَعُ	مَا زِلْتَ تَدْفَعُ کُلَّ اَمْرٍ فَادِحٍ

الفادح الذی ثقیل حملہ ترجمہ تو اپنے دوستوں سے ہمیشہ مصائب ثقیلہ کو دور کرتا رہا یہان تک کہ خود تجھپر ایسی مصیبت آئی کہ کسی سے دفع نہین ہوسکتی۔ خلاصہ یہ کہ تو ہمیشہ ہمارے کام آیا اور ہمسے تیرا کچھہ فائدہ نہوا۔

بِمَا عَرَاكَ وَلَا سُیُوفُكَ قُطَّعُ	فَظَلِلْتَ تَنْظُرُ لَا رِمَاحُكَ شُرَّعٌ

عراک اصابک۔ واشراع الرماح بسط الایدی بہا ترجمہ سو تو اب ایسے حال مین ہو گیا کہ تو موت کو ایسی مجبوری کی حالت مین دیکھتا ہے۔ کہ نہ تیرے نیزے اُسکی طرف سیدھے کئے جاتے ہین اُس مصیبت کی بابت جو تجکو پیش آئی اور نہ تیری تلوارین بُرّان ہین۔

یَبْکِیْ وَمِنْ شَرِّ السِّلَاحِ الْاَدْمُعُ	بِاَبِی الْوَحِیْدُ وَجَیْشُهٗ مُتَکَاثِرٌ

ترجمہ مین اپنے باپ کو اُس شخص پر قربان کرتا ہون جو تنہا بے یار و یاور ہے اور اُسکا لشکر کثیر کھڑا رو رہا ہے اور آنسو بدترین ہتھیارون کا ہے کیونکہ اُس سے مدافعت دشمن نہین ہوسکتی۔

نَجْلَاكَ دَمْعَتَ بِهٖ وَخَدَّكَ تَقْرَعُ	وَاِذَا حَصَلْتَ مِنَ السِّلَاحِ عَلَی الْبُکَا

ترجمہ جب تو اور ہتھیار چھوڑ کر گریہ پر پہونچے تو اُس سے اپنے دل و جگر کو ڈراویگا اور اپنے رخسار کو کوٹے گا اسکے سوائے کچھ اور فائدہ نہوگا۔

اَلْبَازُ الْاَشْهَبُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ	وَصَلَتْ اِلَیْكَ یَدٌ سَوَاءٌ عِنْدَهَا

الباز الاشہب ہو الذی غلب علیہ البیاض۔ والابقع الذی فے صدرہ بیاض ترجمہ تجھپر اُس ہاتھ کا صدمہ پہونچا کہ اسکے نزدیک وہ باز جسکی سفیدی سیاہی پر غالب ہو اور کوا سفید سینہ برابر ہین یعنے موت شریف و رذیل کو ایک بہاؤ خریدتی ہے۔

فَقَدَتْ بِفَقْدِكَ نَیِّرًا لَا یَطْلُعُ	مَنْ لِلْمَحَافِلِ وَالْجَحَافِلِ وَالسُّرٰی

المحافل جمع محفل و ہو المجتمع۔ والجحافل جمع جحفل و ہو العسکر العظیم۔ والسریٰ سیر الوفد بالليل ترجمہ اب کون رہا واسطے انتظام و خبر گیری مجمعون اور لشکرون کے اور دشمنون پر شب خون مارنے کے لئے انہین سے ہر ایک نے تیرے جانے سے ایسے روشن ستارے کو گم کیا جو کبھی طلوع نہین کریگا۔

وَمَنِ اتَّخَذْتَ عَلَى الضِّيفَانِ خَلِيفَةً	ضَاعُوا وَمِثْلُكَ لَا يَكَادُ يُضَيِّعُ

ترجمہ اور تونے واسطے مہمانون کے تواضع کی کسکو اپنا قائم مقام کیا وہ لوگ ضائع ہوگئے اور تجھہ جیسا آدمی کسی کو برباد نہین کیا کرتا مگر کیا کیجیے موت سب قاعدے توڑ دیتی ہے اور سخت بیرحم ہے -

قُبْحًا لِوَجْهِكَ يَا زَمَانُ فَإِنَّهُ	وَجْهٌ لَهُ مِنْ كُلِّ لُؤْمٍ بُرْقُعُ

قبحاً مصدر قبح الله وجهک قبحاً ترجمہ اے زمانہ خدا تیرے منہہ کا برا کرے اور اسکو بگاڑ دے کیونکہ وہ ایسا منہہ ہے جسپر ہر بخل و خست کے برقع پڑے ہوئے ہین یعنے تجھین ہر طرحکی برائیان ہین -

أَيَمُوتُ مِثْلُ أَبِي شُجَاعٍ فَاتِكٍ	وَيَعِيشُ حَاسِدُهُ الْخَصِيُّ الْأَوْكَعُ

فاتک مجرور بدل من ابی شجاع او مرفوع بدل من مثل والاوکع الجافی القلب او الاحمق ترجمہ کیا ابو شجاع فاتک جیسا عمدہ شخص مرجاوے اور اُسکا حاسد خصی احمق یعنے کافور زندہ رہے -

أَيْدٍ مُقَطَّعَةٌ حَوَالَيْ رَأْسِهِ	وَقَفًا يَصِيحُ بِهَا أَلَا مَنْ يَصْفَعُ

ترجمہ یہان سے ہجو کافور شروع کردی اور یہہ استطراد کی قسم سے ہے - کہتاہے کہ کافور کے سر کے گرد کٹے ہوئے ہاتھہ ہین یعنے اُسکے نوکرون کے ہاتھہ کٹے ہوئے ہین کیونکہ اُسکی قفا یعنے پس گردن جسکو گدی کہتے ہین چیخ رہی کہ کوئی سیلی مارنے والا ہے پس اگر اُن لوگون کے ہاتھہ ہوتے تو ضرور اُسکے چہکڑا مارتے -

أَبْقَيْتَ أَكْذَبَ كَاذِبٍ أَبْقَيْتَهُ	وَأَخَذْتَ أَصْدَقَ مَنْ يَقُولُ وَيَسْمَعُ

ترجمہ اے زمانہ تونے بڑا غضب کیا کہ باقی رکھا تونے اُس شخص کو جو باقی ماندون جھوٹون مین سب سے جھوٹا ہے یعنی کافور کو اور اُس شخص کو لیلیا جو جملہ قائلین و سامعین مین سب سے سچا تھا -

وَتَرَكْتَ أَنْتَنَ رِيحَةٍ مَذْمُومَةٍ	وَسَلَبْتَ أَطْيَبَ رِيحَةٍ تَتَضَوَّعُ

ترجمہ اور تونے اے زمانہ ایک شخص کو جسکے بوے بد نہایت بری ہی چھوڑ دیا اور اس شخص کو ہمسے چھین لیا کہ جس کی عمدہ بوے خوش ہر جگہ پھیلتی تھی یعنے کافور کو چھوڑ دیا اور فاتک کو چھین لیا -

فَالْيَوْمَ قَرَّ لِكُلِّ وَحْشٍ نَافِرٍ	دَمُهُ وَكَانَ كَأَنَّهُ يَتَطَلَّعُ

التطلع الاستشراف ترجمہ سو آج بسبب وفات فاتک کے ہر وحشی متنفر کا خون اُنکے بدن کی رگون مین ٹہر گیا اور اسکی حیات مین تو ایسے حال مین تھا کہ گویا ابھی نکل پڑے گا یعنے وہ دلیر شکاری تھا -

وَتَصَالَحَتْ ثَمَرُ السِّيَاطِ وَخَيْلُهُ	وَأَوَتْ إِلَيْهَا سُوقُهَا وَالْأَذْرُعُ

ثمر باثمار المثلثۃ العقد الذی یکون فے عذبات السیاط - واوت عادت الیہا و رجعت والسوق جمع ساق ترجمہ اور متوفی کے گھوڑون اور چابک کی گرہون نے باہم صلح کرلی اور اُنکے ساق اور دست اپنی جگہ پر آگئے ورنہ فاتک

گھوڑون کے بوقت جنگ و فریادرسی مظلوم و عزم شکار خوب چابک لگاتا تھا اور اُنکو دوڑاتا تھا گویا ان کے ساق دوست اپنی جگہہ پر نہ تھے۔

وَعَفَا الطِّرَادُ فَلَا سِنَانٌ رَاعِفٌ ... فَوْقَ الْقَنَاةِ وَلَا حُسَامٌ يَلْمَعُ

عفا درس وذہب۔ والطراد مطاردۃ الفرسان وہو التجاول فے الحرب۔ والراعف الذی یقطر منہ الدم ترجمہ اوسکی موت کے سبب دشمنون پر حملہ نابود ہوگیا تو اب بھال نیزون کی انپر خون نہین بہاتی۔ اور نہ شمشیر قاطع چمکتی ہے یعنے یہہ سامان حرب اس تلک تھے۔

وَلَّى وَكُلُّ مُخَالِمٍ وَمُنَادِمٍ ... بَعْدَ اللُّزُومِ مُشَيِّعٌ وَمُوَدِّعُ

المخالم المصادق۔ والمنادم الندیم ترجمہ متوفے نے ہماری طرف سے پشت پھیری ہے یعنے بجانب قبر چلا ایسے حال مین کہ ہر دوست و ہمنشین بعد دوام صحبت کے اُسکا مشایعت کرنے والا اور رخصت کرنے والا تھا یعنے اُس سے انس قدیم اور لزوم باقی نہین رہا تھا۔

مَنْ كَانَ فِيهِ لِكُلِّ قَوْمٍ مَلْجَأٌ ... وَلِسَيْفِهِ فِي كُلِّ قَوْمٍ مَرْتَعُ

من فاعل ولی۔ والملجا المکان الذی یلجا الیہ ویعتصم بہ من المخاوف۔ والمرتع المرعی ترجمہ اُس شخص نے پشت پھیری کہ اُس مین ہر قوم کے لئے جائے پناہ تھی اور اُس کی تلوار کے لئے ہر قوم مین چراگاہ یعنے اُس کی ہیبت تمام دلون مین پھیل رہی تھی۔

إِنْ حَلَّ فِي فُرْسٍ فَفِيهَا رَبُّهَا ... كِسْرَى تَذِلُّ لَهُ الرِّقَابُ وَتَخْضَعُ

الفرس ہم اہل الفارس۔ وکسری ہو ملک فارس ترجمہ اگر متوفے فارس کے لوگون مین فروکش ہوتا تو بجائے اُنکے بادشاہ کسری کے ہوتا تھا جسکے سامنے سب کی گردنین جھکجاتی اور عاجزی کرتی تھین۔

أَوْ حَلَّ فِي رُومٍ فَفِيهَا قَيْصَرٌ ... أَوْ حَلَّ فِي عُرْبٍ فَفِيهَا تُبَّعُ

روم جمع رومی وملکہم یلقب بالقیصر۔ وتبع ہو ملک العرب ترجمہ یا رومیون مین اُترتا تو انہین مثل اُنکے بادشاہ قیصر لقب کے ہوتا تھا یا اہل عرب مین اترتا تھا تو اُن مین بجائے اُنکے بادشاہ تبع لقب کے ہوتا یعنی سب لوگ اُسکے مطیع تھے۔

قَدْ كَانَ أَسْرَعَ فَارِسٍ فِي طَعْنَةٍ ... فَرَسًا وَلَكِنَّ الْمَنِيَّةَ أَسْرَعُ

فرسا منصوب علی التمیز ترجمہ وہ شخص نیزہ زنی مین گھوڑے پر سوار ہونیکے اعتبار سے سب سے زیادہ تیز دست سوار تھا مگر کیا کیجیے کہ موت اُس سے زیادہ تیز دست تھی لہذا اُسکو قتل کردیا۔

لَا قَلَّبَتْ أَيْدِي الْفَوَارِسِ بَعْدَهُ ... رُمْحًا وَلَا حَمَلَتْ جَوَادًا أَرْبَعُ

ترجمہ سوارون کے ہاتھ اُسکے بعد کوئی نیزہ نہ اُٹھائیو اور نہ کوئی عمدہ گھوڑا اپنے چارون قدم یہہ قول بطور دعا کی ہے

یعنے استعمال اسلحہ وسواری اسپ اُسکے موافق کوئی نہین جانتا تواب ان چیزونکا استعمال غیر مفید ولغو ہے۔

وقال فی صباہ

بِاَبِی مَنْ وَدِدْتُہٗ فَافْتَرَقْنَا	وَقَضَی اللّٰہُ بَعْدَ ذَاکَ اجْتِمَاعًا

ترجمہ مین اپنے باپ کو اس شخص پر قربان کرتا ہون جسکو مین دوست رکھتا ہون سو وہ مجھسے جدا ہوگیا اور پہر بعد جدائی کے خداوند تعالیٰ نے اُس سے ملنے کا حکم کردیا یعنے بعد فراق پہر ملاقات نصیب ہوگئی۔

وَافْتَرَقْنَا حَوْلًا فَلَمَّا الْتَقَیْنَا	کَانَ تَسْلِیْمُہٗ عَلَیَّ وِدَاعًا

ترجمہ اور ہم ایک سال تلک جدا رہے سو جب ہم ملے تو اُسکا سلام ملاقات سلام رخصت ہوگیا یعنی ملتے ہی رخصت ہوگئے

وقال وہی توجد فی بعض النسخ دون بعض ولم یذکرہ الشارح

قَطَعْتُ بِسَیْرِی کُلَّ یَہْمَا مَفْزَعٍ	وَجُبْتُ بِخَیْلِی کُلَّ صَرْمَاءَ بَلْقَعِ

الیہماء الفلاۃ لایہتدی فیہا۔ والصرماء المفازۃ لاماء فیہا۔ والبلقع الارض الیابسۃ ترجمہ مینے اپنے سفرسے ہر وشت ناپیدا نشان خوفناک کو اور اپنے گھوڑے کے ذریعہ سے ہر بیابان بے آب خشک کو قطع کیا ہے اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

وَثَلَّمْتُ سَیْفِی فِی رُؤُسٍ وَاَذْرُعٍ	وَحَطَّمْتُ رُمْحِی فِی نُحُوْرٍ وَاَضْلُعِ

التثلم الفل۔ والحطم الکسر ترجمہ مینے اپنی تلوار کی دہار مین بسبب قطع سرہا و دستہائے دشمنان دندانے ڈالدیے اور نیز اپنے نیزے کو دشمنون کے سینون اور پہلوؤن مین توڑدیا ہے اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

وَصَیَّرْتُ رَأْیِ بَعْدَ عَزْمِی رَائِدِی	وَخَلَّفْتُ آرَاءً تَوَالَتْ بِمَسْمَعِی

الرائد من یقدم الجیش لطلب الماء والکلاء ترجمہ اور مینے بعد قصد ترک مصر اپنی عقل کو بمنزلہ اپنے پیش رو کے کردیا اور اُن عقلون کو پیچھے چھوڑدیا جو درباب منع سفر میرے کان مین متواتر آتی تھین۔

وَلَمْ اَتْرُکْ اَمْرًا اَخَافُ اغْتِیَالَہٗ	وَلَا طَمِعَتْ نَفْسِی اِلٰی غَیْرِ مَطْمَعِ

الاغتیال القتل غیلۃ ترجمہ اور مینے ایسا کوئی امر نہین چھوڑا کہ اُسکے دفعتہ ہلاک کرنے کا مجھے خوف ہو یعنی سب امور مہلک پر مین غالب آگیا اور میری طبیعت نے نکمی چیز یعنے کافور کی طمع نہ کی۔

وَفَارَقْتُ مِصْرًا وَالْاُسَیْوِدُ عَیْنُہٗ	حِذَارَ مَسِیْرِی تَسْتَہِلُّ بِاَدْمُعِ

ترجمہ اور مینے مصر کو ایسے وقت چھوڑا کہ زنگی بچہ یعنے کافور کی آنکھ میرے سفر کے خوف سے آنسو بہاتی تھی یعنی وہ میری مفارقت نہین چاہتا تھا یا بخوف میری ہجو کے روتا تھا۔

أَلَم تَفهَمِ الخُنثَى مَقَالِي وَاَنَّنِي ۔۔ أُفَارِقُ مَن أَقلِي لِقَلبٍ مُشَيَّعِ

ترجمہ کیا میرے کلام کو خنثی نے سمجھا اور نہ اس بات کو کہ جس سے مین بغض رکھتا ہون تو مین اُس سے اسطرح جدا ہوتا ہون کہ میرا دل میرے جسم کے ساتھ ہوتا ہے یعنی مفارقت جسمانی و قلبی دونون ہوتے ہین۔

وَلَا اَرعَوِي اِلَّا اِلَى مَن يَوَدُّنِي ۔۔ وَلَا يَطبِينِي مَنزِلٌ غَيرُ مُمرِعِ

ارعوی ارجع ۔ وطبیت الیہ دعوتہ ۔ والممرع المخصب ترجمہ اور مین نہین جاتا ہون مگر اُس شخص کے پاس جو مجھے دوست رکھے ۔ اور مجھے نہین بلاتی ہے مگر سرسبز جگہ جہان ہرطرح کی اسائش ہو۔

اَبَا النَّتنِ لِمَ قَيَّدتَنِي بِمَوَاعِدٍ ۔۔ مَخَافَ نَظمِي لِلفَتَى ادمُرَوِّعِ

ترجمہ ای ملازم نجاست تونے مجکو بخوف میرے اشعار ہجویہ کے جسکے سننے سے دل کانپتا ہے جھوٹے وعدونسے روکا۔

وَقَدَّرتَ مِن فَرطِ الجَهَالَةِ اَنَّنِي ۔۔ اُقِيمُ عَلَى كِذبٍ رَصِيفٍ مُضَيِّعِ

ترجمہ اور تونے بسبب اپنی فرط جہالت کے یہہ خیال کرلیا کہ مین اوپر تہ بتہ جھوٹ بیفائدہ کے ہمیشہ تیرے پاس مقیم رہونگا یعنی تیری جھوٹی مدح غیر مفید کہتا رہونگا۔

اُقِيمُ عَلَى عَبدٍ خَصِيٍّ مُنَافِقٍ ۔۔ لَئِيمٍ رَدِيِّ الفِعلِ لِلجُودِ مُدَّعِي

ترجمہ کیا مین مقیم رہسکتا ہون ایک غلام خصی منافق ناکس ناقص الفعل بخشش کے دعوے کرنیوالیکے پاس یعنی ہرگز نہین

وَاَترُكَ سَيفَ الدَّولَةِ المَلِكَ الرِّضَا ۔۔ كَرِيمَ المُحَيَّا اَروَعًا وَابنَ اَروَعِ

الرضی المرضی ۔ والمحیا الوجہ ۔ والاروع المعجب من حسنہ وکمالہ ترجمہ اور چھوڑ دونمین سیف الدولہ شاہ پسندیدہ کریم الوجہ کو جو اپنے حسن اور کمال سے لوگون کو متعجب کرتا ہے اور اُسکا باپ بھی ایسا ہی ہے۔

فَتًى بَحرُهُ عَذبٌ وَمَقصَدُهُ غِنًى ۔۔ وَمَرتَعُ مَرعَى جُودِهِ خَيرُ مَرتَعِ

ترجمہ سیف الدولہ ایسا جوان ہے کہ اُسکا دریا شیرین اور اُسکا قصد کرنا غنی کرنیوالا یا خود غنی ہے اور چراگاہ اُسکے جود کی چراگاہ کی عمدہ چراگاہ ہے۔

تَظَلُّ اِذَا مَا جِئتَهُ الدَّهرَ اٰمِنًا ۔۔ بِخَيرِ مَكَانٍ بَل بِاَشرَفِ مَوضِعِ

ترجمہ جب تو سیف الدولہ کے پاس آوے تو تو ہمیشہ کو امن مین اچھے مکان بلکہ عمدہ جگہ مین ہوگا۔

وقال وقد ساله سيف الدولة عن فرس يهديه فقال

مَوقِعُ الخَيلِ مِن نَدَاكَ طَفِيفٌ ۔۔ وَلَوَ اَنَّ الجِيَادَ فِيهَا اُلُوفُ

الطفیف القلیل الحقیر ترجمہ گھوڑونکا موقع یا مرتبہ تیرے عطا مین کمتر اور حقیر ہے اگرچہ عمدہ گھوڑے اُس گلہ مین ہزارون ہون کیونکہ تیری عطایا کی کوئی حد و نہایت نہین ہے۔

وَمِنَ اللَّفْظِ لَفْظَةٌ تَجْمَعُ الوَصْفَ وَذَاكَ المُطَهَّمُ المَعْرُوفُ

المطهم هو التام الجمال المشهور عتقہ ترجمہ اور بعض الفاظ مین ایسا لفظ ہوتا ہے کہ وہ سارے اوصاف کا جامع ہوتا ہے اور ایسا لفظ گھوڑونین جمال کا پورا اصیل یہہ وصف مشہور ہے خلاصہ یہہ کہ مین تجھسے اسپ باجمال اصیل چاہتا ہون اور یہہ لفظ تمام گھوڑون کے عمدہ وصف کو شامل ہے

مَا لَنَا فِي النَّدَى عَلَيْكَ اخْتِيَارٌ	كُلُّمَا يَمْنَحُ الشَّرِيفُ شَرِيفُ

ترجمہ یہہ جو مینے گھوڑیکا وصف بیان کیا تمثیل حکم ہے اور واقعی یہہ ہے کہ ہمکو دربارِ عطا تجھپر کچھہ اختیار نہین ہے شخص شریف جو بخشتا ہے وہ چیز شریف ہی ہوتی ہے۔

وقال فی ابی دلف وقد تعاہدہ فی الحبس وکان صدیقہ

أَهْوَنُ بِطُولِ الثَّوَاءِ وَالتَّلَفِ	وَالسِّجْنِ وَالقَيْدِ يَا أَبَا دُلَفِ

اہون ای ما اہون - والثواء المقام ترجمہ ای ابودلف طول قیام قیدخانہ اور ہلاکی اور قید کسقدر آسان ہے اپنی ہمت وجرءت کی تعریف کرتا ہے کہ مجکو ان تکالیف کی کچھہ پرواہ نہین ہے۔

غَيْرَ اخْتِيَارٍ قَبِلْتُ بِرَّكَ بِي	وَالجُوعُ يُرْضِي الأُسُودَ بِالجِيَفِ

ترجمہ تیرے احسان کو مینے حالت اضطرار مین قبول کرلیا ہے اور گرسنگی شیرونکو مردار خوار کیراضی کردیتی ہے۔

كُنْ أَيُّهَا السِّجْنُ كَيْفَ شِئْتَ فَقَدْ	وَطَّنْتُ لِلْمَوْتِ نَفْسَ مُعْتَرِفِ

ترجمہ ای قیدخانہ تو تکالیف وشدت مین ایسا ہی رہ جیسا تو ہے یعنے مین تجھسے تخفیف تکالیف کی درخواست نہین کرتا کیونکہ مینے آپکو خوگر موت بنالیا ہے جیسا مجرم اقراری مصائب پر صبر کیا کرتا ہے۔

لَوْ كَانَ سُكْنَايَ فِيكَ مَنْقَصَةً	لَمْ يَكُنِ الدُّرُّ سَاكِنَ الصَّدَفِ

ترجمہ ای قیدخانہ اگر میرا قیام تجھمین میرے نقصان وعیب کا سبب ہوتا تو موتی باین ہمہ قدر بیش جیسے بیقدر شی مین نرہتا۔

وقال یمدح ابا الفرج احمد بن الحسین القاضی

الجِنِّيَّةٌ أَمْ غَادَةٌ رُفِعَ السَّجْفُ	لِوَحْشِيَّةٍ لَا مَا لِوَحْشِيَّةٍ شَنْفُ

اراد الجنیۃ فحذف ہمزۃ الاستفہام ودل علیہا قولہ ام - والغادۃ الناعمۃ - والسجف جانب الستر - والشنف ما علق فی اعلی الاذن والقرط ما کان فی اسفلہ ترجمہ کیا واسطے پری یا زن نازک اندام کے پردہ اٹھایا گیا ہے - اور لوحشیۃ کے دو معنے ہوسکتے ہین ایک یہہ کہ وہ سابق کے مانند استفہام ہو یعنے کیا واسطے آہوے وحشی کے پردہ اٹھایا گیا ہے اور دوسرے یہہ کہ وحشیہ کے لئے پردہ کا اٹھانا اول تسلیم کرتا ہے یعنے وحشیہ کے لئے پردہ اٹھایا گیا ہے پھر ہوش مین آکر تسلیم سابق سے انکار کرتا ہے کہ اگر یہہ پردہ کا اٹھانا آہوے وحشی کے لئے ہوتا تو یہہ آویزہ گوش اُسکے کان مین نہوتا۔

نَفُورٌ عَرَتْهَا نَفْرَةٌ فَتَجَاذَبَتْ ۔ سَوَالِفُهَا وَالْحَلْيُ وَالْخَصْرُ وَالرِّدْفُ

عرتہا اصابتہا۔ والسوالف جمع سالفۃ وہی صفحۃ العنق ترجمہ وہ محبوبہ وحشی مزاج ہی اسپر اجنبی مردونکے دیکھنے سے اسکو اور وحشت پیش آئی پس عضو وحشتین جمع ہوگئین اسلئے اُسکے اعضا اور زیورین کھینچا تانی پڑی۔ سو اُسکے کنارہ گردن اور زیورنے ہر ایکنے دوسرے کو اپنی طرف کھینچا اور اُسکے سرین گران نے اُسکی پتلی کمر کو اپنی طرف کھینچا خلاصہ یہہ کہ جب اُسنے بحالت اضطرار اُٹھنے کا قصد کیا تو یہہ صورت کشاکشی پیش آئی۔

وَخَيَّلَ مِنْهَا مِرْطُهَا فَكَأَنَّمَا ۔ تَثَنَّى لَنَا خُوطٌ وَلَاحَظَنَا خِشْفُ

اصل التخیل الاضطراب۔ والخوط القضیب۔ والمرط الثوب والکساء من صوف او خز والخشف ولد الظبیۃ ترجمہ جب وہ ریشمی چادر اوڑھکر برآمد ہوئے تو اُسکی چادر نے اُسکی صورت ہمارے خیال مین ایسی نمایان کی کہ گویا ہمارے سامنے ایک نازک شاخ لچک رہی ہی اور ہمکو ایک آہو برہ نے دیکھا ہے اور صرف قامت اور لحظ کا ذکر اسواسطے کیا کہ چادر نے تمام اُسکے جسم کی خوبیان سوائے قد اور چشم کے چھپا لین تھین۔

زِيَادَةُ شَيْبٍ وَهِيَ نَقْصُ زِيَادَتِي ۔ وَقُوَّةُ عِشْقٍ وَهِيَ مِنْ قُوَّتِي ضَعْفُ

زیادۃ خبر مبتدء محذوف ای حالی وقوۃ عطف علیہا ترجمہ میرا حال یہہ ہے کہ بڑھاپا بڑھتا جاتا ہے اور یہہ زیادتی پیری میرے لئے زیادتی قوی کا نقصان ہے اور عشق زور پکڑتا جاتا ہے اور یہہ ہی سبب میری ضعف قوۃ کا ہی۔

هَرَاقَتْ دَمِي مَنْ بِي مِنَ الْوَجْدِ مَا بِهَا ۔ مِنَ الْوَجْدِ بِي وَالشَّوْقُ لِي وَلَهَا حِلْفُ

ہراقت بمعنی اراقت والہاء بدل من الہمزۃ۔ وحلف ملازم ترجمہ میرا خون اُس محبوبہ نے گرایا ہے جسکا مجکو عشق ایسا ہی جیسا اُسکو میرا عشق اور شوق طرفین کا ملازم ہے۔

وَمَنْ كُلَّمَا جَرَّدْتُهَا مِنْ ثِيَابِهَا ۔ كَسَاهَا ثِيَابًا غَيْرَهَا الشَّعْرُ الْوَحْفُ

الوحف الکثیر الملتف ترجمہ اور اُس محبوبہ نے میرا خون گرایا ہے کہ اگر اُسکو اُسکے لباس سے تو برہنہ کرے تو اُس کو دوسرا لباس اُسکے موئے کثیر پہنا دین۔ کثرت سر کے بالونکی تعریف کرتا ہے۔

وَقَابَلَنِي رُمَّانَتَا غُصْنِ بَانَةٍ ۔ يَمِيلُ بِهِ بَدْرٌ وَيُمْسِكُهُ حِقْفُ

الحقف ما اعوج من الرمل وجمعہ احقاف وحقاف۔ ترجمہ اور محبوبہ جب رخصت کرنے کھڑی ہوئی تو اُس نے میرے سامنے دو انار شاخ درخت بان یعنے دو پستان مثل انار اپنے قد پر جو مانند شاخ بان لچکدار تھا کئے جنکو ایک چہرہ مثل بدر حرکت دیتا تھا اور ایک طرف کو جھکاتا تھا اور اُسکو اُسکے سرین جو مثل تودہ ریگ تھے اپنی گرانی کے سبب روکتے تھے اس لئے جلد نہین چل سکتی تھی۔

أَكَيْدًا لَنَا يَا بَيْنُ وَاصَلْتَ وَصْلَنَا ۔ فَلَا دَارُنَا تَدْنُو وَلَا عَيْشُنَا يَصْفُو

نصب كيدا على المصدر اى اتكيد لى كيدا ترجمہ اى فراق كيا تو ہمسے فريب كرتا ہى كہ تو ہمارے وصل سے مل بيٹھا اور اس كو مبدل بفراق كرديا سو اب نہ ہمارا گھر ہمسے قريب ہوتا ہے اور نہ ہمارا عيش صاف ـ

أُرَدِّدُ وَيْلِي لَوْ قَضَى الوَيْلُ حَاجَةً ۔۔ وَأُكْثِرُ لَهْفِي لَوْ شَفَى غُلَّةً لَهْفُ

ويل كلمة يقال عند الوقوع فے المهلكة ـ واللهف التحسر على مافات ترجمہ مين كلمہ اى واى بار بار كہتا ہون كاش يہہ كلمہ كچھہ حاجت برآرى كرے اور اپنے افسوس كا تكرار اكثر كرتا ہون كاش افسوس ميرى تشنگى كو كچھہ مفيد ہو ـ

ضَنًى فِي الهَوَى كَالسُّمِّ فِي الشَّهْدِ كَامِنًا ۔۔ لَذِذْتُ بِهِ جَهْلًا وَفِي اللَّذَّةِ الحَتْفُ

ضنى اى بى ضنى فهو خبر مبتدا محذوف او على العكس ـ وكامنا حال من السم ترجمہ محبت مين بيمارى ايسى چھپى ہوئى ہے جيسا زہر شہد مين ـ مينے بحالت نادانى محبت سے مزہ اٹھايا اور اُس مزہ ہى مين ميرى موت تھى ـ

فَأَفْنَى وَمَا أَفْنَتْهُ نَفْسِي كَأَنَّمَا ۔۔ أَبُو الفَرَجِ القَاضِي لَهُ دُونَهَا كَهْفُ

ترجمہ سو اس بيمارى نے مجکو فنا كرديا اور ميرا نفس اُسكو فنا نكرسكا گويا ابو الفرج قاضى اُس بيمارى كا ميرے نفس سے ورے اُسكى جائے پناہ ہے لہذا وہ مجھپر غالب رہى ـ وہذا من المخالص الحسنة ـ

قَلِيلُ الكَرَى لَوْ كَانَتِ البِيضُ وَالقَنَا ۔۔ كَآرَائِهِ مَا أَغْنَتِ البَيْضُ وَالزَّغْفُ

الزغف الدروع السابغة والبيض الاول بكسر البار يكنى بہ عن السيوف والثانى بفتح البار هو ما يلبس على الرؤس ترجمہ ممدوح بسبب اشتغال امور قضا وتحصيل حسنات مجد كے كم سوتا ہى ـ اور ايسا تيز ہوش ہى كہ اگر تلوارين صيقلدار اور نيزے ايسى تيز ہوتے جيسے اُسكى رائين ہين تو سلاح پوشونكو خود اور پورى زرہ كچھہ فائدہ بخش نہين ہوتى بلكہ تلوار و نيزہ خود و زرہ مين گھسجاتے ـ

يَقُومُ مَقَامَ الجَيْشِ تَقْطِيبُ وَجْهِهِ ۔۔ وَيَسْتَغْرِقُ الأَلْفَاظَ مِنْ لَفْظِهِ حَرْفُ

قطّب وجهه اذا جمع ما بين عينيه عبوسا ترجمہ اُسكى ترشروئى قائم مقام لشكر ہے اور اُسكے لفظ كا ايك حرف تمام الفاظ كو گھير ليتا ہى ـ خلاصہ يہہ كہ وہ رعبدار ہى اور تھوڑےسے الفاظين معانى كثير جمع كرديتا ہے ـ

وَإِنْ فَقَدَ الإِعْطَاءَ حَنَّتْ يَمِينُهُ ۔۔ إِلَيْهِ حَنِينَ الإِلْفِ فَارَقَهُ الإِلْفُ

ترجمہ اور اگر اُسكا دست راست بخشش نكرے تو وہ اعطا كى طرف ايسا مشتاق ہوجاتا ہے جيسا دوست مشتاق ہوتا ہى دوسرے دوست كى طرف جو جدا ہوگيا ہو ـ يعنى اُسكا ہاتھہ بخشش سے سخت مالوف ہے ـ

أَدِيبٌ رَسَتْ لِلْعِلْمِ فِي أَرْضِ صَدْرِهِ ۔۔ جِبَالٌ جِبَالُ الأَرْضِ فِي جَنْبِهَا قُفُّ

القف الغليظ من الارض لا يبلغ ان يكون جبلا ـ ورست ثبتت ترجمہ وہ ايك اديب ہے كہ اُس كے زرين سينہ مين علم كے ايسے پہاڑ قائم ہوگئے ہين كہ زمين كے پہاڑ اُس كے مقابلہ مين اونچے ٹيلے ہين يعنے كمتر ـ

جَوَادٌ سَمَتْ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَفُّهُ ۔ سُمُوًّا أَوَدَّ الدَّهْرَ أَنَّ اسْمَهُ كَفُّ

اود الدہر ای حملہ علی الود ترجمہ وہ ایسا سخی ہے کہ اُسکی ہتیلی نفع رسانی دوستان و ضرر رسانی دشمنان مین ایسی بلند ہوئی کہ زمانہ کو اِس امر کا خواستگار بنا دیا ہے کہ اُسکا نام کف ممدوح ہو۔ خلاصہ یہہ ہے کہ عرب خیر و شر کو زمانہ کی طرف نسبت کیا کرتے ہین اِس لئے جب اُس نے غایت خیر و شر کف ممدوح دیکھی تو تمنا کی کہ مین کاش کف ممدوح ہوتا تاکہ یہہ دونون امر مجھسے علےٰ وجہ الکمال صادر ہون۔

وَأَضْحَى وَبَيْنَ النَّاسِ فِي كُلِّ سَيِّدٍ ۔ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي سِيَادَتِهِ خُلْفُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہو گیا ہے کہ اُسکی سرداری مین کسی کو اختلاف و انکار نہین ہے یعنی اُسکی سرداری متفق علیہ سب کی ہوا اور سردارونکی سرداری مختلف فیہ ہے۔

يَفْدُونَهُ حَتَّى كَأَنَّ دِمَاءَهُمْ ۔ لِجَارِي هَوَاهُ فِي عُرُوقِهِمِ تَقْفُو

ترجمہ لوگ اُسکو فدایت شوم کہتے ہین گویا اُنکے خون ممدوح کی محبت کے جو اُنکی رگون مین دوڑتی پھرتی ہے پیچھے پیچھے جا رہے ہین یعنی اُسکی محبت اول اُنکے دلون مین آئی اور خون پیچھے خلاصہ یہہ کہ وہ اُسکو اپنی جانون سے زیادہ عزیز سمجھتے ہین

وُقُوفَيْنِ فِي وَقْفَيْنِ شُكْرٍ وَنَائِلٍ ۔ فَنَائِلُهُ وَقْفٌ وَشُكْرُهُمُ وَقْفُ

الوقوف مصدر بمعنی الواقف ترجمہ ممدوح اور لوگ دو کھڑے ہونیوالے ہین دو وقف چیزونپر یعنے شکر و عطا پر سو عطائے ممدوح لوگون پر وقف ہے اور شکر لوگون کا ممدوح پر وقف ہے یعنے وہ انپر ہمیشہ عطا کرتا ہے اور وہ ممدوح کا ہمیشہ شکر کرتے ہین۔

وَلَمَّا فَقَدْنَا مِثْلَهُ دَامَ كَشْفُنَا ۔ عَلَيْهِ فَدَامَ الْفَقْدُ وَانْكَشَفَ الْكَشْفُ

ترجمہ اور جبکہ ہمکو اُسکا مثل نملا تو ہم ہمیشہ اِس امر کی تحقیق کرتے رہے کہ آیا وہ حقیقت مین بیمثل ہے یا ہمکو اُسکا مثل نہین ملتا اور در واقع مین ہے تو فقد مثل ہمیشہ رہا اور حال کھل گیا کہ اُسکا مثل ہی نہین۔

وَمَا حَارَتِ الْأَوْهَامُ فِي عِظَمِ شَأْنِهِ ۔ بِأَكْثَرَ مِمَّا حَارَ فِي حُسْنِهِ الطَّرْفُ

ترجمہ بلندی شان ممدوح مین لوگونکے اوہام اسقدر زیادہ حیران نہین ہوئے جسقدر آنکھین اُسکی حسن مین

وَلَا نَالَ مِنْ حُسَّادِهِ الْغَيْظُ وَالْأَذَى ۔ بِأَعْظَمَ مِمَّا نَالَ مِنْ وَفْرِهِ الْعُرْفُ

ترجمہ غصہ اور تکلیف نے اُسکے حاسدون کو جسقدر ستایا ہے وہ اُس سے بڑھکر نہین ہے جسقدر اُسکے احسان نے اُسکے مال کثیر کو ستایا ہے۔

تَفَكُّرُهُ عِلْمٌ وَمَنْطِقُهُ حُكْمٌ ۔ وَبَاطِنُهُ دِينٌ وَظَاهِرُهُ ظَرْفُ

ترجمہ اُسکا تفکر علم ہے یعنے مسائل شرعیہ مین فکر کرتا رہتا ہے اور اُسکی گویائی حکم دینا موافق شرع کے ہے اور اُس کا

باطن دینا ہی اور اُسکا ظاہر خوشروئی و خوش طبعی - یہہ قصیدہ ضرب اول طویل سے ہے اور عروض طویل ہمیشہ مقبوض آتی ہے یعنے بجاے مفاعیلن مفاعلن آتا ہے مگر مطلع قصیدہ مین کہ اُسکا ضرب مفاعیلن وفعولن آتا ہی اور عروض ضرب کا تابع ہوتا ہے - اور یہہ شعر مطلع نہین ہے باین ہمہ اُسکا عروض مفاعیلن بضرورت شعری آگیا ہی شارح واحدی نے اُسکا یہہ عذر لکھا ہے کہ اُسنے مفاعلن کو اُسکے اصل مفاعیلن کی طرف رد کر لیا بضرورت شعرے جیسا غیر متصرف کو متصرف کر لینا یا مثل اُسکے جیسا فک ادغام و اجراے معتل مجراے صحیح و قصر ممدود - اور اگر بجاے حکم ہدی لاتا یا تقی تو یہہ خلل جاتا رہتا -

امات ریاح اللؤم وھی عواصف	ومغنی العلی یؤدی ورسم الندی یعفو

ترجمہ ممدوح نے ہواے خست وبخل کو جو بشدت چل رہی تھین مار دیا اور حال یہہ تھا کہ غنی یا علی کا گھر قریب الہلاکت تھا اور نشان سخا قریب تھا کہ محو ہوجاوے سو اُسنے وقت پر خبر لی کہ دونون غنی اور ندی دنیا مین باقی رہے -

فلم نر قبل ابن الحسین اصابعا	اذا ما ھطلن استحیت الدیم الوطف

الوطف جمع وطفاء وہی السحابۃ المسترخیۃ الجوانب لکثرۃ ماءہا - والدیم جمع دیمۃ وہی دوام المطر ایاما ترجمہ سو ہمنے قبل ابن الحسین کے ایسی اونگلیان نہین دیکھین کہ جب وہ برسین یعنے بکثرت بخشش کرین تو اُسکے سامنے باران بسیار بار شرما جاوین اور اقرار کرلین کہ ہمسے ایسی سخاوت نہین ہوسکتی -

ولا ساعیا فی قلۃ المجد مدرکا	بافعالہ ما لیس یدرکہ الوصف

قلۃ المجد اعلاہ ترجمہ اور نہین دیکھا ہمنے مثل ممدوح کے بلندی بزرگی پر چڑہنے والا اور اپنے افعال سے اُس رتبہ کو پہونچنے والا جسکو وصف ادراک نہین کرسکتا یعنے اُسکی تعریف نہین ہوسکتی -

فلم نر شیئا یحمل العبء حملہ	ویستصغر الدنیا ویحملہ طرف

العبء الثقل - والطرف الفرس ترجمہ ہمنے کسی شی کو نہین دیکھا کہ وہ اُسکے مانند بار دیات و تاوانات و مہمانان اٹھاتی ہو اور دنیا اُسکی نظر مین ایک شی حقیر ہو اور اسپر اُسکو ایک گھوڑا اٹھا لیتا ہو یعنے یہہ تعجب خیز امر ہے -

ولا جلس البحر المحیط لقاصد	ومن تحتہ فرش ومن فوقہ سقف

ترجمہ اور ہمنے سواے ممدوح نہین دیکھا کہ دریاے محیط واسطے بخشش اُس شخص کے جو اُسکے پاس آوے بیٹھا ہو اور اُسکے نیچے فرش ہو اور اوپر چھت یعنے عجب طرح کا بحر ہے -

فوا عجبا منی احاول نعتہ	وقد فنیت فیہ القراطیس والصحف

ترجمہ سو تعجب ہے مجھسے کہ مین اُسکی تعریف کا قصد کرتا ہون حال آنکہ اُسکے وصف مین کاغذ اور کتابین تمام ہوگئین اور اُسکا وصف ناتمام رہا -

بُشّر بہ صنف و یاتی لہ صنف	و من کثرۃ الاخبار عن مکرماتہ

ترجمہ اور انکے اوصاف حمیدہ کی کثرۃ اخبار کے سبب ایک قسم کے لوگ کامیاب ہوکر جاتے ہین اور دوسری قسم کے لوگ بامید عطا آتے ہین یا اُسکے مکرمات کے اقسام متعددہ کا ذکر یکی بعد دیگرے ہوتا ہے۔

ثنایا حبیب لا یمل لہا رشف	و تفتر منہ عن خصال کانہا

ترجمہ اور وہ اخبار ہنستے ہین یعنے ظاہر کرتے ہین ممدوح کی ایسی عمدہ خصلتین کہ گویا وہ حبیب کے دندان ہین کہ اُنکے چوسنے سے کبھی سیری نہین ہوتی۔

کثیر و لکن لیس کالذنب الانف	قصدتک و الراجون قصدی الیہم

ترجمہ مینے تیرا قصد کیا حال آنکہ امیدوار میرے قصد کے اپنی طرف بہت تھے یعنی اور لوگ بھی میرے آنیکے امیدوار تھے مگر ناک مثل دم کے نہین ہی یعنی تو سب مراتب بمنزلہ بینی کے ہی اور وہ لوگ مثل دم کے تو مین کسطرح اُنکے پاس جاتا۔

نفوعان للمکدی و بینہما صرف	و لا الفضۃ البیضاء و التبر واحد

نفوعان ای ہما نفوعان۔ والتبر الذہب والمکدی الفقیر الذی لا خیر عندہ ترجمہ اور چاندی اور سونا ایک شی نہین ہین گو دونون فقیر کو مفید ہین مگر ان دونکی قیمت مین بڑا فرق ہی ایسا ہی تو اور امرا مین بمنزلہ زر اور وہ بمنزلہ سیم ہین۔

و لا منتہی الجود الذی خلفہ خلف	و لست بدون یرتجی الغیث دونہ

وقع خلف وجر دون لانہ جعلہا اسما لا ظرفا ترجمہ اور تو ایسا قلیل صغیر المقدار نہین ہی کہ امید باران اُسکے سوا یا اُس کے ورے کسی اور شخص سے کیجاوی اور نہ تو ایسا منتہائے جود ہے کہ اُسکے پیچھے یعنی اُسکے سوا کوئی اُسکا خلیفہ سخاوت مین ہو خلاصہ یہہ کہ تو منتہائے جود ہے اور وہ تجھپر ہی منحصر ہے نہ تجھسے پہلے اور نہ تیرے بعد کوئی سخی ہے۔

و لا البعض من کل و لکنک الضعف	و لا واحدا فی ذا الوری من جماعۃ

ترجمہ اور نہین ہے تو اس خلق مین منجملہ جماعت کے ایک اور نہ تو بعض کل خلائق ہے بلکہ تو تمام خلق سے دونا ہے یعنی جتنی سب خلق ملکر نفع رسانی کرتی ہے اُس سے دونا تو تنہا فیض بخشی کرتا ہے۔

و لا ضعف ضعف الضعف بل مثلہ الف	و لا الضعف حتی یتبع الضعف ضعفہ

مثلہ منصوب لانہ نعت نکرۃ تقدم علیہا فینصب علی الحال والنکرۃ الف ترجمہ تو خلق کا دونا نہین ہی یہان تلک کہ یہہ دونا دونا کیا جاوی یعنی یہہ ضعف دو ضعف ہوجاوین اور نہ ضعف الضعف کا دونا بلکہ اسکی مثل ہزار یعنی تو تمام مخلوق سی بہت بڑھا ہوا ہے

غلطت و لا الثلثان ہذا و لا النصف	اقاضینا ہذا الذی انت اہلہ

ترجمہ ای ہمارے قاضی یہہ ہی تعریف جو مینے لکھی تو اُسکا سزاوار ہی پھر اس دعوے سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ مینے اس قول مین غلطی کی یہہ تعریف نہ تیری استحقاق سے دو تہائی ہے اور نہ نصف بلکہ اُس سے بھی کم۔

وَذَنبی تقصیری فما جئت مادحاً | بذنبی ولکن جئت اسأل ان تعفو

ترجمہ اور میرا گناہ تیری مدح مین کوتاہی ہے اور مین اپنے گناہ سے تیرا مادح ہو کر نہین آیا مگر اس لئے آیا ہون کہ تجھسے عفو گناہ تقصیر کا سوال کرون کہ تو میرے اس گناہ کو معاف کردے۔

واخرج ابو العشائر جوشنا فقال کیف تراہ فقال مرتجلاً

بہ وبمثلہ شق الصفوف | وزلت عن مباشرہا الحتوف

ترجمہ اس زرہ اور اس جیسی زرہ کے ذریعے سے صفہائے اعدا چیری جاتی ہین یعنے یہہ پہنکر خوف تیر و شمشیر نہین رہتا اور اُسکے پہننے والے سے موتین دور ہوجاتی ہین۔

فدعہ لقی فانک من کرام | جواشنہا الاسنۃ والسیوف

الجواشن جمع جوشن وہو الدرع ترجمہ سو اسکو تو افتادہ چھوڑ اور مت پہن کیونکہ تو ان عمدہ لوگون مین ہے جنکی زرہین نیزے اور تلوارین ہین یعنی وہ ایسے بہادر ہین کہ انکو زرہ پوشی کی بسبب غایت شجاعت حاجت نہین

وانتسب لبعض من ہم بقتلہ لیلاً علی باب سیف الدولۃ بعد قولہ واحر قلباہ ممن قلبہ شبم الی ابی العشائر وذکر انہ ہو الذی امرہم بہ فقال

ومنتسب عندی الی من احبہ | وللنبل حولی من یدیہ حفیف

ترجمہ اور بہت سے شخص ایسے ہین کہ وہ میرے روبرو اپنے آپ کو اس شخص کی طرف نسبت کرتے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی ابو العشائر کی طرف اور ایسے حال مین اپنا انتساب بیان کرتے ہین کہ میرے گرد اُسکے دونون ہاتھون سے تیر کی آواز ہے بارادہ میرے قتل کے۔ اسکا قصہ یہہ ہے کہ ایک قصیدہ مین جس کا ایک مصرعہ عنوان مین لکھا ہے متنبی نے سیف الدولہ پر اس بابت سخت عتاب کیا ہے کہ وہ میرے معاملہ مین چغلخورون کی چغلیان کیون سنتا ہے اور حاسدون کی بڑی مذمت کی ہے۔ جب یہہ قصیدہ سیف الدولہ کے روبرو پڑھا گیا تو حاضرین محفل سے ایک شخص نے جو متنبی سے عداوت رکھتا تھا سیف الدولہ کی طرف سے ابو العشائر کو انطاکیہ مین یہہ حال لکھ بھیجا اور قتل متنبی کی ترغیب دی چنانچہ اُس نے دس غلام اُسکے قتل کے واسطے بھیجے اور اُنھون نے متنبی کو بہ بہانہ طلب سیف الدولہ رات کو بلا بھیجا جب وہ سیف الدولہ کے دروازہ کے قریب پہونچا غلامون نے اُسپر حملہ کیا۔ مگر یہہ اُنکے حملہ سے بچگیا اور اُنمین ایک غلام کو مار ڈالا جب وہ قتل متنبی سے ناامید ہوئے تو اُنمین سے ایک نے کہا کہ ہم ابو العشائر کے غلام ہین اس لئے متنبی کہتا ہے ٥ ومنتسب عندی الخ

فہیج من شوقی وما من مذلۃ | حننت ولکن الکریم الوف

غلامون نے جو اپنے کو تیری طرف منسوب کیا تو تیرا نام سنکر میرا شوق کسی قدر جوش مین آگیا اور مین اس حال مین

سبب انکی ہیبت کے مشتاق و نرم نہین ہوا بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ شخص جلد الفت کرنیوالا ہوتا ہے ۔

وَكُلُّ وِدَادٍ لَا يَدُومُ عَلَى الْأَذَى	دَوَامَ وِدَادِي لِلْحُسَيْنِ ضَعِيفُ

ترجمہ اور ہر دوستی کہ باوجود تکلیف دہی کے ایسی پائدار نہو جیسی میری دوستی ابو العشائر سے پائدار ہے تو وہ دوستی ضعیف ہوتی ہے ۔

فَإِنْ يَكُنِ الْفِعْلُ الَّذِي سَاءَ وَاحِدًا	فَأَفْعَالُهُ اللَّائِي سَرَرْنَ أُلُوفُ

ترجمہ سو اگر حسین کا وہ فعل جسنے مجھے رنجیدہ کیا ہے ایک ہے تو اسکے وہ افعال جنہون نے مجھے خوش کیا ہے ہزارون ہین ۔

وَنَفْسِي لَهُ نَفْسِي الْفِدَاءُ لِنَفْسِهِ	وَلٰكِنَّ بَعْضَ الْمَالِكِينَ عَنِيفُ

ترجمہ مجھے اپنی جان کی قسم کہ میری جان اسکی جان پر قربان ہے یعنی مین اسکا غلام ہون ولکن بعض مالکان عبد اپنے غلامون کے حق مین سخت ہوتے ہین جیسے ابو العشائر کہ یا رب مباد کس را مخدوم بے عنایت ۔

وقال فی عبدہ اذ اخذ فرسہ واراد قتلہ

أَعْدَدْتُ لِلْغَادِرِينَ أَسْيَافَا	أَجْدَعُ مِنْهُمْ بِهِنَّ آنَافَا

ترجمہ مینے عہد شکنون کے لئے بہت سی تلوارین طیار رکھی ہین کہ انسے انکی ناکین کاٹتا ہون ۔

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ أَرْؤُسًا لَهُمُ	أَطَرْنَ عَنْ هَامِهِنَّ أَقْحَافَا

الضمیر فی اطرن للسیوف ترجمہ خدا انکے ان سرونپر رحم نکرے جنکی کھوپریان اُنسے تلوارنے اڑا دی ہین ۔

مَا يَنْقِمُ السَّيْفُ غَيْرَ قِلَّتِهِمْ	وَأَنْ تَكُونَ الْمِئُونَ آلَافَا

اراد ان لاتکون فحذف لا ترجمہ سوائے غادرین کی قلت کے تلوار اور کسی چیز کو مکروہ نہین سمجھتی اور اسکو بھی مکروہ سمجھتی ہے کہ انکے سیکڑون ہزارون نہوجاوین یعنے وہ بکثرت ہون تا کہ ایکہی دفعہ ان سب کو قتل کر ڈالے ۔ اور ظاہر یہ ہے کہ یہ مقولہ بطور حسن تعلیل ہے یعنے اسکا قتل واسطے کثرت کے ہے کہ بذریعہ شمشیر اسکے متعدد ٹکڑے ہوجاوین اور مطلب دونون تقریرونکا افنای غادرین ہی جیسا اس شعر مین کثرت گیران اگر منظور ہی ایک کے دو کیجیے تلوار سے ۔

يَا شَرَّ لَحْمٍ فَجَعْتُهُ بِدَمٍ	وَزَارَ لِلْخَامِعَاتِ أَجْوَافَا

الخامعات یرید بہ الضباع لان الضبع یخمع ای یعرج فی مشیہ ولہذا قیل الضبع العرجاء ترجمہ غلام مقتول کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای بدترین گوشت کہ مینے اسکا خون گرا کر اسکو دردناک کیا ہے اور اس گوشت نے کفتار ونکے شکمونکی زیارت کی ہے یعنی وہ کفتارونکے شکمون مین جاکر انکی غذا ہوا جواب ندا اگلے شعر مین ہے ۔

قَدْ كُنْتَ أُغْنِيتَ عَنْ سُؤَالِكَ بِي	مَنْ زَجَرَ الطَّيْرَ لِي وَمَنْ عَافَا

زجر الطیر والعیافۃ کانت العرب تقول بہما فاذا نفرت الطائر عن یمین تفاءلت بہ ترجمہ تو تو بیشک میرا حال شگونی

سے پوچھکر میرے انتقام سے بے پروا کیا گیا تھا پھر تو کیوں نہ بچا - اس غلام نے کسی شگونئی سے انجام غدر اپنے موے کا حال پوچھا تھا - چنانچہ اُسنے ایسی بات کہی کہ اُسکو جرأت غدر ہوئی

وَعَدْتُ ذَا النَّصْلَ مَنْ تَعَرَّضَهُ   وَخِفْتُ لَمَّا اعْتَرَضْتُ اِخْلَافَا

ترجمہ یعنی اپنی اس تلوار اُس شخص کے مارنے وعدہ کر لیا تھا جو اُس سے متعرض ہو کہ اپنے قتل ہونیکی مجھسے درخواست کرے اور جبکہ تو نے اسطرح غدر کرنا چاہا کہ میرا گھوڑا لیکر بھاگے تو مین نے اپنی شمشیر سے خلاف وعدگی کا خوف کیا مگر خوب ہوا کہ میرا وعدہ پورا ہو گیا -

لَا يُذْكَرُ الْخَيْرُ اِنْ ذُكِرْتَ وَلَا   تَتْبَعُكَ الْمُقْلَتَانِ تَوْكَافَا

التوکاف تفعال من الوکف وہو جریان الماء ترجمہ اگر تیرا ذکر نہ ہوگا تو وہان خیر کا ذکر نہ ہوگا کیونکہ تجمین کوئی خیر کی بات ہی نہ تھی اور نہ دونون آنکھین تیرے پیچھے آنسو بہاوینگی -

اِذَا امْرُءٌ رَاعَنِيْ بِغَدْرَتِهٖ   اَوْرَدْتُهُ الْغَايَةَ الَّتِيْ خَافَا

ترجمہ جبکہ کوئی شخص مجکو اپنی بدعہدی سے ڈراوے تو مین اسکو غایۃ خوف کی جگہ پہونچا دیتا ہون یعنی اُسکو قتل کرتا ہون وقال یمدح سیف الدولۃ

اَيَدْرِي الرَّبْعُ اَيَّ دَمٍ اَرَاقَا   وَاَيَّ قُلُوْبِ هٰذَا الرَّكْبِ شَاقَا

استفہام انکار وکان الاولی ان یقال شاق اولا ثم یذکر اراقۃ الدم لان اراقۃ الدم یکون بعد الشوق والجواب ان الواو لمطلق الجمع للترتیب ترجمہ کیا منزل محبوب جانتی ہے کہ اُسنے کسکا خون گرایا - اور اس قافلہ شتر سوارنمین کس کس کے دل مشتاق کئے - خلاصہ یہہ کہ جب یعنی خانہ محبوب کو خالی دیکھا اولا جوش شوق ہوا اور گریہ آیا اور جب اشک تمام ہو گئے تو خون بہا یعنی کیا منزل محبوب یہہ ماجرا نہین جانتی -

لَنَا وَلِاَهْلِهٖ اَبَدًا قُلُوْبٌ   تَلَاقٰى فِيْ جُسُوْمٍ مَا تَلَاقٰى

ترجمہ ہمارے لئے اور اہل اُس منزل کے لئے جو وہان سے چلے گئے ہمیشہ ایسے دل ہین جو بسبب دوام ذکر و یاد ایام وصال آپسمین ملتے رہتے ہین مگر وہ دل ایسے جسمو نمین ہین جو باہم ملاقات نہین کرتے -

وَمَا عَفَتِ الرِّيَاحُ لَهٗ مَحَلًّا   عَفَاهُ مَنْ حَدٰى بِهِمْ وَسَاقَا

ترجمہ اور ہواؤن نے اُس منزل کی کوئی جگہ محو و نیست نہین کی بلکہ حدی خوانون نے جو انکو شتر و نپر سوار کر کے حدی کہی اور شتر و نکو ہنکایا اُس منزل کو ویران کیا ہے نہ اُنکو وہ لیجاتے اور نہ گھر ویران ہوتے -

فَلَيْتَ هَوَى الْاَحِبَّةِ كَانَ عَدْلًا   فَحَمَّلَ كُلَّ قَلْبٍ مَا اَطَاقَا

ترجمہ سو کاش دوستونکا عشق عادل ہوتا تو ہر دل پر اسی قدر بوجہہ رکھتا جسکی وہ طاقت رکھتا ہے مگر یہہ عشق بڑا ظالم ہے کہ کاہ پر کوہ کا بوجہہ رکھدیتا ہے

نَظَرْتُ اِلَيْهِمْ وَالْعَيْنُ شَكْرٰى   فَصَارَتْ كُلُّهَا لِلدَّمْعِ مَاقَا

العین الشکری الممتلئۃ بالدمع - واشکر ضرع الناقۃ اذا امتلأت لبناً - والماق طرف العین مما یلی العین وہو مخرج الدمع من العین ترجمہ یعنی انکو بوقت وداع ایسے حال مین دیکھا کہ آنکھہ مین اشک ڈبڈبا رہے تھے سو ساری آنکھ کو ئے مجری اشک بسبب گریہ کے ہو گئے -

وَاَعطَانِی مِنَ السُّقمِ المُحَاقَا	وَقَد اَخَذَ التَّمَامَ البَدرُ فِیھِم

التمام الکمال - والمحاق بضم المیم وکسرہا النقصان ترجمہ اور جب انہون نے کوچ کیا تو انمین پورا چودہوین رات کا چاند اپنے حسن وجمال کے سبب ہو گیا اور اُس بدر نے مجکو بسبب بیمارے عشق کے گھٹنا دیدیا -

یَقُودُ بِلَا اَزِمَّتِہَا النِّیَاقَا	وَبَینَ الفَرعِ وَالقَدَمَینِ نُورٌ

ترجمہ اور محبوبہ کے بالون سے لیکر قدمین تلک ایسا نور تھا کہ وہ ناقون کو بے اُنکے باگون کے ہنکاتا تھا -

بِہَا نَقَصَ سَقَانِیہَا دِہَاقَا	وَطَرفٌ اِن سَقَی العُشَّاقَ کَاسًا

ترجمہ اور اُسکی ایسی آنکہ تھی کہ اگر وہ اور عشاق کو اوچھا پیالہ پلادے تو وہ مجکو چھلکتا ہوا پیالہ پلادے یعنی وہ قدر شناس ہے ہر ایک کو بقدر اُسکے عشق کے پلاتی ہی -

کَاَنَّ عَلَیہِ مِن حَدَقٍ نِطَاقَا	وَخَصرٌ تَثبُتُ الاَبصَارُ فِیہِ

ترجمہ اور اُسکی ایسی کمر ہے کہ بسبب اُسکے خوشنمائی کے ناظرین کی آنکھین اسمین رہجاتی ہین گویا اُسکی کمر پر دیکھنے والون کی نظرون کا کمر بند ہے یعنی عشاق کی آنکھون نے کمر کو چارون طرف سے گھیر رکھا ہے -

وَسَیفِی وَالہَمَلَّعَۃَ الدِّفَاقَا	سَلِی عَن سِیرَتِی فَرَسِی وَرُمحِی

الہملعۃ الناقۃ الخفیفۃ القویۃ - والدفاق السریعۃ المندفقۃ فی السیر ترجمہ ای محبوبہ میری خصلت وعادت کا حال میرے گھوڑے اور میری تلوار اور میرے نیزہ اور میری سواری کے ہلکے بدن کے قویہ کود کر چلنے والے ناقہ سے دریافت کر کہ مین کیسا جفاکش ہون اور یہی چیزین صرف میرے ہمراہ رہتی ہین -

وَنَکَّبنَا السَّمَاوَۃَ وَالعِرَاقَا	تَرَکنَا مِن وَرَاءِ العِیسِ نَجدًا

العیس الابل البیض - والسماوۃ فلاۃ بین الشام والعراق - ونجد ارض بین العراق والحجاز - ونکبنا ای عدلنا ترجمہ ہمنے بقصد حاضری خدمت ممدوح نجد کو اپنے شترونکے پیچھے چھوڑا اور ہمنے دشت سماوہ وعراق کی راہ سے کنارہ کیا تاکہ ممدوحکی خدمت مین جلد حاضر ہوجاوین -

لِسَیفِ الدَّولَۃِ المَلِکِ ائتِلَاقَا	فَمَا زَالَت تَرَی وَاللَّیلُ دَاجٍ

الداجی المظلم - والائتلاق البریق واللمعان ترجمہ سو شتر حال آنکہ شب تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کی برابر دیکھتی رہی - روشنی چہرہ سے مراد رونق وآبادی ملک ہے -

اِذَا فَتَحَت مَنَاخِرَہَا انتِشَاقَا	اَدِلَّتُہَا رِیَاحُ المِسکِ مِنہُ

ترجمہ جب وہ شتر اپنے نتھنے کھولتے تھے تو اُنکی رہنما سیف الدولہ ممدوح کی مشکی ہوائین تھے جبکہ اُنکو وہ سونگھتے تھے یا واسطہ سونگھنے کے انتشاقا حال ہے یا مفعول لہ -

أباحَ الوحشَ يا وحشَ الأعادي ‏ ‏ فلِمْ تتعرّضينَ له الرِّفاقا

ترجمہ ای وحشی درندو سیف الدولہ نے وحشی جانورون کے لئے اپنے اُن دشمنونکو جنکو وہ ہمیشہ قتل کرتا ہے مباح کر دیا ہے سو تم اُس قافلہ سے جو اُسکے پاس جاتا ہے کیون متعرض ہوتے ہو اُسکے دشمنان مقتول کو کہاؤ۔

ولو تبّعتِ ما طرحت قناه ‏ ‏ لكفّكِ عن رذايانا وعاقا

الرذايا المهازيل من الابل ترجمہ اور ای وحش اگر تم اُن دشمنان کے جنکو اُسکے نیزون نے مار کر ڈالدیا ہے پیچھے لگے رہتے اور اُنکی تلاش کرتے تو تمکو وہ مردے ہمارے لاغر شترون سے جو بسبب طول سفر و مصائب طریق ایسے ہوگئے ہین جو چل نہین سکتے کافی ہوجاتے اور ہمارے تعرض سے تمکو روکتے۔

ولو سرنا إليه في طريقٍ ‏ ‏ من النيران لم يخف احتراقا

ترجمہ ممدوح کی سطوت اور برکت کی تعریف کرتا ہے کہ اگر اُسکی طرف ہم ایک راہ آتشناک مین چلین تو ہمکو چلنے کا خوف نہو کیونکہ اُسکے متوسل کو آگ نہین جلا سکتی پس ای وحشیون تمہاری کیا حقیقت ہے۔

إمامٌ للأئمّةِ من قريشٍ ‏ ‏ إلى من يتّقون له شقاقا

ترجمہ ممدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگون کے امام ہین اُن لوگون کی طرف جنکے خلاف سے ڈرتے ہین یعنی اُسکو تمام قریش کے خلفا لڑائیون مین دشمن سے لڑنے کے واسطے اپنا امام بناتے ہین۔

يكونُ لهم إذا غضبوا امامًا ‏ ‏ وللهيجاءِ حين تقوم ساقا

ترجمہ ممدوح قریش کا امام ہوتا ہے جب وہ کسی پر خفا ہون اور جب لڑائی قائم ہوتی ہے تو اُسکے لئے بمنزلہ ساق ہی خلاصہ یہہ کہ جنگ کا قوام اور اُسکی قوت ممدوح ہے یہہ نہو تو لڑائی کا کچھ ڈھنگ نرہے۔

فلا تستنكرنّ له ابتساماً ‏ ‏ إذا فهق المكرّ دماً وضاقا

المكر المعركة - وفهق امتلأ ترجمہ جبکہ میدان جنگ خون سے بھر جاوے اور کثرت بہادرونسے پر ہوجاوے تو اُس کے ہنسنے کو عجیب اور اوپری بات مت سمجھو - وجہ اُسکی اگلے شعر مین ہے۔

فقد ضمنت له المهجَ العوالي ‏ ‏ وحمّل همّه الخيلَ العتاقا

العتاق الخيل الكرام ترجمہ کیونکہ اُسکے نیزے اُسکے لئے دشمنونکی جانون کے ضامن ہوگئے ہین اور اُسکے ارادہ کو اُسکے عمدہ گھوڑون نے اپنے اوپر اٹھالیا ہے یعنی جہان پہونچنے کا وہ ارادہ کرتا ہی گھوڑے وہان فوراً پہونچادیتے ہین۔

إذا أنعلن في آثارِ قومٍ ‏ ‏ وإن بعدوا جعلنهم طراقا

الطراق تضعيف جلد النعل ترجمہ جبکہ اُسکے گھوڑے کسی قوم دشمن کے پیچھے یعنے اُنسے جنگ کے لئے نعل باندھی جاتے ہین اگرچہ وہ قوم دور ہو مگر وہ گھوڑے اُنکو ایسا پامال کر دیتے ہین جیسے اُن نعلونکے نیچے کے دوہری کھال کو

تصبن له مؤللة دفافا	وان تقع الصريخ الى مكان

النقع رفع الصوت - والصريخ المستغيث - والمؤللة المحددة والدقاق الرقاق وہی صفۃ للآذان وآذان الخیل توصف بالدقۃ ترجمہ اور اگر فریاد خواہ کسی جگہ مین اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریاد رسی کے عادی ہین اُس آواز پر اپنے تیز او باریک کان کھڑے کرلیتے ہین اگرچہ وہ مستغیث کسی اور سے فریاد رسی کا خواہان ہو اُسکی مکان منکّر عام لایا -

وكان اللبث بينهما فواقا	فكان الطعن بينهما جوابا

الفواق قدر مابین الحلبتین ویضرب مثلا فی السرعۃ ترجمہ سو درمیان استغاثہ اور فریاد رسی گھوڑونکی نیزہ زنی جواب ہوتا ہے اور ان دونوئین درنگ اسقدر رہوتی ہے جسقدر دودہنے شیر مین ہوتی ہے یعنی اسقدر کہ دودہ دوہنیوالا ایک دفعہ دوہکر کچھ ٹہر کر دوسری دفعہ دوہنے لگتا ہی یعنی نہایت قلیل عرصہ - خلاصہ یہہ کہ جلد فریاد رسی کرتے ہین -

معودة فوارسها العناقا	ملاقية نواصيها المنايا

من رفع ملاقیۃ ومعودۃ جعلہا خبر مبتدء محذوف ومن نصب جعلہا حالا من قولہ فکان الطعن والعامل فیہما المصدر ترجمہ وہ گھوڑے ایسے ہین کہ اُنکی پیشانیون سے دشمنون کی موتین ملی ہوئی ہین اور ان گھوڑون کے سوار دشمنون سے لپٹ پٹ ہونے کے عادی ہین - لڑائی کے چند مراتب ہین اول تیر اندازی اور پھر نیزہ بازی پھر گھوڑون سے اترکر لڑنا پھر کشتی اور معانقہ -

وقد ضرب العجاج لها رواقا	تبيت رماحه فوق الهوادي

الہوادی جمع ہادیۃ وہی اعناق الخیل ترجمہ اُسکے نیزے گھوڑون کی گردنون پر شب گذارتے ہین حال آنکہ غبار اسپان گھوڑونکا سرپردہ ہوتا ہے - عرب کی عادت ہے کہ بوقت سفر نیزونکو عرض مین گھوڑون کی گردنون پر رکھتے ہین وبوقت جنگ اُنکو دشمنونکی طرف سیدہا کرلیتے ہین قال قائلہم ۵ جار شقیق عارضاً رمحہ ان بنی عمک فیہم رماح - خلاصہ یہہ کہ سوار بقصد شب خون رات کو احتیاطاً سفر کرتے ہین تاکہ دفعۃً دشمنون پر چھاپا مارین -

علّلن به اصطباحا واغتباقا	تميل كأنّ في الابطال خمرا

الاصطباح والغبوق وقتان مستعملان فی الشرب عند الصباح والعشی ترجمہ ان سوارون کے نیزے بسبب لچک کے ایسے ہلتے ہین گویا دلیرون مین شراب کا دور رہوا ہے کہ اُنکو شراب صبح وشام دوبارہ پلائی گئی ہے یعنی ممدوح کثیر الغارات ہے کہ اسکے سوار شب وروز اسی شغل مین رہتے ہین -

فلم يسكر وجاد فما افاقا	تعجبت المدام وقد حساها

ترجمہ شراب نے تعجب کیا حال آنکہ اُسنے مینوشی کی اور اُسکو نشہ نہ چڑہا اور بخشش کی اور نشہ جود سے اُسکو افاقہ نہوا یعنے شراب اُسکی عقل زائل نہین کرتی اور عطا سے اسکو سیری نہین ہوتی -

أَقَامَ الشِّعْرُ يَنْتَظِرُ الْعَطَايَا	فَلَمَّا فَاقَتِ الْأَمْطَارَ فَاقَا

ترجمہ شعر اُسکے دروازہ پر بخششونکا امیدوار کھڑا ہوا سو جب اُسکی بخششین بارشونسے بڑھگئین تو اُسکے اشعار مدحیہ بھی بارشونسے بڑھگئے یعنے اُسکی مدح کے اشعار بکثرت ہین۔

وَزَنَّا قِيمَةَ الدَّهْمَاءِ مِنْهُ	وَوَفَّيْنَا الْقِيَانَ بِهِ الصَّدَاقَا

القیان جمع قینۃ وہی الجاریۃ المغنیۃ وغیر المغنیۃ۔ والدہماء الخیل والفرس السوداء۔ والصداق بکسر الصاد وفتحہا ہو مہر المرءۃ ترجمہ ہمنے قیمت مشکی گھوڑے کی شعر سے تولدی اور اُسی شعر سے مہر چھوکریونکا پورا ادا کردیا۔ ممدوح نے متنبی کو ایک مشکی گھوڑی اور ایک چھوکری ہدیۃ بھیجی تھی لہذا کہتا ہے کہ ہمنے شعر مدحیہ کہکر دونون کی قیمت ادا کری۔

وَحَاشَا لِارْتِيَاحِكَ أَنْ يُبَارَى	وَلِلْكَرَمِ الَّذِي لَكَ أَنْ يُبَاقَى

حاشا بمعنی الاعاذۃ والتنزیہ۔ ویباری یجاری ویباقی یفاعل من البقاء والارتیاح النشاط ترجمہ مین پناہ مانگتا ہون کہ تیری داد و دہش کی خوشی سے مقابلہ کیا جاوے اور تیرے کرم سے دوام و بقا مین مباہات و فخر کیا جاوے پہلے شعر مین کہا تھا کہ ہمنے تیری دونون عطارونکا شعر سے بدلہ دیدیا اب اُس سے رجوع کرتا ہے کہ تیری عطا اور اُسکے دوام و بقا کا ہرگز کسی سے حق ادا نہین ہوسکتا۔

وَلٰكِنَّا نُدَاعِبُ مِنْكَ قَرْمًا	تَرَاجَعَتِ الْقُرُومُ لَهُ حِقَاقَا

القرم الصعب من الابل والسید۔ والحقاق جمع حقۃ وہی من النوق ما دخلت فے السنۃ الرابعۃ واستحقت ان یحمل علیہا۔ والمداعبۃ الممازحۃ ترجمہ ولیکن جو ہمنے شعر مین کہا وہ بطور دل لگی ہے ایسے حال مین کہ تو ایسا سردار ہے کہ تیرے روبرو اور سردار ایسے مطیع و فرمانبردار ہین جیسے شتر نر کے سامنے چہار سالہ مادہ شتر یعنے جیسے شتر نر کی ناقہ مذکور تابع ہوجاتی ہے ایسے اور سردار تیرے مطیع ہین۔

فَتًى لَا تَسْلُبُ الْقَتْلَى يَدَاهُ	وَيَسْلُبُ عَفْوُهُ الْأَسْرَى الْوِثَاقَا

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اُسکے ہاتھ مقتولون کے اسباب نہین چھین لیتے یعنے بسبب بلند ہمتی کے بلکہ اُنکی جانین لیتا ہے اور اُسکا عفو قیدیونسے اُنکی قید چھین لیتا ہے یعنے براہ عفو اُنکو رہا کردیتا ہے۔

وَلَمْ تَأْتِ الْجَمِيلَ إِلَيَّ سَهْوًا	وَلَمْ أَظْفَرْ بِهِ مِنْكَ اسْتِرَاقَا

ترجمہ اور تونے جو مجھپر احسان کیا ہے وہ سہواً نہین کیا اور وہ احسان مینے تجھسے براہ سرقہ حاصل نہین کیا یعنے جو احسان تونے مجھپر کئے اور جو مینے تجھسے لیا وہ بطور استحقاق ہوئے ہین۔

فَأَبْلِغْ حَاسِدِيَّ عَلَيْكَ أَنِّي	كَبَا بَرْقٌ يُحَاوِلُ بِي لَحَاقَا

کبا ای عثر وسقط ترجمہ سو تو میرے حاسدون کو جو تیری عنایت کے سبب مجھپر حسد کرتے ہین یہ بات پہونچا دے

کہ مین ایسا شخص ہون کہ اگر بجلی با این ہمہ سرعت حرکت مجھسے ملنے کا ارادہ کرے تو وہ بھی مونہہ کے بل گر پڑے حاسدین کے تو کیا حقیقت ہے قالوا التحمیلۃ الرسالۃ قبیح لکن قولہ حاسد بی علیک اخرجہ عن الجنۃ

وَهَلْ تُغْنِي الرَّسَائِلُ فِي عَدُوٍّ ۔ إِذَا مَا لَمْ يَكُنَّ ظُبًا رِقَاقَا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیغام مفید ہوتے ہین جبکہ وہ پیغام شمشیر ہائے باریک نہون یعنے دشمن بزور شمشیر ہی زیر ہوتے ہین نہ باتون سے ۔

إِذَا مَا النَّاسُ جَرَّبَهُمْ لَبِيبٌ ۔ فَإِنِّي قَدْ أَكَلْتُهُمُ وَذَاقَا

ترجمہ جبکہ کوئی عاقل لوگونکا تجربہ کرے تو وہ مجھسے زیادہ انکا کیا حال دریافت کرسکے گا کیونکہ اُسنے تو اُنکو صرف چکھا ہے اور مینے اُنکو کھایا ہے ۔ پس جیسا کھانے والا چکھنے والے سے حال مطعوم خوب جانتا ہے ایسا ہی مین اس عاقل سے اُنکا حال زیادہ جانتا ہون ۔

فَلَمْ أَرَ وُدَّهُمُ إِلَّا خِدَاعًا ۔ وَلَمْ أَرَ دِينَهُمُ إِلَّا نِفَاقَا

ترجمہ سو مینے لوگون کی دوستی نہین دیکھی مگر فریب اور مینے اُنکا دین نہ دیکھا مگر نفاق ۔

يُقَصِّرُ عَنْ يَمِينِكَ كُلُّ بَحْرٍ ۔ وَعَمَّا لَمْ تُلِقْهُ مَا أَلَاقَا

الاق امسک ترجمہ تیرے دست کی بخشش سے ہر دریا کم ہے اور اُس اموال کثیرہ کی عطا سے جسکو تونے نہین روکا یعنے بخشدیا ہے آب دریا باوجود کثرت کے کمتر ہے ۔

وَلَوْلَا قُدْرَةُ الْخَلَّاقِ قُلْنَا ۔ أَعَمْدًا كَانَ خَلْقُكَ أَمْ وِفَاقَا

ترجمہ اور اگر یہہ بات نہ ہوتی کہ خداوند تعالی ہر شی پر قادر ہے تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کمالات کے ساتھ ارادۃً ہوئی ہے یا یہہ امر اتفاقاً ہوگیا ہے اور ایسے کامل شخص کا پیدا ہونا بن پڑا ہے للسدید القائل ؎

برامید نقش رویت دست نقاش ازل ٭ نقشہا بربستہ لیکن چون تو کمتر یافتہ

فَلَا حَطَّتْ لَكَ الْهَيْجَاءُ سَرْجًا ۔ وَلَا ذَاقَتْ لَكَ الدُّنْيَا فِرَاقَا

ترجمہ سو لڑائی تیرا زین کبھی نہ اُتارے یعنے بسبب تیری موت کے اور دنیا تیرے فراق کا مزہ نہ چکھیو یعنی تو ہمیشہ زندہ رہیو

وقال یمدحہ ویذکر الفداء الذی طلبہ ملک الروم وکتابہ الیہ

لِعَيْنَيْكِ مَا يَلْقَى الْفُؤَادُ وَمَا لَقِي ۔ وَلِلْحُبِّ مَا لَمْ يَبْقَ مِنِّي وَمَا بَقِي

ترجمہ تیرے ہی آنکھونکے سبب ہے وہ مصیبت اور محنت جسکو دل جھیلے گا اور وہ جسکو جھیل چکا ہے اور تیری دوستی کے باعث ہے وہ چیز جو جا چکی اور جو باقی ہے یعنے مین تو تیرے عشق کی نذر ہو چکا ۔

وَمَا كُنْتُ مِمَّنْ يَدْخُلُ الْعِشْقُ قَلْبَهُ ۔ وَلَكِنَّ مَنْ يُبْصِرْ جُفُونَكِ يَعْشَقِ

ترجمہ اور ہین اُن لوگون مین تھا کہ عشق اُنکے دلمین داخل ہوگیا کیجیے جو شخص تیری آنکھو نکو دیکھے گا بے اختیار عاشق ہوجاویگا۔ یعنی تیری آنکھون کو دیکھکر فوراً عاشق ہوگیا ہون۔

مَجَالٌ لِلدَّمْعِ الْمُقْلَةِ الْمُتَرَقْرِقِ	وَبَيْنَ الرِّضَا وَالسُّخْطِ وَالْقُرْبِ وَالنَّوَى

المترقرق الذی یجول فی العین ولا ینحدر ترجمہ اور درمیان حالات رضائے محبوبہ اور اُسکے غصہ اور اُسکی نزدیکی اور دوری کی جولانگاہ ہے واسطے اشک چشم کے جو آنسو و نسے ڈبڈبا رہی ہی یعنی مین ہر حال مین روتا ہون۔ رضا مین خوف نارضامندی ہے اور نزدیکی مین خوف فراق ہے۔

وَفِي الْهَجْرِ فَهُوَ الدَّهْرَ يَرْجُو وَيَتَّقِي	وَأَحْلَى الْهَوَى مَا شَكَّ فِي الْوَصْلِ رَبُّهُ

ترجمہ اور شیرین تر حال عشق وہ ہے جسمین عاشق کو وصل و ہجر مین شک ہو تو وہ ہمیشہ امید وصل رکھتا ہے اور فراق سے ڈرتا ہے غرض اس حالت تذبذب مین ایک مزہ اٹھاتا ہے۔

شَفَعْتُ إِلَيْهَا مِنْ شَبَابِي بِرَيِّقِ	وَغَضْبَى مِنَ الْإِدْلَالِ سَكْرَى مِنَ الصِّبَا

الریّق اول الشباب ترجمہ اور بہت سی محبوبہ براہ ناز غضبناک اور نوعمری کے نشہ مین ہین کہ مین اپنی اٹھتی جوانی کو اُنکے پاس اپنا سفارشی لایا یعنے وہ میرے نوجوانی کے سبب میری طرف متوجہ ہوئے۔

سَتَرْتُ فَمِي عَنْهُ فَقَبَّلَ مَفْرِقِي	وَأَشْنَبَ مَعْسُولِ الثَّنِيَّاتِ وَاضِحٍ

الشنب الثغر البرّاق۔ والواضح الابیض۔ والمعسول الذی کان فیہ عسلاً ترجمہ اور بہت سے معشوق سفید دندان شیرین بوسہ گاہ سیم رنگ ہین کہ مینے اپنے مونہہ کو بتقاضائے عفت اُس سے چھپایا اور اُسنے بسبب میری محبت وعظمت کے میرے سر کا بوسہ دیا۔ اپنی عفت کی تعریف کرتا ہے۔

فَلَمْ أَتَبَيَّنْ عَاطِلًا مِنْ مُطَوَّقِ	وَأَجْيَادِ غِزْلَانٍ كَجِيدِكِ زُرْنَنِي

ترجمہ اور اے محبوبہ بہت سے ہرن کے مانند خوب صورت گردنین ہین کہ وہ میرے پاس آئین سو مینے اُن کی طرف کچھ توجہ نکی اور یہ بھی نجانا کہ کون بے زیور ہے اور کون ہار پہنے ہوئے ہے۔ اپنی پرہیزگاری کی تعریف کرتا ہی

عَفَافِي وَيُرْضِي الْحِبَّ وَالْخَيْلُ تَلْتَقِي	وَمَا كُلُّ مَنْ يَهْوَى يَعِفُّ إِذَا خَلَا

الحب المحبوب یطلق علی الذکر والانثی ترجمہ اور ہر عاشق جبکہ معشوق کے ساتھ خلوت مین ہو میرے مانند عفیف نہین ہوتا کہ محبوبہ کو اُس حالت مین خوش کرے جبکہ طرفین کے گھوڑے آپسمین ملجاوین عرب کی عورتین اپنے شوہر یا دوست کی بہادری سے خوش ہوتی تھین اور اُنکو پسند کرتی تھین۔

وَيَفْعَلُ فِعْلَ الْبَابِلِيِّ الْمُعَتَّقِ	سَقَى اللهُ أَيَّامَ الصِّبَا مَا يَسُرُّهَا

البابلی نسبۃ الی بابل وکان بلدا قدیماً خرب وہو ما بین بغداد والکوفۃ تنسب الیہ الخمر ترجمہ خداوند تعالی ایام کودکی کو اُس چیز سے

تر و تازہ کرے جو انکو خوش کرے اور وہ ان ایام کے مانند وہ کام کرے جیسے شراب بابلی کہنہ کرتی ہے یعنی موثر قلب ہوتی ہے ان الفاظ کا مدعا ہر چند اسکے ایام طفلی ہے اور مراد اسکے گذرجانیکا تحسر اور انکی یادگاری ہے۔

اِذَا مَا لَبِسْتَ الدَّهْرَ مُسْتَمْتِعًا بِهِ	تَخَرَّقْتَ وَالْمَلْبُوسُ لَمْ يَتَخَرَّقِ

ترجمہ جبکہ تو زمانہ کو بمنزلہ اپنے لباس کے پہنے اور اُس سے دیر تلک منتفع ہو تو انجام کو تو ہی پھٹجاویگا یعنی فنا ہو جاویگا اور زمانہ نہیں پھٹیگا یعنے زمانہ ویسا ہی رہتا ہے اور اہل زمانہ فنا ہو جاتے ہین۔

وَلَمْ اَرَ كَالْاَلْحَاظِ يَوْمَ رَحِيلِهِمْ	بَعَثْنَ بِكُلِّ الْقَتْلِ مِنْ كُلِّ مُشْفِقِ

قال ابن فورجہ فاعل بعثن النساء لا الالحاظ لان الالحاظ تبعث رسلاً عند خوف الرقیب والظاہر ان فاعل بعثن الالحاظ وقولہ بکل القتل ای بقتل فظیع ترجمہ بروز کوچ محبوبات جب مینے انکو دیکھا اور اُنھون نے مجکو تو مینے مثل اُن نظارون کے کوئی ایسی چیز نہین دیکھی جنسے ہر قسم کا قتل ہر ترسندہ طرف سے بھیجا ہو ہر ترسندہ کے یہہ معنی کہ وہ ہمارے فراق سے خائف تھین اور ہم اُنکے فراق سے یعنی اُنکا نظارہ گو ہمارے قتل کا باعث ہو گیا مگر یہہ امر اُنسے عمداً نہین ہوا وہ یہہ نہین چاہتی تھین کہ مین قتل ہو جاؤن بلکہ اس سے خائف تھین یہہ معنے حسب مذاق ابن جنی ہین اور موافق رائے ابن فورجہ جو محبوبات کو فاعل بعثن کہتا ہے یہہ معنی ہونگے کہ محبوبات نے اپنے نظارونکو ہماری طرف بھیجا مگر نہ بقصد قتل بلکہ وہ اس سے ڈرتی تھین۔

اَدَرْنَ عُيُوْنًا حَائِرَاتٍ كَاَنَّهَا	مُرَكَّبَةٌ اَحْدَاقُهَا فَوْقَ زِئْبَقِ

ترجمہ محبوبات نے اپنی آنکھونکو جو بسبب پڑی اشک دوبارہ دیکھنے کے حیران تھین ایسے جلد جلد پھرایا اور جھپکا کہ گویا اُن آنکھون کے ڈھیلے پارہ پر رکھے ہوئے تھے کہ کسی حالت مین اُنکو قرار نتھا۔

عَشِيَّةَ يَعْدُوْنَا عَنِ النَّظَرِ الْبُكَا	وَعَنْ لَذَّةِ التَّوْدِيْعِ خَوْفُ التَّفَرُّقِ

یعدونا یصرفنا ترجمہ اُنھون نے اُس شام کو اپنی آنکھونکو گردش دی کہ ہمکو کثرت گریہ آنکھو دیکھنے سے منع کرتی تھی اور لذت قرب و معانقہ رخصت سے خوف فراق روکتا تھا۔

نُوَدِّعُهُمْ وَالْبَيْنُ فِيْنَا كَاَنَّهُ	قَنَا ابْنِ اَبِي الْهَيْجَاءِ فِي قَلْبِ فَيْلَقِ

ابو الہیجاء ہو والد سیف الدولۃ۔ والقنا الرماح۔ والفیلق الکتیبۃ الشدیدۃ ترجمہ ہم اُنکو رخصت کرتے تھے اور جدائی ہم مین ایسی اثر کرتی تھی جیسے نیزے سیف الدولہ کے قلب لشکر اعدا مین عمل کرتے ہین یعنے فراق ہمکو قتل کئے دیتا تھا۔ وہذا من احسن المخالص۔

قَوَاضٍ مَوَاضٍ نَسْجُ دَاوُدَ عِنْدَهَا	اِذَا وَقَعَتْ فِيْهِ كَنَسْجِ الْخَدَرْنَقِ

الخدرنق بذال معجمۃ ومہملۃ العنکبوت ترجمہ وہ نیزے دشمنونکا فیصلہ کرنے والے اور ایسے تیز ہین کہ جب وہ زرہ

ساخت حضرت داود پر لگین تو وہ زرہ انکے روبرو مثل مکڑی کے جالی کے کمزور ہوون -

هَوَادٍ لِأمْلاكِ الجُيُوشِ كَأنّها	تَخَيَّرُ أرْوَاحَ الكُمَاةِ وَتَنْتَقِي

یقال ہدیتہ الی ہذا ولہذا ومنہ قولہ تعالی الحمد للہ الذی ہدانا لہذا وقولہ ہواد بمعنی مہتدیۃ ترجمہ وہ نیزے رہنما ہین یا راہ پائی ہوئے ہین طرف لشکروںکے بادشاہونکے گویا وہ ارواح دلیرون کو پسند کرتی ہین اور چھانٹ لیتے ہین یعنی وہ چن چن کر سرداران لشکر کو مارتے ہین -

تَفُكُّ عَلَيْهِمْ كُلَّ دِرْعٍ وَجَوْشَنٍ	وَتَفْرِي إلَيْهِمْ كُلَّ سُورٍ وَخَنْدَقِ

یفک یحل - والجوشن الدرع - ویفری یقطع ویروی تقد ترجمہ سیف الدولہ کے نیزے اپنے دشمنون کے بدنون مین ہر زرہ کو چیر کر گھسجاتے ہین بسبب قوت بازو کے اور ان تلک ہر دیوار اور خندق کو قطع کرکے پہونچ جاتی ہین -

يُغِيرُ بِهَا بَيْنَ اللُّقَانِ وَوَاسِطٍ	وَيُرْكِزُهَا بَيْنَ الفُرَاتِ وَجِلِّقِ

اللقان واد بارض الروم - وواسط بلدۃ بالعراق وہی التی بناہا الحجاج - وجلق یقال ہی دمشق ترجمہ ممدوح ان نیزون کے زور سے مابین مقامات لقان اور واسط کے غارتگری کرتا ہے اور ان کو درمیان فرات اور دمشق کے گاڑتا ہے - یعنے کثیر الغارات اور بڑی عملداری والا ہے -

وَيُرْجِعُهَا حُمْراً كَأنّ صَحِيحَهَا	يُبَكّي دَماً مِنْ رَحْمَةِ المُتَدَقِّقِ

المتدقق المنکسر ترجمہ اور ممدوح نیزونکو اجسام دشمنانسے سرخ نکالتا ہے یعنے خون آلودہ گویا اسکے صحیح اور ثابت نیزے براہ رحم ان نیزونپر جو دشمنون کے بدنون پر ٹوٹ گئے ہین خون روتے ہین - یہہ انکے سرخ ہونیکی حسن تعلیل ہے -

فَلا تُبْلِغَاهُ مَا أقُولُ فإنّهُ	شُجَاعٌ مَتى يُذْكَرْ لَهُ الطّعنُ يَشْتَقِ

ترجمہ سوائے میرے دو دوستو یہہ جو مین اسکی طعن وضرب کی تعریف کرتا ہون اس تلک نہ پہونچاؤ کیونکہ وہ ایک بہادر ہے جب نیزہ بازی کا ذکر اسکے روبرو کیا جاویگا تو وہ جنگ کا مشتاق ہوجاویگا

ضَرُوبٌ بأطْرافِ السّيُوفِ بَنانُهُ	لَعُوبٌ بأطْرافِ الكَلامِ المُشَقَّقِ

الکلام المشقق العویص الغامض الذی شق بعضہ من بعض ترجمہ اسکی انگلیان تلوار کی دھارون کو دشمنونپر بہت مارنے والی ہین اور کلام پہلودار دشوار سے بڑا کھیلنے والا ہے - یعنی وہ بوقت جنگ بڑا بہادر و بوقت کلام بڑا گویا ہے - کلام سے کھیلنے کے یہہ معنی کہ وہ بے تکلف اس قسم کا کلام کرتا ہے -

كَسَائِلِهِ مَنْ يَسألُ الغَيثَ قَطرَةً	كعاذِلِهِ مَنْ قالَ للفَلَكِ ارْفُقِ

ترجمہ جو شخص ابر سے ایک قطرہ طلب کرے وہ مانگتے ہین ایسا ہی کوتاہ ہمت ہی جیسا اسکا سائل اگرچہ وہ اس سے بہت کچھ مانگے کیونکہ ہمت ممدوح اسقدر بلند ہے کہ جو اس سے مانگو وہ تھوڑا ہے اور کثرت عطا مین اسکا ملامتگر

طالب محال ہے کیونکہ وہ عطا سے رک نہین سکتا جیسا کوئی شخص آسمان سے کہے کہ آہستہ چل یعنی یہہ کب ہو سکتا ہے۔ یا یہہ معنی کہ جیسا ابر بانگے برستا ہے ایسا ہی ممدوح بے طلب دیتا ہے سو اُس سے مانگنا فضول ہے ۔ سائل ممدوح کو مشبہ بہ اسلئے کہا کہ وجہ شبہ مشبہ بہ مین کامل ہوتی ہے ۔

لَقَدْ جُدْتَ حَتّٰى جُدْتَ فِیْ كُلِّ مِلَّةٍ	وَحَتّٰى اَتَاكَ الْحَمْدُ مِنْ كُلِّ مَنْطِقِ

ترجمہ تونے اسقدر بخشش کی کہ ہر ملت و مذہب کے لوگون کو پہونچ گئی اور یہان تلک کہ تیرے پاس تیری تعریف ہر مختلف زبان والے سے آئی کیونکہ تیرا احسان عام اور سب کو شامل ہے ۔

رَاٰى مَلِكُ الرُّوْمِ ارْتِيَاحَكَ لِلنَّدٰى	فَقَامَ مَقَامَ الْمُجْتَدِیْ الْمُتَمَلِّقِ

ترجمہ شاہ روم نے تیرا بخشش کرنے سے خوش ہونا دیکھا سو وہ بجائے سائل چاپلوسی کرنے والے کے کھڑا ہو گیا ۔

وَخَلَّى الرِّمَاحَ السَّمْهَرِيَّةَ صَاغِرًا	لِاَدْرَبَ مِنْهُ بِالطِّعَانِ وَاَحْذَقِ

السمہریۃ منسوب الی سمہر زوج ردینۃ کانا یقومان الرماح والدربۃ العادۃ ترجمہ اور روم کے بادشاہ نے سمہری نیزونکو چھوڑ دیا یعنے اُنسے اُس نے اپنی کارروائی نہ دیکھی ایسے حال مین کہ وہ ذلیل ہو گیا اُس شخص کے روبرو جو اُس سے نیزہ بازی کا زیادہ عادی اور بڑا ماہر ہے یعنے سیف الدولہ ۔

وَكَاتَبَ مِنْ اَرْضٍ بَعِيْدٍ مَرَامُهَا	قَرِيْبٍ عَلٰى خَيْلٍ حَوَالَيْكَ سُبَّقِ

قال بعید و قریبا یرید المکان و یجوز ان یکون یرید الارض ۔ و قیل اذا کان نعتا سقطت منہ الہاء کقولہ تعالی ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین ترجمہ اور اُس نے اُس سرزمین سے جسکا مقصد دور ہے اور وہ با این ہمہ دوری تیری تیز رو گھوڑونسے جو تیرے گرداگرد دوڑتے ہین پاس ہے تجھسے خط و کتابت جاری کی ۔

وَقَدْ سَارَ فِیْ مَسْرَاكَ مِنْهَا رَسُوْلُهُ	فَمَا سَارَ اِلَّا فَوْقَ هَامٍ مُفَلَّقِ

المسری الموضع الذی یسار فیہ باللیل ترجمہ اور اُسکا قاصد اُس راہ پر جو تیری طرف آنے ہی چلا سو وہ نہ چلا مگر چری ہوئی کھوپریون پر یعنے اُن سرونپر جو تیرے تیغ نے کاٹی تھی اور تمام راہ پر پڑی تھین ۔

فَلَمَّا دَنَا اَخْفٰى عَلَيْهِ مَكَانَهُ	شُعَاعُ الْحَدِيْدِ الْبَارِقِ الْمُتَاَلِّقِ

الضمیر فی مکانہ للرسول ترجمہ سو وہ قاصد تیرے نزدیک آیا تو ہتیارون کی چمک دمک نے اُسپر اُسکا راستہ چھپا دیا یعنے بسبب روشنی لوہے کے اُسکی آنکھ خیرہ ہو گئی اور اُسکو راہ نظر نہ آئی ۔

فَاَقْبَلَ يَمْشِیْ فِی الْبِسَاطِ فَمَا دَرٰى	اِلَى الْبَحْرِ يَمْشِیْ اَمْ اِلَى الْبَدْرِ يَرْتَقِیْ

ویروی البساط و ہو صف یقومون بین یدی الملوک ترجمہ سو وہ ایسے حال مین آیا کہ فرش پر یا دونون صفون کے درمیان چلتا تھا تو نہین جانتا تھا کہ وہ دریائے جود و کرم کی طرف چلتا ہے یا بدر عز و عظمت کی طرف چڑھتا ہے

یعنے اُسنے تجکو دریاے کرم اور بدر رفیع القدر سمجھا۔

وَلَمْ یُثْنِکَ الْاَعْدَاءُ عَنْ مُهَجَاتِهِمْ	بِمِثْلِ خُضُوْعٍ فِیْ کَلَامٍ مُنَمَّقِ

المنمق المحسن والتنمیق التحسین ترجمہ اور تجکو دشمن اپنی جانونسے کسی صورت مین ایسا نہین روکتے جیسے اُنکی عاجزی کلام اراستہ مین اُنکے قتل سے تجکو روکتی ہے۔ اور روم کی ایسی ہی حالت ہے۔

وَکُنْتَ اِذَا کَاتَبْتَهُ قَبْلَ هٰذِهٖ	کَتَبْتَ اِلَیْهِ فِیْ قَذَالِ الدُّمُسْتُقِ

القذال موخر الراس ترجمہ اور قبل اس امان دینے کے جب تو دمستق کو خط لکھتا تھا تو اُسکو اسی طرح لکھتا تھا کہ اُسکی گدی یعنے قفا مین تیری تلوار اثر کرے۔ یہہ اس لئے کہا کہ سابق دمستق جنگ مین مجروح ہو چکا ہے۔

فَاِنْ تُعْطِهِ مِنْكَ الْاَمَانَ فَسَائِلٌ	وَاِنْ تُعْطِهِ حَدَّ الْحُسَامِ فَاَخْلِقِ

فاخلق ای ما اخلق بذلک کقولہ تعالی اسمع بہم وابصر ای ما اسمعہم وابصرہم ترجمہ سو اگر تو اُسکو امان دے تو بجا ہے کیونکہ وہ سائل ہے جسکو تو کبھی ناامید نہین کرتا اور اگر تو اُسکو شمشیر بران کی دہار دیگا یعنے اُس سے لڑے تو بہت شایان ہے کیونکہ وہ کافر حربی ہے۔

وَهَلْ تَرَكَ الْبِيضُ الصَّوَارِمُ مِنْهُمُ	اَسِيْرًا لِفَادٍ اَوْ رَقِيْقًا لِمُعْتِقِ

ترجمہ اور کیا تیری صیقلدار شمشیرون نے رومیون مین کوئی قیدی چھوڑا ہے جو فدیہ دہندہ کے کام آوے یا آزاد کرنے والے کے لئے غلام ہو بلکہ تو نے سب کو قتل کر دیا ہے۔

لَقَدْ وَرَدُوْا وِرْدَ الْقَطَا شَفَرَاتِهَا	وَمَرُّوْا عَلَيْهَا زَرْدَقًا بَعْدَ زَرْدَقِ

الضمیر فی شفراتہا للصوارم۔ والزردق الصف من الناس معرب ترجمہ بیشک وہ لوگ تیری تلوارونکی دہارونپر ایسے اترے ہین جیسے قطا پرندے چشمون پر جاتے ہین اور اُنکی دہارونپر ایک صف بعد دوسری صف کے گذری ہے یعنے وہ رومی سب تیری تلوار کے گھاٹ پر اتر چکے ہین اور اُسکا مزہ چکھے ہوئے ہین۔

بَلَغْتُ بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ النُّوْرِ رُتْبَةً	اَنَرْتُ بِهَا مَا بَيْنَ غَرْبٍ وَمَشْرِقِ

ترجمہ مین بسبب سیف الدولہ کے جو جہان کے لئے نور ہے ایسے رتبہ کو پہونچگیا ہون کہ بسبب اُس رتبہ کے مینے مابین مغرب و مشرق کو روشن کر دیا ہے۔

اِذَا شَاءَ اَنْ يَّلْهُوْ بِلِحْيَةِ اَحْمَقٍ	اَرَاهُ غُبَارِيْ ثُمَّ قَالَ لَهُ الْحَقِ

اسکن الواو من الفعل وهو منصوب ضرورة ترجمہ سیف الدولہ کے مصاحبون کی طرف جو متنبی پر حسد کرتے تھے تعریض کر کے کہتا ہے کہ جب ممدوح یہہ چاہتا ہے کہ کسی احمق کی ڈاڑھی سے بازی کرے تو وہ اُسکو میرا غبار دکھا کر کہتا ہے کہ اُس سے جا مل سو وہ مجھہ سے کب مل سکتا ہے اور اس احمق کی تضحیک ہوتی ہی اور جب میرے غبار سے نہین ملسکتا

القطربلی شراب معروف منسوب الی قطربل ضیعۃ من اعمال بغداد و ینسب الیہ الخمور ترجمہ مجکو اُس سرزمین پر شراب قطربلی ایک ایسی نمکین معشوقہ نے پلائی کہ اُسکے جھوٹے وعدہ پر بھی چمک شخص صادق کی تھی یعنی اُسکا کلام ایسا محبوب و مرغوب تھا اور وہ ایسی خوش تقریر تھی کہ اُسکا جھوٹھ بھی سچ معلوم ہوتا تھا -

سُہَادٌ لِاَجْفَانٍ وَشَمْسٌ لِنَاظِرٍ ۔ وَسُقْمٌ لِاَبْدَانٍ وَمِسْكٌ لِنَاشِقِ

ترجمہ موافق مذاق ابن جنی یہہ ہے کہ وہ معشوقہ عاشقون کی آنکھون کے لئے بیداری ہی کہ اُسکی یاد مین سوتا نہین ہے اور وہ دیکھنے والے کو مثل آفتاب روشن معلوم ہوتی ہے اور وہ عاشقون کے جسمون کی بیماری ہے اور سونگھنے والیکو بمنزلہ مشک ہی غرض یہہ جملہ اوصاف ملیحہ کے ہین - اور شارح عروضی یہہ تمام اوصاف شراب قطربلی کے ٹھراتا ہی کیونکہ شراب بیخوابی لاتی ہے اور بسبب چمک دمک کے مثل شمس کے ہے اور وہ شارب کے اعضا کو ڈھیلا کر دیتی ہی اور وہ اُٹھ نہین سکتا اور بسبب بوئے خوش کے مثل مشک ہے -

وَاَغْيَدَ يَهْوَى نَفْسَهُ كُلُّ عَاقِلٍ ۔ عَفِيفٍ وَيَهْوَى جِسْمَهُ كُلُّ فَاسِقِ

الاغید الناعم الطویل العنق وہو معطوف علی ملیحۃ ای وسقانی اغید ترجمہ اور مجکو شراب پلائی ایک ایسی معشوق نازک اندام نے کہ اُسکے نفس کو بسبب خوبی ذاتی کے ہر عاقل پرہیزگار دوست رکھتا ہی اور اُسکے جسم کو ہر شخص فاسق بدکار -

اَدِيبٌ اِذَا مَا جَسَّ اَوْتَارَ مِزْهَرٍ ۔ بَلَا كُلَّ سَمْعٍ عَنْ سِوَاهَا بِعَائِقِ

المزہر العود الذی یستعمل فی الغناء ترجمہ وہ نازک اندام ایسا ادیب ہے کہ جب وہ عود کے تارونکو چھیڑتا ہے تو ہر گوش کو سوا اُن تارونکے اور چیزونسے روکتا ہی یعنی عود خوب بجاتا ہی کہ سامعین اُسکے عود کے سوا اور کسی طرف متوجہ نہین ہوتے -

يُحَدِّثُ عَمَّا بَيْنَ عَادٍ وَبَيْنَهُ ۔ وَصُدْغَاهُ فِي خَدَّيْ غُلَامٍ مُرَاهِقِ

عاد کانوا فی قدیم الزمان اہلکہم اللہ تعالی بالریح البارد - والمراہق من قارب البلوغ ترجمہ وہ قوم عاد اور اپنے زمانہ کے درمیان کی باتین کرتا ہے یعنی وہ تاریخ دان ہے یا وہ اشعار قدیمہ اور ان الحان کا جو زمانہ گذشتہ مین گائی گئی ہن واقف کار ہے حال آنکہ ابھی اُسکے رخسارون کے بال نوجوان قریب البلوغ کے سے ہین -

وَمَا الْحُسْنُ فِي وَجْهِ الْفَتَى شَرَفًا لَهُ ۔ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِي فِعْلِهِ وَالْخَلَائِقِ

الخلائق الخصال ترجمہ چہرہ جوان مین حسن کا ہونا باعث اُسکی شرافت کا نہین ہوتا ہے جبکہ وہ حسن اُسکے افعال اور خصائل مین نہو - یعنے خوبروئی بے خوبی خصال قابل ستائش نہین ہے -

وَمَا بَلَدُ الْاِنْسَانِ غَيْرُ الْمُوَافِقِ ۔ وَلَا اَهْلُهُ الْاَدْنَوْنَ غَيْرُ الْاَصَادِقِ

الاصادق جمع صدیق وہم الذین یصدقون الود فہو بمعنی الاصدقاء والادنون الاقربون ترجمہ ترک وطن و دوستان وطن کی رغبت دلانے کو کہتا ہے کہ انسان کا شہر وہ نہین ہے جو اُس کو موافق نہو اور اُسکے اہل قریب نہین ہین

مگر دوستان صادق۔

وجائزة دعوی المحبة والهوی　　　وان کان لایخفی کلام المنافق

جائزة خبر لمبتدء مقدم علیه ودعوی المحبة ابتداء۔ والمنافق الذی یظهر خلاف ما یعتقده ترجمه اور دعوی محبت وعشق کا اُس شخص سے جو عشق کا معتقد نہین ہی جائز ہے اگرچہ منافق شخص کا کلام چھپا نہین رہتا۔ یہہ تعریض ہے مشائخ بنے کلاب پر کہ وہ سیف الدولہ سے جھوٹی محبت کا اظہار کرتے تھے۔

برای من انقادت عقیل الی الردی　　　واشمات مخلوق واسخاط خالق

عقیل بن کعب قبیلة من قبائل قیس بن عیلان ومنهم کان روساء الجیش الذین اوقع بهم سیف الدولة ترجمه بنے عقیل کس کی رائے کے تابع ہوئے کہ جس کا انجام اُنکی ہلاکی اور اُن کے دشمن کو خوش کرنا اور خداوند تعالے کا خفا کرنا ہوا۔

ارادوا علیا بالذی یعجز الوری　　　ویوسع قتل الجحفل المتضائق

علی ہو سیف الدولة ترجمه اُنھون نے علے یعنی سیف الدولہ کی نافرمانی کا ارادہ کیا جس نے تمام خلق کو عاجز کر دیا ہے یعنے اُس کے عصیان پر کسی کو قدرت نہین ہے اور جو لشکر عظیم کو جس کی کثرت روئے زمین کو تنگ کر دے بکثرت قتل کرتا ہے۔

فما بسطوا کفا الی غیر قاطع　　　ولا حملوا راسا الی غیر فالق

ترجمه سو بنی عقیل نے اپنے ہاتھ کو ایسے شخص کی طرف نہین پھیلایا جو ہاتھون کا کاٹنے والا نہو اور اُنہون نے اپنا کوئی سر ایسے بہادر کی طرف نہین اُٹھایا جو سر کو چیرنے والا نہو بلکہ وہ یعنی سیف الدولہ دشمنون کے ہاتھون کا کاٹنے والا اور اُنکے سرونکا چیرنے والا ہے۔

لقد اقدموا لو صادفوا غیر آخذ　　　وقد هربوا لو صادفوا غیر لاحق

ترجمه بیشک وہ لوگ آگے بڑہے اور اپنی بہادری دکھلائی کاش وہ ایسے شخص سے مقابلہ کرتے جو دشمنون کو گرفتار کرنے والا نہوتا تو یہہ حملہ اُن کے لئے مفید ہوتا اور بیشک وہ بھاگے کاش اُن کو ایسی بہادر سے پالا نہ پڑتا جو اُن کو پکڑے تو یہہ بھاگنا اُن کا بکار آمد ہوتا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ نہ اُنکا حملہ مفید ہوا اور نہ بھاگنا۔

ولما کسی کعبا ثیابا طغوا بها　　　رمی کل ثوب من سنان بخارق

ترجمه اور جبکہ سیف الدولہ نے بنی کعب کو خلعت پہنائے جنکو پہنکر وہ سرکش ہوگئے تو ممدوح نے اُنکے ہر خلعت کو نیزے مار کر پھاڑ دیا یعنی جب اُنھون نے شکر انعام نکیا تو اُنکو کفران نعمت کا بدلا دیا۔

ولما سقی الغیث الذی کفروا به　　　سقی غیره فی غیر تلک البوارق

ترجمہ اور جبکہ ممدوح نے انکو ایسا باران احسان پلایا جس کو پیکر انھون نے اُس کا کفران نعمت کیا تو اُن کو اُس نے بجائے باران احسان اور طرح کا باران اور طرح کے بجلیون مین پلایا - یعنے باران موت شمشیر ہاے درخشان کی بجلیون مین پلایا - خلاصہ یہہ ہے کہ جب انھون نے اُس کے احسان کی قدر نکی تو اُنپر باران قتل و غارت برسایا -

وَمَا یُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ کَفِّ حَارِمٍ	کَمَا یُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ کَفِّ رَازِقِ

ترجمہ نہ دینے والے کے ہاتھ سے محروم رہنا ایسا نہین ستاتا جیسا سخی و رازق کے ہاتھ سے محروم رہنا ستاتا ہے - یعنے بنی کعب کو اپنے محسن قدیم سیف الدولہ کی عطا سے محروم رہنا سخت ناگوار گذرا ہے -

اَتَاهُمْ بِهَا حَشْوُ الْعَجَاجَۃِ وَالْقَنَا	سَنَابِکُهَا تَحْشُو بُطُونَ الْحَمَالِقِ

الضمیر فے بہا للخیل ولم یجر لہا ذکر لانہ ذکر الجیش فدل علے الخیل - وحشو نصب علے الحال کانہ قال محشوۃ - والحمالق اصلہ حمالیق حذف الیاء سنہ لیقیم الوزن و ہو جمع حملاق بمعنے باطن جفن العین ترجمہ ممدوح ان گھوڑون کو درمیان ایسے غبار اور نیزون کے لایا کہ سم ان گھوڑون کے مژہاے چشم کے باطن کو غبار سے پر کرتے تھے - یہہ معنے حسب مذاق ابن جنی کے ہین - اور شارح عروضی کہتا ہے کہ یہہ معنے اچھے نہین ہین اس مین کیا فخر ہے کہ غبار سم ہاے اسپ آنکھون مین جاتا تھا بہتر یہہ ہے کہ کہا جاوے کہ گھوڑے سرہاے کشتگان کو روندتے تھے اور ان مردون کی آنکھین جو کھلی کی کھلی رہگئیں تھین اُن مین گھوڑون کے سم غبار بھرتے تھے -

عَوَابِسَ حَلْیٌ یَابِسُ الْمَاءِ حُزْمُهَا	فَهُنَّ عَلَى اَوْسَاطِهَا کَالْمَنَاطِقِ

عوابس نصب علے الحال من ضمیر اتاہم - والحزم جمع حزام و ہو ما یشد بہ الرحل - و یابس الماء العرق - والمناطق جمع منطقہ و ہی ما یشد بہ الوسط ترجمہ گھوڑے ایسے حال مین لائے گئے کہ وہ بسبب شدت دوڑ دہوپ کے ترش رو تھے کہ عرق خشک نے انکے تنگون کو زیور پہنا رکھا تھا سو تنگ اُن کی کمر و نکے وسط مین پٹکون کے مانند تھے - عرق خشک ہوکر سفید ہوجاتا ہے - اس لئے اُن کے تنگ ایسے معلوم ہوتے تھے گویا کہ وہ روپہلے پٹکے ہین -

فَلَیْتَ اَبَا الْهَیْجَا یَرٰی خَلْفَ تَدْمُرٍ	طِوَالَ الْعَوَالِی فِی طِوَالِ السَّمَالِقِ

الہیجا الحرب یمد و یقصر - وابو الہیجا کنیتہ والد سیف الدولتہ - وتدمر موضع بالشام والسمالق جمع سملق وہے الفیافی البعیدۃ المستویۃ الارض ترجمہ سو کاش ابو الہیجا پدر ممدوح زندہ ہوتا اور پیچھے مقام تدمر کے تیرسے بلند نیزے طویل اور وسیع میدان مین دیکھتا جہان تو عرب سے لڑ رہا تھا -

وَسَوْقٍ عَلِيٍّ مِنْ مَعَدٍّ وَغَيْرِهَا	قَبَائِلَ لَا تُعْطِي الْقُفِيَّ لِسَائِقِ

القفي جمع قفا كعصي وعصا ترجمہ کاش اُسکا باپ دیکھتا ہنکانے اور بھگانے علی یعنے سیف الدولہ کو بہت سے قبیلون بنی معد وغیرہ کے تئین جنہون نے اپنی پس گردن کسی ہنکانے والیکو نہین دی یعنی کبھی کسی کے مطیع نہین ہوئے - لام سائق کا تاکید کے لئے زیادہ کیا گیا ہے -

قُشَيْرٌ وَبَلْعَجْلَانِ فِيهَا خَفِيَّةٌ	كَرَاءَيْنِ فِي أَلْفَاظِ أَلْثَغَ نَاطِقِ

رفع قشير على خبر الابتداء - ويجوز النصب على البدل من قبائل والجر على البدل من غير وبلعجلان يريد بني العجلان كما قالوا في بني الحارث بلحارث - والالثغ الذي لا يفصح في الكلام في حروف معروفة كالكاف والتاء والراء والسين ترجمہ قشیر وبنی العجلان جیسی کثیر التعداد قبیلے ان قبیلون مین جو سیف الدولہ کے روبرو سے بھاگے پوشیدہ اور بے حقیقت ہیں جیسے دو رائین بولنے والے تتلے کے الفاظ مین - یعنے سیف الدولہ کے مقابلہ مین باوجودیکہ اس کثرت سے قبائل تھے مگر انکو بھاگنا ہی پڑا -

تُخَلِّيهِمُ النِّسْوَانُ غَيْرَ فَوَارِكٍ	وَهُمْ خَلَّوُا النِّسْوَانَ غَيْرَ طَوَالِقِ

فركت المرأة اذا ابغضت الزوج وهي فارك والجمع فوارك - والطوالق جمع طالق ترجمہ اُن مین ایسی کھلبلی پڑی کہ اُنکی عورتون نے انکو ایسے حال مین چھوڑ دیا کہ وہ اپنے شوہرونسے ناراض نہ تھین اور ان مردون نے اپنی عورتون کو بے طلاق دئے چھوڑ دیا یعنے ایسے بے اختیار بھاگے -

يُفَرِّقُ مَا بَيْنَ الْكُمَاةِ وَبَيْنَهَا	بِضَرْبٍ يُسَلِّي حَرُّهُ كُلَّ عَاشِقِ

ترجمہ ممدوح دلیرون اور اُنکی عورتون مین ایسی مار سے تفریق کر دیتا ہے کہ اُسکی گرمی اور شدت ہر عاشق کو اُس کا معشوق بھلا دے یعنی اُسکی ضرب شدید ہے کہ اُسکے سبب وہ لوگ عورتون سے جدا ہو گئے -

أَتَى الظُّعْنَ حَتَّى مَا تَطِيرُ رَشَاشَةٌ	مِنَ الدَّمِ إِلَّا فِي نُحُورِ الْعَوَاتِقِ

الظعن جمع ظعينة وهي النساء في الهوادج ورشاشة بالتنوين وفي رواية الطعن من الطعان بالرماح - ورشاشه بالاضافة الى الضمير - والعواتق جمع عاتق وهي الجارية الشابة ترجمہ روایت اول کا ترجمہ یہہ ہے کہ ممدوح اُن کی زنان ہودج نشین مین گھس آیا اور اُنسے آملا یہان تلک کہ کوئی قطرہ خون نہین اڑتا تھا مگر وہ زنہاے جوان کے سینون پر پڑتا تھا یعنی دشمنون کی بڑی بیحرمتی ہوئی کہ وہ اپنی جوان عورتون کی بھی حفاظت نکر سکے - اور دوسری روایت کے یہہ معنی ہین کہ ممدوح نے نیزہ بازی کی یہان تلک کہ اُنکو اُنکی عورتون کے بیچ مین جا مارا کہ اُن کا خون عورتون کی چھاتیون پر پڑا -

بِكُلِّ فَلَاةٍ تُنْكِرُ الْإِنْسَ أَرْضُهَا ظَعَائِنُ حُمْرُ الْحُلِيِّ حُمْرُ الْأَيَانِقِ

الظعائن مبتدا موخر والخبر المقدم بكل فلاة - والايانق جمع ناقة ترجمہ ہر دشت دشوار گذار مین جسکی زمین آدمی کو اوپرا سمجھتے تھے کیونکہ وہان تلک کوئی نہین جاتا تھا زنان ہودج نشین سرخ سنہری زیور والیان سرخ ناقون والیان یعنے زنہائے امراکو ممدوح نے جا پکڑا یعنے باوجودیکہ وہ لوگ بسبب شدت خوف ایسی صحرائے لق ودق مین پناہ گزین ہوئے مگر ممدوح نے انکو وہان بھی اچھوتا نہ چھوڑا - شارح واحدی حمر الحلی وحمر الایانق کے یہہ معنی کہتے ہین کہ یہہ دونون چیزین بسبب چھینٹون خون مقتولون کے سرخ تھین -

وَمَلْمُومَةٌ سَيْفِيَّةٌ رَبَعِيَّةٌ تَصِيحُ الْحَصَى فِيهَا صِيَاحَ اللَّقَالِقِ

عطف علی قولہ ظعائن یرید وبالفلاۃ ملمومۃ وہی الکتیبۃ المجتمعۃ - وسیفیۃ نسبۃ الی سیف الدولۃ - وربعیۃ منسوبۃ الی ربیعۃ وہی قبیلۃ سیف الدولۃ - اللقالق جمع لقلق وہو طائر کبیر یسکن العمران فے ارض العراق ترجمہ ہر دشت مین لشکر کثیر مجتمع سیف الدولۃ والا نبی ربیعہ والا موجود ہے - بسبب واقع ہونے سم گھوڑون کے اُس مین سنگریزی لک لگون کی مانند آواز کرتے ہین -

بَعِيدَةُ أَطْرَافِ الْقَنَا مِنْ أُصُولِهِ قَرِيبَةُ بَيْنَ الْبَيْضِ غُبْرُ الْيَلَامِقِ

بعیدۃ صفۃ للملمومۃ وکان الوجہ ان یقول غبر الیلامق الا انہ حملہ علی المعنی لا اللفظ لان الکتیبۃ جماعۃ - والبیض جمع بیضۃ وہی الخوذۃ تکون علی الراس - والیلامق جمع یلمق وہی القباء ترجمہ وہ لشکر مجتمع ایسا ہی کہ اُنکے تیرون کی جڑین اُنکے اطراف سے دور ہین اور خود ونکا فاصلہ قریب ہے یعنے نیزے لمبے ہین اور بسبب کثرت انبوہ اُنکے سر ملے ہوئے ہین اور اُنکی قبائین بسبب غبار کے اُسکے ہمرنگ ہین -

نَهَاهَا وَأَغْنَاهَا عَنِ النَّهْبِ جُودُهُ فَمَا تَبْتَغِي إِلَّا حُمَاةَ الْحَقَائِقِ

حماۃ الحقائق المانعون حرمہم ترجمہ اُن لشکرون کو بخشش ممدوح نے غارت اموال سے منع کر رکھا ہے اور اُن کو غارتگری سے بے پروا کر رکھا ہے سو وہ اب طلب نہین کرتے مگر اُن بہادر لوگون کو جو اپنی کس و کو کی حمایت کرتی ہین

تَوَهَّمَهَا الْأَعْرَابُ سَوْرَةَ مُتْرَفٍ تُذَكِّرُهُ الْبَيْدَاءُ ظِلَّ السُّرَادِقِ

السورۃ الوثبۃ - والمترف المتنعم - والسرادق مایکون حول الفسطاط ترجمہ بدوی لوگون نے تیرے لشکرون کو حملہ ایسے آسودہ شخص کا خیال کیا تھا کہ جب صحرائے کشادہ مین آویگا تو وہ صحرا اُسکو سایہ قنات یاد دلاویگا یعنی جب اُس آسودہ شخص کو دھوپ اور تشنگی ستاویگی تو سایہ یاد آویگا اور فوراً لوٹ جاویگا -

فَذَكَّرْتَهُمْ بِالْمَاءِ سَاعَةَ غَبَّرَتْ سَمَاوَةُ كَلْبٍ فِي أُنُوفِ الْحَزَائِقِ

ذکرتہ الشئ وذکرتہ بالشئ بمعنی فالباء زائدۃ - وسماوۃ کلب ارض کلب - والحزائق جمع حزیقۃ وہی الجماعۃ ترجمہ سو تونے

انکو پانی یاد دلایا جبکہ صحرائے سماوہ کلب نے انکی ناکون مین اپنا غبار ڈالا یعنے جب وہ تیرے سامنے قتل کئے گئے اُسوقت تو نے انکی تشنگی کے سبب انکو پانی یاد دلایا اور تو نے خود نہ پیا لہذا وہ جان گئی کہ پانی کی ضبط مین ممدوح ہم سے بہت بڑہا ہوا ہے۔

وَکَانُوا یُرَوِّعُونَ الْمُلُوکَ بِاَنْ بَدَوْا ۔ وَاَنْ نَبَتَتْ فِی الْمَاءِ نَبْتَ الْغَلَافِقِ

قولہ بان بدوا یرید بانہم فہی مخففۃ من الثقیلۃ۔ وان نبتت یعنی الملوک۔ و بدوا دخلوا فی البادیۃ۔ والغلافق جمع غلفق وہو الطحلب الذی یکون علے وجہ الماء۔ ترجمہ اور بدوی لوگ بادشاہونکو اس بات سے ڈراتے تھے کہ جب وہ ہمپر چڑہکر آوینگے تو ہم دشتہائے بے آب مین چلے جاوینگے اور اس امر سے کہ بادشاہ پانی مین ایسے جمے ہوئے ہین جیسے کائی پانی مین پس وہ بسبب نہونے پانی کے ہم تلک نہین پہونچ سکینگے کیونکہ وہ تشنگی کے عادی نہین ہین۔

فَہَاجُوکَ اَہْدٰی فِی الْفَلَا مِنْ نُجُومِہٖ ۔ وَاَبْدٰی بُیُوتًا مِنْ اَدَاحِی النَّقَانِقِ

بیوتا نصب علی التمیز واداحی جمع ادحی بضم الہمزۃ وتشدید الیاء وہو موضع بیض النعام۔ والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام۔ وابدی لزم البادیۃ وسکنہا ترجمہ سو اُن لوگون نے مجکو لڑائی کیلئے برانگیختہ کیا اس خیال سے کہ بادشاہ گرمی دشت و شدت تشنگی کی برداشت نہین کر سکتے مگر تیرا یہہ حال ہے کہ تو جنگلون مین اُنکے ستارونسے زیادہ راہ پانیوالا ہے اور جنگل مین زیادہ گھر بنانے والا ہے بضیہ گاہ شترمرغ سے۔ کہتے ہین کہ شترمرغ اپنے بضیہ گاہ گھانس تہ بتہ سے جنگل کے دور تر جگہ مین بناتا ہے اور وہان بیضے دیتا ہے۔

وَاَصْبَرَ عَنْ اَمْوَاہِہٖ مِنْ ضِبَابِہٖ ۔ وَاٰلَفَ مِنْہَا مُقْلَۃً لِلْوَدَائِقِ

الضباب جمع ضبۃ وہی دابۃ لا ترد الماء ولا تطلبہ۔ والودائق جمع ودیقۃ وہی شدۃ الحر ترجمہ اور تجکو ایسے حالمین پایا کہ تو انکے پانی سے اُنکے سوسمارون کی نسبت زیادہ صابر ہے اور تیری چشم بہ نسبت سوسمار کے گرمیوز زیادہ مالوف ہے

وَکَانَ ہَدِیْرًا مِنْ فُحُولٍ تَرَکْتَہَا ۔ مُہَلَّبَۃَ الْاَذْنَابِ خُرْسَ الشَّقَاشِقِ

ہدیرا خبر کان واسمہا ضمیر فیہا تقدیرہ کان فعلہم وکیدہم۔ ومہلبۃ الاذناب وخرس المفعول الثانی لترکتہا بمعنی صیرتہا ومہلبۃ الاذناب ہی المقطعۃ شعر الاذناب۔ والہلب شعر الذنب۔ والشقاشق جمع شقشقۃ وہی ما یخرج من فم البعیر عند ہدیرہ وبہا یہدر ولا یخرج الا عند ہیاجہ ترجمہ اُن کا جنگ ایک نرشتر کا بلبلانا تھا سو تو نے اُنکو لنڈہ کر چھوڑا اور اُنکا بلبلانا خاموش کر دیا۔ کہتے ہین کہ جب شترنر کی دم کے بال کاٹ دیتے ہین تو اُس کی مستی جاتی رہتی ہے اور ذلیل و حقیر ہو جاتا ہے۔

فَمَا حَرَمُوا بِالرَّکْضِ خَیْلَکَ رَاحَۃً ۔ وَلٰکِنْ کَفَاہَا الْبَرُّ قَطْعَ الشَّوَاہِقِ

ترجمہ سو جب تیرے گھوڑے انپر چڑہ دوڑے تو اس سبب سے انہون نے تیرے گھوڑونکو آرام و راحت سے

محروم نہین کیا ہان میدان کی لڑائی اُنکے لیئے قطع کو ہماے بلندسے کافی ہوگئی خلاصہ یہہ کہ تو ہمیشہ جنگ پیشہ ہے اعراب سے نہ لڑتا تو رومیونسے جالڑتا۔ البتہ اتنی بات ضرور ہوئی ہے کہ اگر تو رومیونسے لڑتا تو بہار دن پیر چلنا پڑتا اور یہان میدان کی لڑائی تھی تیرے گھوڑونکو یہہ آرام تو ہوا ہے۔

وَلَا شَغَلُوا صُمَّ الْقَنَا بِنُحُورِهِمْ — عَنِ الرَّكْزِ لٰكِنْ عَنْ قُلُوبِ الدَّسَاتِقِ

الرکز الرمح اذا جعله فے الارض قائما لایطعن بہ۔ والدساتق جمع دستق علے حذف التاء لان ہذا الاسم لو کان عربیا لکانت التاء فیہ زائدة وہو اسم اعجمی تتغیر مجموعہ عن مفردہ۔ عادة العرب فے الاسماء الاعجمیة ترجمہ اور انھون نے تیرے ٹھوس نیزونکو بسبب اپنے سینون کے زمین مین گڑنے اور قرار پکڑنیسے نہین روکا بلکہ دمستقون کے دلون سے یعنے اگر یہہ نیزے اعراب کے سینون پر نہ لگتے تو رومیون کے دلون پر لگتے زمین پر کھڑے رہنا انکا تو ممکن ہی نتھا

اَلَمْ يَحْذَرُوا مَسْخَ الَّذِي يَمْسَخُ الْعِدَى — وَيَجْعَلُ أَيْدِي الْأُسْدِ أَيْدِي الْخَرَانِقِ

اسکن یاء ایدی ضرورة۔ والمسخ قلب الخلقة۔ والخرانق جمع خرنق وہی الاناث من اولاد الارانب وقیل الصغار منہا ترجمہ کیا دشمن اُس شخص کے مسخ کرنے سے نہ ڈرے جو دشمنون کی سرشت بدلدیتا ہے اور شیرونکے زبردست ہاتھونکو مثل ہاتھ بچہ ہائے خرگوش کے کوتاہ اور ضعیف کردیتا ہے یعنے بہادرون کو ذلیل اور قوی کو ضعیف بنا دیتا ہی اور یہہ ہی مسخ ہے

وَقَدْ عَايَنُوهُ فِي سِوَاهُمْ وَرُبَّمَا — أَرَى مَارِقًا فِي الْحَرْبِ مَصْرَعَ مَارِقِ

المارق الذی یمرق من الطاعة والدیانة کمروق السہم ترجمہ دشمن اُس سے نڈر ہے حال آنکہ انہون نے اُسکے وقائع اور سزائین اپنی غیرون مین دیکھی ہین اسصورت مین اُنکو عبرت حاصل کرنی چاہیے تھی کیونکہ اُسنے بارہا جنگ مین ایک سرکش کو دوسرے سرکش کی ہلاکی دکھادی ہے۔

تَعَوَّدَ أَنْ لَا تَقْضَمَ الْحَبَّ خَيْلُهُ — إِذَا الْهَامُ لَمْ تُرْفَعْ جُنُوبَ الْعَلَائِقِ

العلائق جمع علیقة وہی المخالی۔ وجنوبہا نواحیہا وجیب المخلاة فمہا وجیبہا ما فتح من اعلاہا ترجمہ اُسکے گھوڑون کی عادت ہوگئی ہے کہ وہ دانہ نہین کہاتے جب تلک کہ سرہائے دشمنان اُنکے توبرون کے پہلوؤن یا منہون کو بلند نکرین۔ گھوڑے کا دستور ہے کہ جب اُسکو توبرہ چڑہایا جاتا ہے تو وہ اُنچی جگہ تلاش کرتا ہے اور توبرہ کو اُسپر سہارا دیکر دانہ کہاتا ہے۔

وَلَا تَرِدُ الْغُدْرَانَ إِلَّا وَمَاؤُهَا — مِنَ الدَّمِ كَالرَّيْحَانِ تَحْتَ الشَّقَائِقِ

ترد منصوب عطفا علی لاتقضم۔ والغدران جمع غدیر وہو ما غادرہ السیل ای ترکہ والشقائق نور احمر ینسب الے النعمان واحدہا شقیقة۔ والریحان نبت طیب الرائحة ترجمہ چونکہ ممدوح بکثرت دشمنون کو قتل

کرتا ہے یہانتک کہ اُسکے خون بہکر حوضہائے آب مین چلے جاتے ہین اور اُسکے گھوڑے معرکون مین اُنھیں حوضون مین پانی پیتے ہین لہذا انکی یہہ عادت ہوگئی ہے کہ وہ اُنھین حوضون مین پانی پیتے ہین جن کا پانی آمیزش خون سے ایسا ہوجاوے جیسا ریحان لالہ زار کے تلے خلاصہ یہہ ہے کہ خون کے نیچے پانی کی سبزی ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے لالہ کے تلے ریحان - اور پانی کی سبزی بسبب کائی کے ہے - اور یہہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ اُسکے گھوڑے ایسی ہی صورتین حوضونکا پانی پیتے ہین جب انکا پانی خونہائے اعدا کے تلے ہو اور وہ ایسا معلوم ہوتا ہو جیسا ریحان سبز گلہا لالہ کے تلے اور پانی کی سبزی سے اشارہ ہے اُسکی صفائی اور کثرت کی طرف -

وَقَدْ طَرَدُوا الْاَظْعَانَ طَرْدَ الْوَسَائِقِ	لَوْ قَدْ تَمِيرٌ كَانَ اَرْشَدَ مِنْهُمُ

نمیر قبیلۃ من قیس عیلان تلقوا سیف الدولۃ حین قصد الی بنی عامر بن صعصعۃ واظہروا الخضوع فسلموا منہ - والاظعان الجماعۃ الکثیرۃ من النساء علی الابل - والوسائق جمع وسیقۃ وہی القطعۃ من حمر الوحش ترجمہ البتہ گروہ بنی نمیر کا جو سیف الدولہ سے بخشوع پیش آئے اور اپنے مال وجانین بچالین ایسے حال مین کہ خوف ممدوح سے وہ اپنی سوارعورتونکو ایسی تیزی سے لے بھاگے تھے جیسا گلہ وحشی خرونکا تیز جاتا ہے مگر اُس سے امن لیکر لوٹ آئے بہ نسبت اُن باغیون کے زیادہ راہ پر تھا کہ یہہ ہلاک ہوئے اور وہ صاف بچگئے -

بِهَا الْجَيْشَ حَتّٰى رُدَّ غَرْبُ الْفَيَالِقِ	اَعَدُّوا رِمَاحًا مِنْ خُضُوعٍ فَطَاعَنُوا

الفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ الکثیرۃ السلاح - والغرب الحد ترجمہ بنی نمیر نے اپنی عاجزی کے نیزے طیار کئے سو اُنکے ذریعہ سے لشکر سیف الدولہ سے لڑے یہانتک کہ اُنھون نے تیزی اور حدت لشکرون کی ہٹادی اور صحیح وسالم بچے رہے -

وَاَسْرٰى اِلَى الْاَعْدَاءِ غَيْرَ مُسَارِقِ	فَلَمْ اَرَ اَرْمٰى مِنْهُ غَيْرَ مُخَاتِلٍ

المخاتل المخادع وکذا المسارق ترجمہ سو مینے سیف الدولہ سے زیادہ کوئی تیرانداز بغیر دغا بازا ور نہ دشمنون کیطرف زیادہ جانیوالا بے فریب اُسکے مثل دیکھا وہ نقارہ کی چوٹ لڑتا ہے -

دَقَائِقَ قَدْ اَعْيَتْ قِسِيَّ الْبَنَادِقِ	تُصِيبُ الْمَجَانِيقُ الْعِظَامُ بِكَفِّهٖ

المجانیق جمع منجنیق وہو ما یرمی بہ علی الحصون فے الحصار - والنبادق جمع بندقۃ وہو ما یعمل من الطین ویرمی بہا الطیر ترجمہ اوسکے ہاتھ کی بڑی گوپہن یا گوپہن ایسی باریک چیزون پر نشانہ مارتے ہین کہ اُنھون نے غلیل کو عاجز کردیا ہے - یعنے قادر انداز ہے باوجودیکہ گوپہن سے بسبب عدم ضبط ٹھیک نشانہ نہین لگتا مگر وہ اُس سے ٹھیک نشانہ مارتا ہے کہ ایسا کوئی غلیل سے غلہ بھی نہین مارسکتا ہے باوجودیکہ اسمین موقع نشانہ مارنے کا زیادہ ہے -

وقال یمدح اباشجاع محمد بن اوس

أَرَقٌ عَلَى أَرَقٍ وَمِثْلِي يَأْرَقُ	وَجَوًى يَزِيدُ وَعَبْرَةٌ تَتَرَقْرَقُ

الارق فقد النوم - والجوی الحزن الذی یستبطن الانسان فیکون فی حشاه - والعبرۃ تردد الدمع فی العین - وترقرقت المار ای اسلته ترجمہ میرے لئے بیداری پر بیداری ہے یعنی بیداری کی تہین چڑہی ہوئی ہین اور مجھ جیسا عاشق بیدار رہتاہے بسبب شدت درد عشق کے اور میری سوزش درد دل دمبدم بڑہتی ہی اور آنسو ڈبڈبائے رہتے ہین۔

جُهْدُ الصَّبَابَةِ أَنْ تَكُونَ كَمَا أُرَى	عَيْنٌ مُسَهَّدَةٌ وَقَلْبٌ يَخْفِقُ

جهد الصبابة مبتدأ وان تکون فی موضع رفع خبره - وعین مسهدة خبر مبتدء محذوف ای لی عین - والجهد بالفتح المشقة و بالضم الطاقة وقیل هما لغتان بمعنی والصبابة رقة الشوق ترجمہ مشقت محبت اس کا نام ہے کہ تو اُس حال پر ہووے جسکو مین بھگت رہا ہون یعنی چشم بیدار رہوا اور دل مضطر۔

مَا لَاحَ بَرْقٌ أَوْ تَرَنَّمَ طَائِرٌ	إِلَّا انْثَنَيْتُ وَلِي فُؤَادٌ شَيِّقُ

ولی فواد مبتدء وخبره مقدم علیه وہی جملة فی موضع الحال - والشیق یجوزان یکون بمعنی فاعل من شاق یشوق ویجوزان یکون علی وزن فعیل بمعنی مفعول ترجمہ کبھی کوئی بجلی نہین چمکتی اور کوئی پرندہ نہین چہچہاتا مگر مین ایسے حال مین لوٹتا ہون کہ میرا دل دوستون کا مشتاق ہوتا ہے کیونکہ برق کا چمکنا اُن کا کوچ طلب آب وگیاہ کیلئے یاد دلاتا ہی اور ایسا ہی ترنم طائر

جَرَّبْتُ مِنْ نَارِ الْهَوَى مَا تَنْطَفِي	نَارُ الْغَضَا وَتَكِلُّ عَمَّا تُحْرِقُ

ما فیما تنطفی مصدریة - والضمیر فی تحرق لنار الهوی ترجمہ مینے اپنے تجربہ مین آتش عشق ایسی تیز پائی کہ اُسکی حرارت کے سامنے جانڈ کی آگ بجھ جاوے اور یہہ آگ اُسقدر جلانے سے عاجز ہے جسقدر آتش عشق جلاتی ہے یا اُس چیز کے جلانے سے عاجز ہے - خلاصہ یہہ کہ آتش عشق آتش غضا سے بہت تیز ہے۔

وَعَذَلْتُ أَهْلَ الْعِشْقِ حَتَّى ذُقْتُهُ	فَعَجِبْتُ كَيْفَ يَمُوتُ مَنْ لَا يَعْشَقُ

ترجمہ اور مینے عاشقونکو درباب عشق ملامت کری اور بعد ازان مین خود بلائے عشق مین مبتلا ہوگیا اور اُسکا مزہ چکھا اور اُسکے مصائب اور شدائد جھیلین تو مجکو تعجب ہوا کہ جسکو عشق نہین وہ کیونکر مرتا ہے اسلئے کہ عشق کے سوائے کوئی چیز ایسی سخت نہین ہے کہ وہ سبب موت ہوجاوے - اور بعض شارح اسکے یہہ معنے کہتے ہین کہ لوگون کی طبیعتون مین یہہ بات ٹھہری ہوئی ہے کہ موت کی شدتین نہایت سخت ہین سو جب مین عاشق ہوگیا اور اُسکی سختیان اٹھائین تو مینے اُنکے خیال سے سخت تعجب کیا اور کہا کہ یہہ رائین اُنکی کیسی درست ہوسکتی ہین سب سے زیادہ سخت تو عشق ہے۔

وَعَذَرْتُهُمْ وَعَرَفْتُ ذَنْبِي أَنَّنِي	عَيَّرْتُهُمْ فَلَقِيتُ فِيهِ مَا لَقُوا

ترجمہ اور جب مین عشق مین مبتلا ہوگیا تو عاشقون کو معذور سمجھا اور اپنے گناہ کو جان لیا کہ مینے انکو ملامت کی تھی اُسکا انجام یہہ ہوا کہ مینے صدمات عشق وہ اُٹھائے جو اُنھون نے اُٹھائے تھے۔

اَبَنِيَّ اُبَيْنَا نَحْنُ اَهْلُ مَنَازِلٍ	اَبَدًا غُرَابُ الْبَيْنِ فِيْنَا يَنْعِقُ

کانت العرب اذا صاح فی دیارہم الغراب تشاء مت بہ۔ ونعق بالغین المعجمۃ مع القاف ہو صیاح الغراب ترجمہ اے ہمارے بھائیو ہم ایسے گھرون کے رہنے والے ہین کہ ہم مین جدائی کا کوا یعنے جسکی آواز کی تاثیر سے آپسمین تفرقہ پڑجاتا ہے ہمیشہ کائین کائین کرتا رہتا ہے یعنے ہم برابر مبتلائے فراق رہتے ہین اور بسبب موت کے متفرق ہوجاتے ہین سبب سے اس جگہ غزل اور تشبیب سے وعظ کی طرف آگیا ظاہرا یہہ بے جوڑ ہے ذکر موت تو مرثیون مین مناسب ہوتا ہے۔

تَبْكِيْ عَلَى الدُّنْيَا وَمَا مِنْ مَعْشَرٍ	جَمَعَتْهُمُ الدُّنْيَا فَلَمْ يَتَفَرَّقُوْا

ترجمہ تو فراق دنیا پر روتا ہے اور حال یہہ ہے کہ کوئی ایسا گروہ نہین ہے کہ دنیا نے اُن کو اکٹھا کیا ہو اور آخر مین متفرق نہو گئے ہون

اَيْنَ الْاَكَاسِرَةُ الْجَبَابِرَةُ الْاُوْلٰى	كَنَزُوا الْكُنُوْزَ فَمَا بَقِيْنَ وَلَا بَقُوْا

الاکاسرۃ جمع کسریٰ وہم ملوک فارس۔ والجبابرۃ جمع جبار۔ والاولی بمعنے الذین۔ والکنوز الاموال المدفونۃ ترجمہ کہان گئے زبردست بادشاہان فارس جنہون نے خزانے زمین مین گاڑے سو نہ وہ خزانے رہے نہ وہ بادشاہ۔

مِنْ كُلِّ مَنْ ضَاقَ الْفَضَاءُ بِجَيْشِهٖ	حَتّٰى ثَوٰى فَحَوَاهُ لَحْدٌ ضَيِّقُ

الفضاء الارض الواسعۃ۔ وثوی من رواہ بالمثناۃ فمعناہ ہلک ومن رواہ بالمثلثۃ فمعناہ اقام فی القبر ترجمہ وہ بادشاہ اُن لوگون مین سے تھے کہ میدان وسیع اُنکے لشکرون کی کثرت کے سبب تنگ ہوگئے انجام اُنکا یہہ ہوا کہ وہ ہلاک ہوگئے یا مقیم قبر ہوگئے اور تنگ لحد اُنپر محیط ہوگئے۔

خُرْسٌ اِذَا نُوْدُوْا كَاَنْ لَمْ يَعْلَمُوْا	اَنَّ الْكَلَامَ لَهُمْ حَلَالٌ مُطْلَقُ

ترجمہ جبکہ وہ پکارے جاوین تو وہ گونگے ہین کچھ جواب نہین دیتے گویا انکو یہہ معلوم ہی نہین ہوا کہ کبھی اُن کو بولنا حلال مطلق ہوا ہے۔

فَالْمَوْتُ اٰتٍ وَالنُّفُوْسُ نَفَائِسٌ	وَالْمُسْتَغِرُّ بِمَا لَدَيْهِ الْاَحْمَقُ

المستغر المغرور وروی المستعز بالزاء والعین المہملۃ من العز ترجمہ سو موت آنے والی ہے اور جانین عزیز اور قابل بخل ہین اور جو شخص اپنی جمعیت پر مغرور ہے یا جو اُسکے ذریعہ سے طالب عزت ہو وہ جاہل احمق ہے کیونکہ اُسکو قیام نہین ہے

وَالْمَرْءُ يَاْمُلُ وَالْحَيٰوةُ شَهِيَّةٌ	وَالشَّيْبُ اَوْقَرُ وَالشَّبِيْبَةُ اَنْزَقُ

التشبیبۃ الشباب۔ والنزق اخف واطیش ترجمہ اور مرد زندگی کی امید کرتا ہے اور سچ یہی ہے کہ زندگی ایک مرغوب شیٔ ہے

اور پیری نہایت باوقار چیز ہو۔ اور جوانی سبکسری اور ہلکاپن کا زمانہ ہے رخلاصہ یہہ ہو کہ انسان پیری کو مکروہ سمجھتا ہے حال آنکہ وہ سبب وقار ہے اور جوانی کو دوست رکھتا ہے باوجودیکہ وہ باعث خفت و ہلکاپن ہے۔ ذرہ سے خلاف طبع امر مین غضبناک ہو جاتا ہے۔

وَلَقَدْ بَكَيْتُ عَلَى الشَّبَابِ وَلِمَّتِي	مُسْوَدَّةٌ وَلِمَاءِ وَجْهِي رَوْنَقُ

اللمۃ من الشعر ما الم بالمنکب ۔ والرونق الحسن والضیاء ترجمہ اور مین تو جوانی پر بیشک اُس زمانہ مین بھی بطور قبل از مرگ واویلا رولیا ہون جب میرے سر کے بال جو تا دوش تھے سیاہ تھے اور میرے چہرہ کی رونق بنی ہوئی تھی اور معشوق میرے طالب تھے

حَذَرًا عَلَيْهِ قَبْلَ يَوْمِ فِرَاقِهِ	حَتَّى لَكِدْتُ بِمَاءِ جَفْنِي أَشْرَقُ

بماء جفنی ای بسبب ماء جفنی ۔ والتقدیر کدت بسبب ماء جفنی اشرق بریقی ۔ وحذرًا حال من بکیت او مفعول مطلق ای حذرت علیہ حذرًا او مفعول لہ ای بکیت للحذر علیہ ترجمہ مین جوانی کے زوال سے قبل اُسکے فراق کے ڈرتا تھا اب اُسکے جانے سے اسقدر رویا ہون کہ قریب ہے کہ مجکو بسبب کثرت اشک اچھو آجائے اور تھوک نہ نگلا جاوے۔

أَمَّا بَنُو أَوْسِ بْنِ مَعْنِ بْنِ الرِّضَا	فَأَعَزُّ مَنْ تُحْدَى إِلَيْهِ الْأَيْنُقُ

اما فی الاکثر تستعمل مکررۃ قال اللہ تعالی واما السفینۃ واما الغلام واما الجدار و قلما تاتی مفردۃ وہی للتفصیل والاینق جمع ناقۃ علی غیر القیاس ۔ والاصل الانوق فابدلوا الواو یاءً و قدموہا علی النون ترجمہ مگر بنو اوس بن معن بن الرضا سو الیسی قوم ہے کہ وہ اُس شخص سے جسکے پاس سائل جاتے اور حدے کہتے ہوئے اپنے ناقون کو ہنکاتے ہین زیادہ معزز ہین۔

كَبَّرْتُ حَوْلَ بُيُوتِهِمْ لَمَّا بَدَتْ	مِنْهَا الشُّمُوسُ وَلَيْسَ فِيهَا الْمَشْرِقُ

ترجمہ اُنکے گھرون کے پاس مینے براہ تعجب تکبیر کہی جبکہ ان گھرون مین سے ممدوح لوگ مثل افتابون کے شان و شوکت مین نورانی چہرون سے ظاہر ہوئے اور اُس طرف مشرق نہتی بلکہ وہ بجانب مغرب تھے۔

وَعَجِبْتُ مِنْ أَرْضٍ سَحَابُ أَكُفِّهِمْ	مِنْ فَوْقِهَا وَصُخُورُهَا لَا تُورِقُ

ترجمہ اور مینے اُس زمین سے تعجب کیا کہ اُنپر ابر دستہاے ممدوحین برستے آ اور اُس کے سخت پتھر نرم ہوکر سبز نہین ہوتی چاہئے تھا کہ وہ برگ لے آتے۔

وَتَفُوحُ مِنْ طِيبِ الثَّنَاءِ رَوَائِحٌ	لَهُمُ بِكُلِّ مَكَانَةٍ تُسْتَنْشَقُ

مکان و مکانۃ کمنزل و منزلۃ بمعنی ترجمہ اُنکی تعریف کی خوشبو سے ہر مکان مین اُنکی خوشبوئین پھیلتی ہین اور سونگھی جاتی ہین یعنی اُنکا ذکر خیر ہر جگہ مذکور ہوتا ہے کیونکہ اُنکے ثناخوان ہر جگہ بکثرت موجود ہین۔

مِسْكِيَّةُ النَّفَحَاتِ إِلَّا أَنَّهَا	وَحْشِيَّةٌ بِسِوَاهُمُ لَا تَعْبَقُ

النفحات الروائح وینبق یفوح ترجمہ اُنکی تعریف کی خوشبوئین مانند مشک کے ہین مگر یہہ خوشبوئین ایسی ہین کہ اُنکے سوا اور پر خوشبو نہین دیتی ہین خلاصہ یہہ کہ اُنکی تعریف ایسی ہے کہ دوسرے کی تعریف ویسی نہین ہے۔

لا نبلنا بطلاب من لا یلحق	امریدک مثل محمد فی عصرنا

البلاء بالفتح والمد الامتحان والاختبار ترجمہ ای مثل محمد ممدوح کے ہمارے زمانہ مین ارادہ کرنے والے تو اُس چیز کی تلاش مین جس تلک رسائی ہنوسکے ہمارا امتحان نکر کیونکہ طلب محال مین سوائے ناکامی اور کیا حاصل ہے۔

ابدا وظنی انہ لا یخلق	لم یخلق الرحمن مثل محمد

ترجمہ خداوند تعالی نے اب تلک مثل محمد ممدوح کے کبھی پیدا نہین کیا اور مجکو یقین ہے کہ آئندہ ایسا پیدا نہین کریگا۔

اُنّی علیک باخذہ اتصدق	یا ذا الذی یہب الجزیل وعندہ

ترجمہ ای وہ شخص جو مال کثیر مجکو بخشتا ہی اور اُسکی یہہ رائے ہی کہ مین جو اُسکو لیتا ہون تو گویا مین اُسکو صدقہ دیتا ہون۔

وانظر الیّ برحمۃ لا اغرق	امطر علیّ سحاب جودک ثرۃ

تقدیرہ فان تنظر الی لا اغرق۔ ویحتمل رفعہ وجہین احدہما ارادللا اغرق فحذف لام العلۃ ثم حذف ان فارتفع کقولہ وجدنا وکقول طرفۃ الا ایہذا الزاجری احضر الوغی ارادان احضر۔ والثانی ان یکون بالفاء مقدرۃ واذا کانت فی الجواب مقدرۃ ارتفع الفعل بتقدیرہا کما یرتفع باثباتہا۔ ویحتمل الاستیناف فیرتفع کقول الشاعر ؎ وقال رائدہم ارسوا نزاولہا۔ والثرۃ الکثیر من المار من الثرارۃ ترجمہ تو مجہپر اپنے عطائے کثیر کا ابر برسا اور میری طرف بنظر رحمت دیکہہ کہ تیری بخشش کی آب کثیر مین غرق ہنوجاؤن۔

مات الکرام وانت حیّ ترزق	کذب ابن فاعلۃ یقول بجہلہ

ترجمہ حرامکار عورت کے بیٹے نے جھوٹ بولا جو اپنے جہل کے سبب یہہ کہتا ہے کہ سخی لوگ مرگئے اور حال یہہ ہے کہ تو زندہ ہے جو رزق دیا جاتا ہے۔ اور ایک روایت مین ترزق ہے اور ضمیر ممدوح کی طرف راجع یرید یعطے الناس ارزاقہم۔ والاول اجود لانہ یقال فلان یرزق ای حی وذلک انہ مادام حیا مرزوق۔

وقال فی صباہ

ای عظیم اتقی	ای محل ارتقی

ترجمہ مینے سب مراتب بلندنامی کے طے کرلئے اب کس مرتبہ پر ترقی کرون اور کس شخص عظیم سے ڈرون۔

اللہ وما لم یخلق	وکل ما قد خلق
کشعرۃ فی مفرقی	محتقر فی ہمتی

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ جو چیز خدا نے پیدا کی اور وہ چیز جو پیدا نہین کی یہہ دونون چیزین میری ہمت کے سامنے

حقیر ہین جیسا ایک بال میرے سر کا - اس قسم کی دونگین مشتنبے کی سرشت مین داخل ہین -

وقال یمدح الحسین بن اسحق التنوخی

هُوَ الْبَیْنُ حَتّٰی مَا تَأَنّٰی الْحَزَائِقُ ❊ وَیَا قَلْبُ حَتّٰی اَنْتَ مِمَّنْ اُفَارِقُ

البین مبتدء وخبره مضمر تقدیره ہو البین الذی فرق کل شیٔ - وحتی للابتداء - تقدیره البین ما تانے الحزائق اذا ظہر وانت یا قلب مما افارقه اذا ظہر - وتانی تمہل وترفق - والحزائق الجماعات واحد ہا حزیقة ترجمہ وہ جدائی ہے جو ہر شی کو دوسرے سے جدا کر دیتی ہے یہان تلک کہ جب اسکا حکم جاری ہوتا ہے تو جماعتین اور گروہین متفرق ہو جاتی ہین دیر تامل نہین کرتین فوراً جدا ہو جاتی ہین - پھر اپنے دلکو خطاب کرکے کہتا ہے کہ سب چیزین مجھکو چھوڑ جاوینگی یہان تلک کہ اے دل تو بھی - خلاصہ یہہ ہے کہ احباب مجھسے جدا ہوگئے اور انکے ساتھ دل بھی مفارقت کرگیا -

وَقَفْنَا وَمِمَّا زَادَ بَثًّا وُقُوفُنَا ❊ فَرِیْقَیْ هَوًی مِنَّا مَشُوْقٌ وَشَائِقُ

فریقی فے موضع نصب علی الحال من الضمیر فے وقوفنا - والبث الحزن - والمشوق العاشق الذی یشوقه حبیبه بفراقه والشائق المعشوق الذی یشوق عاشقه ترجمہ ہم رخصت کیلئے کھڑے ہوئے اور باعث زیادتی ہمارے غم کا ایک یہہ ہوا کہ ہم کھڑے ہوئے ایسے حال مین کہ ہم دو فریق مبتلائے محبت تھے بعض تو ہم مین عاشق تھے کہ انکا حبیب بسبب اپنے فراق کے انکو اپنا مشتاق کرتا تھا اور بعض معشوق کہ اپنے عاشق کو اپنا مشتاق کرتے تھے اور اس حال کو موجب مزید غم اسواسطے کہا کہ فراق محبوب بہ نسبت فراق اور آشناؤن اور ہمسایون کے زیادہ سخت ہوتا ہے

وَقَدْ صَارَتِ الْاَجْفَانُ قَرْحٰی مِنَ الْبُکَا ❊ وَصَارَ بَهَارًا فِی الْخُدُوْدِ الشَّقَائِقُ

البہار زہر اصفر والشقائق جمع شقیقة وہی زہر احمر ینسب الی النعمان - وقرحی بغیر تنوین جمع قریح کجرحے وجریح - وقال ابن جنی قلت له عند القراءة اترید بالتنوین فقال نعم جمع قرحة وہی اسم لا وصف ترجمہ اور بیشک آنکھونکی پلکین بسبب کثرت گریہ زخمی ہوگئین اور رخسارونکی سرخی جو برنگ گل لالہ تھے مثل گل بہار زرد یعنے بسبب صدمہ فراق کے -

عَلٰی ذَا مَضَی النَّاسُ اجْتِمَاعٌ وَفُرْقَةٌ ❊ وَمَیْتٌ وَمَوْلُوْدٌ وَقَالٍ وَوَامِقُ

اے لہم اجتماع وفرقة ترجمہ اسی حالت پر اگلے لوگ گذر گئے کہ انکے لئے کبھی اجتماع تھا اور کبھی فرقت اور کبھی کوئی مرتا تھا اور کوئی پیدا ہوتا تھا اور کوئی دشمن ہوتا تھا اور کوئی دوست -

تَغَیَّرَ حَالِیْ وَاللَّیَالِیْ بِحَالِهَا ❊ وَشِبْتُ وَمَا شَابَ الزَّمَانُ الْغُرَانِقُ

الغرانق الشاب الناعم وجمعه غرانق بفتح الغین کجوالق وجوالق بفتح الجیم واصله من الغرانیق ہو نبات لین فے اصل العوسج شبه بنضارته وطراوته الشاب الناعم به ترجمہ میرا حال متغیر ہوگیا اور حال راتون کا ویسا ہی ہے مین تو بوڑھا ہوگیا اور زمانہ ویسا ہی نوجوان ہے -

سَلِ البِيدَ اَينَ الجِنُّ مِنَّا بِجَوزِهَا ‏ ‏ ‏ ‏ وَعَن ذِي المَهَارِي اَينَ مِنهَا النَّقَانِقُ

این متعلق بجل المحذوف وجوزہا اصل محذوف و ہو بجز ک - وجوز کل شئی وسطہ - والمہاری جمع مہری ویجوز فیہ فتح الرار وکسرہا کالصحاری وصحاری وہی ابل منسوبۃ الی قبیلۃ من الیمن وہم بنو مہرۃ بن حیدان والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ترجمہ اپنی کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ اے مخاطب تو صحرائے لق ودق سے دریافت کر کہ اسکے بیچون بیچ سفر کرنے مین جن جو بڑے سریع السیر ہوتے ہین ہمسے کیا لگا کھاتے ہین اور ان شتر ون سے پوچھ کہ شتر مرغان تیز دوڑ مین مشہور ہین ہماری تیزروی اور دوڑ دھوپ سے کس درجہ گھٹے ہوئے ہین -

وَلَيلٍ دُجُوجِيٍّ كَاَنَّا جَلَت لَنَا ‏ ‏ ‏ ‏ مُحَيَّاكَ فِيهِ فَاهتَدَينَا السَّمَالِقُ

رفع السمالق علی انہ فاعل جلت - ومحیاک فی موضع نصب بالمفعولیۃ - ولنا متعلق بجلت - وضمیر فیہ للیل وہو متعلق باہتدینا - والدجوجی المظلم ولا یستعمل الا بیاء النسبۃ - وجلت کشفت واظہرت - والمحیا الوجہ - والسمالق جمع سملق وہی الارض البعیدۃ ترجمہ اور بہت سی شب تاریک ہین کہ ہم تیری طرف اسمین چلے اور بیابانہائے دور و دراز نے ہمارے لئے گویا تیری چہرہ تابان کی روشنی ظاہر کردی جس سے ہم تیری طرف راہ یاب ہوئے اور اسکی تاریکی تیری چہرہ کی روشنی سے مبدل ہوگئے

فَمَا زَالَ لَولَا نُورُ وَجهِكَ جُنحُهُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَلَا جَابَهَا الرُّكبَانُ لَولَا الاَيَانِقُ

جنح الطریق جانبہ - وجنوح اللیل اقبالہ بظلام علی النہار اے یمیل علیہ وجابہ قطعہ - والایانق جمع ناقۃ کما مر تحقیقہ ترجمہ سو اگر تیرا نور وجہ نہوتا تو شب کا پارہ تاریکی نجاتا اور نہ شتر سوار زمین قطع کرسکتے اگر ماد شتران نہوتین

وَهَزٌّ اَطَارَ النَّومَ حَتّٰى كَاَنَّنِي ‏ ‏ ‏ ‏ مِنَ السُّكرِ فِي الغَرزَينِ ثَوبٌ شُبَارِقُ

ہز بالرفع عطف علی الایانق وہو التحریک والازعاج - واراد بالسکر النعاس والغرز رکاب من خشب للابل خاصۃ - وقال ابو الغوث ہو رکاب من جلد فاذا کان من خشب او حدید فہو رکاب - والشبارق الخلق المنقطع ترجمہ اور اگر شترون کی تیز رفتاری کا ہلانا اور حرکت دینا نہوتا جسنے نیند کو اڑا دیا تھا یہان تلک کہ نشہ خواب سے ایسا ہوگیا تھا کہ گویا مین دونون رکابون مین پانو دہرے ایسا ہلتا تھا جیسا پرانا کپڑا پھٹا ہوا اسکے صدمہ سے ادہر اودہر ہلتا ہے تو مین رات کو تیز نکر سکتا

شَدَوا بِابنِ اِسحٰقَ الحُسَينِ فَصَافَحَت ‏ ‏ ‏ ‏ ذَفَارِيَهَا كِيرَانُهَا وَالنَّمَارِقُ

شدوا غنوا یرید بمدح ابن اسحاق - والذفری الموضع الذی یعرق من البعیر خلف الاذنین اولاوا بجمع ذفرات وذفاری بفتح الرار والالف منقلبۃ عن یاء - والنمارق جمع نمرقۃ وہی الوسادۃ تکون تحت الراکب وغیرہ والکیران جمع کور وہو الرحل ترجمہ یاران ہمسفر نے مدح ابن حسین کی گائی تو شتر خوش ہوکر ایسے تیز چلے اور اتنی اپنی گردنین بلند کین کہ انکے پس گوش نے انکے سجادون اور عرق گیرون سے مصافحہ کیا یعنی انسے لگگئے خلاصہ یہ کہ ممدوح کی مدح ایسی لذیذ ہے کہ شترونکو بھی پسند ہے

بِمَن تَقشَعِرُّ الاَرضُ خَوفًا اِذَا مَشٰى ‏ ‏ ‏ ‏ عَلَيهَا وَتَرتَجُّ الجِبَالُ الشَّوَاهِقُ

بمن ہبل من ابن اسحاق وقد اعاد العامل نے البدل ترجمہ ہارون نے اُس شخص کی تعریف کا کی کہ جب وہ چلتا ہی تو اُسکے خوف سے زمین کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہین اور بلند پہاڑ کانپنے لگتے ہین۔

فتیٰ کالسحاب الجون یُخشیٰ ویُرتجی	یُرجّی الحیا منہا وتُخشی الصواعق

من روی الجون بضم الجیم جعلہ نعتا للسحاب وقال ہو جمع سحابتہ ومن روی الجون بفتح الجیم جعلہ نعتا للسحاب علی الافراد۔ والجون الابیض۔ والحیا بالقصر المطر لانہ یحیی الارض ترجمہ وہ ایک جوان مرد مثل ابر ہائے سفید یا مانند ابر سفید کی ہو کہ اُس سے خوف کیا جاتا ہی اور امید کیجاتی ہے خوف تو اُسکے بجلیون کا ہے اور امید اُسکے باران کی۔

ولکنّہا تمضی وھذا مخیّم	وتکذب احیاناً وذا الدہر صادق

ترجمہ مگر ممدوح اور ابر مین اتنا فرق ہی کہ ابر کبھی چلا جاتا ہے یعنے کھلجاتا ہے اور ممدوح ہمیشہ عطا کے بارہ مین کبھی خلاف وعدگی نہین کرتا اور برابر ثابت رہتا ہے اور ابر کبھی چمک دمک ودعدو برق کے بعد جھوٹا ہوجاتا ہے یعنی برستا نہین ہے اور یہ ہمیشہ سچا رہتا ہے۔

تخلّی من الدنیا لیُنسی فما خلت	مغاربہا من ذکرہ والمشارق

ترجمہ ممدوح دنیا سے ایکسو ہو بیٹھا تاکہ وہ فراموش کیا جاوے سو اُسکے ذکر خیر سے دنیا کی مغربین اور مشرقین خالی نرہین اور وہ ہر جگہہ بسبب کثرت عطا مشہور ہی اُسکی خلوت نشینی اور زہد اُسکی شہرت کو مانع نہوئی۔

غذی الھندوانیات بالھام والطلی	فھنّ مداریہا وھنّ المخانق

الہندوانیات جمع ہندی وسیف مہند وہندی وہو ما عمل ببلاد الہند ومن حدیدہ والطلی الاعناق۔ والمداری جمع مدری وہو ما یفرق بہ الشعر۔ والمخانق جمع مخنقۃ وہی قلادۃ قصیرۃ ترجمہ ممدوح شمشیر ہائے ہندی کو دشمنون کے سرون اور گردنون کے خونسے غذا دیتا ہے سو اُسکی تلوارین گردنون کے لئے ایسی ہین جیسے شانے سرون کے واسطے اور ہار گردنون کے واسطے۔ یعنی جب اُسکی تلوارین سرونسے بلند ہوتی ہین تو وہ بمنزلہ شانون کے اور جب گردنو سے بلند ہوتے ہین تو مانند ہار کے ہوجاتے ہین یعنے سرون وگردنون سے جدا نہین ہوتین۔

تُشقّق منہنّ الجیوب اذا غزا	وتُخضب منہنّ اللحی والمفارق

اللحی جمع لحیۃ ترجمہ اُن تلوارونسے جب وہ لڑتا ہے تو دشمنون کے گریبان چاک ہوتے ہین اور اُنکی ڈاڑھیان اور سر شمشیرونکے ذریعہ سے رنگین ہوجاتے ہین۔

یُجنّبہا من حتفُہ عنہ غافلٌ	ویصلی بہا من نفسُہ منہ طالق

جنبہ الشی بعدتہ عنہ۔ وصلی یصلی بالامر اذا قاسی حرہ وشدتہ ترجمہ جسکی موت اُس سے غافل ہے یعنے اُس کے مرنے کا وقت نہین آیا وہ اُسکی شمشیر سے جدا رہتا ہے اور اُسکی تلوار کی تکلیف وہ شخص اُٹھاتا ہے جس نے

اپنے نفس کو طلاق دیدی ہے یعنے اُسکی شمشیر کے سامنے وہ ہی شخص آتا ہے جسکی موت کا وقت آگیا ہے -

يُرَى سَاكِتًا وَالسَّيْفُ عَنْ فِيهِ نَاطِقُ	يُحَاجِي بِهِ مَا نَاطِقٌ وَهُوَ سَاكِتٌ

الاحجیۃ الکلمۃ المخالفۃ اللفظ للمعنی ترجمہ ممدوح چیستان بنایا جاتا ہے اسطرح کہ کون وہ چیز ہے کہ وہ گویا بھی ہوا ور خاموش بھی تو جواب دیا جاتا ہے کہ ایسے اوصاف متضادہ کا جامع ممدوح ہے کیونکہ وہ خود خاموش ہے اور اپنی بہادری اور فخر کو بیان نہین کرتا اور اُسکی تلوار بسبب ظہور آثار اُسکی شجاعت و اسباب فخر کے اُسکے اوصاف صاف بیان کرتی ہے پس وہ ناطق بھی ہے اور صامت بھی -

وَلَا عَجَبٌ مِنْ حُسْنِ مَا اللّٰهُ خَالِقُ	نُكِرْتُكَ حَتَّى طَالَ مِنْكَ تَعَجُّبِي

نکرت وانکرت اذا لم تعرف ولایستعمل من نکر الاہذا ترجمہ مین تیرے اوصاف مین نہایت متعجب ہوا اور تیری مثل کے وجود کا انکار کیا اور پھر مجکو معلوم ہوا کہ خوبی خلق خدا سے یہہ امر کچھہ بعید نہین ہی لانہ علی کل شیٔ قدیر -

وَفِي كُلِّ حَرْبٍ لِلْمَنِيَّةِ عَاشِقُ	كَأَنَّكَ فِي الْإِعْطَاءِ لِلْمَالِ مُبْغِضٌ

ترجمہ گویا تو کثرت بخشش کے سبب اپنے مال کا دشمن ہے اور ہر لڑائی مین موت کا عاشق یعنے تیری سخاوت و شجاعت کمال کو پہونچی ہوئی ہے -

وَحَلَّ بِهَا مِنْكَ الْقَنَا وَالسَّوَابِقُ	أَلَا قَلَّمَا تَبْقَى عَلَى مَا بَدَا لَهَا

قلما اذا جعلتہا ہے مصدریۃ فصلت بینہما فے الخط وبین اللام واذا جعلتہا کافۃ وصلتہا وضمیر لہا وبہا لکلو احد من القنا والسوابق وہما فاعلا تبقی ترجمہ سنئے کہ نیزے اور عمدہ گھوڑے اس کثرت استعمال کی صورت مین جوانپر تیری طرف سے ظاہر ہوئے اور انپر گذرے کمتر باقی رہین گے بلکہ ازکار رفتہ ہوجاوین گے ممدوح کی کثرت جنگ و جدل کا ذکر کرتا ہے -

وَيَحْدُو بِكَ السُّفَّارُ مَا ذَرَّ شَارِقُ	سَيُحْيِي بِكَ السُّمَّارُ مَا لَاحَ كَوْكَبٌ

السمار جمع سامر وہم الذین یسمرون لیلا - والسفار جمع سفر وسافر وہم الذین یلازمون الاسفار - وذر طلع - والشارق الشمس والقمر ترجمہ اب افسانہ گو لوگ جب تلک ستارے ظاہر ہون گے یعنے ہمیشہ راتون کو تیری نیک نامی کے افسانون سے زندہ رکھین گے اور مسافر لوگ جب تلک آفتاب طلوع کرے گا یعنے تا قیامت تیرے مدائح سے حدی خوان رہین گے -

فَإِنْ يَحْتَ ذَابَتْ فِي الْحُلُوقِ الْعَوَاتِقُ	خَفِ اللّٰهَ وَاسْتُرْ ذَا الْجَمَالَ بِبُرْقُعٍ

البرقع نقاب للعرب یغطی بہ الجبین والوجہ ولایکون فیہ الاثقبان للعینین ینظران منہا - والعواتق جمع عاتق وہی الجاریۃ المقاربۃ للاحتلام ترجمہ ای ممدوح تو خدا سے ڈر اور اپنے اس جمال کو بذریعہ برقع پوشیدہ رکھہ ورنہ اگر تو ظاہر ہوا

تو تیری عشق میں زنان نوجوان پردوں میں گل جاوینگی وفی روایۃ حاضت بدل ذابت یعنی من غلبۃ الشہوۃ ۔

فَمَا تَرْزُقُ الْاَقْدَارُ مَنْ اَنْتَ حَارِمٌ	وَلَا تَحْرِمُ الْاَقْدَارُ مَا اَنْتَ رَازِقُ

ترجمہ سو قضا و قدر جس کو تو محروم رکھے رزق نہیں دیتیں اور جس کو تو رزق دیتا ہے تو قضا و قدر اُس کو محروم نہیں رکہ سکتیں نعوذ باللہ من ہذہ المبالغۃ المذمومۃ ۔

وَلَا تَفْتُقُ الْاَيَّامُ مَا اَنْتَ رَاتِقُ	وَلَا تَرْتُقُ الْاَيَّامُ مَا اَنْتَ فَاتِقُ

الرتق ضد الفتق ترجمہ زمانہ جسکو تو باندہے کھول نہیں سکتا اور جس کو تو کھولے اُس کو باندہ نہیں کرسکتا یعنے زمانہ تیرا مطیع ہے ۔

لَكَ الْخَيْرُ غَيْرِي رَامَ مِنْ غَيْرِكَ الْغِنَى	وَغَيْرِي بِغَيْرِ اللَّاذِقِيَّةِ لَاحِقُ

اللاذقیۃ بلد الممدوح ترجمہ تیری خیر رہے میرے سوا اور شاعروں نے تیری غیر سے طلب غنا کی اور میرے سوا اور لوگ سوائے بلدہ لاذقیہ کے اور شہروں سے جا ملے مگر میں تجہسے ہی طالب غنا ہوں اور تیرے ہی شہر کا قصد کرنے والا ہوں ۔

هِيَ الْغَرَضُ الْاَقْصَى وَرُؤْيَتُكَ الْمُنَى	وَمَنْزِلُكَ الدُّنْيَا وَاَنْتَ الْخَلَائِقُ

ترجمہ تیرا شہر لاذقیہ میرا نہایت درجہ کا مطلب ہے جو اُس میں پہونچ جاتا ہے اُس کی ساری امیدیں پوری ہو جاتی ہیں اور تیرا دیدار مجموعہ آرزونکا ہے اور تیرا گہر ساری دنیا ہے کہ اُس میں اُس کی ساری نعمتیں موجود ہیں اور تو تنہا تمام خلائق کے برابر ہے ۔

وعرض علیہ بدر بن عمار الصحبۃ للشرب فی غد فقال ارتجالا

وَجَدْتُ الْمُدَامَةَ غَلَّابَةً	تُهَيِّجُ لِلْقَلْبِ اَشْوَاقَهُ

غلابۃ ای التغلب للعقل ترجمہ میں نے شراب کو عقل پر نہایت غالب ہونے والی چیز پایا کہ وہ دل کے لئے اُسکے شوق برانگیختہ کرتی ہے ۔

تُسِيءُ مِنَ الْمَرْءِ تَأْدِيبَهُ	وَلَكِنْ تُحَسِّنُ اَخْلَاقَهُ

ترجمہ وہ شراب مرد کی تادیب کو بگاڑ دیتی ہی مگر اُسکے اخلاق کو یعنی سخاوت کو سنوار دیتی ہے ۔

وَاَنْفَسُ مَا لِلْفَتَى لُبُّهُ	وَذُو اللُّبِّ يَكْرَهُ اِنْفَاقَهُ

ترجمہ اور جوان کی تمام چیزوں میں نفیس تر عقل ہے اور عقلمند اُسکے خرچ کرنے اور کہونیکو مکروہ سمجھتا ہے ۔

وَقَدْ مُتُّ اَمْسِ بِهَا مَوْتَةً	وَلَا يَشْتَهِي الْمَوْتَ مَنْ ذَاقَهُ

ترجمہ اور میں تو کل اُسکے سبب پورا مر چکا ہوں اور جو شخص ایکدفعہ موت کو چکہ لے وہ دوبارہ موت کا طالب نہیں ہوتا ۔ یہاں نشہ اور زوال عقل کو موت سے تعبیر کیا ہے ۔

وقال فی وصف لعبۃ عند بدر بن عمار

وذات غدائر لا عیب فیہا	سوی ان لیس تصلح للعناق

ان لیس ہی المخففۃ من الثقیلۃ ۔ والتقدیر انہا ولا یدخل علیہا الفعل الا بفاصل لفصل بینہما نحو سوف والسین نحو ان سیقوم وانما دخلت علی لیس لضعفہا عن الفعلیۃ وعدم انصرافہا ترجمہ بہت سے لعبت زلفون والے ہین کہ انمین اُسکے سوا اور کوئی عیب نہین ہے کہ وہ معانقہ کے قابل نہین ہین کیونکہ وہ جنس آدم سے نہین ہین ۔

امرت بان تشال ففارقتنا	ولم تألم لحادثۃ الفراق

الشول الرفع ترجمہ تونے اُسکے اُٹھانیکا حکم کیا سو وہ ہمسے جدا ہو گئی اور بسبب حادثہ فراق کے غمگین نہوئے ۔

اذا ہجرت فعن غیر اجتناب	وان زارت فعن غیر اشتیاق

ترجمہ جب وہ جدا ہوتی ہے تو براہ اجتناب جدا نہین ہوتی اور جب وہ ملتی ہو تو بے اشتیاق ملتی ہے ۔

وعرض علیہ محمد بن طغج الشراب فامتنع فاقسم علیہ بحقہ فشرب فقال

سقانی الخمر قولک لی بحقی	وود لم تشبہ لی بمذاق

سقی واسقی لغتان فصیحتان نطق بہا القران ۔ وشابہ یشوبہ خالطہ ۔ والمذق المزج ترجمہ مجکو تیرے اس قول نے کہ تجکو میرے حق کی قسم شراب پی لے اور اُس محبت خالص نے کہ تونے اُسکو میرے لئے غیر خالص کی ملونی سے مخلوط نہین کیا شراب پلادی ورنہ اُسکے پینے کی مجکو رغبت نتھی ۔

یمینا لو حلفت وانت ناء	علی قتلی بہا لضربت عنقی

یمینا مصدر لان قولہ بحقی قسم کانہ قال اقسمت علے قسما ترجمہ تونے مجکو ایسی قسم دی کہ اگر تو ویسی قسم میرے قتل پر کہاجاوے حال آنکہ تو مجھسے دور ہو تو تیری قسم پوری کرنے کو مین خود اپنی گردن اوڑادون اور مجھسے دور ہوکے یہ معنے کہ تیری محبت مجکو حضور وغیبت مین برابر ہے منافقانہ نہین ہے ۔

وقال یصف فرسا تاخر الکلاء عنہ بوقوع الثلج

لما للمروج الخضر والحدائق	یشکو خلاہا کثرۃ العوائق

المروج جمع مرج وہو الذی یرسل فیہ الدواب للرعی ۔ والخلاء الکلاء الرطب والحدائق جمع حدیقۃ وہی القطعۃ من النخل والشجر والزرع ترجمہ سبزہ زارون اور باغون کو کیا ہو گیا ہے کہ اُنکی سبز گھانس اپنے بڑہنے اور نشو نما کے باب مین کثرت موانع برف کا جو اُسکے بڑہنے کا مانع ہے شکوہ کرتی ہے ۔

اقام فیہا الثلج کالمرافق	یعقد فوق السن ریق الباصق

ترجمہ ان سبزہ زارون مین برف مثل دوست رفیق کے مقیم ہوگیا ہے کہ ٹلتا ہی نہین اور اُسکے سبب سردی اسقدر زیادہ اور شدید ہے کہ تھوکنے والیکا تھوک اُسکے دانت پر جم جاتا ہے بسبب شدت سردیکی ۔

ثُمَّ مَضٰى لَا عَادَ مِنْ مُفَارِقٍ	بِقَائِدٍ مِنْ ذَوْبِهِ وَسَائِقٍ

القائد من یجذب الدابۃ ویقودہ من امام والسائق من یسوقہا من خلف جعل اوائل الذوب قائدا والآخر سائقا ترجمہ پھر وہ برف بعد شدۃ مذکورہ چلا گیا یعنی گھل گیا بذریعہ اول برف گلنے والے کے جو بمنزلہ آگے سے کھینچنے والے چوپائے کے ہے اور بسبب برف پیچھے گلنے والے کے جو بمنزلہ پیچھے سے ہنکانے والے کے ہے اب بطور دعا کہتا ہے کہ یہہ جدا ہونیوالا برف خدا کرے پھر نہ لوٹے ۔ عرب کو شدت سرما سخت ناگوار ہوتی ہے ۔

كَأَنَّمَا الطِّرْفُ بِهَا فِي بَاغٍ آبِقٍ	يَأْكُلُ مِنْ نَبْتٍ قَصِيرٍ لَاصِقٍ

الطرف واسم فرسہ ۔ والباغی الطالب والآبق الہارب ترجمہ بسبب قلت گھانس کے میرے طرف گھوڑے کا یہہ حال ہے کہ وہ ایک جگہ نہین ٹہرتی گویا کسی بھاگجانیوالے کو تلاش کرتی ہو اور وہ چھوٹی گھانس کو جو زمین سے ملی ہوئی ہو چرتی ہے

كَقَشْرِكَ الْحِبْرَ مِنَ الْمَهَارِقِ	أَرُودُهُ مِنْهُ بِكَالسُّوذَانِقِ

الحبر ما یکتب بہ ۔ والمہارق جمع مہرق وہی الصحیفۃ التی یکتب فیہا وہو معرب مہر کردہ کانوا یاخذون الخرق ویطلونہا بشیئ ویصقلونہا ویکتبون فیہا ۔ والسوذانق ہو الشاہین معرب من قول العجم سادانگ ای نصف درہم فکانہ نصف البازی ۔ والضمیر فے اروده للنبات وادخل الباء علی کاف التشبیہ لانہا فے تاویل الاسم ای بمثل السوذانق فی خفتہ وحرکتہ ترجمہ چھوٹی گھانس زمین سے ملی ہوئی کو اور اُسمین اپنے گھوڑے کے چرنے کو اُس سیاہی کے ساتھ تشبیہ دیتا ہے جو کاغذ سے چھیلی جاوے جیسا چھیلنے کا آلہ اُسمین کبھی آتا ہے اور کبھی جاتا ہے ایسے ہی وہ گھوڑے بسبب چھوٹے ہونے گھانس اور اُسکی کمی کے کبھی جاتی ہے اور کبھی آتی گویا وہ لفظ کو کاغذ سے چھیلتی ہے یہہ تشبیہ عمدہ ہے یہہ خلاصہ شعر ہے اور ترجمہ اُسکا یہہ ہے کہ وہ گھوڑی ایسی جلد آتی جاتی ہے جیسا تو سیاہی کو کاغذ سے چھیلے اور مین اُسکی گھانس چرنے کو اُس گھوڑے سے ایسا طلب کرتا ہون یعنے دیکھتا ہون کہ وہ سرعت سیر اور سبکی مین مثل شاہین تیز و چالاک ہے ۔

مُطْلَقِ الْيُمْنٰى طَوِيلِ الْفَائِقِ	عَبْلِ الشَّوٰى مُقَارَبِ الْمَرَافِقِ

المطلق الیمنی من الخیل ما اختلف لون قائمتہ الیمنی لون قوائمہ الثلث بان یکون فیہا تحجیل دون الثلاث ۔ والفائق مفصل الراس فے العنق واذا طال الفائق طال العنق وعبل الشوی غلیظ الاطراف واذا تدانت مرافقہ کان احمد لہ ترجمہ وہ ایسی ہیئت مین ہے کہ اُسکے اگلے دہنے پانو کا رنگ باقی تین پانوون کے رنگ سے مختلف ہے اور اُسکی گردن کا اُسکے سر سے جوڑ دراز ہے یعنی گردن اُسکی لمبی ہے ۔ اور اُسکے جوڑ بند مضبوط سوٹے ہین اور اُس کی کہنیان باہم قریب

ہین جو گھوڑون مین علامت عمدگی ہے ۔

ذِی مَنْخِرٍ رَحْبٍ وَاِطْلٍ لَاحِقِ	رَحْبِ اللَّبَانِ نَائِہِ الطَّرَائِقِ

رحب اللبان واسع الصدر۔ ونائہ الطرائق النائہ العالی المشرف ۔ والطرائق جمع طریقۃ وہی الاخلاق ای ہو مرتفع الاخلاق وشریف الاخلاق لکرمہ وعتقہ وروی نابہ بالباء الموحدۃ من النباہۃ۔ والاطل الخاصرۃ ۔ ولاحق یرید ضمور الخاصرۃ وسعۃ المنخر محمود فی الفرس لئلا یحبس نفسہ ترجمہ اور وہ گھوڑا چوڑا سینہ شریف الاخلاق کشادہ نتھنون والا کمر کا پتلا ہے رسینہ کے کشادگی گھوڑے کی عمدہ اوصاف مین ہے اگر سینہ اسکا تنگ ہوگا تو قدم کشادہ نہین رکھ سکیگا۔ اور وسعت نتھنون سے سانس نہین رکتا اور خوب فراٹے بھرتا ہے ۔

شَادِخَۃٍ غُرَّتُہٗ کَالشَّارِقِ	مُحَجَّلٍ نَہْدٍ کُمَیْتٍ زَاہِقِ

المحجل الذی لون قوائمہ تخالف لون سائر جسدہ ۔ والنہد العالی المشرف ۔ والزاہق المتوسط بین السمین والمہزول ۔ والغرۃ الشادخۃ التی ملأت الوجہ ولم تشمل العینین والشارق ضوء الشمس ترجمہ اسکے چارون پانو کا رنگ اس کے تمام بدن کے رنگ سے جدا ہے اور قد بلند رنگ کمیت اور نہ بہت موٹا ہے کہ اسکی چالاکی مین فرق آجاوے اور نہ دبلا ضعیف اور اسکی ساری پیشانی سفید ہے مثل آفتاب کے ستارہ پیشانی نہین ہے خلاصہ چکلیان اور رنگ کا کمیت ہے ۔

بَارِقٍ عَلَی الْبَوْغَاءِ وَالشَّقَائِقِ	کَاَنَّہَا مِنْ لَوْنِہٖ فِیْ بَارِقٍ

البارق السحاب فیہ البرق ۔ والبوغاء التراب ۔ والشقائق جمع شقیقۃ ۔ وہی الارض فیہا رمل وحصیٰ ترجمہ گویا اسکا رنگ ایسا چمکتا ہی جیسا ابر مین بجلی یعنی اسکی پیشانی سفید مثل برق کے ہے اور اسکا جسم مانند ابر اور وہ پتھریلی اور بالودار اور نرم زمین کے سفر کو جھیلتا ہے یعنے جفاکش ہے ۔

لِلْفَارِسِ الرَّاکِضِ مِنْہُ الْوَاثِقِ	وَالْاَبْرَدَیْنِ وَالْہَجِیْرِ الْمَاحِقِ
کَاَنَّہٗ فِیْ رَیْدِ طَوْدٍ شَاہِقِ	خَوْفُ الْجَبَانِ فِیْ فُؤَادِ الْعَاشِقِ

الابردان الغداۃ والعشی ۔ والہجیر شدۃ الحر۔ والماحق الذی یمحق کل شیٔ ۔ وخوف الجبان مبتدء موخر خبرہ المقدم للفارس الخ واللام متعلقۃ بالمبتدء ۔ فی ریدا سفلے ریدہ ہو حرف الجبل ۔ والطود الجبل الشاہق العالی ترجمہ اور وہ گھوڑا باقی رہتا ہے اور متحمل ہوتا ہے تکالیف صبح وشام دگرمائے سخت کو جو ہر شی کو فنا کر دیتی ہے اور ایسے شہسوار کو جو اپنے شاہسواری پر اعتماد رکھتا ہے اسکی چالاکی اور تیزی کے سبب دل مین ایسا خوف ہے جیسا نامرد بزدلہ کے دل مین عاشق کا سا خوف کہ وہ اس کے سبب مدہوش ہو جاتا ہے اور بسبب اس کے قد کے بلندی کے اس کا سوار ایسا سمجھتا ہے کہ گویا وہ اونچے پہاڑ کے کنارے پر ہے ۔

يَشْأَىٰ إِلَى الْمِسْمَعِ صَوْتَ النَّاطِقِ ... لَوْ سَابَقَ الشَّمْسَ مِنَ الْمَشَارِقِ
جَاءَ إِلَى الْغَرْبِ مَجِيءَ السَّابِقِ ... يَتْرُكُ فِي حِجَارَةِ الْأَبَارِقِ
آثَارَ قَلْعِ الْحَلْيِ فِي الْمَنَاطِقِ ... مَشْيًا وَإِنْ يَعْدُ فَكَالْخَنَادِقِ

يشأى يسبق - والابارق جمع ابرق وہی آکام فیہا حجارۃ وطین - والمناطق جمع منطق وہی ما یشد بہا الوسط ومشیا مصدر فے موضع الحال **ترجمہ** وہ گھوڑا ایسا تیز رو ہے کہ قبل اسکے کہ بولنے والیکی آواز کان مین آئے وہ سبقت کرجاتا ہے یعنے آواز سے بھی تیز رو ہے - اگر وہ مشرقون سے آفتاب کے ساتھہ دوڑے تو اُس سے پہلے مغرب مین پہونچ جاوے اور اپنی تیزی قوت رفتار کے باعث پتھریلے کیچڑ کے پتھرون مین ایسے نشان چھوڑ جاتا ہے جیسے پٹکے مین زیور اوکھاڑنے کے بعد نشان رہجاتے ہین یہہ بات اُسوقت ہے کہ جب قدم قدم چلے اور اگر دوڑے تو اُس زمین پر نشان گہرے مثل خندقون کے چھوڑ جاوے -

لَوْ أُورِدَتْ غِبَّ سَحَابٍ صَادِقِ ... لَأَحْسَبَتْ خَوَامِسَ الْأَيَانِقِ

غب السحاب بعدہ - والصادق الکثیر المطر - واحسبت کفت - والخوامس الابل التی ترد الخمس فے الیوم الخامس - والایانق جمع ناقۃ **ترجمہ** اُسکے قدم کی نشانیان ایسی گہری ہین کہ اگر بعد بارش کثیر کے انپر پانچ روز کے تشنہ شتر لائے جاوین تو وہ گہرے گڈھے اُن شترونکی سیرابی کو کافی ہون یعنے وہ بہت گہرے ہین -

إِذَا اللِّجَامُ جَاءَهُ لِطَارِقِ ... شَحَا لَهُ شَحْوَ الْغُرَابِ النَّاغِقِ

شحا فتح فاہ - والناغق الصائح بالغین المعجمۃ یقال نغق الغراب بالمعجمۃ ونعق الراعی بالمہملۃ - فالغین للغین والعین للعین **ترجمہ** جبکہ اُس گھوڑے کے پاس کسی ضرورت شب آیندہ کے سبب لگام آتا ہے تو وہ اُسکے واسطے مثل کائین کائین کرنے والے کوے کے اپنا مونہہ کھولدیتا ہے یعنے بدلگام نہین ہے - جب رات کے وقت جو ہنگام خواب آرام ہی مطیع ہے تو دنکو بطریق اولے مطیع ہوگا -

كَأَنَّمَا الْجِلْدُ لِعُرْيِ النَّاهِقِ ... مُنْحَدِرٌ عَنْ سِيَتَيْ جُلَاهِقِ

الناہقان عظمان شاخصان من ذوی الحوافر فے مجری الدمع یوصف بالعری من اللحم - والانحدار النزول من علو الی سفل وسیتا القوس جانباہ - والجلاہق البندق ومنہ قوس الجلاہق معرب چلہ **ترجمہ** رقت جلد کی تعریف کرتا ہے کہ اُسکے رخسار و نیز کی ہڈی اس سبب سے کہ وہ گوشت سے خالی ہے ایسی نمایان اور جھکی ہوئی اور سخت ہے جیسے کمان کے جھکے ہوئے ہر دو طرف -

بَذَّ الْمَذَاكِي وَهْوَ فِي الْعَقَائِقِ ... وَزَادَ فِي السَّاقِ عَلَى النَّقَانِقِ

بذ غلب والمذاکی جمع مذکی وہو الفرس الذی اتی علیہ بعد قروحہ سنۃ - والعقائق جمع عقیقۃ وہے شعر الذی

یخرج علی المولود من بطن امہ ۔ والنقانق جمع نقنق و ہو ذکر النعام ترجمہ وہ گھوڑا اسپان پنجسالہ سے ایکسا برس زیادہ عمر والون پر رفتار مین غالب تھا ایسے حال مین کہ اُس کے بدن پر جنم کے بال تھے اور تیزی رفتار یا وقت ساق مین شتر مرغ نر سے بڑھا ہوا ہے ۔

وَزَادَ فِی الْوَقْعِ عَلَی الصَّوَاعِقِ	وَزَادَ فِی الْاُذْنِ عَلَی الْخَزَانِقِ

الخزانق جمع خزنق و ہو ولد الارنب ترجمہ اور بسبب قوت کے اُسکی آواز پا بجلیون کی کڑک سے یا نشان اُسکے سم کا نشان برق سے زیادہ ہے اور کنٹرون کے استادگی اور باریکی یا حس خفی کے معلوم کرنے مین بچہ خرگوش سے بڑہا ہوا ہے اور یہہ اوصاف محمودہ اسپان ہین ۔

وَزَادَ فِی الْحَذَرِ عَلَی الْعَقَاعِقِ	یُمَیِّزُ الْہَزْلَ مِنَ الْحَقَائِقِ

العقاعق جمع عقعق و ہو مثل الغراب یضرب بہ المثل فے الحذر والخوف ترجمہ وہ گھوڑا احتیاط اور خبرداری مین عقعق سے جو ایک قسم کا کوا ہے زیادہ ہے اور اُسکا سوار جو اُسکو کے تو وہ تمیز کر لیتا ہے کہ یہہ قول اُس کا بطور دل لگی ہے یا واقعی اور حقیقی ۔

وَیُنْذِرُ الرَّکْبَ بِکُلِّ سَارِقٍ	یُرِیْکَ خُرْقًا وَہُوَ عَیْنُ الْحَاذِقِ

الخرق ضد الحذق ۔ والحاذق الماہر ترجمہ اور وہ نہنا کر قافلہ کو چور کے آنیسے ڈرا دیتا ہے اور خبردار کر دیتا ہے اور وہ تجکو ظاہر احمق دکھاتا ہے بسبب اپنی بے باکانہ رفتار کے حال آنکہ وہ خالص ماہر ہے یعنی بے وقت تیزی نہین کرتا یا ساری قوت اپنی ایکدفعہ ہی صرف نہین کرتا حاجت کے لئے باقی رکھتا ہے ۔

یَحُکُّ اَنّٰی شَاءَ حَکَّ الْبَاشِقِ	قُوْبِلَ مِنْ اٰفِقَۃٍ وَ اٰفِقِ

الآفق من کل شئی فاضلہ و شریفہ ترجمہ وہ ایسا جوڑبند کا نرم یا دراز گردن ہے کہ جس جگہ اپنے بدن کو چاہی کھجا لیتا ہے مثل باشہ کے اور اُسکے مادر و پدر شرافت مین برابر ہین یعنے نجیب الطرفین ہے ۔

بَیْنَ عِتَاقِ الْخَیْلِ وَالْعَتَائِقِ	فَعُنُقُہٗ یُرْبِیْ عَلَی الْبَوَاسِقِ

العتاق من الخیل الکرام والعتیقۃ النجیبۃ والبواسق جمع باسقۃ وہی النخلۃ العالیۃ ترجمہ وہ شرافت آبا و امہات مین برابر ہے اور اُسکی گردن تھلہائے بلند سے زیادہ اونچے ہے ۔

وَحَلْقُہٗ یُمْکِنُ فَتْرَ الْخَانِقِ	اَعَدَّہٗ لِلطَّعْنِ فِی الْفَیَالِقِ

الفتر ما بین الابہام والسبابۃ ۔ والفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ من الجیش ترجمہ اور اُسکا حلق ایسا باریک ہی کہ فاصلہ انگھوٹھے اور انگشت شہادت مین گلا بھیچنے والے کو اپنے اوپر قادر کرتا ہے یعنے اسقدر فاصلہ مین اسکا حلق آجاتا ہے وہ چاہے تو اُسکا گلا بھیچ دے ۔ مین اُسکو نیزہ زنی لشکرون کے واسطے طیار رکھتا ہون ۔

والضرب فی الاوجہ والمفارق ۔ والسیر فی ظل اللواء الخافق

ترجمہ اور مین اُسکو طیار رکھتا ہون واسطے ضرب چہرون اور سرہائے اعدا اور ٹہلنے کے لئے درمیان سایہ بنرہ لہلہاتے کی

یحملنی والنصل ذو السفاسق ۔ یقطر فی کمی علی البنائق

النصل بالرفع مبتدأ وبالنصب عطف علے الضمیر فے یحملنی ۔ وسفاسق النصل طرائقہ الواحد سفسقۃ ۔ والنبائق جمع نبیقۃ وہی الدخریص ترجمہ وہ گھوڑا مجکو ایسے حال مین اُٹھاتا ہے کہ شمشیر دہاریون دار میری آستین مین چونبلو نیپر خون برساتی ہے یعنی بلند گردن ہے ۔

لا الحظ الدنیا بعینی وامق ۔ ولا ابالی قلۃ الموافق

ترجمہ مین دنیا کو دوست کی دونون آنکھو نسے نہین دیکہتا کہ اسکی طلب مین ذلت اُٹھارون اور کمی دوست موافق کی کچھہ پروا نہین کرتا ۔ مجکو اپنی شجاعت پر کامل بھروسہ ہے ۔

ای کبت کل حاسد منافق ۔ انت لنا وکلنا للخالق

الکبت الالقاء علی الوجہ ترجمہ گھوڑے کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای ہر حاسد و منافق کو موبنہ کے بل ڈالنے والے تو ہمارے لئے بنایا گیا ہے اور ہم سب خدا کے لئے ۔

وقال یہجو اسحاق بن کیغلغ وقد بلغہ ان غلمانہ قتلوہ

قالوا لنا مات اسحاق فقلت لہم ۔ ہذا الدواء الذی یشفی من الحمق

ترجمہ لوگون نے مجھسے کہا کہ اسحاق مرگیا تو مین نے ان سے کہا کہ یہہ موت ایسی دوا ہے جو نادانی سے شفا دیتی ہے یعنے احمق کی دوا سوائے موت اور کچھہ نہین ہے

ان مات مات بلا فقد ولا اسف ۔ او عاش عاش بلا خلق ولا خلق

ترجمہ اگر وہ مرگیا تو بے غم معدوم ہونے کے اور بلا افسوس مرگیا کیونکہ جینا اور مرنا اُسکا برابر تھا تو افسوس وغم کا کیا موقع تھا اور اگر وہ جیا تو بے خوبروئی اور نیک خلق کے جیا ۔ غرض نہ اُسمین ظاہری خوبی تھی نہ باطنی ۔

منہ تعلم عبد شق ہامتہ ۔ خون الصدیق ودس الغدر فی الملق

الخون الخیانۃ ۔ والملق اظہار المحبۃ والمدح ترجمہ جس غلام نے اسکا سر چیرا دوست کی خیانت کرنا اور بد عہدی کا چاپلوسی مین چھپانا اُس ہی سے سیکھا تھا جو اُسنے ایسی حرکت کے ۔

وحلف الف یمین غیر صادقۃ ۔ مطرودۃ ککعوب الرمح فی نسق

وحلف عطف علی خون مفعول تعلم ترجمہ اور وہ غلام اُسی سے سیکھا تھا ہزار قسمین جھوٹی کھانا جو مثل پوریوں نیزہ کے ترتیب مین پے درپے ہوتی تھین ۔

مَا زِلْتُ اَعْرِفُهُ قِرْدًا بِلَا ذَنَبٍ	صِفْرًا مِنَ الْبَاْسِ مَمْلُوًّا مِنَ النَّزَقِ

ترجمہ یہہ اُسکے عیوب مجھپر اسی وقت نہین ظاہر ہوئے بلکہ مین تو اُسکو ہمیشہ ایک بے دم کا بندر جانتا تھا شجاعت سے خالی اور خفت حرکات سے پر مثل حرکات وافعال بندر کے۔

كَرِيشَةٍ بِمَهَبِّ الرِّيحِ سَاقِطَةٍ	لَا تَسْتَقِرُّ عَلَى حَالٍ مِنَ الْقَلَقِ

ترجمہ اُسکے خفیف حرکات اور غیر استقلال مزاج کی مذمت کرتاہے کہ وہ مانند ایک افتادہ پر کی ہوا کے رخ مین تھا کہ بسبب اضطراب کے کسی حال پر قائم نہین رہتا تھا۔

تَسْتَغْرِقُ الْكَفُّ فَوْدَيْهِ وَمَنْكِبَهُ	وَتَكْتَسِي مِنْهُ رِيحَ الْجَوْرَبِ الْعَرِقِ

الفودان جانبا الراس۔ والجورب شبہ الخف الا انہ من صوف یلبس تحت الخف ترجمہ مارنے والے کی ہتیلی اس کے سر کی دونون پیٹیون اور اُسکے دوش کو گھیرے رہتی تھی یعنے وہ ذلیل حقیر تھا کہ اُسکے سر کے بال اور اُسکے شانہ پکڑ کر مارتے تھے اور ہتیلی مین اُسکے بدن پر لگنے سے بدبوا دنی تر جراب کی آتی تھی۔

فَسَائِلُوا قَاتِلِيهِ كَيْفَ مَاتَ لَهُمْ	مَوْتًا مِنَ الْقَتْلِ اَوْ مَوْتًا مِنَ الْفَرَقِ

الفرق الخوف والفزع ولہم ای لسببہم ترجمہ سو اُسکے قاتلون سے پوچھو کہ وہ کیسے مرگیا کیا واقعی وہ قتل کیا گیا یا ڈر کے مارے مرگیا کیونکہ وہ نہایت نامرد بزدل تھا۔

وَاَيْنَ مَوْقِعُ حَدِّ السَّيْفِ مِنْ شَبَحٍ	بِغَيْرِ رَاْسٍ وَلَا جِسْمٍ وَلَا عُنُقِ

ترجمہ اور اُس محض لوتہہ پر تلوار کس جگہ پڑے جسکے نہ سر تھا اور نہ بدن اور نہ گردن یعنی نہایت صغیر الجثہ بدنما تھا

لَوْلَا اللِّئَامُ وَشَيْءٌ مِنْ مُشَابَهِهِ	لَكَانَ اَلْاَمَ طِفْلٍ لُفَّ فِي خِرَقِ

اراد باللئام آباءہ ترجمہ اگر اُس کی ناکس اجداد نہوتی اور یہہ اُنکے کچھہ مشابہ نہوتا تو۔ یہہ اُن لڑکون مین جو بعد ولادت کے کپڑون مین بنظر حفاظت چھپایا جاتاہے سب سے زیادہ خسیس شمار ہوتا مگر اب اُسکو مین بمثل نہین کہسکتا کیونکہ اُسکے اجداد بھی ایسے ہی تھے۔

كَلَامُ اَكْثَرِ مَنْ تَلْقَى وَمَنْظَرُهُ	مِمَّا يَشُقُّ عَلَى الْآذَانِ وَالْحَدَقِ

منظرہ مصدر مضاف الی المفعول یعنے النظر الیہ ویجوز ان یکون بمعنے الوجہ ترجمہ اسحاق ہی پر کیا موقوف ہے بلکہ کلام اکثر اُن لوگونکا جنسے تو ملے اور اُسکی طرف دیکھنا یا اُسکا چہرہ ایسے ہین کہ اُنکی بات سننی کانون کو گران ہے کیونکہ وہ لغوگو ہین اور آنکھون کو اُنکا دیکھنا بسبب زشتی صورت کے ناگوار۔

وقال یمدح ابا العشائر

اَتُرَاهَا لِكَثْرَةِ الْعُشَّاقِ	تَحْسَبُ الدَّمْعَ خِلْقَةً فِي الْمَآقِي

الماق جمع ماق وهو موخر العين ترجمہ ای مخاطب کیا تجکو محبوبہ ایسے حال مین دکھائی جاتی ہے کہ وہ بسبب اپنے عشاق
کی کثرت کے خیال کرتی ہے کہ اشک گوشہ ہائے چشم مین مخلوق ہین یعنے وہ چونکہ اپنے عاشقان زار بیشمار کو روتا
دیکھتی ہی تو یہ سمجھتی ہے کہ اشک گوشہ چشم ہی مین پیدا ہوتے ہین۔

كيف ترثى التي ترى كل جفن	راءها غير جفنها غير راقى

راء ها بوزن راعها والاصل رأ ها بوزن قصاها قدم الالف واخر الهمزة ضرورة ونصب غير الاولى على الاستثناء والثانية
على الحال - ورقأ الدمع والدم اذا انقطع وهو مهموز وانما ابدل الهمزة فی راقی یا لانہ آخر البیت والعرب تفعل مثل ہذا
فی الوقف ترجمہ وہ محبوبہ جسنے سوائے اپنی آنکہ کے ہر آنکہ کو اشکوں سے بہتا ہوا دیکھا ہے کیونکہ رحم کرے اس لئے
کہ وہ سمجھتی ہے کہ اشکونکے پیدا ہونے کی جگہ گوشہائے چشم ہے۔

انت منا فتنت نفسك لكنك عوفيت من ضنى واشتياق

ترجمہ ای محبوبہ تو بھی ہمارے مانند گروہ عشاق سے ہے فرق اتنا ہے کہ ہم تیرے عاشق ہین اور تو خود اپنی حسن کی عاشق
ہی اسلئے تو ہمکو اپنے وصل سے روکتی ہے مگر چونکہ تجکو اپنا وصل ہمیشہ حاصل ہے اسلئے تو لاغری واشتیاق سے جو لوازم عشق
ہین محفوظ ہے اور ہم بسبب صدمات ہجران ان دونون بلاؤن مین مبتلا ہین۔

حلت دون المزار فاليوم لو زرت لحال النحول دون العناق

المزار الزيارة ترجمہ تو پہلے ہم مین اور ملاقات مین حائل اور مانع ہوگئی تھی اس لئے ہم غمہائے فراق مین گھل
گئے سو اگر آج تو ہمسے ملے تو ہماری لاغری معانقہ کے مانع ہو جسکے سبب ہم گلے لگنے کے قابل نہین رہے۔

ان لحظا ادمته وادمنا	كان عمدا لنا وحتف اتفاق

ترجمہ بیشک تیرا ہمکو ہمیشہ دیکھنا اور ہمکو تیرا برابر دیکھنا ہمارے ارادے سے تھا مگر وہ مرگ اتفاقی ہوگیا۔

لو عدا عنك غير هجرك بعد	لاراد الرسيم مخ المناقى

عدا صرف - واراد اذاب - والرسيم ضرب شديد من سير الابل - والمناقى جمع منقية وهى السمينة ذات المخ من الابل
ونصب غير على الحال ترجمہ اگر ہمکو تیرے ہجر کے سوا کوئی اور دوری روکتی تو البتہ تیز رفتاری شتران اپنے مغز استخوان
کو گلا دیتی یعنی ہم تیرے ملنے کے لئے سفر دور و دراز جس سے شتر لاغر ہو جاوین اختیار کرتے مگر کیا کیجے کہ مانع ہجر
خود تو اور تیری نفرت قلبی ہے۔

ولسرنا ولو وصلنا عليها	مثل انفاسنا على الارماق

الضمير المجرور للمناقى - والارماق جمع رمق وهو بقية النفس ترجمہ اور البتہ ہم جاتے اگرچہ ہم ان شترون پر ایسے
حال مین پہونچتے کہ بسبب ضعف ولاغری ایسے سبک ہوجاتے جیسے ہماری بقیہ جان کے سانس اور شتر

بھی ایسے ہی حال مین ہوجاتے۔

مَا بِنَا مِنْ هَوَى الْعُيُونِ اللَّوَاتِي ۔۔۔ لَوْنُ أَشْفَارِهِنَّ لَوْنُ الْحِدَاقِ

ما استفہامیۃ ومعناہ التعجب۔ والاشفار جمع شفرۃ وہو منبت الشعر من الجفن۔ والحداق جمع حدقۃ ترجمہ ہم حیران ہین اُس مصیبت سے جو ہمکو محبت ایسی چشمان سرگین معشوق سے پہونچی جنکے پپوٹون یعنے کنارہ ہائے مژہ کا سیاہ رنگ مثل حدقہائے چشم ہے یعنی مین نہین جانتا کہ سیاہ چشمان محبوب نے میرا ایسا حال کیون کردیا۔

قَصُرَتْ مُدَّةُ اللَّيَالِي الْمَوَاضِي ۔۔۔ فَأَطَالَتْ بِهَا اللَّيَالِي الْبَوَاقِي

ترجمہ شبہائے گذشتہ وصال کوتاہ تھین سو اُنکے عوض شبہائے ہجر حال دراز ہوگئین بسبب یاد وحسرت لذات وصال۔

كَاثَرَتْ نَائِلَ الْأَمِيرِ مِنَ الْمَا ۔۔۔ لِ بِمَا نَوَّلَتْ مِنَ الْإِيرَاقِ

الایراق مصدر اورق الصائد اذا لم یصد شیئا۔ ویحتمل ان یکون من الارق بمعنی الاسہار قال فے القاموس آرقہ وارّقہ اسہرہ۔ والمکاثرۃ المقابلۃ فے الکثرۃ۔ والتنویل الاعطاء ترجمہ محبوبہ کثرت بخشش اموال امیر کا اپنی ناکامیابی یا بیداری عشاق سے جو اُس نے اپنے عاشقون کو بخشی ہین مقابلہ کرتی ہے یعنے جیسے عطایائے امیر کثیر ہین ایسے ہی نعمت وصل محبوبہ اور عشاق کو اُسکی تکلیف رسانی نہایت کو پہونچی ہوئی ہی۔

لَيْسَ إِلَّا أَبَا الْعَشَائِرِ خَلْقٌ ۔۔۔ سَادَ هَذَا الْأَنَامَ بِاسْتِحْقَاقِ

خلق اسم لیس وابا العشائر خبرہا والتقدیر لیس خلق ساد الوری باستحقاق الا ابا العشائر ترجمہ کوئی مخلوق سوائے ابو العشائر کی ایسی نہین ہے کہ حسب استحقاق تمام خلق کا سردار ہوا ہو۔

طَاعِنُ الطَّعْنَةِ الَّتِي تَطْعَنُ الْفَيْلَقَ بِالذُّعْرِ وَالدَّمِ الْمُهْرَاقِ

الفیلق الجیش۔ والذعر الفزع۔ والمہراق السائل ترجمہ ممدوح دشمن کے ایسا مہیب زخم نیزہ مارتا ہے کہ دشمن کا تمام لشکر اُسکی ہیبت سے خوف اور خون مین بھر جاتا ہے یعنی سارا لشکر تھرا جاتا ہے۔

ذَاتُ فَرْغٍ كَأَنَّهَا فِي حَشَا الْمُخْبِرِ عَنْهَا مِنْ شِدَّةِ الْإِطْرَاقِ

من رفع ذات جعلہا خبر مبتدا یرید طعنۃ ذات فرغ ومن نصب جعلہا حالا من الطعنۃ بمعنی واسعۃ۔ والفرغ مخرج الماء من الدلو۔ والمخبر بکسر البا بمعنی المحدث وبفتح البا بمعنی المخبر بہا ترجمہ وہ زخم ایسا وسیع وکشادہ ہے کہ جب کوئی مخبر اُسکی خبر دیتا ہے یا جسکو خبر دیتا ہے وہ ایسا سرنگون اور خوفناک ہوجاتا ہے گویا وہ زخم اُسکے پہلو مین لگا ہی۔

ضَارِبُ الْهَامِ فِي الْغُبَارِ وَمَا يَرْهَبُ أَنْ يَشْرَبَ الَّذِي هُوَ سَاقِ

ترجمہ ممدوح دشمنون کے سر غبار جنگ مین اڑانیوالا ہے اور وہ ڈرتا نہین ہے اس امر سے کہ پیئے وہ پیالہ جس کو دشمنونکو پلاتا ہے یعنی اپنے مرنے سے نہین ڈرتا کہ وہ موجب فخر ہے۔

فَوقَ شَقَّاءَ لِلاَشَقِّ مَجالٌ   بَیْنَ اَرسَاغِہَا وَبَیْنَ الصِّفَاقِ

فرس اشق والانثی اشقاء اذا کان رحب الفروع طویلا - والصفاق الجلد الاسفل الذی تحت الجلد الذی علیہ الشعر ترجمہ وہ ایسے دراز قامت لنبے چوڑے ہاتھ پانوکے گھوڑے پر نیزہ زنی کرتا ہے کہ اسکے پہونچون اور کھال یعنے ہاتھ پانوکے درمیان ویساہی طویل گھوڑا سما جاوے

مَا رَاٰھَا مُکَذِّبُ الرُّسْلِ اِلَّا   صَدَّقَ القَولَ فِی صِفَاتِ البُرَاقِ

البراق الدابۃ التی جاء بہا جبریل علیہ السلام للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المعراج فرکبہا ترجمہ اس گھوڑے کو پیغمبرونکا جھٹلانے والا نہین دیکھتا مگر براق کے صفات کو جو حدیث شریف مین مذکور ہین انکی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے یعنے ایسے گھوڑیکا قائل ہوجاتا ہے کہ قدم بقدر وسعت نظر رکھے اور آسمان پر چڑھ جاوے -

ھَمُّہٗ فِی ذَوِی الاَسِنَّۃِ لَافِیـْـہَا وَاَطرَافُہَا لَہٗ کَالنِّطَاقِ

ترجمہ ممدوح کا ارادہ نیزے والون کے قتل کا ہے نیزونکا ایسے حال مین کہ نیزون کی بھالین اُس کے گرد مثل کمر بند کے محیط ہون -

ثَاقِبُ العَقلِ ثَابِتُ الحِلمِ لَایَقْدِرُ اَمرٌ لَہٗ عَلٰی اِقلَاقِ

ترجمہ وہ روشن رائے حلم کا مستحکم ہے کوئی امر اسکے مضطر کرنے پر قدرت نہین رکھتا -

یَابَنِی الحَارِثِ ابْنِ لُقمَانَ لَاتَعْدَمْکُمْ فِی الوَغیٰ مُتُونُ العِتَاقِ

الحارث بن لقمان جد ابی العشائر - والعتاق الخیل الکرام ترجمہ ممدوح کے کنبے کو دعا دیتا ہے کہ ای فرزندان حارث بن لقمان خدا کرے کہ عمدہ گھوڑونکی کمرین تمہین لڑائی مین گم نکرین یعنی تم ہمیشہ لڑائی مین سوار رہو نہ پیادہ

بَعَثُوا الرُّعْبَ فِی قُلُوبِ الاَعَادِی   فَکَاَنَّ القِتَالَ قَبلَ التَّلَاقِی

ترجمہ اونہون نے اپنی ہیبت دشمنون کے دلون مین لڑائی سے پہلے بھیجدی سو گویا قتال مقابلہ سے پہلے ہوگیا -

وَتَکَادُ الظُّبَا لِمَا عَوَّدُوہَا   تَنْتَضِی نَفْسَہَا اِلَی الاَعنَاقِ

الظبا السیوف ترجمہ چونکہ انکی تلوارین دشمنونکی گردنون کے میان ہونیکی خوگر ہین اسلئے قریب ہے کہ قبل اسکے کہ کوئی انکو سونتے آپ میان سے نکلکر دشمنون کی گردنون تلک پہونچ جاوین -

کُلُّ ذِمْرٍ یَزِیدُ فِی المَوتِ حُسنًا   کَبُدُورٍ تَمَامُہَا فِی المِحَاقِ

الذمر الرجل الشجاع - والمحاق بکسر المیم وضمہا نقصان القمر فے اواخر الشہر ترجمہ وہ ایسے بہادر ہین کہ جنگ مین مرنا انکے لئے ایک عمدہ باعث مجد وشرف ہے جیسا بدر کے واسطے اسکا آخر ماہ مین گھٹنا سبب اُس کے کمال کا ہوتا ہے وہ نہ گھٹتا تو بدر نہوتا -

جَاعِلٍ دِرْعَهُ مَنِيَّتَهُ اِنْ ... لَمْ يَكُنْ دُوْنَهَا مِنَ الْعَارِ وَاقِ

ترجمہ وہ اپنی موت کو بجاے زرہ پہن لیتا ہے جبکہ سواے موت کوئی امر عار و ننگ سے بچانیوالا نہو

كَرَمٌ خَشِنُ الْجَوَانِبِ مِنْهُمْ ... فَهُوَ كَالْمَاءِ فِي الشِّفَارِ الرِّقَاقِ

الشفار جمع شفرۃ وہی حد السیف - والرقاق الحداد القاطعات ترجمہ ممدوح کا ایسا کرم ہے کہ اسکے اطراف دشمنون کے واسطے سخت ہین کہ وہ باوجود کرم و نرم مزاجی ان سے ہنین بچتا سو وہ پانی کے مانند ہے نرم و شیرین مگر جب تلوار کی دہار مین پہونچتا ہے تو اسکو قاطع بنا دیتا ہے -

يَا بْنَ مَنْ كُلَّمَا بَدَوْتَ بَدَا لِي ... غَائِبُ الشَّخْصِ حَاضِرُ الْاَخْلَاقِ

ترجمہ ای بیٹے اس شخص کے کہ جب تو ظاہر ہوتا ہے تو مجکو ظاہر معلوم ہونے لگتا ہے وہ شخص جسکا جسم میری نظر سے غائب ہے اور اسکے اخلاق حسنہ میرے سامنے موجود یعنی تو اپنے باپ کے نہایت مشابہ ہے -

وَمَعَالٍ اِذَا ادَّعَاهَا سِوَاهُمْ ... لَزِمَتْهُ جِنَايَةُ السُّرَّاقِ

ترجمہ اور ان کے لئے ایسی بلندنامی کے کام ہین کہ اگر ان کامون کا کوئی اور دعوے کرے تو اس پر جرم سرقہ ثابت ہوجاتا ہے -

لَوْ تَنَكَّرْتَ فِي الْمَكَرِّ لِقَوْمٍ ... حَلَفُوا اَنَّكَ ابْنُهُ بِالطَّلَاقِ

المکر الکرار بالحرب بالطعن والضرب ترجمہ تو اپنے باپ کے ایسا مشابہ ہے کہ اگر تو لڑائی مین جو محل اظہار مجد و شرف شجاعت ہے اپنی ہیئت اور لباس بدل ڈالے تو دیکھنے والے طلاق کی قسم اس بات پر کھا جاوین کہ تو اپنے باپ کا بیٹا ہے کیونکہ تیری شجاعت اور اقدام اسی کا سا ہے - شارح خطیب ابنہ کی ضمیر مکر کی طرف پھیرتا ہے اور یہہ معنی کہتا ہے کہ تیری جنگ بے باکانہ ہے اور باایں ہمہ تیرے زخمہاے نیزہ و شمشیر سے سالم رہنے کا سبب یہہ معلوم ہوتا ہے کہ تو ابن حرب ہے اسلئے وہ تجکو صدمات سے بچاتی ہے -

كَيْفَ يَقْوَى بِكَفِّكَ الزَّنْدُ وَالْآفَاقُ فِيهَا كَالْكَفِّ فِي الْآفَاقِ

الآفاق جمع افق وہی نواحی الدنیا ترجمہ تیرا پہونچا تیری ہتھیلی کو کیونکر اٹھانیکی قدرت رکھتا ہے حال آنکہ تمام اطراف دنیا تیری ہتھیلی کے سامنے ایسے ذلیل و حقیر ہین جیسے کہ انسان کے کف بہ نسبت تمام نواحی دنیا کے یعنے تمام دنیا تیرے قبضہ مین ایک بے حقیقت چیز ہے -

قَلَّ نَفْعُ الْحَدِيدِ فِيكَ فَمَا يَلْقَاكَ اِلَّا مَنْ سَيْفُهُ مِنْ نِفَاقِ

ترجمہ دشمنون کے سلاح آہنی تجھ کچھ اثر نہین کر سکتی تیرے خوف اور ہیبت کے سبب سو اب تجھسے کوئی مقابلہ نہین کرتا مگر نفاق کی تلوار لیکر یعنے بظاہر چاپلوسی و اظہار نیازمندی کرتا ہے -

إِلْفُ هٰذَا الْهَوَاءِ أَوْقَعَ فِي الْأَنْفُسِ أَنَّ الْحِمَامَ مُرُّ الْمَذَاقِ

الہوا الممدود ہو الریح - والمقصور یحو النفس ترجمہ عذر منافقون کے نفاق کا بیان کرتا ہے کہ محبت زندگی نے اُنکے دلون مین یہہ مضمون ڈالدیا ہے کہ موت کا مزہ کڑوا ہے اسلئے موت سے ڈرتے ہین اور نفاق سے پیش آتے ہین ابو العلاء المعری نے کہا ہی کہ یہہ شعر اور اُس سے اگلا ایک کتاب مفصل ہے کتب فلاسفہ سے مضمون اُن کا عین صدق ہے اور نظم نہایت عمدہ اور شاعر کے فضل کے لئے یہہ ہی کافی ہین -

وَالْأَسٰى قَبْلَ فُرْقَةِ الرُّوحِ عَجْزٌ ‌ ‌ وَالْأَسٰى لَا يَكُونُ بَعْدَ الْفِرَاقِ

الاسی الحزن ترجمہ غم روح نکلنے سے پہلے عجز وقصور کی بات ہے اور بعد روح نکلنے کے غم کا کیا موقع ہے شجاعت کی تحریص کرتا ہے کہ مرنے سے پہلے غم کرنا قبل از مرگ واویلا ہے اور مرنے کے بعد غم کے کیا معنی -

كَمْ ثَرَاءٍ فَرَّجْتَ بِالرُّمْحِ عَنْهُ ‌ ‌ كَانَ مِنْ بُخْلِ أَهْلِهِ فِي وَثَاقِ

الثراء بالمد کثرۃ المال - والمقصور التراب ترجمہ بہت سے کثیر مال ہین کہ بسبب بخل اُنکے مالکون کے وہ قید مین تھے سو تونے اُنکو بذریعہ نیزہ اُس قید سے چھوڑا دیا یعنے اُنکے بخیل مالکون کو قتل کرکے اُنکو مستحقون کو بخشدیا -

وَالْغِنٰى فِي يَدِ اللَّئِيمِ قَبِيحٌ ‌ ‌ قَدْرَ قُبْحِ الْكَرِيمِ فِي الْإِمْلَاقِ

الاملاق الفقر والحاجۃ - واراد قدر قبح الاملاق فے ید الکریم فقلب ضرورۃ ترجمہ ناکس کے ہاتھہ مین تونگری ایسی قبیح معلوم ہوتی ہے جیسے کریم کے ہاتھہ مین فقر اور تنگی قبیح ہے -

لَيْسَ قَوْلِي فِي شَمْسِ فِعْلِكَ كَالشَّمْسِ وَلٰكِنْ فِي الشَّمْسِ كَالْإِشْرَاقِ

استعار لفعلہ شمسا للاضاءۃ ترجمہ میرا قول تیرے فعل کے رتبہ کو جو مانند آفتاب کے نمایان ہے نہین پہونچتا ہے بلکہ اُس سے کمتر ہے مگر وہ تزئین و اظہار مین مثل اشراق شمس کی ہے یعنی جیسا اشراق شمس کے لئے باعث زینت ہے -

شَاعِرُ الْمَجْدِ خِدْنُهُ شَاعِرُ اللَّفْظِ ‌ ‌ كِلَانَا رَبُّ الْمَعَانِي الدِّقَاقِ

ترجمہ تو مجد و شرف کے لئے بمنزلہ شاعر کے ہے کہ اُنمین سے نئے مضمون نکالتا ہے اور تیرا دوست یعنے مین الفاظ کا شاعر ہون کہ تیری واقعی مدح کرتا ہون اب ہم دونون معانی دقیقہ کے صاحب ہین -

لَمْ تَزَلْ تَسْمَعُ الْمَدِيحَ وَلٰكِنْ ‌ ‌ صَهِيلُ الْجِيَادِ غَيْرُ النُّهَاقِ

ترجمہ تو شاعرونسے اپنی مدح برابر سنتا ہے مگر گھوڑے کی آواز گدھے کی آواز سے جدی ہے - یعنے میرے اشعار اور شاعرون کے اشعار پر ایسے فائق ہین جیسے آواز اسپ آواز خر پر -

لَيْتَ لِي مِثْلَ جَدِّ ذَا الدَّهْرِ فِي الْأَدْ ‌ ‌ هُرِ أَوْ رِزْقِهِ مِنَ الْأَرْزَاقِ

الادہر جمع دہر ترجمہ کاش میرا نصیب ایسا ہوتا جیسا اِس زمانہ کا نصیب اور زمانون مین ہے یا رزقون مین میرا

رزق مثل رزق اُس زمانہ کے جسمین تو موجود ہی ہو تاکیونکہ وہ تیرے سبب اور زمانون سے مبارک تر ہو اور اس کا نصیب فائق ہے۔

اَنْتَ فِیْهِ وَکَانَ کُلُّ زَمَانٍ	یَشْتَهِیْ بَعْضَ ذَا عَلَی الْخَلَّاقِ

ترجمہ اِس زمانہ موجود کی یہہ خوش نصیبی ہو کہ تو اسمین ہی ورنہ پہلے سے ہر زمانہ اس قسم کی خواہش خدا سے رکھتا تھا۔

وضرب ابو العشائر خیمة علی الطریق فکثر سؤالہ وغاشیتہ فقال لہ انسان جعلت مضربک علی الطریق فقال احب ان یذکرہ ابو الطیب فقال

لَامَ اُنَاسٌ اَبَا الْعَشَائِرِ فِیْ	جُوْدِ یَدَیْهِ بِالتِّبْرِ وَالْوَرِقِ

ترجمہ لوگون نے ابو العشائر کو اِس بات کی ملامت کی کہ وہ اپنے دونون ہاتھون سے اسقدر سونا و چاندی کیون بخشتا ہی

وَاِنَّمَا قِیْلَ لِمْ خُلِقْتَ کَذَا	وَخَالِقُ الْخَلْقِ خَالِقُ الْخُلُقِ

ترجمہ یہہ اُنکا ملامت کرنا ایسا ہے جیسا اُس سے کہا جاوے کہ تو سخی کسواسطے پیدا کیا گیا اور حال یہہ ہے کہ خلق کا پیدا کرنے والا اُنکی خصلتون کا بھی پیدا کرنے والا ہے۔ حاصل یہہ ہو کہ اُنکی ملامت بے سود ہے ممدوح کو خدا نے سخی پیدا کیا ہے پس اُسکو تبدیل شرف مین دخل نہین ہے۔

قَالُوْا اَلَمْ تَکْفِهٖ سَمَاحَتُهٗ	حَتّٰی بَنٰی بَیْتَهٗ عَلَی الطُّرُقِ

ترجمہ ابو العشائر نے مسافر قین مین خیمہ راہ مین کھڑا کیا تھا تاکہ سائل اُسکے پاس بے روک ٹوک آوین متنبی اُسکا ذکر کرتا ہے کہ لوگون نے کہا کیا اُسکی سخاوت شہر مین کافی نتھی یہان تلک کہ اُسنے اپنا راہ پر ڈیرا ڈالدیا۔

فَقُلْتُ اِنَّ الْفَتٰی شَجَاعَتُهٗ	تُرِیْهِ فِی الشُّحِّ صُوْرَةَ الْفَرَقِ

الشح البخل۔ والفرق الخوف ترجمہ سو مینے اُنکو جواب دیا کہ جوانمرد کی شجاعت اُسکو بخل مین خوف کی صورت دکھاتی ہی یعنی بخیل فقر سے ڈرتا ہی اور بہادر وہ ہے جو اِس سے نڈر ہے پس بہادر شخص بخیل نہین ہوتا۔

بِضَرْبِ هَامِ الْکُمَاةِ تَمَّ لَهٗ	کَسْبُ الَّذِیْ یَکْسِبُوْنَ بِالْمَلَقِ

ترجمہ بسبب قتل دشمنان یعنی شجاعت کے ممدوح کو وہ بات بالکل حاصل ہوگئی جسکو اور لوگ بذریعہ چاپلوسی حاصل کرتے ہین یعنے اور لوگ بذریعہ خوش آمد محبوب القلوبی حاصل کرتے ہین اور یہہ بسبب غایت شجاعت محبوب القلوب ہے ہکذا قال الشارح اور دوسرے یہہ معنے بھی ہو سکتے ہین کہ اور لوگ اموال بسبب چاپلوسی کے کماتے ہین اور یہہ بسبب تیغ زنی و غارت اموال دشمنان۔

اَلشَّمْسُ قَدْ حَلَّتِ السَّمَاءَ وَمَا	یَحْجُبُهَا بُعْدُهَا عَنِ الْحَدَقِ

ترجمہ آفتاب آسمان پر ہے اور اسکی دوری اسکو آنکھوں سے نہین چھپاتی ایسا ہی ممدوح ہر جگہ معروف و مشہور ہے۔

کُنْ لُجَّةً اَيُّهَا السَّمَاحُ فَقَدْ ۔۔۔ اٰمَنَهُ سَيْفُهُ مِنَ الْغَرَقِ

ترجمہ ای سخاوت تو لجہ عظیم مہلک ہو جا اس سے ممدوح کو کچھ خوف فقر نہین ہے کیونکہ اسکو اسکی تلوار نے غرق یعنے افلاس سے مامون کر دیا ہے جتنا وہ بخشتا ہے اس سے ہزار درجہ دشمنون سے بذریعہ شمشیر چھین لیتا ہے یعنے وہ جامع شجاعت و سخاوت ہے۔

حرف الكاف وقال وقد اكل سيف الدولة ذكره

رُبَّ نَجِيعٍ بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ انْسَفَكَا ۔۔۔ وَرُبَّ قَافِيَةٍ غَاظَتْ بِهِ مَلِكَا

النجيع الدم ۔ والقافية القصيدة ترجمہ بہت سے خون دشمنان حسب الحکم سیف الدولہ کے بہے ہین اور بہت سے قصائد اسکی مدح کے ہین کہ انھون نے بسبب اپنی خوبیون کے کسی نہ کسی بادشاہ حاسد کو رنج مین ڈالا ہے۔

مَنْ يَعْرِفِ الشَّمْسَ لَا يُنْكِرْ مَطَالِعَهَا ۔۔۔ اَوْ يُبْصِرِ الْخَيْلَ لَا يَسْتَكْرِمِ الرَّمَكَا

الرمك جمع رمكة وهي الفرس التي تتخذ للنتاج دون الركوب وقال الجوهري هي الانثى من البراذين ترجمہ سیف الدولہ کے پسند و ممدوح بنانے کی اور بھی اسکے مشبنے کے قدر شناس ہونیکی وجہ بطور ضرب مثل بیان کرتا ہے کہ جو آفتاب کو جانے گا تو اسکے طلوع ہونے کی جگہونکا انکار نہین کریگا یا عمدہ نر گھوڑے کو دیکھے گا تو بچہ کش گھوڑی یا خچیری کو اچھا نہین سمجھے گا۔

تَسُرُّ بِالْمَالِ بَعْضَ الْمَالِ تَمْلِكُهُ ۔۔۔ اِنَّ الْبِلَادَ وَاِنَّ الْعَالَمِيْنَ لَكَا

ترجمہ تو بعض مالکو جو تیری ملک ہین بسبب مال کے خوش کرتا ہے کیونکہ تمام شہر اور تمام مخلوق تیری ہی ہین یعنی ہم تیرے غلام ہین اور تیری ملک پس تو جو ہمکو مال دیکر خوش کرتا ہے وہ ایسا ہی جیسا بعض مال کو مال سے خوش کیا جاوے

ولما انشد اجاب معنى لخ استحسنها فقال

اِنَّ هٰذَا الشِّعْرَ فِي الدُّنْيَا مَلَكٌ ۔۔۔ سَارَ فَهُوَ الشَّمْسُ وَالدُّنْيَا فَلَكٌ

ترجمہ یہ میرے شعر جو تو نے پسند فرمائے دنیا مین بسبب لطافت و حسن کے فرشتہ کے مانند ہین وہ تمام دنیا مین مشہور ہو گئے سو وہ مثل آفتاب ہین اور دنیا انکا آسمان۔

عَدَلَ الرَّحْمٰنُ فِيْهِ بَيْنَنَا ۔۔۔ فَقَضٰى بِاللَّفْظِ لِيْ وَالْحَمْدِ لَكْ

ترجمہ خداوند تعالی نے تقسیم شعر ہم دونون مین بڑے انصاف سے فرمادے اسکے الفاظ مجھی یعنے عنایت کئے جنمین طرح طرح کی ابداع وایجاد کرتا ہون اور مدح اور ثنا کا مستحق و سزاوار ہمیشہ کے لئے تجکو بنایا۔

فَاِذَا مَرَّ بِاُذُنَيْ حَاسِدٍ ۔۔۔ صَارَ مِمَّنْ كَانَ حَيًّا فَهَلَكْ

ترجمہ موجب ہیں میرے شعر کسی شاعر میرے حاسد کے یا کسی امیر تیرے حاسد کے دونون کانون مین پہونچتے ہین تو وہ حسد کے مارے اُن لوگون مین ہو جاتا ہے کہ زندہ تھا مگر بسبب شدت حسد مر گیا۔

وقال لابن عبد الوہاب وقد جلس ابنہ عند المصباح

اَمَا تَرَى مَا اَرَاهُ اَيُّهَا المَلِكُ ۔۔۔ كَأَنَّنَا فِي سَمَاءٍ مَالَهَا حُبُكُ

الحبک جمع حبیکۃ وہی الطرائق ترجمہ اے بادشاہ کیا تو وہ چیز نہین دیکھتا جو مین دیکھ رہا ہون گویا ہم ایسے آسمان مین ہین جسکی راہین نہین ہین یعنی تیری محفل بسبب علوشان مثل آسمان ہی جسمین غیرونکو راہ نہین ہے۔

اَلْفَرْقَدَانِ ابْنُكَ وَالْمِصْبَاحُ صَاحِبُهُ ۔۔۔ وَاَنْتَ بَدْرُ الدُّجَى وَالْمَجْلِسُ الْفَلَكُ

الفرقدان نجمان یوصفان بالاخوۃ ترجمہ تیرا لڑکا روشن مثل ایک فرقد کے ہے اور چراغ اُسکا ہمنشین ایسے دوسرا فرقد ہے اور تو ماہ تمام تاریکی ہے اور تیری مجلس بمنزلہ آسمان ہے پس سارا سامان آسمان کا موجود ہے

وقال یمدح عبید اللہ بن یحیی البحتری

بُكِيْتُ يَا رَبْعُ حَتَّى كِدْتُ اُبْكِيْكَا ۔۔۔ وَجُدْتُ بِي وَبِدَمْعِي فِي مَغَانِيْكَا

المغانی جمع مغنی وہو المنزل الذی کان بہ اہلہ ترجمہ اے منزل محبوبہ تجھکو ویران دیکھکر اور محبوبہ کو جو تجھمین رہتی تھی یاد کرکے مین اسقدر رویا کہ قریب تھا کہ تجکو بھی باوجود عدم شعور رلادون اور مینے اپنی جان اور اپنے تمام اشک تیرے گھرون مین جو سابق مین آباد تھا بہا دئے اور فنا کر دیئے۔

عِمْ صَبَاحًا لَقَدْ هَيَّجْتَ لِي شَجَنًا ۔۔۔ وَارْدُدْ تَحِيَّتَنَا اِنَّا مُحَيُّوْكَا

عم صباحا کلمۃ تحیۃ من وعم یعم بمعنی نعم ینعم ترجمہ سو تیری صبح اچھی رہیو اگرچہ تو ہمارے لئے باعث ہیجان غم ہو گئی ہے کہ تجکو دیکھکر بے اختیار محبوبہ یاد آگئی ہی۔ اور ہمارے سلام کا جواب دے دیکھ تو ہم تجھے سلام کر رہے ہین۔
اعراب بادیہ نشین کے مختلف فرقے کسی پانی و گھاس کی جگہ پر جمع ہو جاتے ہین اور آپسمین ملاقاتین اور عشق جم جاتے ہین آخر بسبب نرہنے پانی و گھانس مویشی کے متفرق کوئی کسی طرف اور کوئی کہین چلا جاتا ہے۔ اور جب اتفاقا اُس تفرقہ کے بعد اُس فرودگاہ پر گذر ہوتا ہے تو نشانہائے منازل منہدمہ دیکھکر اور صحبت ہائے سابقہ کو یاد کرکے اشعار عاشقانہ پڑہتے ہین اور ایسے مضامین پر سوز وگداز دیوار ہائے کہنہ کو مخاطب کرکے ادا کرتے ہین کہ اُنکو سنکر کیسا ہی سنگدل ہو زار زار رونے لگتا ہے ؎ ہم تیری خاطر نازک سے حذر کرتے ہین * ورنہ یہ نالی تو پتھر مین اثر کرتے ہین

بِاَيِّ حُكْمِ زَمَانٍ صِرْتَ مُتَّخِذًا ۔۔۔ رِيْمَ الْفَلَا بَدَلًا مِنْ رِيْمِ اَهْلِيْكَا

الریم الظبی الخالص البیاض والفلا جمع فلاۃ وہی الارض الواسعۃ البعیدۃ ترجمہ اے منزل محبوبہ تو نے زمانہ کی کونسی حکم سے جنگلی سفید ہرنون کو اپنی اہلی ہرنون سے یعنی زنہائے جمیلہ کے عوض تبدیل کر لیا ہے۔ خلاصہ پہلے توان

منازل مین زنہار ے حسینہ رہتی تھین اب اُنمین وحشی ہرن کیون رہنے لگے -

أَيَّامَ فِيكَ شُمُوسٌ مَا انْبَعَثْنَ لَنَا | إِلَّا ابْتَعَثْنَ دَمًا بِاللَّحْظِ مَسْفُوكَا

الشموس ہہنا الجواری - وانبعثن جئن وذہبن وتحرکن - وابتعثن الثانیۃ اسلن - والمسفوک المصبوب ترجمہ مین ان دنون کو یاد کرتا ہون کہ تجھمین نوجوان حسینہ عورتین رہتی تھین کہ وہ کھین آتی جاتی اور چلتی پھرتی نہ تھین یا ہم سے جدا ہوتی تھین مگر اپنے نظارہ سے خون عاشقان بہاتی تھین -

وَالْعَيْشُ أَخْضَرُ وَالْأَطْلَالُ مُشْرِقَةٌ | كَأَنَّ نُورَ عُبَيْدِ اللهِ يَعْلُوكَا

ترجمہ اُس زمانہ مین عیش سر سبز و تر و تازہ تھا اور تیرے اونچے ٹیلے اُنکے سبب روشن تھے گویا عبید اللہ ممدوح کا نور تجھپر چھا رہا ہے - وہذا من احسن المخالص واطیبہا -

نَجَا امْرُؤٌ يَا ابْنَ يَحْيَى كُنْتَ بُغْيَتَهُ | وَخَابَ رَكْبُ رِكَابٍ لَمْ يَؤُمُّوكَا

الرکب جمع راکب والرکاب الابل - ویؤموک یقصدونک - ترجمہ ای یحیی کے بیٹے جسکا تو مقصد و مطلب ہے اُس نے مکارہ زمان سے نجات پائی اور وہ قافلہ شتر سوارون کا ناکامیاب ہوا جو تیرے پاس نگیا -

أَحْيَيْتَ لِلشُّعَرَاءِ الشِّعْرَ فَامْتَدَحُوا | جَمِيعَ مَنْ مَدَحُوهُ بِالَّذِي فِيكَا

ترجمہ تو نے شعرا کے لئے شعر زندہ کر دئے یعنے تجھمے وہ دقائق کرم و فضائل حمیدہ ظاہر ہوئے کہ شاعرون کو حاجت تلاش مضامین دقیقہ نرہے اور شعر گوئی آسان ہوگئی پس گویا تو نے شعر کو زندہ کر دیا - اب جو شاعر اور ملوک کی تعریف مین شعر کہتے ہین وہ وہ ہی فضائل مجد ہین جو تجھمین ہین -

وَعَلَّمُوا النَّاسَ مِنْكَ الْمَجْدَ وَاقْتَدَرُوا | عَلَى دَقِيقِ الْمَعَانِي مِنْ مَعَانِيكَا

ترجمہ اور شاعرون نے لوگون کو شرف و مجد تجھسے سکھایا اور وہ تیرے معانی دقیقہ کرم کے سبب معانی دقیقہ پر قادر ہوگئے -

فَكُنْ كَمَا أَنْتَ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ | أَوْ كَيْفَ شِئْتَ فَمَا خَلْقٌ يُدَانِيكَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اسکے ہمرنگ کوئی نہین ہی سو تو جیسا ہی ویسا ہی رہ یا جسطرح چاہے رہ تیرا طریقہ بلند نامی اور کرم و شرف کا ایسا دشوار ہے کہ کوئی تجھسے لگا نہین کھائیگا -

وَعِظَمُ قَدْرِكَ فِي الْآفَاقِ أَوْهَمَنِي | أَنِّي بِقِلَّةِ مَا أَثْنَيْتُ أَهْجُوكَا

ترجمہ اور تمام دنیا مین جو تو عظیم القدر ہے اس امر نے مجکو شبہ مین ڈالدیا ہے کہ بیشک مین بسبب کمی تیری تعریف کے گویا تیری ہجو کر رہا ہون کیونکہ میری مدح تیری شان کے لائق نہین ہے -

شُكْرًا لِعُفَاةٍ بِمَا أَوْلَيْتَ أَوْجَدَنِي | إِلَى يَدَيْكَ طَرِيقَ الْعُرْفِ مَسْلُوكَا

العفاۃ جمع عاف وہو السائل - والطریق عند اہل نجد مذکر وعند اہل الحجاز مونثہ - واوجدنی ای دلنی - وفی

روایۃ الی نداک ترجمہ سائل لوگ جو تیری بخششونکا شکر کرتے ہین اُنسے مجکو تیرے احسان کی طرف جاری راستہ تبلادیا یعنے انکا شکر سنکر مین بھی حاضر ہوا ہون۔

کفی بانک من قحطان فی شرف	وان فخرت فکل من موالیکا

ترجمہ تیرے لئے یہہ شرف کافی ہے کہ تو بنی قحطان سے ہے اور اگر تو اپنے کمال ذاتی پر فخر کرے تو سب تیرے غلام ہین

ولو نقصت کما قد زدت من کرم	علی الوری لرأونی مثل شانیکا

الشانی المبغض ترجمہ اور اگر مین تیری مدح مین کوتاہی کرون جیسا تو خلق پر کرم مین بڑھا ہوا ہے تو لوگ مجکو تیرے دشمن کے مانند سمجھین گے۔

لبی نداک لقد نادی فاسمعنی	یفدیک من رجل صحبی وافدیکا

ترجمہ تیری سخاوت نے مجکو پکارا اور مجکو اپنی آواز سنائی تو مین نے اسکے جواب مین کہا کہ مین حاضر ہون وقولہ یفدیک من رجل یعنی انا افدیک من بین الرجال فمن ہہنا تفسیر وتخصیص یعنے مین سب لوگون مین سے اور میرے یار تجھپر قربان ہون۔

ما زلت تتبع ما تولی ید ابید	حتی ظننت حیوتی من ایادیکا

ترجمہ اپنے عطایا کے پیچھے اور عطا دست بدست تو دیتا رہا یہان تلک کہ مین نے خیال کیا کہ میری زندگی بھی منجملہ تیری نعمتون کے ہے۔

فان تقل ھا فعادات عرفت بہا	او لا فانک لا یسخو بہا فوکا

ہا بمعنی خذ۔ ورد می لا یسخو بالشین والخاء ای لا ینفتح ترجمہ سو اگر تو نے کہا لے تو یہہ اس قسم کی عادات مین سے ہے جنمین تو مشہور ہے اور اگر لا کہا یعنے عطا سے انکار کیا تو یہہ امر اس طرح کا ہے کہ اُسکے کہنے کو تیرا موہنہ گوارا نہین کرتا یا ایسی نامناسب بات کے لئے تیرا موہنہ نہین کہلتا۔

وقال وقد ورد کتاب باضافۃ الساحل الی بدر بن عمار

تہنی بصور ام نہنیہا بکا	وقل الذی صور وانت لہ لکا

صور بلد بساحل البحر من ارض الشام۔ تہنی اراد اتہنی فحذف ہمزۃ الاستفہام ولت علیہ ام ترجمہ کیا تو مبارکباد کہا جاوے بعطاے حکومت صور یا شہر صور کو سبارکی دیجاوے تجھ جیسے حاکم عادل کے عمل مین آنے سے پہر کہتا ہے کہ صاحب صور ابن رائق جس کا تو ظاہر مین ماتحت ہے تیرے روبرو کمتر وحقیر ہے تیری لیاقت اور مرتبہ کو نہین پہونچتا ہے۔

وما صغر الاردن والساحل الذی	حبیت بہ الا الی جنب قدرکا

الاردن موضع بالشام وله نهر ترجمہ شہر اردن اور وہ ساحل جو تجکو عطا کیا ہے جلیل القدر ہے مگر تیری قدر عالی کی بہ نسبت قلیل و ذلیل ہین۔

نفوس لسار الشرق والغرب نحوكا	تحاسدت البلدان حتى لو انها

ترجمہ تمام شہرون نے صور پر حسد کیا یہان تلک کہ اگر وہ شہر جاندار ہوتے تو شرق و غرب سب تیری طرف چلے آتے

ولو انه ذو مقلة وفم بكا	واصبح مصر لا تكون اميره

ترجمہ اور وہ شہر جسکا تو حاکم نہین ہے مغموم ہے اور اگر اسکی آنکھہ اور منہ ہوتا تو اس غم سے رونے لگتا۔

وسقاه بدر ولم یکن له رغبة فی الشراب

لا لسوى ودك لي ذاكا	لم تر من نادمت الاكا

من نكرة موصوفة وصفها نادمت والتقدير لم تر احداً او انساناً۔ وقوله الاكا هو جائز في ضرورة الشعر والوجه ان يقال الا اياك لان الا ليست بها قوة الفعل ولا هي عاملة ترجمہ اے ممدوح تونے کوئی ایسا آدمی نہین دیکھا کہ تیرے سوا محفل شراب مین مینے اس سے ہمنشینی کی ہو اور یہہ امر کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس سے کہ توجھکو دوست رکھتا ہے اس لئے مینے خاص تیری ہی منادمت اختیار کی۔

امسيت ارجوك واخشاكا	ولا لحبيها ولكنني

الضمير في قوله لحبها الخمرة وان لم يجر لها ذكر ترجمہ اور تیری منادمت بسبب حب شراب مینے نہین کی مگر اس سبب سے کہ مین تجھسے امید رکھتا ہون اور تجھسے ڈرتا بھی ہون۔

وقد كان تاب بدر بن عمار من الشراب مرة بعد اخرى فراه يشرب فقال

شركاؤه في ملكه لا ملكه	يا ايها الملك الذي ندماؤه

ترجمہ اے وہ بادشاہ کہ اسکے ہمنشین اسکے اشیائے مملوکہ مین شریک ہین نہ اسکی سلطنت مین۔

لك توبة من توبة في سفكه	في كل يوم بيننا دم كرمه

جعل الخمر دم الكرم استعارة وجعل شربها سفكا ترجمہ ہر روز ہم مین خون انگور یعنے شراب کا دور رہتا ہے اور تو اسکی خونریزی کی توبہ سے توبہ کرتا ہے یعنے اسکی توبہ سے توبہ کرتا ہے۔ اور توبہ کو توڑتا ہے۔

وما احسن ما قال رباعی

ازبسکہ شکستہ باز بستم توبہ فریاد ہمی کند ز دستم توبہ + دیروز بتوبہ شکستم ساغر امروز بساغرے شکستم توبہ

امن الشراب تتوب ام من تركه	والصدق من شيم الكرام فنبنا

فنبنا اصله فنبئن ثم كتب بالالف وهذا التصحيف من ابي الفتح ترجمہ سچ بولنا عمدہ لوگون کی خصلت ہوئی ہے

تو اب تو ہمکو بتلا کہ تو شراب خواری سے توبہ کرتا ہے یا ترک میخواری سے۔

وقال عند ابی محمد بن طغج

قَدْ بَلَغْتَ الَّذِیْ اَرَدْتَ مِنَ الْبِرِّ وَمِنْ حَقِّ ذَا الشَّرِیْفِ عَلَیْکَا
وَاِذَا لَمْ تَسِرْ اِلَی الدَّارِ فِیْ وَقْتِکَ ذَا خِفْتُ اَنْ تَسِیْرَ اِلَیْکَا

ترجمہ جو تونے ہمارے اکرام کا ارادہ کیا سو وہ تونے پورا کر دیا۔ اور حق اس علوی کا جو تیری مجلس مین حاضر ہی تجھپر تھا تونے ادا کر دیا۔ اب اگر تو اسوقت اپنے دولت خانہ مین نجاویگا تو مجھے خوف ہے کہ وہ گھر تیرے پاس شتاقانہ تیرے پاس چلا آوے

وقال فی ابی العشائر وعنده انسان ینشده شعرا فی وصف برکة فی داره فقال

لَئِنْ کَانَ اَحْسَنَ فِیْ وَصْفِہَا لَقَدْ تَرَکَ الْحُسْنَ فِی الْوَصْفِ لَکْ
لِاَنَّکَ بَحْرٌ وَاِنَّ الْبِحَارَ لَتَاْنَفُ مِنْ مَدْحِ هٰذِیْ الْبِرَکْ

ترجمہ اگرچہ اس شاعر نے وصف حوض عمدہ کیا مگر اُسنے تیری تعریف کی خوبیکو چھوڑ دیا اور یہ اچھا نکیا کیونکہ تو دریا ہی اور بیشک دریا ان حوضونکی تعریف سے نفرت کرتے ہین۔ کہتے ہین کہ اُس شاعر نے جو دمین ابو العشائر کو حوض سے تشبیہ دی تھی اس لئے متنبی کہتا ہی کہ گو اُس نے حوض کی اچھی تعریف کی مگر تیرے وصف مین کوتاہی کی باوجودیکہ تو بمنزلہ دریا ہے تجکو حوض سے تشبیہ دیدی۔

کَاَنَّکَ سَیْفُکَ لَا مَا مَلَکْتَ یَبْقٰی لَدَیْکَ وَلَا مَا مَلَکْ

ترجمہ گویا تو اپنی تلوار کے مانند ہے کہ نہ تیرا مال باقی رہے سب اہل حاجات کو بخشدیتا ہے اور نہ وہ باقی رہے جسکے تیری شمشیر مالک و قابض ہوئی یعنے سرہائے اعدا بلکہ دونون تمام ہوجاتے ہین۔

فَاَکْثَرُ مِنْ جَرْیِهَا مَا وَهَبْتَ وَاَکْثَرُ مِنْ مَائِهَا مَا سَفَکْ

ترجمہ سو تیری بخشش آب جاری حوض سے زیادہ ہے اور اُسکے پانی سے زیادہ وہ خون ہین جو تونے گرائے۔

اَسَأْتَ وَاَحْسَنْتَ عَنْ قُدْرَةٍ وَدُرْتَ عَلَی النَّاسِ دَوْرَ الْفَلَکْ

ترجمہ تونے دشمنون سے برائی اور دوستونپر اپنی قدرت و اختیار سے احسان کیا۔ اور تمام آدمیون پر ایسا محیط اور قابو یافتہ نافع و ضار ہو گیا جیسا آسمان تمام دنیا پر۔

وقال یمدح اباشجاع عضد الدولة ویودعه وهو آخر ما قال وجری کلام کانه نعی نفسه وان لم یقصد ذلک وانشدها فی شعبان سنة اربع وخمسین وفیها قتل

فِدًی لَکَ مَنْ یُقَصِّرُ عَنْ مَدَاکَا فَلَا مَلِکٌ اِذًا اِلَّا فَدَاکَا

ترجمہ وہ شخص جو تیرے انتہائی شرف سے قاصر ہے تجھپر قربان ہو سو اس صورت مین کوئی بادشاہ نہین رہا جو تجھپر قربان نہو کیونکہ تمام بادشاہ تیرے انتہا کے مجد سے قاصر ہین۔

وَلَوْ قُلْنَا فِدَى لَكَ مَنْ يُسَاوِي ۔۔۔ دَعَوْنَا بِالْبَقَاءِ لِمَنْ قَلَاكَا

قلا البغض ترجمہ اور اگر ہم یہہ کہین کہ وہ شخص جو مرتبہ مین تیرے برابر ہے تجھپر فدا ہو تو یہہ دعا ہے بقا تیرے دشمنونکے ہی کیونکہ تیرا مثل معدوم ہی اور تمام دشمن مرتبہ سے گرے ہوئے ہین۔

وَآمَنَّا فِدَاءَكَ كُلُّ نَفْسٍ ۔۔۔ وَإِنْ كَانَتْ لِمَمْلَكَةٍ مِلَاكَا

وامنا عطف علی دعونا۔ والمملکۃ الملک وملاک الشی قوامہ ترجمہ اور در صورت دعا ہے مذکور ہر جان کو تیرے اوپر فدا ہونے سے بیخوف کر دینگے اگرچہ وہ کسی سلطنت کا رکن ہو کیونکہ اُنمین کوئی تیرے برابر نہین ہے۔

وَمَنْ يَظَّنُّ نَثْرَ الْحَبِّ جُودًا ۔۔۔ وَيَنْصِبُ تَحْتَ مَا نَثَرَ الشِّبَاكَا

ومن عطف علی قولہ کل نفس۔ واصل یظن یظتنن فقلبت التاء طاءً التقرب المخرج وابدلت الطاء ظاءً وادغمت احدہما فے الاخری فصار یظّین وادغمت النون فی النون اواصلہ یتظنن وہو تفعل من الظن ترجمہ اور اُن شخصونکو خوف فداسے امن دیدینگے جو جال پر دانہ بکھیر نیکو بخشش سمجھتے ہین اور دانہ کے نیچے دام برپا کرتے ہین یعنی اُن بادشاہونکو جنکی بخشش غرض آمیز ہے دام کے تلے دانہ بکھیرنا بخشش نہین ہے بلکہ وہ بغرض صید گیری ہے

وَمَنْ بَلَغَ التُّرَابَ بِهِ كَرَاهُ ۔۔۔ وَقَدْ بَلَغَتْ بِهِ الْحَالُ السُّكَاكَا

ومن عطف علی الاول۔ والسکاک الجو والہواء۔ وسوی ومن بلغ الحضیض وہو قرار الارض ترجمہ اور اُس شخص کو قربان کرنے سے امن دینگے جسکو خواب غفلت وجہالت نے نہایت پستی رتبہ مین پہونچا دیا ہے اور اوسکی صورت حال اور اُسکی ترقی اتفاقی نے اُس کو اوج پر پہونچا دیا ہی مگر باعتبار فضائل وحسنات نہایت گھٹا ہوا ہے۔

فَلَوْ كَانَتْ قُلُوبُهُمُ صَدِيقًا ۔۔۔ لَقَدْ كَانَتْ خَلَائِقُهُمْ عِدَاكَا

عدا جمع عدو ترجمہ سو ایسے نالائقون کے دل اگر تیرے دوست بھی ہون تو یہہ اُنکے لئے کیا مفید ہو سکتی ہین کیونکہ اُنکی عادتین بخل وغیرہ تیرے دشمن ہین

لِأَنَّكَ مُبْغِضٌ حَسَبًا نَحِيفًا ۔۔۔ إِذَا أَبْصَرْتَ دُنْيَاهُ ضِنَاكَا

الحسب المال۔ والمراۃ الضناک الممتلئۃ باللحم واستعار ذلک للدنیا ترجمہ کیونکہ حسب ضعیف کو جبکہ اُسکی دنیا مثل موٹی عورت کے طیار ہو تو مبغوض جانتا ہے۔ یعنے اُس شخص کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ کثیر المال ہو اور قلیل العطا اور شرف ومفاخر کو دوست نرکھے۔

أُرُوحُ وَقَدْ خَتَمْتَ عَلَى فُؤَادِي ۔۔۔ بِحُبِّكَ أَنْ يَحُلَّ بِهِ سِوَاكَا

ترجمہ مین تجسے ایسے حال مین رخصت ہوتا ہون کہ تونے میرے دل پر اپنی محبت کی مہر لگادی ہے اس خیال سے کہ اُس مین کوئی اور نہ اترے ۔

وقد حملتني شكرا طويلا	ثقيلا لا اطيق به حراكا

الحراک الحرکۃ ترجمہ اور تونے اپنے شکر طویل ثقیل کا بوجہہ مجھپر ایسا رکہہ دیا ہو کہ مین اُسکے سبب حرکت نہین کر سکتا

احاذر ان يشق على المطايا	ولا تمشي بنا الا سواكا

السواک مشی ضعیف من مشی الابل المہازیل الضعاف ترجمہ بسبب گرانی بار شکر مجکو ڈر ہو کہ میری سواری کی مادہ شترون کو اُسکا اُٹھانا مشکل ہو اور ہمکو لیکر نہ چلین مگر موافق رفتار شتر لاغر وضعیف کے ۔

لعل الله يجعله رحيلا	يعين على الاقامة في ذراكا

الذری الکنف والناحیۃ ترجمہ کاش خداوند تعالی اس رخصت ہونیکو ایسا کوچ کردے کہ وہ تیری پناہ مین ٹھہرنیکے امداد کرے یعنے مین جلد اپنے رکنیسے ملکر تیری خدمت مین حاضر ہوکر مقیم ہون ۔

ولو اني استطعت خفضت طرفي	فلم ابصر به حتى اراكا

ترجمہ اور اگر مجسے ہو سکے تو مین اپنی آنکھین بند کرلون اور اسکے کسی کو نہ دیکھون جبتلک تجکو دیکھون یعنی جلد لوٹ آؤن

وكيف الصبر عنك وقد كفاني	نداك المستفيض وما كفاكا

ترجمہ اور تیری جدائی پر کس طرح صبر ہو سکتا ہے حال آنکہ تیری عطاے عام میرے تمام حاجات کو کافی ہو گئی اور تجکو اب بہی عطاسے سیری نہین ہوئی ۔

اتتركني وعين الشمس نعلي	فتقطع مشيتي فيها الشراكا

اتترکنی ہو استفہام انکار وہو مقلوب والاصل ان اترک ترجمہ تو مجکو یا مین تجکو کس طرح چھوڑ سکتا ہون حال آنکہ تیری عنایات وقرب کے سبب مجکو یہہ فخر حاصل ہے کہ خود چشمہ آفتاب میری پاے پوش بنگیا ہے اب اگر مین تجسے جدا ہون تو میری رفتار اُس آفتاب مین میرے تسمہ کو توڑدے اور وہ گر پڑے اور میرا شرف جاتا رہے ۔

اری اسفي وما سرنا بعيدا	فكيف اذا غدا السير ابتراكا

الابتراک السقوط علی الرکب واراد بہا سرعۃ السیر ترجمہ مین اپنے افسوس کو حاضر پاتا ہون اور ابھی ممدوح سے دور نہین گیا سو کیا حال ہوگا جب تیز روی زیادہ ہوگی ۔

وهذا الشوق قبل البين سيف	فها انا ما ضربت وقد احاكا

حاک السیف واحاک قطع ترجمہ اور یہہ شوق قبل فراق تلوار کا کام کر رہا ہے سو سنو مین تو ابتلک شمشیر فراق مارا نہین گیا اور اُسنے ابھی مجکو قتل کر دیا ہے

عَلَيْكَ الصَّمْتَ لَا صَاحَبْتَ فَاكَا	إِذَا التَّوْدِيعُ أَعْرَضَ قَالَ قَلْبِي

اعرض الشي بدا وظہر ترجمہ جب رخصت کا وقت سامنے آتا ہی تو میرا دل مجھسے کہتا ہی کہ خاموش رہ اور رخصت کا نام نہ لے خدا کرے یہہ موںہہ جس سے تو رخصت کا لفظ بولنا چاہتا ہے تیرے ساتھہ نرہے یعنی تجکو قدرت گویائی نرہے یہہ الفاظ بد فالی مین سے ہے۔

مُعَاوَدَةً لَقُلْتُ وَلَا مُنَاكَا	وَلَوْلَا أَنَّ أَكْثَرَ مَا تَمَنَّى

مناجمع منیۃ وہو ما یتمناہ الانسان والمعاودۃ العود الیہ ترجمہ اور اگر یہہ بات نہوتی کہ غالب تمنا میرے دلکی تیری طرف واپس آتا ہے تو مین اپنے دلسے کہتا کہ تو اپنی مراد کو نہ پہونچے اور ارتحال نصیب نہو۔

وَأَقْتَلُ مَا أَعَلَّكَ مَا شَفَاكَا	قَدِ اسْتَشْفَيْتَ مِنْ دَاءٍ بِدَاءٍ

ترجمہ اے میرے دل تونے ایک مرض یعنی مفارقت اہل وعیال سے طلب شفا کی دوسرے مرض یعنی مفارقت ممدوح سے اور حال یہہ ہے کہ جسنے تجھے بیمار کیا ہی یعنے فراق ممدوح وہ اُس سے زیادہ سفاک ہے جسنے تجھے شفا دی یعنی ملاقات اہل وعیال سے۔خلاصہ یہہ کہ فراق ممدوح فراق اہل وعیال سے زیادہ مضر ہے۔

هُمُومًا قَدْ أَطَلْتُ لَهَا الْعِرَاكَا	فَأَسْتُرُ مِنْكَ نَجْوَانَا وَأُخْفِي

النجوی ما یستر من الکلام۔والعراک المزاحمۃ ترجمہ سوای ممدوح مین تجسے وہ راز کی باتین جو مجھمین اور دل مین ہوتی ہین چھپاتا ہون اور تیرے فراق کے ارادون کو جنسے میری جنگ ایک عرصہ تلک رہی تجسے پوشیدہ رکھتا ہون۔

وَإِنْ طَاوَعْتُهَا كَانَتْ رِكَاكَا	إِذَا عَاصَيْتُهَا كَانَتْ شِدَادًا

الرکاک الضعاف وہو جمع رکیک ترجمہ جب مین ان ہموم فراق ممدوحکے نافرمانی کرتا ہون تو وہ ہموم مجھپر سخت ہوجاتے ہین اور اگر ان ارادونکے فرمان برداری کرتا ہون اور ارادہ ارتحال کرتا ہون تو وہ غم ضعیف ہوجاتی ہین۔

تَفُوحُ قَدُومِي ذَا بِذَاكَا	وَكَمْ دُونَ الثُّوَيَّةِ مِنْ حَزِينٍ

الثویۃ مکان علی ثلثۃ امیال من الکوفۃ ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے میرے فراق سے بہت سے غمگین ہین اور جب مین اُن سے ملونگا تو وہ خوش ہونگے تو میرا واپس آنا اُن سے کہے گا کہ یہہ خوشی وصال بعوض اُس غم فراق کے ہے جب مین تمسے جدا ہوا تھا۔

يُقَبِّلُ رِجْلَ تُرْوُكَ وَالْوِرَاكَا	وَمَنْ عَذْبِ الرُّضَابِ إِذَا أَنَخْنَا

عطف علی قولہ من حزین۔والرضاب ماء الاسنان۔وتروک اسم ناقۃ قد اعطاہا لہ عضد الدولۃ۔والوراک جلد یتخذہ الراکب تحت ورکہ قدام واسطۃ الرحل ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے بہت سے معشوق شیرین آب دندان ملین گی

جب ہم شترونکو بٹھاوینگے تو وہ معشوق تزوک ناقہ کے کجاوہ کو اور اُس کھال کو جو زیر سیرین آرام سوار کے لئے ڈالتے ہین بوسہ دینگے بسبب محبت وخوبی زیر اندازکے۔

يحرم ان يمس الطيب بعدي ... وقد عبق العبير به وصاكا

صاک الشی بالشی لصق بہ ترجمہ اُس معشوق شیرین آب (دہن) نے میرے بعد خوشبو لگانا حرام سمجھا ہی اب وہ اس حال میز ہوگا کہ میری ملاقات کی خوشی مین اُسکے بدنسے عنبر کی خوشبو آتی ہوگی جو اُسکے بدنسے لگی ہوگی۔

ويمنع ثغره من كل صب ... ويمنحه البشامة والاراكا

البشام والاراک ضربان من الشجر یستاک بفروعہما ترجمہ اور وہ معشوق اپنے دندان کو بسبب عفت کے ہر عاشق سے محفوظ رکھتا ہی البتہ اپنے دندان چوب بشام واراک کو جنسے وہ مسواک کرتا ہی دیتا ہے۔

يحدث مقلتيه النوم عني ... فليت النوم حدث عن نداكا

ترجمہ خواب میرا حال اُسکی دونون آنکھونسے بیان کرتا ہی کاش خواب تیری سخاوت کا حال میری نسبت بیان کردے کہ مین تیرے پاس کس عمدہ حالت مین ہون تاکہ اُسکی تسلی کا باعث ہو

وان البخت لا يعرقن الا ... وقد انضى العذافرة اللكاكا

فاعل انضی محذوف دل علیہ یعرقن۔ والتقدیر لا یعرقن الا وقد انضی الاعراق لحومہا کما فی قولہ تعالی اعدلوا ہو اقرب للتقوی افرد الضمیر الی العدل لدلالۃ اعدلوا علیہ ویجوز ان یکون الفاعل مقدرا ای وقد انضاہا ثقل عطایا الممدوح۔ واعرق اذا اتی العراق وانجد اذا اتی النجد۔ والکوفۃ بلد ابی الطیب احد العراقین۔ وانضاہا اذہب لحمہا وہزلہا۔ والعذافرۃ الناقۃ الشدیدۃ۔ وسمی الاسد عذافر لشدتہ۔ واللکاک المکتنزۃ اللحم ترجمہ اور کاش خواب اُس سے یہہ بھی بیان کردے کہ شتران خراسانی میرے جو ممدوح نے عنایت کئے ہین عراق مین یعنی کوفہ مین داخل ہونگے مگر بعد اسکے کہ بار ہائے گران عطایائے ممدوح نے شتر قوی ویرگوشت وطیار کو دبلا وضعیف کردیا ہوگا۔

وما ارضى لمقلته بحلم ... اذا انتبهت توهمه ابتشاكا

الابتشاک الکذب ترجمہ پھر مقولہ سابق سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ مین محبوب کے آنکھ کے واسطے ایسا خواب دیکھنا پسند نہین کرتا کہ جب وہ جاگے تو اُسکو جھوٹا خیال کرے۔

ولا الا بان يصغي واحكي ... فليتك لا يتيمه هواكا

ولا ای لا ارضی الا فحذفہ لدلالۃ الاول علیہ ترجمہ اور مین تو کوئی بات پسند نہین کرتا مگر یہہ کہ محبوب میری طرف اپنی کان جھکاوے اور تیری عنایات وعطیات کا حال مین اُس سے بیان کردن ورنہ وہ شاید اپنے خواب کو جھوٹا سمجھے اور تیری کرم وعطا اُسکو اپنا مطیع نکرین سچ ہے الانسان عبید الاحسان۔

وَكَمْ طَرِبَ الْمَسَامِعُ لَيْسَ يَدْرِي ‏ ‏ أَيَعْجَبُ مِنْ ثَنَائِيَ أَمْ عُلَاكَا

الطرب خفۃ تغلب عند شدۃ الفرح والحزن ترجمہ اور بہت سے اشخاص ایسے ہونگے کہ تیری تعریف کے اشعار سنکر خوش ہونگے اور اچھل پڑینگے اور یہہ نہین معلوم ہوگا کہ وہ اشعار مدحیہ سنکر خوش ہوئے ہین یا تیری علو قدر سے۔

وَذَاكَ النَّشْرُ عِرْضُكَ كَانَ مِسْكًا ‏ ‏ وَذَاكَ الشِّعْرُ فِهْرِي وَالْمَدَاكَا

النشر الرائحۃ الطیبہ۔ والفہر الحجر الذی یسحق بہ الطیب۔ والمداک الصلایۃ التی یداک علیہا۔ والدوک الدق والسحق ترجمہ اور یہہ ثنائے طیب تیری آبرو ہے جو بمنزلہ مشک ہی جو فی نفسہ خوشبودار ہے مگر گھسنے سے اُسکی بو زیادہ پھیلتی ہے اور میرے شعر بمنزلہ بٹی اور سل کے ہین جس سے مشک پیسا جاتا ہے یعنی میرے اشعار کے ذریعہ سے تیرے فضائل تمام دنیا مین منتشر ہوتے ہین۔

فَلَا تَحْمَدْهُمَا وَاحْمَدْ هُمَامًا ‏ ‏ إِذَا لَمْ يُسْمِ حَامِدُهُ عَنَاكَا

ترجمہ سو تو میرے شعر یعنی سل بٹے کی تعریف نکر اور صاحب زادہ سردار کی تعریف کر کہ جب اُس سردار کا اُسکا ثناخوان نام نہ لے تو اُسکی مراد اُس سے تو ہی ہی۔

أَغَرُّ لَهُ شَمَائِلُ مِنْ أَبِيهِ ‏ ‏ غَدًا يَلْقَى بَنُوكَ بِهَا أَبَاكَا

الاغر الابیض ونصبہ صفۃ لہماما۔ الشمائل الطبائع والخلائق الواحدۃ شمال ترجمہ وہ سردار روشن رو ہے کہ اپنے باپ سی خصال حمیدہ کا وارث ہے۔ پھر اُسکو خطاب کر کے کہتا ہی کہ کل کو تیرے بیٹے تیرے باپ یعنے اپنے دادے سے اُن فضائل سے متصف ہوکر ملین گے یعنی اُسکے مشابہ ہونگے۔ تیرے باپ سے مشابہ ہونگے اس سے یہہ مراد ہی کہ اُنمین تیری سی خوبیان تو ہو ہی نہین سکتین۔

وَفِي الْأَحْبَابِ مُخْتَصٌّ بِوَجْدٍ ‏ ‏ وَآخَرُ يَدَّعِي مَعَهُ اشْتِرَاكَا

ترجمہ اور دوستون مین بعض تو محبت اور عشق کے ساتھہ خاص ہوتے ہین یعنی اُنکی محبت صحیح ہوتی ہے اور بعض ایسے ہوتے ہین کہ خود خالص المحبت نہین ہوتے مگر خالص کے ساتھہ ہو بیٹھتے ہین سو مین خالص الوداد ہون۔

إِذَا اشْتَبَهَتْ دُمُوعٌ فِي خُدُودٍ ‏ ‏ تَبَيَّنَ مَنْ بَكَى مِمَّنْ تَبَاكَى

ترجمہ جبکہ اشک رخسارون پر مشتبہ ہون تو آخر وہ شخص جو دلسے روتا ہے اُس شخص سی جو بتکلف روتا ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔

أَذَمَّتْ مَكْرُمَاتُ أَبِي شُجَاعٍ ‏ ‏ لِعَيْنِي مِنْ نَوَايَ عَلَى أُولَاكَا

الذمۃ العہد۔ واذم الرجل لغیرہ اذا عاہدہ علی امر یلزمہ لہ ومعنی اذم لہ علی فلان اذا منعہ منہ کما قال ؎ وہم حمین اذم لہم علیہ ٭ کریم العرق والحسب النضار۔ والنوی البعد واولاک لغۃ فی اولئک ۔ وعلی من صلۃ اذمت ترجمہ ابو شجاع کی مکارم نے میری آنکھون سے عہد لیلیا ہے یا مجکو منع کر دیا ہے کہ اُس سے جدا ہوکر اپنی اہل وعیال

کی طرف متوجہ ہونگا - ومن ردی ثوای بالثار المثلثۃ جعل علی صلتہ الثواء یعنی مین انکی پاس مقیم ہونگا فوراً واپس آونگا -

لَهَا وَقْعُ الْاَسِنَّةِ فِیْ حَشَاکَا		فَزُلْ یَا بُعْدُ عَنْ اَیْدِیْ رِکَابٍ	

ترجمہ جب میرا ارادہ جلد واپس آنیکا ہی توای بعد وطن میری سواری کے شتر کے سامنے سے پرے ہٹ کیونکہ اس کی تیز رفتاری ایسی ہی جیسے تیرے باطن مین نیزونکا پڑنا وہ تجکو کاٹ ڈالیگی -

اَذَاۃً اَوْ نَجَاتًا اَوْ هَلَاکَا		وَاَیًّا شِئْتِ یَا طُرُقِیْ فَکُوْنِیْ	

ترجمہ ای میری راہ ہلسئے وطن اب جیسی تم چاہو ہو تکلیف یا نجات یا ہلاک یعنی مجکو اسکی کچھہ پروا نہین کہتے ہین کہ عضد الدولہ نے اس امر سے بد فالی لی کہ متنبی نجات کو تکلیف اور ہلاک کے بیچین لایا -

رَاَوْنِیْ قَبْلَ اَنْ یَّرَوُا السِّمَاکَا		وَلَوْ سِرْنَا وَفِیْ تَشْرِیْنَ خَمْسٌ	

تشرین شہرین من اشہر الفرس وہو اول سنتہم - والسماک کوکب معروف وہو یطلع بالغداۃ لخمس یخلون من تشرین الاول ترجمہ اور اگر ہم کوفے کو چلے ایسے وقت مین کہ تشرین کی پانچوین تاریخ شروع ہو جاوے تو میرے متعلقین جو کوفہ مین ہین مجکو سماک کے دیکھنے سے پہلے دیکھین گے - یہہ گفتگو بطور مبالغہ کے ہے یعنی اگر میری روانگی اور طلوع سماک ایک وقت ہو تو اہل کوفہ مجکو قبل رویت سماک دیکھین گے - غرض میری تیز رفتاری سماک سے زیادہ ہی -

قَنَا الْاَعْدَاءِ وَالطَّعْنَ الدِّرَاکَا		یُشَرِّدُ یُمْنُ فَنَّاخُسْرَ عَنِّیْ	

فناخسر اسم اعجمی وہو اسم عضد الدولۃ - والطعن الدراک المتتابع ترجمہ سعادت و برکت عضد الدولہ کی مجھسے دشمنونکی تیرون اور متواتر نیزہ زنی کو دور اور دفع کر دیگی -

سِلَاحًا یَذْعَرُ الْاَبْطَالَ شَاکَا		وَاَلْبَسُ مِنْ رِضَاهُ فِیْ طَرِیْقِیْ	

الشاک علی السلاح التذکیر و قد یونث - و سلاح شاک بمعنی شائک ای ذو شوکۃ ترجمہ اور اپنی راہ مین خوشنودی ممدوح کے ایسے صاحب شوکت ہتہیار پہنونگا جو دلیرونکو ڈرا دین -

وَکُلُّ النَّاسِ زُوْرٌ مَا خَلَاکَا		وَمَنْ اَعْتَاضُ عَنْکَ اِذَا افْتَرَقْنَا	

ترجمہ اور جب ہم جدا ہو جاوین تو مین کسکو تیرا عوض سمجھون یعنی کوئی تیرا بدل نہین ہو سکتا اور حال یہہ ہے کہ تیری سوائے سب لوگ دوستی مین جھوٹے ہین پس جھوٹا سچے کا بدل نہین ہو سکتا -

یَعُوْدُ وَلَمْ یَجِدْ فِیْهِ امْتِسَاکَا		وَمَا اَنَا غَیْرُ سَهْمٍ فِیْ هَوَاءٍ	

ترجمہ اور مین سوائے تیر ہوائی کے اور کچھ نہین ہون کہ وہ اپنی غایت ارتفاع پر پہونچکر بے ٹھہرے فوراً لوٹ آتا ہی ایسا ہی میرا وطن جانا ہے کہ پہونچتے ہی فوراً واپس آؤنگا -

وَقَدْ فَارَقْتُ دَارَکَ وَاصْطَفَاکَا		حَیِیٌّ مِنْ اِلٰهِیْ اَنْ یَّرَانِیْ	

روی ابوالفتح اصطفاک بکسر الطاء وہو من باب قصر الممدود - والاصطفاء الاختیار - وانکر جماعۃ کسر الطاء وقرءوہ بفتح الطاء علے صیغۃ الماضی ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ مین خداوند تعالی سے شرم کرتا ہون اس امر کی کہ وہ مجکو ایسے حال مین دیکھے کہ مین تیرے گھر اور تیری محبت خالص سے مفارقت اختیار کرون کہ یہہ سخت نا قدردانی ہی اس حالت مین اصطفا مصدر مقصور ہوگا اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اس سے مجھے شرم ہے کہ مین تجھسے ایسے حال مین جدا ہون کہ خدا نے تجکو برگزیدہ کیا ہے اسوقت اصطفاک صیغہ ماضی ہوگا - وقد ذکر محمد بن سعیدان المتنبے قال لم اقصر ممدودا الا موضعا واحدا وہو ہٰذا من ثنائی علیک ما اسطیعہ لاتلزمنی فی الثنا الواجبا -

وقال یمدح سیف الدولۃ وقد عزم علی الرحیل من انطاکیۃ وکثر المطر

رُوَیْدَکَ اَیُّہَا الْمَلِکُ الْجَلِیْلُ	تَاَیَّ وَعُدَّہٗ مِمَّا تُنِیْلُ

رویدک تمہل - وتای ترفق وامکث وفی روایۃ تان بالنون وہو ایضا بمعنی تمہل ترجمہ ای جلیل القدر بادشاہ کوچ مین تامل فرما اور اس درنگ کو اپنی نعمتون سے ایک نعمت شمار کر - یعنے اپنے لشکر کے واسطے -

وَجُوْدُکَ بِالْمُقَامِ وَلَوْ قَلِیْلًا	فَمَا فِیْمَا تَجُوْدُ بِہٖ قَلِیْلُ

نصب جودک باضمار فعل ای اولنا جودک ولو فعلتہ قلیلا فنصب قلیلا علی الحال ترجمہ اور قیام کی بخشش فرما اگرچہ وہ قیام قلیل ہو اور تیری عطا تو قلیل ہی نہین ہوتی -

لِاَکْبِتَ حَاسِدًا وَاُرِیْ عَدُوًّا	کَاَنَّہُمَا وَدَاعُکَ وَالرَّحِیْلُ

الکبت الخیبۃ واری من الوری وہو اصابۃ الریۃ وہو داء فی الجوف ترجمہ تو قیام فرما تاکہ مین حاسد کو ناکامیاب اور دشمن کے کلیجے پھیپڑونکو رنجناک کرون اور وہ حاسد اور دشمن ایسے مبغوض ہین جیسا تجھسے رخصت ہونا اور تیرے پاس سے کوچ کرنا یہان دو چیزونکو دو چیزونسے تشبیہ دی ہی - اور تیرے قیام سے میرے حاسد اور دشمن اسلیے رنجیدہ ہونگے کہ تو نے میری غرض سے قیام فرمایا اور میرا تقرب ثابت ہوا -

وَیَہْدَاُ ذَا السَّحَابُ فَقَدْ شَکَکْنَا	اَتَغْلِبُ اَمْ حَیَاہُ لَکُمْ قَبِیْلُ

الہدء السکون - وتغلب قبیلۃ الممدوح وہی تغلب بن وائل - والحیا المطر - والقبیل العشیرۃ ترجمہ آپ قیام فرمائے تاکہ یہہ ابر بارش سے ٹھر جاوے کیونکہ ہمکو اسکی کثرت سے شک ہوگیا ہی کہ یہہ فرقہ بنی تغلب تیری قوم ہے یا اسکا باران تمہارا ہم جد قبیلہ ہے ورنہ اور چیزین تو ایسی کثیر نہین ہوتین -

وَکُنْتُ اَعِیْبُ عَذْلًا فِیْ سَمَاحٍ	فَہَا اَنَا فِی السَّمَاحِ لَہٗ عَذُوْلُ

قال ابن القطاع ضمیر لہ للسحاب والجمہور بخلاف ما قال ترجمہ اور مین سابق درباب سخاوت ملامت کرنے کو برا

سواب مین افراط سخاوت ممدوح دیکھکر اُسکا ملامت گر ہون یا ابر کی کثرت بارش و سخاوت پر اُس کو ملامت کرتا ہون کہ اتنا نہ برس -

وَمَا اَخشٰی نُبُوَّکَ عَن طَرِیقٍ ۔۔۔ وَسَیفُ الدَّولَۃِ المَاضِی الصَّقِیلُ

النبو الارتفاع والرجوع ومنہ نبا السیف عن الضریبۃ ترجمہ اور مجکو یہہ خوف نہین ہے کہ توکسی راہ سے اوچٹ جاوے یعنی عاجز ہوجاوے اور حال یہہ ہے کہ تو سیف دولت اسلام ہے اور سیف اسلام برندہ اور صیقلدار ہوتی ہے پس اُسکے اوچٹنے کے کیا معنی - خلاصہ یہہ کہ مین تجکو کوچ سے اس لئے نہین روکتا کہ سطے طریق تجکو دشوار ہوگا کیونکہ تجکو کوئی چیز عاجز نہین کرتے -

وَکُلُّ شَوَاۃِ غِطرِیفٍ تَمَنّٰی ۔۔۔ لِسَیرِکَ اَنَّ مَفرِقَہَا السَّبِیلُ

الشواۃ جلدۃ الراس - والغطریف السید الکریم ترجمہ اور ہر سردار کے سر کی کھال ارزومند ہے کہ تیرے چلنے کے واسطے اُسکا سر تیری راہ ہو کیونکہ تو خود شریف کریم ہے تجھسے کوئی چیز کوئی دریغ نہین کرتا -

وَمِثلُ العُمقِ مَملُوۡءٍ دِمَاءً ۔۔۔ مَشَت بِکَ فِی مَجَارِیہِ الخُیُولُ

من رفع مثل العمق ومملوا جعلہ مبتدا و خبرا - ومن خفض وعلیہ الاکثر جعلہ عطفا علی قولہ طریق - وقیل العمق واد وخفضہ بجواور ب ای رب مکان مثل العمق وہو الاظہر ترجمہ اور بہت سے وادی مثل نالہ عمق کے خون سے پر ہین کہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر اُسکی دہار و نہر چلتے ہین پس اُسکے سیل کا کیا خوف ہے -

اِذَا اعتَادَ الفَتٰی خَوضَ المَنَایَا ۔۔۔ فَاَہوَنُ مَا یَمُرُّ بِہِ الوُحُولُ

الوحول جمع وحل وہو ما یبقی فی الارض من سیل ترجمہ جبکہ جوانمرد موتون کے دریا مین گہسنے کا عادی ہو تو کیچڑون مین اُسکو چلنا نہایت آسان ہے - خلاصہ یہہ ہے کہ تجکو کیچ گارہ سفر سے نہین روکتا ہے -

وَمَن اَمَرَ الحُصُونَ فَمَا عَصَتہُ ۔۔۔ اَطَاعَتہُ الحُزُونَۃُ وَالسُّہُولُ

الحزن ضد السہل وہو ما صعب من الارض ترجمہ اور جو شخص قلعون کو حکم کرے تو وہ اُسکی اطاعت کرین اور فتح ہوجاوین تو اُسکی دشوار گزار اور نرم زمینین بطریق اولے اطاعت کرینگے -

اَتَخفِرُ کُلَّ مَن رَمَتِ اللَّیَالِی ۔۔۔ وَتَنشُرُ کُلَّ مَن دَفَنَ الخُمُولُ

ہذا استفہام تعجب - وتنشر بمعنی تحیی - وخفرت الرجل اجرتہ ومنعت منہ - والخمول السقوط ترجمہ کیا تو پناہ دیتا اُس کو جسکے تجکے حوادث روزگار نے تیر مارے ہین اور زندہ کرتا ہے اُسکو جسکو گمنامی نے دفن کر دیا ہے کہ وہ تیری اعانت سے نامور ہوجاتا ہے -

وَتَدعُوکَ الحُسَامَ وَہَل حُسَامٌ ۔۔۔ یَعِیشُ بِہِ مِنَ المَوتِ القَتِیلُ

الحسام السیف القاطع **ترجمہ** اور ہم تجکو تلوار کے نام سے یعنے سیف الدولہ کھکر پکارتے ہین اور کیا ایسی بھی کوئی تلوار ہوتی ہے کہ اُسکے سبب سے مقتول زندہ ہوجاوے سو توعجیب شخص ہے۔

وَاَنْتَ الْقَاطِعُ الْبَرُّ الْوَصُوْلُ	وَمَا لِلسَّيْفِ اِلَّا الْقَطْعُ فِعْلٌ

نصب القطع لانہ استثناء مقدم **ترجمہ** اور تلوار کا کام توسوائے قطع اور کچھ نہین ہے مگر توعجب تلوار ہے کہ تجہین اوصاف متضادہ جمع ہین یعنی دشمنون کے حق مین تو تو قاطع ہے اور امیدوار و نکے حق مین نکو کار اور دوستون کے لئے بڑا ملنے والا اور محسن۔

وَقَدْ فَنِيَ التَّكَلُّمُ وَالصَّهِيْلُ	وَاَنْتَ الْفَارِسُ الْقَوَّالُ صَبْرًا

صبرا ای اصبر صبرا **ترجمہ** اور تو ایک شہسوار معلم صبر ہے اسوقت کہ بسبب شدت مصائب جنگ لوگون کا بولنا اور گھوڑونکا ہنہناتا جاتا رہے ثابت قدمی کی تعریف ہے۔

وَيَنْقُصُ اَنْ يَّنَالَ وَفِيْهِ طُوْلُ	يَحِيْدُ الرُّمْحُ عَنْكَ وَفِيْهِ قَصْدٌ

الحید الرجوع۔ والقصد الاستقامۃ **ترجمہ** تیرے شرف وکرم وہیبت کے سبب نیزہ باوجود اپنی استقامت کے تیری طرف سے لوٹ پڑتا ہے اور باوجود طویل ہونیکے تجھ تلک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے۔ گویا جمادات تیرا لحاظ کرتے ہین۔ یعنے دلیر لوگ اُس سے لڑائی مین کنارہ کرتے ہین۔

لَقَالَ لَكَ السِّنَانُ كَمَا اَقُوْلُ	فَلَوْ قَدَرَ السِّنَانُ عَلٰى لِسَانٍ

ترجمہ۔ سو اگر نیزہ کی بھال کو بولنے کی قدرت ہوتی تو وہ تجھسے ایسا کہتی جیسا کہ مین کہتا ہون یعنی یہ کہ ہم تیرا لحاظ کرتے ہین

وَلٰكِنْ لَيْسَ لِلدُّنْيَا خَلِيْلُ	وَلَوْ جَازَ الْخُلُوْدُ خَلَدْتَ فَرْدًا

ترجمہ اور اگر ہمیشہ زندہ رہنا جائز ہوتا تو تو بسبب اپنے فضائل وکمالات کے دنیا مین ہمیشہ رہتا مگر کیا کیجیے کہ دنیا کا کوئی دوست نہین ہے وہ سب کو ایک بہاؤ خریدتی ہے اور فنا کردیتی ہے۔

وقال یرثی والدۃ سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین وجاء الخبر بموتہا الی حلب سنتہ تسع وثلثین وثلثمائۃ وانشدہ ایاہا فی جمادے الآخرۃ من السنتہ

وَنَقْتُلُهَا الْمَنُوْنُ بِلَا قِتَالٍ	نُعِدُّ الْمَشْرَفِيَّةَ وَالْعَوَالِيْ

المشرفیۃ السیوف والعوالی الرماح والمنون الدہر یذکر ویؤنث **ترجمہ** ہم دشمنون کے قتال کے واسطے عمدہ تلوارین اور بلند نیزے طیار کرتے ہین اور موت بے لڑے ہمکو مار ڈالتی ہے۔

وَمَا يُنْجِيْنَ مِنْ خَبَبِ اللَّيَالِيْ	وَنَرْتَبِطُ السَّوَابِقَ مُقْرَبَاتٍ

المقربات من الخيل ہی الکرام التی تربط لکرامتہا علی اصحابہا او لفرط الحاجۃ الیہا ترجمہ اور ہم عمدہ گھوڑے طیار رکھتے ہین مگر وہ تیز روی زمانہ سے ہمکو نجات نہین دیتے حوادث ہمکو آہی پکڑتے ہین۔

وَمَنْ لَمْ یَعْشَقِ الدُّنْیَا قَدِیْمًا	وَلٰکِنْ لَا سَبِیْلَ اِلَی الْوِصَالِ

ترجمہ اور ہمیشہ سے وہ کون شخص ہے جو دنیا پر عاشق نہو مگر دوام وصال دنیا کا کوئی راستہ نہین ہے یعنی دنیا قحبہ کے مانند ہر ایک سے مل جیتی ہے مگر اسکے دوام وصال کی کوئی تدبیر نہین ع فیوما عند عطار ویوما عند بیطار۔

نَصِیْبُکَ فِی حَیَاتِکَ مِنْ حَبِیْبٍ	نَصِیْبُکَ فِی مَنَامِکَ مِنْ خَیَالِ

ترجمہ تیرا حصہ دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی مین ایسا ہے جیسا تیرا حصہ خیال سے خواب مین۔

رَمَانِی الدَّهْرُ بِالْاَرْزَاءِ حَتّٰی	فُؤَادِی فِی غِشَاءٍ مِّنْ نِبَالِ

الارزاء جمع رزء وہی المصیبات ترجمہ زمانہ نے میرے مصائب کے تیر مارے یہان تلک کہ میرا دل اسکے تیرونسے پردہ مین ہے یعنی میرے دل پر ہر طرف سے تیر لگ رہے ہین اور میرا دل انمین غائب ہے۔

فَصِرْتُ اِذَا اَصَابَتْنِی سِہَامٌ	تَکَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَی النِّصَالِ

ترجمہ سومین ایسے حال مین ہوگیا کہ جب میرے تیر لگتے تھے تو تیرونکی بہالین تیرونکی بھالونپر لگ کر ٹوٹتی تھین یعنے مصائب کے تیر اس کثرت سے لگتے تھے کہ تیر دل پر نہین لگتے تھے بلکہ بھالونپر۔

وَهَانَ فَمَا اُبَالِی بِالرَّزَایَا	لِاَنِّی مَا انْتَفَعْتُ بِاَنْ اُبَالِی

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر لگنے مجکو آسان ہوگئے کیونکہ جو مصیبت ہمیشہ بنی رہتی ہو اسکا تحمل مساوات ہوجاتا ہے بلکہ وہ مصیبت ایک ضروری امر ہوجاتا ہے مومن خان خوب کہتے ہین ع درد ہے جان کی عوض ہر رگ وپے مین ساری ہ چارہ گر ہم نہین ہونیکے جو درمان ہوگا۔ اب مجکو مصیبتونکی کچھ پروا نہین ہے کیونکہ پروا کرنے سے کچھ فائدہ مجکو نہین ہوا جو مصیبت مقدر مین ہے پہونچکر ہی رہتی ہے۔

وَهٰذَا اَوَّلُ النَّاعِیْنَ طُرًّا	لِاَوَّلِ مَیْتَةٍ فِی ذَا الْجَلَالِ

الناعون جمع ناع واصلہ رفع الصوت واظہارہ بالمصیبۃ۔ والناعی الذی یاتی بخبر المیت۔ واصلہ ان العرب کانت اذا مات منہا میت لہ شرف یرکب فارس فرسا وجعل یسیر فی الناس ویقول نعاء فلانا ای انعہ واظہر خبر وفاتہ

ترجمہ اور یہہ شخص تیری والدہ کی خبر مرگ لانیوالا ایسے مردہ صاحب جلال کا اول خبر مرگ لانیوالا شخص ہے کیونکہ اس سے پہلے ایسی شریف عورت نہین مری

کَاَنَّ الْمَوْتَ لَمْ یَفْجَعْ بِنَفْسٍ	وَلَمْ یَخْطُرْ لِمَخْلُوقٍ بِبَالِ

ترجمہ یہہ مصیبت ایسی سخت ہے کہ اس سے پہلے گویا موت نے کسی جان کو دردمند نہین کیا اور کسی مخلوق کے

ل مین بھی ایسی مصیبت کا خیال نہین آیا - یعنی اس مصیبت نے تمام مصیبتونکو بھلا دیا -

صَلوٰةُ اللهِ خَالِقِنَا حَنُوطٌ	عَلَى الْوَجْهِ الْمُكَفَّنِ بِالْجَمَالِ

الحنوط طیب یستعمل فی غسل المیت - والصلوٰة الترحم والدعاء ترجمہ خدا کی رحمت بجائے خوشبوے میت اُس روی مبارک پر لگی ہوئی ہے جسکو جمال بمنزلہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے -

عَلَى الْمَدْفُونِ قَبْلَ التُّرْبِ صَوْنًا	وَقَبْلَ اللَّحْدِ فِي كَرَمِ الْخِلَالِ

اللحد ما کان فی جنب القبر والشق فی وسطہ ترجمہ خدا کی رحمت اُس مردہ عورت پر جو مرنے سے پہلے صیانة مین دفن تھی اور قبل قبر مین جانے کے بزرگ خصلتون مین -

فَإِنَّ لَهُ بِبَطْنِ الْأَرْضِ شَخْصًا	جَدِيدًا ذِكْرُنَاهُ وَهُوَ بَالِي

ترجمہ کیونکہ اُس مدفون کے لئے شکم زمین مین ایسا وجود ہے کہ وہ کہنہ ہوگیا ہے اور ہماری یاد اسکے لئے ہر دم تازہ ہے

وَمَا أَحَدٌ يُخَلَّدُ فِي الْبَرَايَا	بَلِ الدُّنْيَا تَؤُولُ إِلَى زَوَالِ

ترجمہ اور دنیا مین کوئی ہمیشہ نہین رہے گا بلکہ دنیا و اہل دنیا کا انجام فنا ہے -

أَطَابَ النَّفْسَ أَنَّكِ مُتِّ مَوْتًا	تَمَنَّتْهُ الْبَوَاقِي وَالْخَوَالِي

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس امر نے خوش کیا ہے کہ تو ایسی موت مرے جسکی تمنا زندہ اور مردہ عورتین رکھتی ہین

وَزُلْتِ وَلَمْ تَرَيْ يَوْمًا كَرِيهًا	تُسَرُّ الرُّوحُ فِيهِ بِالزَّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال مین مری کہ تونے کبھی ایسا مکروہ روز نہین دیکھا کہ اسمین روح مرنے سے خوش ہو -

رِوَاقُ الْعِزِّ حَوْلَكِ مُسْبَطِرٌّ	وَمُلْكُ عَلِيٍّ ابْنِكِ فِي كَمَالِ

ترجمہ عزت کا سراپردہ تجھپر تنا ہوا ہے اور سلطنت تیری بیٹے علی سیف الدولہ کے کمال مین قال الصاحب ذکر الاسطرار فی مرثیة النساء من الخذلان المبین - قال ابن فورجة لاخذلان فیما صح واستعمل کثیرا - قال العروضی سمعت ابا بکر الشعرانی خادم المتنبی حین قدم علینا وقرئنا علیہ شعرہ فانکر ہذہ اللفظة وقال مستظل فسقط الاعتراض

سَقَى مَثْوَاكِ غَادٍ فِي الْغَوَادِي	نَظِيرُ نَوَالِ كَفِّكِ فِي النَّوَالِ

مثواک قبرک - والغوادی جمع غادیة وہی السحاب تنشاء صباحا ترجمہ تیری قبر کو سیراب کرے صبح بار ایک ایسا ابر تر کرے جو کثیر ہو جیسے سخاوتون مین تیری سخاوت -

لِسَاحِيهِ عَلَى الْأَجْدَاثِ حَفْشٌ	كَأَيْدِي الْخَيْلِ أَبْصَرَتِ الْمَخَالِي

الساحی الناشر - والحفش شدة الوقع - والمخالی جمع مخلاة وہو وعاء یجعل فیہ التبن والشعیر للدابة ترجمہ وہ پراگندہ ابر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا ادھیڑے جیسے گھوڑون کے پانو دانہ کے توبڑون کو دیکھکر بسبب

شدت رغبت دانہ گے۔

قال ابو الفتح الغرض فی الدعاء للقبور بالغیث الانبات وما یدعو الناس الی الحلول والاقامة واجتماعهم لیذکروا اصاحبها ویثنوا علیہ

اُسَائِلُ عَنْكَ بَعْدَكَ کُلَّ مَجْدٍ	وَمَا عَهْدِی بِمَجْدٍ عَنْكَ خَالِی

الوجہ ان یقول خالیا منصبہ علی الحال ولکنہ اسکنہ علی قول من قال رایتہ قاضی اولضرورۃ الوزن وقال قوم سف اعراب قولہ خال ہو نعت لمجد فیکون المعنی لیس لی عہد بمجد خال عنک وعلی ہذا لیس فیہ ضرورۃ ترجمہ مین تیرا حال ہر شرف اور مجد سے پوچھتا ہون کہ وہ تیرے ملازم اور مصاحب تھے کیونکہ میرا علم تیری زندگی کے زمانہ مین یہہ ہے کہ کوئی بزرگی وشرف تجھسے خالی نہ تھی اس لئے تیرا حال اُس سے دریافت کرتا ہون۔

یَمُرُّ بِقَبْرِكَ الْعَافِی فَیَبْکِی	وَیَشْغَلُهُ الْبُکَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

العافی السائل ترجمہ سائل تیری قبر پر گذرتا ہے اور تیرے احسانات کو یاد کرکے رو پڑتا ہے اور اُس کا رونا اسکو مانگنا بھولا دیتا ہے۔

وَمَا اَهْدَاكَ لِلْجَدْوٰی عَلَیْهِ	لَوَ انَّكَ تَقْدِرِیْنَ عَلٰی فَعَالِ

ترجمہ اور تو اُسکی عطا کی بہت راہ جانتی تھی اگر تجکو قدرت احسان ہوتی جسکو موت مانع ہے۔

بِعَیْشِكِ هَلْ سَلَوْتِ فَاِنَّ قَلْبِی	وَاِنْ جَانَبْتُ اَرْضَكِ غَیْرُ سَالِی

ترجمہ تجکو تیری زندگی کی قسم دیکر پوچھتا ہون کہ کیا تو حیات اور اسکے حالات کو بھول گئی ہے کیونکہ مین اگرچہ تیری سرزمین سے دور ہون مگر میرا دل تیرے غم کو نہین بھولتا۔

نَزَلْتِ عَلَی الْکَرَاهَةِ فِی مَکَانٍ	بَعُدْتِ عَنِ النُّعَامٰی وَالشَّمَالِ

النعامی الجنوب۔ والشمال الریح التی تہب من ناحیۃ القطب ترجمہ تو ہمارے خلاف مرضی ایسے مکان مین جا اتری کہ اُسکے سبب باد جنوبی وشمالی کی خوشبو ؤن سے دور جا پڑی کیونکہ قبر مین خوشبو نہین پہونچ سکتی سواین ہذا من قول الحماسی ع انی حللت وکنت ذات فروقة بلدا یمر بہ الشجاع فیفزع۔

تُحَجَّبُ عَنْكِ رَائِحَةُ الْخُزَامٰی	وَتُمْنَعُ عَنْكِ اَنْدَاءُ الطِّلَالِ

الخزامی نبت طیب الریح ۔والطلال جمع طل وہو المطر الصغار ۔والانداء جمع ندی ترجمہ اب تجھسے بوسے خوش خزامی روکی جاتی ہے اور پھوار کی تریان منع کیجاتی ہین۔

بِدَارٍ کُلُّ سَاکِنِهَا غَرِیْبٌ	طَوِیْلُ الْهَجْرِ مُنْبَتُّ الْحِبَالِ

المنبت المنقطع ترجمہ یہہ ساری تکالیف تجکو اُس گھر یعنے قبر مین گذری ہین کہ اُسکا ہر باشندہ مسافر اپنے اقارب واحباب سے دور طویل المفارقت منقطع الوصال ہے۔

حَصَانٌ مِثْلُ مَاءِ الْمُزْنِ فِيهِ	كَتُومُ السِّرِّ صَادِقَةُ الْمَقَالِ

الحصان العفیفۃ المالکۃ لنفسہا ترجمہ اُس قبر مین ایک آزاد پاکدامن عورت مثل آب باران پاک وصاف رازکی چھپانیوالی راست گفتار مقیم ہے۔

يُعَلِّلُهَا نِطَاسِيُّ الشَّكَايَا	وَوَاحِدُهَا نِطَاسِيُّ الْمَعَالِي

النطاسی الحاذق فی الامور۔ والشکایا واحد ہا شکوی۔ والاد بواحد ہا ابنہا الذی ہو واحد الناس وفرد ہم ترجمہ اُس متوفیہ کا بحالت مرض ایسا علاج کرتا ہے جو بیماریون کے علاج مین بڑا ماہر ہو اور اُسکا فرزند یگانہ یعنی سیف الدولہ بلند پایہ قدر کا معالج ہے۔ یعنی علو رتبہ مین جو نقصان ہو اُسکا جبر کردیتا ہے۔

إِذَا وَصَفُوا لَهُ دَاءً بِثَغْرٍ	سَقَاهُ أَسِنَّةَ الْأَسَلِ الطِّوَالِ

الثغر ثغر العدو وہو الموضع الذی یقرب العدو۔ والاسل الرماح ترجمہ جبکہ کسی سرحد کا مرض لوگ اُس کے بیٹے کے روبرو بیان کرین تو اُس سرحد کو اُسکے لنبے نیزونکی بھالین شفادیتے ہین یعنے مرض فساد اعدا کو تیرونکی ذریعے سے دور کردیتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالْإِنَاثِ وَلَا اللَّوَاتِي	تُعَدُّ لَهَا الْقُبُورُ مِنَ الْحِجَالِ

ترجمہ اور وہ گو برائے نام عورت تھی مگر وہ بیعقلی مین مثل اور عورتونکے نتھی اور نہ مانند اون عورتونکے تھے کہ انکی قبور اُنکے واسطے حجلہ کے مثل شمار کی جاوین خلاصہ یہہ ہے کہ وہ حالت حیات مین ہی مستور تھی اور قبر ہی اُسکے لئے پردے نہین ہوئی۔

وَلَا مَنْ فِي جَنَازَتِهَا تِجَارٌ	يَكُونُ وَدَاعُهَا نَفْضَ النِّعَالِ

الجنازۃ بالفتح والکسر واحد۔ وقیل بالفتح النعش اذا کان المیت فیہ وبالکسر النعش ترجمہ اور وہ ایسی عورت نتھی کہ اُسکے جنازہ کے ہمراہ ارباب تجارت اور بازاری لوگ ہون کہ جب وہ واپس آوین تو اُنکا رخصت کرنا جوتیون کا جھاڑنا ہو یعنے جب وہ جنازہ سے واپس آوین تو جوتیون کو جھاڑنے لگین بلکہ جلیل القدر تھی

مَشَى الْأُمَرَاءُ حَوْلَيْهَا حُفَاةً	كَأَنَّ الْمَرْوَ مِنْ زِفِّ الرِّئَالِ

حولیہا یعنے حوالہا وحوالک وحوالیک وحوالک بمعنی واحد۔ والمرو حجارۃ بیض براقۃ تکون فیہا النار والزف صغار الریش۔ والرئال جمع رال وہو ولد النعام ترجمہ اُسکے اور اُسکے بیٹے کی شرف کے باعث امیر لوگ اُسکے جنازہ کے گرد پیادہ چلے اور ایسے غم مین مستغرق تھے کہ اُنکو پتھرون کی تکلیف کچھ معلوم

نهوئی گویا تھے اُنکے پانوکے تلے چھوٹے چھوٹے بچہ ہائے شتر مرغ کے تھے یعنی بہت نرم -

وَاَبْرَزْنَ الْخُدُوْرُ مُخَبَّاتٍ ۔۔۔ يَضَعْنَ النِّقْسَ اَمْكِنَةَ الْغَوَالِیْ

النقس المداد وهو السواد - والغوالی جمع غالیة وهو نوع من الطیب ترجمہ اور اس میت کے صدمہ سے پردون نے اپنے پردہ نشینون کو ظاہر کر دیا ایسے حال مین کہ اُنہون نے بجائے غالیہ اپنے چہرون پر سیاہی مل لی تھی یعنی انہون نے سیاہ لباس پر قناعت نکی چہرے تلک سیاہ کر لئے -

اَتَتْهُنَّ الْمَصَائِبُ غَافِلَاتٍ ۔۔۔ فَدَمْعُ الْحُزْنِ فِیْ دَمْعِ الدَّلَالِ

ترجمہ اُن پردہ نشینون پر بحالت غفلت یہہ مصیبت جو بجائے مجموعہ مصیبتونکے تھی آپڑی سو وہ اس حال مین کہ ناز سے رو رہین تھین اشک غم اُنمین آملے یعنے دونون طرح کے اشک باہم ملگئے - واقعی یہہ خیال بہت نازک ہے اور پایہ فخر شاعر -

وَلَوْ كَانَ النِّسَاءُ كَمَنْ فَقَدْنَا ۔۔۔ لَفُضِّلَتِ النِّسَاءُ عَلَی الرِّجَالِ

ترجمہ اور اگر تمام عورتین ایسی جامع حسنات وکمالات ہون تو عورتون کو بیشک مردون پر فضیلت دیجاوے -

وَمَا التَّاْنِيْثُ لِاسْمِ الشَّمْسِ عَيْبٌ ۔۔۔ وَلَا التَّذْكِيْرُ فَخْرٌ لِلْهِلَالِ

ترجمہ جبکہ شمس بالذات روشن ہے تو اُسکے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہین ہے اور ہلال کا جو اُسکے نور سے مستفید ہے مذکر ہونا اُسکے لئے باعث فخر نہین ہے -

وَاَفْجَعُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَدْنَا ۔۔۔ قُبَيْلَ الْفَقْدِ مَفْقُوْدَ الْمِثَالِ

ترجمہ اور اُن آدمیون مین جنکو ہم نے گم کیا ہے یعنے وہ مر گئے ہین سب سے زیادہ ستانے والی وہ ہے جو قبل مرنے کے بے مثل تھی یعنی بےمثل شخص کا مرنا نہایت موذی ہوتا ہے کیونکہ اُسکا کوئی بدل نہین ہے جسکو دیکھکر اُسکا غم بھولجادین -

يُدَفِّنُ بَعْضُنَا بَعْضًا وَيَمْشِیْ ۔۔۔ اَوَاخِرُنَا عَلٰی هَامِ الْاَوَالِیْ

الاوالی مقلوب الاوائل وهو كثير فی اشعارهم ترجمہ اہل دنیا کا عجب حال ہے کہ ایک دوسرے کو اپنے ہاتھون دفن کرتا ہے اور پچھلے اگلون کے سرون پر چلتے ہین اور کچھہ عبرت نہین پکڑتے -

وَكَمْ عَيْنٍ مُقَبَّلَةِ النَّوَاحِیْ ۔۔۔ كَحِيْلٍ بِالْجَنَادِلِ وَالرِّمَالِ

الجنادل جمع جندلة وهی الحجارة ترجمہ اور بہت سی آنکھین ایسی ہین کہ سابق بسبب اُنکی عزت وشرف کے اُنکی چشم کے گرداگرد بوسہ دئے جاتے تھے کہ اُنمین بالفعل پتھرون اور ریگ کا یعنے خاک قبر کا سرمہ ڈالا ہوا ہے -

وَمُغْضٍ كَانَ لَا يُغْضِیْ لِخَطْبٍ ۔۔۔ وَبَالٍ كَانَ يَفْكُرُ فِی الْهُزَالِ

المغضی المصابر من غیر قدرۃ - واصل الاغضاء اطباق الجفون بعضہا علی بعض ترجمہ اور بہت سے اب بحالت عجز ومجبوری چشم پوش وتکالیف پر صابر ہین اور پہلے انکا یہہ حال تھا کہ انکی کسی بڑے حادثہ سے پلک نہین جھکتی تھی اور بہت سے دل ہین کہ انکو انکا دبلا پن فکر مین ڈالتا تھا یعنے وہ تن پرور تھے - یعنے ایسے عمدہ نامور لوگ زمین کے پیوند ہوگئے -

وَكَيْفَ بِمِثْلِ صَبْرِكَ لِلْجِبَالِ	أَسَيْفَ الدَّوْلَةِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ

استنجد من النجدۃ وہی الاعانۃ ای استعن ترجمہ ای سیف الدولہ اس صدمہ عظیمہ مین صبر کی مدد لے اور تجکو یہہ ہی لائق ہے کہ تیرا سا صبر پہاڑون کو بھی نصیب نہین ہوتا -

وَخَوْضَ الْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ السِّجَالِ	وَأَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّي

السجال الحرب التی یتداول فیہا الغلبۃ وذلک دعی الی شدتہا وہی ان تکون مرۃ علی ہولاء ومرۃ علی ہولاء ترجمہ اور تو تمام لوگونکو صبر اور سخت لڑائی مین موت کی طرف گھسجانا سکھلاتا ہی پس تجکو بھی صبر لازم ہے - اصل مین سجال کے معنی ڈول یعنی دلو کے ہین - والحرب سجال مثل مشہور ہے یعنی کبھی ایک طرف کو غلبہ ہوتا ہی اور کبھی دوسری طرف کو یہہ محاورہ اُس جگہہ صادق آتا ہے جہان ایک چرخ چاہ پر دو ڈول ایک اسطرف اور ایک دوسری طرف لٹکا کر پانی کھینچتے ہین کہ وہان کبھی ایک ڈول نیچے یعنے پانی مین ہوتا ہے اور دوسرا اونچا اور کبھی اُسکا عکس -

وَحَالُكَ وَاحِدٌ فِي كُلِّ حَالِ	وَحَالَاتُ الزَّمَانِ عَلَيْكَ شَتَّى

ترجمہ اور زمانہ کے حالات تجپر بدلتے رہتے ہین کبھی سختی ہے کبھی نرمی کبھی غم ہے کبھی خوشی مگر تیرا حال ہر حال مین یکسان ہین یعنی تو کوہ وقار ہے -

عَلَى عَلَلِ الْغَرَائِبِ وَالدِّخَالِ	فَلَا غِيضَتْ بِحَارُكَ يَا جَمُومًا

غیضت نقصت - والجموم الکثیر یقال بیر جموم اذا کان کثیر الماء - العلل ہو الشرب الثانی بعد النہل - والدخال ان یدخل بعیر قد شرب بین بعیرین لم یشربا لیشرب ثانیاً والغرائب جمع غریبۃ وہی التی ترد الحوض ولیست لاہل الحوض ترجمہ ای بحر مواج خدا کرے تیرے دریا باوجود دوبارہ پینے بیگانون اور یگانون کے کم آب نہون یعنی تیرا دریائے سخاوت برابر جاری رہے اور تیرے احسانات آشنا وغیر آشنا پر متواتر رہین -

كَأَنَّكَ مُسْتَقِيمٌ فِي مُحَالِ	رَأَيْتُكَ فِي الَّذِينَ أَرَى مُلُوكًا

المحال من الحول وہو اعوجاج القوس ومنہ الاحول وہو غیر مستقیم البصر یری شیئاً شیئین ترجمہ مین تجکو ان بادشاہون مین جومیرے پیش نظر ہین ایسا دیکھتا ہون جیسے راست ومستقیم شی کج وغیر مستقیم مین -

خلاصہ یہہ کہ تجکو اور بادشاہون پر ایسی فضیلت ہے جیسے راست کو کج پر۔

فَاِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ	فَاِنْ تَفُقِ الْاَنَامَ وَاَنْتَ مِنْهُمْ

ترجمہ سو اگر تو تمام دنیا پر فائق ہے حال آنکہ تو اُسی کی اہل مین سے ہے تو اسکا کیا مضائقہ ہے دیکھو مشک خون ہرن کا ایک پارہ ہے اور اوسکے اور تمام خون سے افضل ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر ستنقاذہ ابا وائل تغلب بن داود

وَلَا رَأْيَ فِى الْحُبِّ لِلْعَاقِلِ	اِلَامَ طَمَاعِيَةُ الْعَاذِلِ

ترجمہ ملامت گر کب تلک اپنے کلام کو مجھسے قبول کرانیکی طمع رکھیگا حال آنکہ در باب عشق عاقل کی عقل کو کچھہ دخل نہین ہوتا یعنی یہہ امر اضطراری ہے اور ملامت امر اختیاری پر ہوتی ہے۔

وَتَأْبَى الطِّبَاعُ عَلَى النَّاقِلِ	يُرَادُ مِنَ الْقَلْبِ نِسْيَانُكُمْ

الطباع الطبیعۃ وہی الخلیقۃ ترجمہ ملامت گر کا مطلب ملامت سے یہہ ہے کہ مین تمکو بہولجاؤن اور تمہارا عشق جو میرے سرشت مین داخل ہوگیا ہے وہ اُسکی تبدیل کرنیوالے انکار اور مخالفت کرتا ہے۔

نُحُولِى وَكُلَّ امْرِءٍ نَاحِلِ	وَاِنِّى لَاَعْشَقُ مِنْ عِشْقِكُمْ

ترجمہ اور مین بیشک تمہارے عشق کے سبب اپنی لاغری کو اور ہر مرد لاغر کو دوست رکھتا ہون کیونکہ امر اول بسبب تمہارے عشق کے ہے اور دوم ہمرنگ عاشق ہے۔

بَكَيْتُ عَلَى حُبِّىَ الزَّائِلِ	وَلَوْ زُلْتُمُ ثُمَّ لَمْ اَبْكِكُمْ

ترجمہ اور اگر تم مجھسے جدا ہوجاؤ اور پھر مین تمہارے فراق کے سبب نروؤن تو مین بسبب جانیوالی محبت کے گریہ کرون۔ خلاصہ یہہ کہ مین تمکو دوست رکھتا ہون اور تمہارے عشق کو بھی اگر تمہارا عشق جاتا رہی تو مین اس صدمہ سے رو پڑون

جَرَتْ مِنْهُ فِى مَسْلَكٍ سَائِلِ	اَيُنْكِرُ خَدِّى دُمُوعِى وَقَدْ

المسلک الطریق والسائل الطریق الجادۃ ترجمہ کیا میرا رخسار میرے اشکونکو اوپرا اور اجنبی سمجھتا ہے حال آنکہ وہ اشک رخسار کے راہ جاری پر روان ہوئے ہین یعنے یہہ تو ہمیشہ کا میرا دستور ہے۔

وَاَوَّلُ حُزْنٍ عَلَى رَاحِلِ	اَاَوَّلُ دَمْعٍ جَرَى فَوْقَهُ

ترجمہ کیا یہہ اشک اول دفعہ رخسار پر جاری ہوا ہے اور کیا یہہ اول غم ہے کہ یار مہاجر پر کیا گیا ہے یعنے یہہ دونون امر نئے نہین ہین بلکہ یہہ صدمات تو مجھپر ہمیشہ ہوتے رہے ہین اور پہر سمجھنے کے کیا معنی۔

وَبِتُّ مِنَ الشَّوْقِ فِى شَاغِلِ	وَهَبْتُ السُّلُوَّ لِمَنْ لَامَنِى

ترجمہ مینے بیغمی اور فراموشکاری اپنے ملامت گر کو بخشدی یعنے یہہ اُس کا حصہ ہے نہ میرا اور مینے بسبب

شوق کے ایسے حال مین رات تیر کی کہ اسمین مجکو ملامت گر کی ملامت سننے کی فرصت نتھی۔

ثیابٌ شقِقنَ علی ثاکلِ	کاَنّ الجفونَ علی مقلتی

الثاکل المرأۃ التی تفقد ولدہا ترجمہ شب فراق کی حیرانی بیان کرتا ہے کہ گویا میری پلکین میری آنکھ پر ایسے کپڑے تھے جو زن فرزند گم کردہ کے بدن پر چاک کئے گئے یعنے تمام شب انتظار یار مین آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین اور پلک سے پلک نہ لگی۔

ضمنتُ ضمانَ ابی وائلِ	ولو کنتُ فی اَسرِ غیرِ الھویٰ

ابو وائل ہو تغلب بن داؤد ابن عم سیف الدولۃ ترجمہ اور اگر مین سوائے عشق کسی اور کی قید مین ہوتا تو مین بھی مثل ابی وائل کے ضمانت دیکر چھوٹجاتا مگر کیا کیجئے یہہ قید عشق ہے یہان کسی حیلہ سے رہائی ممکن ہی نہین۔ کہتے ہین کہ ابی وائل کو ایک خارجی نے قید کر لیا تھا اوسنے بضمانت ادائے زر و اسپ اُسکی قید سے رہائی پائی خارجی انتظار اشیائے ضمانت مین تھا کہ سیف الدولہ کے لشکر نے پہونچکر اُسکو قتل کر ڈالا

واعطی صدورَ القنا الذّابلِ	فدیٰ نفسہٗ بضمانِ النضارِ

النضار الذہب۔ والقنا الذابل الرقاق ترجمہ ابو وائل نے سونیکی ضمانت دیکر اپنی جان چھڑائی اور اُسکو سینہ ہائے باریک نیزونکی عنایت کئے۔ یعنی سیف الدولہ نے اوسے دفعتًہ جا مارا۔

فجئنَ بکلِّ فتیً باسلِ	ومناھُدا لخیلَ مجنوبۃً

الباسل الشجاع القوی۔ والخیل المجنوبۃ التی لیس علیہا الفرسان فلا ترکب الا فی وقت الحرب لکرمہا ترجمہ ابو وائل نے خارجی کے سردارونکو کوتل عمدہ گھوڑون کے دینے کا آرزو مند کیا سو وہ گھوڑے ہر جوان بہادر کو اونکے قتل کے لئے لائے یعنی سپاہ سیف الدولہ کو۔

معاودۃُ القمرِ الآفلِ	کانّ خلاصَ ابی وائلٍ

ترجمہ گویا رہائی ابی وائل کے ڈوبے چاند کا لوٹ آنا ہے کہ اوسکے آنیسے ہماری تاریکی غم دور ہوگئی۔

علی البعدِ عندکَ کالقائلِ	دعا فسمعتَ وکم ساکتٍ

ترجمہ ابو وائل نے تجکو پکارا اور تجھسے مدد چاہی اور تونے اوسکی سننے اور مدد کی اور بہت سے اشخاص باوجود تجھسے دور ہونیکے تیرے نزدیک مثل ہمکلام کے قریب ہین یعنی تو اپنے متوسلونکے حال سے غافل نہین ہے اگر وہ مدد طلب نکرتا تب بہی تو اوسکی مدد کرتا۔

لہٗ ضامنٍ وبہٖ کافلِ	فلبّیتہٗ بکَ فی جحفلٍ

ترجمہ سو تونے اوسکی ایک لشکر عظیم لیکر جو اُسکا ضامن اور کارساز تھا اجابت کی۔

وَمِنْ عَرَقِ الرَّكْضِ فِي وَابِلِ	خَرَجْنَ مِنَ النَّقْعِ فِي عَارِضٍ

العارض السحاب - والوابل المطر الكثير **ترجمہ** ممدوح کے گھوڑے کثرت غبارسے ایسے نمایان ہوئے جیسے کوئی چیز ابر سے برآمد ہو اور تیز ہنکانے کے سبب جو انکو عرق آرہا تھا اوسمین سے ایسے نکلے جیسے بڑے برسنے والے باران سے

بِمِثْلِ صَفَا الْبَلَدِ الْمَاحِلِ	فَلَمَّا نَشِفْنَ لَقِينَ السِّيَاطَ

الصفا الصخر - والسیاط جمع سوط - والماحل الذی لم یمطر **ترجمہ** سو جبکہ وہ گھوڑے عرق سے خشک ہوگئے تو وہ چابکونسے ایسے حالمین ملے جیسے شہر قحط زدہ بے باران کے پتھر سے یعنی بسبب خشکی عرق انکی جلد سخت ہوگئی تھی -

نَشَفْنَ بِخَمْسٍ إِلَى مَنْ طَلَبْنَ قُبَيْلَ الشُّفُونِ إِلَى نَازِلِ

الشفون النظر بموخر العین **ترجمہ** اُن گھوڑون نے بعد متواتر سفر پانچ راتون کے اُس شخص کو دیکھا جس کی وہ تلاش مین تھے (یعنی ابا وائل کو جسکو خارجی نے قید کرلیا تھا) اس سے پہلے کہ وہ سوار کو گھوڑے کی پشت سے اترتا دیکھین - خلاصہ یہہ کہ سواران ممدوح پانچ شب تلک برابر چلتے رہے یہان تلک کہ خارجی پر جا پڑے -

عَلَى ثِقَةٍ بِالدَّمِ الْغَاسِلِ	فَدَانَتْ مَرَافِقُهُنَّ الْبَرَى

البریٰ التراب **ترجمہ** سو بسبب تیز روی کے اونکے گھٹنے تلک زمین مین دہس گئے یا ایسے دوڑے کہ اُنکے شکم زمین کے قریب ہوگئے اس اعتماد پر کہ اُنکے پاؤن کی مٹی کو خون ہائے کشتگان دہو دینگے -

كَمَا بَيْنَ كَاذَتَيِ الْبَائِلِ	وَمَا بَيْنَ كَاذَتَيِ الْمُسْتَغِيرِ

الکاذة لحم موخر الفخذ - والبائل الذی ینفرج لیبول - والمستغیر طالب الغارة **ترجمہ** اور درمیان گوشت دو رانون اسپ طالب غارت کے اتناہی فاصلہ تھا جتنا فاصلہ درمیان دونون رانون پیشاب کرنے والے کے ہوتا ہے جبکہ وہ ٹانگین چیدرا کر پیشاب کرتا ہے - غرض بیان مضبوطی پاہائے اسپان ہے کہ باوجود شدت دوڑ دہوپ اُنکے پاؤن مین زیادہ فاصلہ نہین ہوتا تھا جیسا کمزور گھوڑونین ہوجاتا ہے -

وَمَصْبُوحَةٍ لَبَنَ الشَّائِلِ	فَلُقِّينَ كُلَّ رُدَيْنِيَّةٍ

الردینیة الرماح نسبت الی ردینة امرأة كانت تقوم الرماح - والمصبوحة الفرس التی تسقی اللبن صباحاً لكرامتها على اهلها - والشائل الناقة التی ابتدء حملها فجف لبنها واصلها الشائلة حذف الها لاقامة الوزن وقيل هی التی مر عليها من وقت نتاجها سبعة اشهر فجف لبنها **ترجمہ** سو سیف الدولہ کے گھوڑے بعد اسقدر دوڑ دہوپ کی ملاقات کرائے گئے خارجی کے ہر نیزہ اور ہر گھوڑے سے جو بسبب شرافت اور عمدگی کے ہر صبح اُس کو ایسے ناقہ کا دودہ پلایا گیا تھا جس کا دودہ بسبب بعد ولادت کے قلیل المقدار اور گاڑہا اور نہایت زور آور رہوتا ہے -

وَجَيْشِ اِمَامٍ عَلٰى نَاقَةٍ ۔۔۔ صَحِيحِ الْاِمَامَةِ فِي الْبَاطِلِ

الامام ہوا لخارجی ترجمہ اور ملاقات کرائے گئے وہ گھوڑے لشکر امام خارجی سے جو ناقہ پر سوار تھا اور اسکی امامت امر باطل مین صحیح تھی یعنی اوسکی امامت باطل تھی اور نادرست۔

فَاَقْبَلْنَ يَنْحَزْنَ قُدَّامَهُ ۔۔۔ نَوَافِرَ كَالنَّحْلِ وَالْعَاسِلِ

ینحزن من الانحیار تیضم بعضہا الی بعض۔ والعاسل الذی یجمع العسل من بیوت النحل ترجمہ سو خارجی کے گھوڑے سیف الدولہ کے لشکر سے ایسے حال مین ملے کہ وہ بھاگتے جاتے تھے جیسے شہد کی مکھیان چھتے کے توڑنیوالے اور شہد جمع کرنے والے سے بھاگتی ہین۔

فَلَمَّا بَدَوْتَ لِاَصْحَابِهِ ۔۔۔ رَاَتْ اُسْدُهَا اٰكِلَ الْاٰكِلِ

ترجمہ سو جب تو رفیقان خارجی کے روبرو ظاہر ہوا تو اسکے بہادرون نے ایسے شخص کو دیکھا جو کھانیوالے کا کھانے والا تھا یعنی انہون نے تیرے لشکر کو اپنے سے زیادہ بہادر دیکھا۔

بِضَرْبٍ يَعُمُّهُمُ جَائِرٍ ۔۔۔ لَهُ فِيهِمِ قِسْمَةُ الْعَادِلِ

ترجمہ جبکہ تو اونکے روبرو ظاہر ہوا ایسی ضرب کے ساتھ جو سب کیلئے عام تھی اور جو بسبب کثرت اور شدت کے ظالم معلوم ہوتی تھی مگر اس ضرب کی قسمت اعدا مین عادلانہ تھے کیونکہ وہ سب کو پہونچتی تھی یا جسکے لگتی تھی اوسکے دو برابر ٹکڑے کرتی تھی۔

وَطَعْنٍ يُجَمِّعُ شُذَّانَهُمْ ۔۔۔ كَمَا اجْتَمَعَتْ دِرَّةُ الْحَافِلِ

الشذان المتفرقون۔ والحافل التی حفل ضرعہا وامتلاء لبنہا ترجمہ اور تو ظاہر ہوا ایسی نیزہ زنی کے ساتھ جو اونکے متفرق لوگون کو ایک جگہہ اکٹھا کرتی تھی یعنی کسی کو بھاگنے نہین دیتی تھی جیسا بہت سا دودہ پستان ناقہ زیادہ دودہ دینے والی مین اکٹھا ہو جاتا ہے۔

اِذَا مَا نَظَرْتَ اِلٰى فَارِسٍ ۔۔۔ تَحَيَّرَ عَنْ مَذْهَبِ الرَّاجِلِ

ترجمہ جب تو کسی سوار دشمن کیطرف دیکھے تو وہ پیادہ کی رفتار سے بھی حیران رہیگا یعنی وہ تیری خوف سے اسقدر بھی نہین بھاگ سکے گا جتنا پیادہ بھاگ سکتا ہے باوجودیکہ سوار کو بہ نسبت پیادہ بھاگنے کی قدرت زیادہ ہوتی ہے۔

فَظَلَّ يُخَضِّبُ مِنْهَا اللِّحٰى ۔۔۔ فَتًى لَا يُعِيدُ عَلَى النَّاصِلِ

اللحی جمع لحیۃ۔ والناصل الذی قد ذہب خضابہ وہو فاعل بمعنی مفعول ترجمہ سو ممدوح جوان ایسے حال مین ہو گیا کہ خون اعدا سے انکی داڑہیونکو رنگتا تھا اور جسکا خضاب جاتا رہتا تھا اوسکو دوبارہ خضاب کی حاجت نہین ہوتی تھی یعنی ایک ہی ہاتھ مین اوسکا کام تمام کر دیتا تھا دوسرے ہاتھ کی حاجت نہین رہتی تھی۔

وَلَا یَسْتَغِیْثُ اِلٰی نَاصِرٍ ‏ ‏ وَلَا یَتَضَعْضَعُ مِنْ خَاذِلٍ

ترجمہ اور وہ کسی مددگار سے فریاد خواہ نہین ہوتا اور نہ کسی اپنے چھوڑنیوالے سے لچتا ہے کیونکہ وہ خود تنہا قائم مقام لشکر ہے

وَلَا یَزَعُ الطِّرْفَ عَنْ مُقْدَمٍ ‏ ‏ وَلَا یَرْجِعُ الطَّرْفَ عَنْ ہَائِلٍ

الوزع الکف ـ والطرف بالکسر الفرس الکریم ـ والہائل الامر العظیم ترجمہ اور وہ اپنے عمدہ گھوڑے کو کسی بہادر پیشرو سے نہین روکتا بلکہ بے تامل مقابل ہوجاتا ہے اور نہ کسی امر عظیم سے آنکھ جھپکاتا ہے ـ

اِذَا طَلَبَ التَّبْلَ لَمْ یُشْاَہٗ ‏ ‏ وَاِنْ کَانَ دَیْنًا عَلٰی مَاطِلٍ

التبل الثار والترۃ ـ ولم یشاہ لم یفتہ ـ والماطل الذی یمطل فے اداء الدین ترجمہ جب وہ اپنا انتقام کسی سے لینا چاہتا ہے تو اسے بے لئے نہین چھوڑتا اگرچہ وہ انتقام نادہندہ یا دیر دہندہ پر ہو یعنی کینہ دیرینہ ہو

خُذُوْا مَا اَتَاکُمْ بِہٖ وَاعْذِرُوْا ‏ ‏ فَاِنَّ الْغَنِیْمَۃَ فِی الْعَاجِلِ

اتاکم بمعنی جاءکم ترجمہ اعدا سے بطور استہزا کہتا ہے کہ ضمان ابو وائل مین جو ممدوح لایا ہے یعنی یہہ تمہارا قتل عام اسکو بطیب خاطر قبول کرو اور باقی سے معذور رکھو کیونکہ غنیمت بارد وہ ہے جو جلد ملجاوے مثل ہے نو نقد نہ تیرہ اُدہار ـ

وَاِنْ کَانَ اَعْجَبَکُمْ عَامُکُمْ ‏ ‏ فَعُوْدُوْا اِلٰی حِمْصَ مِنْ قَابِلٍ

ترجمہ اور اگر تمکو یہہ سال حال خوش معلوم ہوا ہے تو سال آیندہ مین شہر حمص کیطرف پھر آیئو اسیطرح کے قتل و قید و غارت تمکو ملجاوینگے

فَاِنَّ الْحُسَامَ الْخَضِیْبَ الَّذِیْ ‏ ‏ قُتِلْتُمْ بِہٖ فِیْ یَدِ الْقَاتِلِ

ترجمہ کیونکہ خون اعدا سے رنگین شمشیر جس سے تم قتل کئے گئے ہو ممدوح قاتل دشمنان کے ہاتھہ مین ہے اُسکو کہین سے کچھ لانا نہین ہے پس اُسکو سال حال کا سا انعام سال آیندہ مین دینا کچھہ دشوار نہین ہے ـ

یَجُوْدُ بِمِثْلِ الَّذِیْ رُمْتُمُ ‏ ‏ فَلَمْ تُدْرِکُوْہُ عَلَی السَّائِلِ

علی السائل متعلق بہ یجود ترجمہ جس مال ضمان ابی وائل کا تم نے ارادہ کیا اور وہ تمکو نہ ملا ایسا تو وہ اپنے سائل کو دیڈالتا ہے ـ یعنی اگر تمکو اوس سے مال کثیر لینا تھا تو سائلانہ آئے ہوتے لڑائیین تو ملنا معلوم

اَمَامَ الْکَتِیْبَۃِ تُزْہٰی بِہٖ ‏ ‏ مَکَانَ السِّنَانِ مِنَ الْعَامِلِ

الکتیبۃ الجماعۃ من الخیل ـ والعامل صدر الرمح ـ والزہو الکبر والفخر ترجمہ وہ اپنے لشکر کے آگے یعنے اُس سے ایسا بڑہا رہتا ہے جیسے بھال نیزہ سے اور اس تقدم پر فخر کیا جاتا ہے یعنی اوسکا لشکر اُسکی اس بہادری پر ناز کرتے ہے

وَاِنِّیْ لَاَعْجَبُ مِنْ اٰمِلٍ ‏ ‏ قِتَالًا بِکُمٍّ عَلٰی بَازِلٍ

البازل یوصف بہ الجمل والناقۃ بلفظ واحد وہو الذی ظہرنا بہ فی السنۃ التاسعۃ او الثامنۃ ترجمہ اور مین بیشک تعجب کرتا ہون ایسی امیدوار فتح جنگ کے خواستگار سے کہ وہ شتر نہہ سالہ پر سوار ہوکر

اپنے اشارہ آستین سے لشکر کو ترغیب جنگ دی یعنی یہہ خارجی شتر پر سوار ہو کر آستین کے اشارہ سے استعداد جنگ دیتا ہے سو یہہ سامان فتح نہین ہے۔

اَقَالَ لَهُ اللّٰهُ لَا تَلْقَهُمْ	بِمَاضٍ عَلٰى فَرَسٍ حَائِلٍ

الفرس الحائل التی لم تحمل وفی الصراح حائل شتر نازا سندہ و اراد بہ القوی۔ والماضی السیف ترجمہ کیا خدا نے اُس خارجی سے یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے قوی گھوڑے پر سوار ہو کر تیز تلوار لیکر مقابلہ نکیجیو یعنے لڑائی کا سامان نکیجیو یہہ اسواسطے کہا کہ خارجی کا یہہ قول تھا کہ مین وہی کام کرتا ہون جو خدا فرماتا ہے اور دعوے نبوت کرتا تھا

اِذَا مَا ضَرَبْتَ بِهِ هَامَةً	بَرَاهَا وَغَنَّاكَ فِي الْكَاهِلِ

غناک ای سمعت صوت رنتہ۔ والکاہل اعلی مجتمع الکتفین واذا ضربت صفۃ لقولہ بماض ای ہل قال لہ اللہ تعالی لا تلقہم بسیف کذا ترجمہ کیا خدا نے تجھسے ای خارجی یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے ایسی تلوار لیکر مقابلہ و مقاتلہ نکیجیو کہ جب تو اوسکو کسی کھوپری پر مارے تو وہ اُسکو قطع کردے اور اُس کی آواز دشمن کے دوش سے نکلتی تجکو معلوم ہو۔

وَلَيْسَ بِأَوَّلِ ذِي هِمَّةٍ	دَعَتْهُ لِمَا لَيْسَ بِالنَّائِلِ

ترجمہ اور یہہ خارجی پہلا شخص ایسی ہمت والا نہین ہے کہ اُسکی ہمت نے اُسکو ایسے امر کی طرف بلایا ہو جو ممکن الحصول نہو یعنے امارت و ولایت کی بلکہ بہت سے شخصون نے طمع امارت کی ہے اور مثل خارجی ناکامیاب رہے ہین

يُشَمِّرُ لِلُّجِّ عَنْ سَاقِهِ	وَيَغْمُرُهُ الْمَوْجُ فِي السَّاحِلِ

اللج العمیق من البحر۔ والموج جمع موجۃ ترجمہ یہہ خارجی گہرے دریا مین گھسنے کے لئے اپنے ساق سے دامن اوپر اوٹھاتا تھا حال آنکہ اُسکو کنارے ہی پر موج نے دبا لیا اور ڈبا دیا یعنی اُسکا ارادہ تھا کہ قلب لشکر مین گھسکر سیف الدولہ سے لڑے مگر اوائل لشکر مین آتے ہی قتل ہو گیا۔

اَمَا لِلْخِلَافَةِ مِنْ مُشْفِقٍ	عَلٰى سَيْفِ دَوْلَتِهَا الْفَاصِلِ

الفاصل القاطع ویروی الفاضل بالضاد وہو صفۃ سیف الدولۃ ترجمہ کیا حمایت خلافت کے لئے اُس کی دولت کی شمشیر قاطع یا عمدہ کے باب مین کوئی خائف اور مآل اندیش نہین ہے کہ اُسکو کثرت جدال و قتال سے روکے کیونکہ اگر اُسکو کوئی صدمہ پہونچ جاویگا تو خلافت بے شمشیر ضعیف رہجاویگی۔

يَقُدُّ عِدَاهَا بِلَا ضَارِبٍ	وَيَسْرِي اِلَيْهِمْ بِلَا حَامِلٍ

ترجمہ ممدوح رسمی تلوار نہین ہے بلکہ وہ ایسی تلوار ہے کہ اپنے دشمنونکو طول مین بلا مدد کسی ضارب کے دو پارے کرتا ہے اور اُنکی طرف رات کو بقصد شب خون بے کسی اُٹھانے والے کے جاتا ہے

تركت جماجمهم في النقا ۔۔ وما يتخلصن للناخل

النقا الكثيب من الرمل - والجماجم جمع جمجمة - والناخل فاعل من نخل ينخل ترجمہ اے ممدوح تونے دشمنون کی کھوپڑیون کو گھوڑونسے پی سپر کرکے ایسے حالمین چھوڑا ہے کہ چلنے سے چھانیوالیکو بھی اُنکی ریزی نہین ملتی -

فأنبت منهم ربيع السباع ۔۔ فأثنت بإحسانك الشامل

ترجمہ تونے دشمنونکے قتل کے سبب درندونکے لئے موسم بہار کردیا یعنے درندے جو گھانس نہین کھاتے اُن کے لئے اجسام کشتگان سے ایسی کثیر خوراک پیدا کردی ہے جیسے موسم بہار مین کثرت نباتات سے گھانس کھانے والے مویشی کے لئے خوراک کثیر ہوجاتی ہے سو اگر اُنکو قوت نطق ہوتی تو وہ تیرے احسان عام کی تعریف کرتے مگر اب بھی بزبان حال تیری تعریف کر رہے ہین -

وعدت الى حلب ظافرا ۔۔ كعود الحلي الى العاطل

العاطل الذي لا حلي عليه - ترجمہ اور تو بعد فتح اپنے دار الامارۃ حلب کی طرف ایسے حال مین لوٹا جیسا زیور بے زیور کو پہنا دیا جاوے - یعنی تیری معاودت سے شہر حلب مین رونق آگئی -

ومثل الذي دسته حافيا ۔۔ يؤثر في قدم الناعل

الناعل ذو النعلين ترجمہ اور ایسی راہ دشوار گذار جسکو تونے برہنہ پا طی کیا وہ راہ پاپوش پہننے والیکے قدم کو بھی زخمی کردیتی ہے یہ بطور مثل ہے مطلب یہ ہے کہ یہ بڑا کام جو تونے بے طیاری سامان انجام دیا اور لوگون سے بڑے اہتمام کے ساتھ بھی نہین ہوسکتا -

وكم لك من خبر شائع ۔۔ له شية الابلق الجائل

الشية العلامة تكون من غير سائر اللون على البدن وهو خلط لون بلون - والابلق من كل لون الذي فيه سواد وبياض - والجائل الذي يجول بين الصفين ترجمہ اور بہت سی تیری فتح وظفر کی ایسی مشہور خبرین ہین کہ اُنکے نشان اور علامت ایسی نمایان ہین جیسا ابلق گھوڑا دو صفون مین پھرنیوالا ہر شخص پر ظاہر ہوتا ہے

ويوم شراب بنيه الردى ۔۔ بغيض الحضور الى الواغل

الردى الموت - والواغل الداخل على القوم من غير ان يدعى والوارش الذي يدخل على القوم في طعامهم ترجمہ اور بہت سے تیرے ایسے معرکے ہین کہ اسمین شراب ابنای حرب یعنی ملازمان جنگ کی ہلاکی اور موت ہے اور اُس شخص کو جو ناخوانده محفل شراب مین آوے اُس معرکہ مین جانا نہایت مبغوض ہے -

تفك العناة وتغني العفاة ۔۔ وتغفر للمذنب الجاهل

العناة جمع عان وهم الاسرى - والعفاة جمع عاف وهم السوال ترجمہ اور تیری قدیم عادت یہ ہے کہ تو قیدیون کو

چھوڑتا ہے اور سائلونکو مالدار کرتا ہے اور جاہل گناہگار کا قصور معاف کرتا ہے وکل ہذہ من مکارم الاخلاق

وَاَرْضَاهُ سَعْيُكَ فِي الْاَجَلِ	فَهَنَاكَ النَّصْرُ مُعْطِيكَهُ

معطیکہ یعنے معطک ایاہ ترجمہ سو خداوند تعالی تجکو فتح بخشنے والا یہہ فتح تجکو مبارک کرے یعنی دنیا مین اور تیری کوشش جہاد کی ایزد سبحانہ کو آخرت مین خوشنود کرے کہ تجکو اجر عظیم وہان بخشے۔

وَاَخْدَعُ مِنْ كِفَّةِ الْحَابِلِ	فَذِي الدَّارُ اَخْوَنُ مِنْ مُومِسٍ

المومس والمومسة المرءة الفاجرة۔ والحابل الصائد ذو الحبالة وہی الشرک والکفة بالکسر حفیرۃ مستدیرۃ ترجمہ سو یہہ دنیا زن قحبہ سے زیادہ بیوفا اور خائن ہے اور ہر روز ایک نیا آشنا چاہتی ہے فیوما عند عطاء ویوما عند بیطار اور یہہ دنیا گول گڈہے صیاد دام دار سے بھی جسمین وہ دانہ ڈالتا ہے زیادہ فریب دینے والی ہے۔

وَمَا يَحْصُلُونَ عَلَى طَائِلِ	تَفَانَى الرِّجَالُ عَلَى حُبِّهَا

ترجمہ تمام لوگ اسکی محبت پر مرشے اور کھپ گئے اور انکو اسکی محبت سے کچھ فائدہ حاصل نہوا۔

وسار سیف الدولۃ الی الموصل لنصرۃ اخیہ فقال ابو الطیب

وَالطَّعْنُ عِنْدَ مُحِبِّيهِنَّ كَالْقُبَلِ	اَعْلَى الْمَمَالِكِ مَا يُبْنَى عَلَى الْاَسَلِ

الممالک جمع مملکۃ وہی سلطان الملک فی رعیتہ۔ والاسل الرماح۔ والقبل جمع قبلۃ ترجمہ سلطنتونمین اعلے سلطنت وہ ہے جسکی بنیاد نیزہ و پنر ہو یعنے بزور سلاح حاصل کی گئی ہو اور نیزہ بازی اسکی عاشقونکے نزدیک مثل بوسہ ہائے معشوقہ محبوب ولذیذ ہے۔ وکان الوجہ ان یقول عند محبہ لان الطعن مصدر طعن الا انہ جعلہ جمع طعنۃ۔ اور اس قصیدہ کے کہنے کا یہہ قصہ ہی کہ معز الدولہ نے ناصر الدولہ اور سیف الدولہ سے لڑنیکے واسطے قصد موصل کا کیا اور سیف الدولہ اپنے بھائی کی مدد کے واسطے موصل کیطرف روانہ ہوا جب معز الدولہ نے یہہ خبر سنی تو ناصر الدولہ سے صلح کرلی ناچار سیف الدولہ بے قتال موصل سے بغداد کی طرف آگیا۔

حَتَّى تُقَلْقِلَ دَهْرًا قَبْلُ فِي الْقُلَلِ	وَمَا تَقِرُّ سُيُوفٌ فِي مَمَالِكِهَا

التقلقل ضد السکون وہو الحرکۃ العنیفۃ والقلل جمع قلۃ وہی اعلے الراس ماخوذ من قلۃ الجبل ترجمہ اور تلوارین اپنی سلطنتونمین نہین ٹھرتی ہین جب تلک کہ پہلے ایک عرصہ تلک سرہائے اعدا مین سخت حرکت نکرین۔ یعنی امن کے واسطے اول لازم ہے کہ دشمن بکثرت قتل کئے جاوین۔

طُولُ الرِّمَاحِ وَاَيْدِي الْخَيْلِ وَالْاِبِلِ	مِثْلُ الْاَمِيرِ بَغَاهُ اَمْرُ اَقْرَبِهِ

ترجمہ مثل سیف الدولہ یعنی ممدوح اُسنے جب ایک امر یعنی موصل کا قصد کیا تو درازی نیزون اور دستہاے اسپ و شتر نے منزل مقصود سے اُسکو نزدیک کر دیا۔

مِنْ تَحْتِہَا بِمَکَانِ التُّرْبِ مِنْ زُحَلِ	وَعَزْمَۃٌ بَعَثَتْہَا ھِمَّۃٌ زُحَلٌ

زحل من الکواکب السبعۃ ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور اُسکو موصل سے نزدیک کر دیا اُسکی قصد نے جسکی باعث اُسکی ایسی ہمت بلند ہوئی تھی کہ زحل باوجود غایت ارتفاع اُسکی نسبت اتنا پست ہے جتنی زمین زحل سے پست ہے۔

تَوَحُّشٌ لِمُلْقَی النَّصْرِ مُقْتَبِلِ	عَلَی الْفُرَاتِ اَعَاصِیرٌ وَفِیْ حَلَبٍ

اللام فی لملقی لام الاجل ای لاجل خروجہ عن حلب - والاعاصیر جمع اعصار وہی الریح تلتف بالغبار و تعلو مستطیلۃ - والمقتبل الذی تناہی شبابہ ولیس علیہ اثر الکبر ترجمہ دریائے فرات پر بگولے ہین بسبب کثرت غبار لشکر سیف الدولہ یا ناصر الدولہ کے اور دار الامارۃ حلب مین بسبب دوری سیف الدولہ کے جو فیروزمند اور پورا جوان ہے اور کامل القوت مقبول العیون توحش ہے۔

وَیَجْعَلُ الْخَیْلَ اَبْدَالًا مِنَ الرُّسُلِ	تَتْلُوْا اَسِنَّتُہُ الْکُتُبَ الَّتِیْ نَفَذَتْ

ترجمہ اُسکے نیزے وہ نامے پڑھتے ہین جو جاری ہو چکے ہین اور وہ سوارونکو قائم مقام قاصدونکے کرتا ہے یعنے ممدوح پہلے دشمنون کو بذریعہ نامون کے ڈراتا ہے اگر وہ اطاعت نہین کرتے تو اُنپر لشکر چڑھا لیجاتا ہے - خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنو نپر بے خبر کئے نہین چڑہائی کرتا ہے بلکہ اونکو تنبہ کرکے انپر حملہ کرتا ہے بسبب غایت شجاعت کے۔

وَمَا اَعَدُّوْا فَلَا یَلْقَیْ سِوَی نَفَلِ	یَلْقَی الْمُلُوْکَ فَلَا یَلْقَیْ سِوَی جَزَرٍ

الجزر الشاۃ التی اعدت للذبح - وما اعدوا عطف علی الملوک ترجمہ بادشاہان مخالف سے ممدوح مقابلہ کرتا ہے تو اُنسے اُس کا مقابلہ ایسا ہوتا ہے جیسے اُس بکری سے جو ذبح کے لئے طیار ہو اور اُنکے سامان سے مقابلہ کرتا ہے سو وہ اُسکی غنیمت ہوتے ہین یعنے اُسکے ٹکر کا کوئی نہین ہے

صِیَانَۃَ الذَّکَرِ الْھِنْدِیِّ بِالْخِلَلِ	صَانَ الْخَلِیْفَۃُ بِالْاَبْطَالِ مُہْجَتَہٗ

الضمیر فی مہجتہ لسیف الدولۃ لان الضمیر اذا عاد الی الخلیفۃ کان ازراء بالممدوح لانہ من جملتہ - والہندی السیف الکریم منسوب الی حدید الہند - والذکر السیف الصقیل والخلل جمع خلۃ وہی جلود اغشیۃ الاغماد ترجمہ خلیفہ بمدد دلیران سیف الدولہ کے جانکی ایسی حفاظت کرتا ہے جیسی شمشیر عمدہ ہندی کی حفاظت میانون سے کرتے ہین کیونکہ وہ دولت خلیفہ کی شمشیر ہے۔

وَالقَائِلُ القَولَ لَمْ يُترَكْ وَلَمْ يُقَلِ	اَلفَاعِلُ الفِعلَ لَمْ يُفعَلْ لِشِدَّتِهِ

من روی الفعل بالنصب اراد یفعل الفعل و یقول القول لان اسم الفاعل یعمل عمل الفعل و من روے بالجر جعلہ مضافا کقولہ تعالے والمقیمی الصلوۃ ترجمہ وہ ایسے کام کا کرنیوالا ہے کہ جسکو کسی نے بسبب اوسکی دشواری کے نہ کیا ہو اور ایسے قول کہتا ہے کہ اُسکو کسی نے نہین کہا اور نہ وہ متروک ہا یعنی اُس تلک کسی کے فہم کی رسائی نہین ہوئی اور جب رسائی نہین ہوئی تو وہ چھوڑا ہی نہین گیا کیونکہ چھوڑنا بعد رسائی اور شناسائی کے ہوتا ہے

ضَوْءَ النَّهَارِ فَصَارَ الظُّهرُ كَالطَّفَلِ	وَالبَاعِثُ الجَيشَ قَدْ غَالَتْ عَجَاجَتُهُ

غالہ یغولہ اذا انتقصہ واصلہ الاہلاک ومنہ الغول ۔ والطفل وقت غروب الشمس ۔ والظہر وقت الظہیرۃ و ہو وقت قیام الشمس للزوال ترجمہ اور ممدوح ایسے لشکر کا بھیجنے والا ہے کہ اُسکا غبار دن کی روشنی کو محو و نابود کر دیتا ہے سو ٹھیک دوپہر مثل شام ہو جاتا ہے کثرت غبار کے سبب ۔

وَمُقْلَةُ الشَّمسِ فِيهِ اَحيَرُ المُقَلِ	اَلجَوُّ اَضيَقُ مَا لَاقَاهُ سَاطِعُهَا

الجو الفضا ۔ والمقل جمع مقلۃ ترجمہ آسمان و زمین کے درمیان کا فاصلہ جبکہ بلند ہونے والا غبار اُس سے ملتا ہے تنگ معلوم ہوتا ہے اور چشم آفتاب اُس غبار مین سب آنکھونسے زیادہ حیران ہوتی ہے ۔

فَمَا تُقَابِلُهُ اِلَّا عَلَى وَجَلِ	يَنَالُ اَبعَدَ مِنهَا وَهِيَ نَاظِرَةٌ

ترجمہ ممدوح اُس چیز تلک پہونچتا ہے جو آفتاب سے بھی دور ہے اور وہ آفتاب اس امر کو خود دیکھتا ہے سو وہ ممدوح کے سامنے نہین آتا مگر ترسان و لرزان اوسکے قصد سے کہ مبادا اسیر انور چھین لے ۔

وَظَاهَرَ الحَزْمَ بَينَ النَّفسِ وَالغِيَلِ	قَدْ عَرَّضَ السَّيفَ دُونَ النَّازِلَاتِ بِهِ

ظاہر الحزم جعل بعضہ فوق بعض کما یظاہر الرجل بین الدرعین واصلہ المعاونۃ والغیل جمع غیلۃ وہی قتل الخدیعۃ ۔ واصل الغیل الہلاک ترجمہ اُن مصائب سے ورے جو اُسکا ارادہ رکھتے ہین اپنی تلوار پیش کر دیتا ہے اس لئے وہ مصائب اوس تلک پہونچ نہین سکتے اور ہوشیاری کی تہین چڑہا دیتا ہے درمیان اپنے نفس اور ہلاکیون کے یعنی مصائب کو بزور شمشیر دفع کرتا ہے اور اپنی ہوشیاری اور بیدار مغزی کو اپنی حفاظت کے لئے بمنزلہ دوہری زرہ کے پہنتا ہے ۔

لَهُ ضَمَائِرُ اَهلِ السَّهلِ وَالجَبَلِ	وَوَكَّلَ الظَّنَّ بِالاَسرَارِ فَانكَشَفَتْ

ترجمہ اور اپنے ظن صادق کو لوگون کے دلی ارادونپر مقرر کر دیتا ہے یعنے اُونکی دریافت کے لئے سو اُسکو اسرار پوشیدہ دیسی اور کوہی باشندون کی معلوم ہو جاتے ہین یعنی وہ ذکی اور فہیم ہے اپنی گمان

صحیح کے ذریعہ سے سب کا حال جانتا ہے۔

هُوَ الشُّجَاعُ يَعُدُّ الْبُخْلَ مِنْ جُبُنٍ	وَهُوَ الْجَوَادُ يَعُدُّ الْجُبْنَ مِنْ بُخْلِ

البخل بضم البار و سکون الوسط و بفتح البار و الحار لغتان فصیحتان ترجمہ ممدوح ایک بہادر ہے کہ بخل کو جبن و نامردی سمجھتا ہے کیونکہ بخل خوف فقر سے ہوتا ہے اور خوف جبن ہے اور شجاع نامرد نہین ہوتا اور وہی ایسا سخی ہے کہ نامردی کو اقسام بخل سے جانتا ہے کیونکہ نامرد بخوف جان نامردی کرتا ہے یعنے جان دینے مین بخیلی کرتا ہے۔

يَعُودُ مِنْ كُلِّ فَتْحٍ غَيْرَ مُفْتَخِرٍ	وَقَدْ أَغَذَّ إِلَيْهِ غَيْرَ مُحْتَفِلِ

یعود یرجع ـ والاغذاذ الاسراع فی السیر ترجمہ وہ ہر فتح کے بعد ایسے حال مین لوٹتا ہے کہ اسپر کچھ فخر اور گھمنڈ نہین کرتا ہے حال آنکہ اوسکی طرف لاابالیانہ دبلی پروایانہ جلد گیا تھا خلاصہ یہہ کہ وہ صاحب ظرف عالی ہے اور بلند حوصلہ کہ مقابلہ دشمن کی اوسکی روبرو کچھ حقیقت نہین ہے۔

وَلَا يُجِيرُ عَلَيْهِ الدَّهْرُ بُغْيَتَهُ	وَلَا تُحَصِّنُ دِرْعٌ مُهْجَةَ الْبَطَلِ

اجار علیہ منعہ مما یطلبہ ترجمہ زمانہ اوسکے خلاف اوسکے مطلب کو روک نہین سکتا اور اُسکے مقابل کوئی زرہ دلیر کی جان کو نہین بچا سکتی یعنے وہ فیروزمند و صاحب بخت عالی ہے۔

إِذَا خَلَعْتُ عَلَى عِرْضٍ لَهُ حُلَلًا	وَجَدْتُهَا مِنْهُ فِي أَبْهَى مِنَ الْحُلَلِ

الحلل جمع حلۃ ـ قال ابو عبید الحلل برود الیمن ـ والحلۃ ازار ورداء ـ ولا یسمی حلۃ حتی یکون ثوبین ترجمہ جبکہ مین اُسکی آبرو پر خلعت اپنی مدح کا پہناتا ہون یعنی اُسکی تعریف کرتا ہون تو مین اُس خلعت مدح کو اُسکی باعث نہایت بارونق تمام خلعتون سے پاتا ہون یعنے مین اُس خلعت شعر کو دیکھتا ہون کہ اسمین نہایت نور و ضیا حاصل ہوجاتا ہے اور ممدوح کی سبب اُسکو زینت ہوجاتی ہے بجائے اسکے کہ خلعت مدح سے اوسکو زینت ہو۔ خلاصہ یہ کہ اوسکی آبرو میرے اشعار مدحیہ سے اچھی ہے۔

بِذِي الْغَبَاوَةِ مِنْ إِنْشَادِهَا ضَرَرٌ	كَمَا تَضُرُّ رِيَاحُ الْوَرْدِ بِالْجُعَلِ

الجعل دویبۃ معروفۃ تاوی فی النجاسات ترجمہ میرے اشعار پڑہنے سے غبی جاہل کو نقصان پہونچتا ہے جیسے گلاب کے پھول کی خوشبو گبریلے کیڑے کو جو ہمیشہ نجاسات مین رہتا ہے نقصان پہونچاتی ہے ـ وجہ نقصان غبی کی یہہ ہوتی ہے کہ فضائل ممدوح جو میرے اشعار مین مذکور ہوتے ہین وہ اپنی ذات مین نہین پاتا اور اپنے نقصان سے خبردار ہوجاتا ہے۔

لَقَدْ رَأَتْ كُلُّ عَيْنٍ مِنْكَ مَالِئَهَا	وَجَرَّبَتْ خَيْرَ سَيْفٍ خِيرَةُ الدُّوَلِ

ترجمہ بیشک ہر آنکھ نے تجھسے اپنی پُر کرنیوالی چیز پائی یعنی ہر چشم تیرے جمال وجلال سے پُر ہے - اور تمام سلطنتون سے بہتر سلطنت یعنے خلیفہ کی خلافت نے تجکو بہترین سیوف پایا اور آزمایا - اشارہ ہی طرف لقب سیف الدولہ کے -

فَمَا تُكَشِّفُكَ الْأَعْدَاءُ عَنْ مَلَلٍ	مِنَ الْحُرُوبِ وَلَا الْآرَاءُ عَنْ زَلَلِ

ترجمہ سو تیرے دشمن کبھی تیر املال لڑائیونسے باوجود کثرت اپنے تجربون کے ظاہر نہین دیکھتے اور نہ عقول عاقلان تیری رائے مین خلل دیکھتی ہین -

وَكَمْ رِجَالٍ بِلَا أَرْضٍ لِكَثْرَتِهِمْ	تَرَكْتَ جَمْعَهُمُ أَرْضًا بِلَا رَجُلِ

ترجمہ اور بہت سے ایسے لوگ ہین کہ بسبب اُنکی کثرت کے اُنکے تلے کی زمین نہین معلوم ہوتی سو تو نے اونکی بسبب قتل ایسی صفائی کردی ہے کہ اونکی زمین بے کسی مرد کے رہگئی یعنی سبکو قتل کرڈالا -

مَا زَالَ طِرْفُكَ يَجْرِي فِي دِمَائِهِمْ	حَتَّى مَشَى بِكَ مَشْيَ الشَّارِبِ الثَّمِلِ

الطرف الفرس الکریم - والثمل والشارب السکران ترجمہ تیرا عمدہ گھوڑا خون اعدا مین برابر چلتا رہا یہان تک کہ مستانہ رفتار سے تجکو لیکر چلا یعنے بسبب کثرت خون اعدا لڑکھڑاتا چلا -

يَا مَنْ يَسِيرُ وَحُكْمُ النَّاظِرَيْنِ لَهُ	فِيمَا يَرَاهُ وَحُكْمُ الْقَلْبِ فِي الْجَذَلِ

الجذل الفرح ویروی الناظرین علی التثنیہ والمراد بہ عینا الممدوح - ویروی بصیغۃ الجمع لجماعۃ النظار الیہ ترجمہ ای وہ شخص کہ ایسے حال مین چلتاہے کہ جبکو اوسکی دونون آنکھین یا تمام ناظرین کی آنکھین دیکھین اور پسند کرین وہ چیز اُسی کی ہے کوئی اوسکو منع نہین کرسکتا - یا یہہ کہ اُسکی سلطنت وسیع ہی جہان جاتاہے وہ اُسکے زیر حکم ہے اور اُسکے دل کا حکم خوشی مین جاری ہے جس قسم کی خوشی پسند کرے وہ موجود ہے -

إِنَّ السَّعَادَةَ فِيمَا أَنْتَ فَاعِلُهُ	وُفِّقْتَ مُرْتَحِلًا أَوْ غَيْرَ مُرْتَحِلِ

جواب ندا ترجمہ جو کام توکرتاہے سعادت اُس مین ہے یا ہوجیو - تو کوچ ومقام مین توفیق خیر بخشا گیاہے یا بخشا جائیو -

أَجْرِ الْجِيَادَ عَلَى مَا كُنْتَ مُجْرِيَهَا	وَخُذْ بِنَفْسِكَ فِي أَخْلَاقِكَ الْأُوَلِ

الجیاد جمع جواد - وقلب الواو یاء ہنا شاذ فی القیاس ودن الاستعمال ترجمہ اپنے گھوڑون کو اپنے دشمنون پر روانہ فرما جیسا تو پہلے روانہ کیا کرتا تھا اور جیسی تیری قدیم عادتین ہین اُسمین اپنی طبیعت کو لگا -

يَنْظُرْنَ مِنْ مُقَلٍ أَدْمَى أَحِجَّتَهَا	قَرْعُ الْفَوَارِسِ بِالْعَسَّالَةِ الذُّبُلِ

الاجحة جمع حجاج وهو الغار الذي فيه العين - والعالة الرياح الطوال التي تهتنز - والذبل جمع ذابل وهو اليابس

ترجمہ وہ گھوڑے ایسے آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں جنکے خانہائے چشم کو جنگ سواروں نے بذریعہ نیز ہائے دراز و لچکدار و خشک کے خون آلودہ کر رکھا ہے یعنے وہ دشمنوں سے سکھ ہو کر لڑتے ہیں -

فلا هجمت بها الا على ظفر	ولا وصلت بها الا الى امل

ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اون گھوڑوں کے ذریعہ سے حملہ نکیو مگر اسی طرح کہ تو فتح مند ہو اور اُن گھوڑوں کے وسیلہ سے نہ پہونچیو مگر اپنی امید پر -

وقال یرثی ابا الهیجاء عبد الله بن سیف الدولة

بنا منك فوق الرمل ما بك في الرمل	وهذا الذي يضني كذاك الذي يبلي

ترجمہ ہمارا تیرے غم سے زمین پر وہ حال ہے جو تجھپر زیر زمین گذر رہا ہے اور یہ حزن جو ہمکو لاغر کر رہا ہے وہ مثل اُس حال کی ہے جو تجکو قبر میں بوسیدہ کر رہا ہے یعنے ہم زمین کے اوپر مردہ ہیں اور تو زیر زمین

كأنك ابصرت الذي بي وخفته	اذا عشت فاخترت الحمام على الثكل

الحمام الموت - والثكل فقد الحبيب العزيز ترجمہ گویا تو نے وہ صدمہ جو مجھپر گذر رہا ہے معلوم کر لیا اور تو اوس سے ڈرا اگر تو جیتا تو تو نے موت کو حبیب کے مرنے پر اختیار کر لیا - یعنے تو نے معلوم کر لیا کہ جو صدمہ مجھپر گذر رہا ہے وہ بحالت تیرے زندہ رہنے کے تجھپر بسبب فراق احبہ کے گذریگا اس لئے قبل قتل صدمہ تو نے موت کو پسند کر لیا -

تركت خدود الغانيات وفوقها	دموع تذيب الحسن في الاعين النجل

الغانيات جمع غانية وهي التي غنيت بحسنها عن التحسين وقيل هي التي غنيت بزوجها - والعين النجلاء الواسعة الحسنة - والجمع النجل - ترجمہ تو نے رخسارے ایسی عورتوں کے جنکو حاجت زینت مصنوعی نہیں ہے ایسے حال میں کر چھوڑی کہ انپر ایسے بکثرت اشک جاری ہیں کہ انکی چشمہائے فراخ میں حسن کو گلائے دیتے ہیں بیزیل کی جگہہ یذیب اسواسطے کہا کہ اشک حسن چشم کو آہستہ آہستہ کھوتے ہیں اس لئے اُس کو گلنے سے تشبیہ دی - یا اس لئے کہ ذوب کے معنے سیلان کے ہیں اور اشک سائل ہوتے ہیں تو گویا حسن چشم اُن کے ساتھ بہگیا -

تبل الثرى سودا من المسك وحده	وقد قطرت حمرا على الشعر الجثل

الجثل الشعر الكثير الملتف ترجمہ وہ اشک جو صرف مشک کی امیزش سے سیاہ ہو گئے زمین کو تر کرتے ہیں

اور حال یہہ ہے کہ وہ بسبب آمیزش خون کے اشکے موہای کثیر پیچیدہ پر سرخ گرتے تھے خلاصہ یہہ کہ ان زنان حسینہ نے قبل اس صدمہ کے اپنے موہاے سر پر استعمال مشک کیا تھا اور اس صدمہ مین انہون نے سر کے بال شل اور ماتم زدون کے کھولڈالے اور اشک ہاے خونی سے روئین اور یہہ سرخ اشک اونکی پریشان بالہے پیچیدہ پر گرکے زمین پر سیاہ ہوکر گرے بسبب امیزش مشک کے -

فان تك في قبرٍ فانك في الحشا		وان تك طفلاً فالاسى ليس بالطفلِ

ترجمہ سو اگرچہ تو ایک قبر مین ہے سو بیشک تو ہمارے دلمین ہے کہ ہر وقت تیری تصویر اسمین بنی رہتی ہے اور تیری برابر یاد رہتی ہے اور اگرچہ تو صغیر بچہ تھا مگر تیرا غم صغیر نہین ہے بلکہ بڑا ہے -

ومثلك لا يبكى على قدر سنه		ولكن على قدر المخيلة والاصلِ

المخیلۃ السحابۃ التی یتاکد الرجاء سفہ مطرہا - والدلالۃ الصادقۃ بالشی مخیلۃ - واراد ہہنا الفراسۃ ترجمہ اور تجھے بچے پر بقدر اسکے سال عمر کے گریہ نہین کیا جاتا بلکہ بقدر فراست و پاکی اصل کے - کیونکہ تو عمدہ نسب کا بچہ تھا اور اس لئے تجھسے بڑے نیک کامون کی امید تھی -

الست من القوم الذي من رماحهم		نداهم ومن قتلاهم مهجة البخلِ

اراد بالذی الذین فحذف النون تخفیفا للضرورۃ ترجمہ ای بچہ کیا تو اس قوم سے نہین ہے کہ اونکی سخاوت منجملہ اونکے ہتیارون کے ہے اور بخل کی جان اونکے کشتون مین سے ہے یعنے تیری قوم اپنے اعدا کو بزور سخاوت زیر کرتی ہے کہ وہ خواہ نخواہ اونکی یہہ فضیلت دیکھکر اونکے مطیع ہوجاتے ہین -

بمولودهم صمت اللسان كغيره		ولكن في اعطافه منطق الفضلِ

الاعطاف جمع عطف وہو الجانب من راس الی ورکہ ترجمہ اس قوم کا بچہ شل اور قوم کے بچون کے بولتا نہین ہے مگر اوسکے اطراف وجوانب مین اوسکا فضل برابر بول رہا ہے اور اوسپر اثار سیادت نمایان ہین -

تسليهم علياؤهم عن مصابهم		ويشغلهم كسب الثناء عن الشغلِ

ترجمہ اوس قوم کی بلندی قدر اونکی مصیبت سے اونکو تسلی دیتی ہے کہ وہ صبر کرتے ہین اور انکو تحصیل فضائل قابل مدح اور شغلونسے روکتی ہے یعنی وہ لوگ بلند حوصلہ اور امور خیر مین ساعی ہین -

اقل بلاءٍ بالرزايا من القنا		واقدم بين الجحفلين من النبلِ

اقل بلاء ای مبالاۃ واقل خبر مبتدء محذوف ای ہم اقل - واقدم ای اشد اقداما ترجمہ یہہ لوگ تحمل مصائب مین نیزونسے بھی زیادہ بے پروا ہین اور دو بڑے لشکرون مین تیر سے بھی زیادہ آگے بڑہنے والے ہین یعنے نیزے اور تیر بسبب لایعقل ہونے کے مصائب کی پروا نہین کرتے اور یہہ قوم باوجود عاقل ہونے کے

عَزاءَكَ سَيفَ الدَّولَةِ المُقتَدى بِهِ ۔ فَإنَّكَ نَصلٌ وَالشَّدائِدُ لِلنَّصلِ

عزاءک ای الزم عزاءک ۔ والمقتدی بہ فی موضع نصب نعتاً للعزاء ۔ والضمیر فی بہ للعزاء ترجمہ ای سیف الدولہ اپنا ایسا صبر لازم پکڑ جسکا سب اقتدا کرتے ہین کیونکہ تو تو تلوار کا پہل ہے اور تمام شدائد تلوار کے پہل کے لئے ہین کہ وہ لوہونکو کاٹتا ہے ۔

مُقيمٌ مِنَ الهَيجاءِ في كُلِّ مَنزِلٍ ۔ كَأنَّكَ مِن كُلِّ الصَّوارِمِ في أهلِ

ترجمہ اے ممدوح تو ہر منزل جنگ مین نہایت راحت و استقلال کے ساتھ مقیم ہے گویا تمام تلوارین تیرا کنبہ ہے ۔

وَلَم أرَ أعصى مِنكَ لِلحُزنِ عَبرَةً ۔ وَأثبَتَ عَقلاً وَالقُلوبُ بِلا عَقلِ

ترجمہ اور مینے بلحاظ اشک غم کا غیر مطیع اور عقل کا ثابت جبکہ سب قلوب کی عقل جاتی رہی تجھسے زیادہ نہین دیکھا

تَخونُ المَنايا عَهدَهُ في سَليلِهِ ۔ وَتَنصُرُهُ بَينَ الفَوارِسِ وَالرَّجلِ

السلیل الولد الذکر ۔ والفوارس جمع فارس ۔ والرجل جمع راجل ترجمہ ممدوح کا حال عجیب ہے کہ موتین اوسکے لڑکے کے معاملہ مین اوس سے بدعہدی کرین اور سوار اور پیادون مین اوسکی مدد کرین

وَيَبقى عَلى مَرِّ الحَوادِثِ صَبرُهُ ۔ وَيَبدو كَما يَبدو الفِرِندُ عَلى الصَّقلِ

ترجمہ اور باوجود تواتر مصائب اوس کا صبر باقی رہتا ہے اور وہ صبر اوس مین ایسا ظاہر ہوتا جیسے صقلدار تلوار مین جوہر ۔

وَمَن كانَ ذا نَفسٍ كَنَفسِكَ حُرَّةٍ ۔ فَفيهِ لَها مُغنٍ وَفيها لَهُ مُسلي

ترجمہ اور جس شخص کی آزاد طبیعت مثل تیری طبیعت کے ہو تو اوس شخص مین ایسی چیز موجود ہے کہ اوسکی طبیعت کو ہر دوست سے بے پروا کر دے اور اوسکی طبیعت مین اوس شخص کا تسلی دینیوالا موجود ہے ۔

وَما المَوتُ إلّا سارِقٌ دَقَّ شَخصُهُ ۔ يَصولُ بِلا كَفٍّ وَيَسعى بِلا رِجلِ

ترجمہ اور نہین ہے موت مگر ایک چور جسکا بدن نہایت باریک ہو اور اس سبب سے اوس سے بچنا ناممکن ہو یہہ موت بے ہاتھ حملہ کرتی ہے اور بے قدم چلتی ہے غرض اوس سے احتراز ہو نہین سکتا ۔

يَرُدُّ أبو الشِّبلِ الخَميسَ عَنِ ابنِهِ ۔ وَيُسلِمُهُ عِندَ الوِلادَةِ لِلنَّملِ

ترجمہ سیف الدولہ بے عاجز ہونیکو اپنے بیٹے کی حمایت اور دفع کرنے مصائب عظیمہ سے بطور ضرب مثل کہتا ہے کہ یہہ امر ایسا ہے کہ شیر اپنے بچہ کی ضرر رسانی سے بڑے لشکر کو لوٹا دیتا ہے اور جب وہ پیدا ہوتا ہے تو اوسکو چیونٹیون کو سپرد کر دیتا ہے یعنی اوسسے اپنے بچے کو بچا نہین سکتا ۔ کہتے ہین کہ بچہ شیر

کو عقیم شیان ہلاک کردیتی ہین۔

بِنَفْسِي وَلِيدٌ عَادَ مِنْ بَعْدِ حَمْلِهِ ۔۔۔ إِلَى بَطْنِ أُمٍّ لَا تُطَرِّقُ بِالْحَمْلِ

الولید خبر مبتدا محذوف تقدیرہ المفدی بنفسی ولید۔ ویجوز رفعہ علے مالم یسم فاعلہ وتقدیرہ یفدی بنفسی ولید۔ و ہذا الخبر فیہ معنی التمنی ۔ والتطریق بالحمل ہو ان یخرج من الولد بعضہ ویبقی بعضہ فے البطن **ترجمہ** میری جان اوس بچہ پر قربان جو بعد حمل اپنی مادر کے ایسی مادر کے شکم مین گیا جسکو جننے مین کچھ دشواری نہین ہے کیونکہ زمین جمادات کے اقسام سے ہے یا اس لئے کہ خداوند تعالی قادر ہے اسپر کہ اموات کو اُسمین سے بسہولت نکالدے

بَدَا وَلَهُ عَهْدُ السَّحَابَةِ بِالرَّوَى ۔۔۔ وَصَدَّ وَفِينَا غُلَّةُ الْبَلَدِ الْمَحْلِ

الروی الماء الکثیر ۔ والغلۃ العطش **ترجمہ** وہ بچہ ایسے حال مین پیدا ہوا کہ مثل ابر کے آب کثیر شیرین کا وعدہ کرتا تھا یعنی آثار فیاضی اوسکے چہرہ سے نمایان تھی اور اُسنے ایسے حال مین روگردانی کی اور مرگیا کہ ہم لوگونمین مثل شہر قحط ناک تشنگی موجود ہے کیونکہ ہماری تشنگی اوسکے دریاے فیض سے زائل نہ ہوئی۔

وَقَدْ مَدَّتِ الْخَيْلُ الْعِتَاقُ عُيُونَهَا ۔۔۔ إِلَى وَقْتِ تَبْدِيلِ الرِّكَابِ مِنَ النَّعْلِ

الخیل العتاق الکرام ۔ والرکاب السرج او مایکون فے سرج الدابۃ **ترجمہ** اور عمدہ گھوڑون نے اپنی آنکھین کھول رکھی تھین اور وہ منتظر تھے اوسوقت کی کہ بجائے پاپوش زین بدلا جاوے اور وہ بچہ ہمپر سوار ہو

وَرِيعَ لَهُ جَيْشُ الْعَدُوِّ وَمَا مَشَى ۔۔۔ وَجَاشَتْ لَهُ الْحَرْبُ الضَّرُوسُ وَمَا تَغْلِي

جاشت القدر غلت وہاجت ۔ والضروس الشدیدۃ العض ۔ وقولہ وما تغلی تنبیہ علے ان الحرب قامت یعنی لم تکن بصورۃ **ترجمہ** اور ابھی وہ لڑکا اپنے پانون نہین چلا تھا کہ اُس سے دشمنونکا لشکر ڈرایا گیا ۔ اور اوسکے سبب سخت جنگ نے جوش کھایا حالانکہ وہ جوش نہین کھاتا تھا خلاصہ یہہ کہ ابھی اوسکے سبب لڑائی حقیقۃً قائم نہین ہوئے تھے مگر اوسکے آثار نمایان تھے۔

أَيَفْطِمُهُ التَّوْرَابُ قَبْلَ فِطَامِهِ ۔۔۔ وَيَأْكُلُهُ قَبْلَ الْبُلُوغِ إِلَى الْأَكْلِ

الاستفہام للانکار ۔ والتوبیخ ۔ والتوراب لغۃ فے التراب **ترجمہ** کیا اُس بچہ کا قبل اوسکے دودھ چھٹنے کے قبر کی مٹی دودھ چھوڑا دے اور اس سے پہلے کہ وہ کھانے لگے مٹی اوسے کھا جاوے یعنی ایسا ہونا محل تاسف ہے

وَقَبْلَ يَرَى مِنْ جُودِهِ مَا رَأَيْتَهُ ۔۔۔ وَيَسْمَعُ فِيهِ مَا سَمِعْتَ مِنَ الْعُذَّلِ

[illegible] نصب یسمع **ترجمہ** اور کیا وہ مرجاوے اس سے پہلے کہ وہ اپنی [illegible] سے وہ حال دیکھے جو تونے اپنی بخشش کثیر سے دیکھا یعنی محبوب القلوب ہونا اور اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت جود کے معاملہ مین وہ ملامت ناصحان سے جسکو سننے کا تجکو اتفاق ہوا ہے۔

وَيَلْقَى كَمَا تَلْقَى مِنَ السِّلْمِ وَالوَغَى ۔ وَيُمْسِى كَمَا تُمْسِى مَلِيكًا بِلَا مِثْلِ

ترجمہ اور وہ اس سے پہلے مرجاوے کہ تیری . مانند صلح وجنگ کا اوس کو اتفاق پڑے اور تیری مانند بےمثیل بادشاہ ہوجاوے -

تُوَلِّيهِ أَوْسَاطَ البِلَادِ رِمَاحُهُ ۔ وَتَمْنَعُهُ أَطْرَافُهُنَّ مِنَ العَزْلِ

ترجمہ اور اس سے پہلے کہ اوسکے نیزے اوسکو شہرونکے وسط کا مالک کردین اور اونکی بھالین اوسکو معطل اور معزول کرنے سے منع کرین یعنے ایسی قوت وشوکت حاصل ہوکہ اوس سے کوئی سلطنت چھین نسکے

نُبَكِّي لِمَوْتَانَا عَلَى غَيْرِ رَغْبَةٍ ۔ تَفُوتُ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَوْهِبٍ جَزْلِ

الموہب العطاء - والجزل الکثیر ترجمہ ہم اپنے مردون کے لئے روتے ہین بے اسکے کہ کوئی مرغوب شے ہمارے پاس سے جاتی رہی اور نہ کوئی عطائے کثیر ہمسے فوت ہوئی کیونکہ تمام دنیا اور اہل دنیا بحقیقت ہین

إِذَا مَا تَأَمَّلْتَ الزَّمَانَ وَصَرْفَهُ ۔ تَيَقَّنْتَ أَنَّ المَوْتَ ضَرْبٌ مِنَ القَتْلِ

ترجمہ جب تو زمانہ اور اوسکے حوادث کو دیکھے گا تو یقین کرے گا کہ موت ایک قتل کی قسم ہے یعنے جیسے موت باعث زوال روح ہے ایسا ہی قتل بھی پس مرد شجاع جیسا قتل سے نہین ڈرتا چاہئے کہ ایسا ہی موت سے بھی نہ ڈرے -

هَلِ الوَلَدُ المَحْبُوبُ إِلَّا تَعِلَّةٌ ۔ وَهَلْ خَلْوَةُ الحَسْنَاءِ إِلَّا أَذَى البَعْلِ

التعلۃ التعلل ترجمہ فرزند محبوب نہین ہے مگر ایک چندروزہ دل لگی کی چیز جسکو دوام نہین ہے اور خلوت زن حسینہ نہین ہے مگر شوہر کے لئے ایک تکلیف کی شئی کہ وہ امور ضروریہ سے غافل کرتی ہے اور ضررہائے متعددہ اوس سے پیدا ہوتے ہین یا یہہ کہ وہ باعث اولاد ہوتی ہے جسکا انجام تکالیف گوناگون ہی اور درصورت وفات ولد سبب اضمحلال قوی ہوتی ہے -

وَقَدْ ذُقْتُ حَلْوَاءَ البَنِينَ عَلَى الصِّبَا ۔ فَلَا تَحْسَبَنِّي قُلْتُ مَا قُلْتُ عَنْ جَهْلِ

الحلواء معروفۃ وہی تستعمل بکل ما یستحلی ترجمہ اور مینے بیشک شیرینی پسران بوقت اونکی خوردسالی کے یا اپنے آغاز جوانی مین چکھی ہے اور اونکا حال ایسا ہی پایا جیسا مینے گذارش کیا سو تو میرے اس قول کو ایسا نسمجھہ کہ مینے وہ نادانستگی مین کہا بلکہ بعد تجربہ -

وَمَا تَسَعُ الأَزْمَانُ عِلْمِي بِأَمْرِهَا ۔ وَلَا تُحْسِنُ الأَيَّامُ تَكْتُبُ مَا أُمْلِي

ترجمہ اور جسقدر مین احوال دنیا جانتا ہون زمانون کو اسقدر وسعت اور مقدرت نہین ہے کہ اوسقدر جان سکین اور زمانہ اوس قدر کلام حکمت جو مین اوس سے لکھواؤن اچھی طرح نہین لکھہ سکتا پس اوس کا

علم ہی کیا ہے۔

وَمَا اللَّذَّاتُ اِلَّا فِي حَيَاةٍ	وَاَنْ يُشْتَاقَ فِيهِ اِلَى النَّسْلِ

ترجمہ اور نہ لذات اس بات کے سزاوار نہیں ہے کہ اس تن زندگی کی امید کی جاوے اور اس تن اولاد کا اشتیاق کیا جاوے۔

وقال یمدحہ

لَا الْحُلْمُ جَادَ بِهِ وَلَا بِمِثَالِهِ	لَوْلَا ادِّكَارُ وَدَاعِهِ وَزِيَالِهِ

الحلم النوم۔ والزیال المزایلۃ والزوال والمفارقۃ والضمائر الاربع فی المصراعین للحبیب وان لم یجر لہا ذکر للعلم بہ عند السامع

ترجمہ شدت ہجر حبیب کی شکایت کرتا ہے کہ اگر یادگار حبیب کی رخصت اور اس کے فراق کی نہوتی یعنے مین ہمیشہ اس کی رخصت اور فراق کے صدمہ کو یاد نکیا کرتا تو نہ خواب خود اس کے ملنے کی بخشش کرتا اور نہ اس کی شبیہہ کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کا میرے پاس خواب مین آنا صرف بطفیل یادگاری بیداری ہے کہ جس کا ذکر ہر وقت بیداری مین کرتا ہون وہ ہی خواب مین نظر آتا ہے ورنہ حبیب جیسا ملنے آتا وہ معلوم ہے قال الواحدی جود الحلم بالحبیب جودہ بمثالہ فجعلہ شیئین ظنا منہ انہ یری الحبیب فی النوم ویری خیالہ والحال ان رویتہ ہو خیالہ لا رویۃ شخصہ بعینہ

اِنَّ الْمُعِيدَ لَنَا الْمَنَامُ خَيَالَهُ	كَانَتْ اِعَادَتُهُ خَيَالَ خَيَالِهِ

رفع المنام علی الفاعلیۃ والتقدیر الذی اعاد لنا المنام خیالہ۔ ونصب خیال لانہ خبر کان۔ واقام المصدر مقام المفعول لانہ یرید باعادۃ الشئ المعاد کالخلق بمعنے المخلوق۔

ترجمہ بیشک وہ محبوب جس کے خیال کو خواب لوٹا لایا یعنے وہ خواب مین نظر آیا یہ اس کے خیال کا خیال تھا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ ہم اس کا خیال بحالت بیداری برابر رکھتے تھے وہ ہی ہمکو خواب مین نظر آیا پس وہ خیال بیداری کا خیال ہے اور اس لئے وہ خیال خیال ہوا

بِتْنَا يُنَاوِلُنَا الْمُدَامَ بِكَفِّهِ	مَنْ لَيْسَ يَخْطُرُ اَنْ نَرَاهُ بِبَالِهِ

ترجمہ ہم نے خواب مین تمام رات اس طرح گذاری یعنے خواب مین دیکھتے رہے کہ اپنے ہاتھ سے ہمکو کاسہ شراب دیتا ہے وہ شخص جس کے دل مین کبھی یہہ خیال بھی نہین آتا تھا کہ ہم اسکو دیکھین گے بسبب درازی مسافت یا شدت اعراض کے۔

تَجْنِي الْكَوَاكِبَ مِنْ قَلَائِدِ جِيدِهِ	وَنَنَالُ عَيْنَ الشَّمْسِ مِنْ خَلْخَالِهِ

ترجمہ ہم نے اپنے خیال مین رات تیری کہ محبوب کی گردن کے ہارون سے ہم ستارے چن رہے ہین
اور اس کے خلخال [illegible] آفتاب پائین آفتاب کو لے رہے ہین یعنے ان کو مس کر رہے ہین اور ان سے
متمتع ہو رہے ہین۔ یہان شاعر محبوب کے ہار کے موتیون کو ستارون سے اور خلخال کو عین شمس سے چمک
[illegible] تشبیہ دیتا ہے اور نہایت لطیف اشارہ کرتا ہے طرف حصول نظارہ و معانقہ و ملامست کے
اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تشبیہ [illegible] ہے۔ یعنے اس سے ملاقات ایسی ہی دشوار تھی جیسے
[illegible] شمس تلک رسائی۔

بِنتُم عَنِ العَینِ القَرِیحَۃِ فِیکُم ۔۔۔ وَسَکَنتُم طَیَّ الفُؤَادِ الوَالِہِ

استعمل الھاء الاصلیۃ فی الوالہ وصلا وہی لام الکلمۃ وہی جائزۃ۔ الولہ التحیر و ذہاب العقل بشدۃ الحب۔
ترجمہ تم اس آنکھ سے جو تمہارے فراق مین روتے روتے زخمی ہو گئی ہے دور ہو گئے اور اس دل کی تہہ مین
جو بسبب شدۃ عشق مدہوش ہے آٹھہرے ہو۔

فَدَنَوتُم وَدُنُوُّکُم مِن عِندِہِ ۔۔۔ وَسَمَحتُم وَسَمَاحُکُم مِن مَالِہِ

ترجمہ سو تم خواب مین مجھسے نزدیک ہو گئے اور تمہارا نزدیک ہونا بسبب دل کے ہے اور تمنے اپنے وصل کی سخاوت
کی مگر تمہاری سخاوت بدولت دل ہے نہ وہ رات دن تمہارا تصور رکھتا نہ تم خواب مین ملتے۔

إِنِّي لَأُبغِضُ طَیفَ مَن أَحبَبتُہُ ۔۔۔ إِذ کَانَ یَہجُرُنَا زَمَانَ وِصَالِہِ

الطیف الخیال ترجمہ مین بیشک خیال محبوب سے دشمنی رکھتا ہون کیونکہ وہ ہمکو زمانہ وصال محبوب مین
چھوڑ جاتا ہے پس وہ نشان ہجران ہی اور اس لیئے مثل فراق مبغوض ہے۔ وقال الواحدی کان من حقہ اذ کان
یواصلنے زمان الہجر لان ہجران الطیف ان الوصال لا یوجب بغضالہ اذ لا حاجۃ بہ الی الطیف زمان الوصال ولکنہ
قلب الکلام علی معنی ان ہجرانہ زمان الوصال یوجب وصالہ زمان الہجران۔

مِثلَ الصَّبَابَۃِ وَالکَآبَۃِ وَالأَسَی ۔۔۔ فَارَقتُہُ فَحَدَثنَ مِن تَرحَالِہِ

نصب مثل بفعل مضمر تقدیرہ ابغضہ مثل ویجوز ان یکون بیہجرنا ای یہجرنا مثل ہذہ الاشیاء التی حدثت من ترحال
الحبیب ترجمہ مین خیال محبوب کو مبغوض سمجھتا ہون مثل سوزش عشق اور بیچینی اور غم فراق کے جب
مین محبوب سے جدا ہوا تو یہ بلائین اس کے کوچ کے سبب پیدا ہو گئین مثل خیال محبوب کے اس لیے مین ان
سب کو مبغوض سمجھتا ہون۔

وَقَدِ استَفَدتُ مِنَ الہَوَی وَأَذَقتُہُ ۔۔۔ مِن عِفَّتِي مَا ذُقتُ مِن بَلبَالِہِ

انقدت اقتصصت وہو استفعلت من القود - والبلبال الہموم والحزن **ترجمہ** مینے عشق سے اپنا بدلہ لیا اور اپنی عفت اور پرہیزگاری کا اُسکو وہ مزہ چکھایا جو مینے اوسکے غمونسے چکھا تھا - یعنی جیسا عشق نے مجکو فراق مین ستایا تھا ایساہی مینے اوسکو بحال وصال ستایا یعنے عشق بحال وصال متقاضی اُن امور کا ہوا جو خلاف تقوی تھے سو مینے اُسکا کہانہ مانا اور اُسکو خوب جلایا -

وَلَقَدْ ذَخَرْتُ لِكُلِّ اَرْضٍ سَاعَةً ۔۔ تَسْتَجْفِلُ الضِّرْغَامَ عَنْ اَشْبَالِهِ

الاستجفال الہرب بعجلۃ وسرعۃ - والضرغام من اسماء الاسد - وکنی بالساعۃ عن قصر المدۃ والاشبال واحدہا شبل وہو ولد الاسد **ترجمہ** مینے واسطے فتح ہر زمین کے تھوڑا سا ایسا وقت لگا رکھا ہے کہ اُسکی شدت سے شیر اپنے بچونکو چھوڑکر ہوا ہو جاوے - یہہ شعر متنبی کے خبط قدیم کا نمونہ ہے -

تَلْقَى الْوُجُوهُ بِهَا الْوُجُوهَ وَبَيْنَهَا ۔۔ ضَرْبٌ يَجُولُ الْمَوْتُ مِنْ اَجْوَالِهِ

الضمیر فی بہا للساعۃ المذکورۃ - ویجوز ان یکون للارض - والاجوال النواحی الواحد جول **ترجمہ** وہ ایسی ساعت ہے کہ اُس مین بعض دلیرون کے چہرے اور دلیرون کے چہرون سے ایسی سخت حالت مین ملتے ہین کہ اُن مین ایسی ضرب شدید حائل ہوتی ہے کہ موت اُس کے اطراف مین جولانی کرتی پھرتی ہے -

وَلَقَدْ خَبَاْتُ مِنَ الْكَلَامِ سُلَافَهُ ۔۔ وَسَقَيْتُ مَنْ نَادَمْتُ مِنْ جِرْيَالِهِ

السلاف ہو اول ما یجری من ماء العنب من غیر عصر وہو اجود واصفر - والجریال صبغ احمر وما اشتدت حمرتہ من الخمر یسمی جریالا علی المشابہۃ **ترجمہ** اور بیشک مین اپنے کلام مین سے افضل و اسہل کو چھپائے یا لگائے رکھتا ہون - اور جو میری مصاحبت اور ہمنشینی کرتا ہے اُس کو اپنے کلام سے خوشنما اور ظاہر پسند شراب کا ساغر پلاتا ہون یعنی درجہ دوم کا کلام اُنکو سناتا ہون اور اپنے نہایت عمدہ اشعار ہر کسی کو نہین دیتا - اپنی قدرت کلام کی تعریف کرتا ہے -

وَاِذَا تَعَثَّرَتِ الْجِيَادُ بِسَهْلِهِ ۔۔ بَرَّزْتُ غَيْرَ مُعَثَّرٍ بِجِبَالِهِ

الجیاد جمع جواد علی السماع لا علی القیاس والمراد بالجیاد الشعراء المجیدون **ترجمہ** اور جبکہ کلام سہل وہموار مین بڑے بڑے شاعر ٹھوکرین کھانے لگین اور بسبب دشواری موقع اون کو دشواریان پیش آوین تو مین اُن پر غالب آتا ہون ایسے حال مین کہ اُس کی دشوارگذار و سنگلاخ زمین مین بھی ٹھوکرین نہین کھاتا -

وَحَكَمْتُ فِي الْبَلَدِ الْعَرَاءِ بِنَاعِجٍ ۔۔ مُعْتَادِهِ مُجْتَابِهِ مُغْتَالِهِ

الضامرتعود الی العراء وہو الارض الواسعۃ الفضاء - والناعج الابیض الکریم من الابل والمعتاد من العادۃ والجتاب القاطع وہو الذی یقطع الارض بالسیر - والمغتال الذی یستوفی غایتہ **ترجمہ** اور مین میدان وسیع پر بذریعہ عمدہ شتر کے جو اُس میدان مین چلنے کا خوگر ہے اور اُس کا قطع کرنے والا اور اپنی تیز روی سے اُس کا مہلک ہے قادر اور قابو یافتہ ہوگیا - حسب عادت عرب اپنے سفر پیشگی و جفاکشی کی تعریف کرتا ہی

یُمشِی کَمَا عَدَتِ المَطِیُّ وَرَاءَہٗ	وَیَزِیدُ وَقتَ جِمَامِہَا وَکَلَالِہٖ

المطی جمع مطیۃ - والجموم من الخیل کلما ذہب منہ جری جاء جری آخر - وکللت من المشی اعییت **ترجمہ** وہ میرا شتر قدم قدم ایسا چلتا ہے کہ اور دوڑنے والے شتر اُسکے پیچھے رہجاتے ہین اور جب اور شتر تیز چلین اور میرا شتر تھکا ہوا ہو تب بھی میرا شتر اُنسے آگے بڑہا رہتا ہے -

وَتُرَاعُ غَیرُ مُعَقَّلَاتٍ حَولَہٗ	فَیَفُوتُہَا مُتَجَفِّلًا بِعِقَالِہٖ

تراع تفزع - والمتجفل المسرع - والعقال حبل یشد بہ الجمل الی عضدہ **ترجمہ** اور اور شتر بے پائے بند یعنے بے زانو بندھے میرے شتر کے گرد و پیش ڈرائے اور ہنکائے جاتے ہین سو اُنسے میرا شتر زانو بندھا دوڑتا ہوا آگے بڑہجاتا ہے اپنے شتر کی تیز روی کی تعریف کرتا ہے -

فَغَدَا النَّجَاحُ وَرَاحَ فِی اَخفَافِہٖ	وَغَدَا المِرَاحُ وَرَاحَ فِی اَرقَالِہٖ

الاخفاف جمع خف وہو خف البعیر - والمراح النشیط - والارقال ضرب من السیر وہو الخبب **ترجمہ** سو کامیابی اوسکی رفتار مین صبح و شام کرتی ہے اور خوشرفتاری اُسکی تیز روی مین قیام رکھتی ہی یعنی وہ بڑا مبارک ہے اُسپر سوار ہوکر ہر طرحکی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور بڑا خوشرفتار ہے -

وَشَرِکتُ دَولَۃَ ہَاشِمٍ فِی سَیفِہَا	وَشَقَقتُ خِیسَ المُلکِ عَن رِئبَالِہٖ

الخیس الاجمۃ الاسد - والرئبال الاسد **ترجمہ** اور مین دولت بنی ہاشم مین اُنکی تیغ کا شریک ہوگیا یعنی ممدوح جیسا سیف بنی ہاشم اور اُنکا حامی ہے ایسا ہی میرا بھی باعث تقویت ہے - اور مین بیشہ ملک کو اُسکے شیر سے دور کرکے بعد دفع موانع اوس تلک پہونچا ہون مطلب یہہ ہے کہ مین تمہارے شاہون کو چھوڑ کر اُسکو پسند کیا ہے -

عَن ذَا الَّذِی حُرِمَ اللُّیُوثُ کَمَالَہٗ	یُنسِی الفَرِیسَۃَ خَوفَہٗ بِجَمَالِہٖ

ترجمہ سنیے موانع ملاقات ایسے ممدوح کے دور کیئے کہ شیر اُسکے کمال سے محروم ہین یعنی جو مراتب کمال اُسمین پائے جاتے ہین وہ شیرون مین نہین پائے جاتے منجلہ اُن کمالات کے ایک یہہ ہے کہ وہ شکار کو بسبب اپنی خوبروئی کے اپنا خوف بہلا دیتا ہے - یعنے شیر مین محض ہیبت و خوف ہے اور

ممدوح میں علاوہ ہیبت حسن کامل بھی ہے کہ اُس میں شکار محو ہو کر بخوشی جان دیتا ہے۔ یعنی وہ باوجودیکہ قاتل اعدا ہے اُسیر بھی وہ لوگ بسبب جمال و کمال ممدوح کو دوست رکھتے ہیں۔

وَتُواضِعُ الأُمَرَاءُ حَوْلَ سَرِيرِهِ	وَتُرِي المَحَبَّةَ وَهِيَ مِنْ آكَالِهِ

الاکال جمع اکل بالضم والکل بضمتین وتری بمعنی تظہر ترجمہ اور تمام امرا بسبب عظمت شان ممدوح کے اُس کے تخت کے گرد بخشوع وخضوع پیش آتے ہیں اور اُس سے محبت ظاہر کرتے ہیں اور محبت منجملہ اُس کے ارزاق واقوات کے ہے یعنی محبت جزو بدن ممدوح ہے۔ خلاصہ یہ کہ ہر شخص چہ دوست وچہ دشمن اُسکو دوست رکھتا ہے۔

وَيُمِيتُ قَبْلَ قِتَالِهِ وَيَبَشُّ قَبْلَ نَوَالِهِ وَيُنِيلُ قَبْلَ سُؤَالِهِ

البشاشۃ الاستبشار والنوال العطا ترجمہ ممدوح اپنی ہیبت اور رعب کے سبب دشمن کو لڑائی سے پہلے قتل کر دیتا ہے اور بخشش سے پہلے خوشروئی ظاہر کرتا ہے اور طلب سے پہلے بخشتا ہے۔ یہ شعر سہل ممتنع کی قبیل سے ہے۔

إِنَّ الرِّيَاحَ إِذَا عَمَدْنَ لِنَاظِرٍ	أَغْنَاهُ مُقْبِلُهَا عَنِ اسْتِعْجَالِهِ

مقبلہا اولہا۔ والروایۃ الصحیحۃ مقبلہا بفتح الباء ای اقبالہا ترجمہ دعوی سابق کے لیے ایک مثل بیان کرتا ہے کہ ممدوح کو کارہائے خیر میں محرک کی حاجت نہیں ہے۔ بیشک ہوائیں جب کسی دیکھنے والے کا قصد کرتی ہیں تو اُن کا بزودی چلنا اور پیش آنا دیکھنے والے کو اُس کی شتاب طلبی سے بے پروا کرتا ہے

أَعْطَى وَمَنَّ عَلَى المُلُوكِ بِعَفْوِهِ	حَتَّى تَسَاوَى النَّاسُ فِي إِفْضَالِهِ

الافضال العطا ترجمہ ارباب حاجت کو اموال عنایت کرتا ہے اور بادشاہوں پر جو محتاج اموال نہیں ہیں عفو تقصیرات کا احسان رکھتا ہے یہانتک کہ تمام لوگ خواص وعوام اس کی عطا میں برابر ہیں سبکو اُس سے فائدہ ہے

وَإِذَا غَنُوا بِعَطَائِهِ عَنْ هَزِّهِ	وَالَى فَأَغْنَى أَنْ يَقُولُوا وَالِهِ

ترجمہ اور جبکہ لوگ اُس کی عطا کے سبب تحریک وطلب عطا سے بے پروا ہو جاتے ہیں تب بھی وہ اُنپر متواتر احسان کرتا ہے اور اُن کو اس کہنے سے کہ ہمکو دم بدم بخشش عطا فرمائیے بے پروا کر دیتا ہے۔

وَكَأَنَّمَا جَدْوَاهُ مِنْ إِكْثَارِهِ	حَسَدٌ لِسَائِلِهِ عَلَى إِقْلَالِهِ

ترجمہ اور گویا اُس کی عطا بسبب اُس کی کثرت عطا کی اُس کے سائل کے فقر پر حسد ہے یعنی وہ اس کثرت سے عطا کرتا ہے کہ گویا سائل کے فقر پر حسد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اُس کا فقر مجھپر آجاوے۔

غَرَبَ النُّجُومُ فَغُرْنَ دُونَ هُمُومِهِ	وَطَلَعْنَ حِينَ طَلَعْنَ دُونَ مَنَالِهِ

الہمۃ والہموم واحد ترجمہ ستارے ڈوبے اور غائب ہو تو اُس کی ہمتوں سے ورے ڈوبے اور انھوں نے طلوع کیا تو اُس کے پہنچنے کی جگہ سے ہٹے رہے یعنی ستارے باوجود بلندی محل ارتفاع مواضع مطالع ومغارب اُسکی ہمت سے گھٹے ہوئے ہیں

وَاللّٰہُ یُسْعِدُ کُلَّ یَوْمٍ جَدَّہٗ	وَیَزِیْدُ مِنْ اَعْدَائِہٖ فِیْ اٰلِہٖ

ترجمہ اور خداوند تعالے ہر روز اُسکے نصیب کو زیادہ سعید کرے اور اُسکے کہنے مین اُسکے دشمنون سے زیادہ کرے نہایت عمدہ دعا ہے یعنے اُس کے دشمن اس کے تابع ہوجاوین اور یہ اُنکا مربی ہو جیسا اپنے کہنے کا۔

لَوْلَمْ تَکُنْ تَجْرِیْ عَلٰی اَسْیَافِہٖ	مُہَجَاتُہُمْ لَجَرَتْ عَلٰی اِقْبَالِہٖ

ترجمہ اگر دشمنون کی جانین اُس کی تلوارون پر نہ بہین تو اُس کے اقبال پر ضرور بہجاوین گی یعنے اگر وہ دشمنون کو اپنی تلوارون سے قتل نکرے تو وہ لوگ بدولت اُس کے اقبال کے ضرور ہلاک ہوجاوین گے۔

فَلِمِثْلِہٖ جَمَعَ الْعَرَمْرَمُ نَفْسَہٗ	وَلِمِثْلِہٖ انْفَصَمَتْ عُرٰی اَقْتَالِہٖ

العرمرم الجیش الکبیر۔ والاقتال الاعداء جمع قتل بکسر ترجمہ لشکر عظیم اپنے آپ کو ایسے ہی نامی گرامی شخص کے لیے جمع کرتا ہے اور اُس کی اطاعت قبول کرتا ہے اور ایسی ہی مدبر ہوشیار کے لیے اُس کے دشمنون کے بند وبست کھل جاتے ہین یعنے اُن کی جمعیت متفرق اور اُن کی تدبیرین غلط ہوجاتی ہین۔

لَمْ یَتْرُکُوْا اَثَرًا عَلَیْہِ مِنَ الْوَغٰی	اِلَّا دِمَاءَ ہُمْ عَلٰی سِرْبَالِہٖ

السربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ دشمنون نے ممدوح پر کوئی لڑائی کا نشان نہین چھوڑا مگر اپنے خون اُس کے پیراہن پر۔ یعنے اُن کی لڑائی سے ممدوح پر کچھ اثر مثل زخم نہین ہے مگر اُن کا خون تو اُس کے کپڑون پر ضرور ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دشمنون سے لڑا ہے۔

یَا اَیُّہَا الْقَمَرُ الْمُبَاہِیْ وَجْہَہٗ	لَا تَکْذِبَنَّ فَلَسْتَ مِنْ اَشْکَالِہٖ

المباہی المشاکل والمضاہی۔ والاشکال جمع شکل وہو شبہ ترجمہ اے چاند جو اپنے چہرہ کو ممدوح کے روے مبارک سے مشابہہ کرتا ہے تو جھوٹ مت بول کیونکہ تو اُس کے اشباہ وامثال سے نہین ہے ممدوح تجھسے نور ضیا مین بڑھا ہوا ہے اور مشابہہ کرنے کے یہہ معنے کہ تو جو ہر روز نور مین ترقی کرتا ہے گویا اُس کی مشابہت کا قصد کرتا ہے۔

وَاِذَا طَمَا الْبَحْرُ الْمُحِیْطُ فَقُلْ لَہٗ	دَعْ ذَا فَاِنَّکَ عَاجِزٌ عَنْ حَالِہٖ

طما البحر اذا ارتفع ترجمہ جبکہ بحر محیط جوش مارے تو اُس سے کہدے کہ تو یہ حرکت چھوڑ دے کیونکہ تو ممدوح کی سخاوت کے مرتبہ سے عاجز ہے تو ہزار جوش مارے اور دون کی لے کہین اُس کی کثرت عطا کو پہونچسکتا ہے۔

وَہَبَ الَّذِیْ وَرِثَ الْجُدُوْدَ وَمَا رَاٰی	اَفْعَالَہُمْ لِابْنٍ بِلَا اَفْعَالِہٖ

نصب الجدود باسقاط حرف الجر ای من الجدود۔ والضمیر فی افعالہ یعود الے الابن۔ ورائے بمعنی رضی واختار۔
ترجمہ ممدوح جس مال کا اپنے اجداد سے وارث ہوا تھا اسنے اُس کو سب بخش دیا۔ مفاخر اپنی قوم کو اور اموال

سائلون کو عطا کر دئے اور وہ بڑون کے فضائل اُس فرزند کے لئے پسند نہین کرتا جو خود صاحب فضائل نہو۔

حَتّٰی اِذَا فَنِيَ التُّرَاثُ سِوَی العُلٰی ۔۔ قَصَدَ العُدَاۃَ مِنَ القَنَا بِطِوَالِہٖ

التراث المال الموروث **ترجمہ** یہان تلک کہ جب سوائے کارہائے بلند نامی کے تمام اموال موروثہ بسبب کثرت عطا تمام ہوگئی تو بڑے لمبے نیزے لیکر اُسنے دشمنون کا قصد کیا تاکہ اموال غنیمت سے بخشش جاری رہے اور سوی العلی کا یہہ مطلب ہے کہ وہ اپنی بلند نامی کسی کو نہین دیتا ہے اسمین بخل کرتا ہے۔

وَبِاَرْعَنٍ لَبِسَ العَجَاجَ اِلَیْهِمْ ۔۔ فَوْقَ الحَدِیْدِ وَجَرَّ مِنْ اَذْیَالِہٖ

الارعن الجیش العظیم المضطرب۔ والضمیر فے اذیالہ للعجاج **ترجمہ** اور ممدوح نے دشمنون کی طرف الیسا جرار لشکر لیکر قصد کیا کہ اُسنے لوہے یعنے زرہ پر غبار کو بمنزلہ لباس پہن لیا تھا اور اُس غبار کا دامن دور تلک کھینچ رکھا تھا یعنی وہ دور تلک بسبب کثرت کے پھیل رہا تھا۔

فَکَاَنَّمَا قَذِیَ النَّهَارُ بِنَقْعِهٖ ۔۔ اَوْ غَضَّ عَنْهُ الطَّرْفَ مِنْ اِجْلَالِہٖ

ضمیر نقعہ للجیش وضمیر عنہ واجلالہ ایضاً للجیش او للممدوح وہو اوج۔ والقذی مایدخل فے العین فیمنعہا النظر **ترجمہ** سو گویا اُس لشکر نے دن کی آنکہ مین کنک یعنی خاشاک اپنے غبار سے ڈالدیا ہے کہ اُسکی چشم مین روشنی نہین رہی یا دن نے بسبب ہیبت وجلال ممدوح اپنی چشم بند کرلی ہے۔

اَلْجَیْشُ جَیْشُكَ غَیْرَ اَنَّكَ جَیْشُهٗ ۔۔ فِی قَلْبِهٖ وَیَمِیْنِهٖ وَشِمَالِہٖ

ترجمہ لشکر فے الحقیقت تیرا ہی لشکر ہے یعنے جسکو لشکر کہنا چاہیے وہ تیرا ہی لشکر ہے کہ نہایت بہادر اور غایت عظیم ہے مگر واقع مین تو اپنے لشکر کا لشکر ہے یعنے اُنکا حامی ہے اور تیری شجاعت کو دیکھکر وہ شجاع ہوتے ہین وسط لشکر اور اُسکے راست وچپ مین تو اُنکی حمایت اور انتظام کرتا ہے۔

تَرِدُ الطِّعَانَ المُرَّ عَنْ فُرْسَانِہٖ ۔۔ وَتُنَازِلُ الاَبْطَالَ عَنْ اَبْطَالِہٖ

ترجمہ تو نیزہ بازی مین جسکا ذائقہ بسبب قتل وجرح کے کڑوا ہے قبل اپنے سوارونکے داخل ہوتا ہے اور پیادہ ہوکر اپنے بہادرون کے بدلہ دلیران دشمن سے کشتی کرتا ہے پس تو اپنے لشکر کا لشکر ہے۔

کُلٌّ یُرِیْدُ رِجَالَهٗ لِحَیٰوتِہٖ ۔۔ یَا مَنْ یُرِیْدُ حَیٰوتَهٗ لِرِجَالِہٖ

ترجمہ ہر شخص اپنی زندگی کے لئے اپنے لشکر کو چاہتا ہے مین اُس شخص کو پکارتا ہون جو اپنے زندگی اپنے لشکر کے لئے طلب کرتا ہے یعنے تو اپنی حیات کا اس لئے خواہشمند ہے کہ اپنے لشکر سے تکالیف دور کرے وہذا غایۃ الکرم والشجاعۃ وہذا البیت بنی علے حکایۃ تذکر عن سیف الدولۃ مع الاخشید وذلک انہ جمع جیشاً عظیماً والی لمحاربۃ سیف الدولۃ فوجہ الیہ سیف الدولۃ یقول لہ قد جئت الی بلادی وجمعت الجیش ایز

بنفسک الیّ ولا تقتل الناس بینی وبینک فایّنا غلب فله الملک فاجاب قائلاً یا رایت اعجب منک انما جمعت هذا الجیش العظیم لاتی بنفسی اقتریدبه ان ابارزک ان هذا لجهل - وقدروی مثل هذا عن امیر المومنین علے رض انه بعث الی معٰویه رض وهما بصفین قد فنی الناس بینی وبینک فابرز الیّ فایّنا قتل صاحبه ملک الناس فقال لهم ولمعاویه قد قال لک حقاً واتاک بالانصاف فقال معٰویه لهم واعلمت ان علیاً بارز الیه احد فرجع سالماً والله لا تبرز الیه ذلک فحمله حتی برز الی علی فلما تقاربا کشف عن سوءته فترکه علے رض قائلا له اذهب فانت عتیق وبرک ورجع الی اصحابه بغیر قتال فانشدوا فی المعنی ~~ وخیر فی الردی بمنزلة ~~ کما ردها یوماً بسوءته عمرو

دُوْنَ الْحَلَاوَةِ فِي الزَّمَانِ مَرَارَةٌ	لَا تُخْتَطٰى اِلَّا عَلٰى اَهْوَالِهٖ

ترجمہ زمانہ مین شیرینی کے حاصل ہونے سے پہلے اس کثرت سے تلخی ہے کہ قدم نہین رکھا جاتا مگر زمانہ کے خوفون پر - یعنے قبل کامیابی وحصول ظفر بہت سختیان جھیلنی پڑتی ہین اور ہر قدم مصائب زمانہ پر پڑتا ہے -

فَلِذَاكَ جَاوَزَهَا عَلِيٌّ وَحْدَهٗ	وَسَعٰى بِمُنْصُلِهٖ اِلٰى اٰمَالِهٖ

جاوزها قطعها - والنصل السیف ترجمہ سواسی دشواری کے سبب سے علے یعنی سیف الدولہ نے اُن تلخیون اور سختیون کو تنہا قطع کیا اور بمدد اپنی تلوار کے حصول آمالمین سعی بلیغ کی -

وقال وقد توسط جبالا بطریق آمد

يَؤُمُّ ذَا السَّيْفُ آمَالَهٗ	وَلَا يَفْعَلُ السَّيْفُ اَفْعَالَهٗ

السیف الاول سیف الدولة - والثانی الحدید ترجمہ یہہ تلوار یعنے سیف الدولہ اپنی امیدون کا قصد کرتا ہے اور کامیاب ہوتا ہے اور یہہ معمولی تلوار ممدوح کے مانند کام نہین کرسکتی -

اِذَا سَارَ فِيْ مَهْمَهٍ عَمَّهٗ	وَاِنْ سَارَ فِيْ جَبَلٍ طَالَهٗ

المهمه المفازة البعیدة - وعمّه شمله - وطاله علاه ترجمہ جبکہ وہ دشت دور دست مین چلتا ہے تو بسبب کثرت لشکر اُس کو بھر دیتا ہے اور اگر وہ کسی پہاڑ پہ چلتا ہے تو اُس سے بھی اونچا ہوتا ہے

وَاَنْتَ بِمَا نُلْتَنَا مَالِكٌ	يُثَمِّرُ مِنْ مَالِهٖ مَالَهٗ

نلتنا من النیل وهو العطاء یقال نال ینول اذا اعطی - وثمّر ماله انما احسن القیام علیه واصله فی الشجر

الذی ثمر ترجمہ اور تو بسبب اس عطا کے جو ہمکو دیتا ہے ایک ایسا مالک ہے کہ اپنے مال سے اپنے مال کی بخوبی خبرداری کرتا ہے کیونکہ تیرا مال اور ہم دونون تیری ملک ہین۔

كَأَنَّكَ مَا بَيْنَنَا ضَيْغَمٌ	يُرَشِّحُ لِلْفَرْسِ أَشْبَالَهُ

الضیغم الاسد۔ والترشیح التغذیۃ شیئاً فشیئاً ترجمہ گویا تو ہم مین ایسا شیر ہے کہ اپنے بچونکو شکار کرنا سکھاتا ہے یعنی یہہ ہماری شجاعت صرف بذریعہ تیری تعلیم کے ہے۔

وقال یمدحه ویذکر الخیمة التی رمتها الریح وقد ضرب سیف الدولة خیمة بمیافارقین و اشاع الناس ان مقامه یتصل فهبت ریح شدیدة فوقعت الخیمة فتکلم الناس فی ذلک فقال

أَيَنْفَعُ فِي الْخَيْمَةِ الْعُذَّلُ	وَتَشْمَلُ مَنْ دَهْرَهَا يَشْمَلُ

الاستفہام للانکار۔ والمعنی اتنفع فی سقوطها عذل العذل فحذف المضاف وروی القدح فلا حذف ترجمہ کیا سقوط خیمہ مین ملامت گرون کی ملامت کچھہ کام کی ہے بلکہ نکمی ہے اور خیمہ کسطرح چھپالے اُس شخص کو جو خیمہ کے زمانہ اور اہل زمانہ کو چھپالے پس اُسکو گرنا ہی لازم تھا۔

وَتَعْلُو الَّذِي زُحَلٌ تَحْتَهُ	مُحَالٌ لَعَمْرُكَ مَا تَسْأَلُ

زحل اسم نجم معروف من السبعة المدبرات ویقال هو فی السماء السابعة ترجمہ اور خیمہ کسطرح بلند ہوجاوے اُس شخص سے جسکے علو قدر و شرافت کے روبرو زحل ارفع سیارات سبعہ بھی پست ہے تیری زندگی کی قسم تو جو قائم رہنے خیمہ کا سوال کرتا ہے یہہ ایک امر محال ہے۔ گرنے کے سوا کوئی اُسکے لئے صورت ہی نہین تھی

فَلِمْ لَا تَلُومُ الَّذِي لَامَهَا	وَمَا فَصُّ خَاتَمِهِ يَذْبُلُ

ما بمعنی لیس والتقدیر لم لاتلوم الخیمة من لامها علی انه لیس فص خاتمه یذبل فالضمیر راجع الی هذا اللائم والخاتم بکسر التاء وفتحها لغتان فصیحتان۔ ویذبل جبل معروف ترجمہ سو خیمہ کس واسطے اُس شخص کو ملامت نہین کرتا جو خیمہ کو گر جانے پر ملامت کرتا ہے اِس بات پر کہ نگین انگشتری ملامت گر کوہ یذبل نہین یعنی جیسا یہہ امر کہ کسی انسان کا نگین انگشتری یذبل نہین ہو سکتا اور اسپر انسان قابل ملامت نہین ایسا ہی قیام خیمہ بھی بوجوہ مذکورہ ممکن نتھا پس اُسپر اُس امر کی کوئی ملامت نہین کر سکتا۔

تَضِيقُ بِشَخْصِكَ أَرْجَاؤُهَا	وَيَرْكُضُ فِي الْوَاحِدِ الْجَحْفَلُ

الرکض العدو ترجمہ اطراف خیمہ تیری جسم کے سمانے سے تنگی کرتے ہین حال آنکہ وہ خیمہ ایسا وسیع ہے کہ اُسکے ایک گوشہ مین لشکر عظیم تاخت کرسکتا ہے۔ پس خیمہ تیرے جسم کے سامنے کیسے کھڑا رہے۔

وَتَقْصُرُ مَا كُنْتَ فِي جَوْفِهَا — وَتُرْكَزُ فِيهَا الْقَنَا الذُّبَّلُ

الذبل الیابسۃ الدقیقۃ الطویلۃ وانا خص الذبل لانہا لاتذبل حتی تطول ترجمہ اور جب تو خیمہ مین ہوتا ہی تو وہ تیری عظمت کے سبب کوتاہ ہوجاتا ہے اور اوسکی وسعت وارتفاع کا یہہ حال ہے کہ اُسمین طویل باریک خشک نیزہ جو بسبب خشکی کے جھکتا نہین ہے سیدھا گاڑا جاتا ہے۔

وَكَيْفَ تَقُومُ عَلَى رَاحَةٍ — كَأَنَّ الْبِحَارَ لَهَا أَنْمُلُ

الراحۃ وسط الکف والانمل جمع انملۃ وہی من الجموع التی بینہا وبین مفردہا الہاء ترجمہ اور خیمہ کسطرح اُس ہتیلی پر سایہ فگن رہے کہ گویا تمام دریا اُس کف کی انگلیان ہین۔

فَلَيْتَ وَقَارَكَ فَرَّقْتَهُ — وَحَمَّلْتَ أَرْضَكَ مَا تَحْمِلُ

ترجمہ سو کاش تو اپنی عظمت و وقار اپنی اور لوگون مین تقسیم کردیتا اور اپنے وقار کا زمین پر اسقدر بوجھہ رکھدیتا جسقدر روہ اُٹھا سکے تو اس صورت مین خیمہ اور زمین کو بھی کسی قدر وقار حاصل ہوجاتا اور وہ لغزش کھاکر نگرتا۔

فَصَارَ الْأَنَامُ بِهِ سَادَةً — وَسُدْتَهُمْ بِالَّذِي يَفْضُلُ

ترجمہ سو تمام خلق تیرے وقار کے سبب سردار ہوجاتی اور جو وقار قسمت سے زیادہ رہا اُسکے سبب تو سردارون کا سردار ہوجاتا۔

رَأَتْ لَوْنَ نُورِكَ فِي لَوْنِهَا — كَلَوْنِ الْغَزَالَةِ لَا يُغْسَلُ

الغزالۃ الشمس سمیت لان حیالہا کالغزل التی تغزلہ المرۃ ترجمہ خیمہ نے تیرے نور کے رنگ کو اپنی رنگ مین دیکھا مثل نور آفتاب کے جو دہونے سے نہین جاتا اور وہ تمام منور ہوگیا۔

وَأَنَّ لَهَا شَرَفًا بَاذِخًا — وَأَنَّ الْخِيَامَ بِهَا تَخْجَلُ

الباذخ العالی ترجمہ اور اُس خیمہ نے یہہ دیکھا کہ بسبب قیام ممدوح کے اوسکو شرف عالی حاصل ہے اور تمام خیمہ اُسکی شرافت و عظمت کے سبب اوس سے شرمندہ ہین یعنی اوسکے رتبہ سے کم ہین۔

فَلَا تُنْكِرَنَّ لَهَا صَرْعَةً — فَمِنْ فَرَحِ النَّفْسِ مَا يَقْتُلُ

ترجمہ سو اُس خیمہ کا گر پڑنا نئی بات نسمجھو کیونکہ بعض طبیعت کی خوشی ایسی ہوتی ہے کہ وہ قتل کردیتی ہی اور گرنا تو بڑی بات نہین ہے۔

وَلَوْ بُلِّغَ النَّاسُ مَا بُلِّغْتَ ‌ ‌ ‌ لَخَانَتْهُمُ حَوْلَكَ الْأَرْجُلُ

ترجمہ اور اگر لوگون کو وہ مرتبہ دیا جاوے جو اس خیمہ کو دولت قرب امیر سے دیا گیا ہے تو تیرے گرد بسبب تیری ہیبت اور رعب کے اونکے پانو اُنکے قالب مین نرہین جیسا خیمہ مذکور کا حال ہوا اور اسمین کوئی محل تعجب نہین ہے

وَلَمَّا أُمِرْتَ بِتَطْنِيبِهَا ‌ ‌ ‌ أُشِيعَ بِأَنَّكَ لَا تَرْحَلُ

التطنیب مد الاطناب ترجمہ اور جب تونے خیمہ کھڑا کرنے کا حکم دیا تو یہہ بات مشہور کی گئی کہ تو اب جہاد کے لئے کوچ نہین کریگا۔

فَمَا اعْتَمَدَ اللّٰهُ تَقْوِيضَهَا ‌ ‌ ‌ وَلٰكِنْ أَشَارَ بِمَا تَفْعَلُ

التقویض الحط ورفع الاطناب لقلع الخیمۃ ترجمہ سو خداوند تعالی نے اُسکے گرانیکا قصد نہین کیا لیکن اُسنے اشارہ کیا اوس چیز کا جو تجکو کرنا چاہیے یعنے کوچ اور جہاد اعدا۔

وَعَرَّفَ أَنَّكَ مِنْ هَمِّهِ ‌ ‌ ‌ وَأَنَّكَ فِي نَصْرِهِ تَرْفُلُ

من ہمہ ای من ارادتہ۔ ورفل تبختر ترجمہ اور تجکو خدا نے یہہ تبلادیا کہ تو مجسم ارادہ خداوندی ہے اور یہہ کہ تو اُسکے دین کی مدد مین خرامان ہے۔ اور اسلئے خیمہ گرادیا کہ اُسکی تائید مین مصروف ہو۔

فَمَا الْعَانِدُونَ وَمَا أَمَّلُوا ‌ ‌ ‌ وَمَا الْحَاسِدُونَ وَمَا قَوَّلُوا

استفہام بلفظ ما انہ استفہام تصغیر وتحقیر ترجمہ جب خیمہ کے گرجانیمین یہہ مصلحتین ہین تو مخالف لوگون اور اُنکی امیدونکی جو اُسکو بدفالی سمجھتے ہین کیا حقیقت ہے یعنی کچھہ نہین اور حاسدون اور اُنکی باتین بنانے کی کیا قدر ہے یعنی بالکل نہین۔ وروی ما اثلوا بالثاء المثلثۃ ای جمعوا۔

هُمُ يَطْلُبُونَ فَمَنْ أَدْرَكُوا ‌ ‌ ‌ وَهُمْ يَكْذِبُونَ فَمَنْ يَقْبَلُ

ترجمہ وہ لوگ تیرے مرتبہ کی خواہش رکھتے ہین سو کون اس مین کامیاب ہوا یعنے نہین ہوا یا یہہ کہ وہ اپنے فریب سے تیرا قصد رکھتے ہین سو اُنکا فریب کہان چلا ہے جو تجھپر چلیگا اور وہ جھوٹ بولتے ہین سو اُنکی بات کون قبول کرتا ہے۔

وَهُمْ يَتَمَنَّوْنَ مَا يَشْتَهُونَ ‌ ‌ ‌ وَمِنْ دُونِهِ جَدُّكَ الْمُقْبِلُ

ترجمہ وہ لوگ جو اُنکا دل چاہتا ہے دو راز کار آرزوئین کرتے ہین یعنی تجھپر غالب آنیکی اور اُنکی تمنا کے ورے تیرا بخت بلند وسعید اونکی خواہشون کے پورا ہونیکی آڑ ہے سو وہ پوری نہین ہوسکتین۔

وَمَلْمُومَةٌ زَرَدٌ ثَوْبُهَا ‌ ‌ ‌ وَلٰكِنَّهُ بِالْقَنَا مُخْمَلُ

وملمومۃ عطف علی جدک۔ والملمومۃ الکتیبۃ المجموعۃ۔ وخمل الثوب خواب جامہ ترجمہ اور اُنکی آرزو کے

پوری ہونے کے ورے ایک انبوہ لشکر جسکا لباس زرہ ہے مگر ایسی زرہ جو تیر ونسے ڈہکی ہوئی ہے اُس تک پہونچنے کا مانع ہے پس اُنکی کامیابی محال ہے -

يُفَاجِئُ جَيْشًا بِهَا حَيْنُهُ	وَيَنْدُ جَيْشًا بِهَا الْقَسْطَلُ

المفاجاة المسارعة - والحین الهلاک - والقسطل الغبار ترجمہ ممدوح اپنے لشکر مجتمعہ سے کبھی لشکر اعدا پر دفعۃً جا پڑتا ہے کہ وہ سبب ہلاک دشمنان ہوتا ہے یعنی شبخون مارتا ہے یا سخت اور سنگلاخ زمین پر سفر کرتا ہے جسمین غبار لشکر نہین اوٹھتا اور اُنکی بیخبری مین اُنکو جا مارتا ہے اور کبھی اپنے لشکر مذکورہ سے جس مین غبار ہوتا ہے دشمنونکے لشکر کو ڈرا دیتا ہے اور وہ غبار لشکر دیکھکر بھاگجاتے ہین یعنی روز روشن مین اُنپر چڑہائی کرتا ہے یا ایسی زمین پر جس سے غبار اوٹھے سفر کرتا ہے -

جَعَلْتُكَ بِالْقَلْبِ لِي عُدَّةً	لِاَنَّكَ بِالْيَدِ لَا تُجْعَلُ

ترجمہ مینے تجکو دل سے اپنے لئے سامان ٹھرا رکھا ہے کیونکہ تو بزور دست حامی نہین ٹھرایا جا سکتا مثل سلاح کہ وہ بزور دست مددگار ہوتے ہین اور تیرا مرتبہ اس سے بلند ہے -

لَقَدْ رَفَعَ اللّٰهُ مِنْ دَوْلَةٍ	لَهَا مِنْكَ يَا سَيْفَهَا مُنْصُلُ

المنصل بضم الصاد وفتحہا السیف ترجمہ بیشک خدانے اُس دولت کو بلند کیا کہ اُس دولت کو یعنی خلیفہ کو تجھے اے سیف الدولہ ایک شمشیر بران حاصل ہوگئی ہے - دولت سے مراد دولت خلافت ہے -

فَاِنْ طُبِعَتْ قَبْلَكَ الْمُرْهَفَاتُ	فَاِنَّكَ مِنْ قَبْلِهَا الْمِقْصَلُ

المرہفات جمع مرہف وہو السیف الرقیق الحد - والطبع الصناعة - والمقصل القاطع ترجمہ سو اگر تجھسے پہلے عمدہ تلوارین بنائی گئی ہین تو کیا عجب ہے کیونکہ تو قبل اُن سیوف کے قاطع ہے اسلئے کہ تو اپنی رائے وتدبیر سے وہ کام کرتا ہے جو قاطع شمشیر نہین کرسکتی -

وَاِنْ جَادَ قَبْلَكَ قَوْمٌ مَضَوْا	فَاِنَّكَ فِي الْكَرَمِ الْاَوَّلُ

ترجمہ اور اگر اُس قوم نے جو تجھسے پہلے گذر چکی تجشش کی تو کیا ہوا کیونکہ سخا مین اول تو ہی ہے ایسی عطا کسی نے پہلے نہین کی -

وَكَيْفَ تُقَصِّرُ عَنْ غَايَةٍ	وَاُمُّكَ مِنْ لَيْثِهَا مُشْبِلُ

المشبل الانثی من السباع وہی ذات اشبال والشبل ولد الاسد ترجمہ اور تو کسطرح نہایت مجد اور غایت فضل وکرم کے پہونچنے مین کوتاہی کرسکتا ہے حال آنکہ تیری مادر اپنے شیر سے بچہ دار ہے یعنے تیری مان شیرنی اور تیرا باپ شیر ہے یعنے تو نجیب الطرفین ہے -

وَقَدْ وَلَدَتْكَ فَقَالَ الْوَرَى	أَلَمْ تَكُنِ الشَّمْسُ لَا تَنْجِلُ

ترجمہ اور تیری مان نے تجکو جنا تو خلق کہنے لگی کہ کیا یہ بات نہین ہے کہ آفتاب کے اولاد نہین ہوتی یعنے تعجب یا ہے کہ آفتاب کے اولاد ہوگئی - اس صورت مین مادر ممدوح کو بلندی رتبہ وعظمت مین آفتاب سے تشبیہ دی - اور زبان عرب مین شمس مونث مستعمل ہے اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ شمس سے مراد ممدوح ہو یعنے خلق نے کہا کہ شمس کسی کی اولاد نہین ہوتا -

فَتَبًّا لِدِيْنِ عَبِيْدِ النُّجُوْمِ	وَمَنْ يَدَّعِيْ أَنَّهَا تَعْقِلُ

ترجمہ تبا علے المصدر من تب تبابا ای ہلک ہلاکا ترجمہ سو ستارہ پرستون کے دین کو ہلاکی ہووے اور اُس شخص کو بھی کہ جو یہ کہتا ہے کہ ستارے ذوی العقول ہین - وجہ بددعا اگلے شعر مین ہے -

وَقَدْ عَرَفَتْكَ فَمَا بَالُهَا	تَرَاكَ تَرَاهَا فَلَا تَنْزِلُ

ترجمہ اور بیشک ستارون نے تجھے پہچان لیا سو اُنکا کیا حال ہے کہ وہ تجھے ایسے حال مین دیکھتے ہین کہ تو اُنکو دیکھ رہا ہے پر اپنے مقام سے اوترکر تیری خدمت مین حاضر نہین ہوتے واقعی بیعقل ہین -

وَلَوْ بِتُّمَا عِنْدَ قَدْرَيْكُمَا	لَبِتَّ وَأَعْلَاكُمَا الْأَسْفَلُ

ترجمہ اور اگر تم دونون اپنے مرتبہ کے موافق رات گذارتے تو تو ایسے حال مین شب بسر کرتا کہ جو تم دونون مین اونچا ہے یعنے ستارے وہ نیچے ہوتے اور تو جو نیچے مقام مین ہے اونچے مقام مین ہوتا -

أَنَلْتَ عِبَادَكَ مَا أَمَّلُوْا	أَنَالَكَ رَبُّكَ مَا تَأْمُلُ

ترجمہ تو نے اپنے تابعدارونکو اُن کی امیدین اور خواہشین دین اُس کے عوض مین تیرا رب تجکو وہ دیوے جسکی تو امید کرتا ہے -

وقال یمدحہ ویعتذر الیہ مخاطبہ فی القصیدۃ المیمیۃ التی اولہا

	واحر قلباہ ممن قلبہ شبم

أَجَابَ دَمْعِيْ وَمَا الدَّاعِيْ سِوَى طَلَلٍ	دَعَا فَلَبَّاهُ قَبْلَ الرَّكْبِ وَالْإِبِلِ

الاجابۃ الاسراع - والتلبیۃ الاقامۃ علے الاجابۃ - والرکب رکاب الابل والطلل ما شخص من آثار الدیار ترجمہ میرے اشک نے جواب دیا اور پکارنیوالا سوائے کہنڈرات دیار محبوبہ کے کوئی اور نتھا اون کہنڈرون نے میرے اشکون کو بلایا تو شتر سوارون سے اور شتر سے پہلے مین حاضر ہون کہا - خلاصہ یہہ کہ مین بقیہ کہنڈر دیار یار پر ٹہرا سو اسکو ویران دیکھکر میراجی بھر آیا اور یہہ حال میرے رونے کا باعث ہوا قبل اس کے

کہ سوارون اور شترون پر یہہ حالت طاری ہو - عرب کا خیال ہے کہ شتر بھی دیار محبوبہ کو دیکھکر مغموم ہوتے ہین

ظَلِلْتُ بَيْنَ اُصَيْحَابِي اَكُفْكِفُهُ	وَظَلَّ يَسْفَحُ بَيْنَ الْعُذْرِ وَالْعَذَلِ

ظللت بفتح اللام وکسرہا اذا فعلہ بالنہار - واکفکفہ اکفہ - ویسفح یجری ویسیل - واصیحابی تصغیر عظمۃ ترجمہ
مین اپنے عمدہ یارون مین دن بہر اشک کو روکتا رہا اور وہ تمام روز رہا بین عذر اور ملامت کے بہتا رہا یعنی
اپنی اشکباری کا مین عذر کرتا رہا اور وہ ملامت کرتے رہے یا یہہ کہ بعض احباب مجکو گریہ مین معذور سمجھتے
رہے اور بعض ملامت کرتے رہے -

اَشْكُو النَّوَى وَلَهُمْ مِنْ عَبْرَتِي عَجَبٌ	كَذَاكَ كُنْتُ وَمَا اَشْكُو سِوَى الْكِلَلِ

الواو فی وما واو الحال - والکلل جمع کلۃ وہی الستر ترجمہ مین شکوہ فراق کرتا ہون اور روتا ہون اور میرے
دوست میرے رونے سے متعجب ہوتے ہین - میرے اشک ایسے ہی بہتے تھے اُس حال مین کہ مین باوجود
قرب محبوبہ سوائے پردہ کے جو مجمین اور اُس مین حائل تھا کسی چیز کی شکایت نہین کرتا تھا - یعنی جب
مین صرف پردہ کے حائل ہونے کی شکایت کرتا تھا اور روتا تھا تو اب بحالت دوری محبوبہ کیونکر نہ روؤن
پس ملامت بیجا ہے -

وَمَا صَبَابَةُ مُشْتَاقٍ عَلَى اَمَلٍ	مِنَ اللِّقَاءِ كَمُشْتَاقٍ بِلَا اَمَلِ

الصبابۃ رقۃ الشوق ترجمہ اور عاشقی اُس مشتاق کی جسکو امید ملاقات محبوبہ ہو مانند عاشقی اُس
مشتاق کے نہین ہے جسکو امید ملاقات نہو بلکہ مشتاق بلا امل کی عاشقی سخت موذی ہے کیونکہ امید ملاقات
رنج فراق کو خفیف کردیتی ہے - واتفق لی التوارد مع المتنبی فی بعض ماقلت بالفارسیۃ ~~ع~~

مائیم و یاس و درد دل شبہا گریستن + سہل است بخیر تمنا گریستن

مَتَى تَزُرْ قَوْمَ مَنْ تَهْوَى زِيَارَتَهَا	لَا يُتْحِفُوكَ بِغَيْرِ الْبِيضِ وَالْاَسَلِ

رد ضمیر من علے المعنی لان المراد بہ المحبوبۃ فقال زیارتہا ترجمہ جب تو اُس محبوبہ کی قوم مین جاوے جس سے
تو ملنا چاہتا ہے تو وہ قوم تجکو سوائے تلوارون اور تیر و نیزے اور تحفہ نہ دیگی کیونکہ محبوبہ محفوظہ ہے

وَالْهَجْرُ اَقْتَلُ لِي مِمَّا اُرَاقِبُهُ	اَنَا الْغَرِيقُ فَمَا خَوْفِي مِنَ الْبَلَلِ

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ ہجر محبوبہ اُس شمشیر و سنان سے جس سے مین بچنا چاہتا ہون مجکو زیادہ قتل کرنیوالا
ہے مین تو مثل اُس شخص کے ہون جو دریا مین ڈوبا ہو پس مجکو تری کا جو اُس سے سہل ہے کیا خوف ہے -

مَا بَالُ كُلِّ فُؤَادٍ فِي عَشِيرَتِهَا	بِهِ الَّذِي بِي وَمَا بِي غَيْرُ مُنْتَقِلِ

العشیرۃ الاہل ترجمہ اُسکے کنبے اور قوم کے ہر دل کا کیا حال ہے اُسکی قوم کے ہر دل پر عشق کا وہی

صدمہ ہی جو مجھپر ہے اور جو صدمہ عشق اور محبت مجھپر ہے زوال پذیر اور قابل نقل و تبدیل کے نہین ہے
یہان شاعر نے اپنے دلی شوق کو ایک شخص فرض کیا ہے اور شخص کا یہہ خاصہ ہے کہ جس وقت ایک مکان مین
ہوتا ہے اُسی وقت وہ دوسرے مکان مین نہین ہوسکتا ۔ سو اِس بنا پر کہتا ہے کہ عشق مجھ مین تو ہمیشہ ولیکن
جاگزین ہے پس وہ بے نقل مکان محبوبہ کے قوم کے دلون مین کس طرح بیار رہا ہے یہہ معنی ہے ہمارے اور جنھی
ہین یا یہہ معنی ہین کہ میرے اور اُسکی قوم کے عشق مین فرق ہے میرا عشق لازوال ہے اور اُس کا چند روزہ
اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ محبوبہ ہی تمام قوم کی بسبب حسن و جمال کے بسشفوفہ تھی اور اِس لئے وہ
اُسکی بڑی حفاظت کرتے ہین اور اُس تلک کسی کی رسائی نہین ہوسکتی اِس صورت مین بموجب قول
مشہور الیاس احدی الراحتین کے مجکو اُس کے عشق سے دست بردار ہونا چاہیئے تھا مگر با این ہمہ
اُس کا عشق دل سے نہین جاتا ۔

مُطَاعَۃُ اللَّحْظِ فِی الْاَلْحَاظِ مَالِکَۃٌ — لِمُقْلَتَیْہَا عَظِیْمُ الْمُلْکِ فِی الْمُقَلِ

ترجمہ تمام نگاہین اُسکی نگاہ کی مطیع و تابع ہین اور وہ سب نگاہون کی مالک ہے یعنی نگاہین جب اُسکو
دیکھتی ہین تو اُسکی غلام ہوجاتی ہین اور اپنی نظرین اُس سے دوسری طرف پھیر نہین سکتین اُسکے دونون
آنکھون کی تمام آنکھون مین بڑی سلطنت ہے کہ اُسکی سب رعیت ہین ۔

تَشَبَّہُ الْخَفِرَاتُ الْآنِسَاتُ بِہَا — فِی مَشْیِہَا فَیَنَلْنَ الْحُسْنَ بِالْحِیَلِ

الخفرات النساء الحییات ۔ والآنسات الحسان ترجمہ شرگین حسینہ عورتین اُسکی رفتار مین مشابہ ہوتی
ہین یعنی اُسکی سی رفتار چلتی ہین سو وہ ان تدبیرون سے حسن حاصل کرتی ہین ۔

قَدْ ذُقْتُ شِدَّۃَ اَیَّامِی وَلَذَّتَہَا — فَمَا حَصَلْتُ عَلٰی صَابٍ وَّلَا عَسَلِ

الصاب شجر مر ترجمہ مینے بیشک سختی زمانہ اور اوسکی لذت کا ذائقہ چکھا سو مین نہ اُسکے تلخی پر باقی رہا اور
نہ شیرین پر یعنے سختی اور نرمی ہر دو ناپائیدار و غیر قائم ہین نہ وہ رہی نہ یہہ ۔

وَقَدْ اَرَانِی الشَّبَابُ الرُّوْحَ فِی بَدَنِی — وَقَدْ اَرَانِی الْمَشِیْبُ الرُّوْحَ فِی بَدَلِی

ترجمہ اور بیشک جوانی نے میری روح میرے بدن مین دکھلائی اور میرے پیری نے میری روح اور
لوگون کے بدن مین یعنے میری جوانی جو درحقیقت زندگی ہے اور لوگون مین یعنے میری اولاد مین
دکھائی اور مین جیتا مر گیا ۔

وَقَدْ طَرَقْتُ فَتَاۃَ الْحَیِّ مُرْتَدِیًا — بِصَاحِبٍ غَیْرِ عِزْہَاۃٍ وَّلَا غَزِلِ

رجل عزہاۃ ہو الذی لا یطرب للہو و یبعد عنہ ۔ والغزل الذی یحب محادثۃ النساء ترجمہ اور مین نے جوان

قوم کے پاس رات کو آیا ایسے حال مین کہ ایک دوست کو جو نہایت پسند تھا اور نعمت تھی [illegible] اپنے ساتھ بغل مین چادر لئے ہوئے تھا - مراد دوست سے تلوار ہے جسکو بمنزلہ چادر ساتھ لئے ہوئے تھا - اور ظاہر ہے کہ تلوار مین دونون وصف مذکور پائے جاتے ہین - اور اسکا ساتھ لینا بخوف دشمنان تھا -

فَبَاتَ بَيْنَ تَرَاقِينَا نُدَافِعُهُ	وَلَيْسَ يَعْلَمُ بِالشَّكْوٰى وَلَا الْقُبَلِ

ترجمہ - سو وہ ہمراہی ہماری چنبر گردن کے بیچ مین رات بھر رہا اور چونکہ وہ مانع معانقہ تھا اسلئے ہم مین سے ہر ایک اسکو اپنے سے جدا کرتا تھا اور ہٹاتا تھا اور اس ہمراہی کو ہماری باہمی شکایت اور بوسونکی کچھ خبر نہ تھی - دستور ہے کہ جب دوست بعد فراق ملتے ہین تو شکوہ و شکایت کیا کرتے ہین -

ثُمَّ اغْتَدٰى وَبِهِ مِنْ رَدْعِهَا أَثَرٌ	عَلٰى ذُؤَابَتِهِ وَالْجَفْنِ وَالْخِلَلِ

الردع اثر الطيب - والخلل واحدها خلة بالكسر جلود منقوشة بالذهب وغيره يغشى بها اغماد السيف - وجفن السيف غمده وذوابتہ راس قائمہ ترجمہ پھر اس ہمراہی نے ایسے حال مین صبح کی کہ معشوقہ کی خوشبو کا اسپر اثر تھا اسکے قبضہ اور میان اور پوشش میان پر - خلاصہ یہہ ہے کہ مینے اپنی تلوار کو بخوف دشمنان معانقہ کے حال مین بھی اپنے سے جدا نہین کیا -

لَا أَكْسِبُ الذِّكْرَ إِلَّا مِنْ مَضَارِبِهِ	أَوْ مِنْ سِنَانٍ أَصَمِّ الْكَعْبِ مُعْتَدِلِ

الكعب الربع العقد الناشزة من انابيبه - والاصم هو الذي يصلب ذلك الكعوب منه ترجمہ اول بطور اجمال تلوار کی طرف اشارہ کیا اور پھر اسکو صریح بیان کرتا ہے - کہ مین ذکر خیر نہین چاہتا مگر اسکے زخمون سے یا ایسے نیزہ کے ذریعہ سے جسکی پوریان ٹھوس ہون اور معتدل -

جَادَ الْأَمِيرُ بِهِ لِي فِي مَوَاهِبِهِ	فَزَانَهَا وَكَسَانِي الدِّرْعَ فِي الْحُلَلِ

ترجمہ منجملہ اور بخششونکے وہ تلوار تھی جو امیر نے مجکو بخشی تھی سو ان بخششونکو اسنے زینت دیدی اور خلعتون مین مجکو زرہ پہنائی - یعنے امیر نے منجملہ اور بخششونکے مجھے تلوار اور زرہ بھی عنایت کی -

وَمِنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ مَعْرِفَتِي	بِحَمْلِهِ مَنْ كَعَبْدِ اللهِ أَوْ كَعَلِي

ترجمہ اور علے بن عبد اللہ یا سیف الدولہ سے مینے تلوار کا اٹھانا سیکھا ہے اب مجھے کوئی تبلادے کہ مثل عبد اللہ یا اسکے بیٹے علے کی کون شخص اس فن کا جاننیوالا ہے

مُعْطِي الْكَوَاعِبِ وَالْجُرْدِ السَّلَاهِبِ وَالْـ بِيضِ الْقَوَاضِبِ وَالْعَسَّالَةِ الذُّبُلِ

الكواعب من النساء التي نبت نديهن - والجرد من الخيل التي يقصر شعر جلودها وذلك من شواهد كرمها - والسلاهب منها الطوال - والقواضب من السيوف القواطع الماضية - والعسالة من الرمح المنعطفة عند هزها المضطربة

والذبل الیابسۃ سنہا ترجمہ۔ وہ اپنے سائلون کو نہایت نازپستان اور کوتاہ قد اور گھوڑیوں اور صیقلدار سیوف اور چمکدار خشک نیزے بخشنے والا ہے۔

ضَاقَ الزَّمَانُ وَوَجْهُ الْاَرْضِ عَنْ مَلِكٍ	مِلْءِ الزَّمَانِ وَمِلْءِ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ

ترجمہ میدان زمان روئے زمین ایسے بادشاہ سے جو بقدر پری زمانہ و پرے میدان و پہاڑ ہی تنگ ہی یعنی اُسکی ہیبت و رعب و اُسکے فضائل و کمالات اور لشکر ہائے کثیرہ تمام زمین و زمان کو گھیرے ہوئے ہین

فَنَحْنُ فِي جَذَلٍ وَالرُّومُ فِي وَجَلٍ	وَالْبَرُّ فِي شُغُلٍ وَالْبَحْرُ فِي خَجَلٍ

الجذل محرکا الفرح۔ والوجل الخوف ترجمہ ہم اُسکی فتح و نصرت سے خوش ہین اور روم اُسکے حملہ سے خائف ہے۔ اور خشکی اُسکی لشکر دنسے گھری ہوئی ہے اور دریا اُسکی سخاوت کے مقابلہ مین شرمندہ۔

مِنْ تَغْلِبَ الْغَالِبِينَ النَّاسَ مَنْصِبُهُ	وَمِنْ عَدِيٍّ أَعَادِي الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

ترجمہ ممدوح بنی تغلب سے ہے جنکا مرتبہ سب آدمیون سے بڑہا ہوا ہے اور وہ بنی عدی سے ہے جو نامردی اور بخل کے دشمن ہین۔

وَالْمَدْحُ لِابْنِ أَبِي الْهَيْجَاءِ تُنْجِدُهُ	بِالْجَاهِلِيَّةِ عَيْنُ الْعِيِّ وَالْخَطَلِ

ابوالہیجاء کنیۃ عبدالداب سیف الدولۃ۔ والغی ضد الصواب والرشد والمراد فساد الکلام۔ والخطل المنطق الفاسد۔ وتنجدہ فی موضع الحال ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تعریف سیف الدولہ ایسے حال مین کہ تو اُسکی امداد زمانہ جاہلیت سے کرے یہہ عین برائی اور کلام فاسد ہے یعنی اگر تو اُسکی تعریف مین اُسکے بزرگون کا جو ایام جاہلیۃ مین گزرے ہین مذکور کرے تو یہہ نادرست بات ہے کیونکہ ممدوح بسبب اپنے اوصاف ذاتی کے اوصاف اضافیہ سے مستغنی ہے۔ یہہ تعریض ہے ابوالعباس ناجی پر کہ اسنے ایک قصیدہ سیف الدولہ کی تعریف مین لکھا جسمین اُسکے بزرگان جاہلیۃ کا ذکر کیا ہے۔

لَيْتَ الْمَدَائِحَ تَسْتَوْفِي مَنَاقِبَهُ	فَمَا كُلَيْبٌ وَأَهْلُ الْأَعْصُرِ الْأُوَلِ

کلیب ہو ابن ربیعۃ رئیس بنی تغلب وسیدہم فی الجاہلیۃ وکانت العرب تضرب بہ المثل فی العز فیقولون اعز من کلیب بن وائل ترجمہ کاش اُسکے قصائد مدحیہ اُسکے مناقب کو پورا پورا بیان کردین مگر یہہ ہو نہین سکتا کیونکہ کلیب اور پہلے زمانون کے لوگون کی اوسکے روبرو کچھ حقیقت نہین ہے۔

خُذْ مَا تَرَاهُ وَدَعْ شَيْئًا سَمِعْتَ بِهِ	فِي طَلْعَةِ الشَّمْسِ مَا يُغْنِيكَ عَنْ زُحَلِ

ترجمہ جو اُسکے اوصاف تو دیکھتا ہے اُسی کا مذکور کر اور جو تونے سنا ہے اُسے چھوڑ دے کیونکہ چہرۂ شمس مین جو ہر وقت بے تکلف نظر آتا ہے وہ خوبی ہے کہ اُسکے ہوتے زحل کے دیکھنے کی حاجت نہین ہے۔

وَلَدْ عُجِزْتَ مَكَانَ الْقَوْلِ ذَا سَعَةٍ	فَإِنْ وَجَدْتَ لِسَانًا قَائِلًا فَقُلِ

ترجمہ اور تونے بیشک مدح ممدوح مین جائے گفتار و نظم اشعار وسیع پائی ہے سواگر تو زبان گویا رکھتا ہے تو جو ہو سکے بول۔

إِنَّ الْهُمَامَ الَّذِي فَخْرُ الْأَنَامِ بِهِ	خَيْرُ السُّيُوفِ بِكَفَّيْ خَيْرَةِ الدُّوَلِ

الهام الشجاع ذو الهمة العالية - وخيرة تانيث خير ترجمہ بیشک وہ باہمت سردار جسپر تمام مخلوق فخر کرتی ہے وہ بہترین شمشیرون کا ہے بہترین دولتون کے دونون ہاتھون مین یعنے وہ خلافت کی لئے تمام شمشیر زنان سے اچھی شمشیر ہے۔

تُمْسِي الْأَمَانِيُّ صَرْعَى دُونَ مَبْلَغِهِ	فَمَا يَقُولُ لِشَيْءٍ لَيْتَ ذَلِكَ لِي

ترجمہ آرزوئین اُس کی بلندی قدر کے ورے کشتہ ہوتی ہین کیونکہ قبل تمنا اُسکے پاس سب نعمتین موجود ہین تو اب جو عمدہ چیز وہ دیکھتا ہے اُس سے بہتر اُس کے پاس ہے اس لئے وہ کسی شے کو یہہ نہین کہتا کہ کاش یہہ میری ہوتی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ سب نعمتین اُسکے پاس ہین پھر تمنا کرنے کی اُسکو حاجت کیا ہے۔

أُنْظُرْ إِذَا اجْتَمَعَ السَّيْفَانِ فِي رَهَجٍ	إِلَى اخْتِلَافِهِمَا فِي الْخَلْقِ وَالْعَمَلِ

الرہج الغبار ترجمہ جبکہ سیف الدولہ اور رسمی آہنی شمشیر کسی غبار جنگ مین جمع ہون تو اُن کی سرشت اور اُن کے کام کے فرق کو بچشم تامل دیکھہ کہ یہہ رسمی تلوار سیف الدولہ سے اوصاف مین کسقدر گھٹی ہوئی ہے

هَذَا الْمُعَدُّ لِرَيْبِ الدَّهْرِ مُنْصَلِتًا	أَعَدَّ هَذَا لِرَأْسِ الْفَارِسِ الْبَطَلِ

منصلتا حال من سیف الدولة و معناه المتجرد عن غمده ترجمہ یہہ یعنی سیف الدولہ جب میان سے لیا جاتا ہے یعنے جنگ کے لئے آمادہ ہوتا ہے تو وہ مصائب زمانہ کے دفع کے لئے طیار کیا جاتا ہے اور وہ رسمی آہنی شمشیر کو دلیر سوار کے سر کاٹنے کو طیار کرتا ہے پس دونون مین فرق ظاہر ہے۔

فَالْعُرْبُ مِنْهُ مَعَ الْكُدْرِيِّ طَائِرَةٌ	وَالرُّومُ طَائِرَةٌ مِنْهُ مَعَ الْحَجَلِ

الكدری جنس من القطا و مسكنه السهل - والحجل القبج واحد ها حجلة يقال له فی الفارسية كبک تكون فی الجبال ترجمہ سو اُسکے عربی دشمن اُسکی ہیبت سے قطا کیساتھہ اوڑ جاتے ہین اور رومی دشمن چکور کے ساتھہ ہوا ہو جاتے ہین یعنے اُسکے دشمن یا تو دشتہائے ناپیدا کنار بعیدہ مین یا کوہہائے دشوار گزار مین اُس کے خوف سے گزر کرتے ہین۔ عرب کو قطا کے ساتھہ اور روم کو چکور کے ساتھہ اسی لئے اوڑایا ہے کہ عرب مثل قطا میدان کے باشندہ ہین اور روم مانند کبک کوہستانی ہین۔

وَمَا الْفِرَارُ إِلَى الْأَجْبَالِ مِنْ أَسَدٍ	تَمْشِي النَّعَامُ بِهِ فِي مَعْقِلِ الْوَعِلِ

المعقل المكان المنيع الذي لا يقدر عليه - والوعول تياه الجبل الواحد وعل ترجمه اور پہاڑونین بھاگنا ایسے شخص
کیا فائدہ بخش ہے کہ آسکی سعادت بخت کی مدد سے شترمرغ جو میدان کا رہنے والا ہے جائے پناہ بزکوہی مین جنکا
مسکن خاص پہاڑ ہے چلتا پھرتا ہے یعنے اُسکے اقبال کے زور سے پہاڑ بھی پست ہوکر میدانون کے ہموار
ہوجاتے ہین کہ انپر شترمرغ جیسا میدان کا رہنے والا آباد ہوجاتا ہے - اور بعض شراح کہتے ہین کہ یہان سیف الدولہ
کو شیر سے اور اُسکے سوارون کو شترمرغ سے تشبیہ دی ہے یعنی اُنکے گھوڑے بے تکلف پہاڑون پر چڑھ جاتے ہین
اسکو اعراب کہتے ہین کیونکہ شترمرغ پہاڑون مین نہین ہوتے ہین -

جاز الدروب الى ما خلف خرشنة ۔۔۔ وزال عنها وذاك الروع لم يزل

الدروب المسالك التي تكون في الجبل والمراد بها الجبل الحاجز بين بلاد الروم وبلاد المسلمين وخرشنة مدينة من مدن الروم ترجمه
ممدوح پہاڑ کے گھاٹیون کو جو سرحد ممالک اسلام مین قطع کرکے شہر خرشنہ سے جو رومیون کی عملداری مین تھا
آگے بڑھ گیا اور اُس سے لوٹ آیا اور خوف ممدوح کا اُنکے دلون سے نہ گیا -

فكلما حلمت عذراء عندهم ۔۔۔ فانما حلمت بالسبي والجمل

الحلم ما يراه النائم في منامه ترجمه خوف ممدوح اُنکے دلون مین ایسا جم گیا ہے کہ جب کوئی باکرہ عورت اُنکی خواب
دیکھتی ہے تو اپنے قید ہونے اور شتر پر سوار ہوکے لیجانیکا خواب دیکھتی ہے - عرب کی خاص سواری شتر ہے -

ان كنت ترضى بان يعطوا الجزى بذلوا ۔۔۔ منها رضاك ومن للعور بالحول

الجزى جمع جزية وهو العطية اهل الذمة لحفظ انفسهم ودمائهم ترجمه اے سیف الدولہ اگر تو اُنسے جزیہ لینے پر
راضی ہوجاوے تو وہ تجکو من مانتا جزیہ دینگے اور ایسا کون شخص ہے کہ اندھونکو بھینگا پن دیدیوے کہ اندھا
اُسکا ضامن ہوجاوے - کیونکہ اندھے پن سے بھینگی چشم اچھی ہے -

ناديت مجدك في شعري وقد صدرا ۔۔۔ يا غير منتحل في غير منتحل

الانتحال الادعاء - والمنتحل من المجد والشرف ما ادعي على غير حقيقة - ترجمه یعنے تیرے شرف و مجد کو جو میرے
شعر مین مذکور ہے ایسے حال مین پکار کر کہا کہ مجد تجھسے صادر ہوئے تھے اور شعر مجھسے اور وہ تمام دنیا مین
پھیلنے کو روانہ ہوئے کہ تم دونون سچے ہو اور تمہارا دعوی بے حقیقت نہین ہے اور باقی مضمون اگلے شعر مین ہے

بالشرق والغرب اقوام نحبهم ۔۔۔ فطالعاهم وكونا ابلغ الرسل

ترجمه یعنے اُن دونون سے کہا کہ یقیناً تم مشرق و مغرب دنیا مین جاؤگے تو وہان ایسی قوم پاؤگے جنکو
ہم دوست رکھتے ہین سو تم اُنکو دیکھیو اور اُنسے کہیو اور تم عمدہ قاصد ونین بنیو -

وعرفاهم باني في مكارمه ۔۔۔ اقلب الطرف بين الخيل والخول

الحول جمع حائل وہو استخادم ترجمہ اور اس امر سے انکو آگاہ کیجیو کہ مین ممدوح کی بخششون مین اپنی آنکھہ گھوڑون اور خدام مین پھیرتا ہون یعنی اُس لئے ہم کو یہہ چیزین اِس کثرت سے عنایت کی ہین کہ جدھر دیکھتا ہون اونہین پر نظر پڑتی ہے

وَالشُّكْرُ مِنْ قِبَلِ الْإِحْسَانِ لَا قِبَلِي	يَا أَيُّهَا الْمُحْسِنُ الْمَشْكُورُ مِنْ جِهَتِي

ترجمہ - اے محسن جو میری جانب سے بسبب کثرت احسانات شکر کیا گیا ہے اور حقیقت مین شکر تیرے احسان کی جانب سے ہے نہ میری طرف سے یعنی مین جو تیری مدح کرتا ہون وہ تیرے احسانات کے سبب سے ہے -

إِنَّ رَأْيَكَ لَا يُؤْتَى مِنَ الزَّلَلِ	مَا كَانَ نَوْمِيَ إِلَّا فَوْقَ مَعْرِفَتِي

وروی ابن جنی الا بعد معرفتی ای ماحقنی السہو والتفریط الا بعد سکون النفس الی فضلک وحلمک ترجمہ میری غفلت تیری بنا طور پر مین نہین آئی مگر اس امر کے جاننے کے بعد کہ تیری رائے لغزش سے محفوظ ہے یعنی یہ خطا صرف باعتماد تیرے علم اور خوبی فہم کے ہے -

زِدْ هَشَّ بَشَّ تَفَضَّلْ أَدْنِ سُرَّ صِلِ	أَقِلْ أَنِلْ أَقْطِعِ احْمِلْ عَلِّ سَلِّ أَعِدْ

اس ایک شعر مین چودہ درخواستین ہین - اقل من الاقالۃ وہی العفو - وانل من الانالۃ - واقطع من الاقطاع اقطعہ ارض کذا - احمل من حملتہ علی فرس - علّ من العلو والرفعۃ - وسلّ من السلو - واعد من الاعادۃ - وہش من قولہم ہششت الی کذا وہو التہلل نحو الشئ - وبش من البشاشۃ وہی الطلاقۃ - وتفضل من الافضال - وادن من الدنو - وسر من السرور - وصل من الصلۃ وہی العطیۃ ترجمہ تو گناہگار کا قصور معاف کر - سائل کو بخشش دے - جاگیر عنایت کر - سواری کے لئے گھوڑا دے - امیدوار کی قدر بلند کر - مغموم کو تسلی دے - اور اسکو رحمل مین لا - اور اسپر زیادہ کر - ہشاش بشاش رہ - اور مہربانی فرما - مجکو قرب عنایت فرما - اور خوش ہو - اور صلہ عطا فرما - فوقع سیف الدولۃ تحت اقل اقلناک - وتحت انل تحمل الیک من الدراہم ما تحب - وتحت اقطع اقطعناک ضیعۃ کذا بباب حلب - وتحت احمل تحمل الیک الفرس الفلانیۃ - وتحت عل قد فعلنا - وتحت سل فاسل وتحت اعد اعدناک الی حالک - وتحت زد تزداد کذا وکذا - وتحت تفضل قد فعلنا - وتحت ادن ادنیناک وتحت سر قد سررناک قال ابو الفتح قال ابو الطیب انما اردت من السر تیۃ فامر لہ بجاریۃ - وتحت صل قد فعلنا - وکان بحضرۃ سیف الدولۃ شیخ یضحک منہ یقال لہ العقلی حسد المتنبی علی ما اعطاہ سیف الدولۃ فقال یا مولای ہلا قلت لہ لما قال ہش بش ہی ہی ہی یحکی الضحک لانہ قد وقعت لہ بما اراد فہلا ضحکت فضحک سیف الدولۃ منہ وقال اذہب بالمعون -

فَرُبَّمَا صَحَّتِ الْأَجْسَادُ بِالْعِلَلِ	لَعَلَّ عَتْبَكَ مَحْمُودٌ عَوَاقِبُهُ

ترجمہ شاید تیرے عتاب کے انجام اچھے ہون - یعنی آپکو جو غمازون نے مجھسے خفا کر دیا ہے اُس کا خاتمہ میرے حق مین عمدہ ہو کیونکہ اکثر اجسام بسبب بیماریون کے صحت یاب ہوتے ہین جیسا داغ دینا یا فصد کھلوانا مثلاً گو باعث فساد بعض اعضا ہوتے ہین مگر اونکے سبب باقی اعضا تندرست ہوجاتے ہین -

وَلَا سَمِعْتُ وَلَا غَيْرِي بِمُقْتَدِرٍ	أَذَبَّ مِنْكَ لِزُورِ الْقَوْلِ عَنْ رَجُلِ

ترجمہ کسی شخص سے بہتان اور جھوٹے قول کو دفع کرنے والا تجھسے زیادہ مقتدر بادشاہ نہ مینے سنا اور نہ کسی اور نے۔

لِأَنَّ حِلْمَكَ حِلْمٌ لَا تَكَلَّفُهُ	لَيْسَ التَّكَحُّلُ فِي الْعَيْنَيْنِ كَالْكَحَلِ

التکحل ہوالاکتحال والتحسین للعین بالکحل ۔ والکحل ہوالذی یکون خلقۃ فے العین ۔ رجل اکحل بین الکحل وہوالذی یعلوجفون عینیہ سواد مثل الکحل من غیراکتحال ترجمہ خوبی مذکور تجہین اسواسطے ہے کہ تیرا حلم خلقی ہے نہ تکلفی بس کوئی شخص تکلف سے اُسکی نقل نہین کرسکتا ۔ سرمہ لگاکر آنکہ کو سرگین کرنا مثل اُس سرگین چشم کے نہین ہوسکتا جو سرشت مین سرگین ہے ۔

وَمَا ثَنَاكَ كَلَامُ النَّاسِ عَنْ كَرَمٍ	وَمَنْ يَسُدُّ طَرِيقَ الْعَارِضِ الْهَطِلِ

ثناہ صرفہ وردہ ۔ والعارض السحاب ۔ والہطل الکثیر المطر ترجمہ اور تجلو لوگون کی غمازیون نے کرم وبخشش سے نہ روکا اور وہ کیسے روک سکتی تہین اور حال یہہ ہے کہ راہ ابر بسیار بار کو کون بند کرسکتا ہے ۔

أَنْتَ الْجَوَادُ بِلَا مَنٍّ وَلَا كَذِبٍ	وَلَا مِطَالٍ وَلَا وَعْدٍ وَلَا مَذَلِ

المذل الفترۃ والضجر ترجمہ توسخی ہے بے احسان جتلانے اور بے درنگ دلی وعدہ اور بے تنگدلی کے ۔

أَنْتَ الشُّجَاعُ إِذَا مَا لَمْ يَطَأْ فَرَسٌ	غَيْرَ السَّنَوَّرِ وَالْأَشْلَاءِ وَالْقُلَلِ

السنور لبوس من قد کالدرع ۔ والاشلاء جمع شلو وہو العضو من اعضاء اللحم ۔ واشلاء الانسان اعضاءہ بعد البلی والتفرق ۔ والقلل جمع قلۃ وہی اعلے الراس من قلۃ الجبل ترجمہ توہی اُسوقت کا بہادر ہے جبکہ گھوڑے کا قدم نہ بڑھے مگر جلتہ اور اعضاء مقطوعہ اور کہوپریون پر ۔

وَرَدَّ بَعْضُ الْقَنَا بَعْضًا مُقَارِعَةً	كَأَنَّهُ مِنْ نُفُوسِ الْقَوْمِ فِي جَدَلِ

مقارعۃ حال من القنا ۔ والجدل ہو ما یدفع بہ المتجادلان حجۃ صاحبہ ترجمہ اور تو اُس وقت کا بہادر ہے کہ جب بعض نیزے بعض نیزون کو آپسمین کھٹکھٹاکر لوٹا دیوین گویا وہ قوم کی جانون کی طرف سے باہم لڑتے ہین ۔

لَا زِلْتَ تَضْرِبُ مَنْ عَادَاكَ عَنْ عُرُضٍ	بِعَاجِلِ النَّصْرِ فِي مُسْتَأْخِرِ الْأَجَلِ

عن عرض ای عن جانب وناحیۃ ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اپنے دشمن کو ہر طرف سے اور ہر حالمین مارتا رہیو ساتھہ فتح موجودات بصورت مقدرہ کے یعنی فتح تجکو ہر وقت حاصل ہو اور تیری زندگی دراز ہو ۔

ولما انشد اقل انل الخ رأیہم یعدون الفاظہ فقال وزاد فیہ

زِدْ هَشَّ بَشَّ هَبْ اَغِفْرْاَدْنِ سُرَّ صِلِ	اَقِلْ اَنِلْ اِقْنْ ضُنْ اَحِلْ عَلِّ سَلِّ اَعِلْ

ان من الادن وہو الرفق ترجمہ باقی لغات کا مسطورۂ بالا سے ظاہر ہے حاجت اعادہ نہین ہے اس شعر مین سولہ درخواستین ہین -

فراہم یستکثرون الحروف فقال

غِظِ ارْمِ صِبِ احْمِ اَغْزُ اَسْبِ رُعْ زَعْ دِلِ اثْنِ نِلِ	عِشْ اِبْقَ اَسْمُ سُدْ قُدْ جُدْ مُرِانْهَ رِفْ اَسْرِ نِلِ

امر ونہی ہذا البیت باربعۃ وعشرین امرا زاد علی البیت الاول حشرۃ - عش من العیش وابق من البقاء واسم من السمو - وسد من السیادۃ - وقد من قود الخیل - وجد من الجود - ومر من الامر - وانہ من النہی - ورِ من الوری وہو داء فی الجوف یقال وراہ اللہ - وفِ من الوفاء - واسر من سری یسری - ونل من النیل وہو العطاء - وغظ من الغیظ - وارم من الرمی - وصب من صاب السہم الہدف - واحم من الحمایۃ - واغز من الغزو - واسب من السبی - ورع من الروع وہو الافزاع - وزع من وزعتہ اذا کففتہ - ود من الدیۃ - ول من الولایۃ - واثن من تثنیۃ - ونل من نالہ ینولہ اذا اعطیتہ - وروی بن جنی بل من الوابل وہو اشد المطر - ترجمہ نعمت مین جیتا رہ - اور باعزت باقی رہ - اور تمام شاہون سے بلندی رتبہ مین بڑہ جا رہ - اور تمام زمانہ کا سردار رہ - اور دشمنون پر لشکر حملہ آور رکہ - اور دوستونکو اموال بخشتا رہ - اور حکم مسموع کرتا رہ - اور برائیون سے منع کرتا رہ - اور بدخواہونکو دق کرتا رہ - اور وفائے عہد کرتا رہ - اور دشمنون پر شب خون مارتا رہ - اور کامیاب رہ - اور اعداکو اپنی فتح سے خشمناک رکہ - اور اپنے رعب کے تیر دشمنون کے جگرون مین مار - اور انکے سچے نشانون کے تیر لگا - اور اپنے عہد کی حمایت کر - اور دشمنونکو قید کر - اور انکو ڈرا - اور انکو روک - اور دوستونکی طرف سے براہ کرم دیت ادا کر - اور سلطنت کا مالک رہ - اور دشمنونکو اسپر حملہ کرنے سے روک - اور بخشش دوستونکو بخش - یا انپر ابر عطا برسا -

لِاَنِّیْ سَأَلْتُ اللّٰہَ فِیْکَ وَقَدْ فَعَلْ	وَھٰذَا دُعَاءٌ لَوْ سَکَتُّ کُفِیْتُہٗ

ترجمہ اور اگر اسقدر دعا کے مین خاموش ہوجاؤن تو مجکو یہہ کافی ہے اور بار بار دعا کی حاجت نہین ہے کیونکہ یہہ مینے خداوند تعالی قاضی الحاجات سے مانگی اور اسنے قبول کرلی - اسقدر امر ایک شعر مین کسینے جمع نہین کئے

وقال وقد حضر مجلس سیف الدولۃ وبین یدیہ تاریخ وطلع وہو یمتحن الفرسان فقال لابن شیخ المصیصۃ لاتیوہم ہذا الشرب فقال ابو الطیب

تنزیل بد البعد من شرب الشمول	ترنج الہند او طلع النخیل

شدید خبر مبتدء محذوف تقدیرہ انت شدید البعد - و ترنج رفعہ بالا تبدار تقدیرہ بین یدیک ما او فی مجلسک ترنج واللغۃ الفصیحۃ اترج واترجۃ واحدہ - وحکی ابوزید ترنج و ترنجہ - و قال ابن فورجہ شدید البعد من شرب الشمول ترنج الہند لدیک فحذف لدیک والی بہ فے البیت الثانی والّا علے حذفہ والشمول من اسماء الخمر وقیل ہی البارد التی ہبت علیہا ریح الشمال وقیل ہی التی تشمل القوم بریحہا ترجمہ حسب ترکیب اول یہ ہے کہ تو مینوشی سے شدید البعد ہے اور تیرے سامنے یا تیری مجلس مین ترنج ہندی اور شگوفہ درخت خرما موجود ہین - اور دوسری ترکیب کے موافق ترجمہ یہہ ہوگا کہ ترنج ہندی و شگوفہ خرما جو تیری مجلس مین حاضر ہین شایان مینوشی نہین ہین کیونکہ یہہ امر تیری شان کو شایان نہین ہے بلکہ اس لئے ہین کہ ہر اچھی چیز خورد و کلان و خوشبو تیرے پاس حاضر رہتی ہے چنانچہ اگلے شعر مین ہے -

ولکن کل شئ فیہ طیب	لدیک من الدقیق الی الجلیل

ترجمہ بلکہ سبب انکے احضار کا یہہ ہے کہ ہر شی خوشبو دار تیرے پاس موجود رہتی ہے خواہ چھوٹی ہو یا بڑی

و میدان الفصاحۃ والقوافی	و ممتحن الفوارس والخیول

ممتحن مکان یمتحن فیہ الفوارس وہم جمع فارس ترجمہ اور تیرے پاس میدان فصاحت و اشعار کا ہے اور مکان امتحان سوارون اور گھوڑونکا - یعنے تو سماعت اشعار فصیح اور امتحان سوارون اور گھوڑون مین جو منجملہ سامان غزا ہے مصروف رہتا ہے نہ مینوشی مین -

وکان عندہ قوم زعم بعض الرواۃ ان ابن خالویہ انکر علیہ ترنج وقال المعروف اترج فاستشہد ابو الطیب بروایۃ ابی زید انہما مقولان وقال

اتیت بمنطق العرب الاصیل	وکان بقدر ما عاینت قیلی

الاصیل من کل شئ الثابت - والقیل والقول بمعنی واحد ترجمہ مین اپنے شعر مین اصلی بولی عرب عربا کی لایا اور میری گفتگو میرے معائنہ پر مبنی ہے پس مجھکو کیا حاجت ہے کہ کہون انت شدید البعد فی مجلسک ترنج الہند یعنی جب مین بالمشافہہ و معائنہ شعر کہتا ہون تو مجھکو خطاب کی کیا ضرورت ہی اوراسلئے کہا کہ معترض نے اعتراض کیا تھا کہ یہہ اشعار اسطرح کیون نکہے کہ ہے بعید انت من شرب الشمول علی النارنج او طلع النخیل - لشغلک بالمعالی والعوا و کسب الحمد والذکر الجمیل وقدح خواطر العلماء فصاحۃ ممتحن الفوارس والخیول - بندہ مترجم کے نزدیک اشعار معارض بہ نسبت کلام متنبے سہل و صاف بے تکلف حذف ہین اُسکا انکار متنبے کے مونہہ زوری اور اوسکا دہنگر ولا ہے -

فعارضه كلامٌ كان منهُ | بمنزلة النساء من البعول

البعول جمع بعل وهو زوج المرءة ترجمہ سو میرے اشعار سے ایسے کلام نے معارضہ کیا جو اُس سے وہ نسبت رکھتا تھا جو عورتون کو اپنے شوہرون سے ہوتی ہے یعنی ضعیف وکم طاقت -

وهذا الدرُّ مامونُ التشظي | وانت السيف مامونُ الفلول

التشظي التكسر والتشقق والفلول جمع فل هو مالحق السيف من الضرب به ترجمہ اور یہہ میرے شعر جو بمنزلہ موتی کے ہین ٹوٹنی اور متغیر ہونے سے بے خوف ہین ورنہ رسمی موتی ایک عرصہ کے بعد متغیر اللون ہوجاتے ہین اور تو ایسی تیغ ہے کہ جو دندانہ دار ہونے سے امن مین ہے -

وليس يصح في الافهام شيءٌ | اذا احتاج النهار الى دليل

ترجمہ جبکہ اثبات روز بے دلیل درست نہو تو ذہن مین کوئی شی صحیح نہوگی یعنی بدیہی امر دلیل طلب نہین ہوتا -

ودخل عليه سنة احدى واربعين وثلثمائة وعنده رسول ملك الروم واحضر اللبوة مقتولة ومعها ثلثة اشبال بالحيوة والقوها بين يديه فقال مرتجلا

لقيت العفاة بآمالها | وزرت العداة بآجالها

العفاة جمع عافٍ وهو طالب المعروف ترجمہ تو سائلون سے اُنکی امیدین لیکر ملا اور دشمنون سے اُنکی موتین لیکر یعنی سائلون کو اُنکی امیدین عطا کرتا ہے اور دشمنون کو اُنکی موتین دیتا ہے -

واقبلت الروم تمشي اليك | بين الليوث واشبالها

ترجمہ اور روم یعنی رسول روم شیرون اور اُسکے بچونکے درمیان چلکر تجہ تلک پہونچا -

اذا رأت الاسد مسبية | فاين تفر باطفالها

ترجمہ جبکہ روم یعنی اُنکا بادشاہ شیرونکو تیرے قید مین دیکھے گا تو وہ اپنے بچون کو لیکر کہان بھاگے گا

ودخل عليه ليلا وهو يصف سلاحا كان بين يديه فرفع فقال ارتجالا

وصفت لنا ولم نره سلاحا | كانك واصفٌ وقت النزال

النزال الحرب ترجمہ تونے ہمارے روبرو ہتیارون کا وصف بیان کیا جنکو ہم نے نہین دیکھا کیونکہ ہمارے آنے سے پہلے اُٹھائے گئے تھے تونے اُن کی چمک دمک اور براقی کا ایسا ذکر کیا جیسا گویا اون کا حال بوقت جنگ ہوتا ہے -

فَشَوَّقَ مَنْ رَآهُ إِلَى الْقِتَالِ	وَأَنَّ الْبِيضَ صُفَّ عَلَى دُرُوعٍ

البیض جمع بیضۃ وہی المغفر من الحدید یکون علے الراس ترجمہ اور تونے یہہ ذکر کیا کہ خود زرہون پر مرتب رکھے گئے سواس تقریر نے اُن کے دیکھنے والے کو جنگ کا مشتاق کردیا یعنی تیرے بیان نے جنگ کا سمان باندھ دیا۔

قَرَأْتَ الْخَطَّ فِي سُودِ اللَّيَالِي	فَلَوْ أَطْفَأْتَ نَارَكَ تَا لَدَيْهِ

تا بمعنی ہذہ نعت للنار اشارۃ الی المونث الحاضر ترجمہ سواگر تو روشنی شمع جو اُس ہتھیار کے پاس ہی بجھادے تو اُسکے درخشانی لمعان کے سبب مکتوب شبہائے تاریک مین پڑھ لے۔

فَأَحْسَنُ مَا يَكُونُ عَلَى الرِّجَالِ	إِنِ اسْتَحْسَنْتَ وَهْوَ عَلَى بِسَاطٍ

اراد استحسنتہ فحذف المفعول ترجمہ اگر یہہ سلاح جب فرش پر رکھا ہو تجکو اچھا معلوم ہو اُسکی نہایت خوشنمائی اُسوقت ہوگی جبکہ مرد اُسکو باندھے ہوئے ہون۔

وَأَنْتَ لَهَا النِّهَايَةُ فِي الْكَمَالِ	وَإِنَّ بِهَا وَإِنَّ بِهِ لَنَقْصًا

الضمیر الاول للرجال والثانی للسلاح ترجمہ اور بیشک اُن مردون مین اور اُس ہتھیار مین بڑا عیب ہے اور تو مردون کے لئے کمال مین نہایت وانتہا ہے کہ تجھسے بہتر کوئی مرد شجاع و بہادر ہو نہین سکتا۔

لَقَلَّبَ رَأْيَهُ حَالًا لِحَالِ	وَلَوْ لَحَظَ الدُّمُسْتُقُ حَافَتَيْهِ

ترجمہ اور اگر دمستق سردار رومیان اُس کی دونون دہارین دیکھہ لیوے تو بیشک اپنی رائی جنگ سی صلح کی طرف پھیردے۔

وقال یمدحہ وانشدہا فی جمادی الآخرۃ سنۃ اثنین واربعین وثلثمائۃ

طِوَالٌ وَلَيْلُ الْعَاشِقِينَ طَوِيلُ	لَيَالِيَّ بَعْدَ الظَّاعِنِينَ شُكُولُ

شکول جمع شکل وشکل الشی مثلہ وجمع القلۃ اشکال واتی ہہنا بجمع الکثرۃ لانہ ابلغ فی شکوی الحال۔ والظاعنین جمع ظاعن وہو المرتحل ترجمہ میری راتین بعد کوچ دوستان برابر ایکسی دراز ہین اور اسکا تعجب ہی کیا ہے کیونکہ شب عاشقان بسبب بیداری وافکار ہجران ہمیشہ دراز ہوتی ہے۔

وَيُخْفِينَ بَدْرًا مَا إِلَيْهِ سَبِيلُ	يُبِنَّ لِيَ الْبَدْرَ الَّذِي لَا أُرِيدُهُ

ترجمہ شبہائے ہجر مجکو رسمی چاند جسکو مین دیکھا نہین چاہتا ظاہر دکھاتی ہین اور محبوبہ بدر مثال

کو جس تلک رسائی نہین ہو سکتی مجھسے چھپاتی ہین۔

وَلٰکِنَّنِی لِلنَّائِبَاتِ حَمُولُ	وَمَا عِشْتُ مِنْ بَعْدِ الْاَحِبَّةِ سَلْوَةً

ترجمہ اور مین بعد فراق دوستان براہ تسلی و فراموشی احباب جیتا نہین رہا مگر مین مصائب اٹھانیوالا ہون یعنے صرف شدائد ہجر کے اٹھانے کے لئے زندہ رہا ہون۔ و قد در القائل ؎

ذلتین تو نے اٹھائین عبث اے جان حزین * ہجر کا نام ہی سنکر تجھے مرجانا تھا

وَفِی الْمَوْتِ مِنْ بَعْدِ الرَّحِیلِ رَحِیلُ	وَاِنَّ رَحِیلًا وَاحِدًا حَالَ بَیْنَنَا

ترجمہ اور بیشک ابھی تو ایک ہی تمہارا کوچ ہم مین حائل ہو گیا ہے اور موت مین جو تمہارے صدمہ فراق سے عنقریب ہونے والی ہے تمہارے کوچ کے بعد مجکو بہت بڑا کوچ پیش آنیوالا ہے سچ ہے لا وار البعد من القبر و لا سبب اقطع من الموت۔

فَلَا بَرِحَتْنِی رَوْضَةٌ وَقَبُولُ	وَاِذَا کَانَ نَشْمُ الرَّوْحِ اَدْنٰی اِلَیْکُمُ

الروح نسیم الریح الشرقیۃ ترجمہ جبکہ سونگھنا باد شرقی کا مجکو تم سے نزدیک کرتا ہو کیونکہ اُس مین سے تمہاری خوشبو آتی ہے تو مجھسے باغ اور باد صبا کبھی جدا نہون تاکہ اس ذریعہ سے تمہاری بوئے خوش سونگھتا رہون۔ ذکر قبول سے معلوم ہوتا ہے کہ محبوب بجانب مشرق ہے۔

لِمَاءٍ بِهٖ اَهْلُ الْحَبِیبِ نُزُولُ	وَمَا شَرَقِی بِالْمَاءِ اِلَّا تَذَکُّرًا

تذکرا ای متذکرا ترجمہ میرے گلے مین پانی اٹکنا یعنے اوچھو آنا نہین ہوتا ہے مگر بحالت یاد اُس پانی کے جسپر دوست کا کنبہ فروکش ہے۔ یعنے وہ پانی مجکو یاد آتا ہے اُس کی حسرت اور حبیب کی یاد مین پانی گلے سے نیچے نہین اوترتا۔

فَلَیْسَ لِظَمْآنٍ اِلَیْهِ وُصُولُ	یُحَرِّمُهٗ لَمْعُ الْاَسِنَّةِ فَوْقَهٗ

ترجمہ نیزے بہادرون کے جو اُس پانی پر چمکتے ہین لوگون کو اُس سے روکتے ہین سو کوئی پیاسا اوس تلک نہین پہونچسکتا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ جب اُس پانی تلک کسی کی رسائی نہین ہے تو محبوبہ تلک پہونچنا محال ہے اور یہہ بھی کہ محبوبہ کے محافظ بہت سے ہین۔

لِعَیْنِی عَلٰی ضَوْءِ الصَّبَاحِ دَلِیلُ	اَمَا فِی النُّجُومِ السَّائِرَاتِ وَغَیْرِهَا

ترجمہ درازی شب سے تنگ ہو کر کہتا ہے کیا سیارون وغیرہا مین جس سے اختتام شب کا حال معلوم ہوتا ہے میری آنکھ کو جو بیداری سے بجان ہے روشنی صبح کا کچھ پتہ ملسکتا ہے و قد احسن القائل فے الفارسیۃ ؎

سعدیا تو بتے امشب ہل صبح نکوفت * یا مگر صبح نباشد شب تنہائی را

فتنظھر فیہ رقۃ ونحول	الم یر ھذا اللیل عینیک رویتی

نصب تظہر انہ جواب الاستفہام بالفا ترجمہ محبوبہ سے خطاب کرکے کہتاہے کہ کیا اس شب درازنے تیری آنکھون کو میرے دیکھنے کے موافق بنظر عاشقانہ نہین دیکھا کہ اُسمین لاغری اور ضعف ظاہر ہوجاتا اور وہ فنا ہو جاتی اور صبح نمایان ہوتی اور عاشق اپنے غم واندوہ سے فی الجملہ نجات پاتا۔

شفت کمدی واللیل فیہ قتیل	لقیت بدرب القلۃ الفجر لقیۃ

درب القلۃ موضع ببلاد الروم ترجمہ بمقام درب قلہ مین صبح سے ایسا ملنا ملاکہ اُس نے میرے غم کو شفادی اور شب وہان مقتول تھی یعنی مین بوقت صبح مقام مذکور مین پہونچا اور رات کی بھینے کے مرض سے مجکو شفا حاصل ہوئی اور رات مقتول ہوگئی یعنی تمام ہوگئی یا رنج سے شفا پانے سے یہہ مراد ہے کہ اُس مقام پر سیف الدولہ کو فتح وظفر حاصل ہوئی اور غنیمت کثیرہ ہاتھ آئی۔

بعثت بہا والشمس منک رسول	ویوما کان الحسن فیہ علامۃ

نصب یوما عطفا علی معمول لقیت ترجمہ اور مین اُس مقام پر ایسے روز سے ملاکہ گویا حسن اُس روز کا ایک نشان تیری طرف سی تہا جو تونے بھیجا تھا اور آفتاب تیرا قاصد تھا اور ابو الفتح نے کہاہے کہ جب غبار اُٹھا تو اُسنے آفتاب کو چھپا لیا گویا وہ محبوبہ کا مخفی فرستادہ تھا شارح عیکری کہتاہے کہ یہہ لطیف خیال ہے۔

وما طلبت عند الظلام ذحول	وما قبل سیف الدولۃ اثار عاشق

اثار افتعل من الثار واصلہ الھمز۔ والذحول جمع ذحل وہوالحقد والعداوۃ ترجمہ اور سیف الدولہ سے پہلے کسی عاشق نے اپنی ستانیوالی شی سے انتقام نہین لیا اور نہ تاریکیون مین کینے طلب کئے گئے۔ یعنے یہہ صرف اُسی کی بدولت ہے کہ رات جو مجکو سخت تکلیف دے رہی تھی مقتول ہوئی اور یہہ حمرۃ شفق اُس کے کشتہ ہونے کی دلیل ہے جو ہم رنگ خون ہے اور اُس شب موذی سے جو میرے قتل پر آمادہ تھی بدلہ لیا گیا۔

تروق علی استغرابہا وتھول	ولکنہ یاتی بکل غریبۃ

تروق تعجب وتہول تفزع۔ ترجمہ اور میرا شب سے انتقام لینا بسبب سیف الدولہ کے کوئی عجیب امر نہین ہے کیونکہ وہ ہمیشہ شجاعت وسخاوت مین ایسے نئے کام کرتاہے کہ وہ کام باوجود اپنی غرابت کے خوش معلوم ہوتے ہین اور ڈراتے ہین یعنے خوش کرتے ہین اُس کے دوستون کو اور ڈراتے ہین اُس کے دشمنون کو۔

وما علموا ان السھام خیول	رمی الدرب بالجرد الجیاد الی العدی

الدرب المدخل فی ارض العدو۔ والجرد القصیرۃ الشعر الجلد وہو من شواہد الکرم لہا ترجمہ ممدوح نے

گھاٹی پر جو دشمن کے ملک مین جانے کا ناکہ تھا اپنے کم مو اور عمدہ گھوڑے دفعۃً مثل تیر کے دشمنون پر پھینک مارے اور دشمنون کو یہہ پہلے معلوم نتھا کہ گھوڑے بھی تیرون کا کام دیا کرتے ہین کہ مثل تیر دفعۃً آ مارتے ہین۔

شَوَائِلَ تَشْوَالَ الْعَقَارِبِ بِالْقَنَا	لَهَا مَرَحٌ مِنْ تَحْتِهِ وَصَهِيْلُ

شوائل حال من الجرد۔ وضمیر تحتہ یعود علے القنا او علے الممدوح۔ والشوائل التی ترفع اذنابہا عند الجری وہو دلیل علے قوتہا۔ والمرح لعب متبعہ النشاط **ترجمہ** وہ گھوڑے ایسے حال مین آئے کہ نیزون سے مثل گزدم دُم مین اُٹھائے ہوئے تھے یعنے گھوڑے بجاے عقرب اور نیزے بجائے اٹھی ہوئی دم کے اُن گھوڑون کو نیزون یا ممدوح کے نیچے شوخی وچلبلاہٹ اور ہنہناتا تھا۔ دم اٹھاکر قوی گھوڑا چلتا ہے اور اُسکا آواز کرنا بھی اُسکی قوت واصالت کی نشانی ہے۔

وَمَا هِيَ اِلَّا خَطْرَةٌ عَرَضَتْ لَهُ	بِحَرَّانَ لَبَّتْهَا قَنًا وَنُصُوْلُ

حران بلدۃ من بلاد الجزیرۃ بقرب الرقۃ ۔ والتلبیۃ الاجابۃ ۔ والنصول جمع نصل وہو السیوف **ترجمہ** اور یہہ ارادہ وقصد اُس کا نتھا مگر ایک خیال کہ اُسکے دل مین بمقام حران گزرا اور اُس کے ارادہ کرتے ہی نیزے اور تلوارین پکار اُٹھے کہ ہم لڑائی کے لیئے حاضر ہین یعنے اُس نے اس غزوہ کا پہلے سے ارادہ نکیا تھا بے طیاری فتح حاصل ہوگئی۔

هُمَامٌ اِذَا مَا هَمَّ اَمْضٰى هُمُوْمَهُ	بِاَرْعَنَ وَطْءُ الْمَوْتِ فِيْهِ ثَقِيْلُ

الہمام الملک ذو الہمۃ ۔ والارعن الجیش الکثیر لہ رعون کرعون الجبال وہی انف الجبال **ترجمہ** ممدوح باہمت پورے ارادے والا ہے جب کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنا قصد پورا کرکے رہتا ہے بذریعہ ایک لشکر کثیر کے جسمین دشمنون کو موت کا روندنا بڑا بھاری ہے مارہی کے چھوڑتی ہے۔

وَخَيْلٍ بَرَاهَا الرَّكْضُ فِيْ كُلِّ بَلْدَةٍ	اِذَا عَرَّسَتْ فِيْهَا فَلَيْسَ تَقِيْلُ

وخیل عطف علے ارعن ۔ وبراہا اہزلہا واضعفہا **ترجمہ** اور ممدوح اپنے ارادونکو بذریعہ ایسے گھوڑون کے پورا کرتا ہے کہ اُنکو تمام شہرونکے دوڑنے دُبلا کردیا ہے جب کسی شہر مین آخر شب مین آرام کرتے ہین تو دوپہر تلک وہان نہین ٹھہرتے بلکہ بعد فتح وغارت کے کسی اور شہر پر جاچڑہتے ہین۔

فَلَمَّا تَجَلّٰى مِنْ دَلُوْكٍ وَصَنْجَةٍ	عَلَتْ كُلَّ طَوْدٍ رَايَةٌ وَرَعِيْلُ

دلوک وصنجہ بلدان من بلاد الروم ۔ والطود الجبل ۔ والرعیل الجماعۃ من الناس والخیل **ترجمہ** جبکہ ممدوح مقامات دلوک وصنجہ سے نمایان ہوا یعنے وہان پہونچگیا تو ہر بلند پہاڑ پر ایک جھنڈا اور گروہ اسپان ومردان

پڑ رہا یعنے دشمنون کو کہین پناہ نہ لینے دی۔

عَلَىٰ طُرُقٍ فِيهَا عَلَى الطُّرْقِ رِفْعَةٌ	وَفِي ذِكْرِهَا عِنْدَ الْأَنِيسِ خُمُولُ

علی طرق حرف الجر فیہا تیعلق بمحذوف یعنی سلکٹ الی الروم **ترجمہ** وہ لشکر ایسے راہ ہائے دشوار گزار پر چلا کہ انمین ایک راہ دوسری سے اونچی تھی اور اسکے ذکر مین لوگون کے نزدیک خاموشی تھی یعنی اُس راہ کو کوئی چلتا نتھا کہ اُسکو کوئی جانے اور ذکر کرے۔

فَمَا شَعَرُوا حَتَّىٰ رَأَوْهَا مُغِيرَةً	قِبَاحًا وَأَمَّا خَلْقُهَا فَجَمِيلُ

نصب قباحًا علے انہ صفۃ لمغیرۃ **ترجمہ** سو آدمی خبردار نہوئے یہان تلک کہ اونہون نے اُن کو لوٹتا ہوا اور برا دیکھا کیونکہ وہ انپر غارت ڈال رہے تھے مگر اُنکی صورت وطیاری خوش نما تھی۔

سَحَائِبُ يُمْطِرْنَ الْحَدِيدَ عَلَيْهِمُ	فَكُلُّ مَكَانٍ بِالسُّيُوفِ غَسِيلُ

سحائب نصبہ علے البدل من قباح او علے البدل من ضمیر راوھا **ترجمہ** اُنہون نے اُس کے سوارون کو بمنزلہ ابرون کے دیکھا کہ اُنپر وہ لوہے کا باران برساتے تھے کبھی تیر کبھی نیزے کبھی تلوارین مثل باران اُنپر پڑتی تھین سو اُن کا ہر مکان بسبب تلوارون کے غسل دیا گیا تھا یعنے اُس خون سے جو تلوارین اون بدنون مین سے بہاتی ہین۔

وَأَمْسَى السَّبَايَا يَنْتَحِبْنَ بِعِرْقَةٍ	كَأَنَّ جُيُوبَ الثَّاكِلَاتِ ذُيُولُ

الانتحاب البکاء۔ وعرقہ موضع ببلاد الروم۔ والثاکلات جمع ثکلی وہی التی فقدت ولدًا او بعلا او ابا او اخًا **ترجمہ** اور قیدی عورتون نے بمقام عرقہ روتے ہوئی شام کی اور اپنے گریبان اتنے چاک کیے کہ اُنکے گریبان جو اپنی اولاد یا شوہرون یا باپ یا بھائی پر روتی نہین مثل لٹکتے ہوئے دامانون کے ہوگئے۔

وَعَادَتْ فَظَنُّوهَا بِمَوْزَارَ قُفَّلًا	وَلَيْسَ لَهَا إِلَّا الدُّخُولَ قُفُولُ

الموزار موضع ببلاد الروم **ترجمہ** اور سیف الدولہ کے سوار لوٹے تو رومیون نے سمجھا کہ یہہ مقام موزار کو لوٹنے والے ہین اور نہ تہا اُن سوارون کا رجوع مگر انپر داخل ہونا یعنی اونہین پر چڑہ آئے۔

فَخَاضَتْ نَجِيعَ الْجَمْعِ خَوْضًا كَأَنَّهُ	بِكُلِّ نَجِيعٍ لَمْ تَخُضْهُ كَفِيلُ

الضمیر فی کانہ للخوض والنجیع الدم الضارب الی السواد او ہو دم الجوف خاصۃ والکفیل الضامن **ترجمہ** سو یہہ سوار خون دشمنان مین اسی طرح گسے کہ گویا اُنکا یہہ گھسجانا ہر اُس خون کا ضامن ہے جسمین ابتلک نہ گھسے تھے کیونکہ جنسے اُن کا یہہ خوض دیکھا وہ معلوم کر لیتا تھا کہ انپر باقی خونریزی دشوار نہین ہے۔

تُسَايِرُهَا النِّيرَانُ فِي كُلِّ مَسْلَكٍ	بِهِ الْقَوْمُ صَرْعَى وَالدِّيَارُ طُلُولُ

الطلول ما بقی من اثار الدیار **ترجمہ** ہر راہ مین جسمین قوم رومیان پچھڑی اور مقتول پڑی تھی اور اُنکے گھر کھنڈر ہوگئے تھے آگین سیف الدولہ کے سوارونکے ساتھ تھین کہ اُس سے اُنکے باقیماندہ گھرونکو جلاتے تھے ۔

وَكَرَّتْ فَمَرَّتْ فِي دِمَاءِ مَلَطْيَةٍ ۔۔۔ مَلَطْيَةُ أُمٌّ لِلْبَنِينَ ثَكُولُ

ملطیۃ مدینۃ معروفۃ من بلاد الروم ۔ وغیرہا لانہا اعجمیۃ ۔ والاسم الاعجمی اذا وقع الی العرب غیرتہ وسکن الطاء للوزن **ترجمہ** اور اُن سوارون نے دوبارہ حملہ کیا اور خونہائے کشتگان اہل ملطیہ مین گذرے ۔ اور شہر ملطیہ بچون کی مادر تھی جسکے فرزند مرگئے یعنی مقتول ہوئے ۔

وَأَضْعَفْنَ مَا كُلِّفْنَهُ مِنْ قُبَاقِبٍ ۔۔۔ فَأَضْحَى كَأَنَّ الْمَاءَ فِيهِ عَلِيلُ

قباقب اسم نہر ببلاد الروم **ترجمہ** اور گھوڑون کو جو تکلیف عبور نہر قباقب دیگئی اونہون نے بسبب اپنی کثرت و قوت کے نہر مذکور یعنی اُس کے جوش کو ضعیف کردیا سو وہ ایسی ہوگئی گویا اُس کا پانی بیمار ہے کہ سست چلتا ہے ۔

وَرُعْنَ بِنَا قَلْبَ الْفُرَاتِ كَأَنَّمَا ۔۔۔ تَخِرُّ عَلَيْهِ بِالرِّجَالِ سُيُولُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہماری کثرت کے سبب فرات کے دلکو ڈرادیا گویا دریائے مذکور پر مردان جنگ کے سیلاب آپڑے ۔ یہہ خیال لطیف ہے دریا توچڑہا کرتا ہے یہان مردون کی روین او سپر آچڑہین ۔

يُطَارِدُ فِيهِ مَوْجَهُ كُلُّ سَابِحٍ ۔۔۔ سَوَاءٌ عَلَيْهِ غَمْرَةٌ وَمَسِيلُ

السابح الفرس الذی یمد یدیہ کانہ یسبح فی البحر ۔ وغمرۃ الماء مجتمعہ ومعظمہ ۔ والمسیل مجری ماء المطر **ترجمہ** اُس نہر مین ہر تیز و سبک رفتار گھوڑا اُس کی موج سے مقابلہ و مزاحمت کرتا ہے جسکو اُس کا آب کثیر و پایاب برابر ہے غرض بیان قوت اسپان ہے ۔

تَرَاهُ كَأَنَّ الْمَاءَ مَرَّ بِجِسْمِهِ ۔۔۔ وَأَقْبَلَ رَأْسٌ وَحْدَهُ وَتَلِيلُ

التلیل العنق **ترجمہ** گھوڑا جب آب فرات مین تیرتا ہے تو پانی کی کثرت اور تموج سے سوائے اُس کے سر و گردن کے اور کچھہ نمایان نہین رہتا اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانی اُسکی جسم کو بہائے گیا اور صرف سر و گردن بچے ہوئے آتے ہین ۔

وَفِي بَطْنِ هِنْزِيطٍ وَسِمْنِينَ لِلظُّبَا ۔۔۔ وَصُمِّ الْقَنَا مِمَّنْ أَبَدْنَ بَدِيلُ

ہنزیط وسمنین موضعان فی بلاد الروم ۔ وانظبا جمع ظبۃ وہی السیوف **ترجمہ** اور دو شہرون ہنزیط اور سمنین مین تلوارون اور ٹھوس نیزون کے لئے اُن کشتگان سے جنکو اُنہون نے سابق ہلاک کیا تھا بدل ہے ۔ یعنی حملات سابق مین جنکو قتل کرگئے تھے اب اُنکی جگہ اور لوگ آباد ہوگئے ہین جو کشتگان سابق کے لئے

مقتول ہونے کو طیار ہین اور علف شمشیر و سنان ہو سکتے ہین ۔

طَلَعْنَ عَلَیْھِمْ طَلْعَةً یَعْرِفُوْنَھَا لَھَا غُرَرٌ مَا تَنْقَضِیْ وَحُجُوْلُ

الغرر جمع غرة وہی البیاض یکون فے جبھة الفرس زائدا علے قدر الدرہم ۔ والحجول بیاض یکون فی قوائمہا ترجمہ وہ گھوڑے اُن دونون موضعون مین اُس شان و شوکت سے ظاہر ہوئے جنکو وہ سابق سے پہچانتے ہین کہ اُنکے سر و پاکے نشان اور علامتین کبھی پوشیدہ نہون گی ۔

تَمَلُّ الْحُصُوْنُ الشُّمُّ طُوْلَ نِزَالِنَا فَتُلْقِیْ اِلَیْنَا اَھْلَھَا وَتَزُوْلُ

الشم الطوال المرتفعة العالیة ترجمہ بلند قلعے ہماری مدت جنگ کی درازی سے تنگ و ملول ہوجاتے ہین سو ناچار ہوکر وہ اپنے رہنے والون کو ہماری طرف ڈالدیتے ہین اور خود گر پڑتے ہین یعنی بدرجہ ناچاری اہل قلعہ ہمارے پاس حاضر ہوجاتے ہین اور ہم قلعہ کو منہدم کردیتے ہین ۔

وَبِتْنَ بِحِصْنِ الرَّانِ رَزْحیٰ مِنَ الْوَجیٰ وَکُلُّ عَزِیْزٍ لِلْاَمِیْرِ ذَلِیْلُ

حصن الران حصن من حصون الروم ۔ ورزحی نعیتہ کلیلة ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑون نے بحالت درماندگی و سودہ پائی قلعہ ران مین شب بسر کی یعنی بسبب شدت دوڑ دھوپ اور درازی سفر وہ تھک گئے تھے پھر اسکا عذر بیان کرتا ہے کہ گھوڑے ضعف کے سبب نہین تھکے تھے بلکہ اس سبب سے کہ امیر نے اپنی بلند ہمتی کے سبب اُنکو تکلیف مالایطاق دی تھی اور گھوڑے ہرچند عزیز تھے اور نہایت قیمتی مگر اُس کی ہمت عالی کے روبرو ذلیل تھے ۔ یا یون کہئے کہ ایسے حال مین قیام کیا کہ عزیزان روم ممدوح کے روبرو ذلیل ہوگئے تھے ۔

وَفِیْ کُلِّ نَفْسٍ مَا خَلَاہُ مَلَالَةٌ وَفِیْ کُلِّ سَیْفٍ مَا خَلَاہُ فُلُوْلُ

ترجمہ اس حملہ کی شدت کے سبب ہر طبیعت مین سوائے سیف الدولہ کے ملال تھا مگر وہ ویسا ہی تازہ دم تھا اور ہر تلوار مین بجز سیف الدولہ کے دندانہ پڑگئے تھے اور وہ کند ہوگئی تھی سوائے ممدوح کے ۔

وَدُوْنَ سُمَیْسَاطَ الْمَطَامِیْرُ وَالْمَلَا وَاَوْدِیَةٌ مَجْھُوْلَةٌ وَھُجُوْلُ

سمیساط بلد من بلاد الروم والمطامیر جمع مطمورة وہی حفرة غائرة فی الارض والملا الفلاة والہجول جمع ہجل وہو المطمئن من الارض ترجمہ اور شہر سمیساط سے ورے گہرے گڈھے اور جنگل اور نالے اور کھائی غیر معلوم الاسم اور پست زمینین ہین اور باوجود ان دشواریون کے ممدوح نے اُسے فتح کرلیا ۔ اور شارح عکبری اُسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ جب سیف الدولہ کو یہہ خبر پہونچی کہ رومی لوگ مسلمانون کے شہرون کو لوٹنے لگے تو یہہ مع اپنے لشکر کے سمیساط مین تھا تو باوجودیکہ اُس کے گرد و پیش مین بڑے گڈھے وغیرہ موانع

وہ سب ان دشواریون پر غالب آکر مسلمانون کی حمایت کے لئے پہونچا اور دشمنون کو مار بھگایا -

لبسن الدجی فیہا الی ارض مرعش	وللروم خطب فی البلاد جلیل

مرعش حصن من حصون الروم - ولبس الدجی سرن فے الظلام ترجمہ اُسکے سوار تاریکی مین سرحد مرعش تک گئے گویا انھون نے تاریکی کو بستر بنا لیا یا پہن لیا حال آنکہ روم کے لئے شہرون مین عزت عظیم تھی یعنی اُنکی قوت و شوکت زیادہ تھی تب بھی اُن کو کوئی روک نسکا - یا یہہ معنے کہ جب سیف الدولہ قلعہ مرعش پہونچا تو اُسکو خبر ملی کہ رومی مسلمانون کے شہر لوٹنے لگے تو یہہ فوراً وہان پہونچا اور دشمنون کو بکثرت قتل کیا اور دمستق کے موہنہ پر زخم لگا اور اُس کا بیٹا قسطنطین گرفتار ہوا یعنی اُنکو بڑی دشواریان پیش آئین

فلما راوہ وحدہ قبل جیشہ	دروا ان کل العالمین فضول

الفضول الزوائد التی لاحاجۃ الیہا ترجمہ سو جب سیف الدولہ کو اہل روم نے تنہا اپنے لشکر سے پہلے دیکھا تو اُنکو معلوم ہوگیا کہ سب لوگ حاجت سے زائد ہین اُسکے ہوتے کسی کی حاجت نہین ہے -

وان رماح الخط عنہ قصیرۃ	وان حدید الہند عنہ کلیل

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ - والکلیل الذی لا یقطع ترجمہ اور اُنھون نے یہہ بات بھی جان لی کہ نیزہ خطی ممدوح سے کوتاہ ہین یعنی اُس تلک نہین پہونچ سکتے اور یہہ بات بھی معلوم کرلے کہ تیغ ہندی اُس سے کند ہے یا تو بسبب اُسکی خوش اقبالی کے یا اس سبب سے کہ بباعث رعب اُس تلک کوئی پہونچ نہین سکتا یا بسبب واقفیت قواعد جنگ و قوت وچالاکی کے -

فاوردہم صدر الحصان وسیفہ	فتی باسہ مثل العطاء جزیل

الحصان الفحل من الخیل - والجزیل الکثیر ترجمہ یہہ اشارہ ہے اسطرف کہ سیف الدولہ رومیون کی دستبرد کی خبر سنکر فوراً دشواریان راہ کی قطع کرکے انپر جا پڑا سو کہتا ہے کہ اُن کو اپنے گھوڑے کے سینہ اور تلوار کے سامنے رکھ لیا اُس جوان نے جس کا رعب مثل اُس کی بخشش کے کثیر ہے یعنے اُس کی ہیبت وعطا دونون کثیر ہین -

جواد علی العلات بالمال کلہ	ولکنہ بالدارعین بخیل

العلات العوائق - والدارعون جمع دارع وھو الذی علیہ الدرع مثل لابن وتامر ترجمہ وہ باوجود موانع عطا و بیشی حاجات اپنا سارا مال بخشنے والا ہے مگر وہ اپنے سپاہیان زرہ پوش کے معاملہ مین بخیل ہے اُن کو کسی کو نہین دیتا اور اگر زرہ پوش اعدا کے مراد لیوین تو یہہ معنے ہونگے کہ اُنکو قتل کرڈالتا ہے اور دشمنون کو نہین دیتا -

فَوَدَّعَ قَتلاهُم وَشَيَّعَ فَلَّهُم ‖ بِضَربٍ حُزونُ البَيضِ فيهِ سُهولُ

الفل المنهزم - والحزن ما غلظ من الارض وهو ضد السهل - والبيض جمع بيضة وهو الخوذ **ترجمہ** - ممدوح نے اُنکے مقتولون کو چھوڑ دیا اور اُنکے بھگوڑون کے پیچھے ایسی ضرب شدید کیساتھ روانہ ہوا کہ اُنکے خود اُنکو اُنکے سرونپر اس آسانی سے توڑ دیا کہ خود جو بمنزلہ سنگلاخ تھے اُسکے روبرو مثل زمین ہموار کے ہوگئے -

عَلى قَلبِ قُسطَنطينَ مِنهُ تَعَجُّبٌ ‖ وَإِن كانَ في ساقَيهِ مِنهُ كُبولُ

قسطنطین ہو ابن الدمستق مقدم الروم - والكبول جمع كبل وهو القيد الضخم **ترجمہ** قسطنطین کے دل مین اوس ضرب سے تعجب ہے اگرچہ اُسکے دونون ساقون مین بھاری بیڑیان ہین یعنے اسپر بھی تعجب ضرب اُسکے دل سے نہین جاتا ہے - کہتے ہین کہ جب قسطنطین سیف الدولہ کی قید مین آیا تو اُس نے اُس کی بہت تواضع کی مگر آخر کو وہ مرگیا اور اسکا سیف الدولہ کو بہت رنج ہوا اور اُس کے باپ نے یہہ خیال کرکے کہ اُسکو کچھہ کھلا کر مار دیا ہی چند مسلمانون کو مار ڈالا اور سیف الدولہ اُسکی اس حرکت کو معیوب سمجھتا تھا -

لَعَلَّكَ يَوماً يا دُمُستُقُ عائِدٌ ‖ فَكَم هارِبٍ مِمّا إِلَيهِ يَؤولُ

ترجمہ شاید تو اے دمستق کسی روز سیف الدولہ کی طرف لڑنے کو آوے اور جس موت سے تو بھاگا ہے اُسکے پنجہ مین گرفتار ہوجاوے کیونکہ اکثر آدمی اُس امر سے بھاگتا ہے جسکی طرف انجام مین لوٹتا ہے -

نَجَوتَ بِإِحدى مُهجَتَيكَ جَريحَةً ‖ وَخَلَّفتَ إِحدى مُهجَتَيكَ تَسيلُ

المهجة الجريحة الدمستق والسائلة يريد بها ابنه **ترجمہ** تو اپنی دو جانون مین سے ایک جان زخمی لیے بھاگا یعنے موںہہ کا زخم کھاکر تو بھاگ گیا اور اپنی دو جانون مین سے ایک جان بہتی ہوئی چھوڑ گیا - زخمی ہونا بدن کی صفت ہے مگر چونکہ جسم کی تکلیف روح مین سرایت کرجاتی ہے اس لئے زخم جسم کو زخم روح کہا - بہتی ہوئی جان کے یہہ معنی ہین کہ وہ قید مین غم سے گھلتی ہی یا وہ قتل کیا جاویگا سو اُسکا قتل گویا تیرا قتل ہے -

أَتُسلِمُ لِلخَطِّيَّةِ ابنَكَ هارِباً ‖ وَيَسكُنَ في الدُنيا إِلَيكَ خَليلُ

ترجمہ کیا تو بھاگتا ہوا اپنی بیٹے کو نیزہ خطی کے حوالہ کرگیا اور اس بیمروتی کے بعد کوئی تیرا دوست تجھپر اطمینان واعتماد کریگا یعنے نہین کریگا - خلاصہ یہہ کہ جب تو نے بیٹے جیسی پیاری چیز کی حمایت نہ کی تو پھر کسکی کریگا -

بِوَجهِكَ ما أَنساكَهُ مِن مُرِشَّةٍ ‖ نَصيرُكَ مِنها رَنَّةٌ وَعَويلُ

المرشة الطعنة التي يرش منها الدم ارتشاشا - والرنة الصوت بالبكاء والعويل البكاء **ترجمہ** تیرے چہرہ پر ایسا زخم خون چکان موجود ہے جس نے تجھے تیرا بیٹا بھلا دیا اب تیرا اُس زخم کی تکلیف مین مددگار اور رفیق چیخنا اور رونا ہے - خلاصہ یہہ کہ تو اپنی حفاظت نہین کرسکتا بیٹے کی کیا کریگا -

أَغَرَّكُمْ طُولُ الْجُيُوشِ وَعَرْضُهَا　　عَلِيٌّ شَرُوبٌ لِلْجُيُوشِ أَكُولُ

ترجمہ کیا تم کو تمھارے لشکر کے طول وعرض یعنے کثرت نے دھوکے مین ڈالا ہے اُس کا حال سن لو کہ علے یعنے سیف الدولہ تمھارے لشکرون کو کھانے پینے والا ہے یعنے اُس کے روبرو تمھارے لشکرون کی کچھ حقیقت نہین وہ سبکو چٹ کر جاویگا -

إِذَا لَمْ تَكُنْ لِلَّيْثِ إِلَّا فَرِيسَةٌ　　غَذَاهُ وَلَمْ يَنْفَعْكَ أَنَّكَ فِيلُ

غذاه صار له غذاءً - والضمیر للیث ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ جب شیر کے لئے تو سوای شکار اور کچھ نہو تو وہ اُس کو کھا جاویگا اور یہہ امر تجکو نافع نہوگا کہ تو ہاتھی ہے - جب شکار کر لیا تو کیا چھوٹا اور کیا بڑا -

إِذَا الطَّعْنُ لَمْ تُدْخِلْكَ فِيهِ شَجَاعَةٌ　　هِيَ الطَّعْنُ لَمْ يُدْخِلْكَ فِيهِ عَذُولُ

ترجمہ جبکہ نیزہ زنی مین تجکو شجاعت داخل نکرے تو وہ ایسی نیزہ زنی ہے کہ اُسمین تجکو ملامت گر داخل نہین کر سکتی یعنی تحریک وترغیب نامرد بزدلہ کو مفید نہین ہوتی -

فَإِنْ تَكُنِ الْأَيَّامُ أَبْصَرْنَ صَوْلَهُ　　فَقَدْ عَلَّمَ الْأَيَّامَ كَيْفَ تَصُولُ

الصولة حملة الباطش ترجمہ سو اگر زمانہ نے سیف الدولہ کا حملہ دیکھا تو اُسکو یہہ فائدہ ہوا کہ سیف الدولہ نے زمانہ کو حملہ کرنا سکھا دیا - باوجودیکہ حملات زمانہ مشہور ہین -

فَدَتْكَ مُلُوكٌ لَمْ تُسَمَّ مَوَاضِيًا　　فَإِنَّكَ مَاضِي الشَّفْرَتَيْنِ صَقِيلُ

ترجمہ تجہپر وہ بادشاہ قربان ہون جو تیری مشابہت کا قصد کرتے ہین اور اونکا نام شمشیرہای قاطع نہین رکھا گیا سو کسطرح وہ تیرے مشابہ ہو سکتے ہین کیونکہ تیری دونون دہارین قاطع ہین اور صیقلدار دودہاری شمشیر کو اردو مین کتی کہتے ہین -

إِذَا كَانَ بَعْضُ النَّاسِ سَيْفًا لِدَوْلَةٍ　　فَفِي النَّاسِ بُوقَاتٌ لَهَا وَطُبُولُ

البوق هو الذی ینفخ فیه جمعه بوقات مثل حمام وحمامات ترجمہ جبکہ بعض لوگ یعنے تو دولت کی سیف ہوا تو اور لوگ تیری نسبت ترئے یا بگل اور نقارے ہین یعنے کچھ حقیقت نہین رکھتے - اور شارح عروضی کہتا ہے کہ بوق اور طبل سے مراد شاعر لوگ ہین جو اُسکے فضائل کو شائع اور مشتہر کرتے ہین -

أَنَا السَّابِقُ الْهَادِي إِلَى مَا أَقُولُهُ　　إِذَا الْقَوْلُ قَبْلَ الْقَائِلِينَ مَقُولُ

ترجمہ اپنی تعریف کرتا ہے کہ مین امام شاعران ہون اور اور لوگون کا اُس طریق جدید کی طرف جو مینے ایجاد کیا ہے رہنما ہون جبکہ اور شاعر اُس طریق کا اتباع کرتے ہین جو پہلے لوگ کہہ گئے ہین - غرض مین موجد ہون -

وما لکلام الناس فیما یریبنی | اصول ولا لقائلیه اصول

ترجمہ اور حاسدین کے کلام کے لئے اُس بارہ مین جو مجھپر تہمت رکھتے ہین یا شک مین ڈالتے ہین اصلین نہین ہین اور نہ خود اُنکے لئے فضل وشرف مین اصول ثابتہ ہین بلکہ وہ لوگ مجہول النسب ہین

اعادی علی ما یوجب الحب للفتی | واهدأ والافکار فیّ تجول

ترجمہ مین عداوت کیا جاتا ہون ایسے امور پر جو مرد کی دوستی کے باعث ہون یعنے علم وفضل وکمال شاعری پر جو موجب محبت ہونے چاہئین اور شاعر میری دشمنی کرتے ہین اور مین ساکن وخاموش ہون اور حاسدونکی فکر میری برائی مین جولانی کرتے ہین۔

سوی وجع الحساد داو فانه | اذا حل فی قلب فلیس یحول

ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ سوائے درد ومرض حاسدونکے اور امراض کا علاج کر کیونکہ مرض حسد جب کسی دلمین ٹھہر جاتا ہے پھر زائل نہین ہوتا۔

ولا تطمعن من حاسد فی مودة | وان کنت تبدیها له وتنیل

ترجمہ اور حاسد سے محبت کی طمع وامید مت کر اگرچہ تو اُس سے محبت ظاہر کرے اور اُسکو عطا بخشے۔

وانا لنلقی الحادثات بانفس | کثیر الرزایا عندهن قلیل

ترجمہ اور ہمارے صبر وہمت کا یہ حال ہے کہ ہم حادثات زمانہ کا ایسی جانون ثابت العزم کیساتھ مقابلہ کرتے ہین کہ مصائب کثیرہ اُنکے روبرو قلیل وحقیر ہین صدمات سے گھبراتے نہین۔

یهون علینا ان تصاب جسومنا | وتسلم اعراض لنا وعقول

ترجمہ ہمکو یہ آسان ہے کہ ہمارے جسم لڑائی مین زخمون وغیرہ کی مصیبت پہنچائی جاوین اور ہماری آبروئین اور عقلین سلامت رہین یعنی ہمکو قتل وزخم اجسام کی کچھ پروا نہین مان آبروریزی اور بےعقلی کے روادار نہین ہین

فتیها وفخرا تغلب ابنة وائل | فانت لخیر الفاخرین قبیل

نصب تیها وفخرا علی المصدر۔ وانث تغلب لانها قبیلة وهم رهط سیف الدولة ترجمہ ای قبیلہ تغلب ابنة وائل تو تمام عرب پردون کی ے اور فخر کر کیونکہ تو عمدہ فخر کرنیوالون کا یعنی سیف الدولہ کا قبیلہ ہے۔

یغم علیا ان یموت عدوه | اذا لم تغله بالاسنة غول

تغله تهلکه والغول المهلک والمنیة ترجمہ علی یعنی سیف الدولہ کو اُسکے دشمن کی موت جبکہ اُسکو موت نیزونسے ہلاک نکرے مغموم ومحزون کرتی ہے۔ یعنی وہ چاہتا ہے کہ اپنے دشمن کو خود ہلاک کرے یہ اُسکے پسند نہین ہے کہ دشمن اپنی موت سے مرے یعنے کینہ کش رہا رہے۔

فکلُّ مماتٍ لم یُمِتہُ غُلُولُ	شَرِیکُ المنایا وَالنُّفُوسُ غَنِیمۃٌ

الغلول ما اخذ من المغانم قبل القسمۃ ترجمہ ممدوح قتل اعدا مین موتون کا شریک ہے سو جو موت کہ اُسکے ذریعہ سے نہین ہوئی وہ خیانت قبل القسمۃ ہے۔ موتون کے ساتھہ شرکت کے یہہ معنی ہین کہ اسقدر قتل اعدا اکثر اُسکے ہاتھہ سے ہوتا ہے گویا وہ موتون کا قتل مین شریک ہے۔

لِمَن وَدَّ لِلمَوتَ الزُّؤامَ تَدُولُ	فَاِن تَکُنِ الدَّولاتُ قِسماً فَاِنَّہا

الدولات الظفر۔ والزؤام العاجل المکروہ ترجمہ سو اگر فتح و دولت کامیابی کی کوئی قسم ہے تو یہہ دولت اُس شخص کے حصہ مین ہے جو جنگ کرکے بے صاحب فراش ہونے کے اور بے تکالیف امراض اُٹھانے کے موت عاجل سے مرے بہادر لوگ اسطرح کی موت کو نہایت پسند کرتے ہین۔

وَلِلبِیضِ فِی ھامِ الکُماۃِ صَلِیلُ	لِمَن ھَوَّنَ الدُّنیا عَلَے النَّفسِ ساعَۃً

البیض السیوف۔ والصلیل متداو الصوت ترجمہ یہہ دولت اُس شخص کو نصیب ہوتی ہے جو دنیا کو ایک ساعت کے لئے اپنے واسطے ذلیل و بیقدر سمجھہ لے اور مصائب جنگ پر صبر کرے اور موت سے اُسوقت نڈر ہے جب چمکدار شمشیر ونکو سر ہائے بہادران مین چھپا چھنے اور کھنا کھنے ہو۔

وقد جری ذکر ما بین العرب الاکراد من الفضل فقال سیف الدولہ ما تقول فی ہذا وما تحکم یا ابا الطیب فقال

فَخَیرُہُم اَکثَرُہُم فَضائِلا	اِن کُنتَ عَن خَیرِ الاَنامِ سائِلا

ترجمہ اے ممدوح اگر تو بہترین خلق کو دریافت فرماتا ہے تو سب سے بہتر وہ شخص ہے جو باعتبار فضائل اکثر و اشہر ہو

الطّاعِنِینَ فِی الوَغیٰ اَوائِلا	مَن اَنتَ مِنہُم یا ہُمامُ وائِلا

جعل وائلا اسما للقبیلۃ فلم یصرفہ ترجمہ باعتبار فضائل اکثر وہ ہے جنمین تو اے سردار باہمت بنی وائل ہے وہ لوگ ایسے ہین کہ لڑائی مین پیشیروان لشکر اعدا کے بڑہ کر نیزے مارتے ہین۔

قَد فَضَلُوا لِفَضلِکَ القَبائِلا	وَالعاذِلِینَ فِی النَّدیٰ العَواذِلا

ترجمہ تیری قوم ایسی سخی ہی کہ جو اُنکو کثرت سخاوت مین ملامت کرتے ہین یہہ اُسکو اس ملامت کی بابت ملامت کرتے ہین یعنے یہہ اُن کو اولٹا در باب بخل قابل ملامت سمجھتے ہین وہ لوگ تیرے شرف و مجد کے سبب تمام قبیلون سے فاضل ہوگئے ہین۔

وقال یمدحہ عند نزول رسول الروم فی صفر سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ

يُرَدِّدُهَا عَنْ نَفْسِهِ وَيُشَاغِلُ	دُرُوعٌ لِمَلِكِ الرُّومِ هٰذِي الرَّسَائِلُ

ملک ہو مخفف من ملک **ترجمہ** یہ خطوط شاہ روم کے لئے بمنزلہ زرہ ہون کے ہین کہ وہ اُنکے ذریعہ سے تجکو اور تیرے لشکروںکو اپنی جان سے روکتا اور مشغول کرتا ہے یعنے پیغام صلح بھیجکر۔

عَلَيْكَ ثَنَاءٌ سَابِغٌ وَفَضَائِلُ	هِيَ الزَّرَدُ الضَّافِي عَلَيْهِ وَلَفْظُهَا

الزرد الدرع - والضافی الکثیف السابغ **ترجمہ** یہہ خطوط شاہ روم پر درحقیقت ایک وسیع چوڑی بیکلی لگاڑھی زرہ ہے اور اُس کے لفظ تیری تعریف کامل اور تیری فضیلتین ہین - حاصل یہہ کہ وہ خوشامد تجسے خواہان صلح ہے۔

وَمَا سَكَنَتْ مُذْ سِرْتَ فِيهَا الْقَسَاطِلُ	وَأَنَّى اهْتَدَى هٰذَا الرَّسُولُ بِأَرْضِهِ

القساطل جمع قسطل وہو الغبار الذی تثیرہ الخیل بحوافرہا **ترجمہ** اس قاصد کو اپنے ملک کی زمین مین تیری طرف آنے کے لئے کس طرح راہ ملی اور حال یہہ ہے کہ جب سے تو اُس ملک مین غازیانہ پھرا ہی تیرے گھوڑون کے سمونکا غبار اتبلک نہین ٹہیرا اور بیٹھا ہے۔

وَلَمْ تَصْفُ مِنْ مَزْجِ الدِّمَاءِ الْمَنَاهِلُ	وَمِنْ أَيِّ مَاءٍ كَانَ يَسْقِي جِيَادَهُ

ترجمہ اور یہہ قاصد راہ مین اپنے گھوڑونکو کس پانی سے سیراب کرتا ہوگا اور حال یہہ ہو کہ اتبلک خونونکی آمیزش سے اُسکے دیس کے چشمے صاف نہین ہوئے یعنی بسبب تیری کثرت خونریزی کے۔

وَتَنْقَدُّ تَحْتَ الذُّعْرِ مِنْهُ الْمَفَاصِلُ	أَتَاكَ يَكَادُ الرَّأْسُ يَجْحَدُ عُنْقَهُ

الذعر الفزع - وتنقد تنقطع - والمفاصل الاعضاء **ترجمہ** وہ قاصد تیرے پاس ایسے حال مین آیا کہ قریب تھا کہ اُسکا سر اُسکی گردن سے انکار کرے یعنی تیری ہیبت کے سبب تیری طرف بڑھتے ہوئے ایک عضو دوسرے سے جدا ہوا جاتا تھا اور اُس کا سر وبال دوش ہو رہا تھا اور بسبب غلبہ خوف کے اُس کے جوڑ بند چکنا چور ہوئے جاتے تھے۔

إِلَيْكَ إِذَا مَا عَوَّجَتْهُ الْأَفَاكِلُ	يُقَوِّمُ تَقْوِيمَ السِّمَاطَيْنِ مَشْيَهُ

من روی تقویم بالنصب جعلہ مصدرا - ویکون الضمیر فی یقوم للرسول - ومن رفعہ جعلہ فاعلا والسماطان الصفان - والافاکل جمع افکل وہی الرعدۃ التی تعرض عند الفزع **ترجمہ** جبکہ قاصد کو تیرے رعب وہیبت کے سبب کپکپی اور لرزے راست روی سے کج کردیتے تھے تو دونون صفہای لشکر کے راستی اس کی رفتار کو سیدھا کردیتی تھی یعنی وہ ٹیڑہا نہین چل سکتا تھا۔

سِمَاكَ وَأَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يُزَايِلُ	فَقَاسَمَكَ الْعَيْنَيْنِ مِنْهُ وَلَحْظَهُ

یمرک بریدہ بالسیف - والخل الخلیل ویقال للسیف خلیل دخل ترجمہ سو قاصد کے دونون آنکھون اور اسکی انگاہ کو تجھسے تیرے ہمنام اور اُس دوست نے جو تجھسے کبھی جدا نہین ہوتا یعنے تلوار رسمی نے تقسیم کر لیا تھا یعنے کبھی تو وہ بامید عطا تیری طرف دیکھتا تھا اور کبھی بخوف قتل تیری تلوار کو جسکی تفصیل اگلے شعر مین

وَاَبْصَرَ مِنْكَ الرِّزْقَ وَالرِّزْقُ مُطْمِعٌ ۔ وَاَبْصَرَ مِنْهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ هَائِلُ

الہائل المفزع ترجمہ اور وہ جب تجکو دیکھتا تھا تو تیری کثرت عطا کے سبب تجھسے رزق کو دیکھتا تھا اور جب تیری تلوار کو دیکھتا تھا تو اُس سے موت کو جو بڑی خوفناک چیز ہے دیکھتا تھا غرض اسی حال خوف ورجا مین تیری طرف آتا تھا -

وَقَبَّلَ كُمًّا قَبَّلَ التُّرْبَ قَبْلَهُ ۔ وَكُلُّ كَمِيٍّ وَاقِفٌ مُتَضَائِلُ

المتضائل المنقبض المخفی شخصہ فرقا ترجمہ اور قاصد نے پہلے تیری خاک در کو بوسہ دیا اور پھر تیری آستین کو ایسے حال مین کہ تیرے لشکر کا ہر دلیر بہادر ششدر اور دبا ہوا تیرے رعب کے سبب کھڑا ہوا تھا -

وَاَسْعَدُ مُشْتَاقٍ وَاَظْفَرُ طَالِبٍ ۔ هُمَامٌ اِلَى تَقْبِيلِ كُمِّكَ وَاصِلُ

الہمام الملک الرفیع الہمۃ ترجمہ اور مشتاقون مین بڑا سعادت مند اور طالبان مقاصد مین بڑا کامیاب وہ باہمت مرد ہے جسکو تیری آستین کا بوسہ نصیب ہوا اور اس مطلب کو پہونچ جاوے -

مَكَانٌ تَمَنَّاهُ الشِّفَاهُ وَدُونَهُ ۔ صُدُورُ الْمَذَاكِي وَالرِّمَاحُ الذَّوَابِلُ

المذاکی من الخیل التی کملت اسنانہا - والواحد مذک - والذوابل من الرماح الیابسۃ العوالی ترجمہ تیری آستین کا بوسہ ایک مرتبہ عالی ہے جسکی لبہائے مردم آرزو رکھتے ہین مگر حصول اس مرتبہ کا آسان نہین ہے کیونکہ اُس سے ورے پنج گھوڑون کے سینے اور خشک اور بلند نیزے حائل ہین وہان تلک رسائی سخت دشوار ہے

فَمَا بَلَّغَتْهُ مَا اَرَادَ كَرَامَةٌ ۔ عَلَيْكَ وَلٰكِنْ لَمْ يَخِبْ لَكَ سَائِلُ

ترجمہ سو اوس قاصد کو اُس کے مطلب تلک یعنے بوسۂ آستین تلک اس بات نے نہین پہونچایا کہ وہ تیرے نزدیک مکرم تھا بلکہ اسکا یہہ سبب ہے کہ تیرا کوئی سائل ناکامیاب نہین ہوتا - اُس نے سوال کیا اور تو نے اُس کو پورا کر دیا -

وَاَكْبَرَ مِنْهُ هِمَّةً بَعَثَتْ بِهِ ۔ اِلَيْكَ الْعِدٰى وَاسْتَنْظَرَتْهُ الْجَحَافِلُ

اکبرہ رآہ کبیراً وعظم عندہ - وبعثت بہ لغۃ فی بعثتہ حکاہ ابو علی الفارسی - واستنظرتہ ای انتظرتہ او طلب منہ المہلۃ ترجمہ اور اُس قاصد نے اپنی ہمت کو جسکے سبب اور بھروسہ پر دشمنون نے اُس کو تیری طرف بھیجا بڑا عالی سمجھا - اس صورت مین کبر کا فاعل قاصد ہوا اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ اکبر کا فاعل

عدی ہون اُس صورت مین یہ ترجمہ ہوگا کہ تیرے رومی دشمنون نے اُس قاصد کی ایسی ہمت کو جو اُس کو
تیری طرف لے آئی بہت بڑا شمار کیا کیونکہ تیرے رعب کے سبب ہر کوئی تیرے پاس آتا ڈرتا ہے اور
رومیون کے لشکر اُسکے لوٹنے کے منتظر ہین کہ دیکھئے صلح منظور ہوتی ہے یا نہین - یا اُنکے لشکر اُس قاصد کے
ذریعہ سے طالب مہلت جنگ ہین -

فَاَقْبَلَ مِنْ اَصْحَابِہٖ وَهُوَ مُرْسَلٌ   وَعَادَ اِلٰی اَصْحَابِہٖ وَهُوَ عَاذِلٌ

ترجمہ سو قاصد اپنے رفقا کے پاس سے اون کا پیام بر ہوکر آیا اور اُنکی طرف ایسے حال مین لوٹا کہ بسبب معائنہ
تیری جاہ وحشم وکثرت افواج وخدم تجھسے لڑنے پر اُنکو ملامت کرتا تھا کہ ایسی جمعیت والے سے لڑنا سراسر مضرت ہے

تَحَیَّرَ فِیْ سَیْفٍ رَبِیْعَةُ اَصْلُهٗ   وَطَابِعُهُ الرَّحْمٰنُ وَالْمَجْدُ صَاقِلُ

طبع السیف صناعتہ علی ہیئتہ ترجمہ وہ قاصد اُس تلوار کو دیکھکر حیران رہگیا کہ جسکی اصل بنی ربیعہ ہے اور اُسکا
بنانے والا خدا اور شرف ومجد اوسکے صیقلگر اور اُسکے جوہر ظاہر کرنے والے ہین -

وَمَا لَوْنُهٗ مِمَّا تُحَصِّلُ مُقْلَةٌ   وَلَا حَدُّهٗ مِمَّا تَجُسُّ الْاَنَامِلُ

ترجمہ اور اُس تلوار کے رنگ کو بسبب اُسکے رعب کے کوئی آنکھہ نہین دیکہ سکتی اور نہ اُسکی ایسی تیزی ہو کہ اُس کو
اونگلیون کے پور معلوم کرسکین کیونکہ وہ شمشیر حقیقی نہین ہے یا نہایت تیز ہے کہ اُسکو کوئی چھو نہین سکتا -

اِذَا عَايَنَتْكَ الرُّسْلُ هَانَتْ نُفُوْسُهَا   عَلَيْهَا وَمَا جَاءَتْ بِهٖ وَالْمُرَاسِلُ

ترجمہ جبکہ تجکو باین جاہ وجلال شاہونکے قاصد دیکھتے ہین تو اُنکی جانین اور اُنکے پیام اور اُنکے بھیجنے والے
اُنکو ذلیل معلوم ہوتے لگتے ہین - غرض تیری عظمت مین بالکل محو ہو جاتے ہین -

رَجَی الرُّوْمُ مَنْ تُرْجٰی النَّوَافِلُ كُلُّهَا   لَدَيْهِ وَلَا تُرْجٰی لَدَيْهِ الطَّوَائِلُ

الطوائل الاحقاد واحدہا طائلۃ ترجمہ روم نے درباب اجابت صلح اُس شخص سے امید کی کہ سب اقسام
عطایا کی اُس سے امید کیجاتی ہین اور اُس سے کینون یعنے انتقام لینے کی امید نہین کیجاتی ہے -

فَاِنْ كَانَ خَوْفُ الْقَتْلِ وَالْاَسْرِ سَاقَهُمْ   فَقَدْ فَعَلُوْا مَا الْقَتْلُ وَالْاَسْرُ فَاعِلُ

ترجمہ سو اگر خوف قتل وقید رومیون کو بطلب صلح لایا ہے تو اُنھون نے پہلے ہی اپنی جانون سے وہ
معاملہ برتا جو قتل اور قید اُنکے ساتھ کرتے یعنی اُنھون نے نہایت ذلت درباب درخواست صلح اختیار کرلی

فَخَافُوْكَ حَتّٰی مَا لِلْقَتْلِ زِیَادَةٌ   وَجَاءُوْكَ حَتّٰی مَا تُرَادُ السَّلَاسِلُ

ترجمہ سو وہ تجھسے ایسے ڈرے کہ کسی قتل کو اُس سے تکلیف دہی مین زیادتی نہین ہے اور ایسے مطیع ہوکر
تیرے پاس آئے کہ زنجیرون کو اسیر پڑ ہائے جانے کی حاجت نہین ہے کیونکہ وہ نہایت عاجز ہوکر آئے ہین -

کأنّک بحرٌ والملوک جداولُ	أری کلّ ذی مُلکٍ الیک مصیرہٗ

الجداول جمع جدول وہو النہر الصغیر **ترجمہ** مین ہر بادشاہ کو دیکھتا ہون کہ اُسکی جائے بازگشت وموقع پناہ تیری طرف ہے گویا تو سمندر ہے اور بادشاہ ندیان اور نہرین کہ آخر کو سمندر ہی مین جا ملتی ہین۔

فوابلہم طلٌّ وطلّک وابلُ	اذا مطرت منہم ومنک سحائبٌ

الطل المطر الضعیف۔ والوابل المطر الکثیر **ترجمہ** جبکہ اونکے اور تیرے ابرہائے عطا برسین تو اُن کی عطائے کثیر تیرے مقابلہ مین نہایت قلیل وبمنزلہ ترشح ہونگی اور تیری ترشح اور عطائے قلیل اُنکے باران عطا کی نسبت ایک باران کثیر ہوگا۔ یعنے تیرا قلیل بھی اُنکی نسبت کثیر ہے

وقد لقحت حربٌ فانّک نازلُ	کریمٌ متی استوہبتَ ما انت راکبٌ

ای انت کریم۔ لقحت الحرب اشتدت۔ واللاقح من النوق التی بدا الحمل بہا **ترجمہ** تو ایسا سخی ہے کہ جب تجھسے بحالت شدت جنگ تیری سواری کا گھوڑا سوال کیا جاوے تو تو فوراً ایسے نازک اور شدت حاجت کے وقت گھوڑے پرسے اوتر پڑے اور سائل کو دیدے۔

ولا تعطینّ الناس ما انا قائلُ	اذا الجود اعط الناس ما انت مالکٌ

ترجمہ ای سخی تو اپنا مال لوگون کو بخش اور میرے اشعار ہرگز اُنکو ندے یعنے میری حاجات کا تو ہی متکفل رہ اور ایسا نکر کہ مجکو اور لوگون کی تعریف کرنی پڑی۔ شارح ابن جنی کہتا ہے کہ میرے شعر او دون کو مت دے کہ وہ اُس کے معانی مسخ کر دینگے مگر یہہ قول درست نہین ہے کیونکہ مدائح کا چھپانا ممکن نہین ہے اور عمدہ شعر وہ ہے جو سب مین مشہور ہو۔

ضعیفٌ یقاوینی قصیرٌ یطاوِلُ	افی کلّ یومٍ تحت ضبنی شُوَیعرٌ

الاستفہام للتعجب والانکار۔ والضبن ما تحت الابط الی الخاصرۃ وہو الحضن **ترجمہ** کیا ہر روز میری بغلمین ایک حقیر ضعیف شاعر میرا مقابلہ کرتا رہے گا اور باوجود کوتاہ قدی کے مجھسے طول مین بڑھنا چاہے گا یعنی ایسا نہونا چاہیئے۔ لفظ میری بغل مین کا یہہ مطلب ہے کہ وہ ایسا حقیر ہے کہ اگر چاہون تو اُس کو بغل مین دباکر ماردون۔

وقلبی بصمتی ضاحکٌ منہ ہازلُ	لسانی بنطقی صامتٌ عنہ عاذلٌ

ترجمہ میری زبان باوجود میری گویائی اور قوت گفتار کے اُسکی ہجو سے خاموش اور اُس سے کنارہ کرنے والی ہے کیونکہ وہ اس لائق نہین ہے کہ مین اُسکی ہجو کہون یا اُس سے گفتگو کرون اور میرا دل باوجود میری خاموشی کے اُسپر قہقہہ اوڑاتا ہے اور اُسکی جہالت کی ہنسی کرتا ہے یہہ اشارہ ہے

ان شاعروں کی طرف جو سیف الدولہ کے حضور میں اُس سے معارضہ کرتے تھے۔

وَاتْعَبُ مَنْ نَادَاكَ مَنْ لَا تُجِيبُهُ	وَاَغْيَظُ مَنْ عَادَاكَ مَنْ لَا تُشَاكِلُ

ترجمہ پھر بطور مثل کہتا ہے کہ جو شخص تجکو پکارے اُنمیں سب سے زیادہ رنج میں وہ ہوگا جسکو تو جواب نہ دیگا کہ وہ اِس صورت مین نہایت ذلیل ہوگا اسلیئے مین حاسدین کو جواب نہین دیتا۔ اور اُن لوگون مین سے جو تجھسے عداوت رکھتے ہین سب سے زیادہ خشمناک وہ ہوگا جو فضل وکمال مین تیرا مساوی اور ہمرنگ نہو پس وہ خود بخود اپنے دل مین نادم رہے گا۔

وَمَا التِّيهُ طِبِّي فِيهِمِ غَيْرَ اَنَّنِي	بَغِيضٌ اِلَيَّ الْجَاهِلُ الْمُتَعَاقِلُ

الطب العادۃ والدین ترجمہ اور غرور اُنسے میری خود عادت نہین ہے ہان بیشک نادان آدمی جو تکلف عاقل بنے میرے نزدیک قابل بغض ہے اسلیئے مین اُنسے گفتگو نہین کرتا۔

وَاَكْبَرُ تِيهِي اَنَّنِي بِكَ وَاثِقٌ	وَاَكْثَرُ مَالِي اَنَّنِي لَكَ اٰمِلُ

ترجمہ اور میرا بڑا گھمنڈ اِس بات پر ہے کہ مین تیری عنایات کا بھروسا رکھتا ہون اور میرا بڑا سرمایہ یہ ہے کہ مین تیرے الطاف کا امیدوار ہون۔ اِس لئے مجکو کسی کے نارضامند ہوجانے کی کچھ پرواہ نہین ہے۔

لَعَلَّ لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْقَرْمِ هَبَّةً	يَعِيشُ بِهَا حَقٌّ وَيَهْلِكُ بَاطِلُ

القرم السید واصلہ البعیر المکرم الذی لایحمل علیہ ولکن یکون للفحلۃ ترجمہ کاش سردار سیف الدولہ کو ایسی انتباہ و توجہ ہوکہ اُس توجہ کے سبب سچی بات زندہ ہوجاوے اور غلط بات مرجاوے یعنی میرے حاسدین معارضین کے کلام کے عیوب اور میرے اشعار کی خوبی ظاہر ہوجاوے۔

رَمَيْتُ عِدَاهُ بِالْقَوَافِي وَفَضْلِهِ	وَهُنَّ الْغَوَازِي السَّالِمَاتُ الْقَوَاتِلُ

الغوازی من الغزو جمع غازیۃ۔ والقواتل من القتل جمع قاتلۃ۔ والقوافی جمع قافیۃ واراد بھا الابیات ترجمہ مینے اُسکے دشمنوں کو اپنے اشعار مدحیہ اور اوسکے فضل کے تیر مارے یعنی اپنے اشعار مین اُس کے فضائل بیان کئے اور وہ مشہور ہوئے پس یہ اشعار اُسکے دشمنون کے حق مین گویا بمنزلہ تیرون کے ہوگئے کہ وہ اُن کو سنکر براہ حسد و خشم ہلاک ہوگئے۔ اور میرے اشعار جہاد کرنیوالے اور دشمنونکے مارنے والے اور سالم رہنے والے ہین کیونکہ دشمن اُنکو کچھ مضرت نہین پہونچا سکتے ہین بخلاف اور جنگ کرنے والون کے کہ وہ دشمن سے نقصان بھی اُٹھاتے ہین۔

وَقَدْ زَعَمُوا اَنَّ النُّجُومَ خَوَالِدٌ	وَلَوْ حَارَبَتْهُ نَاحَ فِيهَا الثَّوَاكِلُ

الثواکل جمع ثاکل وہی التی فقدت ولدہا ترجمہ اور لوگون نے خیال کیا ہے کہ ستارے ہمیشہ رہنے والے ہین کبھی فنا نہون گے اور اگر وہ ممدوح سے لڑین تو وہ بھی مقتول ہوجادین اور نہائے نوحہ گر مثل زنان فرزند مردہ کے انکو رونے لگین یعنی اُنکی سعادت مبدل بہ نحوست ہوجاوے اور اُنکی تمام حالات منقلب ہوجاوین

وَمَا کَانَ اَدْنَاہَا لَہُ لَوْ اَرَادَہَا	وَاَلْطَفَہَا لَوْ اَنَّہُ الْمُتَنَاوِلُ

نصب والطفہا عطفا علے ادناہا لانہا فی موضع نصب خبر کان وہما للتعجب ترجمہ اور ستارے ممدوح سے کسقدر قریب ہین اگر وہ اُنکے پکڑنے کا ارادہ کرے اور وہ کسقدر نرم اور نازک ہین اگر وہ اُنکے لینے کا قصد فرمائے۔ یعنی جو کام اورونکو دشوار ہین ممدوح کو آسان وسہل ہین۔ قال الواحدی رح فی جمیع النسخ والطفہا برد الکنایۃ علی النجوم ولا معنی لذالک والصحیح ان ترد الکنایۃ علے الممدوح فتقول والطفہ ای وما الطفہ لو تناول النجوم بمعنی ما احذقہ وارفقہ بذلک التناول من قولہم فلان لطیف بہذا الامر ای رفیق بہ یعنے انہ یحسنہ وہو لیس فیہ باخرق۔ اس صورت مین دوسرے مصرعہ کا ترجمہ یہہ ہوگا کہ ممدوح کسقدر ماہر ہے اگر وہ ستارون کو لینا چاہے یعنی اُسکو یہہ کام کچھہ دشوار نہین ہے۔

قَرِیْبٌ عَلَیْہِ کُلُّ نَاءٍ عَلَی الْوَرٰی	اِذَا لَثَّمَتْہُ بِالْغُبَارِ الْقَنَابِلُ

القنابل الجماعات من الخیل او الناس واحدہا قنبلۃ وہی خمسون وقال الجوہری ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ جو امر اور لوگون سے دور اور اُنپر دشوار ہے وہ ممدوح پر آسان اور اُس سے نزدیک ہے جبکہ گھوڑونکے پرے اُسکے چہرہ پر غبار کا نقاب ڈالدین۔ یعنی جبکہ وہ لشکرکشی کرے۔

یُدَبِّرُ شَرْقَ الْاَرْضِ وَالْغَرْبَ کَفُّہُ	وَلَیْسَ لَہَا وَقْتًا عَنِ الْجُوْدِ شَاغِلُ

من رفع وقتا جعلہ اسم لیس وشاغل نعتالہ۔ والخبر فی الجار والمجرور وعن الجود متعلق باسم الفاعل ومن نصبہ جعلہ ظرفا وجعل شاغلا اسم لیس ترجمہ اُسکا ہاتھہ ممالک مشرق ومغرب کا بخوبی بندوبست کرتا ہے اور با این ہمہ اُسکو کوئی وقت بخشش وعطا سے روکنے والا نہین ہے۔ غرض ہر وقت سخاوت کرتا ہے۔

یُتَبِّعُ ہُرَّابَ الرِّجَالِ مُرَادُہُ	فَمَنْ فَرَّ حَرْبًا عَارَضَتْہُ الْغَوَائِلُ

الغوائل جمع غائلۃ وہی الداہیۃ المہلکۃ۔ وحربا حال ای محاربا ترجمہ اُسکی ہمت بھاگنے والے لوگون کا پیچھا کرتی ہے سو جو اُس سے بحالت جنگ بہاگجاتا ہے تو اُسکو مہلک آفتین پیش آتی ہین یعنی اُسکی ہمت اور ارادہ کے سبب باوجود فرار کسی نکسی صدمہ سے مارا ہی جاتا ہے۔

وَمَنْ فَرَّ مِنْ اِحْسَانِہٖ حَسَدًا لَہٗ	تَلَقَّاہُ مِنْہُ حَیْثُ مَا سَارَ نَائِلُ

ترجمہ اور جو شخص ممدوح کے احسان سے بسبب اپنے حسد کے بھاگے یعنے وہ حاسدانہ اُس کا ممنون

نہونا چاہیے تو اُس کے احسان اور عطا جہان وہ جائے گا اُس سے ملاقات کرین گے اور اُس کو پہونچکر رہین گے اُس کے عموم احسان کی تعریف کرتا ہے -

فَتًی لَا یَرَی اِحْسَانَہٗ وَھُوَ کَامِلٌ	لَہٗ کَامِلًا حَتّٰی یُرٰی وَھُوَ شَامِلٌ

ترجمہ ممدوح ایسا جوانمرد ہے کہ وہ اپنے احسان کو حال آنکہ وہ کامل ہی کامل خیال نہین کرتا جب تلک کہ وہ احسان ایسے حال مین دیکھا جاوے کہ وہ عامہ خلائق کو شامل ہو - خلاصہ یہہ ہے کہ وہ کامل احسان اسی کو سمجھتا ہے جو سب کو پہونچے -

اِذَا الْعَرَبُ الْعَرْبَاءُ رَازَتْ نُفُوْسَہَا	فَاَنْتَ فَتَاھَا وَالْمَلِیْکُ الْحُلَاحِلُ

العرباء القدیمۃ المحض التی لم یشبہا ہجین - ورازت جربت واختبرت والحلاحل السید الشجاع الرئیس والجمع الحلاحل بالفتح ترجمہ جبکہ خالص وٹھیٹہ عرب درباب صحت نسب اپنا امتحان لین اور آزمائش کرین تو تمام عرب مین تو ہی اُنکا سردار اور بادشاہ بہادر ہوگا اور تجھسے سب گھٹیا -

اَطَاعَتْکَ فِیْ اَرْوَاحِھَا وَتَصَرَّفَتْ	بِاَمْرِکَ وَالْتَفَّتْ عَلَیْکَ الْقَبَائِلُ

ترجمہ تمام عرب نے اپنی جانون سے تیری اطاعت کی یعنی وہ اپنی جانین تجھپر فدا کرنے کو موجود ہین اور تیرے حکم کے موافق اُنکے حرکات وسکنات ہین - اور تمام قبائل باعتبار شرف نسب تجکو محیط ہین یعنے عرب کا کوئی عمدہ قبیلہ نہین ہے مگر وہ تیرا ہم نسب ہے اور تو سب مین اعلے واشرف ہے - یہہ معنے حسب رائے ابو الفتح ہین - اور شارح واحدی کہتا ہے کہ تمام قبائل عرب تیری اعانت وامداد کو طیار اور مجتمع ہین -

وَکُلٌّ اَنَابِیْبُ الْقَنَا مَدَدٌ لَہٗ	وَمَا تَنْکُتُ الْفُرْسَانَ اِلَّا الْعَوَامِلُ

المجرور فی لہ للقنا - والنکت الوخز - والانابیب جمع انبوب وہی العقدۃ الناشزۃ فی القناء - والعوامل جمع عامل وہو صدر الرمح وہو یلی السنان سمی بہ لانہ یعمل بہ ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ ہرچند تمام نیزونکی پوریان نیزہ زنی مین اُسکی مدد کرتی ہین مگر سوارونکو زخمی اور ہلاک نہین کرتین مگر وہ پوریان جنمین بھالین نیزونکی لگی رہتی ہین یعنے ہرچند تمام عرب تیرے مددگار ہین مگر قتل اعدا خاص تیرا ہی کام ہے -

رَاَیْتُکَ لَوْ لَمْ یَقْتَضِ الطَّعْنُ فِی الْوَغٰی	اِلَیْکَ انْقِیَادًا لَاقْتَضَتْہُ الشَّمَائِلُ

الشمائل جمع وہی الطباع واکثر ما یستعمل فی حسن الخلق والقدر ترجمہ مینے تجکو ایسے حال مین دیکھا کہ اگر تیری نیزہ زنی جنگ مین تیرے انقیاد کا باعث نہو تو تیرا حسن خلق اور تیرے عمدہ خصائل تیری اطاعت وانقیاد کا باعث ہونگے یعنی تیری بعمدہ خصلتین ایسی ہین کہ اُنکو دیکھکر تیرے دشمن بھی مطیع ہوجاتے ہین

وَمَنْ لَمْ نُعَلِّمْهُ لَكَ الذُّلَّ نَفْسُهُ	مِنَ النَّاسِ طُرًّا عَلَّمَتْهُ الْمَنَاصِلُ

المناصل جمع منصل ہو السیف **ترجمہ** اور جس شخص سرکش کی طبیعت سب لوگون مین اسکو تیری اطاعت اور فرمان برداری نسکھاوے تو اُس کو تیری تابعداری تیزی یا شمشیر ہائے بُران سکھادین گی سبحان اللہ المنان یہہ دونون شعر لاجواب ہین ۔

وقال یعزیہ باختہ الصغریٰ ویسلیہ بالکبریٰ وانشد ہا فی رمضان سنۃ اربع واربعین وثلثمائۃ

اِنْ يَكُنْ صَبْرُ ذِي الرَّزِيَّةِ فَضْلًا	فَكُنِ الْأَفْضَلَ الْأَعَزَّ الْأَجَلَّا

ترجمہ اگر صاحب مصیبت کا صبر اُسکے فضل وشرف کا سبب ہو تو تجکو اُن سب مین سب سے زیادہ صاحب فضل اور سب سے زیادہ عزیز اور بزرگ ہونا چاہیے یعنے تیرا صبر اور سب لوگون سے زیادہ ہونا چاہیے کیونکہ تیرا فضل اون سب سے زیادہ ہے ۔

اَنْتَ يَا فَوْقَ اَنْ تُعَزّٰى عَنِ الْاَحْبَابِ فَوْقَ الَّذِي يُعَزِّيكَ عَقْلًا

نصب فوق الاولیٰ لانہ منادیٰ مضاف ۔ والثانیۃ لانہ ظرف خبر **ترجمہ** ای وہ شخص کہ تو تعزیت احباب سے فائق اور بڑہا ہوا ہے کیونکہ تعزیت ہمسر کرتا ہے اور تیرا کوئی ہمسر نہین ہے تو بلحاظ عقل اُس شخص سے جو تیری تعزیت کرے فائق ہے پس وہ کیونکر تجکو تعلیم صبر کرے ۔

وَبِاَلْفَاظِكَ اهْتَدٰى فَاِذَا عَزَّاكَ قَالَ الَّذِي لَهُ قُلْتَ قَبْلَا

نصب قبلا علی الظرف وجعلہ نکرۃ کما تقول جاء اولا اذا لم تعرفہ وتقول جئتک قبلا وبعدا مثل جئتک اولا وآخرا **ترجمہ** اور تیری تعزیت کرنیوالا تیرے الفاظ کا اقتدا کرتا ہے سو وہ جب تیری تعزیت کرتا ہی تو وہی کہتا ہے جو تونے اُسے بوقت اُسکی تعزیت کے پہلے فرمایا تھا ۔

قَدْ بَلَوْتَ الْخُطُوبَ مُرًّا وَحُلْوًا	وَسَلَكْتَ الْاَيَّامَ حَزْنًا وَسَهْلًا

ترجمہ تونے بیشک حوادث روزگار کا بحالت شیرینی وتلخی امتحان کیا ہے اور زمانہ مین تو سخت اور ناہموار اور نرم وہموار راہ چلا ہی یعنے سختی ونرمی زمانہ اور اُسکا نشیب وفراز تونے دیکھا ہے تجکو سب معلوم ہین

وَقَتَلْتَ الزَّمَانَ عِلْمًا فَمَا يُغْرِبُ قَوْلًا وَلَا يُجَدِّدُ فِعْلًا

قتل الشئ علما بلغ غایۃ معرفتہ **ترجمہ** اور تونے زمانہ کے احوال بخوبی معلوم کرلیے ہین سو وہ ایسی بات عجیب نہین کہتا جسکو تو نجانتا ہو اور کوئی ایسا نیا کام نہین کرتا جسکو تو نہ پہچانتا ہو ۔

اَجِدُ الْحُزْنَ فِيكَ حِفْظًا وَعَقْلًا	وَاَرَاهُ فِي الْخَلْقِ ذُعْرًا وَجَهْلًا

الذعر الفزع والخوف ترجمہ مین تجہین غم بلحاظ حفظ حرمت صحبت وباعتبار غیرت پاتا ہون یعنے اس خیال سے کہ آخر ایکدن ہم کو بھی یہہ صدمہ پیش آنا ہے اور اسکو تمام خلق مین براہ خوف مرگ وجہالت دیکھتا ہون - اور خوف مرگ عین جہالت ہے کیونکہ مرگ سی کسی صورت مین نجات نہین ہزار غم کیا جاوے کچھہ مفید نہین ہوتا -

لكَ اِلفٌ يجرّهٗ وَاِذَا مَا كَرُمَ الاَصلُ كَانَ لِلاِلفِ اَصلَا	

الالف السکون الی الشی ترجمہ تجکو اپنے اقارب واحباب کیساتھہ ایک انس والفت ہے کہ وہ غم مفارقت کو تیری طرف کھینچتے ہین اور جبکہ کسی کی اصل کریم ہوگی تو اُسکی الفت بھی ثابت وپایدار ہوگی -

وَوَفَاءٌ نَبَتَّ فِيهِ وَلٰكِن	لَم يَزَل لِلوَفَاءِ اَهلُكَ اَهلَا

قولہ ولکن علی سبیل الاستثناء کما تقول زید شریف غیر انہ سخی فہو من قبیل المدح الذی یشبہ الذم وہو معروف فے کلام العرب ترجمہ اور تجہین یعنے تیرے مزاج مین وفا رکامل ہے جسمین تونے نشو ونما پایا ہے جو تیری طرف غم کو کھینچتی ہے - اور یہہ تیری موروثی خوبی ہے کیونکہ تیرا کنبہ وقبیلہ ہمیشہ اہل وفا رہا ہے -

اِنَّ خَيرَ الدُّمُوعِ عَينًا لَدَمعٌ	بَعَثَتهُ رِعَايَةٌ فَاستَهَلَّا

نصب عیناً علے التمیز کقولک ان احسن وجہاً لزید - وروی الجماعۃ غیر ابی الفتح عوناً وہی احسن من روایۃ ابی الفتح ومعناہ عوناً علی الحزن - والرعایۃ حسن المحافظۃ - والاستہلال الانسکاب و ترجمہ صورت اول - بلحاظ آنکھہ کے بہترین اشکونکا وہ اشک ہے کہ اُسکا باعث رعایت عہد صحبت وحق ملاقات ہو جسکے سبب وہ اشک بہ پڑا ہو - بلحاظ آنکہ کے یہہ معنی ہین کہ وہ چشم سب چشمون سے اچھی ہے اور بصورت روایت عوناً کے یہہ ترجمہ ہوگا کہ بہترین اشکونکا غم کے خلاف پر مدد کرنے کے لئے وہ اشک ہی لخ یعنی رونا غمگین کے دلکو غم سے ہلکا کردیتا ہے پس خلاف غم کا مددگار ہے اور اُسکا کم کرنیوالا -

اَينَ ذِي الرِّقَّةُ الَّتِي لَكَ فِي الحَربِ اِذَا استُنكِرَ الحَدِيدُ وَصَلّا	

صل الحدید اذا صوت - والصلیل امتداد الصوت - وصلصلۃ اللجام صوتہ ترجمہ یہہ تیری نرم دلی جواب ہے بوقت جنگ کہان چلی جاتی ہے جبکہ سلاح آہنین بزور سرہائے دشمنان پر مارے جاتے ہین اور وہ لوہا جہناچہن اور کہناکہن کی بلند آواز بوقت ضرب کرتا ہے -

اَينَ خَلَّفتَهَا غَدَاةَ لَقِيتَ الـ	ـرُّومَ وَالهَامُ بِالصَّوَارِمِ تُفلَى

تفلا من فلیت راسہ اذا فصلت القمل منہ ترجمہ تو اس نرم دلیکو بوقت صبح جنگ روم کہان چھوڑ آیا تھا جبکہ بہادرون کے سرونکے جوئین شمشیرونسے تلاش کیجاتی تھین یعنی وہ اُنکے سرونپر ہر جگہ لگتی تھین -

فَاسَمتَكَ المَنُونُ شَخصَينِ جَورًا	جَعَلَ القِسمُ نَفسَهُ فِيهِ عَدلَا

ترجمہ جبکہ قسم منصوب ہوا اور ضمیر جعل کی جور کی طرف راجع ہوا اور فیک بکاف خطاب پڑہا جاوے یہہ ہوگا
کہ موت نے تجہسے دو شخصونکو یعنے تیری دو بہنونکو تقسیم کیا اور بڑی بہن کو تجھے دیا اور چہوٹی کو اپنے حصہ
مین لگایا اور اُسے مار دیا اور یہہ تقسیم جور اور نا انصافی کے طور پر تھی کیونکہ انصاف یہہ تہا کہ وہ دونون کو
تجہے دیتا مگر اُس جور نے اِس نفس تقسیم کو تیرے حق مین عدل سمجھا کیونکہ اوسنے تجکو زندہ چہوڑا اور مقاسمہ صرف
بہنونمین جاری کی - خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو باقی رہا تو یہہ جور بھی عدل ہے - اور ایک روایت مین فیہ عدلا ہی
اور لفظ قسم مرفوع ہے اس صورت مین فیہ کے ضمیر جور کی طرف عائد ہوگی اور قسم جعل کا فاعل پس یہہ معنے
ہونگے کہ تقسیم نے اپنے نفس کو اس جور مین عادل سمجھا کیونکہ اگر وہ چہوٹی بہن کو لے گئی تو بڑی کو چہوڑ گئی
اور اُس کی تائید اگلا شعر کرتا ہے -

فَاِذَا قِسْتَ مَا اَخَذْنَ بِمَا اَغْدَرْنَ سَرّٰی عَنِ الْفُؤَادِ وَسَلّٰی

اغدرن مثل غادرن وہو الابقار والترک - وسری اذہب - وسلّٰی ای عزّٰی ترجمہ سوائے سیف الدولہ
جب تو اُس چہوٹی بہن کا جسکو موت نے لیا اُس بڑی بہن سے جسکو وہ چہوڑ گئی قیاس اور اندازہ کریگا
تو یہہ قیاس تیرے دلکا غم لیجاویگا اور تجکو تسلی دیگا کیونکہ تیری پیاری بڑی بہن زندہ رہی -

وَلَعَمْرِی لَقَدْ شَغَلْتَ الْمَنَایَا | بِالْاَعَادِی فَکَیْفَ یَطْلُبْنَ شُغْلًا

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم تونے موتون کو دشمنون کے ہلاک کرنے مین مشغول کر دیا ہے سو وہ - دوتین
کوئی اور کام کیون طلب کرتی ہین یعنے عجب ہے کہ موتین تیری مطیع ہوکر تیرے قریب رشتہ دار کی کیون
باعث ہلاکی ہوئین

وَکَمِ انْتَشْتَ بِالسُّیُوْفِ مِنَ الدَّهْرِ اَسِیْرًا وَبِالنَّوَالِ مُقِلًّا

انتشت من صرعتہ اذا انعشتہ ترجمہ اور توبے بسا اوقات بذریعہ اپنی شمشیرون کے زمانہ کے ہاتھ سے قیدی
اُٹھایا یعنے چہوڑایا ہے اور بوسیلہ اپنی بخشش کے مفلس کو نجات دی ہے یعنے خلاف رضائے زمانہ کے
جو کسی کی بہتری نہین چاہتا -

عَدَّهَا نُصْرَةً عَلَیْهِ فَلَمَّا | صَالَ خَتْلًا رَاٰهُ اَدْرَکَ تَبْلًا

الضمیر المستتر فی عدہا للدہر والبارز للافعال سیف الدولہ - والمستتر والبارز فی راہ کلاہما للدہر وصال
صولۃ وثب وثبۃ وفی المثل رب قول اشد من صول - والتبل الحقد والختل افتراس الشئی علی خدیعۃ
وحین غفلۃ ترجمہ زمانے نے تیرے ان افعال کو کہ تو قیدیون کو رہا کرتا ہے اور مفلسونکو غنی کرتا ہی
اپنے خلاف اور اپنی ضرر رسانی کا معاون اور مددگار سمجھا کیونکہ زمانہ کسی کا بھلا کرنا نہین چاہتا ہی سو

اُنے جب براہ فریب تیری غفلت کے وقت تجھپر حملہ کیا اور تیری بہن کو ہلاک کیا تو وہ اپنے دلمین یہہ سمجھا کہ مین نے تجھسے اپنا کینہ اور انتقام لے لیا - اور غفلت کے وقت کے یہہ معنی ہین کہ زمانہ کھلم کھلا تیرے رعب و قوت کے سبب تیری ضرر رسانی نہین کر سکتا۔ غرض یہہ وجہ بطور حسن تعلیل ہی اور بہت عمدہ -

کَذَبَتۡہُ ظُنُوۡنُہٗ اَنۡتَ تُبۡلِیۡہِ	وَتَبۡقٰی فِیۡ نِعۡمَۃٍ لَیۡسَ تَبۡلٰی

ترجمہ زمانہ کے گمان اُس سے جھوٹ بولے اور اُنھون نے اُسکو دہوکا دیا کہ وفات متوفاۃ کو کینہ کشی خیال کیا کیونکہ تو اپنے طول سلامت و سعادت بخت کے سبب زمانہ کو کہنہ اور فنا کر دیگا اور تو ایسی نعمت پائدار مین ہمیشہ زندہ رہیگا جو کبھی کہنہ و ضعیف نہوگی پس زمانہ تجھسے کیا مقابلہ کر سکتا ہے -

وَلَقَدۡ رَامَکَ الۡعُدَاۃُ کَمَا رَامَ	فَلَمۡ یَجۡرَحُوۡا لِشَخۡصِکَ ظِلًّا

ترجمہ اور بیشک سابق تیرے دشمنون نے تیری ضرر رسانی کا ایسا ہے قصد کیا تھا جیسا زمانہ نے اب ارادہ کیا سو اُنھون نے تیرے جسم کے سایہ کو بھی نستایا جسم کا ستانا تو بڑی بات ہے -

وَلَقَدۡ رُمۡتَ بِالسَّعَادَۃِ بَعۡضًا	مِنۡ نُفُوۡسِ الۡعِدٰی فَادۡرَکۡتَ کُلًّا

ترجمہ تو نے اپنی سعادت بخت کے سبب بعض دشمنون کی جانون کا قصد کیا اور سب کو ہلاک کر دیا یعنے تو ایسا صاحب اقبال ہے کہ اپنے ارادہ سے زیادہ کامیابی حاصل کرتا ہے -

قَارَعَتۡ رُمۡحُکَ الرِّمَاحُ وَلٰکِنۡ	تَرَکَ الرَّامِحِیۡنَ رُمۡحُکَ عُزۡلًا

عزل جمع اعزل و ہو الذی لارمح معہ ترجمہ تیرے نیزے سے اعدا کے نیزون نے کھٹا کھٹی و جنگ کی مگر انجام مین تیرے نیزہ نے دشمنان نیزے بردار کو بے نیزہ کر دیا اور اُنکے نیزے اُنسے چھین لئے اور گرا دیئے -

لَوۡ یَکُوۡنُ الَّذِیۡ وَرَدۡتَ مِنَ الۡفَجۡعَۃِ طَعۡنًا اَوۡرَدۡتَہُ الۡخَیۡلَ قُبۡلًا

القبل جمع اقبل و ہو الذی یقبل احدی عینیہ علے الاخری عزۃ و تشاوسا و رجل اقبل بین القبل و ہو الذی کانہ ینظر الی طرف انفہ و ہو کنایۃ عن التکبر ترجمہ اور اگر یہہ درد جسکو تو پہونچا ہے نیزہ زنی ہوتا تو اُسپر ایسے سوار لیکر چڑہ جاتا جو دشمن کی طرف ترچھی نگاہ سے متکبرانہ دیکھتے ہین -

وَلَکَشَفۡتَ ذَا الۡحَنِیۡنِ بِضَرۡبٍ	طَالَمَا کَشَفَ الۡکُرُوۡبَ وَجَلّٰی

الحنین صوت الحزین ترجمہ اور البتہ اس آواز گریہ کو جو بسبب قوت مفقودہ کے ہے ایسی ضرب قوی کے وسیلہ سے دور کر دیتا اور کھول دیتا جو ہمیشہ مصائب کو دور کر دیتی ہے - مگر کیا کیجئے کہ موت کا کچھ علاج ہی نہیں ہے

خِطۡبَۃٌ لِلۡحِمَامِ لَیۡسَ لَہَا رَدٌّ	وَاِنۡ کَانَتِ الۡمُسَمَّاۃَ ثُکۡلًا

من روی المسماۃ بالرفع جعل ثکلا خبر کان و من روی النصب المسماۃ جعلہا خبر کان و اسمہا الضمیر المستتر فیہ

کانت الراجع الی خطبة ونصب ثکلا بالمساة - والخطبة الارسال فی طلب النکاح - والثکل المصیبة بالولد وما اشبہہ ومن الاجتہ وذوی القرابتہ **ترجمہ** یہہ وفات موت کا پیام منگنی تھا جو قابل رد و منع نہ تہا اگرچہ اس منگنی وخواستگاری مساۃ یعنے مذکورہ کا نام مصیبت و درد تھا - یعنے یہہ موت موت کی منگنی کا پیام تھا جسمین موت کامیاب ہوئی در نظر عظمت مخطوبہ اُسکی عزت کا سبب ہوئی -

وَاِذَا لَمْ تَجِدْ مِنَ النَّاسِ کُفْوًا	ذَاتُ خِدْرٍ اَرَادَتِ الْمَوْتَ بَعْلًا

الخدر الخیمة والکلة والحجال **ترجمہ** اور جبکہ مساۃ پردہ نشین نے لوگون مین کوئی اپنا ہمسر نہ پایا تو اُسنے موت کو اپنا شوہر کرنا چاہا تاکہ اُسکی عظمت محفوظ رہے اور کسی کمتر کی محکومہ نہ بنے -

وَلَذِیْذُ الْحَیَاةِ اَنْفَسُ فِی النَّفْسِ وَاَشْهٰی مِنْ اَنْ یُمَلَّ وَاَحْلٰی

ترجمہ اور مزیدار زندگی انسان کی طبیعت مین نہایت نفیس ہے اور وہ زیادہ مرغوب و شیرین تر ہے اس بات سے کہ اُس سے کوئی ملول ہو - یعنے حب زندگی انسان کی سرشت مین داخل ہے -

وَاِذَا الشَّیْخُ قَالَ اُفٍّ فَمَا مَلَّ حَیَاةً وَاِنَّمَا الضُّعْفَ مَلَّا

اف کلمة المتضجر **ترجمہ** اور جبکہ پیر مرد تکالیف پیری سے تنگدلی ظاہر کرتا ہے اور آہ بھرتا ہے تو وہ اس صورت مین بھی زندگانی سے تنگدل نہین ہوا بلکہ ضعف سے ملول ہوا ہی غرض حب حیات کسی حالمین نہین جاتی

آلَةُ الْعَیْشِ صِحَّةٌ وَّشَبَابٌ	فَاِذَا وَلَّیَا عَنِ الْمَرْءِ وَلّٰی

ترجمہ سامان زندگی صحت و جوانی ہے سو جب یہہ دونون مرد سے پشت پھیرتے ہین تو زندگی بھی رخصت ہوجاتی ہے -

اَبَدًا تَسْتَرِدُّ مَا تَهَبُ الدُّنْـ ـیَا فَیَا لَیْتَ جُوْدَهَا کَانَ بُخْلَا

ترجمہ دنیا جو کسی کو بخشتی ہے وہ ہمیشہ موہوب لہ سے واپس لیتی ہے سو کاش اُس کی بخشش بخل ہوتی کہ نہ دیتی اور نہ لیتی -

فَکَفَتْ کَوْنَ فَرْحَةٍ تُوْرِثُ الْغَمَّ وَخِلٍّ یُغَادِرُ الْوَجْدَ خِلًّا

الخل الخلیل والصاحب وقولہ فکفت جواب یالیت **ترجمہ** سو اسصورت مین وہ دنیا ہمارے لئے اس خوشی سے جسکا انجام غم ہے اور اُس دوست سے جسکی مفارقت ہمکو غم کا دوست بنا دیتی تہی کافی ہوجاتی اور ہر دو صدمات سے ہمکو بچاتی - یعنے اگر وہ بخشش نکرتی تو یہہ بات کہ ہم کسی نعمت کے وجود سے خوش ہوتے ہین اور جب دنیا اُس نعمت کو ہمسے دور کردیتی ہے تو ہم اُسکے غم فراق مین مبتلا ہوتے ہین وقوع مین نہ آتی اور نہ یہہ صدمہ پیش آتا کہ وہ اول کسی دوست کو عطا کرکے ہمکو خوش کرتی ہے اور

جب ہم اُس سے مالوف و مانوس ہوجاتے تو وہ اُسکو ہلاک کرکے ہم کو مغموم کرتی ہے اور بجائے دوست اُس کا غم ہمارا دوست ہوجاتا ہے ۔

وَهِيَ مَعْشُوقَةٌ عَلَى الْغَدْرِ لَا تَحْفَظُ عَهْدًا وَلَا تُتَمِّمُ وَصْلًا

ترجمہ اور وہ دنیا باوجود اپنی بیوفائی اور اپنے ملنے کو لوٹانیکے کہ نہ وہ حفاظت عہد کرتی ہے اور نہ وصل کو پورا کرتی ہے لوگونکی معشوقہ ہے ۔یعنی یہہ عجب ہے کہ باوجود اسقدر عیوب بد کے وہ محبوب القلوب ہے

كُلُّ دَمْعٍ يَسِيلُ مِنْهَا عَلَيْهَا | وَبِفَكِّ الْيَدَيْنِ عَنْهَا تُخَلَّى

ترجمہ سب اشک کہ دنیا کے سبب بہتے ہین یعنے جبکو دنیا رولاتی ہے وہ اُسی دنیا کے غم مین جاری ہین یعنے وہ اُسی کے رنج مفارقت مین روتا ہے ۔اور ہر شخص دنیا کو اپنے دونون ہاتھون سے پکڑتا ہی اور جب کہ اُسکے دونون ہاتھہ بزور نہ کھولے جاوین اُسکو چھوڑتا ہے ۔

شِيَمُ الْغَانِيَاتِ فِيهَا فَلَا أَدْرِي لِذَا أَنَّثَ اسْمَهَا النَّاسُ أَمْ لَا

الشیم الطبائع ۔ والغانیات النساء الشواب قد غنیت بحسنها وجمالها وزہدہا ترجمہ زنان محبوبہ کی خصلتیں یعنی بیوفائی و بدعہدی دنیا مین موجود ہین سو مجکو معلوم نہین ہے کہ لوگون نے اسی سبب سے اُسکے نام کو مونث سمجھا ہے یا نہین ۔ یہہ گفتگو قبیل تجاہل عارفانہ سے ہے ۔

يَا مَلِيكَ الْوَرَى الْمُفَرِّقَ مَحْيًا | وَمَمَاتًا فِيهِمْ وَعِزًّا وَذُلًّا

ترجمہ ای بادشاہ خلق جو محبون کے لئے زندگی و عزت بخش ہی اور دشمنونکے لئی جانستان ذلت دینے والا ہے

قَلَّدَ اللّٰهُ دَوْلَةً سَيْفُهَا أَنْتَ حُسَامًا بِالْمَكْرُمَاتِ مُحَلًّى

ترجمہ خداوندتعالی نے اُس دولت خلافت کے جسکی تو شمشیر ہے ایک تلوار لٹکادی ہی جو فضائل و مناقب کا زیور پہنائی گئی ہے ۔یعنی تو حامی خلافت ہے اور محامد و محاسن سے مزین ہے ۔

فَبِهِ أَغْنَتِ الْمَوَالِيَ بَذْلًا | وَبِهِ أَفْنَتِ الْأَعَادِيَ قَتْلًا

ترجمہ سو اُسکی شمشیر کے سبب اُس دولت نے اپنے دوستون اور خیرخواہون کو بلحاظ کثرت مصارف وجود کے غنی کردیا اور اُسی کے باعث اُس دولت نے دشمنون کو بسبب قتل کے فنا کردیا ہے ۔

وَإِذَا اهْتَزَّ لِلنَّدَى كَانَ بَحْرًا | وَإِذَا اهْتَزَّ لِلْوَغَى كَانَ نَصْلَا

الاہتزاز الارتیاح ترجمہ اور جسوقت ممدوح سخاوت کے لئے خوش ہوا اور جوش مین آوے تو وہ بسبب کثرت عطا مثل دریا کے ہوتا ہے ۔اور جب لڑائی کے لئے حرکت کرے تو وہ مثل شمشیر بران کے ہوتا ہے ۔

وَإِذَا الْأَرْضُ أَظْلَمَتْ كَانَ شَمْسًا | وَإِذَا الْأَرْضُ أَمْحَلَتْ كَانَ وَبْلًا

المحل قلۃ النبات فی الارض من عدم المطر - والویل المطر الکثیر ترجمہ اور جبکہ روئے زمین پر تاریکی چھا جاوے تو ممدوح اُسکے روشن کرنے کو آفتاب کا کام دیتا ہے - اور جبکہ زمین بسبب خشک سالی کے قحط ناک ہو جاوے تو وہ باران کثیر کا فائدہ بخشتا ہے - یعنے ہر حال باعث آسائش خلق ہے -

وَهُوَ الضَّارِبُ الْكَتِيبَةَ وَالطَّعْنَةُ تَغْلُو وَالضَّرْبُ أَغْلَى وَأَغْلَى

ترجمہ اور ممدوح لشکر اعدا کے ایسے تنگ وقت مین تلوارین مارنے والا ہے کہ اُسوقت نیزہ زنی بھی گران و کمتر ہوتی ہے اور ضرب شمشیر تو بہت گران بہا ہوگی - خلاصہ یہہ ہے کہ نیزہ زنی دور سے ہو سکتی ہے اور شمشیر زنی نہایت قرب کو چاہتی ہے - پس جسوقت اور لوگ نیزہ بھی نہین مار سکتے یہہ شخص ضرب شمشیر سے کام لیتا ہے

أَيُّهَا الْبَاهِرُ الْعُقُولَ فَمَا تُدْرَكُ وَصْفًا أَتْعَبْتَ فِكْرِي فَمَهْلًا

نصب العقول ہو الاصل - والخفض تشبیہاً بالحسن الوجہ - ونصب وصفاً علے التمیز وروی جماعۃ تدرک مجہولا خطاباً للممدوح وہو الاحسن ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ ہمارے عقول پر غالب ہے کہ وہ اُسکے ادراک کمالات سے عاجز ہین اور تیرے حقیقی اوصاف معلوم نہین کر سکتے تو نے میری فکر کو رنج مین ڈالدیا کہ اُس سے قرار واقعی تعریف نہین ہو سکتی پس نرمی فرما اور مجھسے مواخذہ کوتاہی نکر -

مَنْ تَعَاطَى تَشَبُّهًا بِكَ أَعْيَا	هُ وَمَنْ دَلَّ فِي طَرِيقِكَ ضَلَّا

ترجمہ اور مین تیرے وصف مین کیونکر عاجز نہون اور حال یہہ ہے کہ جو تیرے کرم کے مشابہ ہونے کے لئے تکلف بخشش کرے تو یہہ بھی اُس سے بن نہ آویگی اور وہ اُسے عاجز کردے گی اور جو شخص تیری چال چلے گا وہ چل نسکے گا اور آخر کو گمراہ ہو جاوے گا وہ ہی مثل ہے کہ کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا -

فَإِذَا مَا اشْتَهَى خُلُودَكَ دَاعٍ	قَالَ لَا زُلْتَ أَوْ تَرَى لَكَ مِثْلَا

ترجمہ سو جب تیرا کوئی دعا گو تیرا دوام بقا چاہے تو وہ یہہ کہے کہ تو نہ مریو یہان تلک کہ تو کوئی شخص اپنا مانند دیکھے - یہہ ہی دعا تیرے لئے ہمیشہ زندہ رہنے کی ہے - نہ کوئی تیرا مثل ہوگا اور نہ تو مرے گا

وقال یمدحہ ویذکر نہوضہ الی الثغر وذلک فی جمادی الاولے سنۃ اربعین وثلثمائۃ

ذِي الْمَعَالِي فَلْيَعْلُوَنْ مَنْ تَعَالَى	هَكَذَا هَكَذَا وَإِلَّا فَلَا لَا

ذی اسم مبہم یشار بہ الی المونث وتقدیرہ ہذہ ترجمہ سیف الدولہ کے افعال کی طرف کہ اُسنے مجمع عظیم لشکر ہائے روم کو بھگادیا اور حصار حدث کو جسکے ہدم کے لئے وہ جمع ہوئے گرانے ندیا اشارہ کرکے

کہتا ہے کہ بلندی مراتب ایسی ہی ہونی چاہیے جیسی سیف الدولہ سے ظہور مین آئی اب جو کوئی ارادہ حصول
بلند نامی کا کرے تو چاہیے کہ وہ ایسا ہی بلند ہووے اور نہین تو نہین یعنے اگر ایسی بلند قدری حاصل
نکرسکے تو اُسکے ارادہ کا نام نہ لے اور تکریر لا بقصد تاکید ہے ۔

شَرَفٌ یَنْطَحُ النُّجُومَ بِرَوْقَیْہِ وَعِزٌّ یُقَلْقِلُ الْاَجْبَالَا

الروق القرن ۔ والقلقلۃ الحرکۃ ۔ والاجبال جمع جبل ترجمہ ممدوح کو ایسا شرف حاصل ہے جو ستارونسے
باوجود انکی غایت رفعت کے اپنے دونون سینگونسے ٹکرون لڑتا ہے ۔ ممدوح کے شرف کے لئے دو سینگ
استعارہ کئے اسلئے کہ وہ حیوانات مین منجملہ اسباب قوۃ کے ہین اور سامان جنگ ۔ اور اُسکو ایسی عزت حاصل
ہے جو پہاڑون کو ہلادے اور اوکھاڑ دے خلاصہ یہ ہے کہ اُسکو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے ۔

حَالُ اَعْدَائِنَا عَظِیْمٌ وَسَیْفُ الدَّوْلَۃِ ابْنُ السُّیُوْفِ اَعْظَمُ حَالَا

ترجمہ ہمارے رومی دشمنون کا قوت وکثرت مین بہت بڑا حال ہے مگر سیف الدولہ پسر ملوک عظام جنکا
حکم دشمنون پر مثل تلوارونکے جاری ہے اُنسے باعتبار عظمت ورعب کے بلحاظ حالت موجودہ بہت بڑھا ہوا ہے

کُلَّمَا اَعْجَلُوا النَّذِیْرَ مَسِیْرًا اَعْجَلَتْہُ جِیَادُہُ الْاِعْجَالَا

النذیر الذی ینذر اصحابہ ویحذرہم والمراد بہ الجاسوس ترجمہ جبکہ رومی لوگ اپنے جاسوس کو سیف الدولہ
کے لشکر کی خبر شتابی لانے کا امر کرتے ہین تو ممدوح کو عمدہ گھوڑے یا سوار اُس جاسوس کے واپس آنے سے
پہلے اُنکو بشتابی آمارتے ہین غرض بیان تیز روی اور شتابی سواران ممدوح کی ہے ۔

فَاَتَتْهُمْ خَوَارِقَ الْاَرْضِ مَا تَحْمِلُ اِلَّا الْحَدِیْدَ وَالْاَبْطَالَا

خوارق الارض لشدۃ وطئہا حال ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑے زمین کو چیرتے ہوئے دشمنونکو آمارتے ہین
ایسے حال مین کہ وہ نہین اوٹھاتے مگر سلاح آہنین و مردان دلیر کو ۔

خَافِیَاتِ الْاَلْوَانِ قَدْ نَسَجَ النَّقْعُ عَلَیْہَا بَرَاقِعًا وَجِلَالَا

البرقع الستر الوجہ ولم یبق منہ الا العینان ۔ والجل ما کان علی ظہر الدابۃ تحت السرج ترجمہ وہ گھوڑے
دشمنونکو ایسے حال مین آمارتے ہین کہ بسبب کثرت غبار کے اُنکے رنگ پوشیدہ ہوتے ہین یہہ نہین معلوم
ہوتا کہ وہ مثلاً مشکی ہین یا سرنگ کیونکہ غبار نے اپنر اندھیریان اور عرق گیرین بن دئے ہین ۔

حَالَفَتْهُ صُدُوْرُهَا وَالْعَوَالِیْ لَتَخُوْضَنَّ دُوْنَہُ الْاَهْوَالَا

المحالفۃ المعاہدۃ ۔ والعوالی الرماح ترجمہ گھوڑون اور نیزونکے سینون نے ممدوح سے عہد کرلیا ہے کہ ہم
اُس سے پہلے مقامات خوفناک مین گھسجا دینگے اور اُسکے دشمنون کو قتل کرینگے ۔

وَلَتَمِضَنَّ حَيثُ لَا يَجِدُ الرُّمحُ مَدَارَا وَلَا الخَيلُ مَجَالَا

قال ابو الفتح كان الوجه ان يقول لتمضين وہی واكانت جماعة الصدور والعوالی لكنه اجراہا مجری الواحدة وقد اجاز الكوفيون مثل ذلك لتمضن ولترمن فعلى ہذا حذفت الياء لسكونها وسكون النون الاولى بعدہا والصحا الفرس الذكر ترجمہ اور البتہ ان دونون مین كا ہر ایک اُس جگہ جا پہونچے گا اور گھسجا دیگا جہان بسبب كثرت اژدحام نیزے كو گھومنے كی جگہ اور نر گھوڑے كو چكر كھانے كی جگہ نہ ملے گی۔

لَا أَلُومُ ابنَ لَاوُنٍ مَلِكَ الرُّومِ وَإِن كَانَ مَا تَمَنَّى مُحَالَا

ترجمہ مین ابن لاون بادشاہ روم كو درباب ارادہ ہدم قلعہ حدث كے ملامت نہین كرتا اگرچہ یہہ اُسكی آرزو محال ہے وجہ عدم ملامت اگلے شعر مین ہے۔

أَقلَقَتهُ بَنِيَّةٌ بَينَ أُذنَيهِ وَبَانٍ بَغَى السَّمَاءَ فَنَالَا

البنية بمعنے المبنية وہی فعيلة بمعنے المفعولة۔ والباغی الطالب ترجمہ كیونكہ ابن لاون كو ایک تعمیر نے جو گویا بسبب شدت اتصال و قرب اُسكے علاقہ كے اُس كے ہر دو گوش یعنے عین اُسكے سر پر ہے اور اس امر نے كہ بانی تعمیر مذكور یعنے سیف الدولہ نے بسبب غایت ارتفاع تعمیر آسمان كا قصد كیا ہے اور وہان پہونچ گیا ہے نہایت بیچین كر دیا ہے پس وہ اس حالت مین قابل ملامت نہین ہے۔

كُلَّمَا رَامَ حَطَّهَا اتَّسَعَ البَنيُ فَغَطَّى جَبِينَهُ وَالقَذَالَا

القذال موخر الراس بين جنبی القفاء۔ والبنی مصدر كالبناء ترجمہ جبكہ ابن لاون اُس بنا كو اپنے سر سے گرانیكا قصد كرتا ہے تو وہ اور وسیع ہو جاتی اور اُسكی پیشانی اور قفا یعنے گدی كو پھیلكر چھپا لیتی ہے۔

يَجمَعُ الرُّومَ وَالصَّقَالِبَ وَالبُلغَرَ فِيهَا وَتَجمَعُ الآجَالَا

الروم والصقالب والبلغر كلهم نصارے۔ وقوله فيها اے نواحيها ترجمہ شاہ روم اہل روم و صقالب و بلغاریون كو قلعہ كے گرانے كے لئے اطراف قلعہ مین جمع كرتا ہے اور تواے ممدوح اُن كی موتین اكٹھی كرتا ہے یعنے اُن سب كو قتل كرتا ہے۔

وَتُوَافِيهِم بِهَا فِي القَنَا السُّمرِ كَمَا وَافَتِ العِطَاشُ الصِّلَالَا

الصلال جمع صلة وہی الارض المطورة بين ارض غير ممطورة ترجمہ اور تو گندم گون نیزون مین اُنكی موتین لیكر اُنسے ایسی طرح ملتا ہے جیسا تشنہ زمین باران رسیدہ سے گویا تیرے نیزے اُنكے خون كے پیاسے ہین۔

قَصَدُوا هَدمَ سُورِهَا فَبَنَوهُ وَأَتَوا كَي يُقَصِّرُوهُ فَطَالَا

ترجمہ رومیون نے قلعہ كی دیوار گرانے كا قصد كیا سو اُنہون نے اُسے اُلٹا بنا دیا اور اُسكے نیچے كرنے كے

لے وہ آئے سو وہ اونچی ہوگئی یعنی ممدوح نے اوسے او زیادہ مستحکم کردیا۔

تَرَكُوهَا لَهَا عَلَيْهِمْ وَبَالَا	فَاسْتَجْرُوا مَكَائِدَ الْحَرْبِ حَتّٰى

الضمیر فی لہا للقلعۃ - والوبال الشدۃ **ترجمہ** وہ لوگ سامان جنگ اپنے ساتھ کہینچ لائے اور آخر وہ بہاگ اور سامان چہوڑ گئے اور قلعہ نشینون کے لئے مفید ہوا اور رومیون پر وبال و شدت کہ اہل قلعہ نے اُسی سامان [illegible] وہ ظاہر ہو گیا اور انہین کا سہم ہوگیا۔

رُبَّ اَمْرٍ اَتَاكَ لَا تَحْمَدُ الْفَعَّالَ فِيْهِ وَتَحْمَدُ الْاَفْعَالَا

[illegible] **ترجمہ** بہت سے ایسے کام ہوتے ہین کہ اُن کو دشمن [illegible] نہین - ان کاموں [illegible] دشمنون کی تعریف نہین کرتا مگر اُنکے افعال کی تو ستائش [illegible] کہ سامان حرب لانے مین دشمن تو مذموم ہوئے اور یہہ اُنکا کام محمود۔ کیونکہ اگر [illegible] لاتے تو وہ مسلمانون کے ہاتھ کیسے آتے۔

فِيْ قُلُوْبِ الرُّمَاةِ عَنْكَ النِّصَالَا	وَقِسِيٍّ رُمِيْتَ عَنْهَا فَرَدَّتْ

القسی جمع قوس والنصال جمع نصل وہی حدائد السہام **ترجمہ** اور بہت سی کمانین ہین کہ اُنسے تیرے تیر مارے جاتے ہین بعد اُسکے تیر مارنے ولے اپنی کمانین چہوڑ کر بہاگجاتے ہین اور تو اُن کمانون کو اُٹہا لیتا ہے اور وہ کمانین تیر اندازان سابق کے دلون مین تیری طرف سے اُلٹی بہالین مارنے لگتی ہین۔

اَخَذُوا الطُّرُقَ يَقْطَعُوْنَ بِهَا الرُّسْلَ فَكَانَ انْقِطَاعُهَا اِرْسَالَا

ترجمہ رومیون نے راہین بند کردین تاکہ قاصدونکی راہ آمد و رفت بند ہوجاوے اور ممدوح کو حصار کرنے قلعہ حدث کی خبر نہو۔ سو انقطاع رسل بمنزلہ ارسال رسل کے ہوگیا یعنے انقطاع نے ارسال کا کام دیا۔ اس کا قصہ یہہ ہے کہ جب رومیون نے راہ آمد و رفت قاصدان بند کردی تو سیف الدولہ بسبب آنے اخبار کے متوحش ہوا۔ اور آخر بعد حقیقت حال معلوم کرنیکی اُنپر لشکرکشی کی اور اُنکو ہزیمت دی۔

اَنَّهُ صَارَ عِنْدَ بَحْرِكَ اٰلَا	وَهُمُ الْبَحْرُ ذُو الْغَوَارِبِ اِلَّا

الغوارب الامواج - والآل السراب **ترجمہ** اور وہ رومی بسبب اپنی کثرت کے ایک دریاے مواج ہین مگر حال یہہ ہے کہ وہ دریا تیرے دریاے متلاطم کے سامنے سراب یعنے صرف دہوکا ہوگیا۔

مَا مَضَوْا لَمْ يُقَاتِلُوْكَ وَلٰكِنَّ الْقِتَالَ الَّذِيْ كَفَاكَ الْقِتَالَا

ترجمہ وہ لوگ بے جنگ کئے تجہسے کسی اور وجہ سے نہین بہاگے مگر تیری جنگ سابق اور تیری بہادری جو پہلے دیکہہ چکے تہے حال کی جنگ کو کافی ہوگئے۔ ایک دفعہ پنڈت دیانند سرستی بانی فرقہ آریہ نے

جناب مولوی محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست مباحثہ مذہبی کی تھی اور طرفین بمقام رڑکی جمع ہوئے جب شرائط مباحثہ طے ہوچکین تو پنڈت جی نے آپکو مرد میدان مباحثہ بجانکر راہ ہی کو بسبیل راہ گریز کی۔ اس باب مین بندہ مترجم نے ایک قطعہ عربی مین نظم کیا تھا جسکا شعر اخیر یہہ تھا۔ ویلہ فرمد برا لم یعقب ✦ وکفی اللہ المومنین القتالا۔ بسبب شرکت قافیہ نقل کیا گیا ہے اہل انصاف سے داد کی امید ہے کہ میرے شعر مین صنعت اقتباس کلام آلہی بھی ہے۔

وَالَّذِیْ قَطَعَ الرِّقَابَ مِنَ الضَّرْبِ بِکَفَّیْکَ قَطَعَ الْآمَالَا

ترجمہ اور اُس تیری تلوار دو دستی نے جسنے سابق گروہہائے مردمیان جڑسے اڑادی ہین ان کی امیدین کاٹڈالی ہین اب اُنکو کبھی امید ظفر و کامیابی ہنوگی۔

عَلَّمَ الثَّابِتِیْنَ ذَا الْاِجْفَالَا	فَالثَّبَاتُ الَّذِیْ اَجَادُوْا قَدِیْمًا

الاجفال الاسراع والہزیمۃ ترجمہ اور اُس ثابت قدمی نے جو سابق اونہون نے بخوبی کی تھی اور جس کے سبب وہ مقتول اور مقید ہوئے تھے اب اُن ثابت قدمونکو یہہ بھاگنا سکھادیا ہے۔ یعنے اُنہون نے پہلے ثابت قدمی کا مزہ چکھلیا ہے اور مقتول اور مقید ہوچکے ہین لہذا اسدفعہ قبل جنگ بھاگ گئے۔

یَنْدُبُوْنَ الْاَعْمَامَ وَالْاَخْوَالَا	نَزَلُوْا فِیْ مَصَارِعٍ عَرَفُوْھَا

الندب ذکر المیت بجمیل افعالہ ترجمہ رومی ایسے پچھڑنے کی جگہ اور مقتل مین جہان انکے اسلاف سابق تیرے مقابلہ مین مارے گئے تھے اور اُن مواضع کو وہ بخوبی پہچانتے تھے ایسے حال مین فروکش ہوئے کہ اپنے چچاؤن اور ماموون کی خوبیان بیان کرکے روتے تھے۔

تَحْمِلُ الرِّیْحُ بَیْنَھُمْ شَعْرَ الْھَامِ وَتَذْرِیْ عَلَیْھِمُ الْاَوْصَالَا

تذری تثیر وتفرق۔ والاوصال جمع وصل ویرید بہ العضو ترجمہ ہوا اُن مین موہائے سرہائے مقتولان لاڈالتی تھی اور انپر اعضائے کشتگان پراگندہ کرتی تھی۔ یعنی تیری جنگ سابق مین جو عنقریب گذری ہے اونکے اسلاف مارے گئے تھے ہوا اُنکے سرکے بال اور اُنکی جسم کے ٹکڑے اُنپر لاڈالتی تھی اس لئے وہ یہہ خوفناک مقتل وآثار مردگان دیکھکر ٹھہر نسکے اور لڑنے سے پہلے بھاگ گئے۔

وَتُرِیْہِ لِکُلِّ عُضْوٍ مِثَالَا	تُنْذِرُ الْجِسْمَ اَنْ یُّقِیْمَ لَدَیْھَا

الضمیر فی تنذر للمصارع اوللاوصال ترجمہ وہ مصارع یا اوصال اُنکے جسمون کو وہان کے ٹھہرنیسے ڈراتے تھے اور اُس جسم کے ہر عضو کو ایکا اُسکی مثال دکھاتے تھے۔ یعنی اُنکے سر کو ایک مقطوع سر دکھاتے تھے اور ہاتھ کو ہاتھ مثلاً۔ اور یہہ اشارہ ہے اُس جنگ کی طرف جو بوقت بنائے حصار حدث جسکو چند روز ہوئے پیش آیا تھا۔

قبل ان يبصروا الرماح خيالا	ابصروا الطعن في القلوب دراكا

الدراك التتابع - والخيال ما يري علي غير حقيقة وخيالا تميز لا بصروا ترجمہ اونہون نے مارے خوف کے اپنے خیال مین متواتر زخمہاے نیزہ اپنے دلون مین لگتے ہوئے معلوم کئے اس سے پہلے کہ وہ بچشم ظاہر نیزونکو دیکھین - یعنے ابتک تیرے نیزے نمایان بھی نہین ہوئے کہ انکے دل شدت خوف سے تہرا گئے اور زخمونسے پہلے زخمی ہوگئے اس لئے سواے گریز اونکو کچھہ چارہ نتھا -

ابصرت اذرع القنا اميالا	واذا حاولت طعانك خيل

ترجمہ اور جبکہ سواران دشمن تجھسے نیزہ بازی کا قصد کرتے ہین تو وہ تیرے نیزونکے ہاتھون کو اپنی طرف جھکے ہوئے دیکھتے ہین یعنے تیرے نیزے ایسے طویل اور زود رس ہین کہ دشمن بسبب شدت خوف قبل اس سے کہ تجھسے مطاعنہ کرین یہہ سمجھتے ہین کہ تیرے نیزے اونکے آہی لگے - اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ قنا سے مراد دشمن کے نیزے ہون یعنی قصد طعن کرتی ہی انکی نیزی جھکجاتی ہین اور انکے ہاتھہ انکو اٹھا نہین سکتے

فتولوا وفي الشمال شمالا	بسط الرعب في اليمين يمينا

ترجمہ تیری ہیبت اور رعب نے اپنا دست راست دشمن کے لشکر کی جانب راست مین اور اپنا دست چپ دشمن کے لشکر کی جانب چپ مین پھیلا دیا ہی یعنی سب پر تیرا رعب چھا رہا ہی اس لئے وہ بھاگ گئے -

اسيوفا حملن ام اغلالا	ينفض الروع ايديا ليس تدري

الاغلال جمع غل وہو ما تشد بہ الید الی العنق - وینفض - یرعش ترجمہ تیرا خوف دشمنون کے ہاتھون کو ایسا کپکپاتا اور لرزاتا ہی کہ وہ یہہ بھی نہین جانتے کہ وہ تلوارین اوٹھا رہے ہین یا طوق یعنے وہ کچھہ نہین کرسکتے

تركت حسنها له والجمالا	ووجوها اخافها منك وجه

نصب وجوہا باضمار فعل دل علیہ قولہ ینفض تقدیرہ ویغیر وجوہا وجہ اخافہا ای اخاف اصحابہا ترجمہ اور تیرے خوف نے رنگ روہاے دشمنان متغیر کردیا اون چہرونکو یعنی چہرہ والونکو تیری ایسے چہرہ نے ڈرادیا ہی کہ ان چہرون نے اپنا حسن وجمال تیرے چہرہ کے لئے چھوڑ دیا ہے - اونکے چہرے بے رونق ہین اور تیرا چہرہ رونق دار

وبيان الجلي يحدث للظن زوالا وللمراد انتقالا

الجلی للظاہر المکشوف ترجمہ روم کو مخاطب کرکے کہتا ہے کہ امر ظاہر بچشم دیدہ گمان وظن کو زائل کردیتا ہے اور مقصد کو بدلدیتا ہے - یعنے اونسے کہتا ہے کہ تم جو بارادہ ہدم قلعہ حدث کے آئے اور اسکا حصار کرلیا اور تمکو یہہ یقین تہا کہ ہم کامیاب وفیروزمند ہونگے اب تم نے اپنے خام خیالی کا انجام دیکھہ لیا کہ تم نوک دم بھاگے وبچشم خود اپنا ضعف وممدوحکا زور دیکھہ لیا -

وَاِذَا مَاخَلَى الْجَبَانُ بِاَرْضٍ | طَلَبَ الطَّعْنَ وَحْدَهٗ وَالنِّزَالَا

ضمیر وحدہ للجبان لا للطعن لقولہ والنزالا وہو فی موضع نصب علی الحال ای منفردا **ترجمہ** اور جبکہ بزدل شخص اپنے مقام مین تنہا ہوتا ہے اور وہان کوئی اوس سے لڑنے والا نہین ہوتا تو وہ بحالت تنہائی نیزہ زنی اور جنگ طلب کرتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھسے لڑے اور جب کسی لڑنے والے کو دیکھتا ہے تو دبکا جاتا ہے اور چون نہین کرتا - ایسا ہی حال رومیون کا ہے کہ تیری غیبت مین قلعہ پر حملہ کیا اور تجکو دیکھتے ہی بھاگ گئے -

اَقْسَمُوْا لَا رَاَوْكَ اِلَّا بِقَلْبٍ | طَالَمَا غَرَّتِ الْعُيُوْنُ الرِّجَالَا

ترجمہ رومیون نے قسم کہائی کہ وہ تجکو نہین دیکھین گے یعنے تجھسے نہین لڑینگے مگر دل مستحکم وثابت الارادہ کیساتھ یعنے خوب سوچ سمجھکر پھر کہتا ہے کہ بسا اوقات آنکھین مردونکو دھوکھا دیتی ہین خلاصہ یہہ وہ تیری قلت لشکر کو دیکھکر مغرور ہوگئے یہہ نجانا کہ یہہ لوگ کس بلا کے دلیر وبہادر ہین - ناچار بھاگ نکلے

اَیُّ عَیْنٍ تَاَمَّلَتْكَ فَلَاقَتْكَ وَطَرْفٍ رَنَا اِلَیْكَ فَآلَا

آل رجع **ترجمہ** کونسی آنکہ کسی دلیر کی ہے کہ تجھے بغور دیکھے اور پھر تجھسے لڑے اور کون آنکھ کسی بہادر کی ہے کہ اوسنے تیری طرف دیکھا اور پھر لڑنے کے لئے تیری طرف لوٹا - بلکہ تجکو دیکھکر کسی کو تاب مقابلہ نہین رہتی

مَا يَشُكُّ اللَّعِيْنُ فِي اَخْذِكَ الْجَيْشَ فَهَلْ يَبْعَثُ الْجُيُوْشَ نَوَالَا

ترجمہ ابن لاون لعین اس امر مین شک نہین کرتا کہ تو اوسکے لشکر کو گرفتار کریگا پس کیا وہ لشکرون کو بطور عطا تیرے پاس بھیجتا ہے یعنے اسواسطے کہ تو اسکو لوٹے - یہہ استفہام بطور تجاہل ہے -

مَا لِمَنْ يَنْصِبُ الْحَبَائِلَ فِي الْاَرْضِ وَمَرْجَاهُ اَنْ يَصِيْدَ الْهِلَالَا

الحبائل جمع حبالۃ وہی الاشراک - ومرجاۃ مفعلۃ من الرجاء **ترجمہ** کیا فائدہ ہوگا اوس شخص کو کہ زمین پہ جال بچھاوے اور اوسکی امید ہلال کے شکار کرنیکی ہو یعنے اوسکو کچھ نفع نہوگا ایسا ہے رومیون کا حال ہے کہ وہ تجھسے لڑکر کچھ فائدہ حاصل نہین کرسکتے -

اِنَّ دُوْنَ الَّتِيْ عَلَى الدَّرْبِ وَالْاَحْدَبِ وَالنَّهْرِ مِخْلَطًا مِزْيَالَا

الدرب المدخل من ارض العدو - والاحدب جبل بقرب حصن الحدث - والنہر موضع بقربہ - وفلان مخلط مزیال ای موصوف بالشجاعۃ وجودۃ الرای **ترجمہ** بیشک اوس قلعہ سے ورے جو عین گھاٹی درہ کوہ احدب اور موضع نہر پہ موجود ہے ایک شخص بہادر مستعد وحامی ہے جو دشمنون مین بڑی کھلبلی اور راہ بچھاؤ النے والا اور اپنے دوستون اور اپنے حدود ملک سے اعدا کو دفع کرنے والا ہے پس وہان تلک رسائی محال ہے

غَضِبَ الدَّهْرُ وَالْمُلُوْكُ عَلَيْهَا | فَبَنَاهَا فِي وَجْنَةِ الدَّهْرِ خَالَا

غالا منصوب علی الحال۔ وغصبتہ علے کذا ای قہرتہ **ترجمہ** ممدوح زمانہ اور بادشاہ ہونپر اوس قلعہ کے بنانے مین غالب آیا اور اوس قلعہ کو رخسار دہر کا زینت دینے والا یا مثل خال مستحکم بنادیا۔

فَہِیَ تَمْشِیْ مَشْیَ الْعَرُوْسِ اخْتِیَالًا	وَتَثَنّٰی عَلَی الزَّمَانِ دَلَالًا

الاختیال الزہو والتکبر۔ والدلال الغنج **ترجمہ** پس وہ قلعہ مثل عروس متکبرانہ چلتا ہے اور بطور ناز زمانہ پر خم وچم کرتا ہے یعنی اوسکی صورت حال یہہ کہہ ہی ہے بسبب حمایت ممدوح اور اوسکی حفاظت کے۔

وَحَمَاہَا بِکُلِّ مُطَّرِدِ الْاَکْعُبِ جَوْرَ الزَّمَانِ وَالْاَوْجَالَا

المطرد المتصل الذی لاعوج فیہ۔ والاکعب العقد التی تکون بین انابیب لرمح واحدہا کعب والاوجال المخاوف الواحد وجل **ترجمہ** اور ممدوح نے اُس قلعہ کی بذریعہ ہر سیدھے نیزے کے جور زمانہ اور خوفناک امور سے حمایت کی کہ دشمن اوسپر غالب نہ اُسکے اور بھاگ گئے۔

فِیْ خَمِیْسٍ مِنَ الْاُسُوْدِ بَئِیْسٍ	یَفْتَرِسْنَ النُّفُوْسَ وَالْاَمْوَالَا

الخمیس العسکر العظیم وسمی بہ لانہ یخمس مایجدای یاخذہ اولانہ خمس فرق المقدمۃ والقلب والمیمنۃ والمیسرۃ والساق۔ والبئیس الشدید الکبیر الشجعان اولی الباس **ترجمہ** وہ قلعہ متخبرانہ چلتا ہے ایسے شیرون کے لشکر مین جو سخت اور بہادر رعب دار ہے کہ وہ اعدا کو چیرتا اور پارہ پارہ کرتا ہے اور اُن کے اموال کو لوٹتا ہے۔

وَظُبًا تَعْرِفُ الْحَرَامَ مِنَ الْحِلِّ فَقَدْ اَفْنَتِ الدِّمَاءَ حَلَالًا

الظبا جمع ظبتہ وہی طرف السیف واصلہ ظبو بالضم وفتح البار عطف علے خمیس **ترجمہ** اور وہ قلعہ ایسی تلوارونکی دہارون مین خرامش کرتا ہے کہ وہ لینے اوسکے اصحاب حرام کو حلال سے جدا سمجھتے ہین اور اس لئے اون دہارون نے حلال خونون کو فنا کیا کیونکہ رومی حربی کافر تھے جنکا قتل حلال ہے۔

اِنَّمَا اَنْفُسُ الْاَنِیْسِ سِبَاعٌ	یَتَفَارَسْنَ جَہْرَۃً وَاغْتِیَالًا

الانیس جماعۃ الناس۔ والتفارس التقاتل۔ والاغتیال القتل بالخدیعۃ **ترجمہ** انسانون کی جانین وطبیعتین نہین ہین مگر درندے کہ وہ اپنے مرغوبات کے لئے کہلم کہلا و براہ فریب باہم مقاتلہ کرتے ہین۔

مَنْ اَطَاقَ الْتِمَاسَ شَیْءٍ غِلَابًا	وَاغْتِصَابًا لَمْ یَلْتَمِسْہُ سُؤَالًا

الغلاب الغلبۃ۔ والاغتصاب الاخذ بالقہر **ترجمہ** جو شخص کسی شئی کی طلب براہ غلبہ وغصب کے کرسکتا ہے تو وہ اوس شئی کو مانگتا نہین ہے۔ مانگنا در صورت کمزوری ہوتا ہے نہ در صورت غلبہ۔

کُلُّ غَادٍ لِحَاجَۃٍ یَتَمَنّٰی	اَنْ یَکُوْنَ الْغَضَنْفَرَ الرِّئْبَالَا

الغضنفر والرئبال اسمان معروفان من اسماء الاسد ترجمہ ہر شخص جو صبحکو بطلب کسی حاجت کے جاتا ہے
تو وہ یہہ ہی آرزو کرتا ہے کہ وہ شیر ہو یعنے اپنی حاجت بطور غلبہ و استیلا کے طلب کرے مگر کبھی یہہ غلبہ
اسکو میسر آتا ہے اور کبھی نہین - یعنے رومیون نے اپنی فتح بذریعہ غلبہ طلب کی مگر بن نہ آئی آخر بھاگے -

وقال یمدحہ ویشکرہ علی ہدیۃ بعثہا الیہ - وکتب الیہ بہا سنۃ احدی وخمسین وثلثمائۃ من الکوفۃ الی حلب

مَا لَنَا كُلُّنَا جَوٍ يَا رَسُولُ	أَنَا أَهْوَى وَقَلْبُكَ الْمَتْبُولُ

کلنا مبتدء وجو خبرہ - والجوی الذی اصابہ الجوی وہو داء فی الجوف - وفی القاموس الجوی داء فی الصدر
جوی جوی فہو جو وجوی وصف بالمصدر والمتبول الذی تیمہ الحب واسقمہ ترجمہ ہمارا کیا حال ہے کہ ای قاصد
ہم دونون دردمند ہین اور ہم مین ہر ایک بحال خود مشغول ہے کہ مین تو عاشق ہون اور تیرا دل بھی بیمار ہے
خلاصہ یہہ ہے کہ قاصد کو عشق محبوبہ کا متہم کرتا ہے -

كُلَّمَا عَادَ مَنْ بَعَثْتُ إِلَيْهَا	غَارَ مِنِّي وَخَانَ فِيمَا يَقُولُ

ترجمہ وہ شخص جسکو مین بطور نامہ بر محبوبہ کے پاس بھیجتا ہون جب واپس آتا ہے تو وہ مجھسے غیرت کرنے
لگتا ہے اور جواب مین خیانت کرتا ہے - یعنی وہ جب معشوق کو دیکھتا ہے تو اوسکے حسن وجمال کے سبب خود اُسکا
عاشق ہو جاتا ہے اور اس لئے وہ میرا رقیب بنجاتا ہے اور غیرت عاشقانہ کرنے لگتا ہے اور جواب درست
نہین تبلاتا - یہہ مضمون مبتذل اور کثیر الاستعمال ہے اردو مین بھی شائع ہے چنانچہ کہتا ہے ؎ خط اُسکو
بھیج کے سادہ کوئی ملول نہو + ہمین یقین نہو قاصد اگر رسول بھی ہو - یہان شاعر نے لفظ رسول بڑھا کر ابتدا
سے مضمون کو نکالدیا ہے - وقال بعضہم ؎ لکھتا ہون کئی روز سے نامہ کو ولیکن + کرتا نہین اس رشک
سے قاصد کے حوالے + یہہ دیدہ نادیدہ رہے دید سے محروم + اور حامل خط آنکہ رخ یار پہ ڈالے -

أَفْسَدَتْ بَيْنَنَا الْأَمَانَاتِ عَيْنَا	هَا وَخَانَتْ قُلُوبَهُنَّ الْعُقُولُ

الضمیر فی قلوبہن للعقول لتقدمہا رتبۃ ترجمہ معشوق کی دونون آنکھون نے مجھمین اور قاصد مین امانات
بگاڑ دین یعنے قاصد بسبب عشق کے امین نرہا خائن ہوگیا اور عقلون نے اپنے دلون سے خیانت کی
یعنی جب قاصد عاشق ہوگیا تو بسبب غلبہ عشق ادائے امانت نکرسکا اور پیام یار یاد نرہا -

تَشْتَكِي مَا اشْتَكَيْتُ مِنْ طَرَبِ الشَّوْ	قِ إِلَيْهَا وَالشَّوْقُ حَيْثُ النُّحُولُ

النحول مرفوع بالابتداء وخبرہ محذوف ای موجود لان حیث لا تضاف الا الی الجمل ترجمہ ای قاصد تو

خفت وسبکباری شوق کا وہ ہی شکوہ کرتا ہے جو مین اوسکے شوق کا شکوہ کرتا ہون اور تیری بیہ شکایت بیجا ہی
ہی کیونکہ شوق وہان ہی موجود ہوتا ہے یہان لاغری ہے جب تو لاغر نہین ہے تو تجھکو شوق بھی نہین ہے
وللہ در الصائب حیث یقول ؎ آہ انشینت کو نار حزینت کو لاف عاشقی تا چند عشق را نشانیہا ست او
یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تشتکی مین ضمیر محبوبہ کی طرف عائد ہو یعنی محبوبہ بشکل میر اپنے شوق کی شکایت کرتی ہے

فَعَلَيْهِ لِكُلِّ عَيْنٍ دَلِيلُ	وَاِذَا خَامَرَ الْهَوَى قَلْبَ صَبٍّ

ترجمہ اور جبکہ محبت دل عاشق مین مل جاتی ہے تو اوسپر یعنے اوسکے عشق پر ہر آنکھ کو دلیل ہوتی ہے

زَوِّدِينَا مِنْ حُسْنِ وَجْهِكَ مَا دَامَ فَحُسْنُ الْوُجُوهِ حَالٌ تَحُولُ

مادام یہان بمعنے ثبت کقولہ تعالی مادامت السموات والارض ترجمہ تیرے چہرہ کا حسن جب تلک بنا ہوا ہے
اوس مین سے ہمین بھی بطور توشہ کچھ دے کیونکہ چہرونکی خوبصورتی آنے جانے والی چیز ہے وقد احسن
الشیرازی حیث یقول ؎ بر مال وجمال خویشتن غرہ مشو کین را بہ تبی برند دان را بشبے ۔

وَصِلِينَا نَصِلْكِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْمُقَامَ فِيهَا قَلِيلُ

المقام بالفتح والضم بمعنی الاقامۃ وقد یکون بمعنی موضع القیام ۔ فمن قام یقوم مفتوح المیم ۔ ومن اقام
یقیم مضموم المیم ترجمہ محبوبہ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ ہمکو اپنے وصل کی راہ تبلا تو ہم تجھے اس دنیا مین
ملین کیونکہ عرصہ اقامت اس مین بہت تھوڑا ہے ۔ تدبیر وصل مین جلدی چاہیے ۔

مَنْ رَآهَا بِعَيْنِهَا شَاقَهُ الْقُطَّانُ فِيهَا كَمَا تَشُوقُ الْحُمُولُ

الضمیر فی عینہا للدنیا ۔ ومن روی بعینہ فہو للمن ۔ والقطان جمع قاطن وہو المقیم ۔ والحمول الاحمال ویجوز ان
یکون المتحملین وکنی بالشوق عن الرقۃ لان الشوق یرقق القلب ترجمہ جو شخص دنیا کو اوس آنکھ سے دیکھے
جو دنیا کے دیکھنے کے لائق ہے یعنے بچشم عبرت اس صورت مین عین سے مراد عین انسان ہوگی ۔ اور دنیا
کی عین بھی مراد ہوسکتی ہے اس صورت مین عین سے مراد حقیقت ہوگی یعنی جو دنیا کو حق معرفت پہچانیگا
تو اوسکو اس بات کا یقین ہوجاویگا کہ اوسکے باشندے بیشک کوچ کرنے والے ہین اس لئے اُس کو
اون لوگون کا دیکھنا جو بالفعل اُس مین مقیم ہین اور وہ لوگ جو اوس سے چل بسے ہین دونون
اوسکی رقت قلب کے باعث ہونگے بوجہ قلت مقام دنیا کہ یہہ علت دونون مین مشترک اور باعث نرم دلی ہے

فَقَلِيلٌ مِنَ الْقَنَاةِ الذُّبُولُ	اِنْ تَرَيْنِي اَدْمَتْ بَعْدَ بَيَاضٍ

ادم بضم الدال وفتحہا من الادمۃ وہی المائلۃ الی السواد ترجمہ اے محبوبہ اگر تو مجکو ایسے حال مین دیکھتی ہے
کہ مین بعد گورے رنگ کے گندم گون مائل بسیاہی ہوگیا ہون تو یہہ میرے لئے عیب نہین ہے کیونکہ نیزے

کا دبلاپن ہی اچھا ہوتا ہے کہ یہہ اسکی مضبوطی کی دلیل ہے

صَحِبَتْنِي عَلَى الْفَلَاةِ فَتَاةٌ	عَادَةُ اللَّوْنِ عِنْدَهَا التَّبْدِيلُ

الفتاۃ الشمس جعلها فتاۃً لان الزمان لا یؤثر فیہا ترجمہ جنگلون کی سیر وسفر مین ہمیشہ میرے ساتھ ایک مساۃ جمع رہی جو کبھی بوڈہی نہین ہوتی مساۃ سے مراد آفتاب ہے جسکو عرب مونث بولتے ہین اور اس مساۃ کا خاصہ یہہ ہے کہ جسکے ساتھ وہ رہتی ہے اوسکا رنگ بدلجاتا ہے یعنی وجہ میرے تغیر رنگ کی یہہ ہے کہ مین نے ہمیشہ دوپہریون مین سفر کیا ہے اس لئے میرا رنگ سیاہ ہوگیا ہے۔ دوپہریون مین سفر عرب کے نزدیک محمود اور علامت جفاکشی ہے۔

سَتَرَتْكِ الْحِجَالُ عَنْهَا وَلَكِنْ	بِكِ مِنْهَا مِنَ اللَّمَى تَقْبِيلُ

الحجال جمع حجلۃ دہو بیت العروس یزین بالثیاب والستور۔ واللمی سمرۃ تکون فی الشفتین تعد من الملاحۃ ترجمہ تجہے ای محبوبہ اوس جوان مساۃ یعنے آفتاب سے پردون نے چھپا رکھا ہے اس لئے اوسنے میرے رنگ کو سیاہ کردیا ہے اور تو اوسکی گرمی سے محفوظ ہے مگر یا ین ہمہ اوس نے تیرے لب میگون سیاہی مائل کو بوسہ دیا ہے اور اسی سبب سے تیرے تمام بدن کے رنگ کی بہ نسبت اوسکا رنگ بدلگیا ہے۔ یہہ حسن تعلیل عمدہ ہے۔ سیاہی لب سبب ملاحت ہے۔

مِثْلُهَا أَنْتِ لَوَّحَتْنِي وَأَسْقَمْتِ	وَزَادَتْ أَبْهَاكُمَا الْعُطْبُولُ

التلویح تغیر الجسم واللون من الشمس۔ والعطبول الطویلۃ العنق التامۃ الجسم۔ وجمعہا عطابل وعطابیل ترجمہ تو بہی اے محبوبہ میرے جسم مین اثر کرنے کے باب مین مثل آفتاب کے ہے۔ آفتاب نے میرے جسم کا رنگ بدلدیا اور تونے مجکو بیمار کردیا مگر اتنا فرق ہے کہ جو تم دونون مین زیادہ حسین اور کامل الاعضا ہے یعنے تو وہ بلحاظ تاثیر و تغیر بہت بڑہگیا یعنے تونے مجکو زیادہ ستایا ہے۔

نَحْنُ أَدْرَى وَقَدْ سَأَلْنَا بِنَجْدٍ	أَقَصِيرٌ طَرِيقُنَا أَمْ يَطُولُ

نجد موضع بین الکوفۃ ومکۃ ترجمہ ہم راہ کا حال خوب جانتے تھے مگر تب بھی بسبب غایت شوق بمقام نجد ہم نے لوگونسے پوچھا کہ کیا ہماری راہ کوتاہ ہے یا بجہت اشتیاق دراز ہوجاویگی وجہ سوال اگلے شعر مین ہے

وَكَثِيرٌ مِنَ السُّؤَالِ اشْتِيَاقٌ	وَكَثِيرٌ مِنْ رَدِّهِ تَعْلِيلُ

ترجمہ اور بہت سے سوال کا منشا اشتیاق ہوتا ہے اور بہت سے جواب کا باعث سائل کا دل بہلانا ہوتا ہے

لَا أَقَمْنَا عَلَى مَكَانٍ وَإِنْ طَابَ وَلَا يُمْكِنُ الْمَكَانَ الرَّحِيلُ

لا اقمنا ای لم نقم کقولہ تعالی فلا صدق ولا صلی ویجوز ان یکون علی القسم ای واللہ لا اقمنا ترجمہ ہم اتنا کہ

سفر مین بسبب اشتیاق ممدوح کے کسی جگہ پر اگرچہ وہ اچھی تھی نہ ٹھہرے - اور مکان کو کوچ ممکن نہوا ورنہ وہ بھی مشتاقانہ ہمارے ساتھ ہولیتا-

كُلَّمَا رَحَّبَتْ بِنَا الرَّوْضُ قُلْنَا | حَلَبٌ قَصْدُنَا وَأَنْتِ السَّبِيلُ

الترحیب بالزائر الاستبشار بہ ترجمہ جبکہ باغ جو راہ مین واقع ہوتے تھے بسبب اپنی خوشنمائی اور اپنی بہار کے ہمکو مرحبا و خوش آمدی کہکر ترغیب فرودکش ہونیکی دیتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ شہر حلب دار الامارۃ سیف الدولہ کا ہمارا ارادہ ہے اور تم گذرگاہ مین واقع ہوا اس لئے ہم یہان ٹھہر نہین سکتے معاف رکھئے۔

فِيكِ مَرْعَى جِيَادِنَا وَالْمَطَايَا | وَإِلَيْهَا وَجِيفُنَا وَالذَّمِيلُ

الوجیف والذمیل ضربان سریعان من السیر ترجمہ ای باغو تم مین سے ہر یک مین ہمارے عمدہ گھوڑون اور ناقون کی چراگاہ ہے اور ہماری تیزروی اور سرعت بجانب حلب ہے۔

وَالْمُسَمَّوْنَ بِالْأَمِيرِ كَثِيرٌ | وَالْأَمِيرُ الَّذِي بِهَا الْمَأْمُولُ

ترجمہ اور نام کے امیر بہت ہین اور واقعی امیر وہ ہے جو بمقام حلب امیدگاہ خلائق ہے یعنے سیف الدولہ

الَّذِي زُلْتُ عَنْهُ شَرْقًا وَغَرْبًا | وَنَدَاهُ مُقَابِلِي مَا يَزُولُ

ترجمہ سیف الدولہ وہ ہے کہ مین اوس سے جدا ہوکے شرق و غرب مین پہرا مگر اوسکی بخشش میرے برابر رہی کہ کبھی جدا نہوئی اور یہہ اس لئے کہا کہ سیف الدولہ نے اوسکے پاس بحالت ورود عراق ہدیہ بہیجا تھا۔

وَمَعِي أَيْنَمَا سَلَكْتُ كَأَنِّي | كُلُّ وَجْهٍ لَهُ بِوَجْهِي كَفِيلُ

الوجہ ما توجہت الیہ - والکفیل الضامن ترجمہ اور اوسکی عطا میرے ساتھ ہے جہان مین جاؤن گویا مین جسطرف متوجہ ہوتا ہون اوسکا مونہہ میرے مونہہ کے سامنے ہونے کا ضامن ہے۔

فَإِذَا الْعَذْلُ فِي النَّدَى زَارَ سَمْعًا | فَفَدَاهُ الْعَذُولُ وَالْمَعْذُولُ

ترجمہ سو جب بخشش کرنے کی ملامت کسی کان مین آوے تو ملامت گر اور ملامت کیا گیا دونون ممدوح پر قربان ہون یعنے جو ملامت سخاوت بگوش رغبت سنے وہ فدائے ممدوح ہو۔

وَمَوَالٍ تُحْيِيهِمُ مِنْ يَدَيْهِ | نِعَمٌ غَيْرُهُمْ بِهَا مَقْتُولُ

موال معطوف علی قولہ العذول - والموالی الاولیاء والعبید ترجمہ اور ممدوح پر فدا ہون اوسکے وہ دوست اور غلام جنکو اوسکے دونون ہاتھون کی نعمتین زندہ کرتی ہین اور وہ اونکے غیرون یعنے دشمنونکو قتل کرتے ہین - خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنونکا مال چھینکر دوستون کو دیدیتا ہے - اور بیان نعمتون کا اگلے شعر مین ہے۔

فَرَسٌ سَابِقٌ وَرُمْحٌ طَوِيلٌ | وَدِلَاصٌ زُغْفٌ وَسَيْفٌ صَقِيلُ

الدلاص الدروع البراقة الملساء - والزغف المحكمة النسج **ترجمہ** وہ نعمتین گھوڑا اسپ سے آگے بڑہنے والا اور لنبا نیزہ اور زرہین براق ہموار مضبوط بنی ہوئین اور صیقلدار شمشیر ہین جن کے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کرکے اُن کا اسباب لوٹا جاتا ہے -

قال تلك الغيوث هذه السيول	كلما صبحت ديار عدو

ترجمہ جبکہ اُس کے دوست یا غلام دیار کسی دشمن پر صبح کو غارت ڈالتے ہین تو وہ دشمن کہتا ہی کہ یہہ لشکر جو ہمنے پہلے دیکھا تھا وہ بمنزلہ باران تھا اور یہہ جو اُسکے پیچھے آیا بمنزلہ سیلون کے ہے مراد کثرت لشکر ہے - اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ باران سے مراد سیف الدولہ ہو اور سیلونسے اُسکی اتباع -

دهمته تطاير الزرد المحكم عنه كما يطير النسيل

دہمتہ جارتہ بغتۃً - والزرد حلق الدرع - والنسيل والسيال ما يسقط من ريش الطاير ووبر البعير وغيرہ **ترجمہ** احباب و اتباع ممدوح دشمن پر اس تیزی سے دفعۃً جا پڑے کہ اُسکی محکم زرہ ایسی اوڑ گئی جیسے پر یا بال اوڑ جاتا ہی - یعنی دشمن کو وہ بالکل مفید نہوئی -

تقنص الخيل خيله قنص الوحش ويستأسر الخميس الرعيل

الخميس الجيش العظيم - والرعيل القطعة من الخيل تقدم الجيش - والقنص الصيد **ترجمہ** سواران دشمن کو ممدوح کے سوار مثل وحشی جانورونکے شکار کرلیتے ہین اور دشمن کے لشکر کو جسمین پانچون ارکان ہون ایک گروہ سوارون کا جو ممدوح کے لشکر کے آگے بطور ہکٹ چلتا ہے قید کرلیتا ہے -

واذا الحرب اعرضت زعم الهول لعينيه انه تهويل

ترجمہ اور جبکہ لڑائی کہلم کہلا پیش آتی ہے تو وہ ممدوح کی دونون آنکھونسے کہتی ہی کہ یہہ بمنزلہ باتونسے ڈرانے کے ہے نہ حقیقۃً - خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح شدائد جنگسے خائف نہین ہوتا سراسری بات سمجھتا ہے -

واذا اعتل فالزمان عليل	واذا صح فالزمان صحيح

ترجمہ جبکہ ممدوح تندرست ہی تو سارا زمانہ تندرست ہی اور جب وہ بیمار ہوتا ہی تو زمانہ بھی بیمار ہوتا ہے -

فبه من ثناه وجه جميل	واذا غاب وجهه عن مكان

الثناء الخير كيف يصرف وما ثنی من حديث ای ينشر **ترجمہ** اور جبکہ اوسکا روی مبارک کسی مکان سی غائب ہوتا ہی تو اُس مکان مین اُسکے ذکر کا روی نیکو موجود رہتا ہے یعنی ذکر خیر اوسکا وہان ہمیشہ رہتا ہے -

سيفه دون عرضه مسلول	ليس الا ك يا علی همام

ترجمہ ای علی یعنی سیف الدولہ سوای تیری کوئی ایسا سردار باہمت نہین ہی کہ اُسکے شمشیر برہنہ اُسکی آبرو کی محافظ ہو -

كَيْفَ لَا يَأْمَنُ الْعِرَاقُ وَمِصْرُ	وَسَرَايَاكَ دُونَهَا وَالْخُيُولُ

سرایا جمع سریۃ وہی ما بین خمس و تسعین الی ثلثمأیۃ ترجمہ عراق اور مصر کفار کے حملات سے کسطرح امن مین نہون اس صورت مین کہ تیرے لشکر اور سوار اونکے اور کفار اور ہر دو ملک مین حائل ہین۔

لَوْ تَحَرَّفْتَ عَنْ طَرِيقِ الْأَعَادِي	رَبَطَ السِّدْرُ خَيْلَهُمْ وَالنَّخِيلُ

ترجمہ اگر تو دشمنون کے راستہ سے ایکسو ہوجاوے اور انکو نہ روکے تو خود عراق و مصر کی بیریان اور خرما کے درخت جو ہر دو ملک مین بکثرت ہوتے ہین دشمنونکے گھوڑونکو اپنے سے باندھ لین یہہ بطور مبالغہ ہے یا بطریق قلب کے یعنی دشمن اپنے گھوڑے اُنسے آباندھین اور ہر دو ملک پر قابض ہوجاوین۔

وَدَرَى مَنْ أَعَزَّهُ الدَّفْعُ عَنْهُ	فِيهِمَا أَنَّهُ الْحَقِيرُ الذَّلِيلُ

الضمیر فیہما للعراق ومصر و یعنی بہ آل بویہ وکافوراً ترجمہ اور در صورت تیرے یکسو ہوجانے کے وہ شخص جسکو تیرے دشمن کے اون سے روکنے نے صاحب عزت کر رکھا ہے معلوم کریگا کہ وہ فی الواقع حقیر وذلیل ہے جو بطفیل ممانعت ممدوح باعزت ہو رہا ہے اور وہ شخص کون ہے وہ آل بویہ حاکم عراق اور کافور والی مصر۔

أَنْتَ طُولَ الْحَيٰوةِ لِلرُّومِ غَازٍ	فَمَتَى الْوَعْدُ أَنْ يَكُونَ الْقُفُولُ

القفول الرجوع من الغزو ترجمہ تو زندگی بہر روم پر جہاد کرنے والا ہے تو اپنی دار الامارت مین لوٹنے کا کب وعدہ ہے۔

وَسِوَى الرُّومِ خَلْفَ ظَهْرِكَ رُومٌ	فَعَلَى أَيِّ جَانِبَيْكَ تَمِيلُ

ترجمہ اور علاوہ روم کے تیری پس پشت مثل روم اور بھی دشمن ہین سو تو دونون طرفون مین کسطرف لڑنیکے لئے جھکیگا۔

قَعَدَ النَّاسُ كُلُّهُمْ عَنْ مَسَاعِيكَ وَقَامَتْ بِهَا الْقَنَا وَالنُّصُولُ

المساعی المطالب الحسنۃ من الجود والکرم وطلب المجد۔ والنصول جمع نصل وہو السیف ترجمہ تمام لوگ تیری نیک کوششونکی عمل مین لانے سے تھک کر بیٹھ رہے اور تیرے تیر اور تلوارین اُن کوششون پر مستعد ہین۔

مَا الَّذِي عِنْدَهُ تُدَارُ الْمَنَايَا	كَالَّذِي عِنْدَهُ تُدَارُ الشَّمُولُ

الشمول الخمر التی ضربتہا ریح الشمال فتبردت ترجمہ جفاکش شخص جسکی محفل مین موتونکا دور ہو وہ مثل اُس عیاش شخص کے نہین ہے جسکی مجلس مین دور شراب بارد ہو۔ شعر کی صفائی اور مضمون کی عمدگی ہر دو نہایت قابل تعریف ہین

لَسْتُ أَرْضَى بِأَنْ تَكُونَ جَوَادًا	وَزَمَانِي بِأَنْ أَرَاكَ بَخِيلُ

ترجمہ مین اس بات کو پسند نہین کرتا کہ تو سخی ہو اور تیری عطا میرے پاس پہونچے ایسے حال مین کہ میرا زمانہ میرے ساتھ اس بات کا بخل کرے کہ مین تجھے دیکھون۔ یعنی تیری عطا سے مجھکو تیرا دیدار زیادہ مرغوب ہے۔

نَغَّصَ الْبُعْدُ عَنْكَ قُرْبَ الْعَطَايَا	مَرْتَعِي مُخْصِبٌ وَجِسْمِي هَزِيلُ

ترجمہ تیری دوری نے قرب عطایا کو مکدر کردیا اب حال یہہ ہے کہ میری چراگاہ سرسبز ہے اور میرا جسم لاغر یعنے تیرے فراق مین تیری عطایا سے متلذذ نہین ہوتا اور میرا کھایا پیا میرے جسم کو نہین لگتا ہے۔

فَاَنَا فِی نِیلٍ فَانتَ المُنِیلُ	اِنْ تَبَوَّأتُ غَیرَ دُنیَاءِ دَارًا

التبوء القصد الی المنزل والاقامتہ فیہ المنیل المعطی ترجمہ اگر مین سوائے اس اپنی دنیا کے کہین اور جا رہون اور وہان میرے پاس کوئی عطا آوے تو مین یہہ سمجھونگا کہ توہی اوسکا عطا کرنے والا ہے۔ یعنے مین تیرے سوا کسی کو معطی نہین سمجھتا اور عطا کو تجھی مین منحصر جانتا ہون۔

مِنْ عَبِیدِی اِنْ عِشْتَ لِی اَلفُ کَافُورٍ وَلِی مِنْ نَدَاکَ رِیفٌ وَنِیلُ

الریف سواد العراق۔ واقلیم عظیم نے ظاہر ارض مصر۔ والنیل ایضاً بمصر ترجمہ اگر تو زندہ رہا تو میرے غلامون مین سے ہزار کافور دولت وحشمت مین ہوجاوینگے مجھے اوسکی اور اوسکے چھوڑنیکی کچھ پروا نہین مجکو تو تیری ہی عطا بمنزلہ ریف ونیل مصر کے ہے جسپر اوسکو ناز ہے۔

مِن دَهْرِهِ خُبُولُهَا وَالخُبُولُ	مَا اُبَالِی اِذَا اتَّقَتْکَ الرَّزَایَا

الخبل بسکون الباء الفساد والجمع خبول۔ والخبل بکسر الخاء الداہیتہ والجمع خبول ترجمہ جبکہ تو مصائب سے محفوظ رہے تو مجکو اوس شخص کی کچھ پروا نہین جسکو مصائب کے فساد اور خود مصائب پیش آئین اور وہ ہلاک ہوجاوے

وقال فی صباہ وقد قیل لہ ما احسن شعرک و وفرتک وقالہا وہو فی المکتب

مَنشُورَةً الضَّفْرَینِ یَومَ القِتَالِ	لَا تَحْسُنُ الوَفرَةُ حَتّٰی تُرٰی

الوفرۃ الشعر التام علی الراس۔ والضفر بن الضفائر سماہا بالمصدر ترجمہ تمام سر کے بال اچھے معلوم نہین ہوتے جب تلک کہ اوسکے دونو طرف کی پٹیان بروز جنگ پراگندہ ندیکھی جاوین۔ عرب کی عادت تھی کہ بروز جنگ سر کے بال واسطے تخویف اعدا کے کھولدیتے تھے۔ خلاصہ یہہ کہ مین جنگی مرد ہون۔

یُعِلُّهَا مِنْ کُلِّ وَافِی السِّبَالِ	عَلٰی فَتًی مُعْتَقِلٍ صَعْدَةً

یقال اعتقل الرمح واتنکب القوس وتقلد السیف۔ والصعدۃ الرمح القصیر۔ ویعلہا یسقیہا الدم مرۃ بعد اخری والسبال جمع سبلۃ وہی فی الفارسیۃ البروت۔ وعلی فتی متعلق بمنشورۃ ترجمہ وہ سر کے بال پراگندہ ہون ایسے جوان مرد کے چہرہ پر جو ایسا نیزہ باندھے ہوئے ہو جسکو بار بار خون اوس دشمن سے سیراب کرتا ہو جسکی مونچھین پوری ہون یعنی کامل جوان ہو۔ لڑکپن اور یہ سادہ سچ سچ ہی ہونہار ہے کے چکنے چکنے بات۔

وقال فے صباہ

بَرِیّاً مِنَ الْجَرحیٰ سَلِیْماً مِّنَ الْقَتْلِ	مُحِبّیِ قِیَامِی مَا لِذٰلِکُمُ النَّصْلِ

محبی منادیٰ مضاف ای یا محبی قیامی - والقیام الاقامۃ والوقوف والقیام الی الشیٔ - وجمع الکنایۃ فی ذلکم لانہ یخاطب جماعۃ المحبین ترجمہ ای میری جنگ کے لئے کھڑے ہونیکو دوست رکھنے والو تمہاری تلوارونکو کیا ہوگیا اور اونپر کیا مار ہے کہ وہ زخمونسے بری اور قتل سے سالم ہین یعنے تم میری مدد خون ریزی اعدا مین کیون نہین کرتے - اور شارح ابن جنی نے یہہ معنی لکھے ہین - کہ ای وہ شخص جو میرے قیام اور ترک اسفار کو دوست رکھتا ہے مین کیونکر قیام کرون حال آنکہ اس تلوار نے ہنوز کسی دشمن کو نہین مارا

وَجَوْدَۃَ ضَرْبِ الْهَامِ فِی جَوْدَۃِ الصَّقْلِ	اَرَی مِنْ فِرِنْدِی قِطْعَۃً فِی فِرِنْدِہٖ

ترجمہ مین اپنے کسی قدر جوہر اصالت جوہر شمشیر مین دیکھتا ہون یعنی میری تلوار تیزی مین کچھ مجھسی ہے اور عمدگی ضرب سر کی عمدگی صیقل سے ہوتی ہے - جتنی شمشیر کی صیقل عمدہ ہوگی اوتنے ہی اوسکی ضرب عمدہ ہوگی یہہ معنی بصورت رفع جودۃ کے ہین اور اگر اوسکو منصوب پڑہین تو وہ من فرندی پر معطوف ہوگا یعنے مین جودۃ ضرب کو جودۃ صیقل سے دیکھتا ہون -

اَرَتْکَ احْمِرَارَ الْمَوْتِ فِی مَدْرَجِ النَّمْلِ	وَخُضْرَۃُ ثَوْبِ الْعَیْشِ فِی الْخُضْرَۃِ الَّتِی

خضرۃ ثوب العیش استعارۃ من خضرۃ النبات - ویحمد من السیف ما کان مشربا خضرۃ واحمرار الموت شدتہ - وموت احمر ای شدید واصلہ من القتل وجریان الدم - ومدرج النمل مدبہ وہو حیث درج فیہ بقوائمہ فاثر آثارا دقیقۃ ترجمہ اور خوبی عیش استعمال شمشیر سبز رنگ مین ہے جو تجکو شدت موت اعدا چیونٹیون کے سوراخ مین دکھلائے یعنے شمشیر کے جوہر دار ہونے کے سبب جسمین آثار دقیق جوہر کے مثل پائے مور معلوم ہون -

فَمَا اَحَدٌ فَوْقِی وَلَا اَحَدٌ مِثْلِی	اَمِطْ عَنْکَ تَشْبِیْهِی بِمَا وَکَاَنَّہٗ

ترجمہ تو میری تشبیہ کا خیال بلفظ ما وکانہ چھوڑ دے کیونکہ کوئی مجھسے زیادہ اور میری برابر نہین ہے سب مجھسے کمتر ہین سو کون میرے مشابہ ہوگا - لفظ کانّ تو تشبیہ کے لئے مقرر ہے اور لفظ ما کو تشبیہ سے کچھہ علاقہ نہین معلوم ہوتا اس لئے شراح نے اسکے متعدد توجیہین کی ہین - ابن القطاع نے کہا ہے کہ لفظ ما نکرہ بمعنی شی کے ہے عموم کے واسطے پس گویا یہہ کہتا ہے کہ مجکو کسی شی کے ساتھہ تشبیہ نہ دے - اور جرجانی کہتا ہے کہ تو یہہ مت کہہ ما ہوا لا کذا وکانہ کذا - اور ربعی متنبی سے ناقل ہے کہ مراد اس لفظ سے یہہ ہے کہ تو یہہ مت کہ ما اشبہہ فلانا بفلان - والاماطۃ الرفع -

نَکُنْ وَاحِداً نَلْقَی الْوَرَی وَانْظُرَنْ فِعْلِی	وَذَرْنِی وَاِیَّاہُ وَطِرْفِی وَذَابِلِی

الضمیر فی ایاہ للسیف - والطرف الفرس الکریم - والذابل مالان واہتز من الرماح ترجمہ اور مجکو اور میری

تلوار اور میرے عمدہ گھوڑے اور میرے چمکتے ہوئے نیزہ کو چھوڑ کہ ہم سب ملکر ایک ہوجاوین اور تمام خلق کا مقابلہ کرین اور اسوقت میری بہادری دیکہ کہ کیسا لڑتا ہون۔

وقال یحیی سعید بن عبداللہ بن الحسن الکلابی المنبجی ہو مما قال فی صباہ

اَحْییٰ وَاَیْسَرُ مَا قَاسَیْتُ مَا قَتَلَا	وَالْبَیْنُ جَارَ عَلیٰ ضَعْفِی وَمَا عَدَلَا

ترجمہ مجکو معلوم نہین ہے کہ مین کسطرح جیتا ہون اور حال یہہ ہے کہ میرے مصائب مین آسانتر مصیبت قاتل ہے اور فراق نے مجہپر باوجود میری ناتوانیون کے ظلم کیا اور پہر کبھی انصاف نکیا یعنی اوسکا ظلم مجہپر برابر رہا۔

وَالْوَجْدُ یَقْوٰی کَمَا تَقْوٰی النَّوٰی اَبَدًا	وَالصَّبْرُ یَنْحَلُّ فِی جِسْمِی کَمَا نَحَلَا

الوجد الحزن والشوق ترجمہ اور غم یا شوق زور پکڑتے جاتے ہین جس قدر فراق زور پکڑتا ہے اور صبر میرے جسم مین گھلتا جاتا ہے جسقدر جسم گھلتا ہے۔

لَوْلَا مُفَارَقَۃُ الْاَحْبَابِ مَا وَجَدَتْ	لَهَا الْمَنَایَا اِلٰی اَرْوَاحِنَا سُبُلَا

ترجمہ اگر دوستون کی جدائی نہوتی تو موتین اپنے لئے ہماری ارواح کی طرف راہ نہ پاتین یعنے ہم نہ مرتے

بِمَا بِجَفْنَیْكَ مِنْ سِحْرٍ صِلِی دَنِفًا	یَهْوَی الْحَیَاۃَ وَاَمَّا اِنْ صَدَدْتِ فَلَا

ترجمہ تجکو اُس جادو کی قسم دیتا ہون جو تیری دو آنکھون مین ہے کہ اپنے عاشق زار سے مل اگر تو ملے تو وہ خواہان زندگی ہے اور اگر تو اعراض کرے تو وہ جینا نہین چاہتا۔ جادوئے چشمان سے یہہ مراد ہے کہ اسکے دیکھنے سے عقل زائل ہوجاتی ہے۔

اِلَّا یَشِبْ فَلَقَدْ شَابَتْ لَهٗ کَبِدٌ	شَیْبًا اِذَا خَضَبَتْهُ سَلْوَۃٌ نَصَلَا

النصول ذہاب الخضاب۔ والسلوۃ ذہاب المحبۃ ترجمہ وہ عاشق زار اگر پیر نہین ہوا تو اُسکا جگر بیشک بوڑہا ہوگیا ہے یعنے اگر اوسکے سر و ریش کے بال سفید نہین ہوئے تو بسبب صدمہ شوق اوسکا جگر ایسا پیر ہوگیا ہے کہ اگر اوسپر ترک محبت کا خضاب کیا جاوے تو وہ فوراً جاتا رہتا ہے اور وہ ہی عشق کی بجہنی اسوجود ہوتی ہے۔

یُجَنُّ شَوْقًا فَلَوْلَا اَنَّ رَائِحَۃً	تَزُوْرُہٗ فِی رِیَاحِ الشَّرْقِ مَا عَقَلَا

من روی یحن بالحاء فهو من الحنین۔ ومن روی یجن بضم الیاء وفتح الجیم فهو من الجنون وهو المناسب لقولہ ماعقلا ترجمہ یہہ لاغر عاشق بسبب شدۃ شوق مجنون ہوجاتا ہے سو اگر ایک بو ریاح شرقی مین کہ اُس طرف مسکن دوست ہے اوسکے پاس نہ آتی تو وہ کبھی ہوشمین نہ آتا اور اُسکا جنون مطبق ہوتا۔

هَا فَانْظُرِی اَوْ فَظُنِّی بِی تَرَیْ حُرَقًا	مَنْ لَمْ یَذُقْ طَرَفًا مِنْهَا فَقَدْ وَاَلَا

الهاء للتنبیہ والمعنی ہا انا ذا وتری جواب الامر - والحرق جمع حرقة - دوال نجاز ترجمہ ہان تو میرا حال دیکہ اور اگر مجکو دیکھنا گوارا نہین ہے تو میرے حال کا فکر فرما دونون صورتون مین ایسی شورشین دیکھے گی کہ جس شخص نے اونمین سے کسی سوزش کا مزہ نہ چکھا تو وہ مصائب عشق و درد محبت سے بچگیا اور جانبر ہوگیا -

عَلَّ الْاَمِیْرَ یَرَیٰ ذُلِّیْ فَیَشْفَعَ لِیْ	اِلَی الَّتِیْ تَرَکَتْنِیْ فِی الْھَوٰی مَثَلَا

ترجمہ کاش امیر ممدوح میری ذلت وخواری جو عشق مین مجکو پیش آرہی ہے دیکھے اور اوس معشوقہ سے جس نے مجکو عشق مین ضرب المثل کر دیا ہے میری شفاعت درباب وصل کر دے - معلوم رہے کہ یہہ درخواست خلاف شان ممدوح ہے کیونکہ اسمین بھڑواپن پایا جاتا ہے اس لئے بہتر روایت یشفعنی ہے جکا راوی تتنبے سی شعرانی ہے اور یہہ مشتق ہے اونکے قول سے کہ کان وترا فشفعتہ بآخر یعنی وہ طاق تھا مینے اوسکو دوسرے جفت کر دیا کہ اس صورت مین یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ عاشق کو بہت روپیہ پیسا دیدے جسکے ذریعہ سے اوسکو وصل محبوبہ حاصل ہوجاوے جیسا کسی دل سوختہ نے عبدالرحیم خانخانان کو ایک قطعہ لکھکر دیا اور لاکھہ روپیہ اوڑائے ع لکہ بخش نواب خان خانان ٭ دارم صنمی کہ دلنشین است ٭ گرجان طلبد مضائقہ نیست زر میطلبد سخن درین است -

اَیْقَنْتُ اَنَّ سَعِیْدًا طَالِبٌ بِدَمِیْ	لَمَّا بَصُرْتُ بِہٖ بِالرُّمْحِ مُعْتَقِلَا

الاعتقال ان یحمل الرمح بین ساقہ ورکابہ ترجمہ جبکہ مینے سعید ممدوح کو نیزہ باندھے دیکھا تو مجکو یقین ہوگیا کہ وہ محبوبہ سے جسنے مجھے قتل کیا ہے میرے خون کا بدلہ لینے والا ہے -

وَاَنَّنِیْ غَیْرُ مُحْصٍ فَضْلَ وَالِدِہٖ	وَنَائِلٌ دُوْنَ نَیْلِیْ وَصْفَہٗ زُحَلَا

وفی روایتہ فضل نائلہ وہو العطاء - وزحل نجم من النجوم السیارة وہو العبد ہا من الارض - وانی معطوف علی قولہ ان سعیدا ترجمہ اور مینے یہہ بھی یقین کر لیا کہ مین شرف ومجد اوسکے والد کو یا عطاے ممدوح کی تعریف کو شمار نہین کر سکتا اور قبل وصول اوس کے حد وصف کے زحل پر جو نہایت بلند ہے پہونچ جاؤنگا تب بھی اوسکا حق توصیف ادا نہوگا -

قَیْلٌ بِمَنْبِجَ مَثْوَاہُ وَنَائِلُہٗ	فِی الْاُفْقِ یَسْاَلُ عَمَّنْ غَیْرَہٗ سَاَلَا

قیل خبر مبتدا محذوف ای ہو قیل - ومنبج بلد بالشام عن الفرات مرحلة - والقیل بلغہ حمیر الملک العظیم ترجمہ شہر منبج ایک شاہ عظیم الجاہ کا قرارگاہ ہے اور اوسکی عطا کرانہ ہاے دنیا مین دائر وسائر ہے اور اون کو پوچھتی ہے جنھون نے سواے ممدوح کسی اور سے سوال کیا ہے تاکہ انکو غنی کر دے یا اس بات پر عتاب کرے کہ کیون ممدوح سے سوال نہین کیا -

وَيَحْمِلُ الْمَوْتُ فِي الْهَيْجَاءِ إِنْ حَمَلَا	يَلُوحُ بَدْرُ الدُّجَى فِي صَحْنِ غُرَّتِهِ

الغرۃ غرۃ الوجہ وہو البیاض الذی یکون فی وجہ الفرس **ترجمہ** بدر تاریکی یعنے وہ جو تاریکی کو روشن کردے اُسکی پیشانی کے صحن مین ظاہر ہوتا ہے اور جب جنگ مین دشمنوں پر حملہ کرتا ہے تو موت اُسکے ساتھ اعدا پر حملہ کرتی ہے یعنی موت بھی اوسکی مطیع ہے

وَسَيْفُهُ فِي جَنَابٍ يَسْبِقُ الْعَذَلَا	تُرَابُهُ فِي كِلَابٍ كُحْلُ أَعْيُنِهَا

کلاب قبیلۃ وجناب قبیلۃ عدوہ - وقولہ سبق العذلا ہو مثل یقال سبق السیف العذل واصلہ من قول رجل قتل رجلا فی الحرب فعذل علے ذلک فقال سبق سیفی عذلکم **ترجمہ** قبیلہ بنی کلاب مین اوسکے خاک پا نہایت عقیدت سے اُنکی آنکھون کا سرمہ ہے اور اُسکی تلوار قبیلہ جناب مین جو اُسکے اعدا مین ملامت سے پیش قدمی کرتی ہے یعنی وہ اُنکو بے تامل قتل کرتا ہے کہ ملامت کو کچھ گنجایش نہین رہتی -

لَوْ صَاعَدَ الْفِكْرُ فِيهِ الدَّهْرَ مَا نَزَلَا	لِنُورِهِ فِي سَمَاءِ الْفَخْرِ مُخْتَرَقٌ

المخترق موضع الاختراق ویرید بہ المصعد فی الہوا کانہ یشق الہواء - والنور ما اشتہر وسار من فضلہ **ترجمہ** اوسکے نور یعنے ذکر خیر کو آسمان فخر پر ایسی راہ ہے کہ اگر فکر مداح اوس راہ مین صعود کرتا رہے تو بسبب منتہی نہونیکے اوس کو اُترنا نصیب نہو -

قِدْمًا وَسَاقَ إِلَيْهَا حَيْنُهَا الْأَجَلَا	هُوَ الْأَمِيرُ الَّذِي بَادَتْ تَمِيمٌ بِهِ

الحین الہلاک وبادت ہلکت **ترجمہ** وہ ایسا امیر ہے کہ بنی تمیم اوسکے سبب ہمیشہ ہلاک ہوئے اور اُنکی طرف اونکی ہلاکی نے اونکی موت کو ہنکایا - ہلاکی موت کا باعث نہین ہوتی بلکہ موت ہلاکی کا سبب ہوتی ہے سو یہان شاعر نے قلب کردیا ہے اور یہہ جائز ہے کیونکہ ایک دوسرے سے قریب ہے -

حُلْوٌ كَأَنَّ عَلَى أَخْلَاقِهِ عَسَلَا	مُهَذَّبُ الْجَدِّ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِهِ

ترجمہ ممدوح پاکیزہ اصل ہے اور مبارک روکہ اُسکے ذریعہ سے باران مانگا جاتا ہے اور شیرین اخلاق ہے گویا اُس کے اخلاق پر شہد لگا ہوا ہے -

وَالْحَرْبُ غَيْرُ عَوَانٍ أَسْلَمُوا الْحِلَلَا	لَمَّا رَأَتْهُ وَخَيْلُ النَّصْرِ مُقْبِلَةٌ

العوان الحرب التی قوتل فیہا مرۃ بعد اخری - والحلل جمع حلۃ وہی المنازل التی حلوہا **ترجمہ** جبکہ ممدوح کو بنی تمیم نے ایسے حال مین دیکھا کہ اُس کے سواران فیروزمند بڑہنے والے تھے اور ابتلک جنگ شدید کی نوبت نہین پہونچی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ بھاگ گئے گویا اُنکے سپرد کردئے -

إِذَا رَأَى غَيْرَ شَيْءٍ ظَنَّهُ رَجُلَا	وَضَاقَتِ الْأَرْضُ حَتَّى كَانَ هَارِبُهُمْ

اراد غیر شئی یعتد بہ ویخاف منہ - وقیل اراد بالشئی انسانا خاصتہ لان خوفہ من الانسان ترجمہ اور بسبب شدت خوف کے اونپر میدان زمین تنگ ہوگیا کہ اونکو گریز کی جگہ نملی یہان تلک اُنپر ہراس غالب ہوا کہ اُن مین کا بھاگنے والا جب کوئی شئی غیر قابل التفات وغیر خوفناک یا سوائے انسان کے جس سے خوف قتل تھا کوئی اور شئی دیکھتا تو بسبب غلبہ خوف اوسکو بھی ایک مرد سمجھتا تھا -

بِالْخَیْلِ فِی لَھَوَاتِ الطِّفْلِ مَا سَعَلَا	فَبَعْدَہٗ وَاِلٰی ذَا الْیَوْمِ لَوْ رَکَضَتْ

ترجمہ سو بعد اوس روز کے جسمین بنی تمیم ہلاک ہوئے آج تلک بنی تمیم ایسے ذلیل وقلیل ہوگئے کہ اگر وہ اپنے گھوڑون کو لڑکے کے تالو مین ہنکا دین تو وہ کھانسے نہین اور اُسکو وہ گھوڑے معلوم بھی نہون یعنے نہایت قلیل المقدار رہگئے ہین - اور یہہ بھی معنی ہوسکتے ہین کہ اگر افواج منصورہ ممدوح اپنے گھوڑے اونکے طفل صغیر کے کام مین ہنکا دین تو وہ بھی باوجود بیعقلی کے ممدوح کے لشکر سے ایسا ہیبت زدہ ہوگیا ہے کہ خوف کے مارے کھانسے بھی نہین پس اُنکے بڑون کا کیا حال ہوگا -

وَقَدْ قَتَلْتَ الْاُوْلٰی لَمْ تَلْقَھُمْ وَجَلَا	فَقَدْ تَرَکْتَ الْاُوْلٰی لَاقَیْتَھُمْ جَزَرًا

الاولی بمعنی الذین - والجزر ما التقی للسباع ترجمہ سو تونے اُن لوگون کو جو تیرے مقابل ہوئے مار کر درندونکا راتب کر دیا اور اون لوگون کو جنسے تو لڑا نہین اپنی ہیبت اور خوف سے قتل کر دیا -

قَلْبَ الْمُحِبِّ قَضَانِیْ بَعْدَ مَا مَطَلَا	کَمْ مَھْمَہٍ قُذُفٍ قَلْبُ الدَّلِیْلِ بِہٖ

المہمہ ما بعد من الارض - والقذف البعید - والضمیر فی قضانی للمہمہ ای ہذا المہمہ قضانی بعد ان مطلا وشق قطعہ ترجمہ بہت سے صحرای بعید الاطراف ہین کہ بسبب خوفناکی کے اوسمین راہبر کا دل مانند دل عاشق مضطرب ہے سو مینے اوسکو بہزار مشقت طے کیا - اور اوسکی قطع کے لئے درنگ اور ادا کا استعارہ کر لیا ہے یعنی ان المہمہ کالمطلوب منہ انقطاعہ بالسیر وہو لطولہ وتاخر انقطاعہ کالمماطل -

وَحُرَّ وَجْھِیْ بِحَرِّ النَّجْمِ اِذْ اَفَلَا	عَقَدْتُ بِالنَّجْمِ طَرْفِیْ فِیْ مَفَاوِزِہٖ

المفاوز جمع مفازۃ وسمیت بذلک تفاؤلا بالفوز - وحرا لوجہ اشرف شئی فیہ وافل النجم غاب ترجمہ مینے اوس صحرا کے قطع کے لئے اپنی آنکھہ ستارہ سے باندہ لی یعنی بخوف گمراہی ستارہ کو برابر دیکھتا رہا اور اسکے نشان پر چلتا رہا - اور جبکہ ستارہ غروب ہوگیا تو اپنے چہرہ کے عمدہ حصہ کو آفتاب سے باندہ دیا یعنے آفتاب سے سمت درست کر کے چلا - غرض شب و روز سفر کر کے بہزار مشقت ممدوح تلک پہونچا ہون -

تَعْنِمْرَتْ بِیْ اِلَیْکَ السَّھْلَ وَالْجَبَلَا	اَنْعَلْتُ صُمَّ حَصَاھَا خُفَّ یَعْمَلَۃٍ

ضمیر حصاہا للمفازۃ - والصم الشداد والصلاب من کل شئی - والیعملۃ الناقۃ القوتیہ وتغشمرت تعسفت

ترجمہ اوس جنگل کے سخت پتہر ونکو ایسے ناقہ قویہ کے موزہ سے مینے پامال کرایا کہ اوسنے مجھے لیکر بزور زمین ہموار وسنگستان کو قطع کیا اور تجھہ تلک پہونچا دیا۔

لَوْ كُنْتَ حَشْوَ قَمِيصِي فَوْقَ نُمْرُقِهَا ۔۔ سَمِعْتَ لِلْجِنِّ فِي غِيطَانِهَا زَجَلَا

الضمیر فی غیطانہا للمفاوز۔ والغیطان جمع غائط وہو ما اطمان من الارض وانخفض۔ والزجل الصیاح والجلبۃ والنمرق نمرق الکور وہو الذی یلقی علیہ الراکب فخذہ للاستراحۃ ترجمہ اگر تو ای ممدوح میرے کرتہ مین ہوتا یعنی بجاے میرے ناقہ کے گدے پر تو تو اوس جنگل کے گڈہون مین جن کے آواز سنتا یعنی وہ صحرا خوفناک ہو کے مقام تھی جسمین بسبب ویرانہ کے جن ہی رہتے ہین۔

حَتَّى وَصَلْتُ بِنَفْسٍ مَاتَ أَكْثَرُهَا ۔۔ وَلَيْتَنِي عِشْتُ مِنْهَا بِالَّذِي فَضَلَا

ترجمہ یہان تلک کہ مین تیرے پاس ایسی جان لیکر پہونچا جسمین بہت سے مر چکی ہتی یعنی اوسکا گوشت وخون بسبب مصائب سفر جاتا رہا ہی۔ اور کاش مین اب اوس جان کے ساتھہ جیتا رہون جو باقی ہی تاکہ تیری خدمت بجالاؤن

أَرْجُو نَدَاكَ وَلَا أَخْشَى الْمِطَالَ بِهِ ۔۔ يَا مَنْ إِذَا وَهَبَ الدُّنْيَا فَقَدْ بَخِلَا

ترجمہ اب مین تیری عطا کا امیدوار ہون اور درنگ عطا کا مجکو خوف نہین ہی ای وہ شخص کہ اگر وہ تمام دنیا کو بخشدی تو بسبب علو ہمت ایسا معلوم ہو گویا اوسنے بخل کیا کیونکہ ساری دنیا کی تیرے روبرو کچہہ حقیقت نہین ہے

وقال فی صباہ وقد اہدی لہ عبداللہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک من سکر ولوز فی عسل

قَدْ شَغَلَ النَّاسَ كَثْرَةُ الْأَمَلِ ۔۔ وَأَنْتَ بِالْمَكْرُمَاتِ فِي شُغُلِ

المکرمات جمع مکرمۃ وہو ما یکرم بہ الانسان ترجمہ تمام لوگون کو تیرے انعام کی امیدونکی کثرت نے مشغول کر رکھا ہے اور تو کثرت داد ودہش وتحصیل فضائل مین ہمہ تن مصروف ہے کہ سبکی حاجت روائی کرتا ہے۔

تَمَثَّلُوا حَاتِمًا وَلَوْ عَقَلُوا ۔۔ لَكُنْتَ فِي الْجُودِ غَايَةَ الْمَثَلِ

ای تمثلوا با بحاتم فحذف الجار ضرورۃ ترجمہ لوگون نے سخاوت مین حاتم طائی کو ضرب مثل کر رکھا ہی اور اگر وہ سمجھتے تو البتہ تو کثرت عطایا مین نہایت درجہ کا ضرب مثل ہوتا نہ حاتم۔

أَهْلًا وَسَهْلًا بِمَا بَعَثْتَ بِهِ ۔۔ إِيهًا أَبَا قَاسِمٍ وَبِالرُّسُلِ

یقال ایہا بالنصب ای کف ودع۔ وایہ بالخفض الاستزادۃ من المتکلم ترجمہ مرحبا اوس ہدیہ کو جو تونے بہیجا اور شاباش تیرے قاصدون کو۔ ای ابوالقاسم بس کر کہ مجکو تیرے احسانات نے احاطہ کر لیا۔

هَدِيَّةٌ مَا رَأَيْتُ مُهْدِيَهَا ۔۔ إِلَّا رَأَيْتُ الْعِبَادَ فِي رَجُلِ

ترجمہ یہہ ایسا ہدیہ ہے کہ مین اُس کے بھیجنے والے کو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تمام بندگان خدا کے فضائل ایک شخص مین جمع ہین ۔

اَقَلُّ مَا فِی اَقَلِّهَا سَمَکٌ	یَلْعَبُ فِی بِرْکَةٍ مِنَ الْعَسَلِ

ترجمہ اقل شئی اس ہدیہ کے اقل مین ایک مچھلی ہے جو شہد کے حوض مین کھیل رہی ہے ۔ حوض سے مراد ظرف شہد ہے ۔

کَیْفَ اُکَافِی عَلَی اَجَلِّ یَدٍ	مَنْ لَا یَرٰی اَنَّهَا یَدٌ قِبَلِی

ترجمہ مین کس طرح مکافات احسان اُس شخص کی کرون جو اپنی بزرگ تر نعمت کو یہہ بھی نہین سمجھتا کہ اُس کا مجھپر کچھ احسان ہے ۔

وقال ایضاً فی صباہ

اِقْفَاتُرِیَا وَدْقِی فَهَاتَا الْمَخَایِلُ	وَلَا تَخْشَیَا خُلْفًا لِمَا اَنَا قَائِلُ

ہاتا اسم اشارۃ بمعنی ہذہ ای ہذہ المخائل ۔ والمخائل البرق وما یستدل بہ علے المطر ۔ والودق المطر والخلف الاسم من اخلاف الوعد ترجمہ ای میرے دونون دوستون ٹہرو تو میرے باران کو یعنی میرے بڑے عمدہ کامون کو دیکھو اونکے ظہور کے یہہ آثار موجود ہین اور جو مین کہتا ہون اوسمین خلاف وعدگی سے نڈرو ۔

رَمَانِی خِسَاسُ النَّاسِ مِنْ صَائِبِ اسْتِهٖ	وَاٰخَرُ قُطْنٌ مِنْ یَدَیْهِ الْجَنَادِلُ

خساس الناس اراذلہم ۔ والصائب بمعنی المصیب ۔ وقولہ من صائب استہ کقولہم جارنی القوم من فارس وراجل یعنی من ہذہ الاجناس ترجمہ ارذل لوگون نے میرے اپنے طعنون کے تیر مارے سو دیکھین بعض تو ایسے ہین کہ اُنکے تیر اونکے سرین ہی تلک پہونچتے ہین یعنی وہ طعن اونہین پر منقلب ہو جاتے ہین اور بعض ایسے ہین کہ وہ مجھپر کچھ اثر نہین کرتے اور وہ ایسے کمزور ہین کہ اُنکے ہاتھ کے پتھر مانند روئی کے نرم اور بے اثر ہین

وَمِنْ جَاهِلٍ بِی وَهُوَ یَجْهَلُ جَهْلَهٗ	وَیَجْهَلُ عِلْمِی اَنَّهٗ بِی جَاهِلُ

علمی مفعول یجہل وقولہ انہ ہو الفاعل ای یجہل جہلہ بے علمی او ہو مفعول علمی ای یجہل علمی بجہلہ ترجمہ اور بعض طاعن ایسے ہین کہ میرے رتبہ کی رفعت کو نہین جانتے اور نہ میرے مرتبہ کے نہ جاننے کو سو یہہ دو جہالتین ہوئین اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین اوسکو جاہل جانتا ہون ۔ یہہ اُسکی تیسری جہالت ہے ۔

وَیَجْهَلُ اَنِّی مَالِکَ الْاَرْضِ مُعْسِرٌ	وَاَنِّی عَلٰی ظَهْرِ السِّمَاکَیْنِ رَاجِلُ

مالک الارض نصب علی الحال و علے ظہر السماکین فے موضع الحال ای راکباً علے ظہر السماکین ۔ والسماکان السماک الرامح والسماک الاعزل وہما ستۃ انجم کل سماک ثلاثۃ ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین ایسے حال مین کہ تمام روئے زمین کا مالک ہو جاوون بسبب اپنی ہمت بلند کی اپنے نزدیک مفلس تنگدست

ہون اور جس حالمین کہ ہر و نجوم سماکین کی پشت پر سوار ہو جاؤن اپنے کو پیادہ سمجھتا ہون کیونکہ میری ہمت اِس سے زیادہ مرتبہ کی خواہان ہے۔

يُحَقِّرُ عِنْدِي هِمَّتِي كُلَّ مَطْلَبٍ   وَيَقْصُرُ فِي عَيْنِي الْمَدَى الْمُتَطَاوِلُ

ترجمہ میری ہمت میری رائی مین ہر مطلب عظیم کو حقیر اور ناچیز دکھاتی ہے اور نہایت بعید کو کمتر۔

وَمَا زِلْتُ طَوْدًا لَا تَزُولُ مَنَاكِبِي   إِلَى أَنْ بَدَتْ لِلضَّيْمِ فِيَّ زَلَازِلُ

الطود الجبل العظیم ومناکبہ عالیہ ترجمہ اور مین ہمیشہ ایسا کوہ رہا کہ میرے دوشونکو حرکت نہ تھی یہانتک کہ مجھ مین ظلم و طغیان کے زلزلے ظاہر ہو گئے اور مین بسبب شدت غضب حرکت مین آگیا۔

فَقَلْقَلْتُ بِالْهَمِّ الَّذِي قَلْقَلَ الْحَشَا   قَلَاقِلَ عِيسٍ كُلُّهُنَّ قَلَاقِلُ

قلقل حرک۔ وقلاقل عیس جمع قلقل ہی الناقۃ الخفیفۃ السریعۃ السیر ترجمہ سو مین نے بسبب ایسے غم کے جس نے میرے اعضاء باطنی کو ہلا دیا ایسے ناقہائے سریع السیر کو حرکت دی جو سب کی سب حرکات مجسم تھین یعنے مین نے ایسے ناقہ روانون سے سفر اختیار کیا۔ وعاب الصاحب اسمعیل بن عباد ابا الطیب بہذا البیت فقال ماله قلقل الہم احشاء وماہذہ القافات الباردۃ۔ ولا یلزمہ من ہذا عیب فقد جرت العادۃ بذلک فقد تسلسل الاعشیٰ وسلسل مسلم بن الولید وبلبل الثعالبی فقال ع واذا البلابل افصحت بلغاتہا۔ فانف البلابل باحتساء بلابل۔

إِذَا اللَّيْلُ وَارَانَا أَرَتْنَا خِفَافُهَا   بِقَدْحِ الْحَصَى مَا لَا تُرِينَا الْمَشَاعِلُ

واراہ سترہ۔ والمشاعل جمع مشعل ترجمہ جبکہ شب بسبب اپنی تاریکی کے ہمکو پوشیدہ کرتی تہی تو شترون کے سموں یعنے انکے پاؤن بسبب پتھرون کے صدمہ کے اسقدر اشیا کو بباعث اپنی روشنی کے ہمکو دکہاتے تھے جسقدر ہمکو مشعلون کی روشنی نہین دکہاتی ہتی یعنے بسبب تیز روی شترون کے پتھر آپس مین ٹکراتے تھے اور اُنمین سے آگ نکلتی تھی

كَأَنِّي مِنَ الْوَجْنَاءِ فِي ظَهْرِ مَوْجَةٍ   رَمَتْ بِي بِحَارًا مَا لَهُنَّ سَوَاحِلُ

الوجناء الناقۃ الغلیظۃ الوجنۃ ترجمہ ناقہ کو موج اور صحرا کو بسبب وسعت کے دریا اور اپنے آپکو مثل موج زدہ کے ٹہرا کر کہتا ہے کہ گویا مین سواری ناقہ کے سبب ایسی موج کی پشت پر سوار تھا کہ اُسنے مجکو ایسے دریاؤن مین ڈال کہا تہا جنکے کنارے نہ تھے۔ والضمیر فی رمت للموجۃ۔

يُخَيَّلُ لِي أَنَّ الْبِلَادَ مَسَامِعِي   وَأَنِّي فِيهَا مَا تَقُولُ الْعَوَاذِلُ

اراد بالبلاد المفاوز ترجمہ میرے لئے ایسا خیال باندھا جاتا تھا کہ جنگل اور میدان گویا میرے کان ہین اور مین اُنمین گفتگو ملامت گرونکی ہون یعنی مین ایک شہر سے گزر کر دوسرے شہر مین بلا توقف جاتا تھا اور ٹہرتا نہ تہا جیسے ملامت کثرت اسفار و دخول مہالک میرے کان مین نہین ٹھرتی ایک کان مین آتی ہے اور دوسرے سے نکلجاتی ہے۔

نسَاوِی المحابی عِندَہٗ وَالمَقاتِلُ	وَمَن یَّبغِ مَا اَبغِی مِنَ المجدِ وَالعُلےٰ

العلی تانیث الاعلی۔ والمحابی جمع المحیا کالسحاری للصحرا و ہو مفعل من الحیوۃ ترجمہ اور جو شخص اس شرف و بلند نامی کا طالب ہو جسکو میں چاہتا ہوں تو اُسکے نزدیک زندگیاں اور مرگ برابر ہیں۔

وَلَیسَ لَنَا اِلَّا السُّیُوفُ وَسَائِلُ	اَلَا لَیسَتِ الحَاجَاتُ اِلَّا نُفُوسَکُم

نصب السیوف لانہا استثناء مقدم ترجمہ اے دشمنوں یا اے ملوک عصر خبردار ہو کہ میرے مطالب سوائے تمہاری جان لینے کے اور کچھ نہیں اور ہمکو سوائے اپنی شمشیروں کے اس غرض کے لئے اور وسیلے نہیں ہیں یہ اُس کی لن ترانیاں اُسکے حمق پر دلالت کرتی ہیں۔

وَلَا صَدَرَت عَن بَاخِلٍ وَھُوَ بَاخِلُ	فَمَا وَرَدَت رُوحَ امرِئٍ رُوحُہٗ لَہٗ

ترجمہ سو میری شمشیر کسی ایسے مرد کی روح لینے کو نہیں اُترتی کہ اُسکی روح اُسکی ملک رہے بلکہ وہ میری ملک ہوجاتی ہے اور وہ کسی بخیل کے پاس سے ایسے حال میں نہیں لوٹتی کہ وہ اپنی جان کے دینے مین بخیل رہے بلکہ وہ اپنی جان دے ہی دیتا ہے۔

وَلَیسَ بِغَثٍّ اَن تَغِثَّ المَاکِلُ	غَثَاثَۃُ عَیشِی اَن تَغِثَّ کَرَامَتِی

الغثاثۃ الہزال وغثت اللحم اذا کان مہزولا ترجمہ میری زندگی کی لاغری یعنی بے لطفی یہ ہے کہ میری عزت و حرمت بے لطف و لاغر ہوجائے اور یہ نہیں ہے کہ میری خوراکیں کم ہوجائیں اُنکو تو میں کچھ بھی نہیں سمجھتا۔

وقال لصدیق لہ فی صباہ

فَوَجَدتُ اَکثَرَ مَا وَجَدتُ قَلِیلَا	اَحبَبتُ بِرَّکَ اِذ اَرَدتُ رَحِیلَا

ترجمہ جب میں نے سفر کا ارادہ کیا تو میں نے چاہا کہ تیرے ساتھ احسان کروں سو اکثر اُس مقدار کا جو میں نے اپنے پاس پایا بہ نسبت تیرے مرتبۂ عالی کے کمتر پایا۔

صَبٌّ اِلَیہَا بُکرَۃً وَاَصِیلَا	وَعَلِمتُ اَنَّکَ فِی المَکَارِمِ رَاغِبٌ

ترجمہ اور یہ مجھے معلوم تھا کہ تو عمدہ باتوں میں رغبت کرنیوالا اور اُنکا صبح شام عاشق ہے

مِنِّی اِلَیکَ وَظَرفَہَا التَّامِیلَا	فَجَعَلتُ مَا تُہدِی اِلَیَّ ھَدِیَّۃً

شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ شعر دو معانی کا محتمل ہے۔ ایک تو یہ کہ اُسکے دوست نے اُسکو کچھ ہدیہ دیا ہو جو متنبی نے اُسکو بطور ہدیہ واپس دیدیا ہو۔ دوسرے یہ کہ اُسکا یہ ارادہ ہو کہ تیری کریمانہ یہ عادت ہے کہ بوقت رخصت بطور زاد راہ مجکو ہدیہ دیا کرتا ہے سو میں اُسیکو بطور ہدیہ تجکو دیتا ہوں یعنی مَیں تجھسے یہ چاہتا ہوں کہ اب اُسکی آپ تکلیف نہ فرمائیے۔ شارح عروضی اسکے یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوست تیرا ارادہ مجکو کچھ دینے کا ہے سو میں اپنے اُس ہدیہ کے قبول کرنیکو ہی

اپنا ہدیہ تیرے لئے سمجھتا ہوں کیونکہ تو قبول ہدیہ کو بہت دوست رکھتا ہے شارح واحدی اس معنی اخیر کو بہت پسند کرتا ہے قوبہ وظرفہا انما میلا الظرف وعاء الشی یعنے میں نے اپنی تامیل کو جو قبول ہدیہ پر مشتمل ہے مثل استعمال ظرف کے مظروف پر کردیا اور ہدیہ حسب اقوال مذکورہ مختلف ہے صورت اول میں ہدیہ ممدوح اسیکے پاس پہنچگیا۔ دوم میں ہدیہ یہ ہوگا کہ ممدوح مادح کو کوئی ہدیہ ندے۔ سوم میں یہ کہ دوست متنبی کو کچھ ہدیہ دے۔

يَجِفُّ عَلىٰ يَدَيكَ قَبُولُهُ   وَيَكُونُ مَحمِلُهُ عَلىٰ تَفبلا

ترجمہ یہ ایسا احسان ہے کہ تیرے ہاتھوں پر اسکے قبول کا بار نہیں پڑتا اور اسکے شکر کا تحمل بسبب اسکے کمال کے مجھپر سخت گران ہوگا شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ اسمیں تجھے کچھ تکلیف نہوگی کیونکہ میں نے تجکو کوئی شے اپنے مال میں سے نہیں دی بلکہ وہ تیرا ہی مال تہا جو تیرے پاس لوٹ گیا۔ اور عروضی کہتا ہے کہ میری تفسیر بیت سابق کی تفسیر ہے کیونکہ شاعر کہتا ہے کہ یہ مدیہ یعنی قبول تیرے ہدیہ کا ایک احسان ہے جسکو تو پسند کرتا ہے اِسمیں تجھپر کچھ احسان نہیں ہے۔

وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

عَزِيزٌ اَسىً مَن دَاؤُهُ الحَدَقُ النُّجْلُ   عَيَاءٌ بِهِ مَاتَ المُحِبُّونَ مِن قَبلُ

عزیز ای شدید صعب غالب علی الصبر من قوله تعالیٰ عزیز علیہ ما عنتم او من عز اذا قل وجوده والاسی فیہ وجہان احدہما الحزن وفعلہ اسی یاسی سوالاخر العلاج وفعلہ اسا یاسو ومنہ اسوتہ ای اصلحتہ۔ والحدق جمع حدقۃ وہی السواد الذی فی العین والنجل الواسعات جمع نجلاء۔ والعیاء الداء الذی لا علاج لہ قد اعیی الاطباء ترجمہ سخت ہے آرزوئے علاج کے وہ شخص جسکا سبب مرض چشمان فراخ ہیں یہ ایک ایسا لاعلاج مرض ہے کہ عاشقان سابق اسمیں مبتلا ہوکر مرے ہیں۔

وَمَن شَاءَ فَلْيَنظُر اِلَيَّ فَمَنظَرِي   نَذِيرٌ اِلىٰ مَن ظَنَّ اَنَّ الهَوىٰ سَهلُ

ترجمہ اور جو شخص عاشق ہوتا چاہے تو پہلے یہ شایان ہے کہ مجکو دیکھ لے کیونکہ میرا دیکھنا یا میرا جسم ڈرانیوالا ہے اُس شخص کو جو خیال کرتا ہے کہ عشق ایک امر آسان ہے۔

وَمَا هِيَ اِلَّا لَحظَةٌ بَعدَ لَحظَةٍ   اِذَا نَزَلَت فِي قَلبِهِ رَحَلَ العَقلُ

ترجمہ اور محبت نہیں ہے مگر بار بار معشوق کا دیکھنا اور جب وہ دل عاشق میں آ اترتی ہے تو عقل کوچ کرجاتی ہے

جَرىٰ حُبُّهَا مَجرىٰ دَمِي فِي مَفَاصِلِي   فَاَصبَحَ لِي عَن كُلِّ شُغلٍ بِهَا شُغلُ

ترجمہ عشق محبوبہ میرے سارے اعضا میں ایسا پھیلگیا ہے جیسا خون سو اب مجکو اسمیں ایسی محویت ہے کہ کہیں کی خبر نہیں ہے

وَمِن جَسَدِي لَم يَترُكِ السُّقمُ شَعرَةً   فَمَا فَوقَهَا اِلَّا وَفِيهَا لَهُ فِعلُ

السقم والسقم بالتحریک والتسکین وضم السین لغتان فصیحتان وما فوقہا یجوزان یکون ما ہو اعظم منہا ویجوزان یرید ما دونہا فی الصغر کما قال المفسرون فی قولہ تعالیٰ بعوضۃ فما فوقہا بالوجہین ترجمہ بیماری عشق نے میرے بدن میں قلیل وکثیر کچھ نہیں چھوڑا

مگر اسمین اسکا کامل اثر ہے ۔

اذا عذلوا فیہا اجبت بانّۃٍ	حُبَیِّبَتَا قلبی فؤادی ہیا جُملُ

ابدل الیاء من حبیبتی فی النداء تخفیفا ۔ وقلبی بدل من قولہ حبیبتا وفؤادی بدل من قلبی نداء بعد نداء کقولک اخی سیدی مولای وہو فی موضع نصب لانہ منادی مضاف اوریا حبیبتی یا قلبی یا فؤادی ۔ والقلب والفؤاد ہما الحبیبۃ وقال الواحدی یجوزان یکون الالف فی الندبۃ اراد یا حبیبتاہ یا قلباہ یا فؤاداہ فحذف الہاء للدرج فی الکلام واراد حبیبۃ قلبی فصغرہا للتقریب من قلب وجمل من اسماء نساء العرب کہند ولیلی ۔ وقولہ انۃ ہی فعلۃ من الانین وتکون من شدۃ الوجع ترجمہ جب ملامتگر محبوبہ کے بارے مین مجھکو ملامت کرتے ہین تو مین انکی گفتگو کی طرف التفات نہین کرتا اور انکو رونے کا جواب دیتا ہون یعنی روپڑتا ہون اور کہتا ہون کہ اے میری بڑی پیاری اے میرے دل اے میرے دل اے جمل میری فریادرسی کر اور مجکو رنج مفارقت سے نجات دے ۔ اگلے شعر مین اسکی تفسیر ہے ۔

کَاَنَّ رَقِیبًا منکَ سَدَّ مَسَامِعِی	عَنِ العَذْلِ حَتّٰی لَیسَ یَدخُلُہَا العَذْلُ

الرقیب الحافظ ترجمہ میرا حال ملامت کے نہ سننے مین ایسا ہے گویا تیری طرف سے ایک محافظ نے میرے کان ملامت کے سننے سے بند کردئیے ہین تاکہ انمین ملامت داخل نہو سکے ۔

کَاَنَّ سُہَادَ اللَّیلِ یَعشَقُ مُقلَتِی	فَبَینَہُمَا فِی کُلِّ ہَجرٍ لَنَا وَصلُ

ترجمہ گویا بیداری شب میری آنکھ پر عاشق ہے سوان دونون مین ہماری ہر شب ہجر مین ملاقات رہتی ہے مطلب یہ ہے کہ مین شب ہجر مین سوتا نہین ہون ۔

اُحِبُّ الَّتِی فِی البَدرِ مِنہَا مَشَابِہُ	وَاَشکُو اِلٰی مَن لَا یُصَابُ لَہُ شَکلُ

الشکل الشبیہ والنظیر والمتشابہ جمع مشبہ کالمحاسن جمع حسن ترجمہ مین اس محبوبہ کا عاشق ہون کہ بدر مین اسکی متعدد مشابہتین ہین جیسا نور اور حسن اور ارتفاع محل اور لوگون سے جدا رہنا اور اسکے صدمۂ فراق کی اس شخص سے شکایت کرتا ہون جسکے کوئی مشابہ نہین پایا جاتا کہ اسکی عطایا کے ذریعہ سے میری وہان تک رسائی ہو جائے ۔ وہذا تخلص جید حسن لانہ خرج من الغزل الی المدح وفضل الممدوح علی محبوبہ بالکمال بالفاظ عذب سلس سہل بقولہ لا یصاب لہ نظیر

اِلٰی وَاحِدِ الدُّنیَا اِلَی ابنِ مُحَمَّدٍ	شُجَاعِ الَّذِی لِلّٰہِ ثُمَّ لَہُ الفَضلُ

شجاع بدل من ابن حذف منہ التنوین ومثلہ کثیر فی الشعر القدیم والحدیث ترجمہ اسکی محبت کا شکوہ یگانہ زمانہ ابن محمد شجاع سے کرتا ہون کہ اسکو بعد خداوند تعالی کے فضل و مجد ثابت ہے ۔

اِلَی الثَّمَرِ الحُلوِ الَّذِی طَیِّئٌ لَہُ	فُرُوعٌ وَقَحطَانُ بنُ ہُودٍ لَہُ اَصلُ

قحطان بن ہود وہو ابو قبائل الیمن وعدنان ابو قبائل العرب ترجمہ مین شکوہ جور محبوبہ کا اس شیرین ثمر سے کرونگا جسکی [illegible]

اصل قحطان ہی ہو وے ہے اور یہی ٹے اسکی شاخین ہین ۔

إِلى سَيِّدٍ لَو بَشَّرَ اللهُ أُمَّةً ۔۔ بِغَيرِ نَبِيٍّ بَشَّرَتنا بِهِ الرُّسُلُ

ترجمہ میرا شکوہ ایسے سردار کیطرف ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کسی اُمت کو سوائے نبی کے اورکسی کی بشارت دیتا تو ممدوح کے پیدا ہونے کی رسولان خدا ہمکو ضرور خوشخبری دیتے مگر اللہ تعالیٰ سوائے انبیا کے اور کسی کی بشارت نہیں دیتا اسلیے تیری بھی بشارت نہین دی۔

إِلى القابِضِ الأَرواحِ وَالضَيغَمِ الَّذي ۔۔ تُحَدِّثُ عَن وَقفاتِهِ الخَيلُ وَالرَجلُ

من روی الارواح بالنصب نصبہ باسم الفاعل ومن رواہ بالخفض جعلہ مثل الحسن الوجہ وسکن قاف الوقفات للضرورة والرجل جمع راجل ترجمہ مین شکوہ کرتا ہون ایسے بہادر شخص سے جو دشمنون کی جانون کا قابض ہے۔ اور وہ ایسا دلیر شیر ہے کہ اُسکی لڑائیون کا حال اور اُسکی بہادری کی کیفیت تمام سوار و پیادہ جنھون نے اُس کے وقائع بچشم خود دیکھے ہین بیان کرتے ہین ۔

إِلى رَبِّ مالٍ كُلَّما شَتَّ شَملُهُ ۔۔ تَجَمَّعَ في تَشتيتِهِ لِلعُلى شَملُ

شت تفرق ترجمہ ایسے صاحب مال کیطرف کہ جب اُسکے مال کی جمعیت متفرق ہو جائے تو اُس مال کے متفرق کرنیکے سبب بلندنامی کی تفرقیں جمع ہوجاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اُسکی سخاوت باعث حصول بلندنامی ہے

هُمامٌ إِذا ما فارَقَ الغِمدَ سَيفُهُ ۔۔ وَعايَنتَهُ لَم تَدرِ أَيُّهُما النَصلُ

ترجمہ وہ ایسا باہمت سردار ہے کہ جب اُسکی شمشیر اپنی میان سے باہر ہوتی ہے اور تو اُسکو اُسوقت دیکھے تو تو یہ نجانے کہ اِن دونون مین شمشیر کون ہے کیونکہ وہ بھی مثل شمشیر اپنے ارادون مین تیز ہے ۔

رَأَيتُ ابنَ أُمِّ المَوتِ لَو أَنَّ بَأسَهُ ۔۔ فَشا بَينَ أَهلِ الأَرضِ لَانقَطَعَ النَسلُ

ابن ام الموت اخو الموت ترجمہ تو ممدوح کو دشمنون کے لئے ایسا برادر موت دیکھے گا کہ اگر اُسکا خوف اہل زمین مین فاش ہو جائے تو مارے خوف کے آپس مین سب مرجاوین اور سلسلہ توالد بالکل منقطع ہو جائے ۔

عَلى سابِحٍ مَوجَ المَنايا بِنَحرِهِ ۔۔ غَداةَ كَأَنَّ النَبلَ في صَدرِهِ وَبلُ

ترجمہ ممدوح کو ایسے گھوڑے نرم رفتار پر دیکھا کہ گویا وہ موتون کی فوج مین اپنے سینہ کے زور سے تیرتا ہے اُس صبحکو کہ گویا تیر اُسکے سینہ مین مثل باران کثیر لگتے ہین اور وہ اُنکی کچھ پروا نہین کرتا ۔

وَكَم عَينِ قِرنٍ حَدَّقَت لِنِزالِهِ ۔۔ فَلَم تُغضِ إِلّا وَالسِنانُ لَها كُحلُ

القرن بکسر القاف الکفو۔ والتحدیق شدة النظر۔ واغضت العین غمضت ترجمہ اور اُسکے ہمسران جنگ کی بہت آنکھون نے لڑائی کیلئے اُسکی طرف تیز دیکھا سو اُنکی چشم جھپکنے بھی نہین پائی کہ بھالا نیزہ ممدوح کی بمنزلہ سرمہ یعنی میل سرمہ کے ہوگئی یعنے چشم زدن

میں اُسکو مار ڈالا۔

إِذَا قِيلَ رِفْقًا قَالَ لِلْحِلْمِ مَوْضِعٌ	وَحِلْمُ الْفَتَى فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ جَهْلُ

ترجمہ جب بوقت جنگ اُسکے ہمسر کہتے ہیں کہ لڑائی میں نرمی کیجیے تو وہ جواب میں کہتا ہے کہ حلم اپنے موقع پر اچھا معلوم ہوتا ہے اور غیر موضع حلم میں جوان کا حلم جہالت میں داخل ہے۔

وَلَوْلَا تَوَلِّي نَفْسِهِ حَمْلَ حِلْمِهِ	عَنِ الْأَرْضِ لَانْهَدَّتْ وَنَاءَ بِهَا الْحِمْلُ

انہدت سقطت وناء بالحمل اے اثقلہ والحمل بالکسر ما کان علی ظہر وبالفتح ما کان فے لبطن او شجرۃ ترجمہ اگر ممدوح زمین سے اپنے حلم کے بوجھ اٹھانے کا متکفل نہوتا اور اُسکو اپنے اوپر نہ اُٹھالیتا تو زمین بوجھ سے گر پڑتی اور حلم کا بار بسبب گرانی کے اُسکو دبا لیتا چونکہ حلم کو ثقیل مان رکھا ہے چنانچہ کوہ وقار کہتے ہیں اِسلئے گرانی میں مبالغہ کیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر اُسکا حلم مجسم ہو تو اُسکا ثقل اِسقدر ہوگا کہ زمین اُسکو نہ اٹھا سکے۔

تَبَاعَدَتِ الْآمَالُ عَنْ كُلِّ مَقْصِدٍ	وَضَاقَ بِهَا إِلَّا إِلَى بَابِكَ السُّبُلُ

ترجمہ لوگوں کی اُمیدیں ہر موقع اُمید سے دور ہوگئیں اور انکا رستہ سوائے تیرے دروازہ کے تنگ اور بند ہوگیا یعنی اب سوائے تیرے کوئی اُمیدگاہ خلائق نہیں رہا۔

وَنَادَى النَّدَى بِالنَّائِمِينَ عَنِ السُّرَى	فَأَسْمَعَهُمْ هُبُّوا فَقَدْ هَلَكَ الْبُخْلُ

ہب الرجل من نومہ استیقظ ترجمہ اور جو لوگ بسبب شب روی کے سوئے ہوئے اور غافل تھے یعنی سفر کرکے بامید عطا تیرے پاس نہیں آتے تھے انکو تیری سخاوت نے پکارا کہ جاگو اور ہمارے پاس آؤ کہ بخل ہلاک ہوگیا۔ اور یہ پکارنا اسقدر عمل میں آیا کہ انکو سنا دیا۔

وَحَالَتْ عَطَايَا كَفِّهِ دُونَ وَعْدِهِ	فَلَيْسَ لَهُ إِنْجَازُ وَعْدٍ وَلَا مَطْلُ

ترجمہ اور اُسکے ہاتھ کی بخششیں اُسکے وعدہ سے ورے حائل ہوگئیں پس وہ وعدہ نہیں کرتا کہ اُسکا پورا کرنا لازم ہو نہ عطا میں درنگ ہے یعنی اُسکی عطا فوری اور نقد ہے وعدہ و درنگ کا جھگڑا ہی نہیں رکھا۔

فَأَقْرَبُ مِنْ تَحْدِيدِهَا رَدُّ فَائِتٍ	وَأَيْسَرُ مِنْ إِحْصَائِهَا الْقَطْرُ وَالرَّمْلُ

ترجمہ رد فائت جسپر کوئی قادر نہیں ہے وہ بھی اتنا متعذر نہیں جیسے اُسکی بخشش کی حد پانی اور قطرات باران و ذرات ریگ بیابان کا شمار اُسکے عطایا کے شمار کی بہ نسبت بہت آسان ہے۔

وَمَا تَنْقِمُ الْأَيَّامُ مِمَّنْ وُجُوهُهَا	لِأَخْمَصِهِ فِي كُلِّ نَائِبَةٍ نَعْلُ

ما یجوزان یکون استفہاما معناہ الانکار ویجوزان یکون نفیا واخبارا ووجوہہا مبتدأ خبرہ نعل واللام متعلق بہ و ممن متعلق بتنقم۔ وما نقموا منا ای کرہوا وعابوا۔ والاخمص باطن القدم ترجمہ اور زمانہ اُس شخص سے کس کام کو مکروہ معیوب سمجھیگا

جیسے روبرو وہ ایسا ذلیل وخوار ہے کہ زمانہ کے چہرے اُسکے کف پا کے ہر حادثہ میں جوتے ہیں پس وہ بیچارہ ممدوح کا کیا مقابلہ کرسکتا ہے۔

وَمَا عَزَّهٗ فِيهَا مُرَادٌ أَرَادَهٗ ۔۔۔ وَإِنْ عَزَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهٗ مِثْلُ

عزہ غلبہ وقہرہ ترجمہ اور زمانہ میں کسی مراد کے پورے ہونے نے جبکا اُسنے ارادہ کیا ہو اگرچہ وہ دشوار و کمیاب ہو اُسکو مغلوب اور عاجز نہیں کیا مگر اسباب نے کہ اُسکی مثل ہو یہ آرزو تو کسیطرح سے پوری نہیں ہوسکتی کیونکہ وہ عدیم المثل ہے

كَفَى ثُعَلًا فَخْرًا بِأَنَّكَ مِنْهُمُ ۔۔۔ وَدَهْرًا لِأَنْ أَمْسَيْتَ مِنْ أَهْلِهِ أَهْلُ

ودہرا بالنصب عطف علی قولہ ثعلا واہل خبر مبتدء محذوف ای کفی ودہرا فخرا لان امسیت من اہلہ ہو اہل ای مستحق ومتاہل ترجمہ اے ممدوح تیرے قبیلہ ثعل کو تمام عرب پر فخر کرنے کے لئے یہ فضیلت کافی ہے کہ تو اُس میں سے ہے اور تیرے زمانہ کو تمام ازمنہ گذشتہ اور آیندہ پر فخر کرنے کے واسطے یہ خوبی بس ہے کہ تو اِس زمانہ کے لوگوں میں سے ہے اور حقیقت میں یہ فخر تیرے زمانہ موجود کے لئے شایان وکافی ہے۔

وَوَيْلٌ لِنَفْسٍ حَاوَلَتْ مِنْكَ غِرَّةً ۔۔۔ وَطُوبَى لِعَيْنٍ سَاعَةً مِنْكَ لَا تَخْلُو

ترجمہ اُس جان کو افسوس جو تجھسے غفلت کرے اور خوشی ہے اُس آنکھ کو جو ایک لمحہ بھی تجھسے خالی نہ رہے۔

فَمَا بِفَقِيرٍ شَامَ بَرْقَكَ فَاقَةٌ ۔۔۔ وَلَا فِي بِلَادٍ أَنْتَ صَيِّبُهَا مَحْلُ

شام البرق تطلع الیہ والی سحابہ این یمطر والفاقۃ الحاجۃ۔ والصیب المطر الشدید والمحل الجدب ترجمہ سو اُس فقیر کو جو تیرے برق عطا کو دیکھتا ہے کوئی حاجت نہیں رہتی سب پوری ہوجاتی ہیں اور نہ اُن بستیوں میں جنکا تو ابر بسیار بار ہے قحط پڑتا ہے کیونکہ تیرے ہوتے باران کی اُنکو حاجت نہیں رہتی۔

وقال یمدح عبدالرحمن بن المبارک

صِلَةُ الْهَجْرِ لِي وَهَجْرُ الْوِصَالِ ۔۔۔ نَكَسَانِي فِي السُّقْمِ نُكْسَ الْهِلَالِ

نکس المریض ینکس نکسا ای اعید الی المرض لیستعمل مجہولا۔ وصلۃ لعدۃ مصدر ترجمہ وصال ویار اور دوری وصال نے مجکو بیماری میں ایسا گھٹایا جیسا ہلال بعد ترقی کے گھٹنے لگتا ہے یعنی ہجر نے مجکو ترقی معکوس میں مبتلا کردیا ہے

فَغَدَا الْجِسْمُ نَاقِصًا وَالَّذِي يَنْـ ۔۔۔ ـقُصُ مِنْهُ يَزِيدُ فِي بَلْبَالِي

البلبال شدۃ الہم والحزن ترجمہ سو میرا جسم گھٹتا جاتا ہے اور جسقدر اُسمیں سے گھٹتا ہے اُسیقدر میری بےچینی بڑھتی ہے

قِفْ عَلَى الدِّمْنَتَيْنِ بِالدَّوِّ مِنْ رَيَّا ۔۔۔ كَخَالٍ فِي وَجْنَةٍ جَنْبَ خَالِ

الدمنتین تثنیۃ دمنۃ وہی آثار الدار والدو الارض الواسعۃ القفرۃ وریا اسم امرأۃ ترجمہ مسماۃ ریا کے دو کھنڈروں پر جو چٹیل میدان میں ہیں ٹھہر اور اُسوقت کو یاد کر جب یہ محبوبہ اُسمیں آباد تھی اور اب تو وہ ایسے رہگئے ہیں جیسے کسی رخسار پر

ایک خال دوسرے خال کے پہلو مین یعنے کہنہ ہوکر سیاہ ہوگئے ہین۔

بطولٍ كأنهنّ نجومٌ ‖ في عراضٍ كأنهنّ ليالِ

العراض وسط الدار ترجمہ ایسے کھنڈرون پر ٹہرکہ وہ بسبب شدت ظہور کے گویا ستارے ہین ایسے صحنون مین گویا وہ شبہائی تاریک ہین خلاصہ یہ ہے کہ مسکن یار کے کھنڈر مثل ستارون کے ہین اور صحن اُسکے مثل کالی رات کے

ونؤىٍ كأنهنّ عليهنّ ‖ خدامٌ خرسٌ بسوقٍ خدالِ

النوى جمع نؤى کدلو ودلی وہو ما یحفر حول البیت لیقیہ ان یدخلہ ماء المطر کالخندق حول البلاد والخدام جمع خدمۃ وصلہ سیر یشد فی رسغ البعیر ویسمی الخلخال خدمۃ۔ والخدال السمان ترجمہ اور ان چھوٹی خندقون کو دیکھ جو ڈیرے کے گرد ہے حفاظت داخل ہونے پانی کے کھودی ہوئی ہین گویا وہ گول گدے ہے اُن ڈیرون پر ایسی خلخالین ہین جو موٹی ساقون پر پہنائی گئی ہین اور اسلئے وہ بجتی نہین ہین۔ دستور ہے کہ آوازدار زیور جب ساق فربہ پر پہنائے جائین تو پھنس جانے کے سبب بجتے نہیں۔

لا تلمني فإنني أعشق العشّاق ‖ فيها يا أعذل العذّالِ

الضمیر فی فیہا للربا المحبوبۃ۔ ترجمہ اے بڑھیا ملامتگر تو مجکو محبوبہ کے عشق مین ملامت مت کر کیونکہ مین عاشقون مین سب سے بڑھیا ہون۔ سو مین تیری کب سنتا ہون۔

ما تريد النوى من الحيّة الذوّاق ‖ حرّ الفلا وبرد الظلالِ

النوى والفراق۔ والحیۃ الذواق یرید نفسہ ترجمہ فراق مجسے جو ایک مارگرمی دشت دیدہ و خنکی سایہ کشیدہ ہون کیا چاہتا ہے یعنی مین نے سب مصائب جھیلے ہین اور کیا زمانہ مجکو ستا سکتا ہے۔

فهو أمضى في الرّوع من ملك الموت ‖ وأسرى في ظلمة من خيالِ

ترجمہ سو وہ سانپ یعنی مین ملک الموت سے زیادہ خوفناک جگہون مین متقی ارواح کے لئے گھسنے والا ہون اور تاریکی مین خیال سے زیادہ چلنے والا۔

ولحتفٍ في العزّ يدنو محبٌّ ‖ ولعمرٍ يطول في الذلّ قالِ

ترجمہ اور وہ مار کہنہ یعنے مین اُس موت کو جو عزت مین آوے دوست رکھنا ہون اور اُس عمر کو جو بحالت ذلت دراز ہووے دشمن سمجھتا ہون۔

نحن ركبٌ ملجنّ في زيّ ناسٍ ‖ فوق طيرٍ لها شخوص الجمالِ

ملجن ای من الجن فحذف النون لسکونہا وسکون اللام من الجن کما قالوا فی بنی العنبر بلعنبر ترجمہ ہم سواران جن کا قافلہ انسان کے لباس مین ہے جو ایسے پرندون پر یعنی شتران تیزرو پر سوار ہین جن کے اجسام بسبب فربہی و کلانی کے پہاڑون

کے مانند ہین ۔

مِنْ بَنَاتِ الْجَدِیْلِ تَمْشِیْ بِنَا فِی الْبِیْدِ مَشْیَ الْاَیَّامِ فِی الْاٰجَالِ

الجدیل فحل کریم کانت العرب تنسب الابل الکرام الیہ ترجمہ وہ پرندے یعنی تیز رو ناقے دختران جدیل شتر مشہور سے ہین وہ ہمکو جنگلون مین ایسے تیز لیجاتے ہین جیسا زمانہ موتون مین چلتا ہے ۔

كُلُّ هَوْجَاءَ لِلدَّیَامِیْمِ فِیْهَا | اَثَرُ النَّارِ فِیْ سَلِیْطِ الذُّبَالِ

الهوجاء الناقة التی تسری بنفسها فی السیر لنشاطہ ولا یوصف بہ الذکر فلا یقال بعیر اھوج والدیامیم جمع دیمومة وہی الفلاة والسلیط الدہن والذبال جمع ذبالة وہی الفتیلة ترجمہ ایسی ہر ناقہ تیز رو ہے کہ دشتہائے فراخ کو انکے جسام مین ایسی تاثیر ہے جیسے آگ کو بتیون کے تیل مین یعنے جیسے آگ بتیون کے تیل کو فنا کر دیتی ہے ایسے ہی مصائب سفر ناقون کے جسم کو کہائے جاتے ہین ۔

عَامِدَاتٍ لِلْبَدْرِ وَالْبَحْرِ وَالضِّرْغَامَةِ ابْنِ الْمُبَارَكِ الْمِفْضَالِ

عامدات قاصدات ترجمہ وہ تیز رو ناقے ایسے شخص کا قصد کرنیوالے ہین جو حسن و شرف و علو مرتبہ مین مثل بدر ہے اور فیض مین مثل دریا اور شجاعت مین مثل شیر کے وہ کون ہے پسر مبارک کثیر الفضل جسکا فضل سب پر فائق ہے

مَنْ یَزُرْهُ یَزُرْ سُلَیْمَانَ فِی الْمُلْكِ جَلَالًا وَیُوْسُفًا فِی الْجَمَالِ

ترجمہ جو شخص اُس سے ملا تو وہ ایسے صاحب جلال بادشاہ سے ملا جسکی سلطنت مثل سلیمان وسیع ہے اور وہ مثل یوسف کے صاحب جمال ہے ۔

وَرَبِیْعًا یُضَاحِكُ الْغَیْثَ فِیْهِ | زَهَرُ الشُّكْرِ مِنْ رِیَاضِ الْمَعَالِیْ

ربیعا منصوب عطفا علی مفعول یزر ترجمہ اور وہ ایسے موسم بہار سے ملا جسکے باران سے شگوفہ شکر کی بلند نامیون کے باغون سے شگفتہ ہوتے ہین ۔ اُسکی نعمتون کو باغ اور شکر کو کلیان ٹھرایا ہے ۔

نَفَحَتْنَا مِنْهُ الصَّبَا بِنَسِیْمٍ | رَدَّ رُوْحًا فِیْ مَیِّتِ الْاٰمَالِ

نفح المسک اذا فاحت ریحہ وضمیر منہ للربیع ترجمہ صبا نے اُس ربیع کی ہمکو ایسی بوئے خوش پہنچائی جسنے ہماری اُمیدہائے مردہ مین دوبارہ جان ڈالدی ۔ صبا سے مراد اُسکا ذکر خیر ہے جو سب جگہ مشہور ہے ۔

هَمُّ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَفْعُ الْمَوَالِیْ | وَبَوَارُ الْاَعْدَاءِ وَالْاَمْوَالِ

ترجمہ میرے ممدوح عبد الرحمن کا دلی مقصد دوستون کی نفع رسانی اور ہلاک دشمنان اور اُسکی اموال کا ہے ۔

اَكْبَرُ الْعَیْبِ عِنْدَهُ الْبُخْلُ وَالطَّعْنُ عَلَیْهِ التَّشْبِیْهُ بِالرِّئْبَالِ

ترجمہ ممدوح کے نزدیک بڑا عیب بخل ہے اور اُسکو شیر سے تشبیہ دینا ایک بڑا طعنہ ہے کیونکہ وہ شیر سے زیادہ بہادر ہے

وَالجِرَاحَاتُ عِنْدَهُ نَغَمَاتٌ	سَبَقَتْ قَبْلَ سَيْبِهِ بِسُؤَالِ

السیب العطا ترجمہ اور جو سائلوں کی آوازیں بسبب انکے سوال کے قبل اسکی عطا کے اسکے کان میں آتی ہیں وہ آوازیں ممدوح کے حق میں بمنزلہ زخموں کے ہیں کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ بے قبل سوال سائلوں کے حاجت روائی کروں۔

ذَا السِّرَاجُ المُنِيرُ هٰذَا النَّقِيُّ الجَيْبِ هٰذَا بَقِيَّةُ الأَبْدَالِ

النقی الجیب عبارۃ عن الطاہر من العیب وقیل الجیب القلب والابدال جمع بدل وہم العباد سموا ابدالًا لانہم ابدال الانبیاء علیہم السلام فی اجابۃ دعواتہم ونصحہم للخلق او لانہ اذا مات احدہم ابدل اللہ مکانہ آخر فہم لا ینقصون حتی تقوم الساعۃ ویقال ہم اربعون رجلا فی اقطار الارض ترجمہ ممدوح روشن چراغ ہدایت خلق کا ہے اور یہ پاک دل بے عیب ہے اور یہ اہل صلاح کا بقیہ ہے۔

فَخُذَا مَاءَ رِجْلِهِ وَانْضَحَا فِي المُدْنِ تَأْمَنْ بَوَائِقَ الزِّلْزَالِ

نضح الماء رشہ ترجمہ سو لے میرے دونوں دوستوں ممدوح کے پاؤں کا دھوون لو اور تمام شہروں میں چھڑک دو تو وہ شہر مہلک زلزلوں سے اسکی برکت اور صلاح کے سبب بچ جاوینگے۔

وَامْسَحَا ثَوْبَهُ البَقِيرَ عَلَى دَائِكُمَا تُشْفَيَا مِنَ الإِعْلَالِ

البقیر ثوب لا کمی وہو الذی یلبسہ الصبیان ویلبس الاموات عند التکفین ترجمہ اور اسکے بے آستین کرتہ کو اپنے درد کی جگہ چھو او تو تمکو ساری بیماریوں سے شفا ہو جاویگی کیونکہ وہ صالح بابرکت شخص ہے۔

مَالِئًا مِنْ نَوَالِهِ الشَّرْقَ وَالغَرْبَ وَمِنْ خَوْفِهِ قُلُوبَ الرِّجَالِ

مالئا منصوب علی الحال والشرق والغرب مفعولہ وکذا قلوب ترجمہ وہ ایسے حال میں ہے کہ وہ اپنی عطا سے مشرق و مغرب کو اور اپنے خوف سے دل مردان کو بھر نیوالا ہے۔

قَابِضًا كَفَّهُ اليَمِينَ عَلَى الدُّنْيَا وَلَوْ شَاءَ حَازَهَا بِالشِّمَالِ

ترجمہ وہ دنیا کو اپنی دہنی ہتیلی مین پکڑے ہوئے ہے اور اگر چاہے تو بائیں مٹھی میں دبو چلے یعنی وہ دنیا پر بالکل قابو یافتہ ہے

نَفْسُهُ جَيْشُهُ وَتَدْبِيرُهُ النَّصْرُ وَأَلْحَاظُهُ الظُّبَا وَالعَوَالِي

الظبا السیوف جمع ظبۃ ترجمہ اسکا نفس اسکا لشکر ہے یعنی وہ تنہا ایک لشکر کا کام دیتا ہے اور اسکی تدبیر ایسی صائب ہے کہ اسکا انجام فتح ہوتا ہے اور ایسا صاحب رعب ہے کہ اسکی نظریں قائم مقام شمشیروں اور تیروں کے ہیں۔

وَلَهُ فِي جَمَاجِمِ المَالِ ضَرْبٌ	وَقْعُهُ فِي جَمَاجِمِ الأَبْطَالِ

الجماجم جمع جمجمۃ وہی الرؤس ترجمہ سرہائے اموال میں ممدوح ایسی ضرب لگاتا ہے کہ اسکا اثر دلیران دشمن کے سروں

میں پہونچتا ہے یعنی وہ دل اپنے اموال سائلین کو دیتا ہے جب وہ تمام ہو جاتے ہیں تو دشمنوں کا مال لوٹکر انکو بخشتا ہے

فَهُمْ لِاتِّقَائِهِ الدَّهْرَ فِي يَوْمِ نِزَالٍ لَيْسَ يَوْمَ نِزَالِ

النزال المبارزة ترجمہ سو اسکے دشمن بسبب اسکے خوف کے ہمیشہ اپنے آپ کو لڑائی میں مبتلا سمجھتے ہیں اگرچہ وہ یوم جنگ نہو یعنی ممدوح کی لڑائی کا ہر وقت انکو خوف رہتا ہے۔

رَجُلٌ طِينُهُ مِنَ الْعَنْبَرِ الْوَرْدِ وَطِينُ الْعِبَادِ مِنْ صَلْصَالِ

العنبر الورد ہو الذی یضرب لونہ الی الحمرۃ والصلصال الطین الیابس الذی لہ صوت ترجمہ ممدوح ایک شخص ہے جسکی سرشت عنبر سرخ سے ہے یعنی وہ طاہر الاصل ہے اور حال یہ ہے کہ اور لوگ کھنکھناتی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں

فَبَقِيَّاتُ طِينِهِ لَاقَتِ الْمَاءَ فَصَارَتْ عُذُوبَةً فِي الزُّلَالِ

العذب الطیب والماء الزلال البارد ترجمہ سو اسکی مٹی کا بقایا پانی میں لگیا کہ اُس میں شیرینی و خنکی آگئی۔

وَبَقَايَا وَقَارِهِ عَافَتِ النَّاسَ فَصَارَتْ رَكَانَةً فِي الْجِبَالِ

البقایا جمع بقیہ وعفت الشی کرہتہ والرکانۃ الشدۃ والصلابۃ ترجمہ اور اُسکے حلم سے جو بچ رہا اُسنے لوگوں میں جانا کراہیت ظاہر کی سو وہ پہاڑوں میں سختی اور سنگینی بنگیا خلاصہ یہ کہ جہان میں جو خوبیاں ہیں وہ سب ممدوح سے مستفاد ہیں

لَسْتُ مِمَّنْ يَغُرُّهُ حُبُّكَ السِّلْمَ وَأَنْ لَا تَرَى شُهُودَ الْقِتَالِ

ترجمہ میں اُن لوگوں میں سے نہیں ہوں جسکو تیرا صلح کو دوست رکھنا اور عدم حضور جنگ کو پسند کرنا اس امر کے دھوکے میں ڈالے کہ تو بزدلہ ہے بلکہ ان دونوں باتوں کا سبب وہ ہے جو اگلے شعر میں مذکور ہے۔

ذَاكَ شَيْءٌ كَفَاكَهُ عَيْشُ شَانِيكَ ذَلِيلًا وَقِلَّةُ الْأَشْكَالِ

ذاک اشارتہ الی القتال والاشکال جمع شکل وہو النظیر والمثل ترجمہ یہ جنگ ایسی شے ہے کہ تجکو تیرے دشمن کی ذلیل زندگی اور تیرے ہمسروں کے معدوم ہونے نے اُس جنگ سے بے پروا کردیا ہے یعنی تیرے دشمن ذلیل و کم زور ہیں اور بے جنگ تیرے مطیع ہیں اور لڑائی ہمسر سے ہوتی ہے سو وہ مفقود ہے۔

وَاغْتِفَارٌ لَوْ غَيَّرَ السُّخْطُ مِنْهُ | جُعِلَتْ هَامُهُمْ نِعَالَ النِّعَالِ

عطف اغتفار علی قولہ قلۃ الاشکال ترجمہ اور تجکو جنگ سے بے پروا کردیا تیرے ایسے عفو اور درگذر نے کہ اگر تیرا غصہ اُس عفو کو بدل دے تو سرہائے دشمنان تیرے گھوڑوں کے نعلوں کی جوتیاں بنجائیں یعنی اُنکو کچل ڈالیں۔

لِجِيَادٍ يَدْخُلْنَ فِي الْحَرْبِ أَعْرَاءً وَيَخْرُجْنَ مِنْ دَمٍ فِي جِلَالِ

اعراء جمع عری وہو الذی لا سرج علیہ وجلال جمع جل ترجمہ اُنکے سر تیرے ایسے گھوڑوں کی نعلوں کی جوتیاں بنجائیں جو لڑائی میں بے گردنیوں کے جاتے ہیں اور خون اعدا کی جھولیں پہنکر نکلتے ہیں۔

وَاسْتَعَارَ الْحَدِيْدُ لَوْنَنَا وَالْقَى	لَوْنَهٗ فِیْ ذَوَائِبِ الْاَطْفَالِ

الذوائب جمع ذوابۃ وہو شعر الراس ترجمہ اور آہن شمشیر اور نیزہ جو بسبب صیقل وار ہونے کے سفید تھے بسبب حزن اعدا انپر خشک ہوکر سیاہ ہوجانے کے دوسرا رنگ مستعار لےلین یعنے سفید سے سیاہ معلوم ہونے لگین اور اپنا رنگ لڑکون کے بالون مین ڈالدین کہ وہ بسبب شدۃ خوف سیاہ سے سفید ہوجائین ۔

اَنْتَ طَوْرًا اَمَرُّ مِنْ نَاقِعِ السُّمِّ وَطَوْرًا اَحْلٰی مِنَ السَّلْسَالِ

نصب طورا علی الظرف ای فی طور وہو التارۃ والحین والسلسال الماء العذب الذی یتسلسل فی الحلق ترجمہ تو کبھی تو دشمنون کے حق مین خالص زہر سے زیادہ تلخ ہوتا ہے اور کبھی دوستون کے حق مین آب شیرین سے زیادہ شیرین ۔

اِنَّمَا النَّاسُ حَیْثُ اَنْتَ وَمَا النَّاسُ بِنَاسٍ فِیْ مَوْضِعٍ مِنْكَ خَالِیْ

ترجمہ حقیقت مین آدمی وہ ہین جہان تو ہے اور جہان تو نہین ہے وہ بے حقیقت آدمی ہین ۔

وقال ارتجالا یصف کلبا ارسلہ ابو علی الاوراجی علی ظبی

وَمَنْزِلٍ لَیْسَ لَنَا بِمَنْزِلٍ	وَلَا لِغَیْرِ الْغَادِیَاتِ الْهُطَّلِ

الغادیات السحب الہطل جمع ہاطلۃ وہی الکثیرۃ الماء ترجمہ اور بہت سے فرودگاہ ایسے ہین کہ وہ نہ ہمارے اترنے کی جگہ ہے اور کسی اور کی سوائے ابرہائے صبح بارکثیر آب کے یعنے وہ باغ ہمارا قیام گاہ نہ تھا کیونکہ ہمکو آگے جانا تھا ۔ ہان باران کے برسنے کا موقع تھا چنانچہ اگلے شعر سے معلوم ہوتا ہے ۔

نَدِی الْخُزَامٰی ذَفِرِ الْقَرَنْفُلِ	مُحَلَّلٍ مِلْوَحْشِ لَمْ یُحَلَّلِ

الخزامی والقرنفل نبتان طیبان والندی الرطب والذفر الذکی الرائحۃ ومحلل وہو الذی کثر بہ الحلول ترجمہ اسکے خیری وشتی اور لونگ کے درخت تروتازہ تھے اسمین جنگلی جانور بکثرت پھرتے تھے اور انسان کی گذرگاہ نہ تھا ۔

عَنَّ لَنَا فِیْهِ مُرَاعِیْ مُغْزِلِ	مُحَیَّنُ النَّفْسِ بَعِیْدُ الْمَوْئِلِ

المراعی ظبی یقال راعت الظبیۃ اختہا اذا رعت معہا والمغزل التی معہا غزالہا والحین من الحین وہو الہلاک والموئل المنجی ترجمہ ہمکو اُس مکان مین ایک ہرن دوسرے ہرن بچہ والے کے ساتھ چرتا ظاہر ہوا جسکی جان قریب الہلاک و بعید النجات تھی کیونکہ اُسکے شکار ہونے کا وقت آگیا تھا ۔

اَغْنَاهُ حُسْنُ الْجِیْدِ عَنْ لُبْسِ الْحُلِیْ	وَعَادَةُ الْعُرْیِ عَنِ التَّفَضُّلِ

التفضل ہو ان تلبس المراۃ ثوبا للخدمۃ تنام فیہ ترجمہ اُس ہرن کو اُسکی گردن کے حسن نے زیور پہننے سے بے پروا کر دیا تھا اور برہنگی کی عادت نے استعمال لباس سے ۔

مُعَرِّضًا مِثْلِ قَرْنِ الْأَيِّلِ	كَأَنَّهُ مُضَمَّخٌ بِصَنْدَلِ

التضمیخ الطلاء والایل الشاۃ الوحشیۃ ترجمہ گویا وہ ہرن صندل لپٹا گیا تھا یعنے صندلی رنگ تھا ایسے حال مین پیش آنے والا تھا کہ اُسکے سینگ مثل شاخ بزکوہی وحشی کے تھے ۔

فَحَلَّ كَلَّابِيُّ وِثَاقِ الْأَحْبُلِ	يَجُولُ بَيْنَ الْكَلْبِ وَالتَّأَمُّلِ

الکلاب الذی یسوق الکلب ویصید بہا ترجمہ وہ ہرن بسبب اپنی تیزروی کے کتے اور اُسکے بغور دیکھنے مین مانع اور آڑ ہوجاتا تھا یعنی اُسکو اُسکے بغور دیکھنے پر قدرت نہین ہوتی تھی سو میرے سگبان نے اُسکی رسیون کی قید کو جس مین وہ بندہا ہوا تھا کھول دیا اور ہرن پر چھوڑ دیا ۔

أَقَبَّ سَاطٍ شَرِسٍ شَمَرْدَلِ	عَنْ أَشْدَقٍ مُسَوْجَرٍ مُسَلْسَلِ

الاشدق الواسع الشدق والمسوجر الذی فی رقبتہ ساجورۃ وفی الصراح ساجور چوب کہ برگردن سگ بندند تا از سوراخ رزنتواند در شدن بانگور خوردن کلب مسوجر سگ باساجور والمسلسل المقید بالسلسلۃ والاقب الضامر البطن والساطی الذی یسطو علی الصید ویصول علیہ والشرس العضوض السیٔ الخلق والشمردل الطویل ترجمہ نے قید دور کی ایک سگ کشادہ دہن ساجور بستہ سے (یعنی اُس لکڑی کے بندہے ہوئے سے جو کتے کی گردن پر باندہ دیتے ہین تاکہ انگورون کی بیل مین سوراخ سے گھُسکر انگور نہ کہا جائے) زنجیر مین بندہے ہوئے باریک کمر حملہ آور بدخو لمبی بیل والے سے جس حیوان کے بیل بنی ہوتی ہے اُسکا قدم کشادہ پڑتا ہے ۔

مُوَحَّدِ الْفِقْرَةِ رِخْوِ الْمَفْصِلِ	مِنْهَا إِذَا يُثْغَ لَهُ لَا يَغْزَلِ

ضمیر منہا للکلاب وثغ من الثغاء وہو الصیاح ولا یغزل لا یلہی ولا یتحیر والفقرۃ خرزۃ الصلب موحد قوی موثق ورخو المفصل ای شدید المتن لین المفاصل ترجمہ یہ کتا منجملہ اُن کتون کے تہا کہ جب اُسکے سامنے آواز کیجائے تو وہ حیران اور غافل نہین ہوتا تھا یعنے منجانب صید کہتے ہین کہ جب شکاری کتا ہرن کے پاس آجاتا ہے تو وہ اُسکے سامنے ایک نرم آواز ایسی کرتا ہے کہ اُسکو سنکر کتا حیران ہوجاتا ہے اور اپنی جگہ پر ٹھیر جاتا ہے شاعر کہتا ہے کہ یہ عیب اُس کتے مین نہین اور اُسکی کمر کے منکے اور جوڑ مضبوط ہین اور وہ سخت کمر نرم جوڑ کا ہے جسطرف چاہے فوراً مڑ کر شکار کو پکڑ لیتا ہے ۔

كَأَنَّمَا يَنْظُرُ مِنْ سَجَنْجَلِ	لَهُ إِذَا أَدْبَرَ لَحْظُ الْمُقْبِلِ

السجنجل المرأۃ ترجمہ وہ کتا پس پشت سے ایسا دیکھتا ہے جیسا سامنے سے یعنی بسبب اپنی چالاکی اور پھُرتی کے فوراً مڑ جاتا ہے اور اُسکی آنکھین ایسی صاف ہین جیسا آئینہ یعنی تیز بین ہے ۔

إِذَا تَلَا جَاءَ الْمَدَى وَقَدْ تَلَا	يَعْدُو إِذَا أَحْزَنَ عَدْوَ الْمُسْهِلِ

احزن وقع فی الحزن وہی الارض الشدیدۃ الصلبۃ واسہل اذا وقع فی السہل وہی الارض اللینۃ وتلی تبع والمدی الغایۃ ترجمہ وہ سخت زمین

اور سنگستان میں ایسا دوڑتا ہے جیسا نرم زمین پر اور جب وہ شکار کے پیچھے لگتا ہے تو وہ شکار تک فوراً پہنچتا ہے اور ہمراہی کتے پیچھے رہ جاتے ہیں حالانکہ جب اُسکو چھوڑا تھا تو یہ پیچھے کیا گیا تھا۔ یعنی وہ اول تابع تھا اور آخر میں متبوع ہو گیا۔

یَقْعِیْ قُعُوْدَ الْبَدَاوِیِّ الْمُصْطَلِیْ ۔۔۔ بِأَرْبَعٍ مُجْدَلَةٍ لَمْ تُجْدَلِ

الاقعاء ان یجلس الکلب علی الیتیہ و مجدولۃ ای مفتولۃ ترجمہ وہ اپنے سُرین کے بل ایسا بیٹھتا ہے جیسا گنوار آگ سے تاپنے والا کہ وہ سرین پر بیٹھکر اپنے دونوں زانو بلند کر دیتا ہے تاکہ حرارت آتش اُسکے شکم اور سینہ تلک پہنچے ساتھ چار ٹانگوں قدرتی مضبوط کے جو کسی آدمی نے اُنکو مضبوط نہیں کیا۔

فُتْلُ الْأَیَادِیْ رَبِذَاتُ الْأَرْجُلِ ۔۔۔ آثَارُهَا أَمْثَالُهَا فِی الْجَنْدَلِ

الضمیر فے آثارہا لایدی الکلب ورجلیہ و فتل جمع فتلاء و ہی الید التی بانت عن العضو فلم یمسہا عند العدو و ہو محمود فے الابل۔ والربذات الخفیفات السریعات والجندل الصخر ترجمہ ایسے سگ کی قید دور کی جسکے اگلے پانو کسی دوسرے عضو سے نہیں لگتے تھے تاکہ دوڑنے میں نہ اُلجھے یا فتل بمعنے مفتول ہے یعنے گٹھیلے ہاتھ پاؤں کا سُبک یعنی تیز رفتار سے اور ایسا زور سے دوڑتا ہے کہ اُسکے ہاتھ پاؤں کے اُنھین کی مانند نشان پتھر جیسی سخت چیز مین نمایان ہو جاتے ہیں۔

یَکَادُ فِی الْوَثْبِ مِنَ التَّفَتُّلِ ۔۔۔ یَجْمَعُ بَیْنَ مَتْنِهٖ وَالْکَلْکَلِ

الفتل الانفتال والکلکل الصدر ترجمہ وہ شکار پر جست و سرعت سیر کے وقت اپنی نرمی اعضا اور اُنکے گٹھیلے پن کے سبب قریب ہے کہ اپنی کمر اور سینہ کو ایک جا جمع کرے۔

وَبَیْنَ أَعْلَاهُ وَبَیْنَ الْأَسْفَلِ ۔۔۔ شَبِیْهُ وَسْمِیِّ الْحِضَارِ بِالْوَلِیْ

الوسمی اول مطر الربیع والولی یا یلیہ والحضار العدو ترجمہ اسکی اول رفتار و اخیر رفتار ایسی مشابہ ہین جیسے بہار کا اول باران دوسرے باران سے یعنی جس تیزی سے اول دوڑتا ہے ویسا ہی آخر تک تیز رفتار رہتا ہے اور تھکتا نہیں ہے اور نہ سست ہوتا ہے۔

کَأَنَّهٗ مُضَبَّرٌ مِنْ جَرْوَلِ ۔۔۔ مُوَثَّقٌ عَلٰی رِمَاحٍ ذُبَّلِ

المضبر المشدد۔ والجرول الحجر قدر الکف ترجمہ گویا وہ سنگ پارہ سے سخت و مضبوط ہے اور لچکدار نیزون سے مستحکم باندھا گیا ہے اُسکے پاؤن کو بسبب درازی کے نیزون سے تشبیہ دی ہے اور درازی سگ میں محمود ہے جیسے گھوڑے اور شترمین کہ اُسکے سبب طی مسافت زیادہ اور جلد ہوتی ہے۔

ذِیْ ذَنَبٍ أَجْرَدَ غَیْرِ أَعْزَلِ ۔۔۔ یَخُطُّ فِی الْأَرْضِ حِسَابَ الْجُمَّلِ

ذی ذنب خفض علی البدل من قولہ اشدق والاجرد القلیل الشعر والاعزل الذی لا یکون ذنبہ علی استوا فقارہ و ہو عیب

فے الخیل والکلاب ترجمہ سگبان نے ایسے کتے کو چھوڑا جس کی دم پر بال کم تھے اور وہ کچھ نہ تھی اور الھبی دراز تھی
کہ وہ زمین پر ایسے نشان کرتی تھی جیسا کاتب حساب ابجد ہوز کا کاغذ پر نشان کرتا ہے۔

کَاَنَّہٗ مِن جِسمِہٖ بِمَعزِلِ ۔۔۔ لَو کَانَ یُبلِی السَّوطَ تَحرِیکٌ بَلِی

ترجمہ اسکی دم دوڑتے وقت اسکے جسم سے ایسی جدا رہتی ہے کہ گویا وہ اسکے جسم سے الگ اور اسکا جزو نہیں ہے
اور اگر چابک کو اسکا ہلانا کہنہ کرتا تو وہ بھی کہنہ ہو جاتی یعنی جیسی تحریک چابک اسکو کہنہ نہیں کرتی ایسا ہی اسکا دم کو
بار بار ہلانا کہنہ نہین کرتا۔

نَیلُ المُنٰی وَحُکمُ نَفسِ المُرسِلِ ۔۔۔ وَعُقلَۃُ الظَّبیِ وَحَتفُ التَّتفُلِ

التتفل ولد الظبی وقیل ولد الثعلب ترجمہ وہ شکاری کے لئے کامیابی آرزو کی ہے اور بمنزلہ نفس اسکے چھوڑنے
والے کے ہے اور وہ ہرن کی قید ہے جو اسکو جانے نہیں دیتا ہے اور موت آہو بچہ کی ہے۔

فَانبَرَیَا فَذَّینِ تَحتَ القَسطَلِ ۔۔۔ قَد ضَمِنَ الاٰخِرُ قَتلَ الاَوَّلِ

انبریا اعترضا یعنی الکلب والظبی۔ فذین منفردین ترجمہ سو ہرن اور کتا تنہا غبار مین پیش آئے ایسے حال ہیں کہ
کتا جو پیچھے تھا قتل ہرن کا جو آگے تھا گویا ضامن ہو گیا تھا۔

فِی ھَبوَۃٍ کِلَاھُمَا لَم یَذھَلِ ۔۔۔ لَا یَأتَلِی فِی تَرکِ اَن لَا یَأتَلِی

الھبوۃ الغبرۃ وما الوت فی کذا اے ما الیت وما قصرت والذھول الغفول عن الشی ولا فی لا یأتلی زائدۃ کما فی قولہ
تعالی لئلا یعلم اہل الکتاب ای لیعلم ترجمہ وہ غبار میں ایسے حال سے ظاہر ہوئے کہ ہر ایک انمیں کا دوسرے
سے غافل نہ تھا۔ کتا ہرن کو شکار کرنا چاہتا تھا اور ہرن بھاگنے میں ساعی تھا اور کتا ترک تقصیر میں کوتاہی نکرتا تھا

مُقتَحِمًا عَلَی المَکَانِ الاَھوَلِ ۔۔۔ یَخَالُ طُولَ البَحرِ عَرضَ الجَدوَلِ

مقتحما حال من الکلب العامل فیہ لا یأتلی والاقتحام الدخول فے الامر العظیم الشدید والجدول النہر الصغیر ترجمہ ایسے
حال ہیں قصور نہین کرتا تھا کہ وہ ہولناک مکان مین بے تامل گھسا جاتا تھا یعنی درازی دریا کو مثل عرض گول کے سمجھتا تھا

حَتّٰی اِذَا قِیلَ لَہٗ نِلتَ افعَلِ ۔۔۔ اِفتَرَّ عَن مَذرُوبَۃٍ کَالاَنصُلِ

المذروبۃ الانیاب المحدودۃ والانصل جمع نصل ترجمہ یہان تلک کہ جب اس سے کہا گیا تو شکار میں کامیاب ہوا اب
جو تیرا جی چاہے شکار سے کر تو وہ ایسے تیز دانتوں سے جو مثل پیکان تیر تیز تھے ہنسنے لگتا ہے یعنی منہ کھول دیتا ہے

لَا تَعرِفُ العَھدَ بِصَقلِ الصَّیقَلِ ۔۔۔ مُرَکَّبَاتٍ فِی العَذَابِ المُنزَلِ

مرکبات صفۃ لمذروبۃ ترجمہ اسکے تیز دانت صقل صیقلگر کو نہیں جانتے ایسے تیز وہ دانت ہین کہ گویا عذاب آسمانی
میں لگائے گئے ہین یعنے کتا جو شکار کو اوپر سے آدباتا ہے گویا آسمانی عذاب ہے۔

كَانَّهَا مِنْ سُرْعَةٍ فِي الشَّمَالِ	كَانَّهَا مِنْ ثِقَلٍ فِي يَذْبُلِ

ترجمہ گویا وہ دانت سرعة مین مثل بادشمال کے ہین گویا وہ بسبب گرانباری سگ کے جو شکار کو معلوم ہوتی ہے کوہ عظیم یذبل مین (جو حجاز کا مشہور پہاڑ ہے) لگے ہوئے ہین ۔ سگ کو سبکری مین بادشمال سے اور ثقل مین پہاڑ سے تشبیہ دی ہے ۔

كَانَّهَا مِنْ سَعَةٍ فِي هَوْجَلِ	كَانَّهُ مِنْ عِلْمِهِ بِالْمَقْتَلِ

عَلَّمَ بُقْرَاطَ فِصَادَ الْاَكْحَلِ

الهوجل الارض الواسعة ترجمہ گویا اسکے دانت درازی منہ کے سبب ایک میدان وسیع مین لگے ہوئے ہین گویا اسنے بسبب جاننے موضع قتل کے بقراط کو فصد ہفت اندام سکہادی ہے ۔ صاحب ابن عباد نے متنبی پر اس شعر مین یہ اعتراض کیا ہے کہ رگ اکحل موضع قتل نہین ہے کیونکہ وہ رگہائے فصد سے ہے ۔ نہ موضع قتل اسکا یہ جواب ہے کہ جب سگ مواضع قتل کو جانتا ہے تو ان موضعون کو بہی جانتا ہوگا جو مواضع قتل نہین ہین تو اسنے بقراط کو سکہادیا ہے کہ اکحل موضع قتل نہین ہے ۔

فَحَالَ مَا لِلْقَفْزِ لِلتَّجَدُّلِ	وَصَارَ مَا فِي جِلْدِهِ فِي الْمِرْجَلِ

حال انقلب والقفز الوثوب ۔ والتجدل السقوط علی الارض والجدالة الارض والمرجل القدر ترجمہ سو پائے اہنو جست کے لئے تہے زمین پر گرنے کے لئے ہوگئے یعنے وہ بسبب پکڑنے کتے کے زمین پر پانو مارنے لگا ۔ اور وہ گوشت جو اس کی کہال مین تہا دیگ مین پکانے کے لئے ڈالا گیا ۔

فَلَمْ يَضِرْنَا مَعَهُ فَقْدُ الْاَجْدَلِ	اِذَا بَقِيتَ سَالِمًا اَبَا عَلِي

فَالْمُلْكُ لِلّٰهِ الْعَزِيزِ ثُمَّ لِي

ضاره یضیره وهو من الضیر ۔ والاجدل الصقر ترجمہ سو اس کتے کے ہوتے ہمکو چرغ کے نہونے نے کچہ نقصان نہین پہنچایا کیونکہ کتے نے اس سے بہتر کام دیا ۔ ای ابو علی جب تو سلامت ہے تو اصل سلطنت خداوند غالب کی ہے اور پہر تیرے تہارے سے میرے لئے ۔ **وقال یمدح بدر بن عمار وقد فصد لعلة**

اَبَعْدُ نَأْيِ الْمَلِيحَةِ الْبَخَلُ	فِي الْبُعْدِ مَا لَا تُكَلَّفُ الْاِبِلُ

البخل بالسکون والتحریک لغتان فصیحتان ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی دوری یعنے نہایت دوری اسکا بخل وصل عاشق مین ہے اور اقسام دوری مین وہ دوری بہی ہے جسکے قطع کرنے کی شتر کو بہی باوجود اس کی جفاکشی کے تکلیف نہین دیجاتی یعنے شتر بعد مسافت کو طے کرسکتے ہین مگر اس دوری کو جو بسبب بخل معشوقہ ہو وہ قطع نہین کرسکتے ۔

مَلُولَةٌ مَا يَدُومُ لَيْسَ لَهَا	مِنْ مَلَلٍ دَائِمٍ بِهَا مَلَلُ

یقال جل ملول وامرۃ ملول ودخول الہاء للمبالغۃ ترجمہ جو چیز ہمیشہ بنی رہتی ہے اس سے اسکا یعنی محبوبہ کا دل بھر جاتا ہے اور اسکے باعث ملال ہو جاتا ہے مگر اسکو اپنے دائم ملال سے ملال نہیں آتا ۔ ومن روی تدوم با لتاء المثناۃ فوقہا کانت نافیۃ یعنی وہ ایک حالت پر ہمیشہ نہیں رہتی مگر ملال پر برابر رہتی ہے ۔

كَأَنَّمَا قَدُّهَا إِذَا انْفَتَلَتْ	سَكْرَانُ مِنْ خَمْرِ طَرْفِهَا ثَمِلُ

انفتلت تثنت وتمایلت وثمل السکران ترجمہ اسکا قد جب وہ خرامان چلتی ہے گویا وہ اسکی آنکھ کی شراب کے نشہ سے مست ہے یعنی گویا اسکے قد نے اسکی نگاہ مستانہ کو دیکھا ہے اور اسلئے مست ہو گیا ہے ۔

يَجْذِبُهَا تَحْتَ خَصْرِهَا عَجُزٌ	كَأَنَّهُ مِنْ فِرَاقِهَا وَجِلُ

ترجمہ محبوبہ کو اسکے گران بار سرین جو زیر کمر ہیں کھینچتے ہیں اور فربہی کے سبب اسکا گوشت ایسا حرکت کرتا ہے گویا وہ اسکے فراق سے ڈرتا ہے اور اس سبب سے وہ مثل خائف لرزہ مین مبتلا ہے ۔

بِي حَرُّ شَوْقٍ إِلَى تَرَشُّفِهَا	يَنْفَصِلُ الصَّبْرُ حِينَ يَتَّصِلُ

ترجمہ میں اسکے آب دہن کے چوسنے کے شوق کی آگ مین مبتلا ہون جب وہ شوق مجھسے ملتا ہے تو میرا صبر جاتا رہتا ہے

فَالثَّغْرُ وَالنَّحْرُ وَالْمُخَلْخَلُ وَالْمِعْصَمُ دَائِي وَالْفَاحِمُ الرَّجِلُ

المخلخل موضع الخلخال والمعصم من الید موضع السوار والفاحم الاسود والرجل الشعر ترجمہ سو محبوبہ کے دندان اور سینہ اور ساق اور پہونچا اور موے مشکین میرے درد عشق کی دوا ہیں یعنی میں انکو دوست رکھتا ہون ۔

وَمَهْمَهٍ جُبْتُهُ عَلَى قَدَمِي	تَعْجِزُ عَنْهُ الْعَرَامِسُ الذُّلُلُ

العرامس النوق الصلاب والشداد والذلل المذللۃ بالعمل المروضۃ بالسیر وہی جمع ذلول ترجمہ اور بہت سے میدان دور دراز ہیں جنکو میں نے پیادہ طی کیا کہ انکے قطع سے ناقہ ہائے مضبوط وسفر کے مشاق عاجز ہیں ۔

بِصَارِمِي مُرْتَدٍ بِمَخْبُرَتِي	مُجْتَزِئٌ بِالظَّلَامِ مُشْتَمِلُ

مرتد ومجتزئ ومشتمل کلہا اخبار حذف مبتداہا تقدیرہ انا مرتد بسیفی ترجمہ میں اپنی تلوار لٹکائے ہوئے اور مثل چادر کے پہنے ہوئے اور اپنے علم اور واقفیت راہ پر کفایت کرنے والا راہبر کا غیر محتاج اور اندہیرے کو اوڑھے ہوئے اور اسمیں پوشیدہ تہا یعنے قطع بیابان بعیدہ کے وقت میرا یہ حال تہا ۔

إِذَا صَلِيتُ تَنَكَّرَتْ جَانِبَهُ	لَمْ تُرْتِبْنِي فِي فِرَاقِهِ الْحِيَلُ

ترجمہ جبکہ میں کسی دوست کے پہلو یعنی مونہ کو اپنے سے اوپرا اور بدلا پاتا ہوں تو میری تدابیر اسکے چھوڑنے میں مجھکو عاجز نہیں کرتین بلکہ اسکو چھوڑ دیتا ہون ۔

فِي سَعَةِ الْخَافِقَيْنِ مُضْطَرَبٌ	وَفِي بِلَادٍ مِنْ أُخْتِهَا بَدَلُ

الخافقین المشرق والمغرب لان الریح تخفق فیہما والمضطرب موضع الاضطراب وہو المجئی والذہاب ترجمہ در صورت عدم موقفات
ایک شہر کے لوگون کے مجکو فراخی مشرق و مغرب مین آنے جانے کی گنجایش ہے اور ہمیشہ سے شہرون مین اسکی
بہن سے یعنی ایک شہر سے اور شہرون میں اسکا بدل موجود ہے یہان نرہے وہان جارہے۔

وَفِی اعْتِمَادِ الْاَمِیْرِ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الشُّغْلِ بِالْوَرٰی شُغُلُ

الاعتماد اراد بہ الاعتماد علیہ للقصد وفی روایۃ الاعتمار بالراء المہملۃ ومعناہ الزیارۃ ترجمہ اور امیر بدر بن عمار کے سہارے
اور بھروسے پر مجکو تمام خلق سے بے پروائی ہے کہین اور جگہ جانے کی حاجت نہیں ہے۔

اَصْبَحَ مَالًا کَمَالِہٖ لِذَوِی الْحَاجَۃِ لَا یُبْتَدٰی وَلَا یُسْئَلُ

اراد بہ الا نافعا ترجمہ ممدوح خلق کیواسطے ایسا نافع ہوگیا جیسا اسکا مال حاجتمندون کے لئے نافع ہے کہ وہ
ابتدا بسوال نہیں کیا جاتا اور نہ اسکے مانگنے جانیکی کچھ حاجت ہے بے مانگے ملتا ہے۔

ھَانَ عَلٰی قَلْبِہِ الزَّمَانُ فَمَا | یَبِیْنُ فِیْہِ غَمٌّ وَلَا جَذَلُ

الجذل الفرح ترجمہ زمانہ اسکے دل کے روبرو خوار ہے کیونکہ اسکے شادی و غم ناپائدار ہیں اسلئے اسمیں نہ غم ظاہر ہوتا
ہے اور نہ شادی یعنی اسکو نہ گئے کا غم ہے اور نہ آئے کی خوشی نہ غم سے مغموم اور نہ سرور سے مسرور۔ اہل عرفان
کے نزدیک یہ بڑا مرتبہ ہے۔

یَکَادُ مِنْ طَاعَۃِ الْحِمَامِ لَہٗ | یَقْتُلُ مَنْ مَادَ نَالَہٗ اَجَلُ

ترجمہ موت جو اسکی مطیع ہے اس سبب سے قریب ہے کہ وہ اسکو مار ڈالے جسکی موت نہیں آئی۔

یَکَادُ مِنْ صِحَّۃِ الْعَزِیْمَۃِ مَا | یَفْعَلُ قَبْلَ الْفِعَالِ یَنْفَعِلُ

ترجمہ بسبب اسکی پختہ عزیمت و صحت قصد کے قریب ہے کہ جو کام وہ کرتا ہے قبل فعل کے ظہور پکڑے یعنی بے
کئے ہو جائے۔ ان دونوں شعروں میں یکاد کے لفظ نے مبالغہ غیر محمود کو محمود بنا دیا ہے۔

تُعْرَفُ فِیْ عَیْنِہٖ حَقَائِقُہٗ | کَاَنَّہٗ بِالذَّکَاءِ مُکْتَحِلُ

ترجمہ وہ مضامین محمودہ جو خدا نے اسمیں رکھے ہیں دیکھنے والیکو اسکی آنکھ دیکھنے سے معلوم ہو جاتے ہیں کہ
اسمیں یہ خوبیان ہیں گویا وہ ذکاوت اور حدت طبع کا سرمہ لگائے ہوئے ہے کہ ناظر کو فوراً معلوم ہو جاتی ہے

اُشْفِقُ عِنْدَ اتِّقَادِ فِکْرَتِہٖ | عَلَیْہِ مِنْہَا اَخَافُ یَشْتَعِلُ

حذف ان ورفع الفعل والتقدیر ان یشتعل ترجمہ جبکہ اسکا شعلہ فکر بھڑکتا ہے تو مجکو اس سے ضرر ممدوح کا ڈر ہے
کیونکہ مجکو اس سے اس امر کا خوف ہے کہ وہ اپنی آتش فکر سے جل نہ جائے۔

اَغَرُّ اَعْدَاؤُہٗ اِذَا سَلِمُوْا | بِالْھَرَبِ اسْتَکْثَرُوْا الَّذِیْ فَعَلُوْا

اے ہوا عز داعداۂ للقتال وما لعدو خبر الاعز السید الکریم الشریف ترجمہ ممدوح سردار کریم و شریف ہے جبکہ اُس کے دشمن اُسکے سامنے سے بھاگ کر جان بچاتے ہیں تو وہ اس امر کو نہایت بڑا شمار کرتے ہیں اور اُسکے آگے سے بھاگ جانیکو عجبہ بہادری خیال کرتے ہیں ورنہ اُسکے رعب سے ایسے ویسے کے تو ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں پھر کیسا بھاگنا۔؟

يُقبِلُهُم وَجهَ كُلِّ سابِحَةٍ ... أَربَعُها قَبلَ طَرفِها تَصِلُ

ترجمہ ممدوح اپنے اعدا کیطرف ایسے گھوڑوں شبک اور تیز رفتار کو متوجہ کرتا ہے کہ اُنکے چاروں پاؤں اُن کی آنکھوں سے پہلے دشمنوں سے جا ملتے ہیں شاعر نے اُنکی تیز رفتاری میں اتنا مبالغہ کیا کہ اُن میں ضعیف البصری کا عیب ثابت کر دیا۔

جَرداءَ مِلءِ الحِزامِ مُجفَرَةٍ ... تَكونُ مِثلَي عَسيبِها الخُصَلُ

مجفرۃ واسعۃ الجوف ہی تملاء الحزام لسعۃ جنبیہا و عظم بطنہا والخصل جمع خصلۃ وہی قبضۃ من الشعر والعسیب عظم الذنب ویمدح بقصرہ وطول شعرہ ترجمہ وہ ایسے گھوڑے ہیں جو کم مو ہیں کہ اُنکے تنگ بسبب کلانی ہر دو پہلو و کلانی شکم کے بھرے ہوئے ہیں اور اُنکی دم کے بال دم کی ہڈی سے دو نے ہیں اور گھوڑوں کے لئے یہ امر محمود ہے

إِن أَدبَرَت قُلتَ لا تَليلَ لَها ... أَو أَقبَلَت قُلتَ ما لَها كَفَلُ

التلیل العنق والکفل الردف ترجمہ اگر وہ گھوڑے پشت پھیریں تو بسبب اُونچائی اُنکے پٹھوں کے تو یہ کہنے لگے کہ ان گھوڑوں کے تو گردن نہیں یعنی پٹھوں کی بلندی سے گردن نہیں معلوم ہوتی اور اگر وہ منہ سامنے کریں تو بسبب بلندی گردن کے تو کہے کہ اُسکے پٹھے نہیں۔ گھوڑوں میں اُونچائی گردن اور کلانی پٹھوں کی محمود ہے۔

وَالطَعنُ شَزرٌ وَالأَرضُ واجِفَةٌ ... كَأَنَّما في فُؤادِها وَهَلُ

الشزر الطعن یمنۃ ویسرۃ والواجفۃ مضطربۃ۔ والوہل الفزع ترجمہ اپنے گھوڑے ایسے وقت دشمنوں پر روانہ کرتا ہے کہ چپ و راست نیزہ بازی ہو رہی ہو اور زمین ایسی طرح ہلتی ہو کہ گویا اُسکے دل میں خوف ہے۔

قَد صَبَغَت خَدَّها الدِماءُ كَما ... يَصبُغُ خَدَّ الخَريدَةِ الخَجَلُ

الخریدۃ المرأۃ الحییۃ ترجمہ اور روئے زمین کو خون اعدا نے رنگ دیا ہو جیسے شرم و حیا رخسار زن شرمگین کو رنگدے

وَالخَيلُ تَبكي جُلودُها عَرَقاً ... بِأَدمُعٍ ما تَسُحُّها مُقَلُ

ترجمہ اور گھوڑوں کی کھالیں بلحاظ عرق ایسے اشکوں سے روتی ہوں جو آنکھوں سے نہیں گرے بلکہ مساموں سے

سارٍ وَلا قَفرَ في مَواكِبِهِ ... كَأَنَّما كُلُّ سَبسَبٍ جَبَلُ

سار صفۃ لاعز فے اول الابیات والقفر الارض لمقفرۃ من الناس والسبسب المتسع المستوی من الارض ترجمہ ممدوح

ایسا سیر کرنے والا ہے کہ جب وہ کسی طرف کوچ کرتا ہے تو تمام روئے زمین اُسکے لشکر سے بھر جاتا ہے اور کوئی جگہ خالی نہیں رہتی گویا ہر میدان بسبب بلند گھوڑوں اور نیزوں کے پہاڑ ہوجاتا ہے۔

یَمْنَعُهَا اَنْ یُصِیْبَهَا مَطَرٌ	شِدَّةُ مَا قَدْ تَضَایَقَ الْاَسَلُ

ترجمہ اُسکے سواروں اور لشکروں کو باران کے ستانے سے نیزوں کی شدت اتصال منع کرتی ہے۔

یَا بَدْرُ یَا بَحْرُ یَا غَمَامَةُ یَا	لَیْثَ الشَّرٰی یَا حِمَامُ یَا رَجُلُ

الشری ہو طریق فے سلمی کثیر الاسد تنسب الیہ الاسود ترجمہ اے حسن میں مثل بدر اور کثرت فیض میں مانند بحر و ابر اور شجاعت میں مثل شیر بیشہ شری اے مرگ اعدا و حقیقت میں ایک مرد کامل۔

اِنَّ الْبَنَانَ الَّذِیْ تُقَلِّبُهٗ	عِنْدَكَ فِیْ كُلِّ مَوْضِعٍ مَثَلُ

البنان الانامل ترجمہ بیشک تیری انگلیوں کی پور جنکو تو اپنے پاس عطائے سائلان میں ہلاتا ہے ہر جگہ سخاوت میں ضرب المثل ہیں۔ وفی روایۃ تقبلہ من التقبیل اے تقبلہ نحن وجمیع الناس۔

اِنَّكَ مِنْ مَعْشَرٍ اِذَا وَهَبُوْا	مَا دُوْنَ اَعْمَارِهِمْ فَقَدْ بَخِلُوْا

ترجمہ تو بیشک ایسے گروہ میں سے ہے کہ جب وہ سوائے اپنی عمروں کے سب اموال و متاع لوگوں کو بخشدیں اور عمر نہ بخشیں تو وہ اپنے نزدیک اپنے کو بخیل خیال کرتے ہیں یعنی وہ لوگ اپنی زندگی تک لوگوں کو بخشدیتے ہیں اس لحاظ سے کہ وہ حمایت مظلوم میں اپنی جان تک دریغ نہیں کرتے۔

قُلُوْبُهُمْ فِیْ مَضَاءِ مَا امْتَشَقُوْا	قَامَاتُهُمْ فِیْ تَمَامِ مَا اعْتَقَلُوْا

الامتشاق ہو السل السیف بسرعۃ۔ والاعتقال ان تجعل الرمح بین الساق والرکاب ترجمہ اُنکے دل اپنے تیغہائے کشیدہ کی مانند تیز ہیں۔ اور اُنکے قامت اُنکے نیزوں کی مانند طویل ہیں۔ والعائد الی الموصولین محذوف یرید امتشقوہ واعتقلوہ۔

اَنْتَ نَقِیْضُ اسْمِهٖ اِذَا اخْتَلَفَتْ	قَوَاضِبُ الْهِنْدِ وَالْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل الطوال الصلاب ترجمہ تو اپنے نام کی نقیض ہے جبکہ شمشیرہائے قاطع ہندی اور لنبے اور سخت نیزے اطراف مختلف میں چلیں یعنی بوقت جنگ تیری سعادت دشمنوں کے حق میں نحوست ہوجاتی ہے۔ چنانچہ اسکی تفسیر اگلے شعر میں ہے۔

اَنْتَ لَعَمْرِیْ الْبَدْرُ الْمُنِیْرُ وَلٰكِنَّكَ فِیْ حَوْمَةِ الْوَغٰی زُحَلُ

حومۃ الوغی شدۃ الحرب وزحل عند اہل النجوم نحس والقمر سعد ترجمہ اپنی عمر کی قسم تو نور روشن بدر ہے یعنی سعد ہے مگر بوقت شدۃ جنگ اعداکے لیے مثل ستارۂ زحل نحس اور اُنکی ہلاکی کا سبب ہوجاتا ہے۔

وَبَلْدَةٌ لَسْتَ حَلْيَهَا عَطِلُ	كَتِيبَةٌ لَسْتَ رَبَّهَا نَفَلُ

الكتيبة الجماعة من الخيل والنفل الغنيمة والعطل التي لاحلي عليها ترجمہ جس جماعت کا تو مربی اور سرپرست نہین ہے وہ ہر شخص کے لئے لوٹ ہے اور وہ شہر جسکی تو زینت نہین ہے وہ مثل محبوبہ بے زیور کے زیور سے خالی اور بے رونق ہے

حَتَّى اشْتَكَتْكَ الرِّكَابُ وَالسُّبُلُ	فَصِلْتَ مِنْ شَرْقِهَا وَمَغْرِبِهَا

الركاب لابل التي يسار عليها والواحدة راحلة ولا واحد لها من لفظها ترجمہ شرق اور غرب یعنی تمام اطراف سے تو مقصود شتر سواران ہوگیا کہ وہ بامید عطا تیرے پاس بکثرت آتے ہیں یہانتک کہ تجھسے شترہائے سواری اور راہوں نے اپنی فرسودگی اور ماندگی کی شکایت کی ہے کہ ہم تو بسبب کثرت سفر اور گہرائی راہوں کے مارے پڑے۔

قَدْ وَفَدَتْ تَجْتَدِيكَهَا الْعِلَلُ	لَمْ تُبْقِ إِلَّا قَلِيلَ عَافِيَةٍ

ترجمہ تو نے اپنا تمام مال سائلوں کو دیدیا اب تیرے پاس تھوڑی سی صحت رہگئی ہے سو بیماریاں تیرا آوازہ سخا سنکر اسکو تجھسے مانگنے آئیں یعنی وہ چاہتی ہے کہ بقیہ صحت ہمکو عنایت کیجے جیسا اور امیدواروں کو اموال دئے ہیں۔

آسٍ جَبَانٌ وَمِبْضَعٌ بَطَلُ	عُذْرُ الْمَلُومَيْنِ فِيكَ أَنَّهُمَا

الآسي الطبيب والمبضع حديدة والفاصد ترجمہ ممدوح نے فصد کہلوائی تھی سو فصاد سے خطا ہوئی اور نشتر اسکے ہاتھ میں گھسگیا تھا اور اسلئے وہ بیمار ہوگیا تھا اس بنا پر شاعر کہتا ہے کہ دونوں قابل ملامت یعنی فصاد اور نشتر کا یہ عذر ہے کہ طبیب بزدلہ تھا اور نشتر دلیر اسلئے یہ مضرت پہنچی۔ پھر طبیب کے لئے دوسرا عذر بیان کرتا ہے۔

وَمَا دَرَى كَيْفَ يَقْطَعُ الْأَمَلُ	مَدَدْتَ فِي رَاحَةِ الطَّبِيبِ يَدًا

ترجمہ تو نے کف طبیب میں اپنا ہاتھ دیا اور اسکو یہ نہ معلوم ہوا کہ امید کو کسطرح قطع کرے یعنی تیرا ہاتھ ہر شخص کی امید یا امیدگاہ ہے جو سب پر احسان کرتا ہے اور طبیب عادی قطع عروق کا تھا اسکو یہ معلوم نہوا کہ امید کو کیونکر قطع کرے اسلئے اسنے فصد میں خطا کی۔

فَرُبَّمَا ضَرَّ ظَهْرَهَا الْقُبَلُ	إِنْ يَكُنِ النَّفْعُ ضَرَّ بَاطِنَهَا

القبل جمع قبلة وهي اللثم بالفم وروي المبضع في موضع النفع وهو الفصد وهذا ظاهر جيد ترجمہ اگر فصد نے باطن دست کو ضرر پہنچایا تو کیا عجب ہے کیونکہ اکثر اسکی پشت دست کو زائرین کے بوسے نقصان پہنچاتے ہیں یعنی وہ ہاتھ بوسہ گاہ خلائق ہے پس جیسے ظاہر دست کو خلق کے بوسے ستاتے ہیں باطن کو فصد نے ستایا۔

يَشْتَقُّ فِي عِرْقِ جُودِهَا الْعَذَلُ	يَشُقُّ فِي عِرْقِهَا الْفِصَادُ وَلَا

الفصاد والفصد بمعنى والشق التاثير ترجمہ اسکے رگ دست میں فصد اثر کرتی ہے مگر اسکی رگ جود میں ملامت کچھ اثر

نہیں کرسکتی یعنی درباب کثرۂ عطا کو اُسکو ملامت کرلامت کرتے ہیں مگر اسپر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

كَأَنَّهُ مِنْ حَذَارِ الْفَوْتِ فِي عَجَلٍ	خَاءَرَةٌ إِذْ مَدَدْتَ نَهْبًا جَزَعٌ

خاءر خلط ترجمہ جبکہ تو نے قصد کے لئے ہاتھ بڑہایا تو فصاد پر تیرے رعب کے سبب ہیبت چھا گئی اور اُسنے فصد میں شتابی کی گویا اُسنے اپنی واقفکاری سے شتابی کی اور اُسکو پیچھے چھوڑ گیا سو ایسا شخص ضرور خطا کریگا ومن روی العجل بفتح الجیم اراد ذا العجل فحذف المضاف۔

غَيْرُ اجْتِهَادٍ لِأُمِّهِ الْهَبَلُ	جَاذَ حَدُّوا اجْتِهَادِهِ فَأَتَى

الہبل الثکل وہو مصدر ہبلتہ امہ ای ثکلتہ ترجمہ طبیب نے اسقدر اجتہاد میں کوشش کی کہ اُسکے حدود سے تجاوز کرگیا اسلئے وہ کام کر بیٹھا جو اجتہاد سے باہر تھا۔ اُسکی ماں بے فرزند ہو جاوے اُسکو ستاتا ہے۔

أَبْلَغُ مَا يُطْلَبُ النَّجَاحُ بِهِ الطَّبْعُ وَعِنْدَ التَّعَمُّقِ الزَّلَلُ

الطبع العادۃ والتعمق بلوغ عمق الشئی ترجمہ وہ شئے جس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے وہ عادت ہے اور زیادہ مبالغہ اور تکلف میں خطا و لغزش ہوتی ہے کما قیل ع قرب الہلاک لکل ما یتعمق۔

وَبِالَّذِي قَدْ أَسَلْتَ تَنْهَمِلُ	إِرْثٌ لَهَا إِنَّهَا بِمَا مَلَكَتْ

ارث لہا اے رق وسلت الماء صببتہ والانہمال الانسکاب ترجمہ اُن اموال کو جنکی وہ مالک ہے اور اُن خون اعدا کو جنکو تو نے بہایا ہے بہا ڈالتی ہے۔ یعنے کف سخی ہے ہمیں بخل نہیں ہے جو مال باقی ہے وے ڈالتی ہے اور جو اعدا کے خون اُسنے گرائے ہیں اُسکے عوض خود اپنا خون گراتی ہے۔

تَصْلُحُ إِلَّا لِمِثْلِكَ الدُّوَلُ	مِثْلُكَ يَا بَدْرُ لَا يَكُونُ وَلَا

الدول جمع دولۃ وقال قوم الدولۃ بالفتح والضم سواء فی الحرب وقیل بالضم فی المال وبالفتح فی الحرب وقیل بالعکس وہو من تداول الشئی ترجمہ اے بدر تیرے مانند دنیا میں نہوگا اور تیرے مثل کے ہی لئے دولتیں سزاوار ہیں اور یہاں مثل کا لفظ بطور محاورہ کے ہے ورنہ تو عدیم المثل ہے۔

وقال ایضاً یمدحہ

وَحُسْنُ الصَّبْرِ زَمُّوا لَا الْجِمَالَا	بَقَائِي شَاءَ لَيْسَ هُمُ ارْتِحَالَا

قال ابو الفتح اسم لیس مضمر فیہا وہم ابتداء وخبرہ محذوف اے لیس الامر وانجیم شاء وا فحذف شاء والتقدمہ فی اول الکلام ویجوز ان یکون ہم اسم لیس الا انہ استعمل الضمیر المنفصل موضع المتصل ضرورۃ وزموا الجمال اے خطموہا بالازمۃ ترجمہ جب دوستوں نے کوچ کیا اسلئے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی نے کوچ کیا یعنی اُنکا جانا میری حیات کا جانا تہا گویا میری بقا نے کوچ کا ارادہ کیا۔ اُنہوں نے اس امر کا ارادہ نہیں کیا اور وہ لوگ میرے صبر جمیل کی نکیل ڈالکر

لیگئے نہ شتر ذکی کیونکہ جب سے وہ گئے ہیں میرا صبر جاتا رہا۔ احباب کی رحلت کی نفی اسلئے کرتا ہے کہ اپنی حیات کا کچھ امر عظیم سمجھتا ہے سو اپنی زندگی کے کوچ کے مقابلہ میں انکا جانا بمنزلہ نجانیکے سمجھتا ہے کیونکہ وہ تو لوٹ بھی آسکتے ہیں اور حیات دوبارہ نہیں آتی۔

تَوَلَّوْا بَغْتَةً فَكَانَ بَيْنًا	تَهَيَّبَنِي فَفَاجَأَنِي اغْتِيَالَا

غالہ واغتالہ اذا اہلکہ ترجمہ دوست ناگاہ اور دفعۃً چلے گئے سو گویا فراق مجھسے ڈرا اور مجکو براہ فریب ناگاہ ہلاک کیا اور غفلت میں آمارا۔

فَكَانَ مَسِيرُ عِيسِهِمْ ذَمِيلًا	وَسَيْرُ الدَّمْعِ إِثْرَهُمُ انْهِمَالَا

الذمیل سیر وسط والعیس الابل والانہمال الانہماک ترجمہ سو رفتار انکے شترون کی متوسط تھی اور انکے پیچھے میرے اشک بشدت روان تھے بسبب صدمۂ فراق کے۔

كَأَنَّ الْعِيسَ كَانَتْ فَوْقَ جَفْنِي	مُنَاخَاتٍ فَلَمَّا ثُرْنَ سَالَا

ترجمہ گویا دوستون کے شتر میری مژہ پر بیٹھے ہوئے تھے اور اسلئے میرے اشک روکے ہوئے تھے جب وہ اٹھے تو میرے اشک جاری ہوگئے قال ابو الفتح ما قیل فی سبب البکاء اظرف من ہذا۔

وَحُجِّبَتِ النَّوَى الظَّبْيَاتِ عَنِّي	فَسَاعَدَتِ الْبَرَاقِعَ وَالْحِجَالَا

ترجمہ اور فراق نے معشوقان آہو مثال کو مجھسے پوشیدہ کردیا سو اُستے نقابون اور حجلون کی جس میں وہ پہلے پوشیدہ رہتے تھے اعانت کی یعنے سابق پردون میں چھپی رہتے تھے اب پردۂ دوری اسپر مستزاد ہوگیا۔

لَبِسْنَ الْوَشْيَ لَا مُتَجَمِّلَاتٍ	وَلَكِنْ كَيْ يَصُنَّ بِهِ الْجَمَالَا

الوشی ضرب من الثیاب ترجمہ انھون نے جامہائے منقش ریشمی بغرض حصول زینت نہیں پہنے کیونکہ انکو زینت مصنوعی کی حاجت نہین مگر بقصد اپنی خوبروئی و حسن چھپانیکے پہنے ہیں۔

وَضَفَّرْنَ الْغَدَائِرَ لَا لِحُسْنٍ	وَلَكِنْ خِفْنَ فِي الشَّعَرِ الضَّلَالَا

الضفر فتل الشعر والغدائر الذوائب والضلال الغیبوبۃ ترجمہ انھون نے اپنے موئے سر کو چوٹیونکو خوبصورتی کے لئے نہیں گوندہا مگر انکو یہ خوف ہوا کہ اگر وہ گوندہے نجاوینگے تو وہ محبوبات اپنے بالون کی کثرت اور طول کے سبب انمین غائب ہوجاوین گی۔

بِجِسْمِي مَنْ بَرَتْهُ فَلَوْ أَصَارَتْ	وِشَاحِي ثَقْبَ لُؤْلُؤَةٍ لَجَالَا

من سے فی موضع رفع لانہ مبتدء تقدم خبرہ ویجوز ان یکون فی موضع نصب تقدیرافدی بجسمی من برتہ ترجمہ میرا جسم قربان اُس محبوبہ کے جسنے اُسکو ایسا لاغر و نزار کردیا کہ اگر وہ موتیکے سوراخ کو میرا ہار کرئے تو وہ اُسمیں ڈھیلا رہے اور جسم انمین

حرکت کرتا رہے۔

وَلَوْلَا اَنَّنِیْ فِیْ غَیْرِ نَوْمٍ	لَبِتُّ اَظُنُّنِیْ مِنِّیْ خَیَالَا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہوتی کہ میں حالت بیداری میں ہوں تو میں اپنے آپکو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَتْ قَمَرًا وَّ بَانَتْ خُوْطَ بَانٍ	وَّ فَاحَتْ عَنْبَرًا وَّ رَنَتْ غَزَالَا

ترجمہ محبوبہ اپنے حسن میں بحالت قمر ظاہر ہوئی اور مثل شاخ درخت بان لچکی اور مانند عنبر خوشبو دی۔ اور سنے مثل غزال دیکھا قمرا وغیرہ چاروں حال ہیں یعنی بدت مشرقۃ و بانت مشبہۃ الخ۔

کَاَنَّ الْحُزْنَ مَشْغُوْفٌ بِقَلْبِیْ	فَسَاعَۃَ هَجْرِهَا یَجِدُ الْوِصَالَا

شغف بہ او اہ ای احرقہ ترجمہ گویا غم میرے دل پر عاشق ہے سو بوقت ہجر محبوبہ اسکو دل سے وصل ہوتا ہے۔

کَذَا الدُّنْیَا عَلٰی مَنْ کَانَ قَبْلِیْ	صُرُوْفٌ لَمْ یُدِمْنَ عَلَیْهِ حَالَا

ترجمہ دنیا کا مجھ سے پہلوں پر بھی یہی حال رہا ہے وہ حوادث ہیں جو ایک حال پر نہیں رہتے۔

اَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِیْ فِیْ سُرُوْرٍ	تَیَقَّنَ عَنْهُ صَاحِبُهٗ انْتِقَالَا

ترجمہ میرے نزدیک بڑا غم اس خوشی میں ہے کہ صاحب سرور کو اسکے چلے جانیکا یقین ہو کیونکہ ہر وقت اس کو اسکے زوال کا خوف رہتا ہے۔

اَلِفْتُ تَرَحُّلِیْ وَجَعَلْتُ اَرْضِیْ	قُتُوْدِیْ وَالْغُرَیْرِیَّ الْجُلَالَا

القتود جمع قتد و ہو خشب الرحل والغریری فحل کان فی الجاہلیۃ تنسب الیہ کرام الابل والجلال الجلیل کطوال طویل وقیل الجلال الضخم ترجمہ میں اپنے کوچ سے مالوف ہو گیا اور میں نے اپنی زمین یعنی قیام گاہ اپنی چوب پالان اور شتر عظیم الجثہ و طیار کو کر لیا۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

فَمَا حَاوَلْتُ فِیْ اَرْضٍ مُقَامًا	وَلَا اَزْمَعْتُ عَنْ اَرْضٍ زَوَالَا

ترجمہ سو میں نے کسی جگہ قیام کا ارادہ نہیں کیا اور نہ کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا یعنی جب میں قیام نہیں کرتا تو چھوڑنے کے کیا معنی ہیں۔

عَلٰی قَلَقٍ کَاَنَّ الرِّیْحَ تَحْتِیْ	اُوَجِّهُهَا جَنُوْبًا اَوْ شَمَالَا

ترجمہ میں شتر بحالت اضطراب ہنکاتا ہوں اس کی تیز روی کے سبب گویا میں ہوا پر سوار ہوں کبھی میں اس کو بجانب جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

اِلَی الْبَدْرِ بْنِ عَمَّارِ الَّذِیْ لَمْ	یَکُنْ فِیْ غُرَّۃِ الشَّهْرِ الْهِلَالَا

الغرۃ الوجہ واول کل شئی غرۃ وارادا ول الشہر والبدر یروی بغیر اللام ویاللام لانہ علم وارادبہ الاسم لا العلم ترجمہ

میں برابر سفر کرتا ہوں بدر بن عمار کیطرف جو کبھی شروع ماہ میں ہلال نہیں ہوا بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کامل رہا ہے۔

وَلَمْ یَعْظُمْ لِنَقْصٍ کَانَ فِیْهِ ۔ وَلَمْ یَزَلِ الْأَمِیْرُ وَلَنْ یَزَالَا

ترجمہ اور وہ بعد نقصان کے جو اسمیں تھا کامل نہیں ہوا بلکہ وہ کامل ہی پیدا ہوا ہے اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہے اور رہیگا

بِلَا مِثْلٍ وَإِنْ أَبْصَرْتَ فِیْهِ ۔ لِکُلِّ مُغَیَّبٍ حَسَنٍ مِثَالَا

ترجمہ وہ ہمیشہ بے مثل رہے گا اگرچہ تو اسمیں ہر چیز غائب عمدہ کی مثال دیکھے گا یعنی مثلاً وہ سخا میں دریا اور شجاعت میں شیر ہے۔

حُسَامٌ لِابْنِ رَائِقٍ الْمُرَجَّی ۔ حُسَامُ الْمُتَّقِیْ أَیَّامَ صَالَا

ترجمہ حسام الثانی بدل من ابن رائق وصال تسلط وقہر ترجمہ ممدوح ابوبکر بن رائق کی شمشیر ہے جو امیدگاہ خلائق ہے اور ابن رائق امیر المومنین متقی کی جبکہ اُسنے اُسکو ساتھ لے کر بنی البریدی پر حملہ کیا شمشیر اور اُسکا حامی ہے

سِنَانٌ فِیْ قَنَاةِ بَنِیْ مَعَدٍّ ۔ بَنِیْ أَسَدٍ إِذَا دَعَوُا النِّزَالَا

بنی اسد بدل من بنی معد ترجمہ ممدوح بنی معد بن عدنان میں یعنی عرب میں بمنزلہ نیزہ کی بھال کے ہے یعنی اُنکی نصرت و تقویت کا باعث ہے بعد اُسکے بطور بدل اشتمال کہتا ہے کہ وہ سنان نیزہ بنی اسد ہے جو معد کی اولاد میں سے ہے یعنی وہ اسدی ہے اور اُنکی تقویت کا سبب ہے جب وہ لڑائی کے لئے طیار ہوں۔

أَعَزُّ مُغَالِبٍ کَفًّا وَسَیْفًا ۔ وَمَقْدُرَةً وَمَحْمِیَةً وَآلَا

نصب المنصوبات الخمس علی التمیز ترجمہ ممدوح غالب شخص پر غالب ہے از روئے ہاتھ یعنی بلحاظ سخاوت کے اور بلحاظ سیف و شجاعت و باعتبار قدرت و طاقت کے و باعتبار حمایت دوستان و اولاد و کنبہ کے۔

وَأَشْرَفُ فَاخِرٍ نَفْسًا وَقَوْمًا ۔ وَأَکْرَمُ مُنْتَمٍ عَمًّا وَخَالَا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب فخر کرنے والوں میں شریف ہے اور بزرگتر شخص منتسب کا بلحاظ چچا اور ماموں کے ہے یعنی وہ نجیب الطرفین ہے۔

یَکُوْنُ أَخَفُّ إِثْنَاءٍ عَلَیْهِ ۔ عَلَی الدُّنْیَا وَأَهْلِیْهَا مُحَالَا

ترجمہ جو تعریف کرنا اور مدح سرائے دنیا اور اہل دنیا کی نسبت محال شمار ہوتی ہے وہ ممدوح کے حق میں سچی ثناخوانی ہے خلاصہ یہ ہے کہ جس ثنا کا ممدوح مستحق ہے تمام لوگ اُسکی ادنی کے بھی مستحق نہیں ہیں۔

وَیَبْقٰی ضِعْفُ مَا قَدْ قِیْلَ فِیْهِ ۔ إِذَا لَمْ یَتْرُکْ أَحَدٌ مَقَالَا

ترجمہ جبکہ کوئی مداح اپنی دانست میں ممدوح کے تمام اوصاف بیان کر دے اور کوئی گفتگو کی جگہ درباب توضیح اُسکے فضائل کے نہ چھوڑے تو جو اوصاف بیان کئے گئے ہیں اُسکے دو چند بے ذکر باقی رہجاوینگے۔ خلاصہ یہ کہ مادحین

تعریف کما حقہ نہیں کر سکتے ۔

فیا ابن الطاعنین بکل لدن ۔۔۔ مواضع یشتکی البطل السعالا

اللدن اللین المھتز ترجمہ سو اے بیٹے ایسے شخصوں کے کہ وہ ہر نیزہ لچکدار سے نیزہ زنی دشمنوں کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے جہاں کھانسی کی تکلیف دلیر لوگ کرتے ہیں یعنی سینوں پر کیونکہ کھانسی کا سبب شش یعنی پھیپھڑے پر نزلہ کا گرنا ہے یا ایسے خوفناک موضع میں جہاں مارے خوف کے دلیر لوگ کھانس بھی نہیں سکتے تھے ۔

ویا ابن الضاربین بکل عضب ۔۔۔ من العرب الاسافل والقلالا

الاسافل الارجل والقلال الرؤس واحدہا قلۃ وہی اعلی الراس ترجمہ اور اے بہادروں کے فرزند جو شمشیر ہائے براں عرب کے سر پر مارتے تھے کہ وہ پاؤں تک کاٹتی چلی آتی تھی ۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسافل سے گھٹیا لوگ اور قلال سے بڑھیا مراد ہوں یعنی انکا قتل تمام شریروں کے لئے عام تھا ۔

اری المتشاعرین غروا بذمی ۔۔۔ ومن ذا یحمد الداء العضالا

المتشاعرون المتشبھون بالشعراء و الداء العضال الذی لا دواء لہ ترجمہ دونوں نداؤں کا جواب ہے کہ میں ان لوگوں کو جو درحقیقت شاعر نہیں ہیں بلکہ انکی نقل کرتے ہیں دیکھتا ہوں کہ میری مذمت کے حریص ہوگئے ہیں اور کون شخص درد بے دوا کی تعریف کرتا ہے یعنے میں انکے حق میں لاعلاج مرض ہوں اور ان کی بے رونقی کا سبب پس مجکو وہ کسطرح پسند کریں ۔

ومن یک ذا فم مر مریض ۔۔۔ یجد مرا بہ الماء الزلالا

الزلال الذی نزل فی الحلق لعذوبتہ مثل السلسال ترجمہ اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہ اس سبب سے آب شیرین اور گوارا کو تلخ سمجھیگا ۔ یعنی وہ لوگ جو مجکو برا سمجھتے ہیں یہ خود انکا نقصان اور میری ناقدرشناسی ہے مجھ میں کوئی عیب نہین ہے ۔

وقالوا ھل یبلغک الثریا ۔۔۔ فقلت نعم اذا شئت استفالا

الثریا یقال ہی ستۃ انجم ترجمہ حاسد لوگ مجھسے کہتے ہیں کہ کیا ممدوح تجکو ثریا پر پہنچا دے گا یعنی کیا ایسا تیری ترقی رتبہ کا باعث ہوگا میں نے انکو جوابدیا کہ ہاں اسقدر رفعت تو مجکو جب ہوگی جب میں اپنا تنزل چاہوں گا کیونکہ میں اب تو اسکی خدمت کے سبب ثریا سے بلند ہوں ۔

ھو المفنی المذاکی والاعادی ۔۔۔ وبیض الھند والسمر الطوالا

المذاکی الخیل المسنۃ واحدہا مذک وہو الذی اتی علیہ بعد القرح سنۃ او سنتان ترجمہ ممدوح کلان سال گھوڑوں یعنے پنج کو اور دشمنوں اور شمشیر ہائے براق ہندی اور دراز گندم گون نیزوں کو بسبب جنگ ہر روزہ فنا کردیتا ہے

یعنی گھوڑوں سے دوڑ دھوپ کا ایسا کام لیتا ہے کہ وہ باوجود اپنی مضبوطی کے ہلاک ہو جاتے ہیں اور ایسے ہی شمشیریں اور نیزے بسبب کثرت طعن و ضرب کے فنا ہو جاتے ہیں اور یہی فنا کی ایک صورت ہے کہ یہ سب چیزیں باوجود انکی عمدگی کے اپنے دوستوں کو دیتا ہے یعنی بہادر و سخی ہے۔

وَقَائِدُهَا مُسَوَّمَةً خِفَافًا	عَلٰى حَيٍّ تُصَبِّحُهُ ثِقَالَا

المسومة المعلمة وقيل هي المرسلة ترجمہ اور ممدوح روانہ کرنے والا اسپان نشاندار سبک رو کا ہے اوپر ایک قوم کے جنکو وہ صبح ہی جا دباتا ہے ایسے حال میں کہ وہ گھوڑے اس قوم پر سخت بھاری ہوتے ہیں اور ان کو پیس ڈالتے ہیں۔

جَوَائِلَ بِالْقُنِيِّ مُثَقَّفَاتٍ	كَأَنَّ عَلٰى عَوَامِلِهَا الذُّبَالَا

جوائل بدل من قوله مسومة والقني جمع قناة كقنا وقنوات وجوائل جمع جائلة وعوامل جمع عامل وهو عامل السنان وهو ما قرب منه والذبال جمع ذبالة وهي الفتيلة ترجمہ ایسے حال میں ان گھوڑوں کو روانہ کرتا ہے کہ وہ اسپان نشاندار ایسے نیزوں راست کردہ کو حرکت دیتے ہیں کہ انکی چھریوں پر جیسی بھال لگتی ہے گویا چراغ کی بتیاں روشن ہیں بسبب انکی چمک کے

إِذَا وَطِئَتْ بِأَيْدِيهَا صُخُورًا	يَفِئْنَ لِوَطْءِ أَرْجُلِهَا رِمَالَا

یفئن یعدن ویرجعن ترجمہ جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پانو سے پتھروں کو روندتے ہیں تو انکے پاؤں کے صدمہ سے وہ مثل ریت کے ہو جاتے ہیں۔ گھوڑوں کی قوت کی تعریف کرتا ہے۔

جَوَابُ مُسَائِلِي أَلَهُ نَظِيرٌ	وَلَا لَكَ فِي سُؤَالِكَ لَا أَلَا لَا

في البيت تعقيد اراد لا ولا لك ضرورة كقول الاخرس عليك ورحمة الله السلام ومثله قوله تعالى أنزل على عبده الكتاب ولم يجعل له عوجا قيما والتقدير قيما ولم يجعل له عوجا ترجمہ جواب میرے سائل کا جسکا یہ سوال ہو کہ کیا ممدوح کا کوئی مثل و نظیر ہے یہ ہے کہ لا ولا لک یعنی ممدوح کا فضائل میں کوئی مثل و مانند نہیں ہے اور نہ اے سائل احمق تیرا کوئی نظیر ہے جو ایسی بدیہی بات پوچھتا ہے جسکو سب جانتے ہیں کرر النفی لقوة الاشارة الى ان جهل هذا السائل يجب اعادة الجواب عليه

لَقَدْ أَمِنَتْ بِكَ الْإِعْدَامَ نَفْسٌ	تَعُدُّ رَجَاءَهَا إِيَّاكَ مَالَا

ترجمہ وہ جان افلاس سے بیشک بیخوف ہو گئی جسنے تیری امیدواری کو اپنے لئے بمنزلہ مال سمجھ لیا کیونکہ تو اسکی امید کو پورا کریگا بلکہ زیادہ دیگا۔

وَقَدْ وَجِلَتْ قُلُوبٌ مِنْكَ حَتّٰى	غَدَتْ أَوْجَالُهَا فِيهَا وِجَالَا

الوجل الخوف والاوجال جمع وجل کوجع واوجاع ترجمہ دلہائے دشمنان تجھسے ایسے ڈر گئے ہیں کہ انکے خوف انکے

دلوں میں خود ڈرتے ہیں۔ یہ مبالغہ ہے جیسا کہ کہتے ہیں جن جنوں وشعر شاعر۔

سُرُورٌ لَكَ اَنْ نَسُرَّ النَّاسَ طُرًّا	نُعَلِّمُهُمْ عَلَيْكَ بِهِ الدَّلَالُ

ترجمہ تیرا سرور کامل سب لوگوں کے سرور کی صورت میں ہوتا ہے سو یہ امر لوگوں کو تجھپر ناز کرنا سکہاتا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی کہے کہ میں مسرور نہیں ہوں تو تو اسکے راضی کرنے میں کوشش کرنے لگتا ہے اور جس طرح بنے اس کو خوش کرتا ہے۔

اِذَا سَأَلُوْا شَكَرْتَهُمْ عَلَيْهِ	وَاِنْ سَكَتُوْا سَأَلْتَهُمُ السُّؤَالَ

ترجمہ تو ایسا کریم الطبع ہے کہ جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں تو تو انکا اُلٹا ممنون و شکرگذار ہوتا ہے اور اگر وہ سوال سے ساکت ہو رہیں تو تو اُنسے سوال کرنیکا سوال کرتا ہے یعنی کہتا ہے کہ مجھسے مانگو تاکہ میں خوش ہوں۔

وَاَسْعَدُ مَنْ رَأَيْنَا مُسْتَمِيْحٌ	يُنِيْلُ الْمُسْتَمَاحَ بِاَنْ يُنَالَ

الاستماحۃ طلب العطاء وینیل یعطی ترجمہ اور اُن لوگوں میں جنکو ہمنے دیکھا ہے بڑا سعادتمند وہ عطا خواہ ہے کہ جب وہ بخشش دیا جائے تو وہ گویا اپنے معطی کو دیتا ہے۔ یعنی معطی جب کسیکو عطا کرے اور وہ قبول کرے تو وہ قبول عطا کو یہ سمجھے کہ گویا سائل نے مجکو عطا دی۔ سو ایسا حال ممدوح اور اُسکے سائل کا ہے۔

يُفَارِقُ سَهْمُكَ الرَّجُلَ الْمُلَاقِيْ	فِرَاقَ الْقَوْسِ مَا لَاقَى الرِّجَالَا

مالاقی فے موضع النصب علی الظرف تقدیرہ الامر کذلک مدۃ ملاقات الرجال ویجوز ان یکون ما نافیۃ ترجمہ تیرا تیر اُس شخص کے جسم سے جس سے وہ ملتا ہے نفوذ کرکے اس تیزی سے نکلتا ہے جس تیزی سے کمان سے نکلا تھا یعنی اُسکا زور گھٹتا نہیں اور یہی حال اُسکا رہتا ہے جب تلک اُسکو مرد ملتے ہیں یکے بعد دیگرے سبکو اُسی زور سے چھیدتا چلا جاتا ہے یا ایسے زور سے کہ گویا لوگوں سے ملا ہی نہیں خلاصہ یہ ہے کہ چاہے جسقدر اشخاص پیش آویں اُنکو چھیدکر اُسی زور سے نفوذ کرتا ہے جس زور سے کمان سے نکلا تھا۔

فَمَا تَقِفُ النِّصَالُ عَلٰى قَرَارٍ	كَاَنَّ الرِّيْشَ يَطَّلِبُ النِّصَالَا

النصال جمع نصل ہو حدیدۃ السہم ترجمہ سو تیرے تیر کی بھال کہیں نہیں ٹھیرتی اور آدمیوں کو چھیدتی چلی جاتی ہے گویا پر تیر اُسکے پیکان کو طلب کرتے ہیں اور اُس سے ملنا چاہتے ہیں اور پیکان اُنسے بھاگتا ہے اور چونکہ پر ہا سے تیر اُس سے پیچھے ہیں اسلئے برابر اُسکے پیچھے چلے جاتے ہیں کیا عمدہ خیال ہے۔

سَبَقْتَ السَّابِقِيْنَ فَمَا تُجَارٰى	وَجَاوَزْتَ الْعُلُوَّ فَمَا تُعَالٰى

تجاری تلحق ترجمہ تو پہلوں سے فضائل میں بڑھ گیا اب کوئی تجھ سے ملایا نہیں جا سکتا اور بلند قدری کی حد سے تو آگے بڑھ گیا ہے اب کوئی تجھ سے بلند قدری میں بلند نہیں کیا جاتا ہے اس صفائی کا کیا کہنا ہے۔

وَاُقسِمُ لَوصَلُحتَ یَمِینَ شَیءٍ | لَمَا صَلُحَ العِبَادُ لَهُ شِمَالَا

ترجمہ اور میں بقسم کہتا ہوں کہ اگر تو کسی شی کیجانب راست ہونیکی صلاحیت رکھے تو تمام خلق آپکی جانب چپ مفصول ہے نہیں سکتی

اُقَلِّبُ مِنکَ طَرفِی فِی سَمَاءٍ | وَاِن طَلَعَت کَوَاکِبُهَا خِصَالَا

ترجمہ میں تجھسے اپنی آنکھ کو ایک آسمان کیطرف پھیرتا ہوں اگرچہ اُس آسمان کے ستارے بصورت تیرے خصائل حمیدہ کے طالع ہوئے ہیں یعنی تو رفعت میں بمنزلہ آسمان ہے اور تیرے خصائل بمنزلہ کواکب کے وقولہ منک تجرید کما یقال رایت منہ اسدا۔

وَاَعجَبُ مِنکَ کَیفَ قَدَرتَ تَنشَا | وَقَد اُعطِیتَ فِی المَهدِ الکَمَالَا

تنشا ای ان تنشا ترجمہ اور میں تیرے معاملہ میں تعجب کرتا ہوں کہ تو بڑھنے پر کسطرح قادر ہوا حالانکہ تو گہوارے میں یعنی بحالت طفلی کمال عطا کیا گیا تھا یعنی بہمہ وجوہ کامل پیدا ہوا تھا۔

وقال یمدحه ویذکر الاسد وقد عجله فضربه بسوطه

فِی الخَدِّ اَن عَزَمَ الخَلِیطُ رَحِیلَا | مَطَرٌ یَزِیدُ بِهِ الخُدُودُ مُحُولَا

ان عزم ای لان عزم والخلیط ہو الذی یخالطک واراد بہ الحبیب ترجمہ اس سبب سے کہ دوست نے قصد سفر کیا ہے رخسارہ پر ایسا باران برس رہا ہے کہ رخسارہ اُسکے سبب خشکی اور بے رونقی میں بڑھتے ہیں یعنی باران معمولی سے رونق اور سرسبزی آتی ہے مگر باران اشک اسکے خلاف ہے کہ بجائے رونق باعث بے رونقی ہوتا ہے۔

یَا نَظرَةً نَفَتِ الرُّقَادَ وَغَادَرَت | فِی حَدِّ قَلبِی مَا حَیِیتُ فُلُولَا

ترجمہ نفت اذہبت والفلول ما لحق حد السیف من کثرۃ الضرب ترجمہ اے وہ ایک نظر جو بوقت رخصت محبوب ظہور میں آئی تھی جسنے میرے خواب کو معدوم اور میری تیزی دل کو مادام الحیوۃ کند کردیا یعنے اُسنے میری تیزی عقل و دل کو کھو دیا پھر لوٹ آ اُس نظر کے اعادہ کی آرزو کرتا ہے۔

کَانَت مِنَ الکَحلَاءِ سُؤلِی اِنَّمَا | اَجَلِی تَمَثَّلَ فِی فُؤَادِی سُولَا

الضمیر فی کانت عائد الی النظرۃ والکحلاء التی بعینها کحل من غیر تکحل والسؤل مہموز الا انہ خففہ ترجمہ وہ نظر جسکا ذکر میں نے پہلے کیا محبوبہ سرگین چشم سے میری دلی آرزو تھی اور حقیقت میں وہ میری موت تھی کہ میرے دل میں بصورت تمنائے دلی متمثل ہوگئی تھی کہ اُسنے مجھے قریب المرگ کردیا۔

اَجِدُ الجَفَاءَ عَلَی سِوَاکَ مُرُوَّةً | وَالصَّبرَ اِلَّا فِی نَوَاکَ جَمِیلَا

اراد بالجفاء الامتناع فلذا عداہ بعلی والمروۃ الکرم والفعل الحسن ترجمہ میں سوائے تیرے اور محبوبہ سے رُکنے اور پرہیز کرنے کو نیک کام سمجھتا ہوں اور صبر کو اچھا جانتا ہوں مگر تیری جدائی میں۔

وَأَرَى تَدَلُّلَكَ الكَثِيرَ مُحَبَّبًا — وَأَرَى قَلِيلَ تَدَلُّلٍ مَمْلُولًا

ترجمہ میں تیرے ناز کثیر کو پیارا سمجھتا ہوں اور معشوقوں کے تھوڑے ناز کو باعث ملالت جانتا ہوں۔

تَشْكُو رَوَادِفَكَ المَطِيَّةُ فَوْقَهَا — شَكْوَى الَّتِي وَجَدَتْ هَوَاكَ دَخِيلًا

الروادف الکفل وما حوله جمع رادفة لانه یردف الانسان کالردیف الذی یکون خلف الراکب ترجمہ تیرے سرینہائے گران بار کا وہ ناقہ جسپر تو سوار ہے شکوہ کرتی ہے اور اُس ناقہ کے شکوہ سے بڑھکر شکوہ عاشق نیم جان ہے جسکے دل میں تیری محبت گھر کر گئی ہے یعنی گو بار سرین بھی زیادہ ہے مگر بار محبت سخت گران ہے۔

وَيُغِيرُنِي جَذْبُ الزِّمَامِ لِقَلْبِهَا — فَمَهَا إِلَيْكَ كَطَالِبٍ تَقْبِيلًا

ترجمہ اور مجکو تیرا ناقہ کی باگ کو کھینچنا غیرت دلاتا ہے کیونکہ ناقہ اپنے منہ کو تیری طرف ایسا پھیرتی ہے جیسا کوئی طالب بوسہ

حَدَقُ الحِسَانِ مِنَ الغَوَانِي هِجْنَ لِي — يَوْمَ الفِرَاقِ صَبَابَةً وَغَلِيلًا

ترجمہ جو عورتیں اپنے جمال ذاتی کے سبب تزئین سے بے پروا ہیں اُنمیں سے حسین محبوبوں کی آنکھیں بروز فراق میرے عشق اور سوزش درون کو برافروختہ کرتی ہیں یعنی بسبب اپنی دوری کے۔

حَدَقٌ يُذِمُّ مِنَ القَوَاتِلِ غَيْرَهَا — بَدْرُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ إِسْمٰعِيلًا

یذم یجیر ترجمہ وہ ایسی آنکھیں ہیں کہ اُنکے سوا سب قاتلوں سے بدر بن عمار بن اسمعیل پناہ دیتا ہے مگر چشمان خونریز معشوقوں پر اُسکا بھی زور نہیں چلتا ہے اور وہ کھلے خزانے عاشقوں کو قتل کرتی ہیں۔

الفَارِجُ الكُرَبَ العِظَامَ بِمِثْلِهَا — وَالتَّارِكُ المَلِكَ العَزِيزَ ذَلِيلًا

ترجمہ ممدوح اپنے دوستوں سے مصائب عظیمہ کو اُتنے ہی مصائب اپنے دشمنوں پر ڈالکر کھولدیتا ہے یعنی دشمنوں کے اموال لوٹکر اپنے دوستونکو دیدیتا ہے اور دشمنوں کے غالب بادشاہ کو ذلیل کر چھوڑتا ہے۔

مَحِكٌ إِذَا مَطَلَ الغَرِيمُ بِدَيْنِهِ — جَعَلَ الحُسَامَ بِمَا أَرَادَ كَفِيلًا

المحک اللجوج ترجمہ وہ ایسا ضدی اور لیچڑ ہے کہ جب اُسکا قرضدار اُسکے دین کی ادامیں درنگ کرے تو اپنے ارادہ کا اپنی تلوار کو ضامن کرتا ہے یعنی بزور شمشیر اُس سے وصول کرتا ہے اور اپنا حق کسی پر نہیں چھوڑتا ہے۔

نَطِقٌ إِذَا حَطَّ الكَلَامُ لِثَامَهُ — أَعْطَى بِمَنْطِقِهِ القُلُوبَ عُقُولًا

النطق جید النطق والقول واللثام ما یجعل علی الوجه من العمامة کانت العرب تفعله لاجل حر الشمس واذا ارادوا ان یتکلموا کشفوا اللثام ترجمہ وہ ایسا گویا ہے کہ جب کلام اپنے برقع کو اپنے چہرہ سے اُٹھادے یعنی جب وہ گفتگو کرنے لگے تو اپنی گویائی سے دلہائے سامعین کو ہوشیاریاں عنایت کرے کیونکہ اُسکا کلام حکیمانہ ہے۔

أَعْدَى الزَّمَانَ سَخَاؤُهُ فَسَخَا بِهِ — وَلَقَدْ يَكُونُ بِهِ الزَّمَانُ بَخِيلًا

ترجمہ ممدوح کی سخاوت زمانہ میں اثر کر گئی یعنی زمانہ نے اُس سے سخاوت سیکھی سو اسلئے زمانہ نے اُسکو یعنی ممدوح کو بخشش عنایت کیا یعنی اُسکو عدم سے وجود مین لایا اور اگر زمانہ اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو وہ اُسکے بخشنے میں بخیل ہوتا اور اُسکو ہمیں نہ دیتا اور خاص اپنے لئے رکھ چھوڑتا اور اگر معترض کہے کہ سیکھنا موجود سے ہوتا ہے اور ممدوح تحقیق معدوم تھا تو اُسکا جواب یہ ہے کہ گویا زمانہ کو قبل وجود ممدوح یہ معلوم ہو گیا تھا کہ در صورتِ وجود ایسا کامل سخی ہوگا پس اس علم کی بنا پر اُس سے سخاوت سیکھی۔ اور اگر یہ استفادہ زمانہ کو نہوتا تو وہ ہمیشہ بخیل رہتا۔ ابن فورجہ شعر کے یہ معنی کہتا ہے کہ زمانہ نے ممدوح سے سخاوت سیکھی تو اُسنے مجھے ممدوح کو دیدیا یعنی اُسنے مجکو ہدایت اُسکی خدمت کی حاضری کی کی اور اگر اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو زمانہ مجھپر یہ احسان نکرتا۔

فَكَاَنَّ بَرْقًا فِيْ مُتُوْنِ غَمَامَةٍ   هِنْدِيُّهُ فِيْ كَفِّهِ مَسْلُوْلَا

الغمامۃ السحابۃ و ہندیہ سیفہ المصنوع من حدید الہند ترجمہ سو گویا برق جو ابر کی پشتوں میں چمکتی ہے اُسکی ہندی شمشیر اُسکے ہاتھ میں ہے یہ تشبیہ معکوس ہے کیونکہ تلوار کی چمک کو برق سے تشبیہ دیتے ہیں یہاں اُسکا عکس برق کو شمشیر کی چمک سے تشبیہ دی ہے۔

وَمَحَلُّ قَائِمِهِ يَسِيْلُ مَوَاهِبًا   لَوْ كُنَّ سَيْلًا مَّا وَجَدْنَ مَسِيْلَا

ضمیر قائمہ للسیف ترجمہ اور جگہ قبضہ شمشیر کی یعنے ممدوح کا ہاتھ از روئے بخششوں کے بہتا ہے یعنی عطایا اُسکے ہاتھ سے مثل باران برابر بہتے ہیں اگر یہ عطایا سیل یعنی رو بنجاتیں تو بسبب اپنی کثرت کے بہنے کی جگہ نہ پاتیں۔

رَقَّتْ مَضَارِبُهُ فَهُنَّ كَاَنَّمَا   يُبْدِيْنَ مِنْ عِشْقِ الرِّقَابِ نُحُوْلَا

رقت خفت و مضاربہ حداہ وہو ما یضرب بہ الرقاب ترجمہ اُس تلوار کی دہارین باریک و پتلی ہیں گویا وہ یہ لاغری بسبب عشق گردنہائے اعدا کے ظاہر کرتی ہین یعنے وہ گویا گردنہائے دشمنون پر عاشق ہیں اُسکی محبت میں لاغر ہو گئی ہیں۔

اَمُعَفِّرَ اللَّيْثِ الْهِزَبْرِ بِسَوْطِهٖ   لِمَنِ ادَّخَرْتَ الصَّارِمَ الْمَصْقُوْلَا

عفرہ اذا رماہ فی العفر بالتحریک وہو التراب والہزبر الاسد ترجمہ اے اپنے تازیانہ سے شیر ژیان کو خاک میں لٹانیوالے تو نے کس جاندار کے لئے شمشیر صیقلدار ذخیرہ رکھی ہے یعنی جب تو نے شیر کو جو تمام حیوانات سے قوی اور بہادر ہے اپنے تازیانہ سے خاک میں گرا دیا تو شمشیر کس غرض سے رکھی ہے۔ اسکا قصہ یہ ہے کہ ایک شیر نے گائے پچھاڑ رکھی تھی بدر بن عمار نے اُسے للکارا تو شیر فوراً ممدوح کے گھوڑے کے پٹھون پر آکودا اور اُسکو تلوار کھینچنے کی مہلت ندی تو اُسنے اُسکے ایسا کوڑا مارا کہ وہ نیچے گر پڑا اور سپاہیون نے اُسکا کام تمام کر دیا۔

وَقَعَتْ عَلَى الْاُرْدُنِّ مِنْهُ بَلِيَّةٌ   نُضِدَتْ بِهَا هَامُ الرِّفَاقِ تُلُوْلَا

الاردن نہر بالشام والرفاق جمع رفقۃ والتلول جمع تل وہو الجبل الصغیر ترجمہ اُس شیر کے سبب اردن نہر کے پاس وہ

پڑوس والوں اور مسافروں پر ایک ایسی بلائے عظیم نازل ہوئی تھی کہ مسافروں کے سرونکے ٹیلہ مرتب و تیار ہوگئے تھے یعنی وہ بڑا مردم خوار تھا۔

وَمُدْ اِذَا وَرَدَ الْبُحَيْرَةَ شَارِبًا ۔ وَرَدَ الْفُرَاتَ زَئِيرُهُ وَالنِّيْلَا

الورود بضرب الی الحمرۃ والبحیرۃ بحیرۃ طبریۃ والفرات نہر الشام ترجمہ وہ شیر مائل بسرخی جب بحیرۂ طبریہ پر پانی پینے آتا تھا تو اسکے دہاڑنے کی آواز فرات اور نیل تلک جاتی تھی۔

مُتَخَضِّبٌ بِدَمِ الْفَوَارِسِ لَابِسٌ ۔ فِي غِيْلِهِ مِنْ لِبْدَتَيْهِ غِيْلَا

الغیل الاجمۃ واللبدۃ الشعر الذی علی کتفیہ لعظم کثافتہ علیہا ترجمہ وہ خون سواران کشتہ سے رنگین ہے اور اپنے بن میں بسبب کثرت موہائے ہر دوش ایک بن اور بیشہ کو پہنے ہوئے ہے۔

مَا قُوبِلَتْ عَيْنَاهُ إِلَّا ظُنَّتَا ۔ تَحْتَ الدُّجَى نَارَ الْفَرِيقِ حُلُولَا

حلولا حال من الفریق ترجمہ اسکی دونوں آنکھیں تاریکی شب میں نہیں مقابلہ کیجاتی تھیں مگر وہ یہ خیال کیجاتی تھیں کہ کسی گروہ کی آگ جبکہ وہ فروکش ہیں تاریکی میں چمکتی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر اور بلی اور سانپ کی آنکھیں اندھیرے میں مثل آتش روشن معلوم ہوتی ہیں۔

فِي وَحْدَةِ الرُّهْبَانِ إِلَّا أَنَّهُ ۔ لَا يَعْرِفُ التَّحْرِيمَ وَالتَّحْلِيلَا

الرہبان جمع راہب وہو زاہد النصاری وہم یوصفون بالوحدۃ والانقطاع عن الناس ترجمہ وہ شیر راہبوں کیطرح تنہا رہتا تھا مگر وہ حرام و حلال نہیں جانتا تھا۔ کہتے ہیں قوی شیر کے بیشہ میں دوسرا شیر نہیں رہسکتا۔

يَطَأُ الثَّرَى مُتَرَفِّقًا مِنْ تِيهِهِ ۔ فَكَأَنَّهُ آسٍ يَجُسُّ عَلِيلَا

الثری التراب والآسی الطبیب ترجمہ وہ اپنے غرور کے سبب زمین پر بنرمی و آہستگی چلتا ہے کیونکہ اسکو کسیکا خوف نہیں ہے سو گویا وہ ایک طبیب ہے کہ آہستہ مریض کو چھوتا ہے۔

وَيَرُدُّ عُفْرَتَهُ إِلَى يَافُوخِهِ ۔ حَتَّى تَصِيرَ لِرَأْسِهِ إِكْلِيلَا

العفرۃ الشعر المجتمع علی قفاہ والیافوخ الراس والاکلیل التاج ترجمہ اور وہ اپنی گردن کے بال اپنے سر پر اٹھالاتا ہے یہاں تک کہ وہ اسکے سر کے تاج ہوجاتے ہیں۔

وَتَظُنُّهُ مِمَّا يُزَمْجِرُ نَفْسُهُ ۔ عَنْهَا لِشِدَّةِ غَيْظِهِ مَشْغُولَا

الزمجرۃ ترددالصوت ترجمہ اور اسکے بار بار آواز کرنے سے اسکی نسبت گمان کرتی تھی کہ وہ بسبب غصہ کی شدت کے اپنے آپسے غافل و بے پرواہ ہے۔

قَصَرَتْ مَخَافَتُهُ الْخُطَا فَكَأَنَّمَا ۔ رَكِبَ الْكَمِيُّ جَوَادَهُ مَشْكُولَا

ترجمہ شیر کے خوف سے چلنے والوں کے قدم کوتاہ کر دیے تھے یعنی اُسکے خوف سے کسی حیوان کو طاقت رفتار نہیں رہتی تھی گویا بہادر شخص اپنے گھوڑے پر ایسے حال میں سوار ہوا ہے کہ اُسکے پائے بند یعنی اسکیل لگی ہوئی تھی اور بعض شراح اسکی شرح اسطرح کرتے ہیں کہ خوف ممدوح نے شیر کے قدم کوتاہ کر دیئے کہ وہ لشکر کے لوگوں پر حملہ نکر سکے -

اَلْقَیٰ فَرِیْسَتَهٗ وَبَرْبَرَ دُوْنَهَا	وَقَرُبْتَ نَحْوَهَا خَالَهٗ تَطْفِیْلَا	

الفریسة صید الاسد وہی البقرۃ التی اہاجہ عنہا والبربرۃ الصیاح والصوت ترجمہ شیر نے اپنی پچھاڑی ہوئی گائی کو چھوڑا اور اُس سے ورے تجکو دیکھکر اُس سے دفع کرنے کے لئے دہاڑا اور تو اے ممدوح اُس سے اسقدر نزدیک ہوا کہ اُسنے یہ سمجھا کہ یہ ناخواندہ مہمان بنکر آیا ہے تاکہ میرے شکار میں شریک ہو -

فَتَشَابَهَ الْخُلُقَانِ فِیْ اِقْدَامِهٖ	وَتَخَالَفَا فِیْ بَذْلِکَ الْمَاکُوْلَا	

الخلقان الفعلان والطبعان والاقدام الشجاعۃ ترجمہ سو تیری اور شیر کی خصلتیں بہادری میں تو ہمرنگ ہوئیں اور وہ دونوں اسبات میں مخالف نکلیں کہ تو اپنی خوراک سائل کو دیدیتا ہے اور وہ اسبارے میں بخیل ہے -

اَسَدٌ یَرَی عُضْوَیْهِ فِیْکَ کِلَیْهِمَا	مَتْنًا اَزَلَّ وَسَاعِدًا مَفْتُوْلَا	

الازل المسوح القلیل اللحم والمفتول القوی الشدید ترجمہ وہ ایسا شیر ہے کہ اپنے سے دونوں عضو تجھ میں دیکھتا ہے یعنی پتلی کمر اور بازو قوی و تیار خلاصہ یہ ہے کہ تو شیر اندام ہے -

فِیْ سَرْجِ ظَامِیَةِ الْفُصُوْصِ طِمِرَّةٍ	یَاْبٰی تَفَرُّدُهَا لَهَا التَّمْثِیْلَا	

الطمرۃ الفرس الوثابۃ وظامیۃ الفصوص عطاش لیست برہلۃ رخوۃ وکذا خیول العرب والظامیۃ الدقیقۃ والفصوص المفاصل ترجمہ تو اُس سے مقابل ہوا ایک گھوڑی باریک جوڑ بند کی زین میں جو ہر وقت جست کے لئے آمادہ ہے اور اُسکی یکتائی اپنی تشبیہ و تمثیل سے انکار کرتی ہے یعنی اُسکا مشابہ نہین ہے -

نَیَّالَةِ الطَّلِبَاتِ لَوْلَا اَنَّهَا	تُعْطِیْ مَکَانَ لِجَامِهَا مَا نِیْلَا	

الطلبات جمع طلبۃ وہی الحاجۃ ترجمہ وہ گھوڑی حاجات میں کامیاب ہونے والی ہے - اُسپر سوار ہوکر جہان چاہو پہنچ جاؤ اور ایسی دراز گردن اور بلند سر ہے کہ اگر وہ سر جھکا کر اپنا منہ سوار کے سامنے نکرے تو سقدر نہین کہ ہاتھ وہانتک پہنچایا جاوے یعنی با این ہمہ شایستہ و مطیع ہے -

تَنْدٰی سَوَالِفُهَا اِذَا اسْتَحْضَرْتَهَا	وَتَظُنُّ عَقْدَ عِنَانِهَا مَحْلُوْلَا	

السوالف جمع سالفۃ وہی صفحۃ العنق واستحضر تہا من الحضر وہو العدو وتندی تعرق ترجمہ جب تو اُسے سرپٹ دوڑاوے تو اُسکے کرانہائے گردن پر عرق کی تری آجاتی ہے اور ایسی نرم و بلند گردن ہے کہ جب لگام کھینچنے کا اشارہ کرو تو فوراً گردن اونچی کر لیتی ہے اور باگ کے ڈھیلا ہونیسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسکی باگ کی گرہ کھلگئی ہے -

مَا زَالَ يَجْمَعُ نَفْسَهُ فِي زَوْرِهِ	حَتَّى حَسِبْتُ الْعَرْضَ مِنْهُ الطُّولَا

الزورة عظم الصدر ترجمہ شیر کی تعریف پھر شروع کرتا ہے کہ وہ جب تیرے سامنے آیا تو برابر اپنے آپ کو استخوان سینہ میں اکٹھا کرتا رہا یعنی سمٹ گیا یہانتک کہ تو اُسکے طول کو عرض خیال کرنے لگا۔ اور شیر کی عادات مقررہ میں ہے کہ حملہ کیوقت اپنے جسم کو سمیٹ لیتا ہے۔

وَيَدُقُّ بِالصَّدْرِ الْحِجَارَ كَأَنَّهُ	يَبْغِي إِلَى مَا فِي الْحَضِيضِ سَبِيلَا

ترجمہ اور وہ شیر بحالت غضب اپنے سینہ سے پتھرون کو صدمہ پہنچاتا اور اُنکو کوٹتا ہے گویا وہ اُس چیز کیطرف جو پستی زمین میں ہے راہ ڈھونڈتا ہے یعنی زمین میں گھسنا چاہتا ہے۔

فَكَأَنَّهُ غَرَّتْهُ عَيْنٌ فَادَّنَى	لَا يُبْصِرُ الْخَطْبَ الْجَلِيلَ جَلِيلَا

ادّنی افتعل من الدنو ترجمہ سو گویا اُسکو اُسکی آنکھ نے دھوکا دیا اور اُسنے تجکو اپنے غضب کے جوش میں خوب نہ دیکھا ورنہ وہ تیری ہیبت اور رعب کے سبب سے بھاگ جاتا سو وہ ایسے حال میں مغرور تجھسے نزدیک ہوا کہ امر عظیم کو عظیم نہین سمجھتا تھا۔

أَنَفُ الْكَرِيمِ مِنَ الدَّنِيَّةِ تَارِكٌ	فِي عَيْنِهِ الْعَدَدَ الْكَثِيرَ قَلِيلَا

الانف الاستنکاف ترجمہ شریف کی کمینہ امر سے نفرت اُسکی آنکھ میں مجمع کثیر کو قلیل دکھلاتی ہے اسلئے وہ بھاگتا نہیں ہے۔

وَالْعَارُ مَضَّاضٌ وَلَيْسَ بِخَائِفٍ	مِنْ حَتْفِهِ مَنْ خَافَ مِمَّا قِيلَا

مضاض موجع محرق ترجمہ اور عار و ننگ ایک جلانیوالی آگ ہے اور جو شخص کہ لوگون کے طعنہ سے ڈرتا ہے وہ اپنی موت سے نہیں ڈرتا

سَبَقَ الْتِقَاءَكَهُ بِوَثْبَةِ هَاجِمٍ	لَوْ لَمْ تُصَادِمْهُ لَجَازَكَ مِيلَا

المصادمة مفاعلة من الصدم وهو الصك ترجمہ وہ تیرے ملاقی ہونیسے پہلے جست حملہ آور سے سبقت کر بیٹھا یعنی وہ قبل مقابلہ تیرے گھوڑے کے پٹھے پر چڑھ آیا اگر تو اُس سے مقابلہ نکرتا اور اُسے دبا نہ بیٹھتا تو تیری ہیبت سے تجھسے ایک میل یعنی بقدر تین فرسخ کے بھاگجاتا مگر تیرے مقابلہ نے اُسے بھاگنے کی فرصت ندی۔

خَذَلَتْهُ قُوَّتُهُ وَقَدْ كَافَحْتَهُ	فَاسْتَنْصَرَ التَّسْلِيمَ وَالتَّجْدِيلَا

الخذلان ضد النصر ترجمہ اُسکی قوت نے اُسے جواب دیدیا اور چھوڑ دیا جبکہ تو نے اُسکے منہ در منہ شمشیر بازی کی تو اُسنے تیرے مطیع ہونے اور خاک پر گرنیسے مدد مانگی کیونکہ مقابلہ تو ناممکن تھا۔

قَبَضَتْ مَنِيَّتُهُ يَدَيْهِ وَعُنْقَهُ	فَكَأَنَّمَا صَادَفْتَهُ مَغْلُولَا

ترجمہ اسکی موت نے اسکے دونوں ہاتھ اور گردن پکڑ لئے سو جب تو نے اس سے مقابلہ کیا تو گویا اسکی گردن میں طوق پڑا ہوا تھا قال الواحدی اساء المتنبی حیث لم یجعل اثر للممدوح وقال کانہ کان مغلول الید والعنق لقبض المنیۃ علیہ ویمکن ان یجاب قبض المنیۃ اثر مکافحۃ الممدوح فلا اساءۃ فیہ۔

سمع ابن عمتہ بہ وبحالہ   فنجا یہرول منک امس مہولا

ابن عمتہ اسد من جنسہ لم یرد تحقیق النسب والہرولۃ الاضطراب فی العدو والمہول المخوف ترجمہ اسکے پھوپھی بیٹے یعنی اسکے ہم جنس شیر نے یہ سنا کہ تو نے اسے قتل کر دیا تو اسنے پرسوں تیرے خوف کے مارے خائفانہ بھاگ کر تجھسے جان بچائی۔

وامر مما فر منہ فرارہ   وکقتلہ ان لا یموت قتیلا

فی البیت تقدیم وتاخیر تقدیرہ فرارہ امر مما فر منہ وامر خبر مقدم ترجمہ اسکا بھاگجانا ہلاک سے تلخ تر ہے اور اسکا مقتول ہوکر نہ مرنا مثل اسکے مقتول ہونیکے ہے کیونکہ وہ ننگ سے مرجاویگا۔

تلف الذی اتخذ الجراءۃ خلۃ   وعظ الذی اتخذ الفرار خلیلا

الجراءۃ الشجاعۃ والخلۃ الخلیل ترجمہ اس شیر کے ہلاک ہونے نے جسنے شجاعت کو دوست بنایا تھا اس شیر کو نصیحت کی جسنے گریز کو اپنا دوست بنالیا یعنی وہ سمجھ گیا کہ درصورت مقابلہ میں بھی مقتول ہونگا۔

لو کان علمک بالالہ مقسما   فی الناس ما بعث الالہ رسولا

ترجمہ اگر تیری خداشناسی سب لوگوں میں تقسیم ہوجاتی تو خدا کسی رسول کو نہ بھیجتا خود راہ راست پر ہوجاتے اور کسیکو تعلیم دین کی حاجت نہ پڑتی۔ نعوذ باللہ من ہذا المبالغۃ القبیحۃ۔

لو کان لفظک فیہم ما انزل القرآن والتوراۃ والانجیلا

ترجمہ اگر تیرا کلام لوگوں میں موجود ہوتا تو خدا قرآن توراۃ اور انجیل کو نازل نفرماتا یعنی تیرے کلام معجز نظام سے حلال وحرام سب معلوم ہوجاتے۔ وہذا اقبح من الاول عفا اللہ عنہ۔

لو کان ما تعطیہم من قبل ان   تعطیہم لم یعرفوا التاملا

ترجمہ اگر سائلوں کے پاس تیرے عطا سے پہلے اسقدر موجود ہوتا جسقدر تو انکو بخشتا ہے تو وہ امیدواری کو نجانتے کیونکہ تیری عطا اس کثرت سے ہوتی ہے کہ پھر امیدواری کی حاجت نہیں رہتی۔

فلقد عرفت وما عرفت حقیقۃ   ولقد جہلت وما جہلت خمولا

ترجمہ اور بیشک تو پہچانا گیا یعنی تجکو سب آدمی جانتے ہیں مگر حقیقت میں تو نہیں جانا گیا یعنی تیری کنہ کسیکو نہیں معلوم ہوئی اور تو نہ پہچانا گیا نہ بسبب گمنامی کے بلکہ اس سبب سے کہ تیری لیاقت دریافت کرنیکی کسی میں عقل نہیں ہے۔

نطقت بسؤددک الحمام تغنیا	وبما تجشمہا الجیاد صہیلا

الضمیر فی تجشمہا للجیاد و تغنیا و صہیلا مصدران فی موضع الحال ترجمہ کبوتر اپنے گانے یعنی کٹکنے کے وقت تیری سرداری کی تعریف بولتے ہیں اور گھوڑے ہنہنا کر اس چیز کی ثنا کرتے ہیں جس کی ان کو تونے تکلیف دی ہے یعنی تیری شہسواری کی تعریف کرتے ہیں غرض حیوان لایعقل بھی تیرے ثناخوان ہیں۔

ما کل من طلب المعالی نافذا	فیہا ولا کل الرجال فحولا

نافذا و فحولا منصوبان بما علی لغۃ اہل الحجاز ترجمہ ہر طالب بلند نامی اس تلک پہنچنے والا نہیں ہے اور نہ تمام مرد بہادر ہیں بلکہ یہ خدا کی دین ہے جسے چاہے اسے دے۔

وقال وقد نظر الی خلع مطواۃ ولم یرہا علیہ لعلۃ منعتہ

اری حللا مطواۃ حسانا	عدانی ان اراک بہا اعتلالی

الحلل جمع حلۃ وہی عند العرب ثوبان رداء وازار و عدانی منعنی ترجمہ میں تہ کئے ہوئے عمدہ حلونکو دیکھتا ہوں کہ میرے بیمار ہونے نے انکو تمہارے زیب بدن دیکھنے سے منع کیا جس روز ممدوح کے پاس خلعتہائے ولایت آئے اس روز متنبی بیمار تھا اسلئے انکو پہنے ہوئے نہیں دیکھا۔

وہبک طویتہا وخرجت عنہا	اتطوی ما علیک من الجمال

ترجمہ اور تو یہ بات تسلیم کرے کہ ان خلعتوں کو تونے اپنے بدن سے اتار دیا اور تو انمیں سے جدا ہو گیا۔ کیا اسکے اتارنے اور تہ کرنے سے تیرا جمال تہ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ہو سکتا کیونکہ تو لباس سے جمال حاصل نہیں کرتا بلکہ لباس تجھسے جمال حاصل کرتا ہے۔

وان بہا وان بہ لنقصا	وانت لہا النہایۃ فی الکمال

ترجمہ و بیشک ان خلعتوں میں اور اس جمال میں جو انکے پہننے سے حاصل ہوتا ہے کامل نقصان ہے اور تم سے ان خلعتوں کے لئے اور اس جمال کے لئے جو بذریعہ انکے پہرنیکے حاصل ہوتا ہے کمال کا نہایت درجہ حاصل ہوتا ہے۔

لقد ظلت اواخرہا الاعالی	مع الاولی بجسمک فی قتال

ظلت دامت واقامت والاعالی التی تظہر للناس من اللباس والاولی التی تباشر جسد۔ ترجمہ بیشک تیرے اوپر کے اور کپڑے یعنی دثار ان کپڑوں سے جو تیرے جسم سے لگے ہیں یعنی شعار سے تیرے جسم کے شرف کے سبب ہمیشہ لڑائی میں رہتے ہیں کہ کیوں ہمکو اس جسم کا اتصال نصیب نہوا۔

تلاحظک العیون وانت فیہا	کان علیک افئدۃ الرجال

ترجمہ جبکہ تو خلعت پہنے ہوتا ہے تو تجکو لوگوں کی آنکھیں برابر دیکھتی رہتی ہیں گویا تمام دلہائے مردان تجھپر آگئے

ہیں یعنی وہ تجھکو دوست رکھتے ہیں یا تیرے خلعتون کو پسند کرتے ہیں اور جب اُنکے دل تیری طرف مائل ہیں تو آنکھیں دل کی تابع ہیں یعنی جسکو دل پسند کرتا ہے اُسکو دیکھتی رہتی ہیں۔

مَتٰی اَحْصَیْتُ فَضْلَکَ فِی کَلَامٍ ۔ فَقَدْ اَحْصَیْتُ حَبَّاتِ الرِّمَالِ

ترجمہ تیرے فضل کو جب میں اپنے کلام میں شمار کرلون تو یہ ایسی بات ہے کہ دانہ ہائے ریگ کو شمار کرلون جو قابل تسلیم عقل نہیں ہے ولقد احسن من قال فی الفارسیۃ ؎

کتاب فضل ترا آب بحر کافی نیست ۔ کہ تر کنم سر انگشت و صفحہ بشمارم

وقال ایضا فیہ

عَذَلَتْ مُنَادَمَۃُ الْاَمِیْرِ عَوَاذِلِیْ ۔ فِیْ شُرْبِھَا وَکَفَتْ جَوَابَ السَّائِلِ

ضمیر شربہا للخمر وجاز لدلالۃ المناومۃ علیہا والمناومۃ مقلوب من المدامنہ لانہ یدمن شرب المدام مع ندیمہ ترجمہ میں جو امیر کے ساتھ مجلس مینوشی میں ندیم رہتا ہوں اُسپر ملامت گر مجکو ملامت کرتے ہیں سو مناومۃ امیر نے میرے ملامتگران شرب می کو ملامت کی اور یہ ملامت یا مناومت اُس شخص کے سوال کے جواب کے لئے جو مجھ سے کہتا تہا کہ تو کیون شی مسکر پیتا ہے کافی ہوگئی یعنی اُسنے یہ جواب دیا کہ مناومت امیر باعث حصول شرف ہے اور شرف بہرحال مطلوب ہے نہ ممنوع۔

مَطَرَتْ سَحَابُ یَدَیْکَ رِیَّ جَوَانِحِیْ ۔ وَحَمَلْتُ شُکْرَکَ وَاصْطِنَاعُکَ حَامِلِیْ

الجوانح الاضلاع التی تحت الترائب وہی مما یلی الصدر ترجمہ تیرے دونون ہاتہون کے ابر نے یعنی تیرے باران سخا نے میرے اعضای باطنی کے سیرابی برسادی اور اُسکی پیاس بجھادی اور اسلئے مین نے بارگران تیرے شکر کو اٹھایا اور تیرے احسان نے مجکو مع بار شکر اُٹھا لیا یعنی مین نے تیرے انعام کے شکر کا بوجھ اُٹھایا اور تیرے احسان نے مجکو اُٹھا لیا کیونکہ وہ میرے تمام بار اُٹھاتا ہے۔

فَمَتٰی اَقُوْمُ بِشُکْرِ مَا اَوْلَیْتَنِیْ ۔ وَالْقَوْلُ فِیْکَ عُلُوُّ قَدْرِ الْقَائِلِ

متی ہو سوال عن الزمان وکانہ قال ای زمان اقوم بشکرک ترجمہ سو مین کسوقت تیرے عطایا کا شکر کرسکتا ہون اور اس امر کے لئے مستعد ہوسکتا ہون حالانکہ تیری تعریف میں گفتگو عین بلندی قدر قائل کی ہے جب میں تیرا شکر کرتا ہون تو مجھکو ایک اور جدید نعمت علو قدر کی حاصل ہوتی ہے تو بس مین اس سلسلہ غیر متناہی کو کیونکر تمام کرسکتا ہون ولنعم ما قیل ؎ گر کسے شکر او فزون گوید ۔ شکر توفیق شکر چون گوید۔

وقال یمدحہ

بَدَرَتْ فَتًی لَوْ کَانَ مِنْ سُؤَالِہٖ ۔ یَوْمًا تَوَفَّرَ حَظُّہٗ مِنْ مَالِہٖ

ترجمہ بدرالیا جوان مرد سخی ہے کہ وہ اگر کسی روز اپنے سائلین کے زمرہ میں داخل ہو جائے تو اسکو اسکے مال سے زیادہ حصہ ملے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اپنے واسطے اپنے مال سے کمتر رکھتا ہے اور سائلونکو زیادہ دیتا ہے۔

تتحیّر الافعال فی افعالہ ۔۔۔ ویقلّ ما یأتیہ فی اقبالہ

ترجمہ اور لوگون کے افعال اسکے افعال کو دیکھکر حیران ہو جاتے ہیں کیونکہ اسکے افعال انکے افعال سے بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ اور جبکہ وہ کوئی کام کرتا ہے تو گو کیسا ہی عظیم ہو مگر اسکے اقبال کے سامنے وہ کمتر معلوم ہوتا ہے

قمرًا نری وسحابتین بموضع ۔۔۔ من وجہہ ویمینہ وشمالہ

ترجمہ ممدوح کے چہرے اور اسکے دست راست وچپ کے سبب ایک قمر اور دو ابرہم ایک جگہ اکٹھے دیکھتے ہیں یعنی اسکا چہرہ مثل قمر ہے اور اسکے دونون ہاتھ دو ابر ہین کہ ایک سے دوستون کے لئے بخشش کرتا ہے اور دشمنون کے خون گرتا ہے۔

سفک الدماء بجودہ لا باسہ ۔۔۔ کرمًا لانّ الطیر بعض عیالہ

ترجمہ وہ خونریزی اعدا براہ کرم کرتا ہے نہ براہ تخویف کیونکہ پرندے بھی منجملہ اسکے اہل وعیال کے ہین جنکی پرورش اسکے ذمہ ہے خلاصہ یہ ہے کہ قتل اعدا سے اسکی غرض براہ کرم پرندون کی پرورش ہے نہ اور۔

ان یفن ما یحوی فقد ابقی بہ ۔۔۔ ذکرًا یزول الدہر قبل زوالہ

ترجمہ وہ اگر اپنے مال مجتمع کو سخاوت میں فنا کردیتا ہے تو اس امر کے سبب وہ اپنی ایسی یادگاری چھوڑتا ہے کہ اس ذکر خیر کے زائل ہونیسے پہلے زمانہ فنا ہو جاویگا یعنی بسبب سخا اسکا ذکر جمیل ہمیشہ باقی رہے گا۔

وسالہ حاجۃ فقضاہا لہ

قد ابت بالحاجۃ مقضیّۃً ۔۔۔ وعفت فی الجلسۃ تطویلہا

ابت رجعت وعفت کرہت ترجمہ میں اپنی حاجت روائی کرکے یعنی کامیاب ممدوح کے پاس سے واپس جاتا ہون اور نشست میں درازی کو معیوب سمجھتا ہون کیونکہ میرا مطلب حسب دلخواہ پورا ہوگیا

انت الذی طول بقاء لہ ۔۔۔ خیر لنفسی من بقائی لہا

ترجمہ اے ممدوح تو وہ شخص ہے کہ اسکی درازی حیات میری درازی حیات سے میرے نفس کے لئے بہتر ہے۔

وقال یمدح القاضی ابا الفضل احمد بن عبداللہ الانطاکی

لک یا منازل فی القلوب منازل ۔۔۔ اقفرت انت وہنّ منک اواہل

اقفرت خلوت والاواہل العامرۃ التی بہا الاہل ترجمہ اے منازل محبوبان ہمارے دلون میں تمھارے گھر ہین اگرچہ تو محبوبون سے خالی ہوگئی کیونکہ وہ یہان سے کوچ کرگئے مگر وہ ہائے عاشقان اسے آباد ہیں یعنی ہمارے دلمین

انکی ہمیشہ یاد لگی رہتی ہے۔

يَعلَمْنَ ذالِكَ وَمَا عَلِمتِ وَاِنَّمَا	اَوْلَاكُمَا يَبكِى عَلَيهِ العَاقِلُ

الاولى الاحق واراد بالعاقل الفواد ترجمہ لہاے عاشقان رنج مفارقت احباب کو جانتے ہیں اور تم اسکو نہیں جانتے اور زیادہ تر لائق رونیکے منازل خالیہ پر وہ ہے جو سمجھتا ہے یعنی دل نہ تم کہ سخت بیخبر ہو۔

وَاَنَا الَّذِى اجتَلَبَ المَنِيَّةَ طَرفُهُ	فَمَنِ المُطَالَبُ وَالقَتِيلُ القَاتِلُ

ترجمہ اور میں ہی وہ شخص ہوں کہ جس کی آنکھ نے بسبب نظارہ محبوب اپنی موت بزور اپنی طرف کھینچ لی سو کس سے اس خون کا دعوی کیا جاسے حالانکہ مقتول خود اپنا قاتل ہے۔

تَخلُو الدِّيَارُ مِنَ الظِّبَاءِ وَعِندَهُ	مِن كُلِّ تَابِعَةٍ خَيَالٌ خَاذِلُ

الضمیر فی الظرف عائد الی قولہ الذی اجتلب والتابعۃ التی تتبع امہاتہا فی المرعی فکانہ ارادبہ الصغیرۃ من الظباء والخاذل المتاخر ترجمہ منازل تو زنان آہو چشم سے خالی ہوگئیں اور مجکو انکے بچہ بچہ کا خیال ہے جو ان کی رحلت کے بعد انکے پیچھے رہگیا ہے۔

اَللَّاءِ اَفتَكُهَا الجَبَانُ بِمُهجَتِى	وَاَحَبُّهَا قُربًا اِلَىَّ البَاخِلُ

قال ابو الفتح یجوز ان یکون اللاء نعتا للظباء ولا یمتنع ان یکون محمولا علی قولہ من کل تابعۃ لان کل قد دلت علی معنی الجمع ترجمہ وہ ایسے آہو ہیں کہ انمیں جو زیادہ خائف و بزدل ہے وہ ہی میری جان کے لئے زیادہ خونریز ہے اور انمیں زیادہ تر مجکو اس کا پسند ہے جو در باب وصل زیادہ بخیل ہے۔

اَلرَّامِيَاتُ لَنَا وَهُنَّ نَوَافِرٌ	وَالخَاتِلَاتُ لَنَا وَهُنَّ غَوَافِلُ

نوافر جمع نافرۃ واراد بہا البعیدۃ والختل الخدع ترجمہ وہ آہو ایسے ہیں کہ وہ تیر نظر ہمارے دور سے مارتے ہیں اور اپنے حسن پر ہمکو فریفتہ کرلیتے ہیں حال آنکہ ہمارے حال سے غافل ہوتے ہیں۔

كَافَأنَنَا عَن شِبهِهِنَّ مِنَ المَهَا	فَلَهُنَّ فِى غَيرِ التُّرَابِ حَبَائِلُ

المہا البقر الوحش تشبہ النساء بہن لسواد عیونہن والحبائل جمع حبالۃ الصائد ترجمہ ان زنان آہو مثال نے اپنے ہمرنگ اور مشابہ گاوان دشتی کا ہمسے بدلہ لیا یعنی ہم گاوان دشتی کا شکار کرتے ہیں ان زنان محبوبہ نے انکا ہمسے انتقام لیا اور ہمکو بذریعہ اپنی آنکھوں کے جو مثل چشمہائے گاوان مذکور سیاہ اور فراخ ہیں شکار کرلیا سو انکے ایسے جال ہیں جو خلاف متعارف جال کے مٹی میں چھپے ہوئے نہیں ہیں۔

مِن طَاعِنِى ثُغَرِ الرِّجَالِ جَآذِرٌ	وَمِنَ الرِّمَاحِ دَمَالِجٌ وَخَلَاخِلُ

الثغر جمع ثغرۃ وہی ثغرۃ النحر التی بین الترقوتین والجآذر جمع جوذر وہو ولد البقرۃ الوحشیۃ والدملج والدملوج المعضد

حجبہ و یالیج والخلخال مایکون من ذہب او فضۃ فی الساق وجاذ بتید رو حجیرہ متقدم علیہ ترجمہ بعض نیزہ زنان مثال چنبر گردن یعنی اُس چھوٹے گڈہے ہیں جو گردن کے دونوں ہنسلیوں کے بیچمیں ہوتا ہے بچہ ہائے گاوان وحشی بھی ہیں یعنی وہ محبوبان جو فراخی و سیاہی چشم میں اُنکی مانند ہیں اور اُنکے نیزوں میں بازو بند اور پای زیب یا گوجریان ہیں یعنے اِسطرح کی محبوبات اپنے زیور کی خوشنمائی سے مردوں کے زخمہائے کاری لگاتی ہیں۔

وَلِذَا اسْمُ اَغْطِیَةِ الْعُیُوْنِ جُفُوْنُهَا	مِنْ اَنَّهَا عَمَلَ السُّیُوْفِ عَوَامِلُ

ترجمہ اور اِس سبب سے نام غلافہائے چشمان کا جفون چشم ہے اِسلئے کہ وہ تلواروں کا کام کرنیوالی ہیں جفن کے معنی قرہ چشم کے اور غلاف شمشیر کے ہیں خلاصہ یہ کہ قرہ چشم کا نام غلاف شمشیر اسلئے رکہا ہے کہ نگاہیں جو اُنمیں سے نکلتی ہیں تلوار کا سا کام کرتی ہیں۔

کَمْ وَقْفَةٍ سَحَرَتْکَ شَوْقًا بَعْدَمَا	غَرِیَ الرَّقِیْبُ بِنَا وَلَجَّ الْعَاذِلُ

ویروی سجرتک بالسین المہملۃ والجیم ای ملائک اوافدتک ویروی شجرتک بالشین المعجمۃ والجیم ای حبستک وصرفتک ویروی بالسین المہملۃ والحاء ای جعلتک مسحورًا بالشوق حتے صرت کالوالہ المجنون او انہا اصابت سحرک ای رئتک ترجمہ تیرے لئے بہت سے ایسے توقف ہیں کہ اُسنے تجھے شوق سے بھر دیا یا اُسنے مجھے روکدیا کہ وہاں سے کہیں جا نہ سکا یا اُسنے مجھے والہ وشیدا کر دیا یا اُسنے تیرے شش یعنے پہیپڑے پر زخم لگایا بعد اُسکے کہ رقیب مشتاق ملاقات ہوا اور ملامتگر نے ملامت میں مبالغہ کیا اور تمام کلام اگلے شعر میں ہے ای کم وقفۃ دون التعانق۔

دُوْنَ التَّعَانُقِ نَاحِلَیْنِ کَشَکْلَتَیْ	نَصْبٍ اَدَقَّهُمَا وَضَمَّ الشَّاکِلُ

ناحلین حال من وقفنا ای کم وقفۃ وقفنا ناحلین واراد بالشکلۃ المشکلۃ التی تکون فی الاعراب وہی الفتحۃ وضم الشاکل الکاتب یرید بضم قرب ولم یرد الضم الذی فی الاعراب المسمی رفعًا ترجمہ بہت سے وقفہ بے معانقہ کے ایسے حال میں تھے کہ ہم دونوں بسبب صدمۂ عشق لاغر اور قریب یکدگر تھے مثل دو شکل نصب کے جنکو کاتب نے بہت باریک و پاس پاس لکھدیا ہو کہ وہ باوجود غایت قرب متعانق نہیں ہوتے۔ یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے۔

اِنْعَمْ وَلَذَّ فَلِلْاُمُوْرِ اَوَاخِرٌ	اَبَدًا اِذَا کَانَتْ لَهُنَّ اَوَائِلُ

ترجمہ نعمتوں سے متمتع ہو اور لذت حاصل کر جب تلک جوانی ہے کیونکہ ہمیشہ تمام اُمور کے لئے نہایتیں ہیں جب اُنکے آغاز ہوں یعنی جس چیز کیلئے آغاز ہے اُسکے لئے ضرور انجام بھی ہوتا ہے جوانی بھی ایک روز تمام ہو جائیگی۔

مَادُمْتَ مِنْ اَرَبِ الْحِسَانِ فَاِنَّمَا	رَوْقُ الشَّبَابِ عَلَیْکَ ظِلٌّ زَائِلُ

الارب الحاجۃ وروق الشباب رلقیہ اولہ ترجمہ جب تک تجھے زنان حسین کی حاجت ہے یعنی تو جوان ہے کیونکہ نوجوانی تیرے لئے ایک سایہ جانیوالا ہے۔

نزے اثر

لِلّٰهْوِ آوِنَةٌ تَمُرُّ كَأَنَّهَا	قُبَلٌ يُزَوَّدُهَا حَبِيبٌ رَاحِلُ

آونتہ جمع اوان ترجمہ کھیل کے زمانے ایسے جلد گذرتے ہیں گویا وہ دوست کوچ کنندہ کے بوسے ہیں جو بوقت رخصت بطور توشہ اپنے عاشق کو دیتا ہے گو وہ لذیذ ہیں مگر سریع الزّال ہیں ۔

جَمَحَ الزَّمَانُ فَمَا لَذِيذٌ خَالِصٌ	مِمَّا يَشُوبُ وَلَا سُرُورٌ كَامِلُ

الجماح الاسراع وجمح الفرس اذا غلب فارسہ والشوب الخلط ترجمہ زمانہ سخت منہ زوری کی سو کوئی چیز لذیذ بے ملونی شر کے نہیں ہے اور نہ کوئی پوری خوشی ہے ۔

حَتَّى أَبُو الفَضْلِ بْنُ عَبْدِ اللهِ رُؤْيَتُهُ المُنَى وَهِيَ المَقَامُ الهَائِلُ

ترجمہ کوئی خالص لذت نہیں ہے یہان تلک کہ ابو الفضل بن عبد اللہ کا دیدار لوگون کی آرزوئیں ہیں اور اُسکے رعب کے سبب یہ اُسکا دیدار بھی محل خوف ہے یعنی اُسکا دیدار گو لذیذ ہے مگر اُسکی ہیبت وہان بھی مخل استلذاذ ہو جاتی ہے قال ابو الفتح ہذا خروج ما روی اغرب منہ ولقد صدق فیما قال ۔

مَمْطُورَةٌ طُرُقِي إِلَيْهَا دُونَهَا	مِنْ جُودِهِ فِي كُلِّ فَجٍّ وَابِلُ

الہا فی الیہا و دونہا للرویتہ و روی الیہ و دونہ والمرجع الممدوح والفج الطریق الواسع ترجمہ میرے تمام راستے رویت ممدوح یا ممدوح کیطرف قبل اُسکے پہنچنے کے سیراب و ترو تازہ ہیں کیونکہ اُسکی بخشش کے سبب ہر چوڑی سڑک پر بڑی بڑی بوندون کا باران موجود ہے یعنی لوگ اُسکے احسان سے قبل وصول متمتع ہوتے ہیں ۔

مَحْجُوبَةٌ بِسُرَادِقٍ مِنْ هَيْبَةٍ	تَثْنِي الأَزِمَّةَ وَالمَطِيُّ ذَوَامِلُ

الذوامل السائرات سیر الذمیل وہو المرتفع عن العنق ومثلہ الرسیم ترجمہ ممدوح کی رویت ہیبت کے ایسے سراپردون میں پوشیدہ ہے کہ اگر اُن ناقون کو جو گردن اُٹھا کر چلتے ہیں اُس کی ہیبت کا خیال دل میں گزر جاوے تو اُسکے رعب کے سبب اُنکا قدم آگے نہ بڑھے اور وہ پیچھے کو لوٹ پڑین ۔

لِلشَّمْسِ فِيهِ وَلِلرِّيَاحِ وَلِلسَّحَابِ وَلِلْبِحَارِ وَلِلْأُسُودِ شَمَائِلُ

الشمائل جمع شمال وہی الاخلاق ترجمہ ممدوح میں اشیاء ذیل کی خصلتین موجود ہیں یعنی وہ نورانیت اور عموم فیض مین مثل آفتاب کے اور تصرف میں مثل ہواؤن کے اور کثرت جود میں مثل ابر و دریاؤن کے اور ہیبت و شجاعت و قوت میں مانند شیرون کے ہے یعنی اُسکے منافع عام ہیں اور رعب تمام ۔

وَلَدَيْهِ مِلْعِقْيَانِ وَالأَدَبِ المُفَادِ وَمِلْحَيَاةِ وَمِلْمَمَاتِ مَنَاهِلُ

یرید من العقیان من الحیوۃ ومن الممات فحذف النون لسکونۃ وسکون اللام والعقیان الذہب والمناہل المشارب ترجمہ ممدوح کے پاس سونے اور ادب موجود اور زندگی کے دوستون کیلئے اور مرگ کے دشمنون کے واسطے

گھاٹ تیار رہتے ہیں ہر شخص جسکا مستحق ہوتا ہے پاتا ہے۔

لَوْ لَمْ يَهَبْ لَجَبُ الْوُفُوْدِ حَوَالَهُ ۔ لَسَرَىٰ إِلَيْهِ قَطَا الْفَلَاةِ النَّاهِلُ

لجب الوفود صورت الوفود وہم السوال ویقال حولہ وحوالیہ وحوالہ وحوليه والناہل الشارب الاول دون العل ترجمہ اگر ممدوح کی گرد وپیش شور سائلان طالب عطای ممدوح کا خوف نہ پایا جاتا ہے تو جنگل کا قطا پرندہ تشنہ بامید عطا اُسکے پاس چلا آتا کیونکہ اُسکا فیض سبکو پہنچتا ہے

يَدْرِيْ بِمَا بِكَ قَبْلَ تُظْهِرَهُ لَهُ ۔ مِنْ ذِهْنِهِ وَيُجِيْبُ قَبْلَ تُسَائِلُ

اراد قبل ان فی الموضعین فلما حذف حرف النصب رد الفعل الی الرفع ترجمہ ممدوح اُس حال کو جو تجھپر گذر رہا ہے قبل تیرے اظہار کے اپنی حدت فہم سے جان لیتا ہے اور اپنی ذکاوت کے سبب تیرے سوال سے پہلے جواب دیتا ہے۔

وَتَرَاهُ مُعْتَرِضًا لَهَا وَمُوَلِّيًا ۔ أَحْدَاقُنَا وَتَحَارُ حِيْنَ يُقَابِلُ

حاریحور وراجع ترجمہ اور جبکہ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے برابر کو گزرتا ہے یا پشت پھیر کر جاتا ہے تو اُسکو ہماری آنکھیں دیکھتی ہیں اور جبکہ وہ روبرو اور مقابل ہوتا ہے تو بسبب نورانیت اور رعب کے ہماری آنکھیں بند ہوجاتی ہیں۔

كَلِمَاتُهُ قُضُبٌ وَهُنَّ فَوَاصِلُ ۔ كُلُّ الضَّرَائِبِ تَحْتَهُنَّ مَفَاصِلُ

قضب جمع قاضب وہی السیف القاطع فواصل تفصل بین الخصوم والمفاصل جمع المفصل والضرائب جمع ضریبۃ بمعنے المضروبۃ ترجمہ کلمات ممدوح شمشیرہائے قاطع ہیں جو درمیان تنخاصمین کے ناطق فیصلہ کرتے ہیں وہ تمام معاملے جنپر وہ شمشیر چلاتا ہے سہل اور آئین حکم دیتا ہے بمنزلہ اعضا ہیں یعنی قطع خصومات نہایت صفائی سے کرتا ہے کہ آئین اُن میں محل گفتگو و تکرار نہیں رہتا ہے۔

هَزَمَتْ مَكَارِمُهُ الْمَكَارِمَ كُلَّهَا ۔ حَتَّىٰ كَأَنَّ الْمَكْرُمَاتِ قَبَائِلُ

ترجمہ ممدوح کے افعال نیک نے تمام لوگوں کے مکارم کو شکست دی اور اُنپر غالب آگئے یہاں تک کہ گویا مکارم قبیلے اور اقوام ہیں جو ایک دوسرے پر غالب آگئے ہیں۔

وَقَتَلْنَ دَفْرًا وَالدُّهَيْمَ فَمَا تُرَىٰ ۔ أُمُّ الدُّهَيْمِ وَأُمُّ دَفْرٍ هَابِلُ

دفر والدہیم اسمان من اسماء الداہیۃ والدفر النتن ویقال للدنیا ام دفر بنتنہا وکانت الدہیم ناقۃ لعمرو بن زبان الذہلی و کانت رجاء من لبنین فقتلوا وحملت رؤسہم علی الدہیم وخلیت فذہبت الی بیت ابیہم عمرو فرأت الناقۃ امۃ لہ موقعہا الرؤس [illegible] التغلبانی [illegible] القدیمی تبوک الایۃ بعض النعام فضربت العرب بہا المثل فتقول ام الدہیم

العرب تقول صبحتهم الدهیم وهابل ثاکل وهبلت المرءة ولدها ثکلته ترجمہ اور مکارم ممدوح نے دفر اور دہیم کو جو منجملہ اسمائے
مصائب ہین قتل کر ڈالا اب وہ دیکھی نہیں جاتیں یعنی معدوم ہوگئین ام دہیم اور ام دفر یعنی مصائب ہر یک بے
اولاد اور اوتنی ہوگئین اُسکے مکارم کے سبب سے۔

علامة العلماء واللج الذی ‏ — ‏ لا ینتہی ولکل لج ساحل

اللج معظم الماء والساحل المرسی ترجمہ وہ منجملہ علما سب سے زیادہ عالم ہے اور سخاوت میں ایسا دریا کثیر الماء ہے
جسکا اوڑ نہین اور دستور تو یہ ہے کہ ہر دریا کا کنارہ اور لنگرگاہ ہوتا ہے مگر اُسکے نہین۔

لو طاب مولد کل حی مثله ‏ — ‏ ولد النساء وما لهن قوابل

ترجمہ اگر ہر زندہ کی ولادت مثل ممدوح کے طاہر و پاک ہو تو عورتین بچے بے اعانت دائیون کے جو آلایش اطفال
دور کرتی ہین جنین۔

لو بان بالکرم الجنین بیانه ‏ — ‏ لدرت به ذکرا ام انثی الحامل

ترجمہ اگر بچہ شکم مادر میں ایسا کرم ظاہر کرے جیسا اُسنے کیا ہے تو البتہ زن حاملہ پہلے سے جان جائے کہ وہ جنین
نر ہے یا مادہ۔

لیزد بنو الحسن الشراف تواضعا ‏ — ‏ ہیہات تکتم فی الظلام مشاعل

کان لهذا الممدوح نسب ولد الحسن بن علی علیہما السلام ترجمہ لائق ہے کہ اولاد اشراف حسنؑ تواضع مین ترقی کرین کہ
یہ امر اُنکے لیے باعث اخفائی شرافت نہوگا کیونکہ یہ کب ہوسکتا ہے کہ تاریکیون میں مشعلون کے نور پوشیدہ
ہوجائیں بلکہ زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔

ستروا الندی ستر الغراب سفاده ‏ — ‏ فبدا وهل یخفی الرباب الهاطل

ترجمہ اولاد حسنؑ سخاوت کو ایسا چھپاتی ہیں جیسا کوا اپنی جفتی کو سو وہ سخاوت ظاہر ہوگئی اور چھپانے سے نہ چھپی
اور کسطرح پوشیدہ رہتی کہ ابر بسیار بار کہین چھپا رہتا ہے۔

جفخت وهم لا یجفخون بها بهم ‏ — ‏ شیم علی الحسب الاغر دلائل

الجفخ الفخر والشیم جمع شیمة وهی الخلیقة والاغر الابیض الواضح وفی العبارة تقدیم وتاخیر تقدیره جفخت بهم شیم وهم لا
یفخرون بها ترجمہ اُن کی خصلتین اُنپر فخر کرتی ہیں اور وہ اُنپر نازش نہین کرتے اور اُنکے خصائل اُنکے حسب روشن
کی دلیلین ہیں یعنی شرافت آبا کی۔

متشابهی ورع النفوس کبیرهم ‏ — ‏ وصغیرهم عف الازار حلاحل

عف الازار کنایة عن العفاف والاحتراز عن الزنا والحلاحل السید العظیم ترجمہ اُنکا بڑا اور چھوٹا پرہیزگاری میں ہمرنگ

پاک ازار پرہیزگار اور سردار ہے۔

يَا فَخْرُ فَإِنَّ النَّاسَ فِيكَ ثَلٰثَةٌ	مُسْتَعْظِمٌ أَوْ حَاسِدٌ أَوْ جَاهِلُ

ترجمہ اے ممدوح فخر کر کیونکہ لوگ تیرے معاملہ مین تین قسم کے ہیں یا تو تیری عظمت کرنیوالے ہیں یا حاسد یا تیرے علو قدر سے ناواقف

وَلَقَدْ عَلَوْتَ فَمَا تُبَالِي بَعْدَمَا	عَرَفُوا أَيَحْمَدُ أَمْ يَذُمُّ الْجَاهِلُ

ترجمہ اور بیشک تو بلند قدر ہوا بعد اسکے کہ لوگون نے تیرے فضل اور شرف کو جان لیا تجکو اسبات کی پروا نہیں رہی کہ کوئی تیری تعریف کرتا ہے یا جاہل مذمت کیونکہ تیری تعریف سے تجکو علو قدر زیادہ نہین ہوتا اور کیسکی مذمت سے تجکو نقصان پہنچتا ہے۔

أُثْنِي عَلَيْكَ وَلَوْ تَشَاءُ لَقُلْتَ لِي	قَصَّرْتَ فَالْإِمْسَاكُ عَنِّي نَائِلُ

ترجمہ مین تیری تعریف کرتا ہون اور اگر تو چاہے تو یہ کہنے لگے کہ تو نے تعریف مین کوتاہی کی کیونکہ مجھسے حق ثنا ادا نہین ہوتا سو اس اعتراض سے تیرا رکنا مجپر ایک نعمت عظیم ہے۔

لَا تَجْسُرُ الْفُصَحَاءُ تُنْشِدُ هٰهُنَا	بَيْتًا وَلٰكِنِّي الْهِزَبْرُ الْبَاسِلُ

ترجمہ تیرے حضور مین اور فصحا کو ایک شعر پڑھنے کی بھی جرءت نہیں ہوتی کیونکہ تو شعر فہم اور نکتہ گیر ہے مگر مین تو ایک شیر دلیر ہون کہ تیرے روبرو قصیدہ پڑھ رہا ہون اور بسبب جودت اپنے کلام کے اعتراض سے نہین ڈرتا ہون

مَا نَالَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كُلُّهُمْ	شِعْرِي وَلَا سَمِعَتْ بِسِحْرِي بَابِلُ

بابل موضع بالعراق ما بين الكوفة وبغداد وينسب اليه السحر ترجمہ اہل جاہلیت یعنے اُن شعرانے جو قبل ظہور اسلام گذرے ہین میرے سے شعر نہین پاے اور نہ خود بابل نے میرا سا سحر سُنا دیکھنا تو اور ہے۔

وَإِذَا أَتَتْكَ مَذَمَّتِي مِنْ نَاقِصٍ	فَهِيَ الشَّهَادَةُ لِي بِأَنِّي فَاضِلُ

ترجمہ اور جب تیرے روبرو کوئی ناقص آدمی میری ہجو کرے سو یہ میرے فاضل ہونیکی عین گواہی ہے کیونکہ ناقص ہمیشہ فاضل کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ اُسکا غیر جنس ہے۔

مَنْ لِي بِفَهْمِ أُهَيْلِ عَصْرٍ يَدَّعِي	أَنْ يَحْسُبَ الْهِنْدِيَّ فِيهِمْ بَاقِلُ

باقل اسم رجل من العرب يوصف بالعي يضرب به المثل وذلك انه اشترى ظبيا باحد عشر درهما فقيل له بكم اشتريت ففتح كفيه وفرق اصابعه واخرج لسانه يشير بذلك الى احد عشر فانفلت الظبي فصار مثلا في العي ترجمہ میرے روبرو وہم ایسے اہل عصر کا کون ضامن ہو سکتا ہے جو دعویٰ کرتا ہے کہ باقل جیسا گم گو حساب اہل ہند جانتا تھا باوجودیکہ اُسکی گم گوئی پہلے مذکور ہو چکی قيل الباقل انما اتى ذلك من سوء عبارته لا من سوء حسابه فلو قال ۱۱ ان لفهم الخطباء

فیہم باقل او نحو ذلک لکان اصوب واجاب عنہ الواحدیؒ بانہ لو بنی من سبابتہ وابہامہ دائرہ ومن خنصرہ عقدۃ لم نیفلت منہ الطبی وفصیح قول ابی الطیب فی نسبتہ الی جہل الحساب ۔

وَاَمَا وَحَقِّكَ وَهُوَ غَايَةُ مُقْسِمٍ	لَلْحَقُّ اَنْتَ وَمَا سِوَاكَ الْبَاطِلُ

مقسم بکسر السین الحالف وبفتحہا القسم ترجمہ اور سن تیرے حق کی قسم اور یہ اخیر درجہ قسم کھانیوالیکا یا قسم کا ہے البتہ حق تو ہی ہے اور تیرے سوا سب باطل ہے ۔

اَلطِّيبُ اَنْتَ اِذَا اَصَابَكَ طِيبُهُ	وَالْمَاءُ اَنْتَ اِذَا اغْتَسَلْتَ الْغَاسِلُ

الطیب مبتدء وانت مبتدء ثان وطیبہ خبر انت ای الطیب انت طیبہ واذا اصابک والماء انت غاسلہ اذا اغتسلت ترجمہ جب خوشبو تیرے جسم کو لگے تو تو اسکے لئے خوشبو کا کام دیتا ہے اور جب تو غسل کرے تو پانی تیرے جسم سے کسب طہارت کرتا ہے یعنی تو خوشبو سے زیادہ خوشبو دار ہے اور پانی سے زیادہ پاک ۔

مَا دَارَ فِي الْحَنَكِ اللِّسَانُ وَقَلَّبَتْ	قَلَمًا بِاَحْسَنَ مِنْ ثَنَاكَ اَنَامِلُ

الثنا بتقدیم النون الخیر وہو مقصور قال ابو الفتح ہو یستعمل فی المدح والذم والمد وفی المدح لا غیر ترجمہ زبان تالو میں تیری خبر دن سے زیادہ اچھی جگہ دور نہیں کرتی اور نہ سرہائے انگشتان قلم کو حرکت دیتے ہیں یعنی تقریر اور تحریر کے لئے تیرے اخبار سے عمدہ اور کوئی موقع نہیں ہے وہذا غایۃ المدح

وقال یہجو قوما توعدونہ

اَمَاتَكُمْ مِنْ قَبْلِ مَوْتِكُمُ الْجَهْلُ	وَجَرَّكُمْ مِنْ خِفَّةٍ بِكُمُ النَّمْلُ

ترجمہ تمکو تمہارے مرنیسے پہلے جہل ونادانی نے مار ڈالا اور تم ایسے سبکسر اور ہلکے ہو کہ تمکو چیونٹیاں کھینچ لے گئیں دستور ہے کہ نادان خفیف العقل کو ہلکا اور کم وزن کہتے ہیں اور حلیم کو کوہ وقار اور گران سنگ شمار کرتے ہیں ۔

وُلَيْدَ اَبِي الطَّيِّبِ الْكَلْبِ مَا لَكُمْ	فَطِنْتُمْ اِلَى الدَّعْوَى وَمَا لَكُمْ عَقْلُ

ولید تصغیر ولد وہو ہہنا بمعنی الجماعت ترجمہ اے اولاد ابی الطیب سگ مثال کی تمکو کیا ہوگیا ہے کہ تم دعویٰ اس نسب کا سمجھنے لگے جو درحقیقت تمہارے لئے نہیں ہے حالانکہ تم بے عقل ہو اس بیعقلی پر اس دون کی سمجھ تم میں کہاں سے آگئی ؟

وَلَوْ ضَرَبَتْكُمْ مَنْجَنِيقِي وَاَصْلُكُمْ	قَوِيٌّ لَهَدَّتْكُمْ فَكَيْفَ وَلَا اَصْلُ

رفع اصلًا لانہ جعل لا بمعنی لیس ترجمہ اور اگر میرا منجنیق یعنی فلاخن یا گوپھن تمہارے لگے اس حال میں کہ تمہاری اصل قوی ہو تو بھی وہ فلاخن تمکو توڑ دے یعنی میری ہجو اس صورت میں بھی تمہارا خاکا اڑا دے ۔ سو اس صورت

میں تمھارا کیا حال ہوگا جب تمھاری کچھ اصل ہی نہیں۔

لما کنتم نسل الذی ما لہ نسل	ولو کنتم ممن یدبر امرہ

ترجمہ اگر تم ان لوگوں میں ہوتے جو اپنے کار کی تدبیر کرسکتے ہیں یعنی تم عاقل ہوتے تو تم اس شخص کی نسل کا دعوے نکرتے جو بلا نسل شریف سے غرض اس قوم کی ہجو کرتا ہے جو اپنے کو شریف شمار کرتی تھی۔

وقال وقد جعل ابو محمد طغج یضرب بکمہ البخور لیقول سوقا الی ابی الطیب

وافصح الناس فی المقال	یا اکرم الناس فی الفعال

ترجمہ اے تمام کاموں میں سب لوگوں سے عمدہ او سخی اور گفتگو میں سب سے زیادہ فصیح

فھکذا قلت فی النوال	ان قلت فی ذا البخور سوفا

قلت ای اشرت یقال قال بکمہ ای اشار ترجمہ اگر تو نے اپنی آستین کے اشارہ سے خوشبو کی دہونی میری طرف ہنکادی تو کیا عجب ہے کیونکہ تو بخشش میں بھی ایسا ہی کہا کرتا ہے کہ یہ سب متنبی کو دیدو

وقال وقد بلغہ ان اسحق بن کیغلغ یہدد ببلاد الروم وکان ابو الطیب بدمشق

یجوب حزونا بیننا وسہولا	اتانی کلام الجاہل بن کیغلغ

الحزن الارض الصلبۃ الوعرۃ والسہول جمع سہل وہی الارض الطیبۃ اللینۃ ویجوب یقطع ترجمہ جاہل ابن کیغلغ کی دہمکی سخت اور ہموار اور نرم زمینوں کو قطع کرتی آئی یعنی یہ جاہل باوجود اسقدر مسافت بعیدہ کے مجکو دہمکاتا ہے

وبینی سوی رمحی لکان طویلا	ولو لم یکن بین ابن صفراء حائل

صفراء اسم امۃ وقیل کنایۃ عن الاست والعرب تنسب الرجل الی الاست ترجمہ اور اگر نہو درمیان ابن صفراء کے یا اپنی او. کے پائخانہ کے سوائے میرے نیزہ کے فاصلہ کے تو یہ فاصلہ بھی اسکے لئے دراز ہے کیونکہ وہ بسبب اپنی نامردی کے مجھپر حملہ نہیں کرسکتا میرا اسقدر دراز تھا فاصلہ پر وہ میرا کیا کرسکتا ہے۔

ولکن تسلی بالبکاء قلیلا	واسحاق مامون علی من اہانہ

ترجمہ اور جو اسحق مذکور کی اہانت کرے اسکو اسکا کچھ خوف نہیں ہے مگر وہ اپنے تھوڑے گریہ سے اپنی تسلی کرلیتا ہے

ولیس جمیلا ان یکون جمیلا	فلیس جمیلا عرضہ فیصونہ

ترجمہ اسکی آبرو اچھی نہیں ہے کہ وہ اسکی حفاظت کرے اور اسکی غرت کا اچھا ہونا اچھا بھی نہیں ہے۔

لقد کان من قبل الہجاء ذلیلا	ویکذب ما اذللتہ بہجائہ

ترجمہ اور میں نے ہجو کرکے اسکو ذلیل نہیں کیا کیونکہ وہ قبل ہجو ذلیل تھا اور یہ جھوٹ بولتا ہے کہ میں نے اسکو ہجو کرکے ذلیل کیا ہے۔

وقال یمدح ابا العشائر

لا تحسبوا ربعکم ولا طللہ ۔۔۔ اول حی فراقکم قتلہ

الربع المنزل صیفا وشتاءً والطلل ما شخص من آثار الدیار ترجمہ تم اپنے ویران گھر اور اُسکے آثار باقیماندہ کو یہ نسمجھو کہ یہ اول شئی زندہ ہے جسکو تمھارے فراق نے قتل کر دیا بلکہ اس سے پہلے تمھارے فراق نے بہت سی جانین ہلاک کی ہین۔ محبوبون کے اُس گھر سے چلے جانیکو گھر کی موت قرار دی کیونکہ اُنکی رحلت کے سبب اُسکی رونق جاتی رہی گویا وہ مردہ ہوگیا کیونکہ منازل کی زندگی آبادی سے ہے اور اسلیئے غیر آباد زمین کو موات کہتے ہین ولہذا قیل من احیی مواتا الخ یرید ارضا خرابا فعمرہا اسلیئے ویرانی گھر کو موت سے تعبیر کیا وللہ درہ۔

قد تلفت قبلہ النفوس بکم ۔۔۔ واکثرت فی ھواکم العذلہ

العذلۃ جمع عاذل وعذول ترجمہ اُس گھر کی موت سے پہلے تمھارے فراق کے صدمات سے بہت سے عشاق کی جانین ضائع گئی ہین اور ملامتگرون نے تمھارے عشق کی باب مین بہت سی ملامت کی ہے۔

خلا وفیہ اھل واوحشنا ۔۔۔ وفیہ صرم مروح ابلہ

الصرم الجماعۃ من البیوت بمن فیہا ترجمہ اُنکا گھر اُنسے خالی ہوگیا اور اُس مین اور لوگ آباد ہوگئے اور ہمکو اُس گھر نے ایسے حال مین متوحش کیا کہ اُس مین غیرون کا مجمع تھا جو ہنگام شام اپنے شترون کو اپنے گھر لاتے تھے وہ گھر اب بھی آباد ہین مگر غیرون سے اسلیئے وہ ہمارے حساب مین ویران ہین۔

لو سار ذاک الحبیب عن فلک ۔۔۔ ما رضی الشمس برجہ بدلہ

الضمیر فی برجہ للحبیب تقدیرہ لو سار الحبیب عن برج من بروج السماء لم یرض برجہ الشمس تحلہ بدلا منہ ترجمہ اگر یہ ہمارا حبیب کسی آسمان سے رحلت کرے تو اُسکا برج یعنی جس مین حبیب موجود تھا اُسکی جگہ آفتاب کے قیام کو بھی پسند نکرے کیونکہ شمس اُسکا قائمقام نہیں ہوسکتا۔ گھٹیا ہے۔

احبہ والھوی وآدورہ ۔۔۔ وکل حب صبابۃ ولہ

الھوی یجوز ان یکون فی موضع نصب عطفا علی الضمیر المنصوب فی قولہ احبہ ویجوز ان یکون فی موضع خفض علی القسم والصبابۃ رقۃ الشوق والولہ ذہاب العقل ترجمہ مین اُس دوست کوچ کرنے والیکو اور اُسکی محبت کو اور اُسکے منازل کو دوست رکھتا ہون اور ہر قسم کی محبت شیفتگی اور بیخودی ہے۔

ینصرھا الغیث وھی ظامئۃ ۔۔۔ الی سواہ وسحبہا ھطلہ

ارض منصورۃ اذا اصابہا المطر ترجمہ دار حبیب پر باران برستا ہے اور اُسکو تروتازہ کرتا ہے اور وہ دار سوائی باران کسی اور شئے کی تشنہ ہے یعنی اُس حبیب کی جو اُسکو چھوڑ گیا ہے حالانکہ اُسپر ابر بکثرت برستے ہین۔

واحربا منك يا جدايتها	مقيمة فاعلمى ومرتحله

نصب مقيمة على الحال والجداية بكسر الجيم وفتحها ولد الظبي والحرب الهلاك فاذا وقع الرجل في الهلاك قال واحربا ترجمہ اے آہو بچہ اس گھر کے یعنی اے محبوبہ تیرے باعث میرے ہلاک ہونیکا سخت افسوس ہے سو تو اس امر کو معلوم کرلے خواہ تو اس گھر میں رہے یا کوچ کر جائے کیونکہ جب تو یہان مقیم تھی تو وصل مین بخیل تھی اور جب کہ چلی گئی تو تیرا درد فراق مارے ڈالتا ہے۔

لو خلط المسك والعبير بها	ولست فيها لخلتها تفله

العبير يقال الزعفران وقيل اخلاط من الطيب تجمع والتفلة المتغيرة الريح ترجمہ اگر مشک و عنبر اس گھر مین پھیلایا جائے جب تو وہان نہو میں اس گھر کو بدبودار سمجھون۔

انا ابن من بعضه يفوق ابا الباحث والنجل بعضه من نجله

البحث التفتيش والنجل الولد ترجمہ میں اس شخص کا فرزند ہون جسکا بعض یعنی میں باعتبار النسب اس شخص کے پدر پر فائق ہون جو میرے نسب کی تفتیش کرتا ہے اور فرزند جزو اپنے باپ کا ہوتا ہے۔

وانما يذكر الجدود لهم	من نفروه وانفذوا حيله

النفر الغلبة ترجمہ فخر کرنے والون کے روبرو اپنے اجداد کا ذکر وہ کرتا ہے جو فخر ذاتی میں مغلوب ہوتا ہے اور فضیلت ذاتی کے بیان کرنے میں اسکے تمام حیلے تمام کر دیتے ہیں۔

فخرا لعضب اروح مشتمله	وسمهري اروح معتقله

فخرا نصبه على المصدر اى افخر فخرا ترجمہ فخر کر تو اس شمشیر بران پر کہ میں اسکو آخر روز میں لٹکائے جاتا ہون اور اس نیزہ پر جو شام کو ران تلے دبائے جاتا ہون۔

وليفخر الفخر اذ غدوت به	مرتديا خيره ومنتعله

ترجمہ اور مناسب ہے کہ فخر مجھپر فخر کرے کیونکہ میں ہر صبح بہترین فخر کو اپنی چادر اور پاپوش بناتا ہون یعنی سر سے پاون تک انھین پوشیدہ ہون۔

انا الذي بين الاله به الاقدار والمرء حيثما جعله

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ خدا نے اسکے سبب لوگون کے مرتبے ظاہر کر دئے جیسا کوئی ہوتا ہے ایسا ہی میں اسکا وصف بیان کرتا ہون یا یہ کہ جو مجھپر احسان کرتا ہے وہ صاحب مروت ہوتا ہے اور جو میری قدر نہیں کرتا وہ نالائق اور خبیث ہے اور آدمی کا مرتبہ وہ ہے جہان وہ اپنے آپکو ٹھہراوے یعنی جو شخص خودداری کرتا ہے لوگ اسکی عظمت کرتے ہیں اور جو آپکو گرا دیتا ہے وہ گر جاتا ہے ولله در القائل ؎ ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق

باشند بقدر ہمت تو اعتبار تو

جُوهَرَةٌ يَفرَحُ الكِرامُ بِها	وَغُصَّةٌ لا تُسِيغُها السَّفِلَه

اے انا جوہرۃ والغصۃ ما یغص بہ الانسان فلا یسیغہ والسفلۃ جمع سافل وھو الدنی من الناس ترجمہ میں ایسا جوہر ہون کہ سخی لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کیونکہ میں انکے فضائل واقعیہ بیان کرتا ہون اور میں ایک بلاے گلوگیر ہون کہ اسکو کمینے نگل نہیں سکتے کیونکہ میں رزائل حقیقیہ نظم کرتا ہون۔

إِنَّ الكِذابَ الَّذِي أُكَاذُ بِهِ	أَهوَنُ عِندِي مِنَ الَّذِي نَقَلَه

الکذاب الکذب ترجمہ اس قوم کیطرف جنہی الی العشائر سے اسکی غمازی کی تھی اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بیشک وہ جھوٹ جسکو میں جھٹلاتا ہون میں اسکو اسکے ناقل سے بھی ذلیل سمجھتا ہون۔

فَلا مُبالٍ وَلا مُداجٍ وَلا	وانٍ وَلا عاجِزٌ وَلا تُكَلَه

المداجی الساتر المخادع والوان المقصر وفان کبیر السن الذی افنتہ الایام والتکلۃ الذی یکل امرہ الی غیرہ ترجمہ سو میں اس غمازی کی کچھ پروا نہیں کرتا اور نہ پوشیدہ اور دبکر کہتا ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور نہیں انتقام لینے میں سست اور عاجز اور نہ بھروسہ طلب کہ دوسرے سے درباب مکافات خیر یا شر کے طالب امداد ہون۔

وَدارِعٍ سِفتُهُ فَخَرَّ لَقًى	فِي المُلتَقى وَالعَجاجِ وَالعَجَلَه

سفتہ ضربتہ بالسیف والدارع لابس الدرع واللقی الشی المطروح والعجلۃ من الاستعجال الذی یکون من المضارب والطاعن فی الضرب والطعن ویجوز ان یکون بمعنی الثکل من قولھم ناقۃ عجول اذا فقدت ولدہا ترجمہ اور میں نے بہت سے زرہ پوشون کے تلوار ماری سو وہ بے خود ہوکر میدان جنگ وغبار میں بسبب میری تیزدستی کے گر گیا۔

وَسامِعٍ رُعتُهُ بِقافِيَةٍ	يَحارُ فِيها المُنَقِّحُ القُوَلَه

القولۃ الجید القول ترجمہ اور میں نے بہت سے سننے والون کو ایسے اشعار کہکر ڈرایا ہے کہ جسکی خوبی سے خوبی کلام کی تحقیق کرنے والا گویا فصیح حیران ہوجاے اور انکو سنکر دنگ رہجاے۔

وَرُبَّما يُشهِدُ الطَّعامَ مَعِي	مَن لا يُساوِي الخُبزَ الَّذِي أَكَلَه

ترجمہ ایک شخص مسعود نام کیطرف جو متنبی کی غمازی کرکے ابو العشائر کا مصاحب بنگیا تھا اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بسا اوقات میرے ساتھ کھانے مین ایسا شخص شریک ہوتا ہے جسکی قدر اتنی بھی نہین ہے جتنی اُسنے خوراک کھائی ہے۔

وَيُظهِرُ الجَهلَ بِي وَأَعرِفُهُ	وَالدُّرُّ دُرٌّ بِرَغمِ مَن جَهِلَه

ترجمہ اور وہ میری ناشناسائی ظاہر کرتا ہے اور میں اسکو خوب جانتا ہون اور موتی موتی ہی ہے خلاف مرضی اس شخص

کے جو اسکو نہیں جانتا یعنی اگر وہ میری عظمت و قدر نجانے تو اس سے مجکو نقصان نہیں ہے۔

مُسْتَحْيِيًا مِنْ اَبِی الْعَشَائِرِ اَنْ | اَسْحَبَ فِی غَیْرِ اَرْضِهِ حُلَلَهُ

ترجمہ اور مین جو باوجود عطا انکیں مقیم ہون اُسکی یہ وجہ ہے کہ مین ابو العشائر سے اس امر کی شرم کرتا ہون کہ اُس کے
حلتہاے وسیعا اُسکی سلطنت کے سوا کسی اور علاقہ میں کھینچتا پھرون۔

اَسْحَبُهَا عِنْدَهُ لَدٰی مَلِكٍ | ثِیَابُهُ مِنْ جَلِیْسِهِ وَجِلَهْ

ترجمہ میں ان خلعتوں کو ممدوح کے پاس پہنتا ہون وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اسکے لباس اُسکے ہمنشین سے خائف
رہتے ہیں کہ مبادا وہ یہ لباس اپنے مصاحب کو بخشدے اور میں اُسکے شرف قرب سے محروم رہون۔

وَبِیْضُ غِلْمَانِهِ كَنَائِلِهِ | اَوَّلُ مَحْمُوْلِ سَیْبِهِ الْحَمَلَهْ

السیب العطاء والنائل ایضا العطاء ترجمہ اور اُسکے گورے غلام مثل اُسکے اور عطا کے ہیں بلکہ اُسکے غلام جنپر بار عطا
لدا ہوا ہے اور اس وجہ سے کہ اٹھایا ہوا ہے ہیں اُسکے عطایا میں اول ہیں یعنی وہ حاملان عطایا ممدوح سے ہیں اور جو
عطا غلاموں کو مع اموال بخشدیتا ہے۔

مَا لِیْ لَا اَمْدَحُ الْحُسَیْنَ وَلَا | اَبْذُلُ وُدًّا مِثْلَ مَا بَذَلَهْ

ترجمہ مجکو کیا ہو گیا ہے کہ میں حسین یعنی ابو العشائر کی تعریف نہیں کرتا اور اسقدر اُسکی دوستی کا برتاو نہیں کرتا جسقدر اُسنے
کیا ہے یہ شاعر کا قدیم ہیکڑپن ہے کہ سائل ہوکر ممدوح کا ہمسر دوست بنتا ہے۔

اَاَخْفَتِ الْعَیْنُ عِنْدَهُ خَبَرًا | اَمْ بَلَغَ الْكَیْذُبَانُ مَا اَمَلَهْ

الکیذبان الکذاب ویجوز ان یکون العین الرقیب انثہ علی اللفظ ترجمہ کیا رقیب اور غماز یا معائنہ نے میرے اخلاص
کی کوئی خبر ممدوح سے چھپا دی یا جھوٹا نمام اپنی مراد کو پہونچگیا یعنی نہیں پہنچا۔

اَلَیْسَ ضَرَّابَ كُلِّ جُمْجُمَةٍ | مَنْخُوَّةٍ سَاعَةَ الْوَغٰی زَعِلَهْ

النخوۃ التی بہا النخوۃ والزعلۃ والبطرۃ ترجمہ کیا ممدوح ہر کاسہ سر صاحب نخوت و متکبر پر غرور پر بوقت جنگ بڑا شمشیر زن
نہیں ہے؟ بلکہ ہے پھر کیونکر کوئی اسکی شجاعت کا انکار کرسکتا ہے۔

وَصَاحِبُ الْجُوْدِ مَا یُفَارِقُهُ | لَوْ كَانَ لِلْجُوْدِ مَنْطِقٌ عَذَلَهْ

ترجمہ اور کیا وہ ایسا سخی نہیں ہے کہ عطا اُس سے کسی حال میں جدا نہیں ہوتی یہان تک کہ اگر عطا کے زبان ہوتی تو
و [illegible]ش پر اُسکو ملامت کرتی اور اُسکو مسرف کہتی۔

وَرَاكِبُ الْهَوْلِ مَا یُفَتِّرُهُ | لَوْ كَانَ لِلْهَوْلِ مَحْزِمٌ هَزَلَهْ

الہول الامر العظیم الشدید ترجمہ کیا ممدوح امر خوفناک کا سوار اور اُسپر ایسا غالب نہیں ہے کہ ہول اُسکو کبھی سست

نہیں کرسکتی اگر ہول کے سینہ ہوتا تو وہ اسکو بھی دبلا کر دیتا یعنی وہ ہمیشہ امور خوفناک میں گھسنے کا عادی ہے۔

وَفَارِسَ الْاَحْمَرِ الْمُكَلِّلِ فِي	طَيِّئٍ لِلْمُشْرِعِ الْقَنَا قِبَلَهُ

المشرع لغت والمکلل انجاد والاحمر فرسہ اللذی رکبہ فی وقعۃ الطائیۃ ترجمہ اور کیا وہ سوار اسپ سرنگ کا اور بنی طے میں کوشش کرنیوالا اور نیزوں کو اسکی طرف تولنے والا اور راست کرنے والا نہیں ہے؟ بلکہ ہے۔

لَمَّا رَأَتْ وَجْهَهُ خُيُولُهُمْ	أَقْسَمَ بِاللهِ لَا رَأَتْ كَفَلَهُ

ترجمہ جبکہ انکے سواروں اور گھوڑوں نے ممدوح یا اسکے گھوڑے کا چہرہ دیکھا یعنی جب وہ انکے مقابل ہوا تو انھوں نے قسم کھائی کہ وہ اسکا پٹھا نہ دیکھیں گے یعنی وہ ہم سکو فنا کرکے لوٹے گا۔

فَأَكْبَرُوا فِعْلَهُ وَأَصْغَرَهُ	أَكْبَرُ مِنْ فِعْلِهِ الَّذِي فَعَلَهُ

قال ابو الفتح تم الکلام عند قولہ واصغرہ واستانف اکبر لے ہو اکبر ترجمہ لوگوں نے اُسکے کام کو بڑا شمار کیا اور ممدوح نے اُسکو کمتر خیال کیا اور یہ بات کہ اُسنے اِتنے بڑے کام کو چھوٹا شمار کیا اُسکے اُس کام سے جو کیا عمدہ اور بڑا ہے اور نہایت تعریف کے لائق ہے وروی اصغر بالرفع یرید واصغر فعلہ اکبر مما استعظموا یعنی اُسکا چھوٹا کام بھی اُس سے بڑا ہے کہ جسکو اُنھوں نے بڑا شمار کیا۔

اَلْقَاتِلُ الْوَاصِلُ الْكَمِيلُ فَلَا	بَعْضُ جَمِيلٍ عَنْ بَعْضِهِ شَغَلَهُ

الکمیل الکامل ترجمہ وہ عمدہ گفتگو کا آدمی ہے اُسکے عطایا متواصل و متواتر رہتے ہیں اور کامل ہے اِسلئے اُسکو بعض عمدہ کام اور عمدہ کاموں سے نہیں روکتے جسکی تفصیل اگلے شعر میں ہے۔

فَوَاهِبٌ وَالرِّمَاحُ تَشْجُرُهُ	وَطَاعِنٌ وَالْهِبَاتُ مُتَّصِلَهُ

الشجرہ نیفذ فیہ و یخالطہ ترجمہ سو وہ اُس حالت میں بھی بخشش کرتا ہے جب نیزے اُس سے ملتے ہیں یعنی جنگ میں اور دشمنوں کے نیزے مارتا ہے اور اِس حال میں بھی اُسکی عطائیں برابر جاری رہتی ہیں۔

وَكُلَّمَا آمَنَ الْبِلَادَ سَرَى	وَكُلَّمَا خِيفَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ

ترجمہ اور جبکہ شہروں میں امن کر دیتا ہے تو وہاں سے چلدیتا ہے اور جبکہ کسی مقام پر خوف کیا جاتا ہے تو وہاں ہی اُتر پڑتا ہے۔ سچ ہے جہاں ڈر وہاں سپاہی کا گھر۔

وَكُلَّمَا جَاهَرَ الْعَدُوُّ ضُحًى	أَمْكَنَ حَتَّى كَأَنَّهُ خَتَلَهُ

الختل الاخذ خدعۃ علی غفلۃ ترجمہ اور جبکہ وہ دشمن سے بوقت چاشت کھلم کھلا لڑتا ہے تو اُسپر ایسا قابو پالیتا ہے گویا اُسکو فریب سے ناگہاں مار لیا۔ اسکی قوت و شجاعت کی تعریف کرتا ہے

يَحْتَقِرُ الْبِيضَ وَاللِّدَانَ إِذَا	سَنَّ عَلَيْهِ الدِّلَاصَ أَوْ نَثَلَهُ

الروانہہ الجید ۃ فی البیض بکسر البا وہی السیوف المصقولۃ واللدان جمع لدن وہی الرماح اللینۃ وشن صب و اللاص الدروع البراقۃ وشن ورعہ لبسہا وشل الماء عنہ ترجمہ وہ شمشیرہاے براق وچمکدار اعداکو بے حقیقت سمجھتا ہے ہاے زرہ پوش ہویا بے زرہ ۔

فَقَدْ هَذَّبَتْ فَهْمَهُ الْفَقَاهَةُ لِي ۔ وَهَذَّبَتْ شِعْرِيَ الْفَصَاحَةُ لَهُ

الفقۃ الفہم ترجمہ اُس کی فہم کو اُس کی سمجھ نے میرے لئے درست کردیا کہ وہ میرے شعر کو کماحقہ سمجھتا ہے اور جید اور ردی کی تمیز کرتا ہے اور میری فصاحت نے میرے شعر کو اُسکے لئے درست کردیا کہ میں اشعار فصیحہ سے اُسکی تعریف کرتا ہوں ۔

فَصِرْتُ كَالسَّيْفِ حَامِدًا يَدَهُ ۔ لَا يَحْمَدُ السَّيْفُ كُلَّ مَنْ حَمَلَهُ

ترجمہ سو مین اُسکے قوت دست کی ایسی تعریف کرتا ہون جیسی اُسکی تعریف شمشیر کرتی ہے یعنی وہ بڑا تلوریا ہے اور یہ اُسکی غایت مدح ہے کیونکہ تلوار اُٹھانے والے بہت ہیں مگر تلوار ہر حامل سیف کی تعریف نہیں کرتی بلکہ یہ حصہ ممدوح کا ہے ۔

واستاذن کافور فی المسیر الی الرملۃ لتخلص مالا فقال نحن نبعث فی خلاصہ ونکفیک فقال ابو الطیب

أَتَحْلِفُ مَا تُكَلِّفُنِي مَسِيرًا ۔ إِلَى بَلَدٍ أُحَاوِلُ فِيهِ مَالَا

احاول طالب ترجمہ کیا تو اس بات کی قسم کھاتا ہے کہ تو مجکو اس شہر کیطرف جانے کی تکلیف نہ دیگا جہان مجھے مال لینا ہے کافور نے سوال کے جواب میں کہا تھا لا واللہ لانکلفک نحن نبعث رسولا یقبضہ لک اِسلئے حلف کا ذکر کیا ۔

وَأَنْتَ مُكَلِّفِي أَنْبَى مَكَانًا ۔ وَأَبْعَدَ شُقَّةً وَأَشَدَّ حَالَا

ترجمہ حالانکہ تو مجکو اس سے بعد مکان و دور تر فاصلہ اور سخت تر حال کی تکلیف دینے والا ہے کیونکہ تیرے پاس قیام اِن سب مشقتون سے زیادہ سخت ہے ۔

إِذَا سِرْنَا عَنِ الْفُسْطَاطِ يَوْمًا ۔ فَلَقِّنِّي الْفَوَارِسَ وَالرِّجَالَا

الفسطاط مصر والرجال الرجالۃ ترجمہ جبکہ ہم کبھی روز مصر سے چلینگے تو تو مجکو اپنے سوار و پیادے جو میرے لوٹانیکو بھیجے گا دکھلائیو کہ وہ کیسے بہادر ہیں اور کسطرح مجکو واپس لائینگے ۔

لِتَعْلَمَ قَدْرَ مَنْ فَارَقْتَ مِنِّي ۔ وَأَنَّكَ رُمْتَ مِنْ ضَيْمِي مُحَالَا

ترجمہ تاکہ تو معلوم کرے اُس شخص کی قدر جس سے تو میرے فراق کے سبب جدا ہوا اور یہ بھی جان لے کہ میرے اوپر ظلم کرنے کا تیرا محال ارادہ تھا کیونکہ مین بہادر ہون مجپر کون ظلم کرسکتا ہے ۔

وقال یمدح ابا شجاع فاتکا

لا خیل عندک تہدیہا ولا مال　　فلیسعد النطق ان لم تسعد الحال

بنصب الخیل بلا التی لنفی الجنس ورفع مال لانہ معطوف علی موضع الخیل وہو الابتداء ومثلہ قول الشاعر ع لا ام لی ان کان ذاک ولا اب ترجمہ شاعر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تو تیرے پاس گلہ اسپان ہے اور نہ مال کہ تو بشکریہ عطایا ممدوح کی نذر کرے جب حال یہ ہے تو سزاوار ہے کہ تیری گویائی مدد کرے اور تو مدح ممدوح کرے اگر مال نے مدد نکی تو خیر ۔

بلاغ

واجز الامیر الذی نعماہ فاجئۃ　　بغیر قول ونعمی الناس اقوال

ترجمہ اور اس امیر کو جسکی نعمتیں بے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہیں مدح وثنا کا بدلہ دے اور اور لوگوں کا سوائے ممدوح کے یہ حال ہے کہ انکی نعمتیں صرف انکی باتیں ہیں وگر ہیچ ۔

فربما جزئ الاحسان مولیہ　　خریدۃ من عذاری الحی مکسال

الخریدۃ الجاریۃ الحییۃ والجمع خرائد وخرد والعذاری جمع عذراء وہی الجاریۃ البکر والمکسال الفاترۃ ترجمہ کیونکہ اکثر شرمگین چھوکری زنان باکرہ قوم میں سے جو نہایت سست اور قلیل التصرف ہوتی ہے احسان کا بدلہ محسن کو دیدیتی ہے تو مرد ہوکر محسن کا شکر کیوں نہیں ادا کرتا

وان تکن محکمات الشکل تمنعنی　　ظہور جری فلی فیہن تصہال

الصہیل والصہال للفرس مثل النہیق والنہاق للحمیر ترجمہ اور اگر سخت پای بندیں مجکو کھلے چلنے سے روکتی ہیں تو مجھے ان قیدوں ہی میں ہنہنانا اور آواز کرنا ہے یہ اطو مثل ہے کہ جب گھوڑے کے مضبوط پائے بند لگا دیتے ہیں تو دوڑ نہیں سکتا مگر اس شوق میں ہنہناتا ہے خلاصہ یہ کہ اگر میں تمہاری مدد ظاہر بمقابلہ کافور نہیں کرسکتا تو تمہارا مادح او شکر گذار ہوں یہ فاتک دشمن کافور تھا اور متنبی اسکو دوست رکھتا تھا مگر بخوف کافور ظاہر نہین کرسکتا تہا ۔

وما شکرت لان المال فرحنی　　سیان عندی اکثار واقلال

ترجمہ اور میں تیرا شکر گزار اسلئے نہیں کہ تیرے اموال مرسلہ نے مجھکو خوش کیا کیونکہ میرے نزدیک کثیر وقلیل برابر ہیں

لکن رایت قبیحا ان یجاد لنا　　وانا بقضاء الحق بخال

البخال جمع باخل ککاتب وکتاب ترجمہ مگر مجکو یہ برا معلوم ہوا کہ آپکی طرف سے ہمپر بخشش کیجائے اور ہم حق نعمت یعنی ادائے شکر میں سخت بخیل ہوں کہتے ہیں کہ متنبی فاتک کا بڑا شکر گزار تہا ۔

فکنت منبت روض الحزن باکرہ　　غیث بغیر سباخ الارض ہطال

الحزن ہی الارض البعیدۃ وخصہا لبعدہا عن الغبار وسباخ الارض التی لا تنبت لملوحتہا واحدہا سبخۃ ترجمہ سو جب مجھپر ممدوح نے احسان فرمایا تو مین ایک باغ کا قطعہ لبتی سے دور زمین کا ہوگیا جسپر صبح ہی باران آبر سا جو شور زمین پر

نہیں برسا بلکہ عمدہ زمین پر یعنی ممدوح کا باران احسان مجھپر جو بمنزلہ عمدہ زمین کے ہون برسا۔ بستی سے دوری کی تخصیص اسواسطے کی کہ ایسا باغ گرد وغبار آبادی سے محفوظ رہتا ہے۔

غَیثٌ یُبَیِّنُ لِلنُّظَّارِ مَوْقِعُهُ ۔۔۔ أَنَّ الْغُیُوثَ بِمَا تَأْتِیهِ جُهَّالُ

ترجمہ تیرے باران کرم کے موقع نے دیکھنے والونکو یہ امر ظاہر کر دیا کہ باران ہائے رسمی اپنے فیض میں جاہل ہیں اور موقع و بیموقع کو نہیں جانتے ومن نصب موقعه فمعنا ه وانت غیث یبین موقعه للناظرین لانه اتی علی مکان اثر فیه احسن تاثیر ثم قال مبتدیا ان الغیوث الخ یرید انها تاتی علی الارض السبخة۔ خلاصہ یہ کہ باران رسمی موقع اور غیر موقع کو نہیں جانتا مگر تو جانتا ہے

لَا یُدْرِكُ الْمَجْدَ إِلَّا سَیِّدٌ فَطِنٌ ۔۔۔ لِمَا یَشُقُّ عَلَى السَّادَاتِ فَعَّالُ

ترجمہ شرف حاصل نہیں کرسکتا مگر سردار دانا جو ایسے کام بکثرت کرے جو اور سردارون پر اُنکا کرنا دشوار ہو۔

لَا وَارِثٌ جَهِلَتْ یُمْنَاهُ مَا وَهَبَتْ ۔۔۔ وَلَا كَسُوبٌ بِغَیْرِ السَّیْفِ سَآلُ

ترجمہ شرف اور مجد کو وہ شخص حاصل نہیں کرسکتا جو اموال کا اپنے پدر سے وارث ہوا ہو اور ممدوح کو اُسکے باپ کی میراث نہیں پہونچی کیونکہ اُسکا پدر سخی تھا اُسنے سائلون کو سب بخشدیا تھا اور اُسکا دست راست جس سے سخاوت کرتا ہے اپنی بخشش کی مقدار بسبب کثرت کے بھول گیا ہے اور ممدوح کی کمائی بذریعہ شمشیر ہے نہ اُسکے سوا کسی اور تدبیر سے اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے

قَالَ الزَّمَانُ لَهُ قَوْلًا فَأَفْهَمَهُ ۔۔۔ إِنَّ الزَّمَانَ عَلَى الْإِمْسَاكِ عَذَّالُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح سے ایک بات کہی اور اُسکو خوب سمجھا دی اور بیشک زمانہ بخل پر بڑا ملامتگر ہے یعنی زمانہ نے اُسکو سمجھا دیا کہ مال باقی رہنے والی شے نہیں ہے اور یہ اُسکا قول بزبان حال ہے نہ بطور قال۔

تَدْرِی الْقَنَاةُ إِذَا اهْتَزَّتْ بِرَاحَتِهِ ۔۔۔ أَنَّ الشَّقِیَّ بِهَا خَیْلٌ وَأَبْطَالُ

ترجمہ جب نیزہ اُسکے ہاتھ میں ہلتا ہے تو وہ معلوم کرلیتا ہے کہ مجھ سے دشمنون کے گھوڑون اور بہادرون کی کمبختی لگے گی۔

كَفَاتِكٍ وَدُخُولُ الْكَافِ مَنْقَصَةٌ ۔۔۔ كَالشَّمْسِ قُلْتُ وَمَا لِلشَّمْسِ أَمْثَالُ

ترجمہ مجد و شرف وہی شخص حاصل کرتا ہے جو بصفات مذکورہ متصف ہو مثل فاتک کے اسپر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ کاف تشبیہ سے نقصان مدح ہوا کیونکہ اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے مانند اور بھی ہیں اسکا جواب دیتا ہے کہ میرا کفاتک کہنا ایسا ہے جیسا کالشمس کہوں حالانکہ اُسکے مشابہ اور مانند کوئی نہیں ہے پس یہ بطور توسع و مجاز کے ہے

الْقَائِدُ الْأُسْدَ غَذَّتْهَا بَرَاثِنُهُ ۔۔۔ بِمِثْلِهَا مِنْ عِدَاهُ وَهِیَ أَشْبَالُ

الاسد منصوب باعمال اسم الفاعل والبراثن من السباع والطیر بمنزلة الاصابع من الانسان ۔ المخلب ظفر البراثن والاشبال

جمع شبل وہو ولد الاسد ترجمہ ممدوح لڑائی کے لئے ایسے بہادر شیر صفت روانہ کرتا ہے جنکو اُسکے پنجے یعنی اُسکی سیف دسنان نے ویسے ہی بہادر دشمنوں کو قتل کرکے پرورش کیا ہے جبکہ وہ شبل بچہ ہائے شیر تھے یعنی اُسنے اپنے بہادر غلاموں کو دشمنوں کے اموال لوٹکر بچپن سے پرورش کیا ہے۔

اَلْقَاتِلُ السَّیْفَ فِیْ جِسْمِ الْقَتِیْلِ بِہٖ	وَلِلسُّیُوْفِ کَمَا لِلنَّاسِ آجَالُ

ترجمہ وہ بزور ضرب تلوار کو اُس دشمن کے جسم میں قتل کر دیتا ہے یعنی توڑ دیتا ہے جسکو اُس تلوار سے قتل کرتا ہے اور جیسے آدمیوں کی موت کے اوقات مقررہ ہیں ایسے ہی تلوار کے لئے بھی موت کا وقت ہے

تُغِیْرُ عَنْہُ عَلَی الْغَارَاتِ ہَیْبَتُہٗ	وَمَالُہٗ بِاَقَاصِی الْبَرِّ اَہْمَالُ

الاہمال والہمال الابل بلاراع ترجمہ ممدوح کی ہیبت اُسکی طرف سے لوٹنے والوں کو لوٹتی ہے اور حال یہ ہے کہ اُسکے شتر اطراف بعیدہ زمین میں بے محافظ اور گلہ بان کے چرتے پھرتے ہیں اور کوئی اُنکو لوٹ نہیں سکتا اُسکی ہیبت کے سبب اول مصرع کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ اور لوگ قوموں کا مال لوٹکر ممدوح کے پاس اُسکی ہیبت کے سبب پہنچا دیتے ہیں تو گویا اُسکی ہیبت اوروں کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔

لَہٗ مِنَ الْوَحْشِ مَا اخْتَارَتْ اَسِنَّتُہٗ	عَیْرٌ وَّ ہَیْقٌ وَّ خَنْسَاءُ وَّ ذَیَّالُ

العیر حمار الوحش والہیق ذکر النعام والخنساء البقرۃ الوحشیۃ والذیال الثور الوحشی ترجمہ وحشی جانوروں میں جنکو اُسکے نیزہ پسند کریں گویا وہ اُسکی ملک اور قابو میں ہیں اُنکو بذریعہ عمدہ گھوڑوں کے نیزوں سے شکار کرلیتا ہے پھر وہ گورخر ہو یا شتر مرغ ہو یا نیل گائے یا اُسکا خلاصہ یہ ہے کہ وہ جنگ پیشہ ہے اور عمدہ شکاری اور یہی وحشی اُسکی خوراک ہیں۔

تُمْسِی الضُّیُوْفُ مُشَہَّاۃً بِعَقْوَتِہٖ	کَاَنَّ اَوْقَاتَہَا فِی الطِّیْبِ آصَالُ

المشہی الذی یعطی ما اشتہی والعقوۃ ما حول الدار والاصال جمع اصیل کیتیم وایتام وہو آخر النہار ترجمہ مہمان لوگ اُسکے دولت خانہ کے گرد منہ مانگی مرادیں حاصل کرکے شام کرتے ہیں اور اُنکی ایسی مزے میں گذرتی ہے کہ گویا اُنکی اوقات خوشی میں شامیں ہیں۔ عرب گرم ملک ہے شام وصبح کو بسبب برودت وغروب آفتاب وخنک ہوا کے نہایت پسند کرتے ہیں۔

لَوِ اشْتَہَتْ لَحْمَ قَارِیْہَا لَبَادَرَہَا	خَرَادِلٌ مِّنْہُ فِی الشِّیْزٰی وَاَوْصَالُ

القاری المضیف وبادرہا عاجلہا والخرادل القطع والاوصال جمع وصل وہو کل عظم لا یکسر ولا یخلط بغیرہ والشیزی جفان تصنع من خشب دو فیل من الجوز ترجمہ اگر اُسکے مہمان اپنے میزبان کے گوشت کی بالفرض خواہش کریں تو وہ اُسکے دینے میں بھی بخل نکرے اور اُنکے پاس فوراً اُس کے گوشت کے پارے اور استخوان بڑے کٹھروں میں آموجود ہوں۔ ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتا ہے۔

لَا يَعْرِفُ الرُّزْءَ فِي مَالٍ وَلَا وَلَدٍ ۔۔۔ إِلَّا إِذَا حَفَزَ الضِّيفَانَ تَرْحَالُ

الرزء المصیبۃ وحفزہ دا حتفزہ دعاہ دد فعہ ترجمہ وہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر جب کوچ مہمانونکو نہکا دے اسکو مصیبت سمجھتا ہے ۔

يُرْوِي صَدَى الْأَرْضِ مِنْ فَضَلَاتِ مَا شَرِبُوا ۔۔۔ مَحْضُ اللِّقَاحِ وَصَافِي اللَّوْنِ سَلْسَالُ

الصدی العطش والمحض الذی لم یشب بماء دا للقاح جمع لقحۃ وہی الناقۃ الحلوب والسلسال الذی یسہل جریہ فی الحلق ترجمہ خالص دودہ ناقون کا اور شراب صاف خوشگوار تشنگی زمین کو مہمانونکے باقیماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں یعنی وہ ہر گرُوہ مہمانون کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہے اور باقیماندہ شیر و شراب اور مہمانون کے لئے ذخیرہ نہیں کرتا ہے بلکہ انکو گرادیتا ہے یا یہ کہ وہ مہمانونکے لئے اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ اُنسے پیا نہیں جاتا ناچار باقیماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لئے بمنزلہ باران کے ہوجاتا ہے ۔

تَقْرِي صَوَارِمُهُ السَّاعَاتِ عَبْطَ دَمٍ ۔۔۔ كَأَنَّمَا السَّاعُ نُزَّالٌ وَقُفَّالُ

القری الضیافۃ والعبط الطری من الدم واللحم والساع جمع ساعۃ والنزال والقفال الاضیاف منہم من یرحل ومنہم من ینزل ترجمہ اسکی شمشیر ہائے بران تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں یعنی ہر دم مہمانون کے لئے جدید ذبائح ذبح کرتا ہے باسی گوشت نہیں کھلاتا ہے یا یہ کہ ہر دم خون اعدا گراتا ہے گویا اوقات مہمانون کا ورود اور قافلہ یا رخصت ہونیوالونکا گروہ ہے خلاصہ یہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون ذبائح ہے یا خون دشمنان ۔

تَجْرِي النُّفُوسُ حَوَالَيْهِ مُخَلَّطَةً ۔۔۔ مِنْهَا عُدَاةٌ وَأَغْنَامٌ وَآبَالُ

اراد بالنفوس الدماء واغنام جمع غنم وآبال جمع ابل ترجمہ اسکے گرد اگرد مختلف خون باہم آمیختہ بہتے رہتے ہیں بعض تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریون شترون کا مہمانون کے واسطے ہے یعنی وہ مجاہد و سخی ہے ۔

لَا يَحْرِمُ الْبُعْدُ أَهْلَ الْبُعْدِ نَائِلَهُ ۔۔۔ وَغَيْرُ عَاجِزَةٍ عَنْهُ الْأُطَيْفَالُ

ترجمہ دوری فاصلہ اہل دوری کو اُسکے عطا سے محروم نہیں کرتی بلکہ اسکی بخشش مثل باران عام ہے یہانتک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آجا نہیں سکتے وہ بھی اسکی عطا سے محروم نہیں ہیں ۔

أَمْضَى الْفَرِيقَيْنِ فِي أَقْرَانِهِ ظُبَةً ۔۔۔ وَالْبِيضُ هَادِيَةٌ وَالسُّمْرُ ضُلَّالُ

الفریقان الجیشان والاقران جمع قرن وہو العدو المکافی والظبۃ حد السیف ترجمہ وہ اپنے ہمسرون میں دونون لشکرون سے بلحاظ دھار شمشیر زیادہ تلوریا اور دشمنون کا قاتل ہے جبکہ تلواریں رہنما ہوں اور گندم گون نیزے بھٹکنے والے شمشیر کے رہنما ہونیکے یہ معنی ہیں کہ وہ دشمن مقابل کو براہ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو بھٹکنے والا اسلئے کہا کہ نیزے کبھی بجانب چپ دشمن اور کبھی بطرف راست لگتے ہیں ۔

يُرِيكَ مَخْبَرُهُ أَضْعَافَ مَنْظَرِهِ ‖ بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْآلُ

الآل السراب ترجمہ تجکو امتحان فضائل ممدوح اُسکے ظاہر سے منجملا اور لوگون کے بہت زیادہ خوبیان دکھلادیگا یعنی ہرچند ممدوح کا ظاہر جمال وجلال سے آراستہ ہے مگر باطن بدرجہا اُس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہین اور بعض محض دہوکا یعنی اُنکا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یہ باطن و ظاہر سے اچھا ہونا تیرا ہی خاصہ ہے

وَقَدْ يُلَقِّبُهُ الْمَجْنُونَ حَاسِدُهُ ‖ إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عُقَّالُ

العقال داء یاخذ الدواب فی ارجلها یمنعها من المشی ترجمہ اور اُسکا حاسد اُسکو مجنون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی مین سیف وسنان آپس مین گڈبڈ ہوجاتے ہین اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میدان جنگ مین سخت بیباکانہ لڑتا ہے اور موت کی کچھ پروا نہین کرتا اِسلئے حاسد اُسکو مجنون کہتے ہین اور حقیقت مین ایسے وقت استعمال عقل واحتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض العقل اسواسطے کہا کہ کامل عقل اُسی امر کو پسند کرتی ہے جیسی دلیری فاتک کرتا ہے پس واقع مین وہ کامل عاقل ہے۔ ولقد احسن الشاعر فی ہذا۔

يَرْمِي بِهَا الْجَيْشَ لَا بُدٌّ لَهُ وَلَهَا ‖ مِنْ شَقِّهِ وَلَوَ انَّ الْجَيْشَ أَجْبَالُ

الضمیر فی بہا للخیل ویجوزان یکون للفتنۃ ترجمہ ممدوح اپنے سوارون کو دشمن کے لشکر پر پھینک مارتا ہے یعنی دفعۃً حملہ کراتا ہے کہ ممدوح اور اُسکے سوارون کو سوائے اِسکے چارہ نہین ہے کہ اُسکو چیرکر اُسمین گُھس جاوین اگرچہ وہ لشکر مضبوطی مین پہاڑون کی مانند ہون یعنی اُسکا لقب مجنون اِسلئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقدر متہور ہے۔

إِذَا الْعِدَا نَشِبَتْ فِيهِمْ مَخَالِبُهُ ‖ لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمُ حِلْمٌ وَرِئْبَالُ

الریبال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنون مین اُسکے پنجے یعنی ہتہیار گڑجاتے ہین تو اُنکے لئے حِلم اور شیر جمع نہین ہوتے یعنے نہ اُنسے اُسکی ضربات کا تحمل ہوسکتا ہے اور نہ مانند شیر دلیری دِکھا سکتے ہین غرض اُنسے کچھ بن نہین آتا۔

يُرَوِّعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرْفُهُ أَبَدًا ‖ مُجَاهِرٌ وَصُرُوفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

یروعہم لیفزعہم والاغتیال الاہلاک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح مین سے ایک ایسا زمانہ نکلکر دشمنون کو ڈراتا ہے کہ اُسکے حوادث ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے ہین اور حوادث زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہین۔ ممدوح کو زمانہ بسبب تعظیم شان کہا خلاصہ یہ ہے کہ اور زمانہ تو دفعۃً ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلاع کرکے دشمنون کو مارتا ہے پس یہ زمانہ سب سے فاضل ہے

أَنَالَهُ الشَّرَفَ الْأَعْلَى تَقَدُّمُهُ ‖ فَمَا الَّذِي بِتَوَقِّي مَا أَتَى نَالَا

ترجمہ اُسکی پیش روی نے اُسکو شرف اعلیٰ پر پہونچادیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھکر لڑتا ہے اِسلئے بلندی کا اعلیٰ درجہ اُسکو ملگیا سو وہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اُسکو عمل مین لادیگا وہ اُسکے تقدم کے سبب اُنکو پہنچ گئی ——

مُهَنَّدُ وَاَصَمُّ الْكَعْبِ عَسَّالُ	اِذَا الْمُلُوْكُ تَحَلَّتْ كَانَ حِلْيَتَهُ

اسم کان ضمیر فیہا والجملة بعد ہا فی موضع الخبر ای اذا کان الملوک کذا کان الممدوح ہذہ حالہ ترجمہ جبکہ اور بادشاہ تاج وزیور سے مزین ہوں تو ممدوح کا زیور شمشیر ہندی اور ٹھوس گرہ کا لچکدار نیزہ ہے۔

هَوْلٌ نَمَتْهُ مِنَ الْهَيْجَاءِ اَهْوَالُ	اَبُوْ شُجَاعٍ اَبُو الشُّجْعَانِ قَاطِبَةً

نمتہ غذتہ وربتہ ترجمہ اُسکی کنیت ابو شجاع ہے اور حقیقت میں وہ سب بہادرون کا پدر و مُربی ہے۔ اور دشمنون کے حق میں عین ہول وخوف ہے کہ جنگ کے خوفون نے اُسے پرورش کیا اور غذا دی کیونکہ وہ خورد سالی سے جنگ ہی میں پلا ہے۔

فِي الْحَمْدِ حَاءٌ وَلَا مِيْمٌ وَلَا دَالُ	تَمَلَّكَ الْحَمْدَ حَتّٰى مَا لِمُفْتَخِرٍ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہوگیا یہانتک کہ کسی فخر کرنیوالے کے حصہ مین حمد میں سے نہ حاء ہے اور نہ میم ہے اور نہ دال ہے یعنی سوائے ممدوح کوئی کسی جزو حمد کا بھی مالک نہین ہے یعنی کوئی مستحق حمد سوائے ممدوح نہیں ہے۔

وَقَدْ كَفَاهُ مِنَ الْمَاذِيِّ سِرْبَالُ	عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيْلٌ مُضَاعَفَةٌ

الماذی الدروع اللینة شبہ لینہا بلین العسل الماذی۔ والسربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ ممدوح پر حمد کے تو تہ بتہ لباس ہیں حالانکہ حرب مین زرہ کا ایک پیراہن اُسکو کافی ہے یعنی وہ مرنیسے اتنا نہیں ڈرتا جتنا ننگ و عار و بزدلی سے احتراز کرتا ہے۔

وَقَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا اَيُّهَا النَّالُ	وَكَيْفَ اَسْتُرُ مَا اَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنٍ

النال الکثیر العطاء ورجل نال اذا کان کثیر النوال ترجمہ اور جو تو نے مجکو براہ کرم عنایت کیا ہے اُسکو مین کسطرح چھپاؤن حالانکہ تو نے اے کثیر العطا مجکو بخشش میں چھپا لیا۔

اِنَّ الْكَرِيْمَ عَلَى الْعَلْيَاءِ يَحْتَالُ	لَطُفْتَ رَاْيَكَ فِي بِرِّي وَتَكْرِمَتِي

لطفت بلغت الغایة من اللطف ترجمہ تو نے اپنی رائے کو میرے احسان و تعظیم مین غایت درجہ کو پہنچا دیا اور شخص سخی بلند نامی کے کام میں ہمیشہ حیلہ جو رہتا ہے کہتے ہیں کہ فاتک متنبی سے مراسلت رکھتا تہا اور اُسکی تعظیم و توقیر ظاہر ابخوف کافور نہیں کرتا تہا اتفاقاً وہ ایک دفعہ اُسکو سفر میں ملگیا تو اُسنے اُسپر احسان نمایان کئے اور نہایت اکرام سے پیش آیا۔ دوسرے مصرعہ میں اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے

وَلِلْكَوَاكِبِ فِي كَفَّيْكَ آمَالُ	حَتّٰى غَدَوْتَ وَلِلْاَخْبَارِ تَجْوَالُ

ترجمہ تو ہمیشہ اکرام و طلب بلند نامی میں ساعی رہا یہانتک کہ تو ایسا ہوگیا کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے لگے اور ستارون کو با این ہمہ بلندی تیرے دونوں ہاتھوں کی بخشش میں اُمیدین بندہگئیں یا تیرے ذریعہ سے

اگر ہم چاہیں تو کواکب تک پہونچ سکتے ہیں۔

وَقَدْ اَطَالَ ثَنَائِیْ طُوْلُ لَابِسِہٖ   اِنَّ الثَّنَاءَ عَلَی التِّنْبَالِ تِنْبَالُ

التنبال القصیر ترجمہ طول لابس ثنا نے میری ثنا کو دراز کر دیا بیشک چھوٹے قد کے آدمی پر تعریف بھی چھوٹی ہوجاتی ہے
یعنی تیری مدح سے میرے اشعار شریف شمار ہوئے اور کمتر کی تعریف سے شعر بھی کم قدر ہوجاتے ہیں۔

اِنْ کُنْتَ تَکْبُرُ اَنْ تَخْتَالَ فِیْ بَشَرٍ   فَاِنَّ قَدْرَکَ فِی الْاَقْدَارِ یَخْتَالُ

اختال الرجل او الشئی الخیلاء وہو اظہار العجب ترجمہ اگر تو اسبات کو بڑی شمار کرتا ہے کہ تو کسی بشر کے روبرو فخر
اور مروڑ سے چلے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ تیرا مرتبہ اور بادشاہوں کے مراتب میں اکڑ کر چلتا ہے یعنی انکا مرتبہ تیرے مرتبہ
سے کمتر اور گھٹیا ہے۔

کَاَنَّ نَفْسَکَ لَا تَرْضَاکَ صَاحِبَہَا   اِلَّا وَاَنْتَ عَلَی الْمِفْضَالِ مِفْضَالُ

ترجمہ گویا تیرا نفس تجکو اپنا مصاحب بنانا پسند نہیں کرتا مگر اس حال میں کہ تو کثیر الفضل اشخاص سے فضل میں بڑھا
ہوا ہو کہ اس صورت میں تیرا نفس تیرے ساتھ رہنے کو پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَعُدُّکَ صَوَّانًا لِمُہْجَتِہَا   اِلَّا وَاَنْتَ لَہَا فِی الرَّوْعِ بَذَّالُ

ترجمہ اور گویا تیرا نفس تجکو اپنی جان کا محافظ شمار نہیں کرتا مگر جبکہ تو اسکو خوفناک جگہوں میں صرف کرنیوالا ہو

لَوْلَا الْمَشَقَّۃُ سَادَ النَّاسُ کُلُّہُمْ   اَلْجُوْدُ یُفْقِرُ وَالْاِقْدَامُ قَتَّالُ

ترجمہ اگر حصول سرداری میں محنت نہوتی تو سب لوگ سردار بنجاتے مگر اسکا حصول سخت دشوار ہے کیونکہ بخشش
محتاج کر دیتی ہے اور میدان جنگ میں پیشروی آدمی کو قتل کرنے والی ہے۔

وَاِنَّمَا یَبْلُغُ الْاِنْسَانُ طَاقَتَہٗ   مَا کُلُّ مَاشِیَۃٍ بِالرَّحْلِ شِمْلَالُ

الشملال الناقۃ القویۃ السریعۃ ترجمہ اور انسان فضائل میں نہیں پہونچتا مگر بسبب اپنی طاقت کے دیکھو ہر ناقہ پالان
بردار سریع السیر اور قوی نہیں ہوتی یعنے ہر کریم غایۃ کرم کو نہیں پہونچتا۔

اِنَّا لَفِیْ زَمَنٍ تَرْکُ الْقَبِیْحِ بِہٖ   مِنْ اَکْثَرِ النَّاسِ اِحْسَانٌ وَاِجْمَالُ

ترجمہ ہم ایسے زمانہ میں ہیں کہ بری بات کا چھوڑنا اکثر لوگوں میں احسان و نکوکاری ہے پس یہ امر عجائب ہر
سے ہے کہ فاتک سا سخی اور خلق کا خیر خواہ و نفع رسان ہمارے زمانہ میں پیدا ہوا۔

ذِکْرُ الْفَتٰی عُمْرُہُ الثَّانِیْ وَحَاجَتُہٗ   مَا فَاتَہٗ وَفُضُوْلُ الْعَیْشِ اَشْغَالُ

ترجمہ ذکر نیک جوان کی دوسری عمر ہے۔ اور اسکی حاجت و قوت اور ضرورت بقدر قوت ہے اور زیادہ سامان
عیش نکمے جھگڑے ہیں۔

وقال يمدح ابا الفوارس دلير بن لشكروز سنة ثلث وخمسين وثلثمائة وقد كان جاء الى الكوفة لقتال الخارجي الذي نجم بها من بني كلاب وانصرف الخارجي عن الكوفة قبل وصول دلير اليها

كدعواكِ كلٌّ يدّعي صحّة العقلِ	ومن ذا الذي يدري بما فيه من جهلِ

ترجمہ زن ملامتگر کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیرے دعوی کی مانند ہر ایک شخص اپنی رائی کی صحت کا دعوی کرتا ہے یعنی جیسے تو یہ سمجھتی ہے کہ درباب ملامت عشق میری رائے درست ہے ایسا ہی ہر شخص اپنی رائے کو درست سمجھتا ہے اور وہ کون شخص ہے کہ اپنی نادانی کی مقدار کو جانے یعنی کوئی نہیں ہے ۔

لهنّكِ اولى لائمٍ بملامةٍ	وانوج ممّن تعذلين الى العذلِ

لہنک اصلہ لانک فابدل الہمزۃ ہاء لئلا تجمع حرفا التاکید اللام وان ترجمہ کیونکہ تو زیادہ سزاوار ملامت ملامتگر کی ہے بہ نسبت میرے اور زیادہ محتاج ملامت ہے اس سے جسکو تو ملامت کرتی ہے۔ یعنی مجھے کیونکہ میرا محبوب ایسا ہے کہ جسکے عشق میں گنجایش ملامت نہیں ہے اسکی وجہ آگے ہے۔

تقولين ما في الناس مثلكَ عاشقٌ	جِدي مثلَ من احببتُهُ تجدي مثلي

نصب مثلک علی الحال من عاشق ترجمہ تو کہتی ہے کہ آدمیوں میں کوئی عاشق تجھسا نہیں ہے تو مثل میرے محبوب کی حسن صورت وسیرت میں تلاش کر اگر وہ ملجاویگا تو وہاں ہی مجھسا عاشق صادق ملجاوے گا یعنی تیرا قول درست ہے جیسا میرا محبوب بے مثل ہے ایسا ہی میں عشق میں بے مانند ہوں۔

محبٌّ كنى بالبيض عن مرهفاته	وبالحسن في اجسامهنّ عن الصقلِ

البیض المرہفات السیوف والبیض ایضا النساء البیض ترجمہ میں ایسا عاشق ہوں کہ جب میں بیض بولتا ہوں تو انسے تلواریں مراد لیتا ہوں نہ زنان سفید رنگ اور انکے اجسام کے حسن سے صیقل شمشیر کا قصد کرتا ہوں نہ حسن معشوقوں کا یعنی میں مرد جنگی ہوں نہ عیاش ۔

وبالسمر عن سمر القنا غير انّني	جناها احبّائي واطرافها رسلي

ترجمہ اور میں گندم گون سے معشوقان گندم گون مراد نہیں لیتا ہوں بلکہ تیرے گندم گون ہاں نیزوں کے پہل یعنے حصول بلند نامی میرے دوست ہیں۔ اور ان نیزوں کے اطراف میرے قاصد ہیں جنکے ذریعہ سے میرے پیام حصول شرف مجد کے برابر جاری رہتے ہیں۔ یعنے میں فضائل کو بواسطہ استعمال نیزوں کے حاصل کرتا ہوں۔

عَدِمتُ فُؤاداً لَم تَبِت فِیہِ فَضلَۃٌ	لِغَیرِ الثَّنَایَا الغُرِّ وَالحَدَقِ النُّجلِ

الغر البیض والنجل الواسعۃ ترجمہ خدا کرے مین اپنے ایسے دل کو کھو بیٹھون کہ اُسمیں سوائے دندانہائے معشوقان اور اُنکی چشمہائے فراخ کے کوئی جا ۔۔۔ زائد باقی نہیں ہی یعنی وہ وقف محبوبان ہوگیا ہے۔

فَمَا حَرَمَت حَسنَاءُ بِالهَجرِ غِبطَۃً	وَلَا بَلَّغَتهَا مَن شَکَی الهَجرَ بِالوَصلِ

حسنا امرءۃ تامۃ ہمتاب الجمال البحرانی الابتعاد والقیم الغبطۃ ترجمہ کوئی زن حسینہ سبب ہجر اختیار کرے اپنے عاشق مہجور کو غبطہ سے محروم نہین کرتی اسلیئے کہ اگر وہ وصل کا احسان کرے تو غبطہ کو نہیں پہونچاتی کیونکہ اُسکا وصل سریع الزوال وناپائدار ہے۔ شاکی ہجر سے مراد عاشق ہے یہ معنی وحیدی نے لکھے ہیں اور شارح خطیب لکھتے ہیں کہ شاعر حرص طلب لنا سے منع کرتا اور کہتا ہے کہ جب تو زن حسینہ سے ہجر اختیار کریگا تو وہ تیری طرف مائل ہوگی اور تیرا حال قابل غبطہ ہوگا اور جب تو اُس سے شکوہ ہجر کریگا اور اُس سے بعجز پیش آویگا تو اُس کی آنکھون مین ذلیل ہوجاویگا تو وہ اپنے وصل سے محروم کریگی پھر غبطہ کا موقع نرہیگا۔

ذَرِینِی أَنَل مَا لَا یُنَالُ مِنَ العُلَی	فَصَعبُ العُلَی فِی الصَّعبِ وَالسَّهلُ فِی السَّهلِ

ترجمہ زن ملامت کنندہ کو خطاب کرتا ہے کہ تو مجکو چھوڑ اور دشوار کامون کے اختیار کرنے مین مجکو ملامت نکر تاکہ مین وہ مراتب رفیعہ حاصل کرون جو کسیکو حاصل نہیں ہوئے سو سخت اور بڑی رفعت مرتبہ سخت کامون کے اختیار کرنے مین ہے اور سہل بلندنامی امور سہل مین۔

تُرِیدِینَ لُقیَانَ المَعَالِی رَخِیصَۃً	وَلَا بُدَّ دُونَ الشَّهدِ مِن إِبَرِ النَّحلِ

ترجمہ تو حصول مراتب بلند کو ارزان جانتی ہے اور حال یہ ہے کہ شہد کے پہلے نیش زنبور عسل ضرور ہے۔

حَذِرتِ عَلَینَا المَوتَ وَالخَیلُ تَلتَقِی	وَلَم تَعلَمِی عَن أَیِّ عَاقِبَۃٍ تُجلِی

تجلی تکشف والاجلاء الکشف ترجمہ تو مجکو ایسے وقت مرنیسے ڈراتی ہے جب سوار گڈمڈ ہورہے ہیں اور تو نہیں جانتی کہ لڑائی کس انجام کو ظاہر کریگی یعنی مجکو اس مین کیا نیک نامی حاصل ہوگی۔

فَلَستُ غَبِیناً لَو شَرَیتُ مَنِیَّتِی	بِإِکرَامِ دِلِّیرِ بنِ لَشکَروَزٍ لِی

دلیر ولشکروز اسمان من اسماء الدیلم وبہا استجاع بالعربیۃ والغبین المغبون وشریت اشتری ابتعۃ ترجمہ جبکہ اپنی موت بعوض اکرام دلیر بن لشکروز خریدون تو مین خسارہ مین نہونگا بلکہ بڑا نفع حاصل کرونگا۔

تَمُرُّ الأَنَابِیبُ الخَوَاطِرُ بَینَنَا	وَنَذکُرُ إِقبَالَ الأَمِیرِ فَتَحلُو لِی

الانابیب جمع انبوب وہو ما بین کعوب القناۃ واحلی واحلولی بمعنی ترجمہ نیزہائے لچکدار بوقت جنگ ہم مین سخت تلخ معلوم ہوتے ہیں مگر جب ہم اقبال امیر یاد کرتے ہین تو اُنکی تلخی شیرین معلوم ہونے لگتی ہے۔

وقد عاب قوم عليه تحلولی مع قوله تجلی وقالوا كيف جمع بينهما فی القافية ولا صحة للواو وليس الامر كذلك لان الواو والياء اذا سكنتا والفتح ما قبلهما كالقول والبيت اجريتا مجری الصحيح وقال ابن جنی فی هذه القافية فساد لان واو تحلولی ردف لانها ساكنة قبل حرف الروی وليس فی هذه القصيدة قافية مردفة غير هذه وهذه عيب عندهم الا انه جاء فی الشعر القديم ۔

وَلَوْ كُنْتُ اَدْرِیْ اَنَّهَا سَبَبٌ لَهٗ　　لَزَادَ سُرُوْرِیْ بِالزِّيَادَةِ فِی الْقَتْلِ

ترجمہ اگر میں جانتا کہ یہ لڑائی سبب قدوم امیر کی ہوگی تو جسقدر قتل زیادہ ہوتا اتنی ہی میری خوشی زیادہ ہوتی ۔

فَلَا عَدِمَتْ اَرْضُ الْعِرَاقَيْنِ فِتْنَةً　　دَعَتْكَ اِلَيْهَا كَاشِفَ الْخَوْفِ وَالْمَحْلِ

كاشف منصوب علی النداء او الحال والعراقان الكوفة والبصرة وقيل العراق الاول الكوفة والبصرة وما بينهما الی حلوان ومن حلوان الی الری العراق الثانی والمحل الجدب ترجمہ سو دونوں عراقوں کی زمین ایسی فتنہ کو گم نہ کرے جسنے تجھے اپنی طرف اے دور کرنے والے خوف و قحط کے بلایا ۔

ظَلِلْنَا اِذَا اَنْبَی الْحَدِيْدُ نُصُوْلَنَا　　نُجَرِّدُ ذِكْرًا مِنْكَ اَمْضٰی مِنَ النَّصْلِ

التبو التأخر عن النفاذ والنصول السيوف ترجمہ جبکہ آہن ہماری تلواروں کے پھلوں کو کند کر دیتا تھا یعنی جنگ میں تو ہم تیرا خالص ذکر کرتے تھے جو تلوار سے زیادہ رواں ہے سو تلواریں اپنا کام برابر دیتے لگتی تھیں ۔

وَنَرْمِیْ نَوَاصِيَهَا مِنِ اسْمِكَ فِی الْوَغٰی　　بِاَنْفَذَ مِنْ نُشَّابِنَا وَمِنَ النَّبْلِ

اسكن الياء فی نواصيها للضرورة والضمير فيها للخيل الاعداء والنبل سهام العرب وسائر سهام العجم النشاب ترجمہ اور ہم تیرا نام لیکر لڑائی میں گھوڑوں کی پیشانیوں پر تیر مارتے ہیں جو ہمارے سب تیروں ساخت عرب و عجم سے زیادہ موثر اور گھسنے والے ہیں ۔

فَاِنْ تَكُ مِنْ بَعْدِ الْقِتَالِ اَتَيْتَنَا　　فَقَدْ هَزَمَ الْاَعْدَاءَ ذِكْرُكَ مِنْ قَبْلِ

جعل الظرف نكرة فاعربها كانه قال اولا وقد قرء بعض القراء [illegible] قبل ومن بعد ترجمہ سو اگر تو ہمارے پاس بعد خاتمہ جنگ آیا تو اسکا کیا مضائقہ ہے کیونکہ دشمنوں کو تیرے نام کی برکت یا تیرے نام لینے نے کہ وہ ہماری حمایت کو آتا ہے تیرے تشریف لانے سے پہلے ہی بھگا دیا ۔

وَمَازِلْتُ اَطْوِی الْقَلْبَ قَبْلَ اجْتِمَاعِنَا　　عَلٰی حَاجَةٍ بَيْنَ السَّنَابِكِ وَالسُّبْلِ

السنابک مقادم الحوافر واحدها سنبک والسبل الطرق ترجمہ اور قبل تیری اور ہماری ملاقات کے میں اپنے دل کو ہمیشہ مستعد و پیچین کرتا تھا اس مطلب کے لیئے جو سمہائے اسپان اور راہوں سے متعلق تھا یعنی میرا ارادہ تھا کہ گھوڑوں پر سوار ہو کر راہ طی کروں بارادہ حصول ملاقات مگر الحمد للہ کہ یہ نعمت گھر بیٹھے نصیب ہو گئی ۔

وَلَوْ لَمْ تَسِرْ سِرْنَا اِلَيْكَ بِاَنْفُسٍ　　غَرَائِبَ يُؤْثِرْنَ الْجِيَادَ عَلَی الْاَهْلِ

ترجمہ اور اگر تو نہ آتا تو ہم تیری طرف ایسی جانون کو لیکر جنکے اخلاق حسنہ نہایت عجیب ہیں اور وہ سواری اسپان و سفر کو اہل و عیال سے زیادہ پسند کرتے ہیں ضرور سفر کرتے۔

وخیل اذا مرّت بوحش و روضۃ	ابت رعیہا الّا و مرجلنا یغلی

المرجل القدر و یغلی من الغلیان بالطبخ ترجمہ اور ایسے گھوڑون پر سوار ہو کر تیری خدمت میں حاضر ہوتے کہ جب وہ وحشی جانورون اور چراگاہ سے گزرتے تو گھانس چرتے مگر جب کہ ہماری ہنڈیان انکے گوشت سے جوش کھاتیں یعنی وہ سفر سے نہیں تھکتے اور منزل پر پہنچکر وحشیون کا شکار کرتے ہیں۔

ولکن رأیت الفضل فی الفضل شرکۃ	فکان لک الفضلان فی الفضل الفضل

ترجمہ مگر ہمنے اپنے قصد کو فضل میں شرکت سمجھا۔ یعنے اگر ہم تیری طرف قصد کرتے تو ہمکو فضل بقصد حاصل ہوتا مگر ہمکو یہ امر گوارا نہوا۔ اب فضل قصدا و فضل ذاتی تیرے لئے رہا بلا شرکت غیر۔

ولیس الذی یتّبع الوبل رائدا	کمن جاءہ فی دارہ رائد الوبل

الوبل المطر الکثیر۔ والرائد الذی تقدم القوم لطلب الکلاء۔ ورائدا حال مقدمہ ترجمہ اور وہ شخص جو بطلب باران جائے اس شخص کی مانند نہیں جسکے خود گھر میں باران آجاوے۔ یعنی ہم بڑے خوش قسمت ہیں کہ گھر بیٹھے تیرے شرف ملازمت سے مشرف و مستسعد ہوئے۔

وما انا ممن یدّعی الشوق قلبہ	ویحتج فی ترک الزیادۃ بالشغل

ترجمہ میں ان لوگون میں نہیں ہون کہ اُسکا دل شوق کا دعوی کرے اور ترک ملاقات میں کامون کے پیش آنیکی حجت پکڑے اور بہانہ ضرورات کرے

ارادت کلاب ان تقوم بدولۃ	لمن ترکت رعی الشویہات والابل

الشویہات تصغیر شاۃ اصلہ شوہۃ بالتحریک فلما صغر ردالی الاصل و جمع بالہاء والالف ترجمہ بنی کلاب نے جو تیری غیبت میں کوفہ پر چڑھ آئے یہ ارادہ کیا کہ سلطنت قائم کرین اگر یہ ارادہ کیا ہے تو انھون نے بکریان اور شتر چرانا جو انکا خاص کام ہے کسکے لئے چھوڑا ہے۔ یعنی وہ ضعیف ذلیل لوگ ہیں۔

ابی ربّہا ان یترک الوحش وحدہا	وان یؤمن الضبّ الخبیث من الاکل

ترجمہ بنی کلاب کے ربّ نے یہ پسند نکیا کہ وحشی جانور تنہا رہیں اور سوسمار یعنی گوہ بدمزہ انکے کھانیسے بیخوف کیجاوے بلکہ خدا کو یہ منظور ہوا کہ وہ جنگلون میں وحشیون کے ساتھ رہیں اور سوسمار کھایا کرین۔

وقاد لہا دلیرٌ کل طمرّۃ	تنیف بخدّیہا سحوق من النخل

الطمرۃ الفرس العالیۃ الکریمۃ والسحوق النخلۃ الطویلۃ ترجمہ اور امیر دلیر نے بنی کلاب کی لڑائی کے لئے تمام گھوڑے

ایسے بلند عمدہ چڑالایا اُسکے ہر دو رخسار کو ایک اونچا درخت خرما بلند کرتا ہے یعنی اُسکی بلندی کے سبب یہ ... ہے کہ اُسکے ہر دو رخسار گویا بلند درخت خرما پر رکھے ہوئے ہیں۔

وَکُلُّ جَوَادٍ تَلْطِمُ الْاَرْضَ کَفُّہُ	بِاَغْنیٰ عَنِ النَّعْلِ الْحَدِیْدِ مِنَ النَّعْلِ

ترجمہ اور وہ ہر عمدہ گھوڑا چڑالایا جسکا ہاتھ اپنی سختی اور قوت کے سبب زمین کے ایسے سخت سم کا طمانچہ مارتا ہے جو سبب اپنی صلابت کے نعل آہنی سے بے پروا ہے۔ واستعار للحافر الکف کما یستعار للانسان الحافر من الفرس۔

فَوَلَّتْ تُرِیْغُ الْغَیْثَ وَالْغَیْثَ خَلَّفَتْ	وَتَطْلُبُ مَا قَدْ کَانَ فِی الْیَدِ بِالرِّجْلِ

ترجمہ بنو کلاب بسبب انعام و احسان ممدوح کے ایسے آرام و آسایش میں تھے جیسے کوئی باران میں ہوتا ہے اب انھوں نے اُس سے بغاوت کی اور شکست کھا کر بھاگے اور اُس امن و چین کو جو اُنکے قبضہ میں تھی بھاگ کر طلب کرنے لگے۔

تُحَاذِرُ ھَزْلَ الْمَالِ وَھِیَ ذَلِیْلَۃٌ	وَاَشْھَدُ اَنَّ الذُّلَّ شَرٌّ مِنَ الْھُزَالِ

المال السائمۃ من الابل وغیرہا والھزال الضعف والاضاعۃ ترجمہ وہ اپنے مویشی کی لاغری اور ضائع ہونے سے ڈرتے ہیں حال آنکہ وہ خود ضعیف ہو گئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ذلت ضعف لاغری سے بدتر ہے۔

وَاَھْدَتْ اِلَیْنَا غَیْرَ قَاصِدَۃٍ بِہٖ	کَرِیْمَ السَّجَایَا یَسْبِقُ الْقَوْلَ بِالْفِعْلِ

السجایا جمع سجیۃ وہی الخلق ترجمہ اور اُسنے بے ارادہ ہمارے پاس ایک کریم الاخلاق کا تحفہ بھیجا جس کا فعل قول سے سبقت کرتا ہے یعنی وعدہ سے پہلے عطا کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر بنی کلاب بغاوت نکرتے تو ممدوح یہان تشریف نہ لاتا۔ پس گویا اُسکا آنا جو اُنکی بغاوت کے سبب ہوا اُنھوں نے ہمکو ہدیہ دیا۔

تَتَبَّعَ آثَارَ الرَّزَایَا بِجُوْدِہٖ	تَتَبُّعَ آثَارِ الْاَسِنَّۃِ بِالْفُتْلِ

الرزایا الفجایع وآثار الاسنۃ الجراحات۔ والفتل جمع فتیلۃ وہی التی یجعل فیہا الطبیب المرہم لیوصلہ الی الجرح ترجمہ وہ اپنی بخشش سے مصائب کی نشانیون کو ڈھونڈتا پھرا جیسا بذریعہ فتیلہ ہائے مرہم نشان زخمہائے نیزون کا ملاش کیا جاتا ہے یعنی جسکا نقصان ہوا تھا اسپر اپنی عطا کا مرہم رکھکر اُسکا علاج کیا۔

شَفیٰ کُلَّ شَاکٍ سَیْفُہٗ وَنَوَالُہٗ	مِنَ الدَّاءِ حَتَّی الثَّاکِلَاتِ مِنَ الثُّکْلِ

الثاکلات فی موضع نصب عطفا علی کل تقدیرہ شفی کل الثاکلات وہی جمع ثاکلۃ وہی التی ثکلت ولدہا ترجمہ ہر دردمند کو درد سے اُسکی شمشیر و عطا نے شفا بخشی یہان تک کہ زنان فرزند مردہ کو درد بیفرزندی سے یعنی اپنے کرم سے تمام مصیبتون کا تدارک کردیا

عَفِیْفٌ تَرُوْقُ الشَّمْسَ صُوْرَۃُ وَجْہِہٖ	وَلَوْ نَزَلَتْ شَوْقًا لَحَادَ اِلَی الظِّلِّ

حاد مال ورجع ترجمہ وہ ایسا پارسا ہے کہ اُسکے چہرہ کی شکل آفتاب کو اچھی معلوم ہوتی ہے اور اگر آفتاب بتقاضاے شوق اُسکے پاس اُتر آئے تو چونکہ وہ مونث ہے ممدوح براہ تقوی اُس سے بچکر سایہ مین جا کھڑا ہو۔

شُجَاعٌ کَاَنَّ الْحَرْبَ عَاشِقَةٌ لَهٗ ۔۔۔ اِذَا زَارَهَا فَدَّتْهُ بِالْخَیْلِ وَالرَّجْلِ

ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے کہ گویا لڑائی اُس کی عاشق ہے جب وہ لڑائی میں جاتا ہے تو دشمن کے سوار و پیادے اسپر قربان کر دیتی ہے وہذا احسن تعلیل عجیب لم یسبق الیہ ۔

وَرَیَّانُ لَا تَصْدٰی اِلَی الْخَمْرِ نَفْسُهٗ ۔۔۔ وَعَطْشَانُ لَا تَرْوٰی یَدَاهُ مِنَ الْبَذْلِ

تصدی تعطش والصدی العطش ترجمہ وہ ایسا تر و تازہ ہے کہ اُسکا نفس شراب کا تشنہ نہیں ہوتا اور وہ جود و عطا کا تشنہ ہے کہ اُسکے دونوں ہاتھ بخشش سے سیراب نہیں ہوتے ۔

فَتَمْلِیْکُ دِلِّیْرٍ وَّتَعْظِیْمُ قَدْرِهٖ ۔۔۔ شَهِیْدٌ بِوَحْدَانِیَّةِ اللّٰهِ وَالْعَدْلِ

ترجمہ سو دلیر کو مالک ملک بنانا اور اُسکے مرتبہ کا بڑھانا خداوند تعالی کی وحدانیت اور اُسکے عدل کے گواہ ہیں ۔

وَمَا دَامَ دِلِّیْرٌ یَّهُزُّ حُسَامَهٗ ۔۔۔ فَلَا نَابَ فِی الدُّنْیَا لِلَیْثٍ وَّلَا شِبْلِ

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے شمشیر کو حرکت دیتا ہے تو دنیا میں شیر اور بچہ شیر کے دانت کسیکو نہیں ستا سکتے ہیں ۔

وَمَا دَامَ دِلِّیْرٌ یُّقَلِّبُ کَفَّهٗ ۔۔۔ فَلَا خَلْقَ مِنْ دَعْوَی الْمَکَارِمِ فِیْ حِلِّ

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے ہاتھ کو عطا کے لئے حرکت دیتا ہے یا اپنے ہاتھ کو واسطے سائلین مین عطا کے لئے لوٹاتا ہے تو کسی خلق کو دعوائی مکارم حلال نہیں ہے کیونکہ اُسکا سا کرم کسی میں نہیں ہے ۔

فَتًی لَا یُرَجِّیْ اَنْ تَتِمَّ طَهَارَةٌ ۔۔۔ لِمَنْ لَّمْ یُطَهِّرْ رَاحَتَیْهِ مِنَ الْبُخْلِ

الطہارۃ التبری من الدنس ترجمہ ایسا سخی ہے کہ طہارۃ کاملہ اُس شخص کیلئے نہیں سمجھتا جو اپنے دونوں ہاتھ بخل سے پاک نکرے ۔

فَلَا قَطَعَ الرَّحْمٰنُ اَصْلًا اَتٰی بِهٖ ۔۔۔ فَاِنِّیْ رَاَیْتُ الطَّیِّبَ الطَّیِّبَ الْاَصْلِ

ترجمہ سو خدائی رحمن اُس اصل کو نہ کاٹے جو ایسے شخص کو لائی کیونکہ میں اُسکو طیب سمجھتا ہوں جو طیب الاصل ہو ۔

وقال یمدح عضد الدولۃ ویذکر وقعۃ وہسوذان بالطرم کان والدہ رکن الدولۃ انفذ الیہ جیشا من الری فہزمہ واخذ بلدہ

اَثْلِثْ فَاِنَّا اَیُّهَا الطَّلَلُ ۔۔۔ نَبْکِیْ وَتُرْزِمُ تَحْتَنَا الْاِبِلُ

ثلثت الرجلین صرت ثالثہما والارزام تقدیم الہملۃ علی المعجمۃ حنین الابل ترجمہ اے دیار یار کے کھنڈر ہم روتے ہیں اور ہماری سواری کے شتر رونے مین ہماری مدد کرتے ہیں تو ہمارا تیسرا گریہ کرنے میں ہو جا یعنی ہم اِس غم سے روتے ہیں کہ بسبب رحلت احبہ تیری رونق و زینت جاتی رہی تو بھی رونے میں ہمارا شریک و ثالث بنجا ۔

اَوْ لَا فَلَا عَتْبٌ عَلٰی طَلَلٍ ۔۔۔ اِنَّ الطُّلُوْلَ لِمِثْلِهَا فُعُلُ

ترجمہ اور اگر تو ہمارا گریہ میں مساعد و شریک نہیں ہوتا تو کھنڈر پر کچھ عتاب نہیں ہو سکتا بیشک کھنڈر اسیطرح کے کام

کرنے والے ہیں یعنی رونا انکا کام نہیں ہے قوله انتها ای کشکل نحو الفعامة وهو تترک البکاء۔

بِی غَیرُ مَا بِکَ اَیُّهَا الرَّجُلُ	لَوْ کُنْتَ تَنْطِقُ قُلْتَ مُعْتَذِرًا

ترجمہ منجانب طلول عذر عدم مساعدت گریہ کرتا ہے کہ اگر تو گویا ہوتا تو لطلوب عذر خواہی کہتا کہ اے متنبی فراق احبہ مجھپر وہ صدمہ ہے جو تجھپر نہیں اسکی شرح اگلے شعر میں ہے۔

لَمْ اَبْکِ اِنِّیْ بَعْضُ مَنْ قَتَلُوْا	اَبْکَاکَ اَنَّکَ بَعْضُ مَنْ شَغَفُوْا

الشغف احراق الحزن للقلب ترجمہ تو مجھسے یہ کہتا کہ تو اسواسطے روتا ہے کہ تو انکے عاشقوں میں ہے یعنی تو گو غم مفارقت میں مبتلا ہے مگر جیتا تو ہے اور میں اسواسطے نہیں روتا کہ میں منجملہ انکے مقتولوں کے ہوں۔
اب میں کیونکر روؤں ۵ بزبان یا یذ کرتے مکان آوازہ ابو الفتح کہتا ہے کہ جب وہ جواب دینے پر قادر ہوا تو کیوں رونے میں مساعد ہوا اسکا یہ جواب دیتا ہے کہ تکلیف گریہ جواب دینے سے سخت تر ہے۔

اَیَّامُهُمْ لِدِیَارِهِمْ دُوَلُ	اِنَّ الَّذِیْنَ اَقَمْتَ وَارْتَحَلُوْا

نادمت تتمتہ کلام الطلل والدول جمع دولۃ وہی تد قیام الاحبۃ فی الطلل ترجمہ بیشک وہ دوست جو کوچ کر گئے اور میں بعد انکی رحلت کے ٹہرا ہوا ویسی ہی ہوں کہ اشخاص میں کہ وہ جہاں قیام فرمائیں تو انکا قیام انکی فرودگاہ ہوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے کہ وہ انکے قیام کے سبب بھی آباد ہو جاتی ہیں

مَعَهُمْ وَیَنْزِلُ حَیْثُمَا نَزَلُوْا	اَلْحُسْنُ یَرْحَلُ کُلَّمَا رَحَلُوْا

ترجمہ جب وہ کسی مقام سے کوچ کرتے ہیں تو وہاں کی رونق اور خوبی انکے ساتھ کوچ کر جاتی ہے اور جہاں وہ فروکش ہوتے ہیں وہ حسن و رونق وہاں ہی اتر پڑتی ہے۔

بَدَوِیَّةٌ فُتِنَتْ بِهَا الْحِلَلُ	فِی مُقْلَتَیْ رَشَاءٍ تُدِیْرُهُمَا

الظرف متعلق بالحسن آرشا ولد الظبیۃ الصغیر۔ والحلل جمع حلۃ وہی القوم المجتمعون فی بیوت مجتمعۃ النزول ترجمہ وہ حسن کوچ کرتا ہے دو آنکھوں چھوٹے ہرنوٹے یعنی آہو بره میں جنکو ایک زن بدویہ حرکت دیتی ہے جسپر تمام اہل قافلہ مفتون ہو رہے ہیں۔ یعنی حسن چشمان ہمرنگ آہو بره زن بدویہ میں کوچ کرتا ہے۔

وَصُدُوْدُهَا وَمِنَ الَّذِیْ تَصِلُ	تَشْکُوْ الْمَطَاعِمُ طُوْلَ هِجْرَتِهَا

یجوز فی صدودها النصب عطفا علی طول والجر عطفا علی ہجر تہا ترجمہ کھانے معشوقہ کے بہت دنوں سے انکو چھوڑ دینے کے اور اسکی اعراض کے شاکی ہیں۔ یعنی وہ ہمیشہ سے کم خوراک ہے جو عورتوں کی خوبیوں میں شمار ہوتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر محبوبہ نے کھانا چھوڑا تو کیا عجب ہے کیونکہ ہجر اسکی قدیمی عادت ہے وہ کسی سے بھی نہیں ملتی۔

تَرَکَتْهُ وَهُوَ الْمِسْکُ وَالْعَسَلُ	مَا اَسْأَرَتْ فِی الْقَعْبِ مِنْ لَبَنٍ

الجملۃ الابتدائیۃ فی موضع الحال من ترکتہ وما بمعنی الذی وهو مبتدء وخبره ترکتہ والسور ما ابقاہ الشارب بعیہ ہ۔ والقعب

قلع من خشب مقعر ترجمہ معشوقہ جو پیالیں اپنا جھوٹا دودھ چھوڑتی ہے تو اسکا یہ حال ہوتا ہے کہ وہ بسبب اسکے خوشبودار ہونیکے عنبر و مشک ہوجاتا ہے اور بسبب شیرینی لب وآب دہن شہد۔

قَالَتْ اَلَا تَصْحُو فَقُلْتُ لَهَا　　اَعَلِمْتِنِي اَنَّ الْهَوٰى ثَمَلُ

الثمل السکران والثمل السکر ترجمہ زن لائمہ نے کہا کہ تو کیوں مدہوشی عشق سے ہوش میں نہیں آتا تو میں نے اس کو جواب دیا کہ تو نے تو مجکو بتا دیا کہ محبت نشہ ہے کیونکہ ہوش میں آنا نشہ ہی کے بعد ہوتا ہے اور پہلے تو میں بسبب مدہوشی عشق کے یہ بات نہیں جانتا تھا خلاصہ یہ کہ محبت ایک نشہ ہے جو عقل پر غالب آتا ہے اور مست شخص ملامت گر کی ملامت نہیں سنتا ہے سو یہ تیری سرزنش محض بیکار ہے۔

لَوْ اَنَّ فَنَّا خُسْرَ صَبَّحَكُمْ　　وَبَرَزْتِ وَحْدَكِ عَاقَهُ الْغَزَلُ

فنا خسر من اسماء الدیلم وهو اسم عضد الدولة وتحکم مشدداً ومخففاً اتاکم صباحاً للغارة۔ والغزل التکلف بامور النساء ترجمہ اگر عضد الدولہ اے محبوبہ تمکو بوقت شب لوٹنے آجاوے اور تو اے محبوبہ تنہا اسکے سامنے آوے تو ممدوح کو رغبت زنان معشوقہ اہتمام جنگ قتل وغارت سے روکدے باوجودیکہ وہ نہایت پارسا ہے۔ قال ابو الفتح ما احسن ما کنی عن الهزیمة بقوله عاقه الغزل وقال ابن فورجة لو کانت هذه احدی السعالی لما هزمت احداً فکیف عضد الدولة وما وجه الهزیمة ممن توصف بالحسن ویقال فیها بدویة فتنت الحلل وانما هذا الوصف لعضد الدولة بالرغبة عن النساء والتوفر علی الجد ثم لما بالغ فی وصف هذه دارة الخروج الی المدح الی بالغایة فی ذکر حسنها حتی لو ان عضد الدولة مع توفر وجده علی تدبیر الملک لو تعرضت هذه المرأة لقدحت فی قلبه غزلاً عاقه عن الرجوع عنها الاترا ه یقول بعده ما کنت فاعلة وضیفکم کیف یقاتل المنهزم وانما غلط ابو الفتح لما سمع قوله وتفرقت عنکم کتائبه وانما تتفرق حینئذ عنهم لمتوفرها علی الغزل واللهو لذة الظفر بالحبیب۔

وَتَفَرَّقَتْ عَنْكُمْ كَتَائِبُهُ　　اِنَّ الْمِلَاحَ خَوَادِعٌ قُتُلُ

الکتائب جمع کتیبة هی جماعة من الخیل ترجمہ ای ہمراہیان محبوبہ عضد الدولہ محبوبہ کیطرف ایسا مائل ہو کہ لشکر کے انتظام کا اسکو کچھ خیال نرہے اور اسکے لشکر متفرق ہوجائیں اور تمکو ستا نہ سکیں۔ اور یہ امر بیشک درست ہے کہ زنان حسین عقل کو فریب دینے والی اور بڑی قاتل ہوتی ہیں۔

مَا كُنْتِ فَاعِلَةً وَضَيْفُكُمُ　　مَلِكُ الْمُلُوكِ وَشَأْنُكِ الْبَخَلُ

ترجمہ اے محبوبہ تو اس حال میں کیا کرے گی جبکہ تمہارا مہمان شہنشاہ ہوگا اور تیری عادت بخل کی ہے۔

اَتُمَنِّعِيْنَ قِرًى فَتَفْتَضِحِي　　اَمْ تَبْذُلِيْنَ لَهُ الَّذِيْ يَسَلُ

ترجمہ کیا تو ضیافت سے روکے گی تو فضیحت ہوگی۔ یا جو وہ مانگے تو دیگی اور اپنی عادت کو بدلڈالیگی۔ ابہام اور

التعمیم الذی لیس کی نہایت لطیف ہے اور باوجود شوخی کے مضمون کو نہایت تہذیب سے ادا کیا ہے

بَلْ لَا بُخْلَ بِحَیْثُ حَلَّ بِہٖ	بُخْلٌ وَلَا جُوْرٌ وَّلَا وَجَلٌ

ترجمہ یہ مذکور بخل میں نے کیسا کیا بلکہ جہاں ممدوح فروکش ہوتا ہے وہان بخل اور ظلم اور خوف کا پتا نہیں لگتا پھر بخل کا وہان کیا موقع ہے۔

مَلِکٌ اِذَا مَا الرُّمْحُ اَدْرَکَہٗ	طَنَبٌ ذَکَرْنَاہُ فَیَعْتَدِلُ

الطنب اعوجاج فی الرمح ترجمہ ممدوح ایسا بادشاہ راست طبع ہے کہ جب نیزہ مین کجی آجاوے تو ہم اسکا ذکر کر دیتے ہیں تو وہ سیدھا ہو جاتا ہے۔

اِنْ لَّمْ یَکُنْ مَنْ قَبْلَہٗ عَجَزُوْا	عَمَّا یَسُوْسُ بِہٖ فَقَدْ غَفَلُوْا

ترجمہ اگر شاہان سابق نے ایسا عمدہ بندوبست ملک کا نہیں کیا جیسا ممدوح کرتا ہے تو انھون نے غفلت کی کیونکہ کامل بندوبست وہ ہے جو اُسنے کیا۔

حَتّٰی اَتَی الدُّنْیَا ابْنُ بَجْدَتِہَا	فَشَکَا اِلَیْہِ السَّہْلُ وَالْجَبَلُ

ابن بجدتہا عالم بدخلتہا والیسکل من اسورہا۔ یقال ہو عالم بجدۃ امرک بفتح الباء وضمہا اے بدخلۃ امرک۔ وعندہ بجدۃ ذلک ای علمہ۔ ویقال للعالم بالشئی ہو ابن بجدتہ ترجمہ دنیا کا انتظام سابق نادرست رہا یہان تک کہ اُس میں اُسکے اسرار باطنی اور ضبط امور کا واقفکار پیدا ہوا اور زمین ہموار اور پہاڑ نے یعنی ساری دنیا نے شکوہ بے بندوبستی کیا یعنی یہ کہا کہ تجھ سے پہلے بسبب غفلت سلاطین دنیا مین ایسی ایسی بدانتظامیان رہین۔

شَکْوَی الْعَلِیْلِ اِلَی الْکَفِیْلِ لَہٗ	اَنْ لَّا تَمُرَّ بِجِسْمِہِ الْعِلَلُ

ترجمہ سہل وجبل نے ممدوح سے ایسا شکوہ کیا جیسا شخص بیمار اپنے ایسے طبیب سے کرتا ہے جو اس بات کا ضامن ہوگیا ہے کہ بیمار کے جسم میں بیماریان نرہیں۔ یعنی دنیا بسبب فساد کے بمنزلہ بیمار تھی اور ممدوح ایک طبیب اُسکی شفا کا ضامن ہے۔

قَالَتْ فَلَا کَذَبَتْ شَجَاعَتُہٗ	اَقْدِمْ فَنَفْسُکَ مَا لَہَا اَجَلُ

فلا کذبت دعاء اعتراض بین الفعل والفاعل ترجمہ ممدوح کو اُسکی شجاعت نے کہا کہ میدان جنگ مین آگے بڑھکر لڑ کیونکہ تیری جان کو کچھ جوکھون نہیں ہے۔ خدا کرے اُس کی شجاعت اِس قول میں جھوٹی نہ نکلے اور ممدوح ہمیشہ جیتا رہے

فَہُوَ النِّہَایَۃُ اِنْ جَرٰی مَثَلٌ	اَوْ قِیْلَ یَوْمَ وَغًی مَنِ الْبَطَلُ

ترجمہ اگر شجاعت میں کوئی مثل دیجائے تو وہ اعلی درجہ شجاعت میں ہے یا کہا جائے بروز جنگ کون بڑا بہادر ہے۔ تو یہ بڑا شجاع نکلے گا۔

عَدَدُ الوُفُودِ العَامِدِينَ لَہٗ ۔۔۔ دُونَ السِّلَاحِ الشُّكْلُ وَالعُقُلُ

الوفود جمع وافد وہم الذین یفدون علی الملوک للعطاء ۔ والشکل جمع شکال وہو ما یجعل فی قوائم الفرس ۔ والعقل جمع عقال وہو ما یربط البعیر ترجمہ جو لوگ بطلب عطا اسکا قصد کرتے ہین اور اسکے حضور مین حاضر ہوتے ہین انکا سارا سامان جو اپنے ساتھ لاتے ہیں پائے بند اسپان و شتران ہے نہ ہتھیار ۔ یعنی انکو سلاح ساتھ رکھنے کی تو کچھ حاجت نہین ہوتی کیونکہ اسکے انتظام کامل کے سبب راہون میں امن ہے البتہ پائے بند اسپان و شتران ساتھ لاتے ہین اور سن مانگی سواریان ان مین باندھکر بطور انعام لیجاتے ہیں ۔

فَلِشُكْلِهِمْ فِي خَيْلِهِ عَمَلٌ ۔۔۔ وَلِعُقُلِهِمْ فِي بُخْتِهِ شُغُلُ

البخت الابل البختیۃ وہی غیر العربیۃ وہی صبورۃ علی البرد والمطر غیر صابرۃ علی الحر والعطش ترجمہ سو انکے پائی بندہا اسکیلیے اسکے گھوڑون مین بڑی لوٹ ڈالتے ہیں اور انکے زانو بندون کو اسکے شترون مین ایک بڑا شغل ہوتا ہے غرض جتنے گھوڑے اور شتر چاہتے ہیں بطور انعام لیجاتے ہیں ۔

تُمْسِي عَلَىٰ اَيْدِي مَوَاهِبِهِ ۔۔۔ هِيَ اَوْ بَقِيَّتُهَا اَوِ البَدَلُ

ترجمہ عطایائے ممدوح کے ہاتھون پر بوقت شام وہ شتریا ان میں کے باقیماندے یا سیم وزر سے انکا بدل ہوتا ہے یعنی اول آنے والونکو شتر دیتا ہے جسقدر وہ چاہیں اور دوم آنیوالون کو بقیہ شتران اگر باقی رہے ہون اور جو باقی نرہے ہون تو انکا بدل یعنے قیمت دیتا ہے غرض اسکے عطا گوناگون ہے ۔

يُشْتَاقُ مِنْ يَدِهِ اِلَىٰ سَبَلٍ ۔۔۔ شَوْقًا اِلَيْهِ يَنْبُتُ الاَسَلُ

السبل بالتحریک المطر ترجمہ اسکے سخی ہاتھ سے ایک باران کیطرف اشتیاق کیا جاتا ہے یعنی لوگ اسکے دست عطا کے جو بمنزلہ باران ہے مشتاق رہتے ہیں اور استعمال سلاح اس خوبی سے کرتا ہے کہ اسی کے ہاتھ کے استعمال کے شوق میں اور اسکی دست بوسی کے شرف حاصل کرنیکو نیزے زمین سے اگتے ہین ۔

سَبَلٌ تَطُولُ المَكْرُمَاتُ بِهِ ۔۔۔ وَالمَجْدُ لَا الحَوْذَانُ وَالنَّفَلُ

الحوذان نبت ۔ والنفل نبت طیب الریح ترجمہ ممدوح ایسا باران ہے کہ اسکے سبب سے مکارم و شرف بڑھتے ہیں اور نشو و نما حاصل کرتے ہیں نہ حوذان و نفل جو دو قسم کی گھاس ہیں جو باران رسمی سے بڑھتی ہیں ۔

وَاِلَىٰ حَصَى اَرْضٍ اَقَامَ بِهَا ۔۔۔ بِالنَّاسِ مِنْ تَقْبِيلِهَا بَلَلُ

البلل قصر الاستان العلیا ولعطفہا الی داخل الفم ترجمہ اور لوگ مشتاق ہیں اس سرزمین کے سنگریزون کیطرف جسپر ممدوح مقیم ہے یعنی اسکی زمین بوس کے ایسے مشتاق ہیں کہ لوگون کے دانت اسکو بوسہ دیتے دیتے چھوٹے اور اندر کیطرف ٹیڑھے ہوگئے ہین

اِنْ لَمْ تُخَالِطْهُ ضَوَاحِكُهُمْ ۔۔۔ فَلِمَنْ تُصَانُ وَتُذْخَرُ القُبَلُ

الضاحک جمعہا ضواحک وہی التی بین الانیاب والاضراس وہی اربع ضواحک ترجمہ اگر اسکی قیام گاہ کی زمین کے سنگریزون سے لوگون کے اگلے دانت جو بوقت خندہ ظاہر ہوتے ہیں نہ ملین پھر بوسے کس چیز کے لئے محفوظ و ذخیرہ کئے جاتے ہیں۔ یعنی انسے بہتر بوسہ لینے کے لئے کون جگہ ہے۔

وَفِي وَجْهِهِ مِنْ نُوْرِ خَالِقِهِ ۔۔۔ قُدَرٌ هِيَ الْاٰيَاتُ وَالرُّسُلُ

ترجمہ ممدوح کے مبارک چہرہ پر اسکے خالق کے نور سے ایسی قدرتین نمایان ہیں کہ وہ منزلہ آیات و رسولان کے ہیں یعنی ایسا نور ہے کہ اس سے خدا کی قدرت نمایان ہے جس کی خبر آیات و رسولان سے ثابت ہے۔

وَاِذَا الْقُلُوْبُ اَبَتْ حُكُوْمَتَهٗ ۔۔۔ رَضِيَتْ بِحُكْمِ سُيُوْفِهِ الْقُلَلُ

القلل جمع قلة وہی الروس ترجمہ اور جبکہ لوگون کے دل اس کی حکومت سے انکار کرین تو انکے سر شمشیر کے حکم سے راضی ہوجاوینگے۔ یعنی مقتول ہونگے۔

وَاِذَا الْخَمِيْسُ اَبَى السُّجُوْدَ لَهٗ ۔۔۔ سَجَدَتْ لَهٗ فِيْهِ الْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل الیابسۃ الدقاق ترجمہ اور جبکہ کابل لشکر کے لوگ اسکے سجدہ سے انکار کرین تو اس لشکر مین نیزہ ہائے باریک خشک اسکو سجدہ کرینگے۔ یعنی وہ لوگ نیزون سے مقتول ہونگے۔

اَرَضِيْتَ وَهْسُوْذَانُ مَا حَكَمَتْ ۔۔۔ اَمْ تَسْتَزِيْدُ لِاُمِّكَ الْهَبَلُ

وہسوذان ہوابن محمد کان قد ہزمہ ابو عضد الدولۃ بالطرم وہو موضع فی عراق العجم والہبل الثکل تقول العرب لام فلان الہبل ترجمہ اے وہسوذان تو اس حکم پر جو شمشیر ہائے رکن الدولہ پدر عضد الدولہ نے کیا یعنی تیرے لشکر کو قتل کیا راضی ہوگیا یا اس سے زیادہ ذلت چاہتا ہے۔ تیری مادر بے فرزند ہوجائے۔ یہ جملہ بطور بد دعا ہے۔

وَرَدَتْ بِلَادَكَ غَيْرَ مُغْمَدَةٍ ۔۔۔ وَكَاَنَّهَا بَيْنَ الْقَنَا شُعَلُ

شعل جمع شعلۃ وہی القبس من النار ترجمہ اس کی تلوارین تیرے علاقہ مین ایسی برہنہ آئین گویا وہ نیزون میں شعلہ ہائے آتش ہیں۔

وَالْقَوْمُ فِيْ اَعْيَانِهِمْ خَزَرٌ ۔۔۔ وَالْخَيْلُ فِيْ اَعْيَانِهَا قَبَلُ

الخزر ضیق العین او ان یکون الانسان کانہ ینظر بموخرہا۔ والقبل اقبال احدی العینین علی الاخری کالاحول وذلک تفعلہ الخیل لعزۃ انفسہا ترجمہ اور قوم رکن الدولہ کی آنکھون مین بسبب غرور بہادری کے ترچھاپن تھا اور سوارون کی آنکھون مین مثل احول دیکھنا۔ خلاصہ یہ کہ سوار اور ممدوح کے گھوڑے بسبب بیقدری دشمن انکو ترچھی نظر سے دیکھتے تھے۔

فَاَتَوْكَ لَيْسَ لِمَنْ اَتَوْا قِبَلٌ ۔۔۔ بِهِمْ وَلَيْسَ بِمَنْ نَاَوْا خَلَلُ

الفلل الاختلال ترجمہ سو لشکر رکن الدولہ تجھپر چڑہ آیا جنسے تجکو مقابلہ کی طاقت نہتھی اور نہ اُس سپاہ میں جو اُسنے بھیجی تھی کچھ اختلال و پریشانی تھی۔ کثرت لشکر اور خوبی انتظام کی تعریف کرتا ہے۔

لَمْ يَدْرِ مَنْ بِالرَّيِّ أَنَّهُمُ	فَصَلُوا وَلَا يَدْرِي إِذَا قَفَلُوا

الرے مدینہ معروفۃ بین فارس وخراسان وکانت قاعدۃ رکن الدولہ والفصل الخروج عن قاعدۃ الاستقرار الی العدو۔ والقفول الرجوع ترجمہ کثرت لشکر رکن الدولہ کا بیان کرتا ہے کہ باوجودیکہ رے سے اتنا لشکر کثیر وہسوذان کے مقابلہ پر بھیجا گیا مگر وہان والون کو یہ بھی نہ معلوم ہوا کہ یہان سے لشکر گیا ہے اور جبکہ یہ لوگ بعد فتح لوٹے تو یہ بھی خبر نہوئی کہ یہان کوئی آیا ہے۔

فَأَتَيْتَ مُعْتَزِمًا وَلَا أَسَدٌ	وَمَضَيْتَ مُنْهَزِمًا وَلَا وَعِلُ

الوعل التیس الجبلی ترجمہ اے وہسوذان تو ایسا قصد کرکے آیا کہ ایسا حملہ شیر بھی نہین کرتا اور بھاگتا ہوا ایسا چلدیا کہ ایسا بز کوہی بھی نہیں بھاگتا۔ ای لا اسد کان لقدم اقدامک ولا وعل یہزم انہزامک فحذف الخبر للعلم بہ۔

تُعْطِي سِلَاحَهُمُ وَرَاحَهُمُ	مَا لَمْ تَكُنْ لِتَنَالَهُ الْمُقَلُ

الراح جمع راحۃ وہی راحۃ الکف۔ والمقل جمع مقلۃ ترجمہ تو ایسے حال مین بھاگا کہ اُنکے ہتھیارون اور اُنکے ہاتھونکو اپنے لشکر کے مقتول ہونے یا اپنے سامان کثیر کے غارت ہونے سے وہ چیز دیتا تھا جو دیکھنے مین نہین آئی۔

أَسْخَى الْمُلُوكِ بِنَقْلِ مَمْلَكَةٍ	مَنْ كَادَ عَنْهُ الرَّأْسُ يَنْتَقِلُ

ترجمہ ترک شاہی کے لیئے سب بادشاہون سے زیادہ وہ بادشاہ سخی ہے جو اپنے سر کے اُتر لینے ڈرے یہ شعر بطور استہزا کے ہے کہ جب وہسوذان اپنے سر کے کٹنے سے ڈرا تو عضد الدولہ کو ملک بخش گیا۔

لَوْلَا الْجَهَالَةُ مَا دَلَفْتَ إِلَى	قَوْمٍ غَرِقْتَ وَإِنَّمَا تَفَلُوا

ترجمہ اے وہسوذان اگر تیری نادانی نہوتی تو تو ایسی قوم کے پاس بھی نہ پھٹکتا جنکے صرف تھوکنے سے تو غرق ہوگیا۔ یعنی اگر تجھے عقل ہوتی تو تو کبھی ایسی قوم سے جنگ نکرتا جنکے ادنی حملہ کی بھی تو تاب نہ لاسکا۔

لَا أَقْبَلُوا سِرًّا وَلَا ظَفِرُوا	غَدْرًا وَلَا نَصَرَتْهُمُ الْغِيَلُ

الغیل جمع غیلۃ وہی القتل علی غفلۃ ترجمہ وہ تجھسے لڑنے پوشیدہ نہ آئے اور نہ اُنھون نے براہ فریب فتح پائی اور نہ تیری غفلتون نے اُنکی مدد کی یعنے اُنھون نے علی الاعلان تجھے آگاہ کرکے چڑہائی کی اور تجھ سے کچھ نہ ہوسکا۔

لَا تَلْقَ أَفْرَسَ مِنْكَ تَعْرِفُهُ	إِلَّا إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْحِيَلُ

ترجمہ اے وہسوذان جسکو تو اپنے سے زیادہ شاہسوار جانتا ہے اُس سے ہرگز مت لڑ مگر جبکہ سب تدبیرین ختم ہوجائین اور کوئی بچنے کی راہ نرہے یعنی تجکو بعجز والحاح پیش آکر لڑائی سے بچنا تھا۔

لا یستحی احد یقال لہ	نضلوک آل بویہ او فضلوا

استحی بمعنے یستحی فحذف احدی الیائین و نضلوک غلبوک ۔ والتناضل المسابقۃ فی الرمی و نضلوک تے بعلامۃ الجمع قبل الفاعل علی الکلونی البراغیث و یجوز ان یکون بدلا من الضمیر ترجمہ وہ شخص شرم نہین کرتا جسکو یہ کہا جاوے کہ آل بویہ تجھپر تیر اندازی میں غالب رہے اور بڑہگئے کیونکہ وہ سب سے غالب ہیں ۔

قدروا عفوا وعدوا وفوا سئلوا	اغنوا علوا اعلوا ولوا عدلوا

ترجمہ آل بویہ دشمنون پر قادر ہوئے تو اُنکے قصور معاف کرد ئے وعدہ کیا تو وفا کیا ۔ سوال کئے گئے تو سائلین کو غنی کردیا ۔ بلند رتبہ ہوئے تو اپنے متوسلین کو بلند رتبہ کیا ۔ والی ولایت ہوئے تو اُنھون نے انصاف کیا ۔

فوق السماء و فوق ما طلبوا	فاذا ارادوا غایۃ نزلوا

یعنے علت منازلہم فوق السماء ترجمہ وہ لوگ ایسی قوم ہے کہ اُنکا مرتبہ آسمان اور اُنکے مطلوبات معالیسے بلند ہے سوجب وہ ایسے نہایت بلند امر کا ارادہ کرتے ہیں جسپر اور ونکی دسترس نہین ہوتی تو وہ اپنے رفعت مرتبہ سے اُترتے ہین اور اُسوقت وہ کام کرتے ہیں ۔ غرض وہ نہایت سے بڑھے ہوئے ہیں ۔

قطعت مکارمہم صوارمہم	فاذا تعذر کاذب قبلوا

تعذر تکلف العذر ترجمہ اُنکے کرمون نے اُنکی تلوارون کو توڑ دیا یعنی اُنکا کرم اُنکے غضب پر غالب ہے سو جب کوئی جھوٹا شخص بطور عذر باتین بناتا ہے تو یہ لوگ براہ کرم اُسکا عذر قبول کرلیتے ہین ۔

لا یشہرون علی مخالفہم	سیفا یقوم مقامہ العذل

شہر السیف اذا جردہ من غمدہ ترجمہ یہ لوگ اپنے مخالف کے قتل کے لئے اپنی ایسی شمشیر نہین کھینچتے جسکے قائم مقام ملامت ہوسکے ۔ یعنی اگر دشمن ملامت و نصائح سے راہ پر آجاے تو اسکو قتل نہین کرتے ۔

فابو علی من بہ قہروا	وابو شجاع من بہ کملوا

ابو علی الحسین بن بویہ رکن الدولۃ والد عضد الدولۃ وابو شجاع ہو فنا خسر عضد الدولۃ ترجمہ سو رکن الدولہ ابو علی وہ شخص ہے جسکے اقبال سے آل بویہ بادشاہون پر غالب ہوئے ۔ اور عضد الدولہ وہ شخص ہے کہ جسکے سبب آل بویہ نے کمال رفعت حاصل کی ۔

حلفت لذا برکات غرتہ	فی المہد ان لا فاتہم امل

الغرۃ الطلعۃ والوجہ ترجمہ رکن الدولہ کے روبرو برکات چہرۂ مبارک عضد الدولہ نے جب وہ گہوارہ میں تہا قسم کھائی ہے کہ اُس مولود کی برکت سے آل بویہ کے سب مطالب پورے ہوجاوینگے وخرج ابو شجاع متصیدا ومعہ آلۃ الصید وکان یسیر قدام الجیش بمینۃ وشامۃ فلا یرتفع الاصادہ حتی وصل الی دشت الاردن ۔ وہو موضع

حسن علی عشرۃ فراسخ من شیراز تحف بہ الجبال وفیہ غاب ومیاہ ومروج فکانت الوحوش لقصاد واذا اعتصمت
بالجبال اخذت الرجال علیہا المضائق فاذا اثخنہا النشاب ہربت من روس الجبال الی الدشت فتستقطبین
یدیہ فاقام بذلک المکان ایاما علی عین ماء حسنۃ ومعہ ابوالطیب توصف الحال وانشدہ فی رجب سنۃ اربع
وخمسین وثلثمائۃ وفی سنۃ قتل ابوالطیب ۔

مَا اَجْدَرَ الْاَیَّامَ وَاللَّیَالِی ۔ بِاَنْ تَقُوْلَ مَالَہٗ وَمَالِی

یقال فلان جدیر بکذا ای خلیق وقولہ مالی وقد ذکر الجبین الایام واللیالی وکان حقہ ان یقول ومالنا الا انہ ذہب بمعنی
الی الدہر فکانہ قال ما اجدر الدہر ترجمہ رات اور دن کسقدر لایق ہیں یہ بات کہنے کے لئے کہ وہ کہے کہ متنبی کا ہمارے
ساتھ کیا معاملہ ہے کہ وہ ہمیشہ ہمکو تکلیف مالا یطاق دیتا ہے ۔ یعنی وہ ہم سے ایسی درخواستیں کرتا ہے جو ہمارے مقدور
میں نہیں ۔ خلاصہ یہ کہ اور لوگ زمانہ کی شکایت کیا کرتے ہیں مگر میں ایسا زبردست ہوں کہ زمانہ میری شکایت کرے
تو بجا ہے ۔

لَا اَنْ یَکُوْنَ ہٰکَذَا مَقَالِی ۔ فَتًی بِنِیْرَانِ الْحُرُوْبِ صَالِی

الصالی للحرب الذی یقاسی شدتہا فشبہہا بحر النار ترجمہ یہ بات لایق نہیں ہے کہ میں زمانہ سے ایسی گفتگو کروں اور
اسکو قابل خطاب سمجھوں کیونکہ میں ایک جوان ہوں جو لڑائیوں کی آگوں میں داخل ہوتا ہوں ۔

مِنْہَا شَرَابِی وَبِہَا اغْتِسَالِی ۔ لَا یَخْطُرُ الْفَحْشَاءُ لِی بِبَالِی

الفحشاء الاقدام علی ما حرم اللہ تعالی ترجمہ میں ایک بہادر ہوں کہ میرا پانی پینا اور میرا غسل کرنا اسی لڑائی کے پانی
سے ہے یعنی میں ہمیشہ اسی میں مستغرق رہتا ہوں اور بدکاری تو میرے خیال و دل میں بھی نہیں گزرتی ۔

لَوْ جَذَبَ الزَّرَّادُ مِنْ اَذْیَالِی ۔ مُخَیِّرًا لِی صَنْعَتَی سِرْبَالِی

الزراد صانع الزرد وہی الدروع ۔ والاذیال اسافل الثیاب احدہا ذیل وہو الذی یقع الی الارض ۔ والسربال القمیص
وربما کنی بہ الدروع استعارۃ وجمعہ سرابیل ترجمہ اگر زرہ گر میرے دامن کھینچے یعنی مجکو اپنی طرف متوجہ کرے ایسے
حال میں کہ وہ مجکو درمیانی دو قسموں کے پیراہن کے اختیار دینے والا ہو یعنی وہ مجھ سے کہے کہ تو لباس متعارف
چاہتا ہے یا پیراہن زرہ ۔

مَا سُمْتُہٗ سَرْدًا سِوٰی سِرْوَالِی ۔ وَکَیْفَ لَا وَاِنَّمَا اِدْلَالِی

الزرد الدروع ۔ والسرد مداخلۃ حلق الدروع بعضہا فی بعض ۔ والسروال عجمی وہو الازار ترجمہ اگر زرہ گر مجکو دونوں
قسم کے پیراہن مذکورہ بالا میں اختیار دے تو میں سوائے ازار کے کسی اور پیراہن کی تکلیف نہ دوں بالغرض ستر عورت
اور باقی بدن برہنہ رہنے دوں ۔ خلاصہ یہ کہ میری جسم کی حفاظت کے لئے میری شمشیر کافی ہے ہاں پردہ پوشی کے لئے

زار ضروری ہے۔ اور مین کسطرح عفیف و بہادر نہون اور سوائے اِسکے نہین کہ میرا فخر و غرور ممدوح کے ذریعہ سے ہے۔ جیسا اگلے شعر میں ہے۔

بِفَارِسِ الْمَجْرُوحِ وَالشَّمَالِ ۔۔۔ اَبِیْ شُجَاعٍ قَاتِلِ الْاَبْطَالِ

المجروح والشمال فرسان کانا لعضد الدولۃ ترجمہ میرا ناز و فخر سوار اسپان مجروح و شمال پر ہے اور وہ کون ہے یعنی ابو شجاع عضد الدولۃ جو قاتل دلیران ہے پھر مین کسطرح شجاع نہ ہوں۔

سَاقِیْ کُؤُسِ الْمَوْتِ وَالْجِرْیَالِ ۔۔۔ لَمَّا اَصَارَ الْقُفْصَ اَمْسِ الْخَالِیْ

الجریال صبغ احمر شبہ بہ الخمر۔ والقفص جیل من الاکراد اصحاب اخبیۃ۔ والخالی الذاہب ترجمہ وہ دشمنوں کو کاسہائے موت اور دوستون کو جامہائے شراب پلانیوالا ہے جبکہ اُسنے گروہ قفص کو جو ایک فریق کردیون کا ہے مثل دیروز گذشتہ کے کردیا یعنی ایسا نیست کردیا کہ پھر آنہ سکین گے۔

وَقَتَّلَ الْکُرْدَ عَنِ الْقِتَالِ ۔۔۔ حَتّٰی اتَّقَتْ بِالْفَرِّ وَالْاِجْفَالِ

الاجفال الاجتہاد فی الہرب۔ وعن بمعنی البار او علی اصلہ ترجمہ اور اُسنے قوم کرد کو بسبب مقاتلہ کے قتل کردیا یا اسکو قتال سے روکدیا بسبب اپنے لشکر اور قوت کے یہان تلک کہ اُس قوم نے بسبب شدۃ گریز کے اپنی جان بچائی۔ ورنہ سب مارے جاتے۔

فَہَالِکٌ وَطَائِعٌ وَجَالِیْ ۔۔۔ وَاقْتَنَصَ الْفُرْسَانَ بِالْعَوَالِیْ

الجالی الہارب عنہ بالجلا یعنی بالاخراج عن الوطن کرہا ترجمہ سو جو لڑے وہ مقتول ہوئے اور بعض نے اطاعت اختیار کرلی اور بعض جلا وطن ہوگئے اور ممدوح نے نیزون سے سوارون کا شکار کرلیا۔

وَالْعُتُقِ الْمُحْدَثَۃِ الصِّقَالِ ۔۔۔ سَارَ لِصَیْدِ الْوَحْشِ فِی الْجِبَالِ

العتق جمع عتیق وہی السیوف القدیمۃ۔ وسار لصید الوحش جزاء لما فی لما احار فی البیت السابق ترجمہ اور ممدوح نے شکار سواران شمشیر ہائے کہنہ سے کیا جنکی صیقل جدید تھی۔ اور جب جنگ سے فارغ ہوا تو حسب عادت ملوک وحشیون کا شکار کرنیکے واسطے پہاڑون میں چلا گیا۔

وَفِیْ دِقَاقِ الْاَرْضِ وَالرِّمَالِ ۔۔۔ عَلٰی دِمَاءِ الْاِنْسِ وَالْاَوْصَالِ

رقاق الارض اللینۃ الوطیئۃ۔ والاوصال جمع وصل من اعضاء الانسان ترجمہ اور ممدوح شکار کے واسطے نرم زمینون اور ریگستان مین آدمیون کے خون اور اُنکے اعضائے مقطوعہ کو پامال کرکے گیا۔

مُنْفَرِدَ الْمُہْرِ عَنِ الرِّعَالِ ۔۔۔ مِنْ عِظَمِ الْہِمَّۃِ لَا الْمَلَالِ

ترجمہ ایسے حال میں گیا کہ اُسکا سواری کا نو عمر بچھیرہ گلہ اسپان سواران سے بسبب بلندی ہمت کے جدا تھا نہ

بسبب تنگدلی اور ملالت کے۔ یعنی اسکا آگے جانا بسبب بہادری کے نتھا نہ بباعث ملال کے اپنے ہمراہیون سے

وَشِدَّةِ الضَّنِّ لَا الْاِسْتِبْدَالِ   مَا يَتَحَرَّكْنَ سِوَى انْسِلَالِ

الضن البخل۔ والانسلال الخروج من بين الاصحاب خفية ويفهم من عبارة القبيان عطف شدة الضن على الملال لامن شدة الضن فعلى ہذا لا انبیا لسبہ لا الاستبدال اذ کان المناسب حینئذ والاستبدال بالعطف یعنی لامن شدة الضن و الاستبدال فالظاہر انہ عطف علی من عظم الہمۃ ای انفرد عنہم من شدة الضن بصحبتہم فی کل وقت لئلا یضرب برعب السلطان ترجمہ اور ممدوح لشکر سے جدا تھا بخیال احتراز صحبت ممتد جو مانع تقای رعب ہے نہ اس سبب سے کہ وہ اپنے لشکر سے دوسرا لشکر بدلنا چاہتا تھا کیونکہ اسکے گھوڑے اور سوار ایسے شائستہ ہین کہ سوائے سٹک جانے اور حرکت خفیفہ کے اور حرکت ہی نہین کرتے

فَهُنَّ يُضْرَبْنَ عَلَى التَّصْهَالِ   كُلُّ عَلِيلٍ فَوْقَهَا مُخْتَالِ

التصہال تفعال من الصہیل۔ والمختال المعجب بنفسہ والمتکبر فی مشیہ ترجمہ سو اگراون کے گھوڑے ہنہناوین اور بولین توتادیبا چابک مارے جاتے ہیں ہر سوار اپنی بہادری پر متکبر و مغرور جو براہ ادب بیمارانہ خاموش اسپر بیٹھا ہے خبر آگے ہے۔

يُمْسِكُ فَاهُ خَشْيَةَ السُّعَالِ   مِنْ مَطْلَعِ الشَّمْسِ اِلَى الزَّوَالِ

ترجمہ وہ اپنے منہ کو بخوف کھانسی سورج کے نکلنے کیوقت سے دوپہر ڈھلے تک بند رکھتا ہے۔ یعنی براہ التعظیم ممدوح یا بخوف فرار شکار۔

فَلَمْ يَئِلْ مَا طَارَ غَيْرَ آلِ   وَمَا عَدَا فَانْغَلَّ فِي الْاَدْغَالِ

یئل ینج ویرجع الی موئل۔ والآل المقصر۔ والادغال الآجام وہی الشجر الملتف لواحد دغل والنغل دخل فی الشجر ترجمہ سو وہ پرندہ جسنے پروازمین کوتاہی کی اپنی جان بچاکر جائے پناہ مین نہ پہونچا۔ پس وہ طائر جسنے پروازمین قصور کیا اس کی ہلاکی کا کیا پوچھنا ہے اور جو بچگیا وہ بن مین گھس گیا۔

وَمَا احْتَمَى بِالْمَاءِ وَالدِّحَالِ   مِنَ الْحَرَامِ اللَّحْمِ وَالْحَلَالِ

الدحال جمع دحلة وہی ہوتة من الارض یجتمع فیہا ماء وتنبت القصب ترجمہ اور حرام اور حلال گوشت کی جانداروں مین سے نہ پانی مین بچا اور نہ نشیبون مین سب شکار ہوئے۔

اِنَّ النُّفُوسَ عَدَدُ الْآجَالِ   سُقْيًا لِدَشْتِ الْاَرْزَنِ الطِّوَالِ

سقیا مصدر وہو دعاء لہا بالسقیا۔ والطوال بکسر الطاء جمع طویل ترجمہ شکاری جانوروں کے جانین موتون کے لئے طیار ہین۔ تاکہ ان کے ممدوح تو انکو شکار کرے۔ خدا صحرائے دراز ارزن کو تر و تازہ رکھے

بَيْنَ الْمُرُوجِ الْفِيحِ وَالْاَغْيَالِ   مُجَاوِرِ الْخِنْزِيرِ وَالرِّئْبَالِ

الفیح جمع فیحاۃ وہی الواسعۃ۔ والاغیال جمع غیل وہی الاجمۃ للاسد والخنزیر وغیرہما والریبال الاسد ویجوز فی مجاور الحرکات الثلث فالرفع بالخبر والجر نعت لدشت والنصب علی الحال ترجمہ یہ صحرائے ارژن ایسے وسیع سبزہ زار ہین اور بیشون میں واقع ہے جسمین خنزیر اور شیر دونون ہمسایہ یکدگر ہین۔

دَانِی الخَنَانِیصِ مِنَ الاَشْبَالِ　　مُسْتَشْرِفَ الدُّبِّ عَلَی الغَزَالِ

الخنانیص جمع خنوص وہو ولد الخنزیر والاستشراف ہو النظر من مکان عال الی اسافل ترجمہ اسمین بچہ ہائے خنزیر یعنے گھیٹے بچہ ہائے شیر سے قریب ہین۔ اور خرس یعنے ریچھ پہاڑ پر سے ہرن پر جو میدانی جانور ہے تاک لگا رہا ہے۔

مُجْتَمِعَ الاَضْدَادِ وَالاَشْکَالِ　　کَاَنَّ فَنَّاخُسْرَ ذَا الاَفْضَالِ
خَافَ عَلَیْہَا عَوَزَ الکَمَالِ　　فَجَاءَہَا بِالفِیلِ وَالفَیَّالِ

العوز الفقدان ترجمہ اُس دشت میں مختلف قسم کے وحشی اور ایک قسم کے بہت سے جمع ہین۔ مختلف قسم کے جیسے ریچھ کوہی وحشی اور ہرن صحرائی ہے اور ایک قسم کے جیسے درندے کہ وہ سب ایک قسم کے ہیں اور وجہ اجتماع اقسام مختلف یہ معلوم ہوتی ہے کہ گویا صاحب افضال عضد الدولہ نے اُس دشت پر فقدان کمال کا خوف کیا یعنی اس امر کا کہ اُس میں باوجود اجتماع اجناس حیوانات کثیرہ کے اب بھی بعض حیوانات نہین ہیں اسلیئے اسمین ہاتھی اور فیلبان بھی لے آیا تاکہ اُسکا کمال بہمہ وجوہ پورا ہوجائے۔

فَقِیدَتِ الاُیَّلُ فِی الحِبَالِ　　طَوْعَ وُہُوقِ الخَیْلِ وَالرِّجَالِ

الایل جمع ایل وہو التیس الجبلی۔ والوہوق حبل تبنی علی صناعۃ تؤخذ فیہ الدابۃ والانسان ترجمہ سو بزہائے کوہی رسیون میں قید کیئے گئے ایسے حال میں کہ وہ مطیع ہیں کمند ہائے گھوڑون اور مردمان کے۔

تَسِیرُ سَیْرَ النَّعَمِ الاَرْسَالِ　　مُعْتَمَّۃً بِیَبَّسِ الاَجْذَالِ

النعم والانعام ذوات الاربع من الحیوانات وقیل ابل وغنم۔ والاجذال جمع جذل وہو اصل الشجرۃ اذا قطع اعلاہا یبیس جمع یابس۔ والارسال القطع من الابل ترجمہ پہلے تو وہ بڑے تیز دوڑتے تھے مگر اب وہ ایسے چلتے ہین جیسے شترون کی قطارین یعنی مطیعانہ ایسے حال ہین کہ گویا وہ خشک درختونکی جڑون کا عمامہ باندھے ہوئے ہین یعنے سینگون سے۔

وُلِدْنَ تَحْتَ اَثْقَلِ الاَحْمَالِ　　قَدْ مَنَعَتْہُنَّ مِنَ التَّفَالِی

قال ابو الفتح اثقل الاحمال الجبال۔ وقال ابن فورجۃ القرون لان الواحد منہا اذا قطع حملہ حمار او رجل قال الواحدی قول ابی الفتح اظہر لانہا ولدن بلا قرون ومن البعید ان یراد قرون ابویہا۔ والتفالی فلی الراس ترجمہ وہ گران بار

بوجھون کے تلے یعنی پہاڑون پا شاخہای کثیر الوزن کے تلے پیدا ہوئے یعنی گویا وہ وقت ولادت ہی بہاری شاخ ثقیل کے تلے نہ تھے مگر باعتبار ما یؤل الیہ کے کہدیا ہے اور شاخہای پیچ در پیچ ایسی ہین کہ کوئی انکے سر کی جوئین تلاش نہین کر سکتا۔

اِذَا تَلَفَّتَتْ اِلَی الْاَظْلَالِ	لَا تَشْتَرِکُ الْاَجْسَامُ فِی الْهُزَالِ
اَرَیْنَہَا اَحْسَنَ الْاَذْلَالِ	اَرَیْنَہُنَّ نُعْمَۃَ الْاَمْثَالِ

وَزِیَادَۃٍ فِی سُبَّۃِ الْجُہَّالِ

الہزال نقصان الجسم من اللحم والاظلال ظل القرون وتلفتن بمعنی التفتن ترجمہ ان کے سینگ دبلاپن مین انکے اجسام کے شریک نہیں ہوتے کیونکہ انکے سینگ باریک ہین اور جسم موٹے۔ جبکہ وہ بزہای کوہی یا بارہ سنگے اپنے سایون کو دیکھتے ہیں تو وہ سائے انکو انکی بری صورتین دکھلاتے ہین۔ یعنے انکے سائے اور پرچھائیان سخت بدنما معلوم ہوتی ہیں۔ تو انکی شاخین گویا انکے ذلیل کرنیکے واسطے پیدا ہوئی ہین۔ جاہلون کے دشنام بڑہانیکے لئے یہ اسواسطے کہا کہ جب کوئی شخص جاہلانہ کام کرتا ہے تو اسکو بطور سرزنش کہتے ہین کہ یہ قرنان یعنے سینگدار حیوان ہے انسان نہین ہے۔

لِسَائِرِ الْجِسْمِ مِنَ الْخَبَالِ	وَالْعُضْوُ لَیْسَ نَافِعًا لِلْحَالِ

ارادبالعضو القرن ولیس ہومن جملۃ الاعضا رالان العضو شارک البدن فی الالم والقرن لیس کذلک فیجوز ان یکون سماہ عضو المجاورتہ الاعضاء۔ والخبل الفساد ترجمہ اور عضو تمام جسم کو فساد سے نہین بچاتا اور نافع نہین ہوتا۔ یعنے اسکا عضو سینگ حد سے بڑگیا ہے تو جسم کو اس سے کیا فائدہ ہے۔

مُرْتَدِیَاتٍ بِقِسِیِّ الضَّالِ	وَاَوْفَتِ الْفُدْرُ مِنَ الْاَوْعَالِ

اوفت اشرفت والفدر من الوعول المسنۃ الضخمۃ واحدہا فادر والضال شجر السدر البری تعمل منہ القسی وہو جمع قوس ومرتدیات اشارۃ الی انہا متصلۃ من رؤسہا الی اکفالہا کالرداء ترجمہ اور شکاریون کا غل غپاڑا سنکر بڑے بڑے موٹے اور بوڑھے بزہائے کوہی جنھون نے شکاریون کا خوف بسبب دشوار گزاری کوہ کے کبھی نہین جھیلا تھا پہاڑون پر سے نیچے کو جھانکنے لگے۔ ایسی حالت میں کہ جنگلی بیریون کی کمانین بطور چادر اوڑھے ہوئے تھے یعنی انکے سینگ کلان وپیچیدہ سے انکا تمام بدن ڈھکا ہوا تھا۔

یَکَدْنَ یَنْفُذْنَ مِنَ الْاٰطَالِ	نَوَاخِسَ الْاَطْرَافِ لِلْاَکْفَالِ

الاطال الاطراف واطراف القرون والخواصر واحدہا اطل۔ وینفذن یخرقن۔ والاکفال جمع کفل وہو العجز ترجمہ وہ بزیسبب کلانی شاخون کے انسے اپنے پٹھے ایسے زور سے کھجلاتے تھے کہ قریب تہا کہ انکے سینگ انکے تہی گاہون مین گھس جائین اور انکو چیرڈالین۔

لِهَا لُحًى سُودٌ بِلَا سِبَالِ ‏ ‏ نَصْلُحُ لِلْإِضْحَاكِ لَا الْإِجْلَالِ

اللحی جمع لحیۃ۔ والسبال ما احاط بالشفۃ العلیا ترجمہ اُنکی کالی ڈاڑھیاں ہین بغیر مونچھون کے یعنی جو اُنکے بال گردنون سے لٹکتے ہین وہ بمنزلہ ریش ہیں مگر اُنکی مونچھین نہین ہیں۔ اور اُنکی ریش کلان ہنسانیکے کام مین آتی ہے نہ اُنکی تعظیم کے لئے۔

كُلُّ أَثِيثٍ نَبْتُهَا مِتْفَالِ ‏ ‏ لَمْ تُغْذَ بِالْمِسْكِ وَلَا الْغَوَالِي

تَرْضَى مِنَ الْأَدْهَانِ بِالْأَبْوَالِ ‏ ‏ وَمِنْ ذَكِيِّ الْمِسْكِ بِالدَّمَالِ

الاثیث من الشعر الکثیر الملتف۔ والمتفال المنتن۔ والغوالی ضرب من الطیب واحدہا غالیۃ۔ والدمال زبل الدواب وہو السرجین ترجمہ اُنکی ہر ریش کے بال بہت اور باہم پیچیدہ بدبودار ہین۔ اور نیز مشک وغالیہ نہین ملا گیا اور وہ پھلیلون کے عوض پیشابون سے راضی ہین اور نیز مشک کے بدلہ اپنی مینگنیون سے۔

لَوْ سُرِّحَتْ فِي عَارِضَيْ مُحْتَالِ ‏ ‏ لَعَدَّهَا مِنْ شَبَكَاتِ الْمَالِ

بَيْنَ قُضَاةِ السَّوْءِ وَالْأَطْفَالِ

المحتال صاحب الحیلۃ ای الذی یحتال علی اموال الناس ترجمہ اگر ایسی ریش دو رخسار پر کسی شخص حیلہ گر کی ہو اور اُسمین شانہ کرکے اُسکو اور دراز کیجاوے اور سپٹکاری جاوے تو وہ شخص بیشک اُس ریش کو تحصیل مال کے لئے جال بنائے کیونکہ صاحب ریش دراز معظم شمار ہوتا ہے اور امانت دار سمجھا جاتا ہے۔ پس اگر وہ خیانت کا ارادہ کرے تو بہت کچھ کما سکتا ہے درمیان برے قاضیون اور یتیم لڑکون کے۔ یعنی اُسکے ذریعہ سے قاضی لوگ یتیمون کا مال کھاجاتے ہیں۔

شَبِيهَةُ الْإِدْبَارِ بِالْإِقْبَالِ ‏ ‏ لَا تُؤْثِرُ الْوَجْهَ عَلَى الْقَذَالِ

شبیہۃ تروی بالجر بدلا من کل اثیث وبالنصب علی الحال ترجمہ اُسکی ریش بسبب کلان اور عریض ہونے کے پس و پیش سے یکسان معلوم ہوتی ہے اور چہرہ کو قفا سے زیادہ پسند نہین کرتی بلکہ سبکو محیط ہے۔

فَاخْتَلَفَتْ فِي وَابِلِ النِّبَالِ ‏ ‏ مِنْ أَسْفَلِ الطَّوْدِ وَمِنْ مَعَالِ

النبالی جمع نبلۃ ترجمہ سو وہ نبرہائے کوہی تیرون کے دوباران کبیر القطرات مین مضطر پھرتے ہیں۔ کبھی پستی کوہ سے اوپر کو جاتے ہین اور کبھی بلندی سے پستی کیطرف۔ یعنی تیرباران سے گھبرائے پھرتے تھے۔

قَدْ أَوْدَعَتْهَا عَتَلُ الرِّجَالِ ‏ ‏ فِي كُلِّ كِبْدٍ كَبِدَيْ نِصَالِ

العتل القسی الفارسیۃ۔ والرجال جمع راجل۔ والنصال جمع نصل وہی الحدیدۃ المرکبۃ فی السہم وکبدہا وسطہا وکبد القوس قبضتہا ترجمہ پیادون کی کمانون نے نبرہائے کوہی ہر جگر مین تیرون کے بھالون کے ہر دو قبضہ لطور امانت رکھدے تھے یعنے شکاریون کے تیر اُنکے جگرون مین لگتے تھے۔

فَهُنَّ يَهْوِيْنَ مِنَ الْقِلَالِ ۔ مَقْلُوْبَةَ الْاَظْلَافِ وَالْاِرْقَالِ

یہوین لیسقطن من اعالی الجبال ۔ والقلال جمع قلة وہی راس الجبل ۔ والارقال ضرب من العدو ۔ والاظلاف جمع ظلف وہی للوحوش کالحافر للدواب ترجمہ سو وہ بکرے پہاڑ کی چوٹیون سے ایسے حال مین گرتے تھے کہ اُنکی کھریان اور تیزروی اُلٹی کی گئی تھی ۔ یعنی سابق اُنکی کھریان نیچے ہوتین تھین اور باقی جسم اُوپر اور اُنھین کے ذریعہ سے تیز چلتے تھے ۔ اب وہ پُشت کے بل تیزی سے گرتے تھے ۔

یُرْقِلْنَ فِی الْجَوِّ عَلَی الْمَحَالِ ۔ فِیْ طُرُقٍ سَرِیْعَةِ الْاِیْصَالِ

یرقلن یعدون ۔ والجو ما ارتفع من الہواء ۔ والمحال جمع محالة وہی فقار الظہر ترجمہ سو وہ مابین ہوائے آسمان و زمین کے مہرہ ہائے پشت پر ایسی راہون مین چلتے تھے کہ وہ اُنکو زمین پر بہت جلد پہنچا دیتی تہیں کیونکہ وہ پہاڑون کی چوٹیون سے زمین پر گرتے تھے ۔

یَنَمْنَ فِیْهَا نِیْمَةَ الْمِکْسَالِ ۔ عَلَی الْقُفِیِّ اَعْجَلَ الْعِجَالِ

النیمة ہیئة النوم ۔ والمکسال الکسلان ۔ والروایة الصحیحة الکسال جمع کسل وکسلان ۔ کعجال جمع عجل وعجلان ۔ والقفی جمع قفا کعصا وعصی ۔ والعجال جمع عجل ترجمہ وہ اُس راہ مین قفا کے بل یعنے چت بہیئت کاہلان سوتے تھے اور باوجود خواب کاہلانہ جلد بازون سے تیز چلتے تھے ۔

لَا یَشْتَکِیْنَ مِنَ الْکَلَالِ ۔ وَلَا یُحَاذِرْنَ مِنَ الضَّلَالِ

الکلال الاعیاء والتعب والضعف ۔ والضلال العمی عن القصد ترجمہ وہ تیز رفتاری مذکورہ مین تھکنے کی شکایت نہین کرتے تھے اور راہ بھولنے سے نہین ڈرتے تھے سیدہے زمین پر پہونچتے تھے ۔

فَکَانَ عَنْهَا سَبَبَ التَّرْحَالِ ۔ تَشْوِیْقُ اِکْثَارٍ اِلَی اِقْلَالِ

خبر کان مقدم علی اسمہا وتقدیر الکلام فکان تشویق اکثار الی اقلال سبب الترحال عنہا ترجمہ سو شوق اِس امر کا کہ کثیر کو قلیل کیا جائے وہان سے کوچ کا باعث ہوا ۔ یعنی باوجودیکہ شکار کی وہت حد سے زیادہ ہوتی ہے مگر چونکہ شکار بکثرت کیا گیا اِسلئے اُس سے سیر ہو گئے

فَوَحْشُ نَجْدٍ مِنْهُ فِیْ بَلْبَالِ ۔ یَخَفْنَ فِیْ سَلْمٰی وَفِیْ قِبَالِ

نجد مابین مکة والعراق ۔ والبلبال الہم والحزن ۔ وسلمٰی احد جبلی طی والاخراجاء ۔ وقبال جبل فی ارض بنی عامر وروی ابن جنی فی قتال بالتاء کمصدر القتل یقال ہو جبل عال بقرب دومة الجندل ترجمہ سو سب وحشیان مقام نجد ممدوح سے ڈر رہے ہین ۔ کہ کہین ہمکو بھی شکار نکرے اور اِس خوف سے ہر دو کوہ سلمٰی و قبال مین جا چھپے ۔

نَوَافِرَ الضِّبَابِ وَالْاَوْرَالِ ۔ وَالْخَاضِبَاتِ الرُّبْدِ وَالرِّئَالِ

نوافر جال من الوحش لے یخفن نوافر نفر صابہا وادر الہا۔ والضباب جمع ضب۔ والاورال جمع ورل۔ والخاضبات جمع خاضبۃ وہی النعامۃ۔ والربد جمع ربداء وہی التی اربد لونہا وقیل الخاضبۃ التی رعت الربیع فاحمرت سوقہا ویسمی الظلیم خاضبا ولایقال الا للظلیم دون النعامۃ۔ والرئال جمع رال وہو فرخ النعام ترجمہ ممدوح سے اطراف کے وحشی گھبرا رہے ہیں اور سوسمار اور ورل اور بھوسلے شتر مرغ کی ساقین بسبب طیاری کے سرخ ہوگئی ہیں اور اُسکے بچے گھبرائے پھرتے ہین باوجودیکہ انہین اور ممدوح میں فاصلہ بعید حائل ہے۔

وَالظَّبْیُ وَالْخَنْسَاءُ وَالذَّیَّالُ	یَسْمَعْنَ مِنْ اَخْبَارِہِ الْاَزْوَالِ

مَا یَبْعَثُ الْخُرْسَ عَلَی السُّؤَالِ

الخنساء البقرۃ الوحشیۃ۔ والذیال الثور الوحشی الطوال الذنب۔ والازوال جمع زول وہو الحسن العجیب من کل شئ **ترجمہ** اور ہرن اور نیل گائے مادہ اور اُسکا نر دم دراز ممدوح کے شکار کرنے سے خائف ہین۔ اور اُسکے شکار کی ایسی عجیب اور عمدہ خبرین سنتے ہین کہ وہ بہرے اشخاص کو بھی اُسکے حالات کے پوچھنے کے واسطے برانگیختہ کرتی ہیں۔ یہ مبالغہ ہے۔

فُحُوْلُہَا وَالْعُوْذُ وَالْمَتَالِیْ	تَوَدُّ لَوْ یُتْحِفُہَا بِوَالِیْ

الحول جمع حائل وہی ضد الحامل۔ وروی ابو الفتح فحولہا جمع فحل وہو الذکر من الابل والعوذ التی تعوذ بہا اولادہا وہی الحدیثات النتاج۔ والمتالی التی تتلوہا اولادہا واحدہا متلیۃ **ترجمہ** سو وہ ناقے جو حاملہ نہین ہین اور نوزائیدہ اور وہ کی بیاہی ہوئی جنکے پیچھے اُنکے بچے پھرتے ہین۔ یہ سب آرزو رکھتے ہیں کہ ممدوح اُنپر کوئی والی بھیجے یعنی اُنکی تمنا ہے کہ ہمپر منجانب ممدوح کوئی والی آجاوے جو ہمپر سواری کرے اور ہمین تابعدار کرے اور شکار سے بچاوے

یَرْکَبُہَا بِالْخُطُمِ وَالرِّحَالِ	یُؤْمِنُہَا مِنْ ہٰذِہِ الْاَہْوَالِ

الخطم جمع خطام وہو زمام الابل۔ والرحال جمع رحل للابل **ترجمہ** وہ والی فرستادہ ممدوح اُنپر نکیلین لگاکر اور کجاوے رکھکر سوار ہوا اور شکار ہونے کے خوف سے اُنکو نجات دیوے۔

وَیَخْمِسُ الْعُشْبَ وَلَا تُبَالِیْ	وَمَاءَ کُلِّ مُسْبِلٍ ہَطَّالِ

المسبل الماطر الہاطل من الغمام یرید ماء المطر **ترجمہ** اور وہ والی ہمسے پانچوان حصہ گھاس کا اور پانی ہر باران بسیار بار کا لے اور ہم اس زیر باری کی کچھ پروا نہین کرتے۔ ایام جاہلیت مین سردار لوگ مال غنیمت سے چہارم حصہ لیتے تھے شرع نے پانچوان حصہ مقرر کردیا۔ خلاصہ درخواست وحشیان یہ ہے کہ ہمکو بطور رعیت رہنا اور خمس کا دینا منظور ہے۔ مگر خوف شکار سے امن عنایت ہو۔

يَا اَقدَرَ السُّفَّارِ وَالقُفَّالِ | لَو شِئتَ صِدتَ الاُسدَ بِالثَّعَالِي

السفار المسافرون۔ والقافل واحد القفال وهو الراجع من سفره۔ والثعالي الثعالب ابدل الياء من الباء۔ ترجمہ اے مسافرون اور سفر سے آنیوالون پر زیادہ قدرت والے یعنی سب لوگون مین توانا تو اگر چاہے تو شیرون کو لومڑیون یعنی ضعیفون سے شکار کرے۔

اَو شِئتَ غَرَّقتَ العِدَى بِالآلِ | وَلَو جَعَلتَ مَوضِعَ الاِلَالِ

لَآلِيًا قَتَلتَ بِاللَّآلِي

الآل السراب وهو ما يتخيل فی بطون الفلوات عند شدة الحر۔ والالال جمع الة بفتح الهمزة وشد اللام ترجمہ یا اگر تو چاہے تو اپنے دشمنون کو دہوکے بین غرق کردے اور اگر تو بجائے آلات جنگ موتیون کا استعمال کرے تو تو دشمنونکو موتیون سے ہی سے قتل کرڈالے۔

لَم يَبقَ اِلَّا طَرَدُ السَّعَالِي | فِي الظُّلَمِ الغَائِبَةِ الهِلَالِ

الطرد الصيد۔ والسعالي جمع سعلاة وهي الغول يقال تتشكل فی الفلوات على صورة الجن۔ والظلم جمع ظلمة واراد بالغائبة الهلال الليالي التي لا قمر فيها ترجمہ جبکہ تو نے بادشاہون اور وحوش کو مغلوب کرلیا تو اب صرف شکار چڑیلون اور غولون کا رہگیا ہے جو شبہائے تاریک مین مختلف صورتون مین ظاہر ہوتے ہین۔

عَلَى ظُهُورِ الاِبِلِ الاُبَّالِ | فَقَد بَلَغتَ غَايَةَ الآمَالِ

الاباال جمع آبل وهي التي اجتزت بالرطب عن الماء ترجمہ تو چڑیلون کا شکار ایسے شترون کی پشتون پر سوار ہوکر کرے جو ترگھاس کھاکر پانی پینے سے بے پرواہو جاتے ہین۔ اور تخصیص شترونکی اسلئے کی کہ گھوڑے بیابانہائے خشک مین کام نہین دے سکتے۔ اور یہ شکار تیرے لئے کچھ دشوار نہیں ہے کیونکہ تو اپنی سب تمناؤن کو پہنچگیا ہے

فَلَم تَدَع فِيهَا سِوَى المُحَالِ | فِي الاِمكَانِ عِندَ الاِمثَالِ

ترجمہ سو تو نے مقاصد مین سوائے محال کے جسکے واسطے نہ امکان ہے نہ کامیاب ہونا کوئی مطلب بے حصول کے نہیں چھوڑا۔ یعنی امور مستحیلہ کے سوائے تو نے سب حاصل کرلئے۔

يَا عَضُدَ الدَّولَةِ وَالمَعَالِي | اَلنَّسَبُ الحَلِيُّ وَاَنتَ حَالِي

ترجمہ اے بازو۔۔ دولت و مراتب بلند کے تیرا نسب عالی تیرے لئے بمنزلہ زیور باعث زینت ہے اور تو بازیور

بِالاَدَبِ لَا الشَّنفِ وَلَا الخَلخَالِ | حَلِيًا تَحَلَّى مِنكَ بِالجَمَالِ

الشنف القرط الاعلى۔ والحلي بفتح الحاء وسكون اللام وبكسر الحاء واللام وبضم الحاء وكسر اللام ترجمہ تو بازیور ہے اپنے ادب نامدار کے سبب نہ گوشوارہ اور پازیب کے باعث۔ اور تیرا زیور ایسا ہے کہ اسنے تیرے سبب جمال کا زیور پہن لیا

ہے یعنی پدر پسر کے واسطے اور پسر پدر کے لئے موجب زینت و فخر ہے۔

وَرُبَّ قُبْحٍ وَحُلًى ثِقَالِ	أَحْسَنُ مِنْهَا الْحُسْنُ فِي الْمِعْطَالِ

المعطال التی لاحلی علیہا وکذلک العاطل والمعطل ترجمہ سو بہت سی بدصورتی و زیور بھاری کہ ان ہیں کہ اس سے حسن زنان خوبصورت بے زیور کا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ نسب شریف بجز تیرے اور کسیکو مفید نہین ہے اور نسب کا شرف اور ون پر ایسا ہے کہ جیسے بدشکل عورت بہت سا زیور پہن لے کہ اسکی بدصورتی کو اسکا زیور چھپا نہین سکتا۔ ابن القطاع کہتا ہے کہ اکثر شارحین نے اس شعر مین تصحیف کی ہے اور قبح کو بقاف و باء پڑھا ہے اور یہ غلط ہے کیونکہ سب جانتے ہین کہ حسن قبح سے بہتر ہے۔ اور روایت صحیح فتح فا و تا و خاء معجمہ ہے جسکے معنے چھلے کے ہین جسکو زنان عرب بھی مثل اور اقوام کے زینت کے لئے پہنتی ہین۔

فَخْرُ الْفَتَى بِالنَّفْسِ وَالْأَفْعَالِ	مِنْ قَبْلِهِ بِالْعَمِّ وَالْأَخْوَالِ

الہاء فی من قبلہ تعود الی فخر ای قبل فخر ترجمہ واقعی فخر جوان کا شرف نفس و نیکو کرداری کے ساتھ ہے قبل اس فخر کے بدر یعہ چچا اور ماموں کے یعنے فخر مادر و پدر پیچھے ہے اور خوبی نفس و افعال پہلے۔

وقال یمدح سیف الدولة ابا الحسن علی بن عبد اللہ العدوی وہی اول ما انشدہ سنة سبع

ثلثین وثلثمائة عند نزولہ انطاکیة من ظفرہ بحصن برزویہ وکان جالسا تحت شراع الدیباج فانشدہ

وَفَاؤُكُمَا كَالرَّبْعِ أَشْجَاهُ طَاسِمُهْ	بِأَنْ تُسْعِدَا وَالدَّمْعُ أَشْفَاهُ سَاجِمُهْ

وفاءکما مبتدء وکالربع خبرہ وتم الکلام۔ ولا یجوز ان یتعلق الباء بالوفاء اذ لا یجوز ان یتعلق بالمبتدء بعد الاخبار عنہ شئ فالباء متعلق لفعل یدل علیہ الکلام ای دفیتما بان تسعدا و اشجاہ اخرنہ۔ والطاسم الدارس کالطامس۔ والساجم السائل ترجمہ شاعر ان دونون دوستون کو جنھون نے اس سے یہ عہد کیا تھا کہ منازل مندرسہ یار کو دیکھکر ہم رو کے تیری مدد کرینگے یعنی تیرے ساتھ ملکر خوب روئینگے خطاب کرکے کہتا ہے کہ تمہاری وفا در باب سہر امداد گریہ کے مثل اس منزل کہنہ حبیب کے ہے۔ بعد ازان وجہ شبہ بیان کرتا ہے کہ جیسا ان کھنڈرون نے بسبب اپنی کہنگی و ویرانی کے مجکو رلایا ہے ایسا ہی میرے ساتھ تمہارے [illegible] غم سے شفا دی ہے کیونکہ دوسرے کی مشارکت گریہ سے رونا اور زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور آدمی جسقدر زیادہ روتا ہے اسیقدر دل ہلکا ہو جاتا ہے چنانچہ کہتا ہے والدمع اشفاہ ساجمہ یعنی اشک جسقدر زیادہ بہتے ہین اسی قدر رفع غم کرتے ہین۔ شارح واحدی کہتا ہے کہ شاعر اپنے دوستون سے در باب گریہ طالب امداد ہے۔ یعنی تم میرے ساتھ ملکر خوب گریہ کرو کیونکہ رونا غمکو دور کرتا ہے۔ اور شارح ابن القطاع یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوستو تمنے

جو مجھسے وعدہ امداد گریہ کیا تھا وہ کہنہ مندرس ہوگیا مثل دیار حبیب کے۔ اس سے پہلے تو مین ویرانی منزل اور اسکے بوسیدہ اور کہنہ ہونے پر روتا تھا۔ اب میں اسکے ساتھ تمہاری وفا کے مندرس ہونے پر بھی روتا ہون اور اشک ریزی سے طالب شفا و راحت ہون۔

وَمَا اَنَا اِلَّا عَاشِقٌ كُلُّ عَاشِقٍ	اَعَقُّ خَلِيْلَيْهِ الصَّفِيَّيْنِ لَائِمُهُ

تم الکلام عند قوله وما انا الا عاشق ثم ابتدأ فقال کل عاشق الخ فعلی ہذا کل مرفوع و روی بعضهم کل بالنصب علی انه المفعول لعاشق اے اعشق کل عاشق۔ والاعق ههنا بمعنے العاق اسلا یشترک فی نقص العقوق الصفی کقوله تعالی هو اهون علیه لانه تعالی لا یوصف بان بعض الاشیاء اهون علیه من بعض ترجمہ صورت اول مین نہیں ہوں مگر عاشق اور ہر عاشق صادق کا یہ حال ہوتا ہے کہ اسکے دو دوستوں مین سرکش و نافرمان وہ دوست ہوتا ہے جو اسکو درباب عشق ملامت کرے خلاصہ یہ کہ جو دوست مجکو درباب عشق ملامت کرے گا وہ میرا دشمن ہوگا۔ اور صورت دوم مین یہ ترجمہ ہوگا کہ مین نہیں ہوں مگر عاشق ایسے عاشق کا جو اپنے دو دوستوں خالص سے اسکو نافرمان سمجھے جو اسکو ملامت کرے اس صورت مین اظہار نفرت لائم بہت بڑھکر ہے۔

وَقَدْ يَتَزَيَّا بِالْهَوٰى غَيْرُ اَهْلِهٖ	وَيَسْتَصْحِبُ الْاِنْسَانُ مَنْ لَا يُلَائِمُهُ

التزیی تکلف الزی والقیاس التزوی ولکنه استعمل بالیاء۔ ویلائمه یوافقه ترجمہ اور کبھی بتکلف لباس عشق غیر اہل عشق پہنلیتا ہے اور کبھی انسان اپنے غیر موافق کے ساتھ رہتا ہے۔ یہ تعریض ہے دونوں دوستوں پر کہ وہ سچے عاشق مزاج نہیں ہیں اور اسلئے انھوں نے گریہ مین میری شرکت پسند کی

بَلِيْتُ بِلَى الْاَطْلَالِ اِنْ لَمْ اَقِفْ بِهَا	وُقُوْفَ شَحِيْحٍ ضَاعَ فِي التُّرْبِ خَاتَمُهُ

ترجمہ اگر مین دیار مندرسہ احبہ پر ایسا جمکر بحالت تکلیف کھڑا نہوں جیسا شخص بخیل کہ اسکی انگشتری خاک مین رل گئی ہو تو مین ایسا مضمحل و کہنہ ہو جاؤن جیسے کھنڈر دیار دوستوں کے۔ یعنی اگر دیار محبوب کو دیکھکر ایسا بیچین کھڑا نہوں تو مین خود کہنہ و ہلاک ہو جاؤن غرض اپنے آپکو ستاتا ہے اس بخیل کے ساتھ جس کی انگشتری خاک میں رلگئی ہو اسواسطے تشبیہ دی کہ دستور ہے جب کوئی بڑی چیز مثل کنگن کے گم ہو جاتی ہے تو اسکو مٹی مین کھڑے کھڑے تلاش کرتے ہیں۔ اور جو کوئی چھوٹی چیز ہو مثل سوئی کے تو اسکو بیٹھکر مٹی میں تلاش کرتے ہین اور جب کوئی شے مثل انگشتری کے مٹی میں گرجائے تو اسے جھککر تلاش کرتے ہیں۔ اور جھکنے مین کھڑے رہنے اور بیٹھنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ پس شاعر کہتا ہے کہ اگر مین منازل ویران احباب کو دیکھکر اپنے جگر پر ہاتھ رکھکر بحالت تکلیف مثل انگشتری گم شدہ بخیل کے کھڑا نہوں تو مین خود مضمحل مثل خانہائے ویران ہو جاؤن

كَئِيْبًا تَوَقَّانِي الْعَوَاذِلُ فِي الْهَوٰى	كَمَا يَتَوَقّٰى رَيِّضَ الْخَيْلِ حَازِمُهُ

کیا حال من قولہ تقف۔ والریض الصعب من الخیل وہو من الاضداد۔ والذی یشذ حزامہ وتیوقی منہ۔ والحازم الذی یشد حزامہ ولبیوسہ ترجمہ اگر مین ایسا بے چین کھڑا ہون کہ زنان ملامت اگر میرے چھیڑنے سے ایسی بچتی ہون جیسا سخت مزاج گھوڑے کا تنگ کسنے والا اُس سے ڈرتا ہے۔

فَفِي تَغْرِمُ الْاُوْلٰی مِنَ اللَّحْظِ مُهْجَتِيْ	بِثَانِيَةٍ وَالْمُتْلِفُ الشَّيْءَ غَارِمُهٗ

الاولی فاعل تغرم ومہجتی فی موضع نصب لوقوع الغرامۃ علیہا وتغرم مجزوم لانہ جواب للامر ترجمہ اپنی محبوبہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ ٹھہر تا تیری نگاہ اول نگاہ دوم کے ذریعہ سے میری جان کا تاوان دے۔ یعنی تیری اول نگاہ سے مین کشتہ ہوگیا ہون اب جب تجکو دوسری بار دیکھونگا تو زندہ ہو جاؤنگا اور یہ نگاہ ثانی میری جان کا تاوان ہوجاویگی۔ وقال ابن القطاع من روی تغرمی باثبات الیاء وکان الاصل تغرمین فحذف النون للجزم والخطاب للمحبوبۃ والمہجۃ ہے المحبوبۃ فمہجتی فے موضع نصب بالنداء۔ والاولی مفعولہ۔ اِس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اے محبوبہ میری جان ر د انگی مین توقف کرتا کہ تو میری نگاہ اول کا تاوان نگاہ دوم سے ویدے وقال ابو الفتح قفی یا محبوبۃ تغرم اللحظۃ الاولی التی لحظتک مہجتی بلحظۃ ثانیۃ۔ ترجمہ بطور حاصل یہ ہے کہ اے محبوبہ ذرا دم لے اور میری نگاہ اول کا جسنے مجھے قتل کر دیا ہے میری جان کو دوسری نگاہ کا تاوان دے پھر حجۃ تاوان بیان کرتا ہے کہ جو شئی کو تلف کرتا ہے۔ وہی اُسکا تاوان دیتا ہے۔

سَقَاكِ وَحَيَّانَا بِكِ اللّٰهُ اِنَّمَا	عَلَى الْعِيْسِ نَوْرٌ وَالْخُدُوْرُ كَمَائِمُهٗ

النور من الزہر ما کان ابیض والزہر الاصفر۔ والکمائم اوعیۃ الزہر والنور قبل ان ینفتق ترجمہ اے محبوبہ خدا تجکو تر و تازہ رکھے اور ہمکو تیرے لطف سے زندہ رکھے۔ اور سوائے اِسکے نہین ہے کہ شتران سفید پر معشوقات خوشبو اور صفائی مین مثل کلیون کے سوار ہین اُنکے پردے بمنزلہ غلافہائے شگوفہ ہیں۔ غرض جب اُنکو شگوفہ کہا تو اُسکی بنا پر اُسکے لئے تر و تازگی کی دعا کی۔

وَمَا حَاجَةُ الْاَظْعَانِ حَوْلَكِ فِي الدُّجٰى	اِلٰى قَمَرٍ مَا وَاجِدٌ لَكِ عَادِمُهٗ

ترجمہ زنان ہودج نشین کو جو تیرے گرد و پیش ہین تاریکی شب مین ماہ کی کیا حاجت ہے۔ جسکے پاس تو ہے وہ چاند کا گم کرنے والا نہین ہے۔

اِذَا ظَفِرَتْ مِنْكِ الْعُيُوْنُ بِنَظْرَةٍ	اَثَابَ بِهَا مُعْيِي الْمَطِيِّ وَرَازِمُهٗ

ظفرت فازت۔ واثاب رجع۔ والرازمۃ من النوق التی قامت من الاعیاء واقعدہا الہزال من المشی ترجمہ جبکہ شترون کی آنکھین تجھ سے ایک نظر کے ذریعہ سے کامیاب ہوجاوین۔ تو واماندہ اور دُبلے شتر و نکو جو تھک کر ضعف سے کھڑے ہوگئے ہین اُس نظر کے سبب اُنکی طاقت بحالت اصلی رجوع کریگی اور جبکہ غیر ذوی العقول کا یہ حال ہے

توذوی العقول کو بدرجۂ اولی توانائی حاصل ہوگی۔

قَاسِمُهٗ	فَاثَرَهٗ اَوْجَارَ فِي الْحُسْنِ	كَانَ الْحُسْنَ كَانَ يُحِبُّهٗ	حَبِيْبٌ

ترجمہ یہ ایسا حبیب ہے گویا حسن اُسکو دوست رکھتا تھا اور اسی لئے اُسکو پسند کرلیا اور سبکا سب اُسی میں آگیا یا حسن کی تقسیم میں حسن کے تقسیم کرنیوالے نے جور کیا کہ تمام حسن اُسکو دیدیا اور وںکو محروم رکھا۔

وَيُسْبٰى لَهٗ مِنْ كُلِّ حَيٍّ كَرَائِمُهٗ	تَحُوْلُ رِمَاحُ الْخَطِّ دُوْنَ سِبَائِهٖ

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ۔ والکرائم جمع کریمۃ ترجمہ خطی نیزے اُس حبیب کے بردہ وقیدی کرنیکے ورے حائل و مانع ہیں۔ یعنی یہ حبیب ایک زبردست قوم میں سے ہے کوئی اُسکو قیدی نہیں بنا سکتا ہے اور اُسکی محبت کے لئے ہر گروہ میں سے عمدہ اشخاص قید کئے جاتے ہیں۔

وَاٰخِرُهَا نَشْرُ الْكِبَاءِ الْمُلَازِمُهٗ	وَيُضْحِيْ غُبَارُ الْخَيْلِ اَدْنٰى سُتُوْرِهٖ

الکبا العود الذی یتبخر بہ۔ ونشرہ فوحہ ترجمہ اور غبار اسپان قوم حبیب اُسکے پاس جانیوالے کے لئے اُس سے قریب تر پردے ہیں قولہ ادنی لے اقرب الی طالبہ اور آخران پردوںکا خوشبو چوب کبا کی ہے جو اُسکے ہر وقت پاس رہتی ہے۔ یعنی اُسکی عزت کے بہت سے پردے ہیں منجملہ اُسکے طالب سے قریب پردہ غبار اسپان سواران محافظ ہے اور آخر پردہ خوشبودار چیزوں کا دخان ہے جو بسبب اپنی کثرت کے بمنزلہ پردہ محبوب کے لئے ہوگیا۔

وَلَا عَلَّمَتْنِيْ غَيْرَ مَا الْقَلْبُ عَالِمُهٗ	وَمَا اسْتَغْرَبَتْ عَيْنِيْ فِرَاقًا رَاَيْتُهٗ

ترجمہ اور وہ فراق احباب جسکو میں نے دیکھا میری آنکھوں کو عجیب نہیں معلوم ہوا اور میری آنکھ نے مجکو ایسی شے نہیں سکھائی جسکو دل نجانتا ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں ہمیشہ فراق احبہ و مصائب دہر میں مبتلا رہا ہوں اب جو فراق یا مصیبت دیکھتا ہوں مجکو عجیب و غریب معلوم نہیں ہوتی۔

دَعَيْتُ الَّذِيْ حَتّٰى حَلَتْ لِيْ عَلَاقِمُهٗ	فَلَا يَتَّهِمْنِي الْكَاشِحُوْنَ فَاِنَّنِيْ

الکاشح الذی یضمر لک العداوۃ۔ والعلاقم جمع علقمۃ وہی المرارۃ ترجمہ اعدائے دلی مجپر جزع و فزع کی تہمت نرکھیں کیونکہ میں عادی مصائب زمانہ ہوگیا ہوں۔ یعنی میں نے اُنکو چرلیا اور اپنی غذا بنالیا یہانتک کہ تلخیہائے زمانہ مجکو شیریں معلوم ہونے لگیں۔

فَكَيْفَ تَوَقِّيْهِ وَبَانِيْهِ هَادِمُهٗ	مُشِبُّ الَّذِيْ يَبْكِي الشَّبَابَ مُشِيْبُهٗ

شب یشب فہو مشب لو فاہ خدرہ۔ والضمیر فے توقیہ للباکی وفی بانیہ وہادمہ للشباب ترجمہ جو شخص جوانی کو یاد کرکے روتا ہے اُسکو معلوم کرلینا چاہیے کہ اُسکا پیر کرنیوالا وہ ہے جسنے اُسے جوان کیا تھا۔ یعنی زمانہ سو وہ رونیوالا پیری سے کیسا بچ سکتا ہے حالانکہ بانی جوانی ہی اُسکا ہادم ہے۔

وَغَائِبُ لَوْنِ الْعَارِضَيْنِ وَقَادِمُهْ	وَتَكْمِلَةُ الْعَيْشِ الصِّبَا وَعَقِيبُهُ

تمام العیش ہو الصبا اولاثم مایتعقبہ من بلوغ الاشد حتی یکون یافعاً مترعرعا ۔ وغائب لون العارضین لون جلد العارض المستتر بالشعر ۔ والقادم سواد الشعر النابت ترجمہ اور تکملہ عیش اور جمیع حالات زندگی اول کودکی ہے اور اُسکے پیچھے آدمی یعنے نوجوانی وآغاز ریش جس سے رنگ ہر دو رخسار بسبب برآمد سبزہ ریش اُسکے تلے چھپ جاتا ہے اور جو اس سے آگے آوے یعنی سیاہی کامل موئے ریش ۔ غرض زندگی مُراد تین اشیاء مذکورہ سے ہے یعنی اول صبا دوم ترعرع سوم تکمیل جوانی اور پیری کو منجملہ تکملہ کے نہین شمار کیا کیونکہ مثل مشہور ہے من شاب فقد مات ۔

قَبِيحٌ وَلَكِنْ أَحْسَنُ الشَّعْرِ فَاحِمُهْ	وَمَا خَضَبَ النَّاسُ الْبَيَاضَ لِأَنَّهُ

الفاحم الاسود الشدید السواد ترجمہ اور لوگون نے سفید بالونکا خضاب اسلئے نہین کیا کہ یہ رنگ بُرا ہے بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ مووہ ہین جو سخت سیاہ ہون کہ اُسکے سبب سے آدمی زنان جوان کی نظرون مین حقیر نہیں ہوتا ۔ بلکہ یہ باعث اُسکی رغبت کا ہوتا ہے ۔

حَيَا بَارِقٍ فِي فَازَةٍ أَنَا شَائِمُهْ	وَأَحْسَنُ مِنْ مَاءِ الشَّبِيبَةِ كُلِّهِ

ماء الشبیبۃ نضارتہا ۔ والحیا مقصور المطر ۔ والبارق السحاب ذو البرق اللامع والشائم الذی یرقب موضع الغیث ۔ و الفازۃ القبۃ والخیمۃ ۔ وکان سیف الدولۃ فی خیمۃ من دیباج قد وصفہا ابوالطیب فی ہذہ القصیدۃ وتشبب الی المدح باحسن تشبیب ترجمہ تمام تروتازگی و رونق جوانی سے وہ برق وار باران خوبتر ہے جو ایک خیمہ مین مقیم ہے اور مین اُس کیطرف بامید باران ۔ یعنی اُسکے جود کثیر کے دیکھ رہا ہون ۔ اِس شعر مین مدح وحسن وجود و تامیل و استغراب کو جمع کیا ہے ۔

وَأَغْصَانُ دَوْحٍ لَمْ تَغَنَّ حَمَائِمُهْ	عَلَيْهَا رِيَاضٌ لَمْ تَحُكْهَا سَحَابَةٌ

لم تحکہا لم تنسجہا ترجمہ اُس خیمہ پر ایسے باغ ہین جنکو ابر نے نہین بنا یعنے طیار کیا اور شاخین ایسے بڑے درختون کی ہین جنکی قمریان خوش آوازی سے نہیں بولتی ہیں ۔ یعنی اُسپر درختون اور پرندون کی تصویرین ہین

مِنَ الدُّرِّ سِمْطٌ لَمْ يُثَقِّبْهُ نَاظِمُهْ	وَفَوْقَ حَوَاشِي كُلِّ ثَوْبٍ مُوَجَّهٍ

الموجہ من کل شیئ ذو الوجہین ۔ والسمط السلک ۔ واراد بالسمط الدوائر البیض علی حاشیۃ الاثواب التی اتخذت منہا الخیمۃ ترجمہ ہر کپڑے دورخہ کے حاشیون پر ایسی موتیکی لڑیان ہین جنکو اُنکے پرونے والے نے نہین پر دیا یعنی اُن موتیون کو کسی نے نہین پرویا ہے ۔ کیونکہ وہ حقیقی موتی نہین ہیں بلکہ اُنکی تصویرین ہین ۔

يُحَارِبُ ضِدٌّ ضِدَّهُ وَيُسَالِمُهْ	تَرَى حَيَوَانَ الْبَرِّ مُصْطَلِحًا بِهَا

ترجمہ اُس خیمہ پر حیوانات خشکی کے بحالت صلح ایک جا جمع ہین کہ ایک مخالف دوسرے مخالف سے جنگ کر رہا ہے

اور اُس سے صلح بھی کرتا ہے۔ یعنی تصویرین ایسی کھینچی ہیں مثلاً شیر ہاتھی سے لڑ رہا ہے مگر چونکہ اُمین جان نہیں ہے اِسلئے حقیقت مین لڑتے نہین۔ پس گویا باہم صلح رکھتے ہین۔

اِذَا ضَرَبَتْهُ الرِّيحُ مَاجَ كَأَنَّهُ	تَجُولُ مَذَاكِيهِ وَتَدْأَى ضَرَاغِمُهُ

المذاکی المسنة من الخیل۔ و دئت الرجل اذا ختلته۔ وروی بالذال المعجمة من ذأی الابل اذا طردہا ترجمہ جب خیمہ کے کپڑے کو ہوا اُڑاتی ہے تو وہ موج مارنے لگتا ہے گویا وہ گھوڑے جنکی تصویرین اُسپر کھینچی ہوئی ہین جولانی کرتے ہین اور اُسکے مصور شیر ہرن پر داو لگاتے ہین۔

وَفِي صُورَةِ الرُّومِيِّ ذِي التَّاجِ ذِلَّةٌ	لِأَبْلَجَ لَا تِيجَانَ إِلَّا عَمَائِمُهُ

الابلج ہو النقی ما بین الحاجبین وروی لاَبلخ بالخاء المعجمة وہو المتکبر العظیم فی نفسہ ترجمہ رومی تاجدار کی صورت میں جو اِس خیمہ پر کھینچی ہوئی ہے۔ ایک متکبر عظیم القدر یا کشادہ ابرو۔ یعنی سیف الدولہ کے روبرو ذلت و خواری سے کہ وہ اُسکو سجدہ کر رہی ہے اور وہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ وہ تاجون کی کچھ حقیقت نہین سمجھتا ہے اور عماموں کو تاج جانتا ہے۔ و فی کلامہم القدیم العمائم تیجان العرب والسیوف اردیتہا۔ والحبا خدرانہا۔

تُقَبِّلُ أَفْوَاهُ الْمُلُوكِ بِسَاطَهُ	وَيَكْبُرُ عَنْهَا كُمُّهُ وَبَرَاجِمُهُ

البراجم من الاصابع مفاصلہا ترجمہ بادشاہون کے منہ اُسکے فرش کو بوسہ دیتے ہین اور اُسنے اُسکی آستین اور انگشتان دست کا مرتبہ اُس سے بڑا ہے کہ وہ اُنکو بوسہ دیکیں کیونکہ یہ عظیم القدر ہیں۔

قِيَامًا لِمَنْ يَشْفِي مِنَ الدَّاءِ كَيُّهُ	وَمِنْ بَيْنِ أُذْنَيْ كُلِّ قَرْمٍ مَوَاسِمُهُ

قیاما حال من الملوک۔ والقرم السید۔ والمواسم جمع میسم وہو الذی یوسم بہ ترجمہ تمام بادشاہ اُس شخص کے سامنے اِستادہ ہیں جسکا داغ یعنے اُسکی ضرب شمشیر مرض بغاوت سے شفا دیتی ہے۔ اور ہر قرم کے دونون کانون مین اُسکے آہن کے داغ ہیں۔ یعنے اُسکے مطیع و حلقہ بگوش ہین۔

قَبَائِعُهَا تَحْتَ الْمَرَافِقِ هَيْبَةً	وَأَنْفَذُ مِمَّا فِي الْجُفُونِ عَزَائِمُهُ

القبائع جمع قبیعة وہی قبیعة السیف وہی الحدیدة التی فوق مقبض السیف و اراد قبایع سیوف الملوک فحذف المضاف ترجمہ بادشاہ اُسکے سامنے ایسے حال میں کھڑے ہوتے ہیں کہ اُنکی شمشیر کے وہ لوہے جو قبضہ ہائے سیف کے اوپر ہوتے ہیں یعنی بند شمشیر اُنکی کہنیون کے تلے ہیں۔ یعنی اُسکی ہیبت و عظمت کے سبب اُنکے سہارے کھڑے ہین۔ اور اُسکے قصد اُس چیز سے جو میان میں ہے یعنی شمشیر سے بھی زیادہ اثر و نفوذ کرنے والے ہیں۔ یعنے اُسکے ارادون کو کوئی روک نہیں سکتا۔

لَهُ عَسْكَرَا خَيْلٍ وَطَيْرٍ إِذَا رَمَى	بِهَا عَسْكَرًا لَمْ يَبْقَ إِلَّا جَمَاجِمُهُ

الضمیر فی بہا للخیل و الطیر فلما جعلہا جماعۃ کنی عنہا بلفظ الجمع۔ والجماجم جمع جمجمۃ وہی عظم الراس ترجمہ ممدوح کے دو لشکر ہیں ایک تو سوار فوج کا اور دوسرا پرندون کا جو مقتول دشمنون کا گوشت کھانے کے لئے اُسکے ساتھ رہتا ہے جب ان لشکرون کو کسی لشکر پر پھینک مارتا ہے تو صرف اُنکی کھوپریان باقی رہجاتی ہیں اور کچھ نہیں بچتا سبکو یہ مردار خوار کھا جاتے ہین۔ کھوپریون کی وجہ تخصیص یہ ہے کہ وہ انسان کے جسم مین سب ہڈیون سے بڑی ہوتی ہے۔ یا یہ کہ اُنکا دستور تھا کہ قیدی دشمنون کی گلے مین مقتول دشمن کے سر ڈالتے تھے اِسلئے سوا کھوپریون کے اور کچھ باقی نہین رہتا تھا۔

أَجِلَّتُهَا مِنْ كُلِّ طَاغٍ ثِيَابُهُ — وَمَوْطِئُهَا مِنْ كُلِّ بَاغٍ مَلَاغِمُهْ

الاجلۃ جمع جل۔ والملاغم جمع ملغم وہو ما حول الفم۔ وتلغمت المرءۃ اذا تطیبت حول الفم ترجمہ ممدوح کے گھوڑونکی جھولین ہر سرکش کے کپڑے ہین اور اُن گھوڑونکی روندنے کی جگہ ہر باغی کے چہرے۔

فَقَدْ مَلَّ ضَوْءُ الصُّبْحِ مِمَّا تُغِيرُهُ — وَمَلَّ سَوَادُ اللَّيْلِ مِمَّا تُزَاحِمُهْ

اراد تغیر فیہ فحذف الظرف وہو شائع ترجمہ اے ممدوح روشنی صبح اِس سبب سے ملول ہوگئی کہ تو اس مین دشمنون پر لوٹ ڈالتا ہے۔ عرب کی عادت ہے کہ بوقت صبح جو ہنگام غفلت ہوتا ہے لوٹتے ہین۔ اور لوٹ کیوقت واصباحاہ کہتے ہین۔ یعنی تیری کثرت غارتگری سے صبح بھی تنگ آگئی ہے۔ اور تیری مزاحمت کے باعث تاریکی شب ملول ہوگئی ہے۔ کیونکہ جہان تلک شب پہنچتی ہے یعنی ساری دنیا مین وہان تلک تو پہنچتا ہے۔ دوسرے معنی یہ ہو سکتے ہین کہ روشنی صبح کو تو اپنی سلاح کی چمک دمک سے غیرت دلاتا ہے۔ اور تاریکی شبکو اُنکی روشنی مزاحمت کرکے دفع کردیتی ہے۔ یا غبار لشکر کی کثرت سے تاریکی شب کا تو مقابلہ کرتا ہے۔

وَمَلَّ الْقَنَا مِمَّا تَدُقُّ صُدُورَهُ — وَمَلَّ حَدِيدُ الْهِنْدِ مِمَّا تُلَاطِمُهْ

ترجمہ دشمنون کی نیزے اِس لئے ملول ہوگئی کہ تو اُنکے سینون یعنی حصہ بالائی کو تلوارون یا گرز سے توڑ دیتا یا کاٹدیتا ہے اور اُنکی شمشیرین تنگ آگیئن اِسلئے کہ تو اُنپر طمانچہ سپر مارتا ہے۔ اور رفع صدور بھی درست ہوسکتا ہے۔ اِس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ تیری نیزے تنگ ہوگئی۔ اِس سبب سے کہ اُنکے حصہ بالا سینہ دشمنان کو بکثرت صدمہ پہنچاتے ہیں۔

سَحَابٌ مِنَ الْعِقْبَانِ يَزْحَفُ تَحْتَهَا — سَحَابٌ إِذَا اسْتَسْقَتْ سَقَتْهَا صَوَارِمُهْ

العقبان جمع عقاب وہو طائر کبیر معروف من الجوارح۔ وانث السحاب الثانیۃ و ذکر للاولی وذلک ان کل جمع بینہ وبین واحدہ الہاء یجوز تذکیرہ وتانیثہ فاخذ بالامرین ترجمہ وہ عقاب جو اُسکے لشکر کے اوپر صف بستہ پرواز کرتے ہین اُنکو ابر سے تشبیہ دی اور خود لشکر کو بسبب درخشانی اسلحہ وخون باری وغیرہ یہاں ابر کہا اِسلئے کہتا ہے

عقابونکا ایک ابر ہے کہ اسکے تلے لشکر کا ابر تیز چل رہا ہے جب سحاب بالا سحاب پائین سے پانی مانگتا ہے تو اسکی تلوارین سحاب بالا کو سیراب کرتی ہین استعجاب اسمین یہ ہے کہ سحاب زیرین سحاب بالا کو سیراب کرتا ہے وہذا من اغراب الصنعۃ ۔

سَلَکْتُ صُرُوْفَ الدَّهْرِ حَتّٰی لَقِیْتُهٗ	عَلٰی ظَهْرِ عَزْمٍ مُؤَیَّدَاتٍ قَوَائِمُهٗ

المؤیدات المقویات ترجمہ مین حوادث دہر کو طے کرکے ممدوح سے ملا۔ ایسے قوی ارادہ کی پشت پر سوار ہوکر جسکے پانو بہت قوی تھے ۔ اپنے عزم کو مرکوب ٹھہرایا کہ سفر بے عزم کے نہین ہوتا۔ اور جب اسکو مرکوب ٹھہرایا تو اسکے لئے پشت و پانو بطور استعارہ مقرر کئے ۔

مَهَالِكَ لَمْ تَصْحَبْ بِهَا الذِّئْبَ نَفْسُهٗ	وَلَا حَمَلَتْ فِیْهَا الْغُرَابَ قَوَادِمُهٗ

نصب مہالک بفعل دل علیہ الکلام اے قطعت مہالک ۔ والقوادم صدور ریش الجناح من الطائر اربع فی کل جناح ترجمہ مین نے ممدوح کی ملاقات کے لئے ایسی خوفناک جگہ طے کی کہ اسمین بھیڑیے کی جان اسکے ساتھ نہین رہ سکتی یعنے ان جنگلون میں بھیڑیا بھی زندہ نرہ سکے اور انمین کوے کے شہپر اسکو اٹھا نہ سکین اور وہ گرپڑے تخصیص گرگ و زاغ اسواسطے کی ہے کہ یہ ہر دو آبادی سے دور رہتے ہین اور جب یہ عاجز ہوئے تو اور جانور بطریق اولی عاجز ہونگے ۔

فَاَبْصَرْتُ بَدْرًا لَا یَرَی الْبَدْرُ مِثْلَهٗ	وَخَاطَبْتُ بَحْرًا لَا یَرَی الْعِبْرَ عَائِمُهٗ

العبر العبور والشط ۔ والعائم السابح ترجمہ سو جب میں اس سے ملا تو مین نے ایسے ماہ تمام کو دیکھا کہ اس بدر سمی نے باوجود اپنی جہانگردی کے اسکی مانند کوئی بدر نہیں دیکھا اور ایسے دریائے جود سے بالمواجہہ باتین کین کہ اسمیں پیرنے والا کبھی کنارہ کو نہ دیکھے بسبب اسکی وسعت و درازی کے

غَضِبْتُ لَهٗ لَمَّا رَاَیْتُ صِفَاتِهٖ	بِلَا وَاصِفٍ وَالشِّعْرُ تَهْذِیْ طَمَاطِمُهٗ

الطماطم جمع طمطم وہو الذی لا یفصح ترجمہ جب مین نے صفات ممدوح بے مداح دیکھین اور وہ شعر جو اسکی مدح مین شاعران ناواقف نے کہے تھے انکی فصاحت بمنزلہ ہذیان کے تھی تو مین اس سبب سے خفا ہوا۔ یعنی شاعران حاضر دربار اسکے اوصاف میں قاصر پائے اسلئے میں حاضر ہوا تاکہ وہ میری قدردانی فرمائے ۔

وَکُنْتُ اِذَا یَمَّمْتُ اَرْضًا بَعِیْدَةً	سَرَیْتُ فَکُنْتُ السِّرَّ وَاللَّیْلُ کَاتِمُهٗ

یممت قصدت ترجمہ جب میں ممدوح کی خدمت میں حاضر ہونیکے لئے فاصلہ بعید کا ارادہ کرتا تھا۔ تو رات کو سفر کرتا تھا تاکہ اور قدردان مجکو ترک کین اور میں پوشیدہ مثل بھید کے تھا اور رات رازدار یعنی بھید کی چھپانے والی ۔

لَقَدْ سَلَّ سَیْفَ الدَّوْلَةِ الْمَجْدُ مُعْلَمًا	تعد فَلَا الْمَجْدُ مُخْفِیْهِ وَلَا الضَّرْبُ ثَالِمُهٗ

معلماً بکسر اللام حال من المجد ترجمہ مجد و شرف نے علی الاعلان سیف الدولہ کو ظاہر کیا یعنے قتل اعدا کے لئے سو اب مجد اسکو چھپا نہیں سکتی اور ز ضرب سے اسمیں دندانے پڑتے ہیں۔ کیونکہ وہ شمشیر آہنی نہیں ہے

وَفِي يَدِ جَبَّارِ السَّمٰوٰتِ قَائِمُهُ	عَلٰی عَاتِقِ الْمَلِكِ الْاَغَرِّ نِجَادُهُ

من روی الملک بفتح المیم اراد الخلیفۃ وھو الناصر لدین اللہ ومن رواہ بضم المیم وھو اکثر اراد المملکۃ والاغر الابیض الکریم وقائم السیف قبضتہ ترجمہ اس شمشیر کا پرتلہ بادشاہ روشن اور کریم کے دوش پر ہے۔ یعنی وہ خلیفہ کیلئے زینت ہے یا وہ زینت دوش سلطنت کا ہے اور اس تلوار کا قبضہ ہاتھ میں خداوند تعالیٰ کے ہے۔ یعنے اسکی تمام کاروائی حسب مرضی ایزد سبحانہ کے ہے۔

وَتَلْتَقِطُ الْاَمْوَالَ وَهِيَ غَنَائِمُهُ	تُحَارِبُهُ الْاَعْدَاءُ وَهِيَ عَبِيدُهُ

ترجمہ ممدوح کے دشمن اس سے لڑتے ہیں حالانکہ وہ اسکے غلام ہیں بلحاظ انجام ہیں وہ سب آسکے قیدی ہوتے ہیں اور وہ لوگ اموال جمع کرتے ہیں اور آخر کو یہ سب اسکی لوٹ میں آنے والے ہیں۔ یہ امر عجیب ہے

وَيَسْتَعْظِمُوْنَ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ خَادِمُهُ	وَيَسْتَكْبِرُوْنَ الدَّهْرَ وَالدَّهْرُ دُوْنَهُ

ترجمہ اور لوگ زمانہ کو بڑا شمار کرتے ہیں حالانکہ وہ اس سے کمتر ہے یعنی اسکا مطیع ہے سب کام اسکی مرضی کے موافق کرتا ہے۔ اور لوگ موت کو عظیم خیال کرتے ہیں حالانکہ موت اسکی خادم ہے کہ اسکو جب چاہتا ہے دشمنوں پر مسلط کر دیتا ہے اور وہ سبکو مار ڈالتی ہے۔

وَاِنَّ الَّذِيْ سَمَّاهُ سَيْفًا لَظَالِمُهُ	وَاِنَّ الَّذِيْ سَمّٰى عَلِيًّا لَمُنْصِفٌ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسنے اسکا نام علی رکھا ہے وہ البتہ منصف ہے کیونکہ وہ حقیقت میں عالی قدر ہے اور بیشک اس شخص نے جسنے اسکا نام سیف رکھا ہے ظالم ہے کیونکہ تلوار قسم جمادات میں سے ہے اور یہ عاقل فاضل

[illegible] تُرَبَاتُ الزَّمَانِ مَكَارِمُهُ	وَمَا كُلُّ سَيْفٍ يَقْطَعُ الْهَامَ حَدُّهُ

الترات جمع ترتبہ وہی الشدۃ ترجمہ اور ہر تلوار کی دھار سروں کو نہیں کاٹتی بلکہ کبھی چپٹ جاتی ہے اور اس سے خط بھی نہیں پڑتا۔ اور ممدوح کے عمدہ کرم زمانہ کی سختیوں کو کاٹ ڈالتے ہیں پس تلوار کو اس سے کیا نسبت۔

وقال یمدحہ وقد عزم علی الرحیل عن انطاکیۃ

نَحْنُ نَبْتُ الرُّبٰى وَاَنْتَ الْغَمَامُ	اَيْنَ اَزْمَعْتَ اَيُّهٰذَا الْهُمَامُ

الازماع العزم علی الرحیل۔ والھمام الملک العظیم الہمۃ۔ والربی جمع ربوۃ وخص الربی لان الروضۃ اذا کانت علیہا کانت انضر ترجمہ اے شاہ عظیم الہمۃ تو ہمارے پاس سے کس جگہ کا قصد رکھتا ہے ایسی صورت میں کہ ہم لوگ

ٹیلون کی گھانس ہین اور تو بمنزلہ ابر کے ہے پس ہمارا ظہور و بقا صرف تیرے سبب سے ہے کیونکہ جا ہائے مرتفعہ مین صرف باران سے آب پاشی کرتا ہے

نَحْنُ مَنْ ضَايَقَ الزَّمَانُ لَهُ فِيكَ وَخَانَتْهُ قُرْبَكَ الْأَيَّامُ

ترجمہ ہم وہ لوگ ہین کہ زمانہ نے اپنے لئے تیرے معاملہ مین ہمسے بخل کیا اور ایام نے تیرے قرب کے بابت ہماری خیانت کی یعنے زمانہ تیرا عاشق ہے اسلئے تجکو ہمسے جدا کرکے صرف اپنا کر لیا جیسا کوئی رقیب یار کو تنہا لے اڑتا ہے۔

فِي سَبِيلِ الْعُلَا قِتَالُكَ وَالسِّلْمُ وَهٰذَا الْمُقَامُ وَالْإِجْذَامُ

الاجذام الاسراع فی السیر ترجمہ تیری جنگ و صلح و قیام و تیز روی سب بلندنامی کی راہ مین ہے۔

لَيْتَ أَنَّا إِذَا ارْتَحَلْتَ لَكَ الْخَيْلُ وَأَنَّا إِذَا نَزَلْتَ الْخِيَامُ

ترجمہ کاش جب تو کوچ کرتا تو ہم تیرے گھوڑے ہوتے اور جب تو فروکش ہوتا تو ہم تیرے خیمہ یعنی ہر حاجت مین تیرے خدمت گذار ہوتے۔ یہ وہی شعر ہے کہ معترضین نے جسپر اعتراض کیا تھا کہ متنبی نے اس شعر مین سیف الدولہ سے اپنے آپکو بلند سمجھا جسکے جواب مین لقد نسبوا الخیام الی علاء کہا ہے۔ واحدی کہتا ہے کہ یہ اچھا نہین کہا کہ ہم تیرے لئے چوپایے ہوجاوین۔ شاعر کو چاہئے کہ ممدوح کی مدح مین اپنی تذلیل نکرے۔ جیسا یہ کہنا اچھا نہین ہے کہ کاش مین تیری زوجہ ہوجاؤن۔

كُلَّ يَوْمٍ لَكَ احْتِمَالٌ جَدِيدٌ	وَمَسِيرٌ لِلْمَجْدِ فِيهِ مُقَامُ

ترجمہ تیرے لئے ہر روز ایک جدید سفر درپیش رہتا ہے جس سے تیری بلند ہمتی پائی جاتی ہے اور ہر روز تجکو ایک کوچ ہے جسمین شرف مقیم ہے۔ یعنی تیرا ہر سفر باعث حصول مجد و شرف ہے۔

وَإِذَا كَانَتِ النُّفُوسُ كِبَارًا	تَعِبَتْ فِي مُرَادِهَا الْأَجْسَامُ

ترجمہ اور جبکہ ہمتیں اور طبیعتین بڑی ہوتی ہین تو انکی مراد کے حاصل کرنے مین جسم سخت تکلیف اٹھاتے ہین۔

وَكَذَا تَطْلُعُ الْبُدُورُ عَلَيْنَا	وَكَذَا تَقْلَقُ الْبُحُورُ الْعِظَامُ

جعل بدر کل شہر علی حیالہ بدرا لجمع لذلک و الا فالبدر واحد ترجمہ اور جیسا کہ تو حرکت و سفر کرتا ہے ایسا ہی بدر کا حال ہے کہ وہ کبھی طلوع کرتا ہے اور کبھی غروب ہوجاتا ہے اور ایسے ہی بڑے سمندر متحرک رہتے ہین۔

وَلَنَا عَادَةُ الْجَمِيلِ مِنَ الصَّبْرِ لَوَ انَّا سِوَى نَوَالِكَ نُسَامُ

نسام نکلف ترجمہ اور تیرے فراق کے سوای کسی اور سے ہمکو تکلیف دیجاوے تو ہمکو عادت صبر جمیل کی ہے مگر تیری جدائی پر ہمکو صبر نہیں ہوسکتا۔

كُلُّ عَيْشٍ مَا لَمْ تُطِبْهُ حِمَامٌ　　كُلُّ شَمْسٍ مَا لَمْ تَكُنْهَا ظَلَامُ

قامت الہا مقام خبر کان والاجود ان یقول تکن ایاہا ترجمہ ہر زندگی جسکو تو اپنے قرب کے سبب اچھا نکردے تو وہ بمنزلہ موت کے ہے اور جب تو آفتاب نہو تو آفتاب بمنزلہ تاریکی ہے۔

أَزِلِ الْوَحْشَةَ الَّتِيْ عِنْدَنَا يَا　　مَنْ بِهِ يَأْنَسُ الْخَمِيْسُ اللُّهَامُ

اللہام العظیم الذی یلہم کل شئی ویہلکہ ترجمہ اے وہ شخص کہ اُسکے سبب لشکر عظیم مانوس ہوتا ہے بسبب اُس کی تقویت کے تو ہماری وحشت کو دور کردے یعنی تو ہمارے پاس مقیم رہ۔

وَالَّذِيْ يَشْهَدُ الْوَغٰى سَاكِنَ الْقَلْـبِ　　كَأَنَّ الْقِتَالَ فِيْهَا ذِمَامُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ لڑائی میں ایسا بحالت اطمینان جاتا ہے کہ گویا لڑائی نے اُس سے عہد کرلیا ہے کہ اُسکو کچھ ضرر نہین پہنچے گا۔

وَالَّذِيْ يَضْرِبُ الْكَتَائِبَ حَتّٰى　　تَتَلَاقَى الْفِهَاقُ وَالْاَقْدَامُ

الفہاق جمع فہقۃ وہی العظم الذی یکون علی اللہاۃ وہو مرکب المراس فی العنق وقیل ہی خرزۃ العنق المتصلۃ بالظہر ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنی تلوار سے لشکروں کو قتل کرتا ہے اور اُنکی گردن کو قطع کرتا ہے یہانتک کہ وہ قدموں سے ملجاتی ہے۔

وَاِذَا حَلَّ سَاعَةً بِمَكَانٍ　　فَاَذَاهُ عَلَى الزَّمَانِ حَرَامُ

ترجمہ اور جب وہ ایک ساعت کسی مکان میں ٹہرتا ہے تو وہ مکان اُسکی پناہ مین ہوجاتا ہے اِسلئے اُس کا ستانا اور اُسپر حوادث نازل کرنا زمانہ پر حرام ہوجاتا ہے۔

وَالَّذِيْ يُنْبِتُ الْبِلَادُ سُرُوْرٌ　　وَالَّذِيْ تَمْطُرُ السَّحَابُ مُدَامُ

ترجمہ اور جہاں وہ کچھ قیام فرماتا ہے تو وہ چیز جو وہاںکی شہر اُگاتے ہیں وہ خوشی ہوتی ہے اور جو ابر برساتے ہیں وہ شراب ہوتی ہے یعنی وہان ہمیشہ کو سامان عیش مہیا ہوجاتا ہے۔

كُلَّمَا قِيْلَ قَدْ تَنَاهٰى اَرَانَا　　كَرَمًا مَا اهْتَدَى اِلَيْهِ الْكِرَامُ

ترجمہ جبکہ ممدوح کے حق میں کہاجاتا ہے کہ وہ کرم میں نہایت درجہ کو پہنچ گیا اب اُس سے زیادہ نہیں ہوسکتا تو وہ ایسے حال مین ایسا کرم دکھاتا ہے کہ سخی لوگ وہاں تلک نہیں پہنچے۔ یعنے پہلے سے زیادہ سخاوت کرتا ہے۔

وَكِفَاحًا تَكِعُّ عَنْهُ الْاَعَادِيْ　　وَارْتِيَاحًا يَحَارُ فِيْهِ الْاَنَامُ

کاع الرجل یکع بکسر الکاف اذا عجز عن الشئ۔ والارتیاح الاہتزاز للکرم ترجمہ اور ممدوح ایسی رویاروی شمشیرزنی دکھاتا ہے کہ اُسکے دشمن اُس سے عاجز ہوجاتے ہیں اور بخشش کرکے ایسا خوش ہونا دکھاتا ہے کہ تمام خلق اُسکے باعث

حیران رہجاتے ہیں اور اُنکی عقلیں دنگ ہوجاتی ہیں۔

إِنَّمَا هَيْبَةُ الْمُؤَمَّلِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ فِي الْقُلُوبِ حُسَامُ

ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ رعب و ہیبت اُمیدگاہ خلائق سیف الدولہ بادشاہ کی تمام دلوں میں بمنزلہ تلوار کے ہے یعنے اُسکو دشمنوں سے لڑنیکی کچھ حاجت نہیں ہے اُسکی ہیبت ہی کار شمشیر بران دیتی ہے۔

وَكَثِيرٌ مِّنَ الْبَلِيغِ السَّلَامُ	وَكَثِيرٌ مِّنَ الشُّجَاعِ التَّوَقِّي

ترجمہ جو بہادر شخص اُس سے اپنی جان بچالے یہ اُسکا بڑا کام ہے اور جو گویا بلیغ اُسکو سلام کرے تو یہ امر کثیر ہے کیونکہ اُسکی ہیبت کے سبب کوئی ہمکلام نہیں ہوسکتا۔

وقال یمدحہ

وَمِنِ ارْتِيَاحِكَ فِي غَمَامٍ دَائِمِ	أَنَا مِنْكَ بَيْنَ فَضَائِلٍ وَمَكَارِمِ

الارتیاح الاہتزاز بالمعروف ترجمہ میں تیرے سبب فضائل ظاہرہ و مکارم شاملہ میں ہوں اور تیرے سخاوت کے جوش ہونیسے ابر مدام بار میں جسکا فیض کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

فِيمَا أُلَاحِظُهُ بِعَيْنَيْ حَالِمِ	وَمِنِ احْتِقَارِكَ كُلَّمَا تَحْبُو بِهِ

الحالم النائم۔ حلم اذا رای فی منامہ شیئا ترجمہ اور تو جو بکثرت عطا فرماکر اُسکو حقیر سمجھتا ہے تو میرا حال ہر اُس چیز میں جو میں دیکھتا ہوں ایسا ہے جیسا کوئی خواب دیکھتا ہے۔ کیونکہ اسقدر جود بچشم ظاہر دیکھنے میں نہیں آتی ناچار میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ حال خواب میں دیکھ رہا ہوں۔

حَتَّى ابْتَلَاكَ فَكُنْتَ عَيْنَ الصَّارِمِ	إِنَّ الْخَلِيفَةَ لَمْ يُسَمِّكَ سَيْفَهَا

الہا رئی سیفہا للدولۃ ترجمہ بیشک خلیفہ نے تیرا نام اپنی دولت کی سیف نہیں رکھا یہانتک کہ تیرا امتحان کرلیا تو تو حقیقی شمشیر قاطع ہے جسکا وار خالی نہیں جاتا۔

وَإِذَا تَخَتَّمَ كُنْتَ فَصَّ الْخَاتَمِ	وَإِذَا تَتَوَّجَ كُنْتَ دُرَّةَ تَاجِهِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ تاج پہنے تو تو اُسکے تاج کا موتی ہے اور جب وہ انگشتری پہنے تو تو اُسکی انگشتری کا نگینہ ہے یعنے تو ہر حالت میں اُسکی زینت کا باعث ہے۔

هَلَكُوا وَضَاقَتْ كَفُّهُ بِالْقَائِمِ	وَإِذَا انْتَضَاكَ عَلَى الْعِدَى فِي مَعْرَكٍ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ معرکہ جنگ میں دشمنوں پر تجھے سونتے تو سب دشمن ہلاک ہوجاوینگے اور خلیفہ کا ہاتھ یعنی پنجہ تیرے قبضہ کے پکڑنے سے تنگی کریگا۔ کیونکہ تیرا مرتبہ اُسکی اطاعت سے زیادہ ہے بسبب علو تیرے مرتبہ کے

فِي وَصْفِهِ وَأَضَاقَ ذَرْعَ الْكَاتِمِ	أَبْدَى الْعُدَاةُ بِكَ السُّرُورَ كَأَنَّهُمْ

ترجمہ تیری سخا ہمیشہ اس شخص کے لئے جو تیرے وصف کیواسطے مستعد ہو سبب عجز کا ہے کہ وہ تیری تعریف کما حقہ نہیں کرسکتا۔ اور جو تیرے وصف کو پوشیدہ رکھنا چاہے تو تیرا وصف پوشیدہ رکھنے والے کے دل کو تنگ کردیگا کیونکہ وہ بے اختیار تیرا وصف کرنا چاہتا ہے اور باین ہمہ وہ وصف کے بیان میں عاجز ہے اسلئے دل تنگ رہتا ہے

وقال یمدحہ ویصف الجیش سنۃ ثمان وثلثین وثلثمائۃ بمیافارقین

اِذَا كَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِيبُ الْمُقَدَّمُ	أَكُلُّ فَصِيحٍ قَالَ شِعْرًا مُتَيَّمُ

نسب الرجل بالمرأۃ اذا شبب بہا۔ والتشبیب ہو الغزل ترجمہ شعرا کی عادت ہے کہ اول قصائد واشعار میں تشبیب سے شروع کرتے ہیں۔ سو متنبی اس عادت کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کیسی عادت ہے کہ جب مدح کرنا منظور ہو تو مقدم تشبیب لاتے ہیں اور وجہ انکار یہ ہے کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہے حالانکہ یہ کلیہ غلط ہے پس التزام تشبیب لغو ہے۔ اور جبکہ یہ بات ٹھہر چکی۔

لَحُبُّ ابْنِ عَبْدِ اللهِ اَوْلیٰ فَاِنَّهُ	بِهِ يُبْدَأُ الذِّكْرُ الْجَمِيلُ وَيُخْتَمُ

ابن عبد اللہ ہو علی بن عبد اللہ سیف الدولہ ترجمہ تو البتہ محبت سیف الدولہ بن عبد اللہ کے اولی وفضل ہے کیونکہ ذکر جمیل اُسی سے شروع ہوتا ہے۔ اور اُسی پر ختم کیا جاتا ہے یعنے تشبیب کی کچھ حاجت نہیں۔

اَطَعْتُ الْغَوَانِيَ قَبْلَ مَطْمَحِ نَاظِرِي	اِلَى مَنْظَرٍ يَصْغُرْنَ عَنْهُ وَيَعْظُمُ

ارا تعظم عنہن فحذف للقرینۃ۔ وطمح ببصرہ اذا ابعد البصر بالنظرۃ ترجمہ میں نے زنان حسینہ کی جو اپنے حسن کی سبب آرایش سے بے پروا ہیں قبل میرے دیکھنے ایسے چہرہ کے جسکے حسن کے روبرو زنان حسینہ بے قدر ہیں اور وہ چہرہ اُنسے خوشنمائی میں بہت زیادہ اطاعت کی اور جب اُسکو دیکھا تو انکی تابعداری چھوڑ دی۔

تَعَرَّضَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الدَّهْرَ كُلَّهُ	يُطَبِّقُ فِي اَوْصَالِهِ وَيُصَمِّمُ

التطبیق ہو الذی اذا اصاب المفصل قطعہ لا یمیل یمینا ولا شمالا۔ والتصمیم ان تثبت فی صمیم المفصل وہو الذی بہ قوامہ ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے ایسی طرح متعرض ہوا کہ اُسکے جوڑ بند توڑ دئے اور اُسکو ذلیل وخوار کردیا۔

فَجَازَ لَهُ حَتّٰى عَلَى الشَّمْسِ حُكْمُهُ	وَبَانَ لَهُ حَتّٰى عَلَى الْبَدْرِ مِيسَمُ

المیسم من الوسم وہو الکی ترجمہ اُسکا حکم سب پر نافذ ہے یہانتک کہ آفتاب پر کہ نہایت عظیم القدر ہے اور اُسکا جمال ظاہر ہوا۔ یہانتک کہ بدر پر اُسکی غلامی کا داغ ہے۔ مراد کلف سے ہے جو اُسکے چہرہ پر گونہ سیاہی ہے۔

كَاَنَّ الْعِدٰى فِي اَرْضِهِمْ خُلَفَاؤُهُ	فَاِنْ شَاءَ حَازُوهَا وَاِنْ شَاءَ سَلَّمُوا

ترجمہ گویا اُسکے دشمن اپنے علاقوں میں اُسکے خلیفہ ہیں سو اگر یہ انکا رہنا وہاں چاہے تو رہ سکتے ہیں

اور جو اُنکا نکالنا چاہے تو اُسکو علاقہ سپرد کردین یعنے روم اُسکے تابع ہین۔

وَلَا كُتُبٌ اِلَّا الْمَشْرَفِيَّةُ عِنْدَهُ ۔۔۔ وَلَا رُسُلٌ اِلَّا الْخَمِيسُ الْعَرَمْرَمُ

المشرفیۃ السیوف المصنوعۃ بمشارف الیمن ترجمہ اور اُسکے نامے نہین ہین مگر اُسکی تلوارین اور اُسکے قاصد نہین ہین مگر لشکرہائے کلان یعنی اعدا کے پاس نامہ و پیام نہین بھیجتا بلکہ اپنی شجاعت سے اُنکو مغلوب کرتا ہے۔

فَلَمْ يَخْلُ مِنْ نَصْرٍ لَهُ مَنْ لَهُ يَدٌ ۔۔۔ وَلَمْ يَخْلُ مِنْ شُكْرٍ لَهُ مَنْ لَهُ فَمُ

ترجمہ سو اُسکی اعانت سے کوئی ہاتھہ والا خالی نہیں ہے اور اُسکے شکر سے کوئی دہن والا محروم نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب سخاوت و شجاعت کے محبوب القلوب ہے اور اُسکی سلطنت کی بنا محبت ہے

وَلَمْ يَخْلُ مِنْ اَسْمَائِهِ عُودُ مِنْبَرٍ ۔۔۔ وَلَمْ يَخْلُ دِينَارٌ وَلَمْ يَخْلُ دِرْهَمُ

ترجمہ اور اُسکے اسما و القاب سے کوئی منبر خالی نہین ہے اور نہ دینار و درم یعنی اُسکا خطبہ سب جگہ پڑہا جاتا ہے اور اُسکا سکہ ہر جگہ جاری ہے کیونکہ اُنپر اُسی کے نام کا سکہ لگتا ہے۔

ضَرُوبٌ وَمَا بَيْنَ الْحُسَامَيْنِ ضَيِّقٌ ۔۔۔ بَصِيرٌ وَمَا بَيْنَ الشُّجَاعَيْنِ مُظْلِمُ

ترجمہ ممدوح بڑا شمشیر زن ہے جبکہ طرفین کی دونون تلوارون مین کچھ زیادہ فاصلہ نرہے یعنی جبکہ اعدا سے مٹ بھیڑ ہوجائے اور جبکہ دو بہادرون میں بسبب غبار جنگ تاریکی ہوجائے تو وہ بسبب اپنے استقلال کے خوب دیکھنے والا ہے۔

تُبَارِي نُجُومَ الْقَذْفِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ ۔۔۔ نُجُومٌ لَهُ مِنْهُنَّ وَرْدٌ وَاَدْهَمُ

نجوم القذف ہی التی تقذف بہا الشیاطین ترجمہ ممدوح کے اسپان جو بسبب چمک سلاح کے تابان ہین اور کوئی تو اُنمین سرنگ برنگ گل ہے اور کوئی مشکی اُن ستارون کا مقابلہ کرتے ہین جنسے شیاطین سنگسار کئے جاتے ہین یعنے جیسے ستارہ ہائے مذکورہ سریع السیر ہوتے ہین ایسے ہی اُسکے گھوڑے بحالت تیز رفتاری شیاطین انس کو سنگسار کرتے ہین

يَطَأْنَ مِنَ الْاَبْطَالِ مَنْ لَا حَمَلْنَهُ ۔۔۔ وَمِنْ قِصَدِ الْمُرَّانِ مَا لَا يُقَوَّمُ

القصد بالکسر قطع الرماح اذا انکسرت الواحد قصدۃ۔ والمران الرماح سمی بذلک لمرانتہا ای لِلینہ ترجمہ ممدوح کے گھوڑے دلیران مقتول دشمن سے اُن کشتون کو روندتے ہین جنکا اُٹھانا دشمن کو نصیب نہین ہوتا اور نیزہ ہائے شکستہ سے جو اُنکے جسم مین ٹوٹ گئے ہین اُن نیزونکو جو پھر سیدھے نہین ہوسکتے۔ اور من لاحملنہ کے یہ معنے بھی ہوسکتے ہین کہ اُنکو روندتے ہین جو ممدوح کے گھوڑون پر سوار نہین ہین۔ یعنے دشمنون کو۔

فَهُنَّ مَعَ السِّيدَانِ فِي الْبَرِّ عُسَّلٌ ۔۔۔ وَهُنَّ مَعَ النِّينَانِ فِي الْمَاءِ عُوَّمُ

السیدان جمع سید و ہو الذئب ۔ والعسل جمع عاسل من عسلان الذئب و ہو الاسراع والنینان جمع نون و ہو الحوت والعوم جمع عائم و ہو السابح ترجمہ سو وہ گھوڑے خشکی مین بھیڑیون کے ساتھ دوڑنے والے ہیں ۔ اور مچھلیون کے ساتھہ دریا میں تیرنے والے ۔ یعنی ممدوح کو خشکی اور تری دونون کی جنگ پیش آتی ہین اور ہر جگہ اُس کے گھوڑے خوب کام دیتے ہیں ۔

وَهُنَّ مَعَ الْغِزْلَانِ فِي الْوَادِ كُمَّنٌ ۔۔۔ وَهُنَّ مَعَ الْعِقْبَانِ فِي النِّيقِ حُوَّمُ

النیق اعلی الجبل ۔ والحوم جمع حائم و ہو المدوان من حومان الطیر ترجمہ اور وہ گھوڑے ہرنون کے ساتھ کبھی نالون اور جنگلون میں پوشیدہ ہونیوالے ہین اور کبھی عقابون کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیون مین چکر لگاتے ہیں یعنے اُنکے نزدیک میدان اور پہاڑ برابر ہیں ۔

إِذَا جَلَبَ النَّاسُ الْوَشِيجَ فَإِنَّهُ ۔۔۔ بِهِنَّ وَفِي لَبَّاتِهِنَّ يُحَطَّمُ

الوشیج عروق القنا ثم صار اسماله ۔ واللبات جمع لبة وہی ما فوق النحر والضمیر فی فانہ للوشیج علی روایة من فتح الطاء ومن کسرہا فالضمیر لسیف الدولہ ترجمہ جبکہ لوگ نیزے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں تو وہ نیزے اُن گھوڑون کے ذریعہ سے دشمنون کے سینہ کے سرون میں توڑے جاتے ہیں یا ممدوح اُسکو اُس مقام پر توڑتا ہے

بِغُرَّتِهِ فِي الْحَرْبِ وَالسِّلْمِ وَالْحِجَى ۔۔۔ وَبَذْلِ اللُّهَى وَالْحَمْدِ وَالْمَجْدِ مُعْلِمُ

البا متعلقة بمعلم ۔ والحجی العقل ۔ واللہی العطایا والمعلم ہو الذی یعلم نفسہ بعلامة عند الحرب ترجمہ ممدوح اپنے چہرۂ نورانی سے لڑائی و صلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور مجد و شرف مین نشان مند ہے ۔ یعنی جب تو اُسکے چہرہ کو دیکھے تو فوراً معلوم کرلیگا کہ وہ اِن اُمورمین نامی ہے ۔ وہ جب لڑتا ہے جسوقت لڑنا بہتر ہو اور ایسے ہی صلح کا حال ہے اور باقی صفات کے آثار اُسکے چہرہ پر نمودار ہیں ۔

يُقِرُّ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يَوَدُّهُ ۔۔۔ وَيَقْضِي لَهُ بِالسَّعْدِ مَنْ لَا يُنَجِّمُ

ترجمہ جو شخص اُسکو دوست نہین رکھتا وہ بھی اُسکے فضل کا مقر ہے اور جو نجوم نہین جانتا وہ بھی اُسکی سعادت بخت کا حکم لگاتا ہے کیونکہ اُسکا فضل و سعد ایسا ظاہر ہے کہ اُسکا انکار کسی سے نہین ہوسکتا ۔

أَجَارَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ ۔۔۔ تُطَالِبُهُ بِالرَّدِّ عَادٌ وَجُرْهُمُ

ترجمہ اُسنے سب لوگونکو خلاف رضائے زمانہ اُسکے حوادث سے پناہ دی یہان تلک کہ میرا اُسکی نسبت ایسا گمان ہے کہ اقوام عاد و جرہم جنکو عرصہ دراز سے زمانہ نے معدوم کردیا ہے وہ بھی ممدوح سے درخواست کرین کہ ہمکو بھی حوادث زمانہ سے نجات دیکر پھر دنیا میں واپس لائے ۔

ضَلَالًا لِهَذِي الرِّيحِ مَاذَا تُرِيدُهُ ۔۔۔ وَهَدْيًا لِهَذَا السَّيْلِ مَاذَا يُؤَمِّمُ

ترجمہ جب اثر ہوا تو گزر گیا تو اسکا ارادہ بین ممدوح کے سامنے سے کیا ارادہ ہے اور باران کو خدا راہ راست دکھائے
گردہ کرم میں ... مشابہ ہے ۔ پھر کہتا ہے کہ ابر کا اس بارش سے کیا قصد ہے شرح اسکی اگلے شعر مین ہے

أَلَمْ يَسْأَلِ الْوَبْلُ الَّذِي رَامَ ثَنْيَنَا	فَيُخْبِرَهُ عَنْكَ الْحَدِيدُ الْمُثَلَّمُ

نصب یخبرہ لانہ جواب الاستفہام بالفاء والوبل المطر الشدید ترجمہ کیا اس باران شدید نے جسنے ہمارے لوٹانیکا
قصد کیا تیرا احوال اولوالعزمی کا کسی سے نہ پوچھا اگر وہ پوچھتا تو آہن سیف وسنان جو بسبب کثرت جنگ دندانہ دار
ہوگیا ہے ممدوح کی کیفیت سے اسکو خبر دیدیتا یعنے ہتیار اسکو بتلا دیتے کہ ممدوح کو دہار تلوار وغیرہ کی تو پہیر
نہیں سکتی تیری تو کیا حقیقت ہے ۔

وَلَمَّا تَلَقَّاكَ السَّحَابُ بِصَوْبِهِ	تَلَقَّاهُ أَعْلَى مِنْهُ كَعْبًا وَأَكْرَمُ

بصوبہ ای بالصوب وہو المطر ۔ وفلان اعلی کعبًا من فلان ارفع من صاحبہ قدرا واصلہ فی المصارعین لان
کعب الغالب اعلی من کعب المغلوب ترجمہ اور جبکہ ابر تجہسے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو
اس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تہا اور باعتبار سخاوت اس سے زیادہ سخی ۔

فَبَاشَرَ وَجْهًا طَالَمَا بَاشَرَ الْقَنَا	وَبَلَّ ثِيَابًا طَالَمَا بَلَّهَا الدَّمُ

ترجمہ باران ایسے مبارک چہرہ سے ملا جو با اوقات نیزوں سے ملتا تہا اور اسنے ایسے کپڑے تر کئے جنکو
خون اعدا اکثر تر کرتا تہا یعنی جب تو نیزوں اور خون سے روگردان نہیں ہوتا تو باران کی کیا حقیقت ہے ۔

تَلَاكَ وَبَعْضُ الْغَيْثِ يَتْبَعُ بَعْضَهُ	مِنَ الشَّامِ يَتْلُو الْحَاذِقَ الْمُتَعَلِّمُ

تلاک تبعک ترجمہ باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ پارہائے ابر ایک دوسرے کے پیچھے
ملک شام سے چلے آتے تہے جیسا شاگرد بامید تعلم استاد حاذق کے پیچھے پیچھے چلا آتا ہے ۔ یعنی تو سخاوت کرم میں استاد
ہے اور ابر شاگرد سو جیسا شاگرد استاد کی پیروی بامید سیکھنے کے کرتا ہے ایساہی ابر نے بامید تعلم سخاوت تیری پیروی
کی وللہ در المتنبی حیث اجاد

فَزَارَ الَّتِي زَارَتْ بِكَ الْخَيْلُ قَبْرَهَا	وَجَشَّمَهُ الشَّوْقُ الَّذِي تَتَجَشَّمُ

جشمہ کلفہ ترجمہ سو باران نے تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی جس کی تیرے سواروں نے تیرے ساتھ زیارت کی اور
اسکو اس شوق نے تکلیف دی جسنے تجہے تکلیف سفر دی ۔ ابر کا قبر کو زیارت کرنا نہایت بامزہ مضمون ہے دعا
میں کہتے ہیں سقی اللہ ثراہ

وَلَمَّا عَرَضْتَ الْجَيْشَ كَانَ بَهَاؤُهُ	عَلَى الْفَارِسِ الْمُرْخِي الذُّؤَابَةَ مِنْهُمُ

من نصب الذوابۃ جعلہ کالضارب الرجل فاعمل اسم الفاعل ومن جرہا جعلہ کالحسن الوجہ ۔ والذوابۃ الضفیرۃ من

شعر اابس۔ ہذا ہو الاصل وسمی ما سدل من العمامۃ بذلک وہو المراد ہہنا ترجمہ اور جب تونے لشکر کی پر یٹ لی اور شمار کیا تو باوجود کثرت جوانان زینت اور رونق اسکی اُس شہسوار کے سبب تھی کہ اُمنین اُسکے عمامہ کی دم لٹکی ہوئی تھی یعنے تیرے باعث عرب کے سرداروں کی بوقت جنگ یہی وردی ہوتی ہے۔

حَوَالَيْهِ بَحْرٌ لِلتَّجَافِيفِ مَائِجٌ	يَسِيرُ بِهِ طَوْدٌ مِنَ الْخَيْلِ اَيْهَمُ

التجافیف جمع تجفاف وہو بالفارسیۃ برگستوان۔ والایہم الذی لایہتدی الیہ ترجمہ ممدوح کے گرد گھوڑون کے براق یا کھرونکا ایک دریا موج زن تھا جسکو گھوڑونکا ایک پہاڑ کہ اُس میں بسبب کثرت کے راہ نہیں ملتی تھی لئے جاتا تھا۔ کثرت پاکھرونکو دریا سے اور سپاہ بلند کو پہاڑ سے تشبیہ دی ہے۔ اور اُسمین عجیب یہ امر تھا کہ پہاڑ دریا کو لئے جاتا تھا۔

تَسَاوَتْ بِهِ الْاَقْتَارُ حَتّٰى كَاَنَّهُ	يُجَمِّعُ اَشْتَاتَ الْجِبَالِ وَيَنْظِمُ

الاقتار جمع قتر وہو الناحیۃ من الارض وہی مثل الاقطار ترجمہ گھوڑون کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر ہوگئے گویا اُسنے تمام پہاڑونکو ایک جگہ جمع اور منتظم کرلیا۔

وَكُلُّ فَتًى لِلْحَرْبِ فَوْقَ جَبِيْنِهِ	مِنَ الضَّرْبِ سَطْرٌ بِالْاَسِنَّةِ مُعْجَمُ

کل عطف علی بحر ترجمہ اور اُسکے گرداگرد ہر ایک ایسا بہادر جوان تھا کہ اُسکی پیشانی پر ضرب شمشیر کی ایک سطر اور زخمہائے نیزون کے نقطے لگے ہوئے تھے۔ یعنی وہ جوان سنمکھ ہوکر لڑنے والے تھے اسلئے زخم اُنکے چہرون پر تھے نہ پشتون پر۔

يَمُدُّ يَدَيْهِ بِالْمُفَاضَةِ ضَيْغَمٌ	وَعَيْنَيْهِ مِنْ تَحْتِ التَّرِيْكَةِ اَرْقَمُ

یرید یفتح عینیہ وہو من باب علفتہا تبنا و ماءا باردا ای وسقیتہا ماءا باردا او مید یدیہ منہ فحذف للعلم بہ۔ والمفاضۃ الدرع الواسعۃ۔ والتریکۃ البیضۃ تشبیہا بالتریکۃ وہی بیضۃ النعامۃ اذا انفقت وخرج الفرخ فترکت۔ والارقم ضرب من الحیات وجمعہ اراقم وسمی بذلک لنقش نفے ظہرہ ترجمہ وسیع زرہ میں اپنے دونون ہاتھ ایک شیر دراز کرتا ہے اور خود کے تلے اپنی دونون آنکھین ایک کوڑیالا سانپ کھولتا ہے یعنے اُنمین ہر یک بسبب قوت وشجاعت شدت حملہ میں مثل شیر و مار ارقم کے ہے اُنکے مقابلہ کی ہمت کسیکو نہین ہے۔

كَاَجْنَاسِهَا رَايَاتُهَا وَشِعَارُهَا	وَمَا لَبِسَتْهُ وَالسِّلَاحُ الْمُسَمَّمُ

المسمم الذی سقی السم۔ وشعارہا الکلام الذی یتکلم بہ وقت الحرب وہو کلام اصطلحوا علیہ واراد بالشعار ہہنا العلامات ترجمہ مثل اجناس گھوڑون کی عمدگی اور اختلاف رنگون میں اُنکے جھنڈے اور اُنکے لباس اور جملہ سامان اور اُنکے ہتیار زہر پرورده ہیں۔

بُشِیْرُ اِلَیْھَا مِنْ بَعِیْدٍ فَتَفْھَمُ	وَاَدَّبَھَا طُوْلُ الْقِتَالِ فَطَرْفُہٗ

ترجمہ اور اُن گھوڑون کو مشق جنگ نے مہذب بنا دیا ہے سو اُنکا سوار اُنکی طرف آنکھ سے دور سے اشارہ کرتا ہے تو وہ سمجھ جاتے ہین اور حسب اشارہ کے کام کرنے لگتے ہین۔

وَیُسْمِعُھَا لَحْظًا وَمَا یَتَکَلَّمُ	تُجَاوِبُہٗ فِعْلًا وَمَا تَعْرِفُ الْوَحْیَ

الوحی الصوت الخفی ترجمہ وہ گھوڑے اپنے سوار کو بروئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہین سنتے اور سوار اُنکو باشارۂ چشم اپنا مطلب سُناتا ہے اور کلام نہیں کرتا۔

نَرُقُّ لِمَیَّافَارِقِیْنَ وَنَرْحَمُ	تُجَانِفُ عَنْ ذَاتِ الْیَمِیْنِ کَاَنَّھَا

التجانف المیل۔ ومیافارقین بلدة من اعمال دیار بکر ترجمہ وہ گھوڑے داہنی طرف جانیسے کنارہ کرتے ہیں گویا وہ شہر میافارقین پر نرم دلی اور رحم کرتے ہیں۔ کیونکہ وہان والدۂ سیف الدولہ کے قبر ہے اُس شہر کو پامال کرنے سے احتراز کرتے ہیں۔

دَرَتْ اَیُّ سُوْرَیْھَا الضَّعِیْفُ الْمُھَدَّمُ	وَلَوْ زَحَمَتْھَا بِالْمَنَاکِبِ زَحْمَةً

السور حصار البلد ترجمہ اور اگر وہ گھوڑے اپنے کندھون سے اُسکا کچھ بھی مقابلہ کرین تو اُس شہر کو بخوبی معلوم ہوجائے کہ حصار لشکر و حصار شہر مین سے کون ضعیف اُفتادہ ہے یعنی شہر مذکور کو معلوم ہوجائے کہ اُسکی فصیل باوجود استحکام ضعیف ہے اور کثرت لشکر کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ قال ابو الفتح ومن اعجب ما جری ان ابا الطیب انشد ہذہ القصیدة عصرًا ووقع السور لیلًا

مِنَ الدَّمِ یُسْقٰی اَوْ مِنَ اللَّحْمِ یُطْعَمُ	عَلٰی کُلِّ طَاوٍ تَحْتَ طَاوٍ کَاَنَّہٗ

الطاوی الخمیص الجوف ترجمہ ہر باریک کمر گھوڑا زیر ران ہر باریک کمر سوار کے ہے اور ایسی تیزی سے جاتے ہیں کہ گویا اُنکو خون اعدا پلایا جاتا ہے اور اُنکا گوشت کِھلایا جاتا ہے کہ اُس شوق میں تیزی کرتے ہیں۔

فَکُلُّ حِصَانٍ دَارِعٌ مُتَلَثِّمُ	لَھَا فِی الْوَغٰی زِیُّ الْفَوَارِسِ فَوْقَھَا

الحصان الذکر من الخیل۔ والدارع ما علیہ تجفاف ومتلثم علی وجہہ مخلمة من حدید ترجمہ اُن گھوڑون کا وہی لباس ہے جو اُن سوارونکا جو اُنپر سوار ہین پس ہر گھوڑا پاکھر سے زرہ پوش اور آہن چہرہ پرواسطے حفاظت کے ڈالے ہوئے ہے۔

وَلٰکِنَّ صَدْمَ الشَّرِّ بِالشَّرِّ اَحْزَمُ	وَمَا ذَاکَ بُخْلًا بِالنُّفُوْسِ عَلَی الْقَنَا

ترجمہ اور یہ سوارون کا زرہ پوش ہونا اِس سبب سے نہیں ہے کہ وہ اپنے جانون کا موت سے بخل کرتے ہین کیونکہ بسبب شجاعت کے اُنکو اپنے مرنیکی کچھ پروا نہین ہے۔ بلکہ بات یہ ہے کہ مقابلہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیاری

کی بات ہے۔ شر اول سے مراد شر اعدا ہے اور شر ثانی سے مطلب وہ شر ہے جو انکے مقابلہ میں کیگئی اسکو جو بطور قصاص ہے شر بخیال مشاکلہ کہا گیا کقولہ تعالی جزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا۔

أتحسب بيض الهند اصلك اصلها	وانك منها ساء ما تتوهم

ترجمہ کیا شمشیر ہائے ہندی سمجھتی ہیں کہ تیری اور انکی اصل ایک ہے اور تو اسی قسم کی سیف ہے یہ انکا گمان بد ہے یعنی گو مشارکت اسمی ہے مگر تو انسے اعلی و اشرف ہے۔

اذا نحن سميناك خلنا سيوفنا	من التيه في اغمادها تتبسم

ترجمہ جبکہ ہم تیرا نام سیف لیتے ہیں تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہماری تلواریں اپنے میانوں میں غرور سے تبسم کرنے لگتی ہیں۔ یعنی صرف بلحاظ مشارکت نام کے۔

ولم نر ملكا قط يدعى بدونه	فيرضى ولكن يجهلون وتحلم
اخذت على الاعداء كل ثنية	من العيش تعطي من تشاء وتحرم

الثنیۃ الجبل الصغیر وقیل ہی الطریق فے راس الجبل ترجمہ اور ہمنے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا کہ وہ اپنے مرتبہ اور اپنے نام سے کمتر نام کے ساتھ پکارا جاوے اور وہ اسپر راضی ہو جائے یعنی تجھے جو سیف کہتے ہیں یہ نام تیرے رتبہ سے کم ہے مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں اور تو بردباری کرتا ہے۔ تونے دشمنوں کی زندگی کی سب راہیں روکدی ہیں اور اب انکی زندگی کی کوئی صورت باقی نہیں رہی ہے۔ جسکو تو چاہے دے اور جسے چاہے نہ دے۔ سو یہ باتیں رسمی شمشیر میں نہیں ہوتیں

فلا موت الا من سنانك يتقى	ولا رزق الا من يمينك يقسم

ترجمہ سو موت کا خوف نہیں ہے مگر تیرے نیزے سے اور کسیکو رزق نہیں دیا جاتا ہے مگر تیرے دست راست سے

وقال يعاتب سيف الدولة انشدها في محفل من العرب كان سيف الدولة اذا تاخر عنه مدحه شق عليه حضرت الاخير فيه وتقدم عليه بالتعرض له في مجلسه بالايحاب واكثر عليه مرة بعد مرة فقال يعاتبه

واحر قلباه ممن قلبه شبم	ومن بجسمي وحالي عنده سقم

وا حرف الندبة۔ وكان الاصل قلبي فابدل من الياء الفا طلبا للخفة والعرب تفعل ذلك في النداء واستجلب ها السكت كما تثبت في الوقف۔ وقلباه بكسر الهاء وضمها وهو جائز عند الكوفيين قال ابو الفتح الكسر لالتقاء الساكنين الالف والهاء ومن ضمها شبهها بالهاء ... ورجاه ذا الكوفيون نيشدون لبعض الاعراب ۵ وقد ابني قولها يا ناه ويحك الحقت

الشبم ... ترجمہ ... اس شخص کی محبت سے جسکا دل میری ...

سخت افسوس ہے اور اُس سے جسکی اعراض کے سبب میرا جسم اور حال بیمار شدید ہے یعنی افسوس اِس بات کا ہے کہ میرا دل تو اُس کی آتش محبت سے جلتا ہے اور وہ سخت دل سرد ہے ۔

مَا لِي أُكَتِّمُ حُبًّا قَدْ بَرَى جَسَدِي وَتَدَّعِي حُبَّ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْأُمَمُ

اُکتم مبالغۃ فی الکتمان و بری جسدی انحلہ و اضناہ ترجمہ مجکو کیا ہو گیا ہے کہ مَیں اُس محبت کو چھپاتا ہوں جسنے میرے جسم کو لاغر کر دیا ہے اور حال یہ ہے کہ سیف الدولہ کی محبت کا دعوی تمام لوگ کرتے ہیں غرض یہ ہے کہ جنکے محبت کے دعوے بے دلیل ہیں وہ تو اخفائے حب ممدوح نہین کرتے تو میں عاشق صادق ہو کر کیون رنج اخفا اُٹھاؤن ۔

إِنْ كَانَ يَجْمَعُنَا حُبٌّ لِغُرَّتِهِ فَلَيْتَ أَنَّا بِقَدْرِ الْحُبِّ نَقْتَسِمُ

الغرۃ الطلعۃ و الوجہ الحسن الاغر ترجمہ اگر اُسکے روئے مبارک کی محبت مجھے اور تمام خلائق کو اکٹھا کرتی ہے یعنی دونون میں مشترک ہے تو کاش ہم میں ہر ایک بقدر اپنی دوستی کے اُسکے انعام و احسان یا مراتب باہم تقسیم کریں۔ تو اِس صورت میں اُسکے احسانات یا مراتب مین میرا حصہ زیادہ ہوگا۔

قَدْ زُرْتُهُ وَسُيُوفُ الْهِنْدِ مُغْمَدَةٌ وَقَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهِ وَالسُّيُوفُ دَمُ

فَكَانَ أَحْسَنَ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِمِ وَكَانَ أَحْسَنَ مَا فِي الْأَحْسَنِ الشِّيَمُ

فی المصرع الاخیر تقدیم و تاخیر و التقدیر و کان الشیم احسن ما فی الاحسن ترجمہ مَیں نے ممدوح کو ایسے حال مین بھی دیکھا ہے کہ تلوارین ہندی میانون میں تھین یعنے بحال صلح اور ایسے وقت میں بھی دیکھا ہے کہ شمشیرین بسبب کثرت خونریزی کے سراسر خون معلوم ہوتی تھیں۔ سو وہ دونون حالون مین سب خلق اللہ سے عمدہ تھا اور اُسکی نیک خصلتین تمام اُسکے اچھے کامون مین سب سے اچھی تھین ۔

فَوْتُ الْعَدُوِّ الَّذِي يَمَّمْتَهُ ظَفَرٌ فِي طَيِّهِ أَسَفٌ فِي طَيِّهِ نِعَمُ

الضمیر فی طیہ الاول عائد الی الظفر و فی الثانی للاسف ترجمہ تیرے آگے سے اُس دشمن کا بھاگجانا جسکے قتل کا تو نے قصد کیا۔ ایسی فتحمندی ہے کہ اُسکی تہ مین افسوس ہے کہ وہ زندہ بھاگ گیا اور اِس افسوس کی تہ میں نعمائے الٰہی بھی ہیں کیونکہ تجکو اُسکے قتل کی تکلیف نہ ہوئی جسمین خوف مجروح ہونے کا بھی تھا۔

قَدْ نَابَ عَنْكَ شَدِيدُ الْخَوْفِ وَاصْطَنَعَتْ لَكَ الْمَهَابَةُ مَا لَا تَصْنَعُ الْبُهَمُ

البہم جمع بہمۃ الابطال ترجمہ تیرا رعب شدید دشمنون کے حق میں تیرا قائم مقام ہو گیا اور اُنکو بھگا دیا۔ اور تیرے لئے تیری ہیبت نے وہ کام کیا جو دلیر لوگ نہیں کرتے ۔

أَلْزَمْتَ نَفْسَكَ شَيْئًا لَيْسَ يَلْزَمُهَا أَنْ لَا يُوَارِيَهُمْ أَرْضٌ وَلَا عَلَمُ

ترجمہ تونے اپنے نفس پر ایسی شے لازم کرلی ہے جو فی الحقیقت اُسکو لازم نہ تھی وہ یہ ہے کہ دشمنوں کو نہ زمین چھپاسکے اور نہ پہاڑ یعنی لڑائی سے مقصود دشمن کا بھگادینا ہوتا ہے نہ یہ کہ کہین اُسکو پناہ نہ ملے۔

نصرفت بك فى اثاره الهمم	اكلما رمت جيشا فانثنى هربا

ترجمہ کیا تونے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ جب تو کسی لشکر کا قصد کرے اور وہ بھاگتا ہوا لوٹ جاوے تو تیری ہمتین اُسکے پیچھے تجکو لئے پھرین یہانتلک کہ تو اُنکو تہ تیغ کرے سو ایسا ہونا نچاہئیے وجہ اگلے شعر مین ہے۔

وما عليك بهم عار اذا انهزموا	عليك هزمهم فى كل معترك

ترجمہ کیونکہ تجھپر یہ فرض ہے کہ اُنکو ہر میدان سے بھگادے ۔ اگر وہ تجھ سے لڑین اور اگر وہ بسبب تیری ہیبت کے بے لڑے بھاگ جاوین تو اُس سے تجھپر کچھ ننگ و عار عائد نہیں ہوتا۔

تصافحت فيه بيض الهند واللمم	اما ترى ظفرا حلوا سوى ظفر

تصافحت تلاقت بالصفاح وہی السیوف ۔ واللمم جمع لمۃ وہی الشعر اذا الم بالمنکب ترجمہ کیا تو کسی فتح کو شیرین نہین سمجھتا سوائے اُس فتح کے جس مین شمشیر ہائے ہندی اور سر دشمنان باہم ملین۔

فيك الخصام وانت الخصم والحكم	يا اعدل الناس الا فى معاملتى

ترجمہ اے لوگون مین بڑے عادل مگر میرے معاملہ مین کہ اُس مین تو عدل نہین کرتا۔ تجھی مین میرا جھگڑا اور تجھی سے جھگڑا ہے اور تو ہی حکم ہے کیونکہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا تیرا کون فیصلہ کرسکتا ہے۔

ان تحسب الشحم فيمن شحمه ورم	اعيذها نظرات منك صادقة

قال ابوالفتح سألتہ عن الہاء علی ای شیئ تعود فقال علی النظرات وقد اجاز مثلہ الاخفش فی قولہ تعالی فانہا لاتعمی الابصار فقال الہاء راجعۃ الی الابصار وغیرہ من النحویین یقول انہا اضمار علی شریطۃ التفسیر کانہ فسر الہاء بالنظرات ترجمہ تیری صادق نگاہون کے واسطے پناہ مانگتا ہون اُس عیب سے کہ تو صاحب ورم کو طیار چربی والا سمجھے یہ بطور مثل کے ہے یعنی تیری نظر صادق ہے ہر چیز کو دیکھتے ہی اُسکا حال واقعی معلوم کرلیتی ہے۔ پس تجکو مناسب نہین ہے کہ گھٹیا شاعرون کو مثل میرے عمدہ شاعر سمجھے اور ورم والے کو صاحب چربی جانے۔

اذا استوت عنده الانوار والظلم	وما انتفاع اخى الدنيا بناظره

صاحب دنیا یعنے زندہ شخص کو اپنی آنکھ سے کیا فائدہ ہے جب اُسکے نزدیک روشنیان اور تاریکیان برابر ہون یعنے تجکو لازم ہے کہ مجھ مین اور کمتر شاعرون مین فرق سمجھے

واسمعت كلماتى من به صمم	انا الذى نظر الاعمى الى ادبى

ترجمہ مین وہ شخص ہون کہ اندھے نے بھی میری ادب اور لیاقت شعری کو دیکھلیا۔ یعنے میرے اشعار تمام روئے

زمین پر شایع ہوگئے اور سبکو انکی خوبی معلوم ہوگئی۔ اور میرے اشعار نے بہرونکو بھی صاحب سماعت کردیا کہ انہون نے بھی میرا کلام سُنلیا۔ وکان المعریؒ اذا انشد ہذا البیت قال انا الاعمیٰ۔

أَنَامُ مِلْءَ جُفُونِي عَنْ شَوَارِدِهَا	وَيَسْهَرُ الْخَلْقُ جَرَّاهَا وَيَخْتَصِمُ

ضمیر شواردہا للکلمات۔ والشوارد النوافر من قولہم شرد البعیر اذا نفر ویقال فعلت ذاک من جراک ای من اجلک ترجمہ میں تلاش مضامین دقیق سے (یعنی اُن مضامین کی تلاش سے جو اور شاعرون کے ذہنون مین نہیں آتے اور اُنسے بہاگتے ہیں) بڑے آرام سے بہری چشم سوتا ہون کیونکہ اس قسم کے مضامین دقیقہ دست بستہ میرے آگے کہڑے رہتے ہین اور اُنکی تلاش کی تکلیف مجکو کرنی نہیں پڑتی۔ اور اور شاعر اُنکی تلاش میں رات بہر جاگتے ہیں اور باہم جھگڑتے ہین۔ اور کھینچا تانی کرتے ہیں۔

وَجَاهِلٍ مَدَّهُ فِي جَهْلِهِ ضَحِكِي	حَتَّى أَتَتْهُ يَدٌ فَرَّاسَةٌ وَفَمُ

اصل الفرس دق العنق ومنہ سمی الاسد فراسًا ترجمہ اور بہت سے نادان ہیں کہ اُنکو اُنکے جہل مین میرے زہرخند نے کھینچا ہے یعنی وہ میرے ہنسنے کے دہوکے میں آگئے ہیں یہان تلک کہ اُسکے پاس چیڑ پھاڑ کرنے والا ہاتھ اور منہ آیا اور اُسکو ہلاک کردیا یعنی آخر میں نے اُنھیں تباہ کردیا۔

إِذَا نَظَرْتَ نُيُوبَ اللَّيْثِ بَارِزَةً	فَلَا تَظُنَّنَّ أَنَّ اللَّيْثَ مُبْتَسِمُ

ترجمہ جبکہ تو دندان شیر کھلے ہوئے دیکھے تو یہ مت سمجھ کہ شیر تبسم کرنے والا ہے بلکہ وہ تیرے ہلاک کرنے کا قاصد ہے۔ ایسا ہی اگر میں جاہل سے ہنسکر بولون تو یہ میری خوشنودی کی علامت نہین ہے بلکہ سبب اُسکی ہلاکی کا ہے

وَمُهْجَةٍ مُهْجَتِي مِنْ هَمِّ صَاحِبِهَا	أَدْرَكْتُهَا بِجَوَادٍ ظَهْرُهُ حَرَمُ

ترجمہ اور بہت سی جانین ہین کہ اُس جاندار کا قصد میری جان ہے یعنی وہ میرے قتل کا ارادہ رکھتا ہے کہ میں نے اُس جان کو بوسیلہ ایسے عمدہ گھوڑے کے جا مارا جس کی پشت سوار کے لئے بمنزلہ حرم مکہ معظمہ جائے امن ہے۔ یعنے اُس تلک کوئی نہین پہنچ سکتا۔

رِجْلَاهُ فِي الرَّكْضِ رِجْلٌ وَالْيَدَانِ يَدٌ	وَفِعْلُهُ مَا تُرِيدُ الْكَفُّ وَالْقَدَمُ

ترجمہ اُسکے دونون اگلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے ہیں اور دونون پچھلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے یعنی وہ سیدھی چال کا گھوڑا ہے اگلے پاؤن دونون ایک ساتھ اٹھاتا ہے اور رکھتا ہے اور ایسے ہی دونون پچھلے پانون۔ اور اُسکا کام اور رفتار اُس موافق ہے جو ہاتھ بذریعۂ لگام یا چابک کے اور قدم بواسطہ اشارہ یا ایڑ کے چاہے۔ یعنی وہ بے اشارہ لگام و چابک اور ایڑ کے مرضی سوار کے موافق کام کرتا ہے۔

وَمُرْهَفٍ سِرْتُ بَيْنَ الْجَحْفَلَيْنِ بِهِ	حَتَّى ضَرَبْتُ وَمَوْجُ الْمَوْتِ يَلْتَطِمُ

المرہف السیف الرقیق الشفرتین ترجمہ اور بہت سی تیز شمشیرین ہین کہ مین اُسکو لیکر دو بڑے لشکرون کے بیچ مین گھسا ہون ایسے حال مین کہ موج موت تھپیڑے مار رہی تھی یہان تلک کہ مین نے وہ شمشیر دشمن کے

فالخیل واللیل والبیداء تعرفنی | والضرب والطعن والقرطاس والقلم

البیداء الفلاۃ البعیدۃ عن الماء ترجمہ سو گھوڑے اور رات اور خشک جنگل مجھکو پہچانتے ہین اور ضرب شمشیر وغیرہ اور کاغذ و قلم یعنی مین صاحب رزم و بزم و سفر و شجاعت و فصاحت ہون۔

صحبت فی الفلوات الوحش منفردا | حتی تعجب منی القور والاکم

القور بالضم جمع قارۃ وہی الاکمۃ ترجمہ مین جنگلون مین تنہا وحشیون کے ساتھ رہا یہان تلک کہ میری جفاکشی سے ٹیلہ اور پہاڑ کہ سوائے اُنکے کچھ وہان نہ تھا تعجب کرنے لگے۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

یا من یعز علینا ان نفارقہم | وجداننا کل شیء بعدکم عدم

ترجمہ اے وہ شخص کہ تمھاری مفارقت ہمکو سخت گران ہے اور تمھاری جدائی مین ہمکو ہر شے کا پانا ہیچ ہے۔

ما کان اخلقنا منکم بتکرمۃ | لو ان امرکم من امرنا امم

امم اقرب بین امرین لا البعید ولا القریب ترجمہ ہم کسقدر تمھاری تکریم کے سزاوار ہوتے اگر تم در باب محبت ہم سے قریب ہوتے۔ یعنی اگر تم ہمپر ایسے مہربان ہوتے جیسا ہم تمسے محبت رکھتے ہین تو تم ہماری بڑی قدر کرتے۔

ان کان سرکم ما قال حاسدنا | فما لجرح اذا ارضاکم الم

ترجمہ اگر تمکو ہمارے حاسدون کے قول نے خوش کیا ہے تو اُس زخم کا جسنے تمکو خوش کیا ہے ہمین درد معلوم نہین ہوگا کیونکہ ہم ہر حال مین تمھاری موافقت کو دوست رکھتے ہین ؎ ہرچہ از دوست میرسد نیکوست۔

وبیننا لو رعیتم ذاک معرفۃ | ان المعارف فی اہل النہی ذمم

النہی جمع نہیۃ وہی العقل۔ والذمم العہود واحدہا ذمۃ ترجمہ اور اگر تمکو ہمسے محبت نہین ہے تو روشناسی اور شناسائی تو ضرور ہے۔ کاش تم اُسکی اعانت کرو کیونکہ بیشک آشنائیان عقلمندون کے نزدیک بمنزلہ عہد ہین۔

کم تطلبون لنا عیبا فیعجزکم | ویکرہ اللہ ما تاتون والکرم

ترجمہ تم کب تک ہماری عیب جوئی کروگے اور تمکو ہمارا عیب ملنا عاجز کردیگا یعنے ہمارا عیب تمکو نہ ملیگا اور تمھاری اِس حرکت کو خداوند تعالی برا سمجھے گا اور تمھارا کرم و انصاف بھی۔ یعنے یہ تمھاری عادت کب تلک رہے گی اِسکو چھوڑنا چاہیے۔ کہ خداوند جل شانہ عیب جوئی کو ناپسند کرتا ہے۔ اور تمھارا کرم و عدل بھی۔

ما ابعد العیب والنقصان عن شرفی | انا الثریا وذان الشیب والہرم

ذان اشارۃ الی العیب والنقصان ترجمہ عیب و نقصان میرے شرف و بزرگی سے کسقدر دور ہین یعنے بہت

کیونکہ مین ثریا کے ستارون کے موافق ہون اور عیب و نقصان مثل پیری سکے ہین سو جیسا ثریا کو بڑھاپا نہین ستا سکتا ہے اور اُس سے دور رہتا ہے ایسے ہی نقصان او عیب مجھ سے دور رہتے ہین

یزیلهن الی من عنده الدیم	لیت الغمام الذی عندی صواعقه

ترجمہ کاش وہ ابر جس کی بجلیان مجھپر گرتی ہین وہ اُن بجلیون کو اُس شخص پر گرا دے جس پر باران کرم برابر برستے ہین یعنے کاش یہ عتاب جو مجھپر ہو رہا ہے اُن لوگون پر ہو جو ممدوح کی سخاوت سے زیادہ مستفید ہوتے ہین

لا تستقل بها الوخادة الرسم	اری النوی تقتضینی کل مرحلة

النوی البعد والوخد والرسم ضربان من السیر والوخادة من الابل التی تسیر بالوخد واحدها واخدة والرسم التی تسیر بالرسم واحدها راسم ترجمہ مین فراق کو دیکھتا ہون کہ وہ مجکو ہر ایسی منزل کے قطع کرنے کی تکلیف دیتا ہے کہ شتران تیزرو پویہ جانے والے اُسکے قطع کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتے۔ یعنی فراق مجھ سے کہتا ہے کہ اب ممدوح سے منازل بعیدہ قطع کرکے دور چلا جا۔

لیحدثن لمن ودعتهم ندم	لئن ترکن ضمیرا عن میامننا

لیحدثن اللام جواب القسم۔ وضمیر جبل علی یمین طالب سفر من الشام وهو قریب من دمشق ترجمہ بخدا اگر میرے شتران سواری کے کوہ ضمیر کو جب مین ارادہ سفر کرونگا ہمارے دستہاے راست کیطرف چھوڑ دینگے؛ سواریان اُس شخص کو جسکو مین رخصت کرونگا ندامت پیدا کرینگے یعنے میرے جانے کے میرے چلے جانے سے پشیمان ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

ان لا تفارقهم فالراحلون هم	اذا ترحلت عن قوم وقد قدروا

ترجمہ اپنے جانیکا عذر سیف الدولہ کو خطاب کرکے بیان کرتا ہے کہ جب تو کسی قوم سے [illegible] مین کہ اُنکو تیرے جدا ہونے کی قدرت بھی تو اس صورت مین کوچ کرنے والی درحقیقت وہ قوم ہے نہ تو [illegible] اگر ممدوح میری تکریم کرکے مجکو ٹہرا لیتا تو مین ٹہر جاتا جب اُسنے ایسا نہ کیا تو باعث مفارقت وہ خود ہے۔

وشر ما یکسب الانسان ما یصم	شر البلاد بلاد لا صدیق بها

یصم یعیب ترجمہ شہرون مین بدترین وہ شہر ہین جس مین کوئی دوست نہو اور انسان کی بدترین کمائی ہے جو اسکو عیب لگائے۔

شهب البزاة سواء فیه والرخم	وشر ما قنصته راحتی قنص

الرخم جمع رخمة وهو طائر یشبه النسر فی الخلقة والاشهب من البزاة ما یغلب بیاضه علی سواده ترجمہ اور میرے ہاتھ کے شکارون مین وہ شکار بدتر ہے جس مین باز اشہب اور رخم (جو ایک مردار خوار چیل کی قسم کا بے حقیقت

پرندہ ہے) برابر ہو یعنی ہرچند عطایائے سیف الدولہ کثیر ہیں مگر چونکہ اس میں ہیں اور گھٹیا شاعر برابر ہیں۔ اسلئے وہ مجکو پسند نہیں ہیں۔ عطا ہر ایک کے مرتبہ کے موافق چاہئے۔

بِأَيِّ لَفْظٍ تَقُولُ الشِّعْرَ زِعْنِفَةٌ ‏ ‏ ‏ تَجُوزُ عِنْدَكَ لَا عُرْبٌ وَلَا عَجَمُ

زعنفۃ بکسر الزا اللئیم الساقط من الناس ہو ماخوذ من زعنفۃ الادیم وہو ما سقط من زوائدہ ترجمہ کس فصاحت لفظ کے بھروسہ پر ناکس لئیم شخص تیری خدمت میں شعر کہکر گزارتا ہے کہ وہ فصاحت میں مثل عرب ہے اور نہ سلامتی طبیعت اور خوبی نطق میں مثل عجم ہے۔ یعنے وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ وصحف بعضہم نحو بالنحا رمن جوار الثور وہو صحیح المعنے خلاف الروایۃ۔ یعنی اسکا شعر پڑھنا مثل آواز گاؤ غیر موزون و مکروہ ہے اور غیر قابل التفات

هٰذَا عِتَابُكَ إِلَّا أَنَّهُ مِقَةٌ ‏ ‏ ‏ قَدْ ضُمِّنَ الدُّرَّ إِلَّا أَنَّهُ كَلِمُ

المقۃ المحبۃ ترجمہ یہ تیرے شعر بظاہر تجھپر میری طرف سے عتاب ہیں اور حقیقت میں بتقاضائے محبت ہے کیونکہ عتاب دوستوں ہی پر ہوتا ہے۔ اور اس میں موتی پروئے ہوئے ہیں گویہ کلمات ہیں۔ ولما انشدہ ہذہ القصیدۃ وانصرف کان فے المجلس رجل یعادیہ فکتب الی ابی العشائر علی لسان سیف الدولۃ کتابا الی انطاکیۃ یشرح فیہ ذکر القصیدۃ واغراہ بہ فوجہ ابو العشائر عشرۃ من غلمانہ فوقفوا قریبا من باب سیف الدولۃ فے اللیل وانفذوا الیہ رسولا علی لسان سیف الدولۃ فلما قرب منہم ضرب رجل منہم بیدہ الی عنان فرسہ فسل ابو الطیب السیف فوثب علیہ الرجل و تقدمت فرسہ بہ فعبر قنطرۃ کانت بین یدیہ واصاب احدہم فرسہ بسہم فانتزعہ واستقلت الفرس بہ وتباعد بہم لیقطعہم من مدعان کان بہم ورجع الیہم بعدان فنی نشابہم فضرب احدہم بالسیف فی ذراعہ فوقفوا علی صاحبہم المجروح وسار وترکہم فلما یئسوا منہ قال احدہم نحن غلمان ابی العشائر فحینئذ قال ؎ ومنتسب عندی الی من احبہ وللنبل حولی من یدیہ حفیف ۔ وقد تقدم شرحہا فی حرف الفاء۔

وقال یمدحہ وقد عوفے من مرض

الْمَجْدُ عُوفِيَ إِذْ عُوفِيتَ وَالْكَرَمُ ‏ ‏ ‏ وَزَالَ عَنْكَ إِلَى أَعْدَائِكَ الْأَلَمُ

زال خبر ولیس ہو دعاء لانہ خاطبہ بعد زوال علتہ ترجمہ شرف و مجد و کرم صحت عطا کئے گئے جب تو تندرست ہوا اور تیری بیماری تجھسے جدا ہوکر نصیب اعدا ہوئی۔

صَحَّتْ بِصِحَّتِكَ الْغَارَاتُ وَابْتَهَجَتْ ‏ ‏ ‏ بِهَا الْمَكَارِمُ وَانْهَلَّتْ بِهَا الدِّيَمُ

ترجمہ تیری بیماری کے سبب جو دشمنوں پر لوٹ مار بند ہوگئی تھی گویا وہ بھی بیمار ہوگئی تھی تیری صحت کے باعث وہ بھی تندرست ہوگئی یعنے دشمن مقتول و غارت زدہ ہونے لگے۔ اور تیری صحت سے تمام عمدہ کام خوش ہوگئے اور آپکے سبب باران جو بند تھے پھر برسنے لگے۔

وَرَاجِعَ الشَّمْسَ نُورٌ كَانَ فَارَقَهَا	كَأَنَّمَا فَقْدُهُ فِي جِسْمِهَا سَقَمُ

ترجمہ تیری بیماری کے غم مین جو آفتاب کی روشنی جاتی رہی تھی صحت کے سبب پھر لوٹ آئی۔ گویا فقدان نور شمس اُسکے جسم کی بیماری تھی تیری صحت کے سبب وہ بھی تندرست ہو گیا اور اُسمین نور آ گیا۔

وَلَاحَ بَرْقُكَ لِي مِنْ عَارِضَيْ مَلِكٍ	مَا يَسْقُطُ الْغَيْثُ إِلَّا حِينَ يَبْتَسِمُ

العارض اول بایلی الناب من داخل الفم وقیال ہو الناب ترجمہ اور اے ممدوح جب تو نے تبسم کیا تو تیری برق دندان مثل برق دونون طرف کے دندان ایک شاہ عظیم القدر سے ظاہر ہوئی اور باران نہین برستا مگر جبکہ وہ تبسم فرماتا ہے یعنے وہ تبسم کرتا ہے تو انعام عطا کرتا ہے اور وہ مکان آباد ہو جاتا ہے۔

يُسْمَى الْحُسَامُ وَلَيْسَتْ مِنْ مُشَابَهَةٍ	وَكَيْفَ يَشْتَبِهُ الْمَخْدُومُ وَالْخَدَمُ

یسمی بمعنے یسمّی ترجمہ اسکا نام شمشیر کہا جاتا ہے اور یہ امر اس سبب سے نہین ہے کہ ممدوح اور شمشیر میں کچھ مشابہت ہے حالانکہ مرتبہ ممدوح بالاتر ہے اور کسطرح مخدوم و خادم ہمرنگ و برابر ہو سکین۔ شمشیر تو اسکی خادم ہے

تَفَرَّدَ الْعُرْبُ فِي الدُّنْيَا بِمَحْتِدِهِ	وَشَارَكَ الْعُرْبَ فِي إِحْسَانِهِ الْعَجَمُ

المحتد الاصل من قولہم حتد بالمکان اقام بہ ترجمہ تمام دنیا مین یہ شرف صرف عرب ہی کو حاصل ہے کہ ممدوح عربی الاصل ہے اور اُسکے احسان مین عرب کا شریک عجم بھی ہو گیا یعنے اسکا احسان سبکو پہونچا ہے۔

وَأَخْلَصَ اللهُ لِلْإِسْلَامِ نُصْرَتَهُ	وَإِنْ تَقَلَّبَ فِي آلَائِهِ الْأُمَمُ

ترجمہ اور اللہ تعالیٰ نے ممدوح کی نصرت کو اسلام کے لئے خالص کر دیا ہے اگرچہ تمام لوگ اسکے حسانات مین کروٹین لے رہے ہین یعنی گو اسکا انعام عام ہے مگر اسکی نصرت اسلام کے ساتھ خاص ہے۔

وَمَا أَخُصُّكَ فِي بُرْءٍ بِتَهْنِئَةٍ	إِذَا سَلِمْتَ فَكُلُّ النَّاسِ قَدْ سَلِمُوا

ترجمہ مین تیری صحت کی مبارکباد خاص تجھے کو نہین دیتا بلکہ سب آدمیون کو کیونکہ جب تو سالم ہے تو سب سالم ہین وقال سلموا علی معنی کل لا علی لفظہا مثل قولہ تعالیٰ وکل اتوہ داخرین وعلی اللفظ قولہ تعالیٰ کلہم آتیہ۔

وانفذ رجل الی سیف الدولۃ ابیاتاً یذکر انہ رأہا فی النوم ویشکو الفقر فقال

أَقَدْ سَمِعْنَا مَا قُلْتَ فِي الْأَحْلَامِ	وَأَنَلْنَاكَ بَدْرَةً فِي الْمَنَامِ

ترجمہ جو تو نے خواب مین دیکھا وہ ہمنے سُنا اور ہمنے تجکو ایک ہزار کا توڑا خواب ہی میں دیدیا یعنے بطور صلہ کے

وَانْتَبَهْنَا كَمَا انْتَبَهْتَ بِلَا شَيْءٍ	وَكَانَ النَّوَالُ قَدْرَ الْكَلَامِ

النوال العطاء ترجمہ اور ہم بیدار ہوئے جیسا تو بے کسی شی کے جاگا اور ہماری عطا بقدر تیرے کلام کے تھی۔

كُنْتَ فِيمَا كَتَبْتَهُ نَائِمَ الْعَيْنِ	فَهَلْ كُنْتَ نَائِمَ الْأَقْلَامِ

ترجمہ اے شخص تو اُن اشعار میں خوابیدہ چشم تھا کیا تو بوقت کتابۃ سوئی ہوئی قلم تھا کہ ایسے لفظ رُوکھے خطاب میں لکھے۔

اَیُّهَا الْمُشْتَكِی اِذَا رَقَدَ الْاِعْدَامُ لَا رَقْدَةٌ مَعَ الْاِعْدَامِ

الاعدام الفقر ترجمہ اے بوقت خواب افلاس کے شکوہ کرنے والے افلاس میں تو نیند ہی نہیں آتی پس تو باوجود افلاس کسطرح سویا۔

اِفْتَحِ الْجَفْنَ وَاتْرُكِ الْقَوْلَ فِی النَّوْمِ وَمَیِّزْ خِطَابَ سَیْفِ الْاِمَامِ

ترجمہ آپ آنکھ کھول اور خواب کی بات چھوڑ اور سیف خلیفہ سے سمجھکر خطاب کر یعنی ادب سے۔

اَلَّذِی لَیْسَ عَنْهُ مُغْنٍ وَلَا مِنْهُ بَدِیلٌ وَلَا لِمَا رَامَ حَامِی

ترجمہ وہ ایسی سیف ہے کہ کوئی اُس سے بے پروا کرنے والا نہیں۔ اور نہ اُسکا کوئی قائم مقام اور نہ اُسکے ارادہ کو کوئی روکنے والا۔

كُلُّ اٰبَائِهِ الْكِرَامِ بَنِی الدُّنْیَا وَلٰكِنَّهُ كَرِیمُ الْكِرَامِ

الآباء جمع اخ کالاباء جمع اب ترجمہ اُسکے سب بھائی اہل دنیا کے کریم واجب التعظیم ہیں مگر یہ ممدوح سب کے بیچ کریم ہے اور اُسکے ہمرتبہ کوئی نہیں ہے۔

وقال یمدحہ

۱	عَلٰی قَدْرِ اَهْلِ الْعَزْمِ تَاْتِی الْعَزَائِمُ	وَتَاْتِی عَلٰی قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ

العزائم جمع عزیمۃ وہی القصد ترجمہ صاحب ارادوں کی قدر کے موافق اُنکے ارادے ہوتے ہیں اور سخیوں کی قدر کے موافق اُنکے عمدہ کام ہوتے ہیں یعنی جتنا کوئی شخص عظیم القدر ہوگا اُتنے ہی اُسکے ارادے عظیم اور بلند ہونگے۔ اور جسقدر کوئی زیادہ کریم ہوگا اُسیقدر اُسکے مکارم کے اثر بھی بڑے ہونگے۔ وکان سبب ہذہ القصیدۃ ان سیف الدولۃ سار نحو ثغر الحدث وکان اہلہا قد سلموہا بالامان الی الدمستق فنزل بہا سیف الدولۃ فی جمادی الاخرۃ سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ فبدء فی یومہ فخط الاساس وحفر اولہ بیدہ ابتغاء ما عند اللہ فلما کان یوم الجمعۃ نازلہ ابن الفقاس دمستق النصرانیۃ فی خمسین الف فارس وراجل من جموع الروم والارمن والبلغر والصقالب ووقعت الوقعۃ یوم الاثنین سلخ جمادی الاخری وان سیف الدولۃ حمل بنفسہ فی نحو من خمسمائۃ من غلمانہ فقصد موکبہ فہزمہ واظفرہ اللہ بہ وقتل ثلاثۃ آلاف من مقاتلتہ واسر خلقا کثیرا فقتل بعضہم واستبقی البعض واسر تودس الاعور بطریق سمندو وہو صہر الدمستق علی ابنتہ واسر ابن الدمستق واقام علی الحدث الی ان بناہا ووضع بیدہ آخر شرافۃ منہا یوم الثلاثاء ثالث عشرۃ لیلۃ خلت من رجب وانشد فی ہذا الیوم ابو الطیب ہذہ القصیدۃ لسیف الدولۃ

باسحدث۔

٢	وَتَعظُمُ فِي عَيْنِ الصَّغِيرِ صِغَارُهَا	وَتَصْغُرُ فِي عَيْنِ العَظِيمِ العَظَائِمُ

ترجمہ اور چھوٹے اور کم قدر شخص کی آنکھ مین چھوٹے قصد یا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہین اور بلند ارادہ شخص کے نظر مین بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ مقصود مدح سیف الدولہ ہے کہ اُسنے اسقدر بڑے دشوار کام کو سہل اور آسان سمجھا اور بآسانی فوراً انجام کو پہونچایا۔

٣	يُكَلِّفُ سَيفُ الدَّولَةِ الجَيشَ هَمَّهُ	وَقَدْ عَجَزَتْ عَنهُ الجُيُوشُ الخَضَارِمُ

الخضارم جمع خضرم وہو العظیم الکبیر ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے یعنی چاہتا ہے کہ سارا لشکر مجھ جیسا بلند ارادہ ہو اور حال یہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اُسکے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہین کیونکہ اُسکا سا ارادہ طاقت بشری سے باہر ہے۔

٤	وَيَطْلُبُ عِندَ النَّاسِ مَا عِندَ نَفسِهِ	وَذَلِكَ مَا لَا تَدَّعِيهِ الضَّرَاغِمُ

ترجمہ ممدوح لوگون مین وہ شجاعت چاہتا ہے جیسی اُسمین ہے حالانکہ یہ شجاعت اِسقدر بڑہی ہوئی ہے کہ شیر بھی اُسکا دعوی نہین کر سکتے باوجودیکہ وہ بہادری مین ضرب المثل ہیں۔

٥	يُفَدِّي أَتَمُّ الطَّيرِ عُمْرًا سِلَاحَهُ	نُسُورُ المَلَا أَحدَاثُهَا وَالقَشَاعِمُ

القشاعم النسور الطویلات العمر۔ والملا وجہ الارض۔ والاحداث الشواتہ واحدہا حدث وہو الشاب۔ نسور بدل من اتم الطیر واحداثہا والقشاعم عطف بیان ترجمہ سلاح ممدوح پر پرندے طویل العمر یعنے کرگسان روئے زمین بچے اور پیر قربان ہین کیونکہ اُنکو ممدوح کی سلاح کے ذریعہ سے اجسام مردگان کھانے کو ملتے ہین اور ہمیشہ قتل اعدا مناتے ہین

٦	وَمَا ضَرَّهَا خَلقٌ بِغَيرِ مَخَالِبٍ	وَقَدْ خُلِقَتْ أَسيَافُهُ وَالقَوَائِمُ

القوائم جمع قائم وہو قائم السیف ترجمہ اور کرگسان صغیر و کبیر کو بغیر چنگلون کے پیدا ہونا کچھ مضر نہین ہے جبکہ شمشیر ہائے ممدوح اور اُنکے قبضے پیدا کئے گئے ہین یعنی اگر بالفرض بے چنگال پیدا ہون تو کچھ نقصان اُن کو نہین ہے سیف ممدوح اُنکی زرق رسانی کے لئے کافی ہے۔ اور بچے اور بوڑہے کرگسون کی تخصیص اسواسطے کی ہے کہ وہ اپنا رزق بسبب ضعف بذریعہ شکار حاصل نہیں کر سکتے۔

٧	هَلِ الحَدَثُ الحَمرَاءُ تَعرِفُ لَونَهَا	وَتَعلَمُ أَيُّ السَّاقِيَينِ الغَمَائِمُ

اُی مبتدء والغمائم الخبر۔ والحدث ہی القلعۃ التی بناہا سیف الدولۃ فی بلاد الروم وعلیہا کانت الوقعۃ ترجمہ کیا قلعہ حدث جو بالفعل سرخ رنگ ہے اپنا اصلی رنگ جانتا ہے۔ کیونکہ بالفعل اُسکا اصلی رنگ جاتا رہا اب اُسکو سرخ پتھرون سے بنایا ہے یا خون سے اُسکا رنگ سرخ ہوگیا ہے۔ اور یہ بھی اُسے معلوم ہے کہ اُسکو منجملہ دو ساقیون کے

کسنے ترو تازہ کیا ہے یعنی غمائم بمعنے ابرون نے یا جماجم بمعنے کھوپریون سے۔ وحذف ذکر الجماجم اکتفاء بذکر الغمائم والقرینة قولہ سقتہا الجماجم فی البیت الآتی۔

٨ سَقَتْهَا الْغَمَامُ الْغُرُّ قَبْلَ نُزُولِهِ ‖ فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا سَقَتْهَا الْجَمَاجِمُ

الغر ذوات البرق۔ والجماجم جمع جمجمة ترجمہ اُس قلعہ کو قبل تشریف لانے سیف الدولہ کے ابر بابرق نے سیراب کیا۔ اور جب ممدوح اُسکے پاس آیا تو اُسکو خون سرہاے اعدا نے یعنے اُن دشمنون کو جو ممدوح کی غیبت مین اُسپر قابض ہوگئے قتل کرکے قلعہ کو رنگین و تر کر دیا۔

٩ بَنَاهَا فَأَعْلَى وَالْقَنَا تَقْرَعُ الْقَنَا ‖ وَمَوْجُ الْمَنَايَا حَوْلَهَا مُتَلَاطِمُ

ترجمہ ممدوح نے قلعہ بنا کیا اور اُسکو بلند کیا ایسے حال میں کہ نیزے نیزون سے ٹکراتے تھے اور موتون کی موج اُسکے گرد جوش مین تھی۔ یعنی دشمن بذریعہ جنگ اُسکو روکنا چاہتے تھے مگر وہ نہ رکا۔

١٠ وَكَانَ بِهَا مِثْلُ الْجُنُونِ فَأَصْبَحَتْ ‖ وَمِنْ جُثَثِ الْقَتْلَى عَلَيْهَا تَمَائِمُ

الجثث جمع جثة وہی الجسد ترجمہ اور قلعہ حدث پر بسبب قبضہ دشمنان و کشت و خون ہر روز ایک جنون کی سی حالت تھی سو جب تو نے بعد قتل اعدا قلعہ واپس لیا اور سرہاے دشمنان اُسپر لٹکا دئے تو اُسکے واسطے وہ سر بمنزلہ تعویذون کے ہوگئے اور اُسکا جنون جاتا رہا اور وہ کشت و خون بالکل منقطع ہوگیا۔ اور اُسکو کچھ خوف نہ رہا۔ ابو الطیب نے کہا ہے کہ مین نے اپنے شعر مین کسیکی اصلاح قبول نہین کی مگر سیف الدولہ کی۔ مین نے جیف القتلی اُسکے سامنے پڑھا اُسنے کہا کہ بجاے جیف جثث پڑھنا چاہئے اُسکو مین نے قبول کیا اور دوہرا کر جثث القتلی پڑھا۔

١١ طَرِيدَةُ دَهْرٍ سَاقَهَا فَرَدَدْتَهَا ‖ عَلَى الدِّينِ بِالْخَطِّيِّ وَالدَّهْرُ رَاغِمُ

الطریدة المطرودة۔ والخطی الرماح۔ والرغم لصوق الانف بالتراب واراد به الذلة ترجمہ وہ قلعہ راندہ زمانہ تھا کہ زمانہ نے اُسکو رومیون کے قبضہ مین کر دیا اور رومیون نے اُسے منہدم و ویران کر ڈالا تھا سو تو نے اُسکو پھر اہل دین کے قبضہ مین بمدد نیزہ خطی کے لوٹا دیا اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سے نکال لیا اب زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہوگئی یعنے وہ ذلیل ہوگیا۔

١٢ تُفِيتُ اللَّيَالِي كُلَّ شَيْءٍ أَخَذْتَهُ ‖ وَهُنَّ لِمَا يَأْخُذْنَ مِنْكَ غَوَارِمُ

تفیت تفعل من الفوت۔ والغوارم جمع غارمة ترجمہ جس چیز پر تو قابض ہو جاتا ہے وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکلجاتی ہے۔ یعنی زمانہ اُسکو تجھسے واپس نہین لے سکتا اور راتین یعنے زمانہ جو تجھسے لیتی ہیں وہ اُسکا تاوان تجکو دیتی ہین۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ سے غالب ہے۔

إذا كان ما تنويه فعلاً مضارعاً | مضى قبل أن تُلقى عليه الجوازم

اراد بالمضارع الاستقبال ترجمہ جب تو کسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہے مگر وہ فعل تیرے بخت سعید کے سبب اِس سے پہلے کہ اسپر حروف جازمہ لگائے جائین مثل لم ولائے نہی وعلامت امر کے فعل ماضی ہوجاتا ہے یعنے ظہور مین آجاتا ہے اور اِسکی حاجت نہیں ہوتی کہ سائل اعطنی و عاذل لاتعطو حاسد لم لیفعل کہے۔ غرض ممدوح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتا ہے۔

وكيف ترجّي الرّوم والرّوس هدمها | وذا الطّعن آساس لها ودعائم

الاساس یابنی علیہ اُسّ الحائط۔ والاساس جمع اُسس کاباب وسبب ترجمہ اور روم اور روس کسطرح قلعہ کے منہدم کرنے کے اُمیدوار ہین حالانکہ یہ تیری نیزہ زنی اُسکی بنیاد وستون ہے یعنے وہ بذریعہ تیرے تیرون وسلاح کے محفوظ ہے پھر وہ کسطرح غالب آسکتے ہین۔

وقد حاكموها والمنايا حواكم | فما مات مظلوم ولا عاش ظالم ١٤

ترجمہ اور رومیون نے اُس قلعہ کا محاکمہ کیا اور موتین حاکم تھین سو مظلوم یعنے قلعہ جسکو گرانا چاہتے تھے اور اِسلئے وہ مظلوم تھا نہ مرا۔ یعنی قائم رہا اور نہ ظالم یعنے رومی جو گرانا چاہتے تھے زندہ رہے۔ یہان قلعہ اور روم کو دو متخاصم قرار دیا ہے اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور آدمی مقتول ہون۔

١٦ أتوك يجرّون الحديد كأنّهم | سروا بجيادٍ ما لهنّ قوائم ١٦

ترجمہ وہ رومی ایسے حال مین آئے کہ وہ لوہے کو کھینچتے تھے۔ یعنے سوار اور گھوڑے سب لوہے مین پوشیدہ تھے گویا وہ ایسے گھوڑے لیکر آئے تھے جنکے پانون نہ تھے یعنی بسبب پاکھرون کے تمام پانو لوہے مین چھپے ہوئے تھے۔

١٧ إذا برقوا لم تُعرف البيض منهم | ثيابهم من مثلها والعمائم ١٧

البیض السیوف ترجمہ جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلوارون مین اور اُن مین کچھ فرق نہین معلوم ہوتا تھا۔ کیونکہ اُنکے سرون پر تلوارین اور خود اور بدن پہ زرہین تھین اور ایسے ہی اُنکے عمامے یعنی خود لوہے کے تھے۔

١٨ خميس بشرق الأرض والغرب زحفه | وفي أذن الجوزاء منه زمازم ١٨

الزحف التقدم۔ والجوزاء النجم معروفۃ۔ والزمازم جمع زمزمۃ وہی صوت لا یفہم لتداخلہ ترجمہ رومیون کا ایک کامل لشکر تھا کہ اُسکی رفتار شرق وغرب زمین مین تھی۔ یعنے بسبب کثرت کے تمام روئے زمین کو گھیرے ہوئے تھا۔ و

اُسکا غل غپاڑہ جوزا کے کان تلک پہنچتا تھا۔ وخص الجوزا بالذکر من سائر البروج لانہا علی صورت الانسان۔

۱۹	تجمع فیہ کل لسن وامۃ	فما تفہم الحداث الا التراجم

اللسن اللغۃ والالسان ایضا۔ والحداث جمع حادث وہو بمعنی متحدث۔ والتراجم جمع ترجمان ترجمہ اُس لشکر میں ہر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تھی۔ سو باتیں کرنے والونکو ترجمان ہی سمجھا سکتا تھا۔ کثرت لشکر روم کی بیان کرتا ہے۔

۲۰	فللہ وقت ذوب الغش نارہ	فلم یبق الا صارم او ضبارم

یرید بالغش الضعفاء من الرجال والسلاح۔ والضبارم الاسد الشدید الغلیظ ترجمہ سو کیا عمدہ وہ وقت تھا جسکی آگ نے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تھا۔ سو میدان جنگ مین نہ ٹھہرا مگر شجاع مثل شیر دلیر یا شمشیر قاطع کے باقی سب بھاگ گئے یا نکمے ہوگئے۔

۲۱	تقطع ما لا یقطع الدرع والقنا	وفر من الابطال من لا یصادم

ترجمہ جو شمشیر زرہ اور تیرونکو کاٹ نہین سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور دلیرون مین سے وہ شخص بھاگ گیا جو اپنے دشمن کو صدمہ نہین پہنچا سکتا تھا۔

۲۲	وقفت وما فی الموت شک لواقف	کانک فی جفن الردی وہو نائم

ترجمہ تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا کہ وہان کے کھڑے رہنے والیکو مرگ مین شک نہ تھا اور ہر طرف تیری موت کے اسباب تجکو ایسے احاطہ کئے ہوئے تھے کہ گویا تو بلا کی کا حدقہ چشم تھا یعنے وہ تجکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے تھی جیسا حدقہ چشم بوقت بند کرنے چشم کے گھرا ہوا ہوتا ہے مگر بلا کی تیری طرف سے خواب مین تھی یعنے وہ تیرے ہلاک کرنے سے غافل تھی۔ اسلئے تو سلامت رہا۔

۲۳	تمر بک الابطال کلمی ہزیمۃ	ووجہک وضاح وثغرک باسم

کلمی جرحی وہو جمع کلیم۔ وہزیمۃ بمعنے منہزمۃ۔ والوضاح الواضح المتبسم ترجمہ دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست خوردہ بھاگے جاتے تھے اور تیرا حال ایسے نازک وقت مین یہ تھا کہ تیرا چہرہ شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے والے تھے۔ یعنے تجھ پر اس سے کچھ ہیبت اور دہشت طاری نہین ہوتی تھی۔ کہتے ہین کہ جب متنبی نے یہ دونون شعر سیف الدولہ کے روبرو پڑھے تو اُسنے اعتراض کیا اور کہا کہ دونون شعرون مین مصرع اخیر مصرعہ اول کے مطابق نہین ہے مناسب یہ ہے کہ شعر اول کا اخیر مصرعہ شعر دوم کا مصرعہ اخیر کیا [illegible] بالعکس تاکہ کلام درست ہوئے۔ متنبی نے جواب دیا کہ مولانا مین نے اول ذکر موت کا کیا اور اُسکی [illegible] نے ذکر دی کیا اور چونکہ ردی منہزم ترش اور اُسکی آنکھین گریان ہوتی ہین۔ لہذا اُسکے بعد مین نے [illegible] وضاح

ونغرک باسم تاکہ جمع بین الاضداد ہو جاوئے۔ یہ سنکر سیف الدولہ خوش ہوگیا اور اسکو پانچسو اشرفی انعام دیں

تجاوزت مقدار الشجاعۃ والنہی	الی قول قوم انت بالغیب عالم

النہی العقل ترجمہ ای ممدوح تو رتبہ شجاعت وعقل سے بڑہگیا کہ عقل اسکی حد کو دریافت نہین کر سکتی اور اس مرتبہ کو پہنچگیا ہے جو ایک گروہ تیرے معاملہ میں کہتا ہے کہ تو امور غیبیہ جانتا ہے یعنی اسقدر بے باک لڑتا ہے کہ گویا تو انجام جنگ یعنی اپنی جیتے رہنے کو جانتا ہے اور موت سے نہیں ڈرتا۔

ضممت جناحیہم علی القلب ضمۃ	تموت الخوافی تحتہا والقوادم

الخوافی اربع ریشات تلو اربعا قبلہا من جناحی الطائر۔ والقوادم اربع ریشات فی اول جناحی الطائر وعلیہا معولۃ فی طیرانہا۔ وجناحی العسکر المیمنۃ والمیسرۃ ولما سماہا جناحین جعل رجالہا خوافی وقوادم والجناح یشتمل علے القوادم والخوافی ترجمہ تو نے دہنے اور بائین بازوئے لشکر دشمن کو ایسی طرح انکے قلب لشکر مین مغلوب کرکے جمع کر دیا کہ انکے چھوٹے پر اور شہپر یعنے چھوٹے اور بڑے سب مر گئے۔

بضرب اتی الہامات والنصر غائب	وصار الی اللبات والنصر قادم

بضرب متعلق لضممت۔ والہامات الرؤس واللبات النحور ترجمہ تو نے انکی جناحین لشکر کو قلب پر بزور شمشیر جو انکے سرون پر لگی جمع کر دیا اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجہا تاتلک کہ وہ شمشیر انکے سینون تلک پہنچی اور فتح دم نقد موجود ہوگئی۔ خلاصہ یہ ہے کہ دشمنون کے سرون پر تو تلوار مار نیکو فتح نہین سمجہتا جب تلک کہ وہ انکے سینون تلک نہ پہنچ جائے۔ یعنی قتل دشمن کو فتح خیال کرتا ہے۔ یہ تقریر شارح ابو الفتح کی ہے اور ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہے کہ اس عرصۂ قلیل مین کہ تیری تلوار سر دشمن سے اسکے سینہ تلک پہنچ جائے تجکو فتح حاصل ہوگئی یعنے فوراً فتح ہوگئی اور کچھ دیر نہ لگی۔

حقرت الردینیات حتی طرحتہا	وحتی کان السیف للرمح شاتم

ترجمہ تو نے ردینی نیزون کی لڑائی کو ذلیل سمجھا اور ان نیزون کو پھینک تو نے تلوار پکڑی کیونکہ نیزہ زنی وہ ہنر ہے جو نامرد بھی کرسکتا ہے اور تلوار غایت قرب وجرأت کو چاہتی ہے جو سوائے مرد جانباز کے دوسرے سے بن نہین آتی اور جبکہ تلوار کو پسند اور نیزہ کو ناپسند کیا تو نیزہ ایسا حقیر ہوگیا کہ گویا شمشیر نیزہ کو ذلیل سمجھکر اسکو دشنام دیتی ہے۔

ومن طلب الفتح الجلیل فانما	مفاتیحہ البیض الخفاف الصوارم

ترجمہ اور جو شخص بڑی فتح کا طالب ہو تو اس کی کنجیان سوائے شمشیر صیقلدار وسبکی اور بران کے نہین ہین۔

کَمَا نُثِرَتْ فَوْقَ الْعَرُوسِ الدَّرَاهِمُ	نَثَرْتَهُمْ فَوْقَ الْأُحَيْدِبِ نَثْرَةً	

الاحیدب جبل - والنثر التفریق ترجمہ تو نے کوہ احیدب پر دشمنون کی لاشون کو ایسا بکھیرا جیسا دلھن پر دراہم کہ انکے موقع وقوع مختلف ہوتے ہیں - ایسے ہی اُنکی لاشین کوئی یہان اور کوئی وہان گری -

وَقَدْ كَثُرَتْ حَوْلَ الْوُكُورِ الْمَطَاعِمُ	تَدُوسُ بِكَ الْخَيْلُ الْوُكُورَ عَلَى الذُّرَى	

وکر الطائر موضع مبیتہ - والذری روس الجبال ترجمہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندون کے آشیانے روندتے ہیں ایسے حال مین کہ آشیانون کے مردار خوار طیور کی خوراکین بکثرت موجود تھین - یعنی جب دشمن بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیون پر چڑہ گئے تو تو مع اپنے سوارون کے اُنکے قتل کے لئے وہان ہی جا پہنچا اور قتل کر ڈالا - پس مردار خوار پرندون کو وہان خوراک بکثرت فراہم ہوگئی -

بِأُمَّاتِهَا وَهْيَ الْعِتَاقُ الصَّلَادِمُ	تَظُنُّ فِرَاخُ الْفُتْخِ أَنَّكَ زُرْتَهَا	۲۱

الفتخ اناث العقبان واحدتہا فتخاء وسمیت بذلک لطول جناحہا ولینہ فی الطیران والفتخ لین المفاصل - والعتاق کرام الخیل - والصلادم جمع صلدم وہی الفرس الشدیدۃ الصلبۃ القویۃ ترجمہ عقاب کے مادہ کے بچے تیرے گھوڑون کو دیکھکر یہ خیال کرتے ہیں کہ تو اُنکے پاس اُنکی مادرون کو لیکر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت و سبکی رفتار مین اُنکے موافق ہیں - حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑیان ہین - یا یہ کہ اُنکے گھونسلون کے پاس مُردون کی لاشین اس کثرت سے پڑی ہیں کہ عقاب کے بچے یہ خیال کرتے ہیں کہ اُنکی مادرین اُنکی خوراک لیکر آئی ہین

كَمَا تَتَمَشَّى فِي الصَّعِيدِ الْأَرَاقِمُ	إِذَا زَلِقَتْ مَشَّيْتَهَا بِبُطُونِهَا	۲۲

الصعید وجہ الارض - والاراقم الحیات ترجمہ جب وہ گھوڑے بوقت چڑہائی پہاڑ کے پھسلتے ہین تو تو اُنکو اُنکے شکم کے بل ہنکاتا ہے جیساکہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہین - گھوڑون کی شایستگی اور ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے -

قَفَاهُ عَلَى الْإِقْدَامِ لِلْوَجْهِ لَائِمُ	أَفِي كُلِّ يَوْمٍ ذَا الدُّمُسْتُقُ مُقْدِمٌ	۲۳

ترجمہ کیا ہر روز یہ دمستق سپہسالار رومیان چڑہ کر اور پیش قدمی کرکے تیری طرف آویگا اور اس پیش قدمی پر اُس کی پشت اُسکے منہ کو ملامت گر ہوگی کہ کیون اول اسطرف منہ کیا تھا اور آخر کیون پشت دکھائی - ذا کا اشارہ قریب تحقیر کے لئے ہے -

وَقَدْ عَرَفَتْ رِيحَ اللُّيُوثِ الْبَهَائِمُ	أَيُنْكِرُ رِيحَ اللَّيْثِ حَتَّى يَذُوقَهُ	۲۴

ترجمہ کیا دمستق بوئے شیر کو نہیں پہچانے گا جب تلک اُسکا تجربہ نہیں کریگا اور اُسکا مزہ چکھ نہ لیگا - اور حال یہ ہے کہ شیرون کی بو کو تو چارپائے بھی جانتے ہین - پس وہ اُنسے بھی نادان ہے اگر ہوشیار ہوتا تو سیف الدولہ

کا نام ہی سنکر بھاگجاتا۔

وَقَدْ فَجَعَتْهُ بِابْنِهِ وَابْنِ صِهْرِهِ ۔۔۔ وَبِالصِّهْرِ حَمْلَاتُ الْاَمِيْرِ الْغَوَاشِمُ

الغواشم الغواصب۔ والحملات بفتح المیم واسکن للضرورۃ ترجمہ اور بیشک سابق سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دمستق کو اُسکے فرزند و پسر داماد و داماد کا صدمہ و درد پہنچایا ہے اور وہ کم فہم اسپر بھی نسمجھا اور لڑائی سے باز نرہا۔

مَضَى يَشْكُرُ الْاَصْحَابَ فِيْ فَوْتِهِ الظُّبَا ۔۔۔ بِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمْ وَالْمَعَاصِمُ

الظبا جمع ظبتہ وہی حد السیف۔ والمعاصم جمع معصم وہو الزند ترجمہ دمستق ایسے حال میں بھاگا کہ وہ در باب تلواروں کی دھاروں سے اپنے بچنے کے اپنے ہمراہیوں کا شکرگذار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلواروں کو اُسکے ہمراہیوں کے سروں اور پہنچوں نے روک لیا۔ یعنی ممدوح کی تلواریں اُسکے لشکر کے قتل میں مصروف ہوئین دمستق اِس فرصت مین بھاگ گیا۔ گویا اُسکے اصحاب کے قتل نے اُسے بچا لیا۔

وَيَفْهَمُ صَوْتَ الْمَشْرَفِيَّةِ فِيْهِمُ ۔۔۔ عَلَى اَنَّ اَصْوَاتَ السُّيُوْفِ اَعَاجِمُ

ترجمہ اور دمستق آواز سیوف مشرفیہ کو جو اُسکے یاروں پر پڑرہی یقین سمجھتا تھا۔ باوجودیکہ آواز شمشیروں کی سمجھ مین نہیں آتی ہے۔ یعنی وہ شمشیروں کی چھناچھن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اُسکے لشکری مقتول ہوتے ہین

يُسَرُّ بِمَا اَعْطَاكَ لَا عَنْ جَهَالَةٍ ۔۔۔ وَلٰكِنَّ مَغْنُوْمًا نَجَا مِنْكَ غَانِمُ

ترجمہ دمستق جو اپنے ہمراہی اور جملہ اسباب تجکو دیکر بھاگا وہ اِس سے خوش ہے نہ براہ نادانی کے بلکہ اِس سبب سے کہ جو شخص لشکر تجھ سے بچگیا وہ حقیقت مین لوٹنے والا ہے کہ اپنی جان تو بچالے گیا۔

وَلَسْتَ مَلِيْكًا هَازِمًا لِنَظِيْرِهِ ۔۔۔ وَلٰكِنَّكَ التَّوْحِيْدُ لِلشِّرْكِ هَازِمُ

الہازم والتوحید خبران لکن کقولک حلو حامض ترجمہ تو نے جو دمستق کو شکست دی یہ ایسی بات نہین ہے کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے بلکہ تو توحید ہے جسنے شرک کو بھگادیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقابلہ ایک شاہ کا دوسرے شاہ سے نہ تھا بلکہ مقابلہ توحید اور شرک کا تھا۔

تَشَرَّفُ عَدْنَانٌ بِهِ لَا رَبِيْعَةٌ ۔۔۔ وَتَفْتَخِرُ الدُّنْيَا بِهِ لَا الْعَوَاصِمُ

الضمیر بہ للملیک۔ ومضر وربیعۃ ابنا نزار بن معد بن عدنان وربیعۃ رہط سیف الدولۃ والعواصم قلاع وحصون من اعمال حلب وقیل ہی من الفرات الی حمص ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اُسکا جداعلی مشرف ہوگیا نہ اُسکی اولاد مین سے صرف ربیعہ قوم سیف الدولہ کی اور اُسکے سبب سے دنیا مفتخر ہوگئی۔ نہ صرف یہانتک انطاکیہ

لَكَ الْحَمْدُ فِي الدُّرِّ الَّذِيْ لِيَ لَفْظُهُ ۔۔۔ فَاِنَّكَ مُعْطِيْهِ وَاِنِّيْ نَاظِمُ

بریدیا لدرشعرہ ترجمہ ان اشعار آبدار کے کہنے مین جو مثل موتیون کے ہیں اور انکے پروسنے یعنے نظم کرنیمین صرف لفظ میرے ہین اور معانی تیری طرف سے عطا ہوئے ہیں۔ مین تیرا شکر گذار ہون کیونکہ معانی کا عطا کرنے والا توہی ہے۔ اور مین تو فقط انکا ناظم ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر تجھ میں ایسے عجیب وعمدہ اوصاف نہوتے تو مجکو یہ مضامین ہی نہ سوجھتے جیسا سابق اسکا قول گذرا۔ ؎ من یہتدی فے الفعل مالا یہتدی فی القول حتی یفعل الشعراء۔ یہ مضمون نہایت عمدہ ہے۔

وَاِنّی لَتعدُو بی عطایاکَ فِی الوَغی	فَلا انا مذمُومٌ وّلا انتَ نادِمُ

تعدو بے تجری وتسرع ترجمہ اور بیشک تیرے عطیہ گھوڑے مجکو جنگ میں تنے دوڑے پھرتے ہیں سو بسبب اسکے میں قابل مذمت نہیں ہون کیونکہ تیرا شکر گذار ہون۔ اور نہ تو پشیمان کیونکہ تو مجکو بہت کچھ عنایت کرتا ہے

علی کُلِّ طیّارٍ الیہا برِجلِہ	اِذا وقعت فی مِسمَعیہِ الغماغِمُ

علی متعلق بنادم ای لست نادما علی کل طیار۔ والغماغم جمع غمغمۃ وہی الصوت المختلف والمراد بہ اصوات الابطال فی الحرب ترجمہ تو ایسے گھوڑے پرسوار ہوکر نادم نہیں ہے جو لڑائی کیطرف اپنے پاؤن سے اڑے یعنی تیز جاوے جبکہ اسکے دونون کانون میں نعرۂ مردان کا رزار پہنچے۔

اَلا اَیُّہا السَّیفُ الَّذی لستَ مُغمَدًا	وّلا فِیکَ مُرتابٌ وّلامِنکَ عاصِمُ

ترجمہ ای وہ شمشیر جو کبھی میان مین نہیں رہتی اور نہ تیرے فضائل میں شک کی گنجائش ہے اور نہ کوئی کیسکو تجھسے بچاسکتا ہے۔

ھَنِیئًا لِضَربِ الھامِ وَالمجدِ وَالعُلیٰ	وَرَاجِیکَ وَالاِسلامِ اَنَّکَ سالِمُ

جواب ندار ترجمہ تیری سلامتی ضرب سرہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتبہ اور تیرے امیدوار اور سلام کو مبارک وگوارا ہو کیونکہ فضائل مذکورہ صرف تیری ذات میں منحصر ہیں۔

وَلِمَ لا یَقِی الرَّحمٰنُ حدَّیکَ ما وَقیٰ	وَتَفلِیقُہٗ ھامَ العِدیٰ بِکَ دائِمُ

لم ہو استفہام انکاری و مابمعنی مادام ترجمہ اور کسواسطے خداوند رحمان تیرے دونون دہارونکی حفاظت نکرے جبتک اسکو منظور ہے یعنی ہمیشہ اور حال یہ ہے کہ خداوند تعالی سرہائے دشمنان کو یعنے دشمنان دین کو تیرے سبب ہمیشہ چیرتا ہے پس تو اسکے دین کا حامی ہے۔ اور وہ تیرا حافظ ہے۔

وقال یمدحہ وقد ورد علیہ رسول الروم یطلب الہدنۃ فی سنۃ ۳۴۲

اَراعَ کَذا کُلَّ المُلوکِ ھُمامُ	وَسَحَّ لَہٗ رُسلَ المُلوکِ غَمامُ

اراع افزع۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ۔ وسح اسطر۔ وکنایہ فی موضع النصب [illegible]

ترجمہ کیا بادشاہ عالی ہمت نے جیسا میں دیکھتا ہوں سب بادشاہوں کو ڈرا دیا اور کیا قاصدان شاہان کو اُسکے لئے ابر نے برسا دیا ہے کہ سکے قاصد اُسکے پاس بطلب صلح آتے ہیں۔

وَدَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا فَأَصْبَحَ جَالِسًا	وَأَيَّامُهَا فِيمَا يُرِيدُ قِيَامُ

دانت اطاعت ترجمہ تمام دنیا ممدوح کی مطیع ہوگئی سو اب آرام سے بیٹھا ہے اور زمانہ اُسکے ارادہ کے پورا کرنے کے لئے کمربستہ کھڑا ہے کہ جو وہ چاہتا ہے مہیا ہو جائے۔

إِذَا زَارَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الرُّومَ غَازِيًا	كَفَاهَا لِمَامٌ لَوْ كَفَاهُ لِمَامُ

اللمام الزیارۃ القلیلۃ ترجمہ جبکہ سیف الدولہ روم پر جہاد کے لئے آتا ہے تو روم کو اس کا کمتر نزول کافی ہوتا ہے کاش اُسکو نزول قلیل کافی ہو مگر وہ بے تمام ملک کے سر کئے نہیں ٹھہرتا۔

فَتًى يَتْبَعُ الْأَزْمَانُ فِي النَّاسِ خَطْوَهُ	لِكُلِّ زَمَانٍ فِي يَدَيْهِ زِمَامُ

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ لوگوں میں زمانے اُسکے قدم بقدم چلتے ہیں۔ یعنے جس پر وہ احسان کرتا ہے زمانہ بھی اُسپر احسان کرتا ہے اور جسکا یہ بُرا کرتا ہے زمانہ بھی اسکا بُرا کرتا ہے۔ اُسکے دونوں ہاتھوں میں ہر زمانہ کی باگ ہے یعنی ہر زمانہ اُس کی مرضی کا تابع ہے جیسا گھوڑا باگ سے مطیع ہوتا ہے۔

تَنَامُ لَدَيْكَ الرُّسْلُ أَمْنًا وَغِبْطَةً	وَأَجْفَانُ رَبِّ الرُّسْلِ لَيْسَ تَنَامُ

ترجمہ بادشاہوں کے قاصد تیرے پاس بامن تمام سوتے ہیں اور تو جو اُنپر انعام کرتا ہے اِس سے اور لوگ اُنپر غبطہ کرتے ہیں کہ کاش ہمکو بھی نعمت حاصل ہو مگر قاصدوں کے مالکوں کی پلکیں نہیں سوتیں۔ اِس خیال سے کہ دیکھیے ہماری درخواست قبول ہوتی ہے یا نہیں۔ یا اِس سبب سے کہ تو نے قاصدوں کو تو امن عنایت کیا ہے اسلئے وہ بے خوف ہیں اور اُنکے بھیجنے والوں کو بسبب عدم حصول امن خوف جان ہے۔

حِذَارًا لِمُعْرَوْرِي الْجِيَادِ فُجَاءَةً	إِلَى الطَّعْنِ قُبْلًا مَا لَهُنَّ لِجَامُ

اعروریت الفرس رکبتہ عریانا بلا سرج۔ والقبل المقابلۃ والمواجہۃ وہی مخففۃ من القبل۔ وقال ابو الفتح ہو جمع اقبل وقبلاء وہو الذی اقبلت احدی عینیہ علی الاخری تشاوسا وغیرۃ نفس ترجمہ وہ نہیں سوتے ہیں بخوف اُس شخص کے جو بوقت واقعہ ناگہانی عمدہ گھوڑوں کی ننگی پشت یعنے بے زین و بے لگام پر جو نیزہ بازی کیطرف متکبرانہ چڑھی آنکھوں سے دیکھتے ہیں سوار ہو جاتا ہے یعنے وہ ایسا چست ہے کہ بوقت ضرورت اسپان بے زین و لگام پر سوار ہو کر دشمنوں کو مارتا ہے اور توقف زین کسنے اور لگام چڑھانے کا گوارا نہیں کرتا۔ یعنی سیف الدولہ

تُعَطَّفُ فِيهِ وَالْأَعِنَّةُ شَعْرُهَا	وَتُضْرَبُ فِيهِ وَالسِّيَاطُ كَلَامُ

[illegible] بالسلطہ [illegible] فی البیت [illegible] ترجمہ [illegible] کہ اُنکی باگیں [illegible] ال [illegible]

بال ہین اُس نیزہ زنی ہین اُنکو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرتا ہے یعنی باشارۂ ایال اور آسی جنگ کے وقت اُنکو
مارا بھی جاتا ہے مگر اُنکے تازیانے کلام کرخت ہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکے گھوڑے ایسے شایستہ اور تیز ہین
کہ باشارۂ موئے ایال و کلام سخت لگام کا کام اور تازیانہ کا مقصد ادا کرتے ہین۔

وَمَا تَنْفَعُ الْخَيْلُ الْكِرَامُ وَلَا الْقَنَا ۔۔ إِذَا لَمْ يَكُنْ فَوْقَ الْكِرَامِ كِرَامُ

ترجمہ اور عمدہ گھوڑے اور نیزے کچھ فائدہ بخش نہین ہین جبکہ عمدہ گھوڑون پر عمدہ اور بہادر آدمی سوار نہون

إِلَى كَمْ تَرُدُّ الرُّسْلَ عَمَّا أَتَوْا لَهُ ۔۔ كَأَنَّهُمُ فِيمَا وَهَبْتَ مَلَامُ

ترجمہ توکب تلک قاصدون کو اُس غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہین ایسا ناکام لوٹا ویگا گویا کہ وہ تیرے بخشش
کے معاملہ مین ملامت ہین۔ یعنی جیسا تو درباب کثرت سخاوت ملامت نہیں سنتا ہے ایسا ہی توکب تلک اُن کی
صلح کی درخواستین نہین سُنے گا اور اُنکو ناکامیاب واپس کریگا۔ وہذا ہو المدح الموجہ۔

وَإِنْ كُنْتَ لَا تُعْطِي الذِّمَامَ طَوَاعَةً ۔۔ فَعَوْذُ الْأَعَادِي بِالْكَرِيمِ ذِمَامُ

الذمام جمع ذمۃ وہی العہد ترجمہ اور اگر تو بخوشی عہد و صلح نہین دیگا تب بھی تجھپر صلح اور عہد کا دینا لازم آگیا۔
کیونکہ دشمنونکا شخص کریم سے پناہ چاہنا یہی عہد و صلح ہے اسکلے شعر مین اسکی تاکید کرتا ہے۔

وَإِنَّ نُفُوسًا أَمَّمَتْكَ مَنِيعَةٌ ۔۔ وَإِنَّ دِمَاءً أَمَّلَتْكَ حَرَامُ

ترجمہ اور بیشک جن جانون نے تجھ سے ارادہ صلح کا کیا ہے وہ مکرم و عزیز ہین اور جن خونون نے تجھ سے
اُمید امن کی ہے وہ قابل حرمت ہیں اور اُنکا قتل حرام ہے۔

إِذَا خَافَ مَلْكٌ مِنْ مَلِيكٍ أَجَرْتَهُ ۔۔ وَسَيْفَكَ خَافُوا وَالْجِوَارُ تُسَامُ

الملک و الملیک واحد ترجمہ جبکہ کوئی بادشاہ کسی دوسرے بادشاہ سے ڈرتا ہے تو تو خائف کو پناہ دیتا ہے اور
رومی تیری تلوار سے ڈرے اور تیری ہمسائگی اور پناہ طلب کیگئی ہے اور جب تو غیرون سے پناہ دیتا ہے تو تجکو
اپنے نفس سے پناہ دینا اولی ہے۔

لَهُمْ عَنْكَ بِالْبِيضِ الْخِفَافِ تَفَرُّقٌ ۔۔ وَحَوْلَكَ بِالْكُتْبِ اللِّطَافِ زِحَامُ

ترجمہ وہ لوگ تیری تیز تلوارون سے ڈرکر تجھ سے متفرق ہوگئے ہین اور تیرے پاس اُنکی عرائض نیاز
کا ازدحام ہے۔ پس اُنکی درخواست قابل قبول ہے۔

تَغُرُّ حَلَاوَاتُ النُّفُوسِ قُلُوبَهَا ۔۔ فَتَخْتَارُ بَعْضَ الْعَيْشِ وَهْوَ حِمَامُ

ترجمہ جانون کی شیرینیان یعنے حب حیوۃ اُنکے دلونکو فریب دیتی ہیں یہان تلک کہ وہ عیش ذلیل کو پسند کرلیتا
ہے اور درحقیقت وہ زندگی موت ہوتی ہے۔

وَنَنزُّلُ الْحِمَامَ مِنَ الرَّزُّوَ امَانِ عِيشَۃٍ ۔ بُذِلُ الَّذِیْ یُخْتَارُ ذُھَاوَیُضَامُ

الموت الزوام اساجل ویضام یظلم ترجمہ اور دو جلد موتون سے یعنی مرگ متعارف اور مرگ ذلت سے وہ زندگی بدتر ہے کہ جسکا اختیار کرنے والا ذلیل اور مظلوم ہو یعنی موت ذلت دونون موتون سے بدتر ہے۔

فَلَوْکَانَ صُلْحًا لَمْ یَکُنْ بِشَفَاعَۃٍ ۔ وَلٰکِنَّہٗ ذُلٌّ لَھُمْ وَغَرَامُ

الغرام الشر الدائم اللازم منہا الغریم لملازمتہ ترجمہ سو اگر یہ پیام رومیان صلح ہوتا تو وہ بذریعہ شفاعت سواران سرحد نہوتا مگر یہ پیام درحقیقت رومیون کی ذلت عار لازمی ہے۔

وَمَنٌّ لِفُرْسَانِ الثُّغُوْرِ عَلَیْھِمُ ۔ بِتَبْلِیْغِھِمْ مَالَا یَکَادُ یُرَامُ

ترجمہ اور یہ قبول صلح تیرے سواران سرحدات کا انپر احسان ہے کہ انھون نے رومیون کو ایسے مطلب پر کامیاب کر دیا جسکے پورے ہونیکا انکو گمان بہی نہ تھا۔ اور اب تونے بذریعہ سفارش سواران مذکور انکا کہنا مان لیا۔

کَتَائِبُ جَاؤُا خَاضِعِیْنَ فَاَقْدَمُوْا ۔ وَلَوْلَمْ یَکُوْنُوْا خَاضِعِیْنَ لَخَامُوْا

الکتائب جمع کتیبۃ من الخیل۔ والخائم الناکص وخام عنہ ای جبن ترجمہ یہ ایک گروہ رومی سوارون کا ہے جو خشوع تیرے پاس آئے اور اسیلیے وہ آگے بڑہے اور اگر وہ نیازمندانہ نہ آتے تو تیرے پاس آنیسے ڈرتے اور نہ آسکتے

وَعَزَّتْ قَدِیْمًا فِیْ ذَرَاکَ خُیُوْلُھُمْ ۔ وَعَزُّوْا وَعَامَتْ فِیْ نَدَاکَ وَعَامُوْا

الذری الظل وعام سبح ترجمہ اور تیرے سایۂ عاطفت مین اسپہائے رومیان اور خود رومی ہمیشہ معزز ہوئے ہین اور وہ دونون تیرے دریائے کرم مین تیرے ہین یعنے وہ ہمیشہ تیرے ممنون و نیازمند رہے ہین انکی درخواست صلح قبول ہونی چاہئے۔

عَلٰی وَجْھِکَ الْمَیْمُوْنِ فِیْ کُلِّ غَارَۃٍ ۔ صَلٰوۃٌ تَوَالٰی مِنْھُمُ وَسَلَامُ

المیمون ذوالیمن والبرکۃ۔ والصلوۃ الرحمۃ۔ والسلام البرکۃ ترجمہ تیرے روئے مبارک پر ہر لڑائی میں انکیطرف سے رحمت و برکت ہے یعنے باوجودیکہ تو انکو لوٹے جاتا ہے مگر جب وہ تیرا چہرہ مبارک دیکھتے ہیں رحمت بھیجتے ہین

وَکُلُّ اُنَاسٍ یَتْبَعُوْنَ اِمَامَھُمْ ۔ وَاَنْتَ لِاَھْلِ الْمَکْرُمَاتِ اِمَامُ

ترجمہ اور سب لوگ اپنے پیشوا کے تابع ہوتے ہیں اور تو جملہ اہل کرم و فضائل کا امام ہے اسلیئے سب تیرے تابع ہین

وَرُبَّ جَوَابٍ عَنْ کِتَابٍ بَعَثْتَہٗ ۔ وَعُنْوَانُہٗ لِلنَّاظِرِیْنَ قَتَامُ

ترجمہ اور بہت سے مخالفون کے خط کا جواب تونے بھیجا کہ انکا سرنامہ دیکھنے والون کیواسطے غبار تیرے لشکر کا تھا یعنے اکثر دفعہ یہ ہوا ہے کہ تونے غبار اپنے لشکر کو قائم مقام جواب نامہ دشمن کر دیا ہے۔

تضيق به البيداء من قبل نشره ... وما فض بالبيداء عنه ختام

الفض الكسر والختام طابع الكتاب ترجمہ تیرے لشکر کی کثرت سے بڑے وسیع میدان قبل انتشار لشکر تنگ ہوجاتے ہیں حالانکہ اس میدان میں اس لشکر کی مہر نہیں توڑی گئی ۔ لشکر کو جب کتاب کہا تو اسکے پھیلنے اور منتشر ہونے کے لئے مہر کا توڑنا استعارہ کیا ۔ ولله دره فقد ابدع والطف ۔

حروف هجاء الناس فيه ثلاثة ... جواد وخطي ذابل وحسام

الجواد الفرس والكريم والذابل الرمح اليابس المستقيم ترجمہ اس کتاب یعنی لشکر کے حروف تہجی تین ہیں عمدہ گھوڑا اور سوکھا اور سیدھا نیزہ اور برّان شمشیر یعنے یہ لشکر انسے مرکب ہے جیسا کتاب حروف ہجا سے ۔

اذا الحرب قد اتعبتها فالْه ساعة ... ليغمد نصل او يحل حزام

الهی الرجل عن الشئ اذا اعرض ولها يلهو اذا اخذ في اللهو ترجمہ اے مرد جنگی تو نے گھوڑوں اور سواروں کو بہت تکلیف جنگ دی اب تھوڑی دیر یہ شغل چھوڑدے تاکہ شمشیر میان میں کیجاوے اور گھوڑے کا تنگ کھولا جاوے

وان طال اعمار الرماح بهدنة ... فان الذي يعمرن عندك عام

عمر الرجل طال عمرہ ترجمہ اور اگرچہ لوگوں کے نیزوں کی عمر بسبب طول ایام صلح دراز ہوجاتی ہے مگر تیرے ہاں بسبب تیری عادت جنگ کے غایۃ عمر نیزوں کی ایک برس ہے بعد اسکے تو جنگ میں نیزے دشمنوں پر ضرور توڑے گا ۔

وما زلت تفني السمر وهي كثيرة ... وتفني بهن الجيش وهو لهام

السمر الرماح ۔ واللهام الكبير الذي يلتهم كل شئ ترجمہ تو ہمیشہ اپنے گندم گون نیزوں کو جو بکثرت ہیں دشمنوں کے قتل کے سبب فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو اور ان نیزوں کے ذریعہ سے لشکر کثیر کو فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو ۔ خلاصہ یہ کہ مازلت یا اخبار ہے یا دعا ۔

متى عاود الجالون عاودت ارضهم ... وفيها رقاب للسيوف وهام

الجالون الذين اخرجوا من ديارهم ترجمہ وہ لوگ جو تیرے خوف سے جلا وطن ہوگئے ہیں بسبب صلح کے اپنے اوطان میں لوٹ آوینگے تو تو پھر انکی سرزمین میں ایسے حال میں جائیو کہ وہاں تیری تلوار کے لئے انکی گردنیں اور سر ہونگے جو بمنزلہ خوراک شمشیر ہیں ۔

وربّى لك الاولاد حتى تصيبها ... وقد كعبت بنت وشب غلام

الواو معطوف على عاودت وحتى للعاقبة كقوله تعالى ليكون لهم عدوا وحزنا والكاعب الناهدة الثدى ترجمہ اور جب انپر پھر حملہ کریو کہ جب وہ اپنی اولاد کو تیری خدمت کے لئے پرورش کرلیں اس غرض سے کہ وہ تیرے کام آئیں ایسے حال میں کہ انکی لڑکیاں نارپستان ہوجاویں اور غلام جوان تاکہ وہ تیری برشے ہوکر خدمت کریں

یعنے یہ صلح مصلحت سے خالی نہیں ہے۔

جَرٰى معكَ الجَارُونَ حتّٰى اِذَا انتَهَوا	اِلَى الغَايَةِ القُصوٰى جَرَيتَ وَقَامُوا

ترجمہ اور بادشاہ برائے کسب وحصول مکارم تیرے ساتھ چلے یہان تلک کہ جب وہ نہایت اعلی مکارم کو پہنچے تو وہ تھک کر ٹھہر رہے۔ اور تو آگے بڑھکر برابر ترقی کرتا رہا۔ یعنے کسی اہل کرم سے تیرا مقابلہ نہین ہو سکتا۔

فَلَيسَ لِشَمسٍ مُذ اَنَرتَ اِنَارَةٌ	وَلَيسَ لِبَدرٍ مَا تَمَمتَ تَمَامُ

ترجمہ سو کسی آفتاب مین جب سے تو روشن ہوا ہے روشنی نہین رہی اور جب سے تو کامل ہوا ہے کسی بدر کو کمال نصیب نہین ہوا۔

وقال یمدحہ ویودعہ اسلے اقطاع لہ

اَيَا رَامِيًا يُصمِي فُؤَادَ مَرَامِهِ	تُرَبِّي عِدَاهُ رِيشَهَا لِسِهَامِهِ

الاصماء اصابتہ المقتل فے الرمی۔ اصماہ اذا قتلہ ترجمہ اے تیرانداز کہ تو اپنی مراد کے دل مین ایسا تیر مارتا ہے کہ وہ فوراً وہان ہی شکار ہو جاتی ہے یعنی بجبر دعزم تیرا مطلب حاصل ہو جاتا ہے وقولہ تربی یہ بطور مثل ہے یعنے جیسا کہ تیر کا زور اور قوت نفوذ بذریعہ پر کے ہوتی ہے ایسے ہی تیری تقویت اموال اعدا سے ہے۔ پس گویا اسکے دشمن کا مال اُسکے تیر کے پر ہین اور باعث حصول طاقت جہاد یعنے دشمن جو جمع اموال کرتے ہین اُسیکے لئے ہین۔

اَسِيرُ اِلَى اِقطَاعِهِ فِي ثِيَابِهِ	عَلَى طِرفِهِ مِن دَارِهِ بِحُسَامِهِ

الاقطاع ما قطعہ من البلاد۔ والطرف الفرس ترجمہ اب مین اُس سے رخصت ہو کر اُسکے عطا کی ہوئی جاگیر کیطرف اُسی کے خلعت پہنے ہوئے اُسی کی عنایتی گھوڑے پر اُسی کے بخشے ہوئے گھر سے اور اُسکی بخشی ہوئی تلوار باندہے ہوئے جاتا ہون۔ یعنی جو کچھ میرے پاس ہے سب اُسیکا بخشا ہوا ہے۔

وَمَا مَطَرَتنِيهِ مِنَ البِيضِ وَالقَنَا	وَرُومِ العِبِدَّى هَاطِلَاتٌ غَمَامِهِ

الروم جمع رومی کزنج وزنجی ترجمہ اور اُن چیزون مین مستغرق جاتا ہون جو اُسکے کرم کے ابرہائے باران نے تلوارون اور نیزون اور غلامان رومی سے مجھپر برسادی ہین وبکثرت عنایت فرمائی ہین۔

فَتًى يَهَبُ الاِقلِيمَ بِالمَالِ وَالقُرٰى	وَمَن فِيهِ مِن فُرسَانِهِ وَكِرَامِهِ

الاقلیم القری المجتمعۃ ترجمہ وہ ایسا سخی ہے کہ وہ ولایت کو مع اموال و دیہات کے اور جو اس مین ہے سوارون اور عمدہ گھوڑون سے یعنی کل بخشدیتا ہے۔

وَيَجعَلُ مَا خُوِّلتُهُ مِن نَوَالِهِ	جَزَاءً لِمَا خُوِّلتُهُ مِن كَلَامِهِ

التخویل التملیک والنوال العطا ترجمہ اور جو مین اُس کی عظیم عطایا کا اُس کی بخشش کے سبب مالک کیا جاتا

ہون وہ شکو صلہ اُس چیز کا کرتا ہے جو بیچ اُسکے کلام سے عطا کیا جاتا ہوں مراد کلام سے شعر ہے شعر کا مطلب یہ ہے
کہ ان اشیاء عظیمہ کو جو مجھے بخشتا ہے عوض اُن میرے اشعار بدیعہ کا کرتا ہے جنکے مضامین میں نے خود اُس سے
سیکھے ہین سیکھنے کے یہ معنی ہیں کہ اگر اُسمین استعداد فضائل نہ ہوتے تو وہ مضامین نہ مجھکو سوجھتے پس گویا وہ
مجکو ایسی چیز کے بدلے انعام دیتا ہے جو اُسی کے دی ہوئی ہے

فَلَا زَالَتِ الشَّمْسُ الَّتِي فِي سَمَائِهِ ۔۔۔ مُطَالِعَةَ الشَّمْسِ الَّتِي فِي لِثَامِهِ

اللثام ما کان علی الوجہ الی العین من القناع والعمامۃ ۔ واضاف السماء الی الممدوح مبالغۃ فی المدح ترجمہ سو وہ آفتاب
یعنی جو ممدوح کے آسمان میں ہے یعنی وہ اُسکی ہی برکت سے قائم ہے ہمیشہ اُسکے چہرۂ آفتاب مثال کو جو اُسکی
نقاب میں مستور ہے بسبب کمال نور کے بنظر حیرت دیکھتا رہے ۔

وَلَا زَالَ تَجْتَازُ الْبُدُورُ بِوَجْهِهِ ۔۔۔ تَعَجَّبُ مِنْ نُقْصَانِهَا وَتَمَامِهِ

ترجمہ اور ہر ماہ کی بدر اُسکے چہرہ مبارک کے روبرو اپنے نقصان اور اُسکے کامل و تمام ہونے سے تعجب
کرتے گزریں یعنی تو ہمیشہ بحال کمال زندہ رہیو

وانشد سیف الدولۃ متمثلاً لقول النابغۃ

وَلَا عَيْبَ فِيهِمْ غَيْرَ أَنَّ سُيُوفَهُمْ ۔۔۔ بِهِنَّ فُلُولٌ مِنْ قِرَاعِ الْكَتَائِبِ

فقال ابو الطیب مرتجلا

رَأَيْتُكَ تُوسِعُ الشُّعَرَاءَ نَيْلًا ۔۔۔ حَدِيثَهُمُ الْمُوَلَّدَ وَالْقَدِيمَا

النیل العطاء ۔ والحدیث المولد من الشعراء ہم الذین خالطوا الحضر وتربوا فی البلاد والقدماء کشعراء الجاہلیۃ ترجمہ
مین نے تجکو دیکھا کہ تو شعرا کو عطاء وسیع کثیر بخشتا ہے گو وہ جدید شہرون مین پرورش پائے ہون یا پرانے وقتون
کے ہون مثل شعرائے ایام جاہلیۃ ۔ تفصیل عطا اگلے شعر مین ہے ۔

فَتُعْطِي مَنْ بَقِي مَالًا جَسِيمًا ۔۔۔ وَتُعْطِي مَنْ مَضَى شَرَفًا عَظِيمًا

بقی لغۃ طی یقال بقی وبقت مکان بقی وبقیت ترجمہ سو تو اُن شاعرونکو جو زندہ باقی ہین مال کثیر بخشتا ہے
اور جو مر گئے ہیں اُنکے اشعار پڑھکر اُنکو بڑی بزرگی عنایت کرتا ہے ۔

سَمِعْتُ بِمُنْشِدٍ أَبْيَاتَ زِيَادٍ ۔۔۔ نَشِيدًا مِثْلَ مُنْشِدِهِ كَرِيمَا

ترجمہ مین نے تجکو دو شعر زیاد یعنی نابغہ کے پڑھتے سنا وہ شعر ایسے اچھے تھے جیسا اُنکا پڑھنے والا یعنی تو اور
وہ دو شعر یہ تھے ۔ + ولا عیب فیہم غیر ان سیوفہم + بہن فلول من قراع الکتائب + تورثن من ازمان یوم حلیمۃ + الی الیوم قد جربن کل التجارب

فَمَا أَنْكَرْتُ مَوْضِعَهُ وَلَكِنْ ۔۔۔ غَبَطْتُ بِذَاكَ أَعْظُمَهُ الرَّمِيمَا

ترجمہ سویمن نے نابغہ کے علو رتبہ کا شعر مین انکار نہین کیا کیونکہ واقعی وہ بڑا عمدہ شاعر ہے مگر یمن نے اسکے استخوانہاے بوسیدہ پر غبطہ کیا کہ کاش یہ دولت مجکو بھی نصیب ہو۔

وقال فی صباہ سنہ حضشلہ ہجری عشرین وثلثمائۃ

ذکر الصبا و مرابع الآرام ... جلبت حمامی قبل وقت حمامی

من روی مرابع بالجر عطفہ علی الصبا ومن رفعہ عطفہ علی ذکر والآرام جمع ریم وہن الظباء البیض واراد بہن النساء الحسان والمرابع جمع مربع وہو المکان الذی یربعون فیہ ومن روی بالقاف الشناۃ فوقہا اراد جمع مرتع وہو المرعی ترجمہ یادگار ایام کودکی و منازل بہار و زنان ہمرنگ آہوان سفید یا انکی جاہاے لہو ولعب کی یادگار نے میری موت کو قبل وقت مرگ کھینچ بلایا۔ یعنی ان ایام عیش کی یاد کے سبب میں بن آئی مرگیا۔

دمن تکاثرت الہموم علی فی ... عرصاتہا کتکاثر اللوام

الدمن جمع دمنۃ وہی آثار القوم بعد رحیلہم ترجمہ وہ منازل محبوبہ آثار آبادی قوم ہین جنکو ویران دیکھکر انکے صحنون مین مجہپر غم ایسے بکثرت طاری ہوئی جیسا ملامتگران کا ہنگامہ تھا۔ یعنی درباب عشق محبوبہ۔

فکان کل سحابۃ وکفت بہا ... تبکی بعینی عروۃ بن حزام

عروۃ احد العشاق المشہورین صاحب عفراء ترجمہ سوگویا ہر پارۂ ابر جو ان آثار دیار پر برسا وہ عروۃ بن خزام کی دونون آنکھون سے روتا ہے جو عاشق مشہور مسماۃ عفرا کا ہے۔

ولطالما افنیت ریق کعابہا ... فیہا وافنت بالعتاب کلامی

الکعاب بالفتح الکاعب وہی الجاریۃ التی قد کعب ثدیہا ترجمہ اور جب وہان محبوبہ آباد تھی تو اکثر آب دہن اس کی زنہاے نارپستان کا مین چوسکر تمام کردیا تھا اور اسنے عتاب کرکے مجکو بند کردیا تھا۔

قد کنت تہزأ بالفراق مجانۃ ... وتجر ذیلی شرۃ وعرام

المجانۃ الخلاعۃ۔ والماجن الذی لایبالی بما یتکلم بہ۔ والشرۃ الحدۃ والنشاط والعرام شرس الخلق ترجمہ اے متنبی تو قبل ابتلای عشق فراق پر از راہ بے باکی ہنسا کرتا تھا۔ اور دود امن نشاط وتندخوئی کے کھینچتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ فراق کس بلا کا نام ہے مگر اب تو فراق سے تیرا حال زار ہے۔

لیس القباب علی الرکاب وانما ... ہن الحیوۃ ترحلت بسلام

القباب الہوادج۔ والرکاب الابل ترجمہ یہ ہودج شترون پر نہین ہین یہ تو ہماری زندگی ہے جو ہمسے سلام رخصت کرکے جاتی ہے۔ یعنی جب زندگی چلی گئی تو اب مین کیسے زندہ رہ سکتا ہون۔

لیت الذی خلق النوی جعل الحصی ... لخفافہن مفاصلی وعظامی

ترجمہ کاش جس ذات پاک نے فراق پیدا کیا وہ میرے اعضا اور استخوانون کو ان شتران سواری کے پاؤن کے لئے سنگریزے بنا دیتا تاکہ انکے قدم میرے اعضا پر پڑتے

مُتَلَاحِطِيْنَ نَسُحُّ مَاءَ شُؤُوْنِنَا	حَذَرًا مِنَ الرُّقَبَاءِ فِي الْأَكَامِ

متلاحظین منصوب علی الحال من فعل محذوف ای سرنا ونقینا۔ وقال الواحدی قدم الحال علی العامل وہو قولہ نسح۔ والسح السکب والشئوون جمع شان وہو مجری الدمع۔ والاکام جمع اکمۃ وہی المطمئنۃ من الارض او ہی التل ترجمہ ہم روتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے جاتے تھے بخوف رقیبون کے جو غارون میں یا پشتون میں پوشیدہ ہون وفی روایۃ فی الاکمام یعنی ہم اپنے اشکون کو بخوف رقیبون کے اپنی آستینون میں گراتے تھے

اَرْوَاحُنَا انْهَمَلَتْ وَعِشْنَا بَعْدَهَا	مِنْ بَعْدِ مَا قَطَرَتْ عَلَى الْأَقْدَامِ

الانہمال الانصباب ترجمہ یہ اشک جو آنکھون سے جاری ہین یہ پانی نہین ہے بلکہ ہماری روحین ہین جو بہنے لگین اور ہمارے قدمون تلک پہنچین اور تعجب یہ ہے کہ ہم بعد ذہاب روحون کے زندہ رہے۔

لَوْكُنَّ يَوْمَ جَرَيْنَ كُنَّ كَصَبْرِنَا	عِنْدَ الرَّحِيْلِ لَكُنَّ غَيْرَ سِجَامِ

لکن الثانیۃ زائدۃ۔ والسجام الغزیرۃ الکثیرۃ ترجمہ اگر ہمارے اشک اس روز کہ جاری ہوئے ہمارے صبر کی مانند قلیل بوقت رحیل ہوتی تو وہ ریزان نہوتے۔ غرض اظہار قلت صبر وکثرت اشک ہے۔

لَمْ يَتْرُكُوْا لِيْ صَاحِبًا اِلَّا الْاَسٰى	وَذَمِيْلَ ذِعْلِبَةٍ كَفَحْلِ نَعَامِ

الذمیل ضرب من السیر السریع۔ والذعلبۃ الناقۃ السریعۃ۔ واراد بفحل النعام الذکر لسرعتہ۔ ترجمہ دوست مجکو تنہا چھوڑکر چلے گئے اور سوائے غم کے اور تیز رفتار ناقہ کے جو مثل شتر مرغ نر کے چالاک ہے میرا یار غمگسار نچھوڑا۔ یعنی اب مین عالت اضطرار مین مارا پھرتا ہون۔

وَتَعَذُّرُ الْاَحْرَارِ صَيَّرَ ظَهْرَهَا	اِلَّا اِلَيْكَ عَلَيَّ فَرْجَ حَرَامِ

ترجمہ اور اسخیا اور آزاد مردون کی قلت وکمیابی نے پشت اس ناقہ کو سوائے تیری طرف کے اور طرف جانیکو ممنوع مثل شرمگاہ حرام کے کردیا۔ یعنی تیرے سوا سخی نہین ہے اسلئے صرف تیری طرف سفر کیا۔

اَنْتَ الْغَرِيْبَةُ فِيْ زَمَانٍ اَهْلُهُ	وُلِدَتْ مَكَارِمُهُمْ لِغَيْرِ تَمَامِ

الہا فی غریبۃ للمبالغۃ کما فی علامۃ ترجمہ تو ایک نہایت عجیب شی ہے ایسے زمانہ مین کہ اہل زمانہ کے مکارم و فضائل ناقص وناتمام ہین۔ یقال ولد المولود لتمام بالکسر والفتح۔

اَكْثَرْتَ مِنْ بَذْلِ النَّوَالِ وَلَمْ تَزَلْ	عَلَمًا عَلَى الْاِفْضَالِ وَالْاِنْعَامِ

العلم العلامۃ التی یعرف بہا الشی۔ ترجمہ تونے بخشش بکثرت کی اور تو ہمیشہ کارہائے فضل وانعام مین سرنام ہے

وَ دَفَلْتَ فِی حُلَلِ الثَّنَاءِ وَاِنَّمَا	عَدَمُ الثَّنَاءِ نِہَایَۃُ الْاِعْدَامِ

ترجمہ اور تو ہمیشہ تعریفون کے لباس پہنے ہوئے تبختر انہ چلتا ہے یعنی تیری سخاوت کے سبب شعرا ہمیشہ مدح تیری کرتے ہین۔ اور حقیقت مین غایۃ افلاس یہ ہے کہ کوئی اُس کی تعریف نکرے نہ قلت تونگرے

عَیْبٌ عَلَیْكَ تُرٰی بِسَیْفٍ فِی الْوَغٰی	مَا یَصْنَعُ الصَّمْصَامُ بِالصَّمْصَامِ

اراد ان تری فحذف ترجمہ تیرے لئے یہ عیب ہے کہ تو تلوار لیکر میدان جنگ مین آوے کیونکہ تلوار کا تلوار کے پاس کیا کام ہے یعنے تو خود ہی سیف الدولہ ہے شمشیر ہمی کی تجھے کیا حاجت ہے۔

اِذْ کَانَ مِثْلُكَ کَانَ اَوْ ھُوَ کَائِنٌ	فَبَرِئْتُ حِیْنَئِذٍ مِّنَ الْاِسْلَامِ

ترجمہ جب کوئی تیرا مثل ہوا ہو یا آیندہ ہووے تو مین اسلام سے بیزار ہو جاوٴن یعنے اسلام کی قسم کھاتا ہون کہ تو بے مثل ہے۔

مَلِكٌ زُھَتْ بِمَکَانِہٖ اَیَّامُہٗ	حَتّٰی افْتَخَرْنَ بِہٖ عَلَی الْاَیَّامِ

اراد زہیت فابدل من الکسرۃ فتحۃ فانقلبت الیاء الفاثم حذفت لاجتماع الساکنین علی لغۃ طی کقولہم نبت و لا یستعمل الا مجہولاً۔ وزہا تکبر و افتخر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اُسکے سبب اُس کا زمانہ مفتخر کیا جاتا ہے یہانتک کہ یہ زمانہ زمانہائے سابقہ پر فخر کرتا ہے۔

وَتَخَالُہٗ سَلَبَ الْوَرٰی اَحْلَامَھُمْ	مِنْ حِلْمِہٖ فَھُمْ بِلَا اَحْلَامِ

ترجمہ اُسکی مزید عقل کے سبب تو یہ خیال کریگا کہ اُسنے تمام خلق کی عقل خود لے لی ہے اور تمام عالم اُسکے مقابلہ مین بے عقل ہے۔ والاحلام العقول۔

وَاِذَا امْتَحَنْتَ تَکَشَّفَتْ عَزَمَاتُہٗ	عَنْ اَوْحَدِیِّ النَّقْضِ وَالْاِبْرَامِ

اصل الابرام فتل الحبل والخیط۔ والنقض ضدہ ترجمہ اور جب تو اُسکا امتحان کرے تو اُسکے ارادے ایسے شخص سے ظاہر ہونگے جو اُدھیڑنے اور بٹنے مین یعنی بند و بست اُمور مین یکتا ہے یعنی انتظام اُمور جنگ و صلح خوب جانتا ہے۔ قولہ عن اوحدی ای رجل اوحدی۔

وَاِذَا سَاَلْتَ بَنَانَہٗ عَنْ نَیْلِہٖ	لَمْ یَرْضَ بِالدُّنْیَا قَضَاءَ ذِمَامِ

الذمام ہہنا الحق ترجمہ اور جب تو اُس کی اُنگلیون سے اُسکی عطا کا حال پوچھے تو وہ تمام دنیا بخشکر بھی اسبات پر راضی نہوگا کہ حق سائل ادا ہوگیا بلکہ اُسکا حق اُس سے بھی زیادہ جانتا ہے۔

مَھْلًا اَلَا لِلّٰہِ مَا صَنَعَ الْقَنَا	فِیْ عَمْرِو حَابٍ وَضَبَّۃَ الْاَغْتَامِ

اراد عمرو بن حابس فرخم المضاف الیہ فی غیر النداء علی مذہب الکوفیین۔ والاغتام الاغبیاء الجہال ترجمہ جو کام

تیرے نیزون نے عمرو بن حابس و جابلان و ناکسان قوم ضبہ میں کیا ہے یہ بہت عمدہ ہوا۔ اب آرام کر

لَمَّا تَحَكَّمَتِ الأَسِنَّةُ فِيهِمُ | جَارَتْ وَهُنَّ يَجُرْنَ فِي الأَحْكَامِ

ترجمہ جب تیرے نیزے اُنپر قادر اور حاکم ہوگئے تو نیزون نے اُنپر جور اور زیادتی کی۔ یعنی اُنکو خوب قتل کیا اور یہ جور عین عدل تھا کیونکہ وہ لوگ تیرے احکام کے قبول کرنے میں زیادتی اور ظلم کرتے تھے۔ جیسا کیا ویسا پایا

فَتَرَكْتَهُمْ خَلَلَ البُيُوتِ كَأَنَّمَا | غَضِبَتْ رُؤُوسُهُمُ عَلَى الأَجْسَامِ

ترجمہ سو تو نے اُنکو اُنکے گھرون مین ایسا کر چھوڑا کہ گویا اُنکے سر اُنکے اجسام سے ناراض تھے یعنی تو نے اُنکے سر اجسام سے جدا کرکے وہان ہی چھوڑ دیے۔

أَحْجَارُ نَاسٍ فَوْقَ أَرْضٍ مِنْ دَمٍ | وَنُجُومُ بَيْضٍ فِي سَمَاءِ قَتَامِ

البیض بفتح البا المغافر۔ والقتام الغبار۔ واحجار مرفوع علی انہ خبر مبتدء محذوف ای ثم احجار ترجمہ میدان معرکہ مین بجائے پتھرون کے آدمی تھے۔ یعنی مقتول بکثرت تھے اور زمین وہان کی سراسر خون تھی۔ اور غبار کے آسمان مین خودون کے ستارے تھے۔ ویحتمل فی البیض کسر البا یعنے السیوف اللامعۃ۔

وَذِرَاعُ كُلِّ أَبِي فُلَانٍ كُنْيَةً | حَالَتْ فَصَاحِبُهَا أَبُو الأَيْتَامِ

نصب کنیۃ علی الحال من ابی فلان تقدیرہ کل اب لفلان۔ وذراع عطف علی احجار ترجمہ اور اُس میدان کارزار مین دست مقطوع ہر فلان کے باپ کا تھا مثلا ابوزید یا ابو خالد کا۔ یعنی قبل قتل اُسکی یہ کنیت تھی۔ اب بعد قتل اُس کی کنیت پلٹ کر ابو الایتام یعنے یتیمون کا باپ ہوگئی۔ کیونکہ مقتول کی اولاد یتیم ہوگئی اور اب اُسکی کنیت ابو الایتام ہوگئی۔

عَهْدِي بِمَعْرَكَةِ الأَمِيرِ وَخَيْلِهِ | فِي النَّقْعِ مُحْجِمَةً عَنِ الإِحْجَامِ

من روی وخیلہ بالجر عطفہ علی المعرکۃ۔ ومن روی محجمۃ بالنصب جعلہ حالاً ورفع خیلہ علی الاستیناف والواو واو الحال۔ والاحجام التاخر۔ ترجمہ میرا علم معرکہ امیر اور اُسکے سوارون مین یہ ہے کہ وہ غبار جنگ مین پیچھے ہٹنے سے ممنوع اور دور ہین بلکہ ہمیشہ آگے بڑھتے ہین۔

يَا سَيْفَ دَوْلَةِ هَاشِمٍ مَنْ رَامَ أَنْ | يَلْقَى مَنَالَكَ رَامَ غَيْرَ مَرَامِ

ترجمہ اے شمشیر سلطنت عباسیہ کی جو بنی ہاشم مین ہیں جس شخص نے یہ ارادہ کیا کہ تیرے مطلب کو پہونچے یعنی تیری برابری کرے تو اُسنے ایسی چیز کا ارادہ کیا جسکی آرزو کبھی پوری نہوگی۔

صَلَّى الإِلَهُ عَلَيْكَ غَيْرَ مُوَدَّعٍ | وَسَقَى ثَرَى أَبَوَيْكَ صَوْبُ غَمَامِ

غیر مودع ای انا معک قلباً وان فارقتہ شخصاً وعلی التفاول ویجوز ان یکون ان روحی صحبتک فانت مشیع غیر مودع

وضرب الثمام المطر ترجمہ خداوند تعالی تجھپر رحمت کرے کہ مین تجکو دل سے رخصت کیا ہوا نہین سمجھتا گو جسمی مفارقت ہے یا یہ کہ خدا مجکو تجھ سے جدا نکرے اور تیرے مان باپ کی قبر کو ریزش ابر یعنے باران تر کرے

وَكَسَاكَ ثَوْبَ مَهَابَةٍ مِنْ عِنْدِهِ	وَأَرَاكَ وَجْهَ شَقِيقِكَ الْقَمْقَامِ

القمقام اصلہ البحر لانہ مجتمع الماء من قولہم قمقم اللہ عصبہ ای جمعہ وقبضہ ۔ والشقیقہ اخاہ ناصر الدولۃ ترجمہ اور خدا تجکو اپنے پاس سے لباس ہیبت و رعب پہنائے کہ تیرے دشمن تجھ سے ڈرتے رہین اور تجکو تیرے حقیقی بھائی ناصر الدولہ کا پیارا چہرہ دکھلائے ۔

فَلَقَدْ رَمَى بَلَدَ الْعَدُوِّ بِنَفْسِهِ	فِي رَوْقِ أَرْعَنَ كَالْغِطَمِّ لُهَامِ

الروق القرن وہستعارہ لالف العسکر ۔ والارعن الجیش المضطرب للکثرۃ ۔ والغطم الکثیر الماء ۔ واللہام الذی یلتہم کل شیئ ۔ ترجمہ کیونکہ اُسنے یعنے تیرے برادر نے اپنی جان کو دشمن کے شہر پر مثل تیر پھینک مارا ہے ایسے حال مین کہ وہ مقدم اور پیشرو ایسے لشکر کثیر کا ہے جو بزرگ دریائے عظیم ہر شی کو نگلجاتا ہے ۔

قَوْمٌ تَفَرَّسَتِ الْمَنَايَا فِيكُمُ	فَرَأَتْ لَكُمْ فِي الْحَرْبِ صَبْرَ كِرَامِ

ترجمہ تم لوگ ایسی قوم ہو کہ موتون نے تمکو تامل دیکھا سو جنگ مین تمکو مثل شریف لوگون کے صابر پایا ۔

تَاللَّهِ مَا عَلِمَ امْرُؤٌ لَوْلَاكُمُ	كَيْفَ السَّخَاءُ وَكَيْفَ ضَرْبُ الْهَامِ

ترجمہ بخدا اگر تم مخلوق ہوتے تو کوئی نجانتا کہ سخاوت کی کیفیت کیا ہوتی ہے اور دشمنون کے سر کس طرح اڑاتے ہین

وقال یمدحہ سنۃ خمس و اربعین وہی آخر قصیدۃ قالہا بحضرۃ سیف الدولۃ

عُقْبَى الْيَمِينِ عَلَى عُقْبَى الْوَغَى نَدَمُ	مَاذَا يَزِيدُكَ فِي إِقْدَامِكَ الْقَسَمُ

ترجمہ اُس سردار رومی کو جسنے قسم کھائی تھی کہ مین سیف الدولہ پر فتح پاؤنگا خطاب کرکے کہتا ہے کہ انجام تیری قسم کا انجام جنگ مین پشیمانی ہے ۔ کیونکہ تیری کامیابی بمقابلہ ممدوح ممکن نہیں ہے ۔ تیری قسم تیری بہادری کے لئے کیا مفید ہے یعنے کچھ نہین ۔ یعنی اگر تو بہادر ہے تو بے قسم ہی کچھ کرکے دکھلاتا اور قسم کا محتاج نہوتا

وَفِي الْيَمِينِ عَلَى مَا أَنْتَ وَاعِدُهُ	مَا دَلَّ أَنَّكَ فِي الْمِيعَادِ مُتَّهَمُ

ترجمہ اور تو اپنے وعدہ ظفر پر قسم کھاتا ہے اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ تو اپنے وعدہ مین سچا نہین ہے کیونکہ راست گو محتاج قسم کا نہین ہوتا ہے ۔

آلَى الْفَتَى ابْنُ شُمُشْقِيقَ فَأَحْنَثَهُ	فَتًى مِنَ الضَّرْبِ تُنْسَى عِنْدَهُ الْكَلِمُ

آلی حلف ومنہ الایلاء ۔ وابن شمشقیق بطریق الروم ترجمہ جوان ابن شمشقیق نے سیف الدولہ سے خود لڑنے کی قسم کھائی ہے

سو اُس کی قسم کو ایک ایسے جوانمرد یعنی ممدوح نے بضرب شمشیر توڑ دیا کہ جسکے روبرو اُسے رعب سے ہی بات بھلائی جاتی ہے۔ یعنی قسم کھانے والے کو یہ یاد نہین رہتا کہ مین نے اُس سے لڑنے کی قسم کھائی ہے بے تحاشا فرار کرتا ہے۔

عَلَى الْفِعَالِ حُضُوْرُ الْفِعْلِ وَالْكَرَمُ	وَفَاعِلٌ مَا اشْتَهَى يُغْنِيهِ عَنْ حَلِفٍ

فاعل معطوف علی فتی ترجمہ اور رومی کی قسم کو توڑ دیا ایک شخص نے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس کا معارض نہین ہوتا ہے اور اُسکو احسانات پر قسم کھانے سے حضور فعل سخا و کرم نے بے پروا کر دیا ہے۔ یعنی جو فوراً بخشش کرے اُسکو قسم کھانے کی کیا حاجت ہے۔

يَمَسُّهَا غَيْرَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ السَّأَمُ	كُلُّ السُّيُوفِ إِذَا طَالَ الضِّرَابُ بِهَا

السام الضجر ترجمہ تمام شمشیرین جب اُنکے ہاتھ زیادہ مارے جاوین تو اُسکو تنگدلی اور کندی چھو جاتی ہے سوائے امیر سیف الدولہ کے کہ اُسکا جی لڑائی سے کبھی نہین بھرتا ہے۔

تَحَمَّلَتْهُ إِلَى أَعْدَائِهِ الْهِمَمُ	لَوْ كَلَّتِ الْخَيْلُ حَتَّى لَا تَحَمَّلَهُ

من روی تحملہ رفعا وہو المشہور والمختار جعلہ فعل الحال من حتی کانہ قال حتی ہی غیر متحملۃ ومن نصب اراد الی ان لاتحملہ ترجمہ اگر بالفرض اُسکے گھوڑے تھک جاوین یہان تلک کہ اُسکو دشمنون تلک نہ پہنچا سکین تو اُسکو اُسکے ہمتہائے بلند دشمنون تلک پہنچا دینگی۔ وہ گھوڑون ہی کے بھروسہ پر نہین ہے۔

بِمَفْرِقِ الْمَلْكِ وَالزَّعْمُ الَّذِي زَعَمُوا	أَيْنَ الْبَطَارِيقُ وَالْحَلْفُ الَّذِي حَلَفُوا

ترجمہ سرداران روم اور وہ قسم جو اُنھون نے اپنے بادشاہ کے سر کی کھائی کہان گئی اور کہان گیا اُن کا خیال باطل۔

فَهُنَّ أَلْسِنَةٌ أَفْوَاهُهَا الْقِمَمُ	وَلَّى صَوَارِمَهُ إِكْذَابَ قَوْلِهِمُ

الضمیر فی ولی لسیف الدولہ۔ والقمم جمع قمۃ وہی الراس ترجمہ ممدوح نے اپنی تلوارون کو اُنکے قول کی تکذیب کا والی کر دیا یعنے اس بات کا کہ وہ وعدہ کرکے آئے تھے کہ ہم نہین بھاگین گے سو اب اُسکی تلوارین زبانین ہیں جنکے منہ سرہائے اعدا ہین۔ یعنی جیسے زبانین مُنہ مین گردش کرتی ہیں ایسے ہی تلوارین اُنکے سرون مین متحرک ہین۔

عَنْهُ بِمَا جَهِلُوا مِنْهُ وَمَا عَلِمُوا	نَوَاطِقٌ مُخْبِرَاتٌ فِي جَمَاجِمِهِمْ

ہذا البیت تفسیر للمصراع الاخیر من البیت السابق ترجمہ اب تلوارین ممدوح کی دشمنون کی کھوپریون مین جسقدر وہ نہین جانتے تھے اور جسقدر جانتے تھے ممدوح کی بہادری کا حال بیان کر رہی ہین۔ یعنی سابق مین وہ

کسیقدر حال شجاعت ممدوح جانتے تھے اب شمشیروں کی زبانی کماہو حقہ معلوم ہو گیا۔

اَلتَّارِکُ الْخَیْلَ مُحْفَاةً مُقَوَّدَةً	مِنْ کُلِّ مِثْلِ وَبَارٍ اَهْلُهَا اِرَمُ

محفاة ای قد حفیت من الطراد۔ مقودة ای لیقود۔ ای من بلد الی بلد۔ و بار مدینة قدیمة الخراب وہی من مساکن الجن وہی مبنیة علی الکسر مثل حذام وقطام۔ وارم جیل من الناس اقیال انہم عاد۔ ترجمہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ میدانہائے جنگ سے اپنے گھوڑون کو بحالت سودہ پائی بسبب کثرت سفرون کے ایسے شہروں سے لوٹانیوالا ہے جو مثل شہر وبار کے اس کی غارتگری کے باعث تباہ و برباد اور اسکے باشندے مثل قوم ارم یعنے عاد کے ہلاک ہو گئے ہیں۔

کَتَلِّ بِطْرِیقَ الْمَغْرُوْرِ سَاکِنُهَا	بِاَنَّ دَارَکَ قِنَّسْرُوْنَ وَالْاَجَمُ

تل بطریق موضع ببلاد الروم تقرب ملیطة۔ وقنسرون مدینة من اعمال حلب۔ والاجم موضع بالشام ترجمہ وہ شہر جو خراب ہو گئے وہ مثل تل بطریق کے ہیں جہان کے باشندے اس امر سے دھوکھا دئے گئے تھے کہ تیرا گھر شہر ہائے قنسرین واجم ہیں۔ یعنی وہ تجکو اپنے سے زیادہ فاصلہ پر سمجھتے تھے اور یہ خیال کرتے تھے کہ تو اتنے فاصلہ دور دراز سے نہین آسکتا۔

وَظَنُّهُمْ اَنَّکَ الْمِصْبَاحُ فِیْ حَلَبٍ	اِذَا قَصَدْتَ سِوَاهَا عَادَهَا الظُّلَمُ

ظنہم بالجر عطف علی ان دارک ترجمہ اور وہ اس امر کے دھوکھے مین تھے کہ تو حلب کے لئے بمنزلہ چراغ ہے جب تو اس سے دور جگہہ کا قصد کریگا تو وہان تاریکیان لوٹ آوینگی یعنے بے بندوبستی ہو جاویگی۔

وَالشَّمْسَ یَعْنُوْنَ اِلَّا اَنَّهُمْ جَهِلُوْا	وَالْمَوْتَ یَدْعُوْنَ اِلَّا اَنَّهُمْ وَهِمُوْا

ترجمہ اور تجکو وہ لوگ آفتاب جانتے تھے مگر وہ اس بات کو بھول گئے کہ آفتاب کی روشنی قریب و بعید کو برابر پہونچتی ہے۔ اور وہ تجکو اپنی موت کہتے تھے۔ مگر انکو یہ وہم ہو گیا کہ موت ہر جگہ پہنچ سکتی ہے یا نہین۔

فَلَمْ تُتِمَّ سُرُوْجٌ فَتْحَ نَاظِرِهَا	اِلَّا وَجَیْشُکَ فِیْ جَفْنَیْهِ مُزْدَحِمُ

سروج موضع قرب الفرات وہو اول الشام ترجمہ مقام سروج نے ابھی اپنی آنکھ پوری نہیں کھولی تھی یعنے صبح نہین ہوئی تھی کہ تیرا لشکر اسکی دونون آنکھون میں مجتمع تھا۔

وَالنَّقْعُ یَاْخُذُ حَرَّانًا وَّبُقْعَتَهَا	وَالشَّمْسُ تُسْفِرُ اَحْیَانًا وَّتَلْتَثِمُ

صرف حران للضرورة وہو موضع۔ والبقعة قال ابو الفتح بضم الباء ہی المکان الواسع من الارض۔ ورواہ المعری ابو العلاء بفتح الباء وقال ہی مکان افیح کالبطحاء وقال لایجوز ان بضم الباء فی ہذا الموضع لانہ اذا ذکر ان النقع وہو الغبار اخذ حران اخذ بقعتہا فلا یحتاج الی ذکرہ ترجمہ باوجودیکہ حران سروج سے فاصلہ بعیدہ پر ہے مگر غبار لشکر ممدوح

مقام حران اور مکان لقبتہ الحران تک جو مشہور جگہ ہے پہونچگیا بسبب کثرت دواد وش لشکر کے اور کثرت غبار کے باعث کبھی آفتاب ظاہر ہوتا اور کبھی اپنے چہرہ پر نقاب غبار ڈالکر پوشیدہ ہوجاتا تھا۔

سُحُبٌ تَمُرُّ بِحِصْنِ الرَّانِ مُمْسِكَةً ۔۔۔ وَمَا بِهَا الْبُخْلُ لَوْلَا أَنَّهَا نِقَمُ

ترجمہ ممدوح کا لشکر مثل ابرہائے متراکم کے ہے کہ وہ قلعہ ران پر جب گذرتا ہے تو بارش سے رک جاتا ہے کیونکہ قلعہ مذکور ممدوح کا ہے اور بارش سے انکار کنا بخل کے سبب سے نہین بلکہ وہ ابر انتقام اور عذاب کے ہیں جسکے سزاوار دشمن ہیں نہ دوست خلاصہ یہ ہے کہ جب وہ لشکر قلعہ مذکور پر پہنچا تو اہل قلعہ سے نہ لڑا کیونکہ وہ توابع سیف الدولہ سے ہیں اور لڑنا بارش عذاب ہے جس کے مستحق دشمن ہین۔

جَيْشٌ كَأَنَّكَ فِي أَرْضٍ تُطَاوِلُهُ ۔۔۔ فَالْأَرْضُ لَا أَمَمٌ وَالْجَيْشُ لَا أَمَمُ

الضمیر المرفوع فی تطاولہ للارض۔ والضمیر المنعول للجیش۔ والامم بین القریب والبعید ترجمہ تیرا لشکر ایسی زمین میں ہے کہ گویا وہ تیرے لشکر سے درازی مین بحث کرتی ہے یعنے وہ چاہتی ہے کہ تیرے لشکر کے اترنے کے بعد مین کسیقدر خالی رہون اور اس سے درازی مین زیادہ رہون۔ سو زمین بھی درازی مین توسط سے بڑھی ہوئی ہے اور لشکر بھی یعنے دونون دراز ہین جسکی تفصیل اگلے شعر مین ہے

إِذَا مَضَى عَلَمٌ مِنْهَا بَدَا عَلَمٌ ۔۔۔ وَإِنْ مَضَى عَلَمٌ مِنْهُ بَدَا عَلَمُ

الضمیر المذکر للجیش والمونث للارض۔ والعلم للارض ہو الجبل وللجیش ہو الرایت ترجمہ جبکہ زمین کا ایک پہاڑ گزر جاتا ہے تو دوسرا پہاڑ ظاہر ہوتا ہے اور اگر لشکر کا ایک جھنڈا گزرتا ہے تو دوسرا جھنڈا ظاہر ہوجاتا ہے یعنی دونون غیر متناہی ہین۔

وَشُزَّبٌ أَحْمَتِ الشِّعْرَى شَكَائِمَهَا ۔۔۔ وَوَسَّمَتْهَا عَلَى آنَافِهَا الْحَكَمُ

الشزب جمع شازب وہی الفرس الضامر۔ والشعری کطلع فی شدۃ الصیف۔ والشکائم جمع شکیمۃ وہی راس اللجام والحکم جمع حکمۃ وہو ما علی انف الفرس ترجمہ اور ایسے گھوڑے بدن کے ہلکے ظاہر ہوتے ہین کہ انکے لگامون کو شعری کے طلوع کی گرمی نے گرم کردیا اور اس حصہ لگام نے جو گھوڑون کی ناک پر رہتا ہے بسبب شدت حرارت کے ان کی ناکون پر داغ دیدئے۔

حَتَّى وَرَدْنَ بِسِمْنِينٍ بُحَيْرَتَهَا ۔۔۔ تَنِشُّ بِالْمَاءِ فِي أَشْدَاقِهَا اللُّجُمُ

سمنین موضع من بلاد الروم و تنش تصوت الماء وغیرہ اذا اغلا۔ واللجم جمع اللجام ترجمہ یہانتک کہ وہ گھوڑے بحیرہ مقام سمنین پر اسی حالت مین اترے کہ جب وہ پانی پینے لگے تو بسبب شدت حرارت آہنی لگام ان کے مونھون مین بسبب لگنے پانی کے آواز کرتے جیسے سنسنانے لگا۔ دستور ہے کہ جب آہن گرم پر پانی پڑتا ہے تو جوش ا

کی آواز آنے لگتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بسبب سرعت سفر لگام اتاری نہین گئی اور گھوڑون نے لگام چڑھے پانی پیا

وَأَصْبَحَتْ بِقُرَى هِنْزِيطَ جَائِلَةً ترعى الظُّبَا فِي خَصِيبٍ نَبْتُهُ اللِّمَمُ

الضمیر فی ترعی للخیل۔ والظبا مفعول ترعی۔ وقری ہنزیط بلاد الروم۔ والظبا جمع ظبة وہی حد السیف والخصیب المکان الکثیر النبات۔ واللمم جمع لمة وہو ما الم بالمنکب من الشعر۔ وجائلة تجول بالغارة ترجمہ اور ان گھوڑون نے ہنزیط کے دیہات مین لوٹ مار کرتے صبح کی اور شمشیر کی دھارین ایک عمدہ سبزہ زار مین چرتی تھین مگر انکا سبزہ وہ موہاے سرہاے اعدا تھے جو ان کی دوش تک لٹکتے تھے یعنے شمشیرہاے ممدوح دشمنون کے سرون کو قطع کرتی تھین

فَمَا تَرَكْنَ بِهَا خُلْدًا لَهُ بَصَرٌ تَحْتَ التُّرَابِ وَلَا بَازًا لَهُ قَدَمُ

الخلد ضرب من الفار لیست لہ عیون ترجمہ ان تلوارون نے اس سرزمین پر کوئی چھچھوندر صاحب نظر ہستی میں اور اور کوئی باز صاحب قدم پہاڑون مین باقی نچھوڑے بلکہ سبکو قتل کرڈالا۔ خلاصہ یہ کہ دو قسم کے آدمی وہان رہتے تھے ایک تو وہ کہ بخوف ممدوح تہ خانون مین گھس گئے تھے انکو چھچھوندر صاحب بصر کہا اور دوسرے وہ کہ بھاگکر پہاڑون پر چڑھ گئے تھے انکو قدم والا باز کہا غرض سب مقتول ہوگئے

وَلَا هِزَبْرًا لَهُ مِنْ دِرْعِهِ لِبَدٌ وَلَا مَهَاةً لَهَا مِنْ شِبْهِهَا حَشَمُ

الہزبر الاسد۔ واللبد جمع لبدة وہی ما علی کتف الاسد من شعرہ۔ والمہاة بقرة الوحش۔ والحشم الخدام ترجمہ اور ممدوح کی تلوارون نے نہ ایسا شیر مرد چھوڑا کہ اسکے موے شانہ سے اس کی زرہ ہے اور نہ ایسی زن جمیلہ چھوڑی کہ اسکے خدمتگار اسی کے مانند خوبصورت تھے یعنے اسنے بہادر دشمنون کو قتل اور زنان خوش چشم کو اسیر کرلیا اور بردہ بنالیا

تَرْمِي عَلَى شَفَرَاتِ الْبَاتِرَاتِ بِهِمْ مَكَامِنُ الْأَرْضِ وَالْغِيطَانُ وَالْأَكَمُ

الشفرات جمع شفرة وہی حد السیف۔ والباترات القاطعات۔ ومکامن الارض الخفی منہا والغیطان جمع غائط وہو المطمئن من الارض۔ والاکم جمع اکمة کجبل وجبال وہی الہضاب ترجمہ دشمنان شامت زدون کو زمین کی جاہاے پوشیدہ اور گڈہون اور پشتون نے شمشیرہاے بران کی دہارون پر پھینک مارا یعنے جاہاے نجات نے بھی انکو پناہ ندی اور سب مقتول ہوئے۔

وَجَاوَزُوا أَرْسَنَاسًا مُعْصِمِينَ بِهِ وَكَيْفَ يَعْصِمُهُمْ مَا لَيْسَ يَنْعَصِمُ

ارسناس نہر معروف ببلادہم ترجمہ اور وہ لوگ تیرے خوف سے نہر ارسناس کے پار اتر گئے کہ اسکی پناہ مین بچجائین مگر انکو نہر نے بھی نہ بچایا اور کس طرح بچاوے انکو وہ نہر جو خود ممدوح سے بچ نہین سکی کیونکہ وہ اسکو بذریعہ پلون اور کشتیون کے عبور کر گیا۔

وَلَا تَصُدُّكَ عَنْ بَحْرٍ لَهُمْ سَعَةٌ وَلَا يَرُدُّكَ عَنْ طَوْدٍ لَهُمْ شَمَمُ

الطود الجبل۔ والتسنم العلو ترجمہ اور اُنکے دریا کی وسعت تجکو روک نہین سکتی اور اُنکے پہاڑ کی بلندی تجکو ناکام نہین لوٹا سکتی۔ تیری ہمت بلند تجکو ہر جگہ کامیاب کرتی ہے۔

ضَرَبْتَهٗ بِصُدُوْرِ الْخَيْلِ حَامِلَةً ۔۔۔ قَوْمًا اِذَا تَلِفُوْا قُدْمًا فَقَدْ سَلِمُوْا

ضمیر الفعول فی ضربتہ للنہر وہو ارسناس ترجمہ تونے نہر ارسناس کے ایسے گھوڑون کے سینے مارے جو ایسی قوم کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے تھے کہ اگر وہ آگے بڑھنے مین مارے جاوین تو اسکو اپنی عین سلامتی سمجھین۔

تَجْفَلُ الْمَوْجُ عَنْ لَبَّاتِ خَيْلِهِمِ ۔۔۔ كَمَا تَجْفَلُ تَحْتَ الْغَارَةِ النَّعَمُ

التجفل الاسراع فی الذہاب۔ والغارۃ الخیل الغائرۃ علی العدو۔ والنعم واحد الانعام وہی المال الراعیۃ واکثر ما یقع ہذا الاسم علی الابل ترجمہ جب گھوڑے پانی مین تیرتے ہین تو موج اُنکے سینون کے زور کے سبب ایسی پھیلتی ہے جیسے چوپائے سواران غارتگر سے ڈر کر متفرق ہو جاتے ہین۔

عَبَرْتَ تُقْدِمُهُمْ فِيْهِ وَفِيْ بَلَدٍ ۔۔۔ سُكَّانُهٗ رِمَمٌ مَسْكُوْنُهَا حُمَمُ

الرمم البالیۃ من العظام۔ والحمم جمع حممۃ وہی ما احترق بالنار ترجمہ تونے نہر ارسناس کو ایسی طرح عبور کیا کہ تو اُس نہر کے گزرنے مین اور اپنے شہر کے داخل ہونے مین سب سے آگے تھا جسکے رہنے والے بسبب قتل کے استخوان بوسیدہ ہو گئے تھے۔ اور مکانات اُنکے جلکر خاکستر۔

وَفِيْ اَكُفِّهِمُ النَّارُ الَّتِيْ عُبِدَتْ ۔۔۔ قَبْلَ الْمَجُوْسِ اِلٰى ذَا الْيَوْمِ تَضْطَرِمُ

ترجمہ اور سیف الدولہ کے لشکریون کے ہاتھون مین شمشیرین صفائی و لمعان مین یا ہلاک اعدا مین مثل آتش ہین اور وہ شمشیر ہائے آتش وش ایسی تھین کہ مجوس سے پہلے عبادت کیگئی تھین یعنے اُنکے پہلے سے سب مانتے ہین اور جب سے آجتک وہ اُنکی مثل آتش مشتعل ہین۔

هِنْدِيَّةٌ اِنْ تُصَغِّرْ مَعْشَرًا صَغُرُوْا ۔۔۔ بِحَدِّهَا اَوْ تُعَظِّمْ مَعْشَرًا عَظُمُوْا

جزم الشرط ولم یات بجواب مجزوم وہو جائز فی الشعر علی قبح ترجمہ وہ آگ کیا ہے شمشیر ہندی ہے اور اُس مین یہ خاصہ ہے کہ اگر وہ کسی گروہ کو ذلیل کرنا چاہے تو وہ بذریعہ اُسکی دھار کے ذلیل ہو جاتی ہے اور اگر وہ کسی گروہ کو بڑا کرنا چاہے تو وہ بڑی ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ بادشاہ ہے جسے چاہے عزیز کرے اور جسے چاہے ذلیل

قَاسَمْتَهَا تَلَّ بِطْرِيْقٍ فَكَانَ لَهَا ۔۔۔ اَبْطَالُهَا وَلَكَ الْاَطْفَالُ وَالْحُرَمُ

ترجمہ تونے اپنے مین اور اُس شمشیر مین مقام تل بطریق تقسیم کر لیا سو اُسکے حصہ مین تو مقام مذکور کے بہادر لوگ آئے جنکو اُسنے قتل کر دیا اور تیرے حصہ مین اُسکے لڑکے اور عورتین یعنے یہ تیرے بردے اور قیدی ہو گئے۔

تلقی بهم زبد التیار مقربة	علی جحافلها من نضحه رثم

التیار الموج - والمقربة فی الاصل الفرس المدناة من البیوت لکرمها واعدوا بالغارة والجحافل جمع جحفلة وهی الذی حافر لشفة للانسان - والرثم بیاض فی شفة الفرس العلیا ترجمه ایک عمده گهوڑی جو بسبب خوبی کے ہر وقت پاس رکھنے کے لائق ہے اور جسکے لبون کے گرداگرد تیرے کهپائے دریا یعنی موج کے جهاگون سے سفیدی ہے لشکر ممدوح کو اپنے اوپر سوار کرکے دشمنون سے جا ملتی ہے - یہان گهوڑی سے مراد کشتیان ہیں اور کهپائے دریا کو جو بسبب تموج آب پیدا ہوتے ہین اور کنارہ کشتی پر لگ جاتے ہیں سفیدی لبہا سے اسپ سے تشبیہ دی ہے

دهم فوارسها رکاب ابطنها	مکدودة وبقوم لا بها الالم

رفع دهم علی البدل من مقربة - وفوارسها مبتدء ورکاب خبره - والالم مبتدء وخبره الجار والمجرور مقدم علیه ترجمه وہ کشتیان بسبب قیر کے رنگ کے سیاہ ہیں اسکے سوار اسکے شکمون میں سوار ہوتے ہیں نہ مثل گهوڑون وغیرہ کے ان کی پشتون پر اور وہ کشتیان بسبب کهنچائی کے رنج میں ڈالی گئی ہین مگر اس رنج کی تکلیف کشتیونکو نہیں ہوتی بلکہ ملاحون کو -

من الجیاد التی کدت العدو بها	وما لها خلق منها ولا شیم

ترجمہ وہ کشتیان ان گهوڑون میں سے ہیں جنکے ذریعہ سے تیری تدبیر اور فریب دشمنون پر چل گیا حالانکہ ان کشتیون میں نہ گهوڑون کی سی سرشت ہے اور نہ عادتین -

نتاج رایک فی وقت علی عجل	کلفظ حرف وعاه سامع فهم

ترجمہ یہ کشتیون کا ایجاد ایک ایسے شتابی کے وقت مثل تلفظ ایک حرف کے کہ اسکو سامع فہیم نے سنا تیری ہی رائے کا نتیجہ ہے یعنی تو نے یہ ایجاد ایسا جلد کیا جیسا ایک حرفی کلمہ مثل ق بولے اور سامع فہیم اسکو سمجھ جاوے -

وقد تمنوا غداة الدرب فی لجب	ان یبصروک فلما ابصروک عموا

الدرب موضع - واللجب اختلاف الاصوات ترجمہ اور دشمنون نے بوقت صبح جنگ مقام درب یہ آرزو کی کہ وہ تجکو دیکهیں - سو انهون نے تجکو دیکها تو تیری ہیبت کے سبب مرگئے اسلئے اندهے ہوگئے - یعنی انکی بینائی جاتی رہی یا ایسے خوف زدہ ہوئے کہ انکو کوئی تدبیر اپنی نجات کی نسوجهی - یا تیری ہیبت کے سبب نابینا ہو

صدمتهم بخمیس انت غرته	وسمهریته فی وجهه غمم

الغمم کثرة الشعر وسیالة علی الوجه ترجمہ تو نے انکو ایسے کامل لشکر کا صدمہ پہنچایا جسکا مکهیا تو تها اور اس کی نیزے اسکے چہرہ پر مثل موئے کثیر تهی - یعنی بکثرت تهے -

فکان اثبت ما فیهم جسومهم	یسقطن حولک والارواح تنهزم

ترجمہ سوائی جو چیز ثابت رہی یعنی نہ بھاگی وہ اُنکے جسم تھے جو تیرے گرد و پیش گر رہے تھے اور اُنکی روحیں بھاگی جاتی تھیں یعنی بسبب موت کے ۔

وَالْاَعْوَجِيَّةُ مِلْءُ الطُّرْقِ خَلْفَهُمُ	وَالْمَشْرَفِيَّةُ مِلْءُ الْيَوْمِ فَوْقَهُمُ

نصب ملأ على الحال من الضمير في الظرف ۔ والاعوجية خيل منسوبة الى اعوج فحل كان لكندة ماكان في فحول العرب اكثر ذكر امنه وكانوا يفخرون به وقد مر وجه تسمية سابقا ترجمہ اور اسپان نسل اعوج اُنکے پیچھے اس کثرت سے تھے کہ اُنسے تمام راہیں پُر تھیں اور تلواریں اُنکے سروں پر اسقدر تھیں کہ اُنکی روشنی سے تمام روز پر تھا گویا قائمقام آفتاب جہانتاب تھیں ۔

اِذَا تَوَافَقَتِ الضَّرَبَاتُ صَاعِدَةً	تَوَافَقَتْ قُلَلٌ فِي الْجَوِّ تَصْطَدِمُ

ترجمہ ضربات شمشیر دلیران جو ہاتھ بلند کرکے مارتے ہیں جب موافق ہوتی تھیں یعنی پے در پے پڑتی تھیں تو سرہائے دشمنان ہوا میں باہم ٹکراتے تھے ۔ یعنی ہر ضرب میں ایک سر اُڑتا تھا ۔

وَاَسْلَمَ ابْنُ شُمُشْقِيقَ اَلِيَّتَهُ	اَلَّا انْثَنَى فَهُوَ يَنْاَى وَهِيَ تَبْتَسِمُ

ترجمہ اور ابن شمشقیق رومی نے اپنی اِس قسم کو کہ میدان جنگ سے نہ بھاگونگا چھوڑ دیا ۔ یعنی اُس کا ایفا نکیا سواب وہ میدان سے بھاگ کر دور ہوتا جاتا ہے اور اُسکی قسم اُسپر ہنستی ہے یعنی اُس سے تمسخر کرتی ہے

لَا يَاْمُلُ النَّفَسَ الْاَقْصَى لِمُهْجَتِهِ	فَيَسْرِقُ النَّفَسَ الْاَدْنَى وَيَغْتَنِمُ

الاقصى الابعد وهو ضد الادنى وطابق بينهما ترجمہ ابن شمشقیق اپنی جان کے لئے امید نفس دراز یعنے پورے سانس لینے کی نہیں رکھتا سواب وہ چھوٹا سانس ذرویں لیتا ہے اور اُسیکو غنیمت سمجھتا ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب شدت خوف پورا سانس نہیں لیسکتا اور چھوٹے چھوٹے سانس لیتا ہے ۔ بعض شراح نے نفس اقصی سے ناک کی راہ کا سانس اور نفس ادنی سے دبر کا سانس لینے کو مراد لیا ہے ۔ یعنی خوف سے بجائے سانس گوز مارتا ہے ۔ واراد فهو يسرق فلذلك رفعه ۔

تَرُدُّ عَنْهُ قَنَا الْفُرْسَانِ سَابِغَةٌ	صَوْبُ الْاَسِنَّةِ فِي اَثْنَائِهَا دِيَمُ

سابغة اے درع سابغة ۔ والصوب المطر ۔ والديم جمع ديمة وهو المطر الدائم واثناءها اطرافها ترجمہ ابن شمشقیق سے نیزے سواروں کی ایسی کامل زرہ جو اُسکے بدن پر ہے روکتی ہے کہ نیزوں کا بکثرت اُسکے اطراف پر لگنا ایسے باران ہیں جو کبھی بند نہیں ہوتے ۔

تَخُطُّ فِيهَا الْعَوَالِي لَيْسَ تَنْفُذُهَا	كَاَنَّ كُلَّ سِنَانٍ فَوْقَهَا قَلَمُ

ترجمہ اُس زرہ میں نیزے نہیں گھسنے صرف اُس میں خط یعنی لکیریں نکالدیتے ہیں گویا ہر نیزہ اُسپر ایسا ہے

جیسا کاغذ پر قلم۔ ہذا البیت واقبلہ اشبہ بذم لدی فرسان الممدوح ورماحہم منہ بالمدح ومع لدرع العدوحیث لم تنفذ رماحہم فیہ۔

فَلَا سَقَى الْغَيْثُ مَا وَارَاهُ مِنْ شَجَرٍ	لَوْ زَلَّ عَنْهُ لَوَارَى شَخْصَهُ الرَّخَمُ

واراہ اخفاہ۔ والرخم جمع رخمۃ وہو طائر ابقع یشبہ النسر فے الخلقۃ ترجمہ سو باران اُس شجر کو ترنکیجو جس نے اُسے چھپالیا اگر وہ درخت اُس سے جدا ہوجاتا تو اُسکے جسم کو ابلق چیل اپنے شکم میں چھپالیتی یعنے رومی ندکورہ سپاہ ممدوح قتل کرڈالتی۔ اور مردارخوار پرندے اُسکو کھاجاتے۔

أَلْهَى الْمَمَالِكَ عَنْ فَخْرٍ قَفَلْتَ بِهِ	شُرْبُ الْمُدَامَةِ وَالْأَوْتَارُ وَالنَّغَمُ

الہاہ شغلہ۔ والممالک جمع مملکۃ وہی جمع ملک کالمشائخ جمع مشیخۃ وہو جمع شیخ واراد ارباب الممالک ترجمہ اہل ملک یعنی بادشاہون کو ایسے فخر سے جسکے ساتھ مشرف ہوکر تو لوٹا ہے شراب نوشی اور سازون کے تارون اور نغمون نے مشغول اور غافل کردیا اور اسلئے اُنکو وہ فخر جو تجکو حاصل ہوا میسر نہو سکا۔

مُقَلَّدًا فَوْقَ شُكْرِ اللهِ ذَا شُطَبٍ	لَا تُسْتَدَامُ بِأَمْضَى مِنْهُمَا النِّعَمُ

متقلدا حال والعامل فیہا قفلت ای رجعت متقلدا۔ والضمیر فی منہما للشکر والسیف وقولہ لاتستدام ہو استیناف وذاشطب سیف فیہ طرائق ترجمہ تو ایسے حال مین بعد حصول فخر لوٹا کہ تونے شکر خداوند تعالیٰ کو اپنا شعار بنالیا تھا یعنے وہ لباس جو بدن کے بالون سے ملا ہوا ہے دوش شکر پر اپنی دھاریون دار تلوار لٹکا رکھی تھی اور نعمتون کے دوام و برقرار رہنے کے لئے شکر و تلوار سے زیادہ کوئی چیز پر تاثیر نہین ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دوام نعمائے الٰہی کے لئے شکر اور سیف قوی باعث ہیں سو تجھ میں دونون موجود ہیں۔

أَلْقَتْ إِلَيْكَ دِمَاءُ الرُّومِ طَاعَتَهَا	فَلَوْ دَعَوْتَ بِلَا ضَرْبٍ أَجَابَ دَمُ

خونہائے روم نے تیری پوری اطاعت قبول کرلی۔ یعنی وہ تیرا لوہا مان گئے سو اگر تو اُنکو بضرب شمشیر بلائے تو اُنکا خون فوراً حاضر ہووے۔ یعنی اب بے جنگ تیرے مطیع ہین۔ وہذہ مبالغۃ ملیحۃ۔

يُسَابِقُ الْقَتْلُ فِيهِمْ كُلَّ حَادِثَةٍ	فَمَا يُصِيبُهُمُ مَوْتٌ وَلَا هَرَمُ

ترجمہ تیرا اُنکو قتل کرنا اُنکی ہر مصیبت کے پہونچنے سے سبقت کرتا ہے۔ یعنی تیرے قتل کے سوائے اُن کو کوئی مصیبت نہین پہونچتی۔ یہان تلک کہ نہ اُنکو موت سمی ستاتی ہے اور نہ پیری۔ کیونکہ وہ ان دو حادثون سے پہلے ہی مقتول ہوجاتے ہین۔

نَفَتْ رُقَادَ عَلِيٍّ عَنْ مَحَاجِرِهِ	نَفْسٌ يُفَرِّجُ نَفْسًا غَيْرَهَا الْحُلُمُ

عن محاجرہ اے عن محاجر عینیہ۔ والحلم النوم ترجمہ علی یعنے سیف الدولہ کے خواب کو اُسکی آنکھون سے

اسکے ایسے نفس عالی نے ذلیل کردیا کہ اُسکے سوائے اور لوگون کے نفسون کو خواب خوش کرتے ہین۔ یعنے وہ بسبب اپنی ہمت بلند کے تحصیل فضائل کے لیئے بیدار رہتا ہے اور آور بادشاہ ہین وہ آرام کرنا پسند کرتے ہین

اَلْقَائِدُ الْمَلِكُ الْهَادِي الَّذِي شَهِدَتْ	قِيَامَهُ وَهُدَاهُ الْعُرْبُ وَالْعَجَمُ

ترجمہ وہ مدبر بادشاہ دین حق کا ایسا ہادی ہے کہ اُس کی تدبیر اور ہدایت کے عرب وعجم گواہ ہین۔

اِبْنُ الْمُعَفِّرِ فِي نَجْدٍ فَوَارِسَهَا	بِسَيْفِهِ وَلَهُ كُوفَانُ وَالْحَرَمُ

المعفر الذی عفر الفرسان فی العفر وہو التراب یرید ابا ابا الہیجا لما حارب القرامطة بنجد۔ ونجد ما بین الکوفة الحجاز ارض کبیرة۔ وکوفان الکوفة۔ والحرم اراد مکة شرفہا اللہ تعالیٰ ترجمہ ممدوح پسر اُس شخص کا ہے جسنے نجد کے سوارون کو اپنی شمشیر سے خاک مین ملا دیا اور قتل کردیا یعنی ابن ابو الہیجا ہے جسنے قرامطہ کو نجد مین تباہ کردیا اور اُسکے علاقہ مین کوفہ و مکہ معظمہ ہے۔

لَا تَطْلُبَنَّ كَرِيمًا بَعْدَ رُؤْيَتِهِ	إِنَّ الْكِرَامَ بِأَسْخَاهُمْ يَدًا خُتِمُوا

ترجمہ بعد ملاقات ممدوح کسی سخی کی ہرگز مت تلاش کر کیونکہ سخی لوگ ختم ہوگئے اُسی شخص پر جو سب سخیون سے سخی ہے۔

وَلَا تُبَالِ بِشِعْرٍ بَعْدَ شَاعِرِهِ	قَدْ أُفْسِدَ الْقَوْلُ حَتَّى أُحْمِدَ الصَّمَمُ

ترجمہ اور بعد شاعر ممدوح کے یعنی میرے کسی شعر کی پروا مت کر اور اُنکے شعر مت سُن کیونکہ بیشک اُنکے قول ایسے بگاڑے گئے کہ بہرے پن کے تعریف کی گئی کہ اُسکے سبب سامع اُنکے سننے سے محفوظ رہتا ہے۔

وقال یمدح الساتاواراد ان یستکشفه عن مذہبه وہی من قوله فی صباه

كُفِّي أَرَانِي وَيْكِ لَوْمَكِ أَلْوَمَا	هَمٌّ أَقَامَ عَلَى فُؤَادٍ أَنْجَمَا

قال الخطیب یحتمل المصرع الاول وجہین احدہما ان یکون مستغنیا بنفسه والتقدیر کفی لومک فانی ارانی الوم منک ای اکثر لوما وہم فی المصراع الثانی مرفوع بابتداء مضمر او خبر مقدم ای ہذا ہم او بفعل اے اصابنی ہم وویک کلمة ترحم ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ اے لائمہ خدا تجھپر رحم کرے اپنی ملامت کو روک اور بس کر کیونکہ مین اپنے آپکو تیری ملامت سے زیادہ قابل ملامت سمجھتا ہون یعنی اب تیری ملامت کی حاجت نہین ہے اب میرا یہ حال ہے کہ غم عشق میرے دل رفتہ پر جکر بیٹھ گیا ہے۔ والوجہ الثانی ان یکون المصراع الاول متعلقا بالثانی فیکون ہم فاعل ارانی۔ وانجم اقلع یقال انجمت السماء اذا اقلعت عن المطر ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ اے زن ملامتگر میری ملامت کو چھوڑدے کیونکہ اُس غم نے جو میرے دل رفتہ پر مقیم ہے مجکو یہ معلوم کرا دیا ہے کہ تیری ملامت خود زیادہ قابل ملامت ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین حزین ہون اور ملامت سے اور غم زیادہ ہوتا ہے

پس تیری ملامت لائق ملامت ہے۔

أَحْمِّنَا فَيُحَلِّلَهُ السِّقَامُ وَلَا دَمَا	وَخَيَالُ جِسْمٍ لَمْ يُخَلِّ لَهُ الْهَوَى

وخیال عطف علی قولہ ہم۔ ونصب فیحلہ لانہ جواب نفی بالفاء ترجمہ اور تجکو قابل ملامت سمجھا دیا ہے اُس ہیسے جسم سے جو بسبب شدت لاغری کے صرف بمنزلہ خیال رہگیا۔ اور محبت نے اُسکے لئے نہ گوشت چھوڑا ہے کہ بیماری بحث اُسے دُبلا کرسکے اور نہ خون باقی رکھا ہے بلکہ سب تحلیل کردیا ہے۔ پس ایسے حال میں ملامت کا کیا موقع ہے۔

يَا جَنَّتِي لَظَنَنْتُ فِيهِ جَهَنَّمَا	وَخُفُوقُ قَلْبٍ لَوْ رَأَيْتِ لَهِيبَهُ

الخفوق الخفقان واضطراب القلب ترجمہ لائمہ کے خطاب سے اعراض کرکے محبوبہ کو خطاب کرتا ہے۔ اور اگر عادلہ سے محبوبہ ہی مراد ہے تو اس صورت میں اعراض نہیں ہوگا۔ ترجمہ اور اُس اضطراب دل نے کہ اگر تو اے جنت و باعث ہرگونہ راحت اُسکے شعلہ کو دیکھے تو یہ خیال کرے کہ اُس میں تو دوزخ ہے بسبب شعلہ زنی حرارت باطنی کے۔

تَرَكَتْ حَلَاوَةَ كُلِّ حُبٍّ عَلْقَمَا	وَإِذَا سَحَابَةُ صَدِّ حُبٍّ أَبْرَقَتْ

الحب المحبوب۔ وابرقت اظہرت برقہا۔ والعلقم شجر مُرّ ویقال الحنظل ترجمہ اور جبکہ ابر اعراض محبوبہ اپنی برق چمکاتا ہے تو وہ شیرینی ہر شے مرغوب کو مثل ایلوے کے تلخ کردیتا ہے۔

أَكَلَ الضَّنَا جَسَدِي وَرَضَّ الْأَعْظُمَا	يَا وَجْهَ دَاهِيَةَ الَّتِي لَوْلَاكَ مَا

داہیۃ اسم التی شبب بہا ولہذا لم یصرفہا۔ وقال ابن فورجۃ لیس ہو اسم علم لہا ولکن کنی بہ عن اسمہا علی سبیل التضجر لتعظیم ما حل بہ من جہا وقال الواحدی لو لم تکن علما لکان الوجہ صرفہا۔ والرض السحق والتکسر ترجمہ اے روئے محبوبہ داہیہ یا اے روئے محبوبہ جو میرے لئے بڑی مصیبت ہے اگر تو نہوتا تو لاغری میرے جسم کو نکھا جاتی اور نہ میرے استخوانوں کو چورا چورا کردیتی۔

أَصْبَحْتُ مِنْ كَبِدِي وَمِنْهَا مُعْدِمَا	إِنْ كَانَ أَغْنَاهَا السُّلُوُّ فَإِنَّنِي

السلو البغض والسآم۔ والمعدم الفقیر ترجمہ اگر محبوبہ کو مجھ سے اُسکے اعراض نے بے پروا کردیا ہے تو میں بیشک اپنے جگر اور محبوبہ سے مفلس ہوگیا ہوں۔ یعنی میں اُسکا محتاج ہوں اگرچہ وہ مجھسے مستغنی ہے۔

شَمْسُ النَّهَارِ تُقِلُّ لَيْلًا مُظْلِمَا	غُصْنٌ عَلَى نَقَوَيْ فَلَاةٍ نَابِتٌ

نقوی تثنیۃ نقی یقال نقوان نقیان وہو الکثیب من الرمل۔ وتقل تحمل ترجمہ محبوبہ یعنے اُسکا قامت ایک شاخ ہے جو اُوپر دو تودہ ریگ صحرا یعنے ہر دو سرین کے جمنے والی ہے اور آفتاب روز یعنے اُس کا نورانی چہرہ

شب تاریک بیٹھے ہوئے سیاہ سر کو اٹھائے ہوئے ہے۔

لَمْ تَجْمَعِ الْاَضْدَادَ فِیْ مُتَشَابِہٍ ۔۔۔ اِلَّا لِتَجْعَلَنِیْ لِغُرْمِیْ مَغْنَمَا

الغرم الغرام وہو ما لزم من ہوا ہا۔ والمغنم الغنیمۃ ترجمہ محبوبہ سے اشیا متضاد یعنی نزاکت قد رعنائی سرین وچہرہ منور وموئے سیاہ کو اپنے قامت میں جسکے تمام اعضا خوبی وحسن میں ہمرنگ یکدیگر ہیں جمع نہیں کیا مگر اسلئے کہ وہ مجکو میرے عشق کیواسطے مثل مال غنیمت کر دے۔ یعنی تاکہ میں ان اشیائی متضادہ کو دیکھکر از خود رفتہ وعاشق زار ہوجاؤن۔

کَصِفَاتِ اَوْحَدِنَا اَبِی الْفَضْلِ الَّتِیْ ۔۔۔ بَهَرَتْ فَاَنْطَقَ وَاصِفِیْهِ وَاَفْحَمَا

بہرت بہرت وغلبت۔ والافحام ضد النطق۔ والکاف فی موضع نصب صفۃ لمصدر محذوف تقدیرہ لم تجمع جمعا مثل صفات ترجمہ مثل صفتہائے یگانہ ابو الفضل کے کہ وہ خوب ظاہر ہوئیں اور اپنے ثناخوانون کو اپنے وصف مین گویا کیا۔ اور آخرکار انکو بسبب عدم احاطہ اوصاف خاموش کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ مین اوصاف متضادہ مذکورہ ایسے جمع ہیں جیسے ممدوح میں کہ وہ اعدا کے حق میں تلخ اور دوستون کیواسطے شیرین اور بزم مین خوش اخلاق اور رزم میں غضبناک ہے۔

یُعْطِیْكَ مُبْتَدِئًا فَاِنْ اَعْجَلْتَهٗ ۔۔۔ اَعْطَاكَ مُعْتَذِرًا كَمَنْ قَدْ اَجْرَمَا

ترجمہ ممدوح تجکو ابتدا ہی میں بے سوال دیتا ہے اور اگر تو اس سے شتابی کرے اور قبل اعطا سوال کر بیٹھے تو وہ تجکو ایسی عذرخواہی کے ساتھ عنایت کریگا کہ گویا اسنے تیرا گناہ کیا ہے۔

وَیَرَی التَّعَظُّمَ اَنْ یُّرٰی مُتَوَاضِعًا ۔۔۔ وَیَرَی التَّوَاضُعَ اَنْ یُّرٰی مُتَعَظِّمَا

ترجمہ اور وہ اپنی بڑائی اس صورت میں سمجھتا ہے کہ وہ خاکساری کرے اور اپنی فروتنی اور پستی اس امر میں خیال کرتا ہے کہ وہ متکبر اور معظم دیکھا جائے۔ یعنی وہ خاکساری کو عظمت سمجھتا ہے۔

نَصَرَ الْفَعَالَ عَلَی الْمِطَالِ كَاَنَّمَا ۔۔۔ خَالَ السُّؤَالَ عَلَی النَّوَالِ مُحَرَّمَا

نصرہ رفعہ واعلاہ واظہرہ۔ والفعال بفتح الفا یستعمل فی الفعل الجمیل ترجمہ اسنے اپنے کارہائے نیک کو درنگ پر غالب ومنصور کر دیا ہے۔ یعنی عطا میں تاخیر نہین کرتا ہے گویا اسنے سوال عطا کو حرام سمجھ لیا ہے۔ یعنی وہ سوال سائل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا حرام سے اسلئے قبل سوال بخشتا ہے۔

یَا اَیُّهَا الْمَلِكُ الْمُصَفّٰی جَوْهَرًا ۔۔۔ مِنْ ذَاتِ ذِی الْمَلَكُوْتِ اَسْمٰی مَنْ سَمَا

اسمی من سما موضعہ نصب لانہ منادی مضاف۔ ویجوز ان یکون موضعہ رفعا ای انت اسمی من سما ای اعلی من علا۔ ویجوز ان یکون فی موضع جر صفۃ ذی الملکوت۔ وذی الملکوت ہو اللہ تعالی۔ ترجمہ اے وہ بادشاہ

کہ اس کی اصل وذات خداوند تعالیٰ کی جانب سے یعنی اُسکی عنایت سے پاک وصاف ہے اور اے بلند تر ہر رفیع القدر کے۔ شارح واحدی کہتے ہین کہ یہ الفاظ مدح انسان مین مکروہ ومذموم ہین۔ شاعر اسواسطے لایا ہے کہ اگر ممدوح ان الفاظ سے راضی ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ بدمذہب ہے اور اگر ناخوش ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ خوش اعتقاد ہے غرض متنبی اِس شعر سے اُسکے مذہب کا حال معلوم کرتا ہے۔

نورٌ تظاهرَ فيكَ لاهوتيّةً ‏ ‏ ‏ فتكادُ تعلمُ علمَ ما لم يُعلَما

اللاھوت لفظ عبرانی یقال للمد لاھوت وللانسان ناسوت۔ وتظاھر ظہر او تعاون ای عاون بعضہ بعضاً ترجمہ تجھ مین نور الٰہی ظاہر ہوگیا ہے سو قریب ہے کہ تو اُس چیز کو جان لے جو ہرگز نہین جانی جاتی یعنے غیب کو۔

ويهمُّ فيكَ إذا نطقتَ فصاحةً ‏ ‏ ‏ من كلِّ عضوٍ منكَ أن يتكلّما

ترجمہ اور جب تو فصیحانہ گفتگو کرتا ہے تو وہ نور الٰہی یہ قصد کرتا ہے کہ تیرے ہر عضو سے کلام کرے نہ صرف زبان سے۔

أنا مبصرٌ وأظنُّ أنّي نائمٌ ‏ ‏ ‏ مَن كان يحلمُ بالإلٰهِ فأحلُما

ترجمہ مین تجکو دیکھ رہا ہون اور تیری غایت عظمت کے سبب مین یہ گمان کرتا ہون کہ مین سوتا ہون اور یہ رویت خواب مین ہے۔ دستور ہے کہ جب انسان کوئی نہایت عجیب چیز دیکھتا ہے تو براہ تحیر یہ سمجھنے لگتا ہے کہ مین خواب دیکھ رہا ہون یہانتلک کلام تمام ہوگیا۔ پھر کہتا ہے کہ کون خدا کو خواب مین دیکھتا ہے تا کہ مین دیکھون شارحین نے متنبی کے اِس شعر پر باین خیال کہ اُس سے انکار رویت نوم نکلتا ہے بیچارہ شاعر کی بڑی دھجیان اُڑائی ہین۔ کیونکہ اِس باب مین روایات متواترہ وارد ہین بندۂ مترجم کے نزدیک یہ مبالغہ مذمومہ ہے۔

كبُرَ العِيانُ عليَّ حتّى إنّهُ ‏ ‏ ‏ صارَ اليقينُ منَ العِيانِ توهُّما

ترجمہ تیرا دیکھنا مجکو ایک امر عظیم معلوم ہوا یہانتلک کہ تیرا دیدار یقینی مجکو ایک امر وہمی معلوم ہونے لگا۔

يا مَن لجُودِ يدَيهِ في أموالِهِ ‏ ‏ ‏ نِقَمٌ تعودُ على اليتامى أنعُما

ترجمہ اے وہ شخص کہ اُسکے دونون ہاتھون کی بخشش کو اُسکے اموال مین ایسے انتقام ہین کہ وہ یتیمون کے حق مین نعمتین ہوجاتے ہین یعنی وہ اپنے اموال کو ایسا بیدریغ خرچ کرتا ہے کہ گویا وہ اُس سے انتقام لیتا ہے۔ جیسا دشمن سے انتقام لیکر اُسکو ہلاک کرتے ہین ایسا ہی وہ اموال کو متفرق وہلاک کرتا ہے۔

حتّى يقولَ النّاسُ ماذا عاقلًا ‏ ‏ ‏ ويقولَ بيتُ المالِ ماذا مسلِما

ترجمہ یہانتلک اموال کو بکثرت صرف کرتا ہے کہ لوگ کہتے ہین کہ یہ عاقل نہین بلکہ مجنون ہے اور بیت المال کہنے لگتی ہے کہ یہ شخص مسلمان نہین ہے کہ اموال مسلمانون کو تلف کئے دیتا ہے اور اُسمین کچھ باقی نہین چھوڑتا

إِذْ كَادَ مِثْلُكَ تَرْكُ إِذْ كَارِي لَهُ	إِذْ لَا تُرِيدُ لِمَا أُرِيدُ مُتَرْجِمَا

ترجمہ تجھ جیسے سخی کو میرا اپنی حاجت کو یاد دلانا یاد دلاتا ہے کیونکہ جو میں چاہتا ہون اُسکے لئے تو ترجمہ نہیں چاہتا بلکہ تو جانتا ہے۔

وقال فی صباہ

إِلَى أَيِّ حِينٍ أَنْتَ فِي زِيِّ مُحْرِمِ	وَحَتَّى مَتَى فِي شِقْوَةٍ وَإِلَى كَمِ

ترجمہ تو کب تلک لباس احرام باندھنے والے میں رہے گا۔ یعنی بسبب افلاس کے جامہ دوختہ نہ پہنے گا اور برہنہ رہے گا۔ یا جیسا محرم قتل حیوانات سے محترز رہتا ہے تو کب تلک قتل اعدا سے کنارہ کرے گا اور کس وقت تلک تو مبتلائے شقاوت بباعث فقر رہے گا اور کتنے زمانہ تلک۔

وَإِلَّا تَمُتْ تَحْتَ السُّيُوفِ مُكَرَّمًا	تَمُتْ وَتُقَاسِ الذُّلَّ غَيْرَ مُكَرَّمِ

ترجمہ اور اگر تو شمشیرون کے نیچے باعزت وحرمت نہیں مریگا تب بھی مرے گا اور رنج ذلت بیحرمتی میں کھینچے گا

فَثِبْ وَاثِقًا بِاللهِ وِثْبَةَ مَاجِدٍ	يَرَى الْمَوْتَ فِي الْهَيْجَا جَنَا النَّحْلِ فِي الْفَمِ

ترجمہ سو متوکلاً علی اللہ تو اُس شریف مرد کا سا اُٹھنا اُٹھ جو لڑائی میں مرنے کو ایسا شیرین سمجھے جیسے منہ میں شہد

وقال فی صباہ

ضَيْفٌ أَلَمَّ بِرَأْسِي غَيْرَ مُحْتَشِمِ	وَالسَّيْفُ أَحْسَنُ فِعْلًا مِنْهُ بِاللِّمَمِ

المحتشم المستحیی المنقبض۔ واللمم جمع لمۃ وھو الشعر الذی الم بالمنکبین۔ ومن روی غیر بالنصب جعلہ حالا وھو الاکثر ومن رفعہ جعلہ صفۃ الضیف ترجمہ یہ پیری ایک ناخواندہ بے شرم مہمان ہے جو میرے سر پر دفعۃً آدھمکا اور جو کام اُسنے میرے سر کے بالون کے ساتھ کیا ہے اُس سے تلوار کا کام بہت اچھا ہے کیونکہ پیری بالون کو بدتر رنگ جو سفیدی ہے اُس سے رنگتی ہے اور تلوار بالون کو سُرخ کرتی ہے جو عمدہ رنگ ہے۔

إِبْعِدْ بَعِدْتَ بَيَاضًا لَا بَيَاضَ لَهُ	لَأَنْتَ أَسْوَدُ فِي عَيْنِي مِنَ الظُّلَمِ

قال ابو الفتح لایقال اسود من کذا لان الالوان لا یبنی منہا افعل التفضیل الا ان الکوفیین قد حکی عنہم ما اسود شعرہ وما ابیضہ فان صح ہذا فلکثرۃ استعمالہم ہذین الحرفین ترجمہ تو دفع ہو تو ہلاک ہو دوست تو ایسی سفیدی ہے جسکے لئے سفید روئی نہیں ہے بیشک تو میری آنکھ میں تاریکیون سے تاریک ہے۔

بِحُبِّ قَاتِلَتِي وَالشَّيْبِ تَغْذِيَتِي	هَوَايَ طِفْلًا وَشَيْبِي بَالِغَ الْحُلُمِ

یحتمل موضع ہوای وشیبی الرفع والجر فالرفع ان یکونا مبتدئین وطفلا وبالغ حالین سدا مسد الخبرین تقدیرہ ہوای اذ کنت طفلا وشیبی اذ کنت بالغ الحلم۔ والجر علی ابدالہما من الحب وحسن ابدال الھوی من الحب اذ کان بمعنا

ترجمہ میرا تعذیہ پیری اور دوستی محبوبہ سے ہے جس کی محبت نے مجکو قتل کر ڈالا ہے یعنے جیسے غذا موجب پرورش اور ہر جاندار کو لازم ہے ایسے ہی میں نے یار کی دوستی اور پیری میں پرورش پائی ہے۔ جوانی آئی ہی نہین کیونکہ بحالت طفلی مین عاشق ہوگیا اور آغاز جوانی میں پیر ہوگیا یعنی بسبب صدمات عشق طفلی ہی میں موی سر سفید ہوگئے۔ پھر جوانی کہاں آئی۔

وَلَا بِذَاتِ خِمَادٍ لَا تَرِيقُ دَمِي	فَمَا أَمُرُّ بِرَسْمٍ لَا أُسَائِلُهُ

الرسم اثر الدیار مما کان لاصقا بالارض ترجمہ سو اب میرا یہ حال ہے کہ مین کسی خانۂ ویران کے باقیماندہ آثار پر نہین گزرتا کہ اُس سے حال دیار محبوبہ نہ پوچھوں یعنی اُسکو دیکھکر نشان باقی دیار محبوبہ بے اختیار یاد آجاتے ہیں اور نہ کسی ایسی برقع پوش عورت پر گزرتا ہوں کہ وہ میرا خون نگرائے۔ یعنی ہر خوبصورت زن کو دیکھکر یاد محبوبہ آجاتی ہے۔ اور یہ امر میرے قتل کا باعث ہوجاتا ہے۔

يَوْمَ الرَّحِيلِ وَشَعْبٌ غَيْرُ مُلْتَئِمِ	تَنَفَّسَتْ عَنْ وَفَاءٍ غَيْرِ مُنْصَدِعٍ

المنصدع المنشق۔ والشعب الفراق و اراد بالشعب القبیلۃ ای فراق شعب غیر مجتمع لارتحالہم وتفرقہم فی کل جہۃ والملتئم المجتمع ترجمہ جس روز محبوبہ رخصت ہوئی تو اُسنے بسبب اپنی وفائے ثابت وصحیح کے اور فراق کے جسکے بعد امید اجتماع نہ تھی یا بسبب فراق اُس قبیلہ کے جو پھر جمع نہوگا۔ ٹھنڈا سانس بھرا۔

وَقَبَّلَتْنِي عَلَى خَوْفٍ فَمًا لِفَمِ	قَبَّلْتُهَا وَدُمُوعِي مَزْجُ أَدْمُعِهَا

نصب فما علی الحال کقولک فوہ الی فی ترجمہ مین نے محبوبہ کا ایسے حال میں بوسہ لیا کہ میرے اشک اسکے اشکون سے ملے ہوئے تھے اور اُسنے میرا بوسہ باوجود خوف رقیبون کے منہ در منہ لیا۔ مقصود یہان غایت اتصال ہے۔

لَوْ صَابَ تُرْبًا لَأَحْيَى سَالِفَ الْأُمَمِ	فَذُقْتُ مَاءَ حَيَاةٍ مِنْ مُقَبَّلِهَا

المقبل موضع التقبیل۔ وصاب نزل ترجمہ سو میں نے اسکی بوسہ گاہ سے ایسے آب حیات کا مزہ چکھا کہ اگر وہ زمین پر جا پڑے تو پہلی اُمتوں کو جو مر گئی ہین زندہ کردے۔

وَتَمْسَحُ الطَّلَّ فَوْقَ الْوَرْدِ بِالْعَنَمِ	تَرْنُو إِلَيَّ بِعَيْنِ الظَّبْيِ مُجْهِشَةً

مجہشۃ متحیرۃ قد تغیر وجہہا للبکاء ولم تبک۔ والعنم دود احمر یکون فی الرمل وقیل ہو نبت فی الرمل احمر وقال الجوہری ہو شجر لین الاغصان لشبہ بہ انامل الجواری ترجمہ وہ محبوبہ روتی چشم بناکر میری طرف بچشم آہو دیکھتی ہے اور اپنے رخسار مثل گلاب سے اشک مثل شبنم کو اپنی انگشتہائے سرخ سے پوچھتی ہے۔ یہان شاعر نے چار چیزونکو چار چیزون سے بے حرف تشبیہ تشبیہ دی ہے۔ محبوبہ کو آہو سے اور اُسکے اشکون کو شبنم سے اور رخسار کو

کذاب سے اور انگشتہا سے سرخ کو عنم ہے ۔

رُوَیدَ حُکمَکِ فِینَا غَیرَ مُنصِفَةٍ ۔۔۔ بِالنَّاسِ کُلِّهِم اَفدِیکِ مِن حَکَمِ

روید اسم من اسماء الافعال اے امہل وارفق ترجمہ اے محبوبہ ایسے حال مین کہ تو ظالمہ ہے اور حاکم مین تجھپر تمام جہان کو قربان کرتاہون تو اپنے حکم جفا کو ہمپر موقوف کر اور چھوڑ یہ کیا بات ہے کہ مین تجکو تمام عالم سے محبوب رکھتاہون اور تو ایسے شخص فدائی پر ظلم کرتی ہے ۔

اَبدَیتِ مِثلَ الَّذِی اَبدَیتُ مِن جَزَعٍ ۔۔۔ وَلَم تُجِنِّی الَّذِی اَجنَنتُ مِن اَلَمِ

اجننت اشئی سترتہ ترجمہ تو نے بوقت رحلت ایسا جزع و فزع ظاہر کیا جیسا مین نے حالانکہ تیرے دل مین اسقدر رنج فراق نہین ہے جیسا میرے دل مین ہے بلکہ اس سے بمدارج کم ہے ۔

اِذًا لَبَزَّکِ ثَوبَ الحُسنِ اَصغَرُهُ ۔۔۔ وَصِرتِ مِثلِی فِی ثَوبَینِ مِن سَقَمِ

تاویل اذا انکان الامر کما جری او کما ذکرت و بزہ سلبہ ترجمہ اگر تیرے دل مین مثل میرے غم ہوتا تو میرے رنج کا کمتر جزو تیرے لباس حسن کو اتار لیتا یعنی صدمہ فراق سے تیرے رنگ روپ جاتا رہتا اور تو میرے مانند چادر و ازار بیماری مین ہوتی عرب کا اصلی لباس چادر و ازار ہے اسلئے ثوبین بصنعۂ تثنیہ لایا یعنی تو حلۂ بیماری کو پہنے ہوئے ہوتی ۔

لَیسَ التَّعَلُّلُ بِالآمَالِ مِن اَرَبِی ۔۔۔ وَلَا القَنَاعَةُ بِالاِقلَالِ مِن شِیَمِی

التعلل تزجیۃ الوقت بالشئی الیسیر بعد الشئی ۔ والاقلال الفقر والحاجۃ ترجمہ امیدون مین اوقات گزاری اور تالم ٹولا کرنا میرا مقصد نہین ہے اور نہ افلاس پر قناعت کرنا میری خصلت ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین طالب کثیر ہوں اور طلب اموال مین سفر کرنے والا ہون ۔

وَمَا اَظُنُّ بَنَاتِ الدَّهرِ تَترُکُنِی ۔۔۔ حَتّٰی تَسُدَّ عَلَیهَا طُرقَهَا هِمَمِی

بنات الدہر صروفہ و حوادثہ ترجمہ اور مین خیال نہین کرتا کہ حوادث زمانہ میرا پنڈ چھوڑین جب تلک کہ میری بلند ہمتین اسکی راہین بند نکرین ۔ یعنی جب تلک مین اموال و رجال سے تقویت حاصل نکرون ۔

لُمِ اللَّیَالِی الَّتِی اَخنَت عَلٰی جِدَتِی ۔۔۔ بِرِقَّةِ الحَالِ وَاعذُرنِی وَلَا تَلُمِ

الجدۃ الغنی و رقۃ الحال الفقر و اخنی علیہ الدہر اہلکہ ترجمہ اے مخاطب درباب میری فقیری کے اس زمانہ کو ملامت کر جسنے میری تونگری کو ہلاک اور میرے حال کو پتلا کردیا اور مجکو معذور رکھ اور ملامت نکر ۔

اَرٰی اُنَاسًا وَمَحصُولِی عَلٰی غَنَمٍ ۔۔۔ وَذِکرَ جُودٍ وَمَحصُولِی عَلَی الکَلِمِ

المحصول مصدر نقل من اسم المفعول ترجمہ مین انسانونکو دیکھتاہون اور میرا حصول مقصد بذمہ ایسے اشخاص کے ہے جو عقل مین مثل گوسفند ہین اور مین ذکر بخشش سنتاہون اور میرا حصول مطلب صرف زبانی جمع خرچ

پر ہے یعنی جن سے سیر امعاملہ اور امید حصول غرض ہے وہ محض بیعقل وخسیس ہیں۔ ایسے لوگون سے کیا امید نفع ہوسکتی ہے۔ قولہ ذکر جود ای اسمع بذکر الجود فہو من باب علفتہا تبنا وماء باردا ای علفتہا تبنا وسقیتہا ماء باردا۔

وَرَبَّ مَالٍ فَقِيرًا مِنْ مُرُوَّتِهِ	لَمْ يُثْرِ مِنْهَا كَمَا أَثْرَى مِنَ الْعَدَمِ

ورب مال عطف علی قولہ اناسا وذکر جود وضمیر مروتہ عائدا الی رب المال۔ والاثراء کثرة المال ترجمہ اور مین ایسے صاحب مال کو دیکھتا ہون کہ اپنی مروت مین بالکل فقیر ہے یعنی سخت بیمروت۔ وہ مروت سے ایسا تونگر نہین ہوا جیساکہ وہ فقیری سے تونگر ہوا ہے۔ غرض بسبب حصول مال بعد فقر تونگر تو ہوگیا۔ مگر مروت مین مفلس ہی رہا۔

سَيَصْحَبُ النَّصْلُ مِنِّي مِثْلَ مَضْرِبِهِ	وَيَنْجَلِي خَبَرِي عَنْ صِمَّةِ الصِّمَمِ

النصل نصل السیف۔ والصمة الحیة الشجاع والصمم جمعہ ترجمہ قریب ہے کہ میری تلوار کا پھل مجھ سے ایسے تیز مزاج شخص کو اپنے ہمراہ لیگا جیسی اسکی دھار ہے اور میری خبر ظاہر ہوگی ایک شخص سے جو سب بہادرون مین بہادر ہے۔ قولہ مجھ سے ایسے شخص کو الخ وقولہ ایک ایسے شخص سے الخ اسکو صنعت تجرید کہتے ہین جیسا رأیت من زید اسدا ہین۔

لَقَدْ تَصَبَّرْتُ حَتَّى لَاتَ مُصْطَبَرٌ	فَالْآنَ أُقْحِمُ حَتَّى لَاتَ مُقْتَحَمِ

التاء فی لات زائدة والجر بہ شاذ وقد جرت بہ العرب فی اشعارہم۔ وقال الکلبی لات بلغة الیمن بمعنی لیس۔ والمصطبر بمعنی الاصطبار۔ والمقتحم بمعنے الاقتحام وہو الدخول فی الشئ ترجمہ بیشک مین نے بہت صبر کیا یہان تلک کہ اب قوة صبر مجھین باقی نہیں رہی سواب مین مہالک جنگ میں اپنی نفس کو ڈالتا ہون اور تمام دشمنون کو قتل کرون گا کہ پھر جنگ کی حاجت نرہے گی۔

لَأَتْرُكَنَّ وُجُوهَ الْخَيْلِ سَاهِمَةً	وَالْحَرْبُ أَقْوَمُ مِنْ سَاقٍ عَلَى قَدَمِ

ساہمة متغیرة الوجوہ۔ وقامت الحرب علی ساقہا اشتدت ترجمہ بیشک مین شدت حرب وضرب دوادوش کے سبب چہرہ ہاے اسپان کو متغیر کر چھوڑونگا ایسے حال مین کہ لڑائی اس سے خوب قائم ہوگی جیسے ساق قدم پر بلندشی کھڑی ہوتی ہے۔ یعنی سخت جنگ برپا کرونگا۔

وَالطَّعْنُ يُحْرِقُهَا وَالزَّجْرُ يُقْلِقُهَا	حَتَّى كَأَنَّ بِهَا ضَرْبًا مِنَ اللَّمَمِ

اللمم الجنون ترجمہ اور نیزہ زنی گھوڑون پر کار آتش کریگی اور ڈپٹنا گھوڑون کو ایسا بےچین کریگا کہ گویا انکو کسی قسم کا جنون ہے یعنی وہ بسبب کثرت کود پھاند کے نہایت تیزی کرینگے۔

فَقَدْ تَكَلَّمَتْهَا الْعَوَالِي فَهِيَ كَالِحَةٌ ۔۔۔ كَأَنَّمَا الصَّابُ مَعْصُوبٌ عَلَى اللُّجُمِ

كلمتها جرحتها كالحة فتحت افواهها لما بها من الجراح - والصاب بنت مر ترجمہ گھوڑون کو مین ایسے حال مین چھوڑونگا کہ انکو نیزون نے زخمی کردیا ہوگا پس بسبب کثرت زخمون کے اُنکے منہ کھلے کے کھلے رہگئے ہونگے - گویا ایلوا اُن کی لگامون پر بڑ برایا گیا ہے کہ اُس کی تلخی سے منہ بند نہین کر سکتے -

بِكُلِّ مُنْصَلِتٍ مَا زَالَ مُنْتَظِرِي ۔۔۔ حَتَّى أَدَلْتُ لَهُ مِنْ دَوْلَةِ الْخَدَمِ

الباء متعلقہ بقولہ لاترکن - وادلت لہ ای انصفتہ علیہ حتی جعلت لہ الدولۃ والخدم الذین لایستخدمون الاحرار ترجمہ حالات مذکورہ ظہور مین لاؤن گا باعانت مردان کے کہ مثل شمشیر برہنہ کے تیز اور میرے خروج کے ہمیشہ منتظر رہتے ہین یہان تلک کہ مین انکو اُن لوگون سے جو لائق سلطنت نہین ہین سلطنت دلوا دونگا

شَيْخٍ يَرَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ نَافِلَةً ۔۔۔ وَيَسْتَحِلُّ دَمَ الْحُجَّاجِ فِي الْحَرَمِ

شیخ صفۃ لمنصلت ترجمہ وہ مرد چالاک ایسا جاہل کلان سال وبے باک اور خونریز ہے کہ نماز ہائے پنجگانہ کو نفل سمجھتا ہے اور حرم شریف مکہ مین خون حاجیون کو حلال سمجھتا ہے باوجودیکہ وہ گناہ کبیرہ ہے - یا یہ کہ شیخ سے مراد پرانی تلوار ہے کہ کہنگی شمشیر اُس کی مدح ہے یا بسبب صیقل کے اُسکو پیر کہا

وَكُلَّمَا نُطِحَتْ تَحْتَ الْعَجَاجِ بِهِ ۔۔۔ أُسْدُ الْكَتَائِبِ رَامَتْهُ وَلَمْ يَرِمِ

رامتہ زالت عنہ وہو لا یبرح وارادعنہ فحذف وصل الفعل واراد بالنطح القتال ترجمہ اور جبکہ لشکرون کے شیر زیر غبار اُس مرد چالاک بیباک یا اُس قدیم شمشیر سے جنگ کرین تو وہ بہادر لوگ اُس سے دور ہو جاوین یعنی بھاگ جاوین اور وہ اپنی جگہ سے نہ ٹلے -

تُنْسِي الْبِلَادَ بُرُوقَ الْجَوِّ بَارِقَتِي ۔۔۔ وَتَكْتَفِي بِالدَّمِ الْجَارِي عَنِ الدِّيَمِ

الدیم جمع دیمۃ وہی المطر الدائم ترجمہ میری شمشیر کی چمک شہرون یا شہروالون کو آسمان وزمین کے بیچ مین چمکتی بجلیون کو بھلا دیوے گی اور وہ شہر بسبب خون جاری اعدا کے بارشون سے بے پروا ہو جاوینگے -

رِدِي حِيَاضَ الرَّدَى يَا نَفْسُ وَاتَّرِكِي ۔۔۔ حِيَاضَ خَوْفِ الرَّدَى لِلشَّاءِ وَالنَّعَمِ

ردی من ورد الماء - والشاء جمع شاۃ - والنعم یقال ہو واحد الانعام وقیل النعم یراد بہ الابل خاصۃ ترجمہ ای میرے جی ہلاکی کے حوضون کے گھاٹون پر اُتر یعنے لڑائیون میں گھسجا اور مرا رہ اور خوف ہلاکی کے حوضون کو بکریون اور شترون کے لئے چھوڑ جو کسی سے لڑکر اپنی جان بچا نہین سکتے -

إِنْ لَمْ أَذَرْكِ عَلَى الْأَرْمَاحِ سَائِلَةً ۔۔۔ فَلَا دُعِيتُ ابْنَ أُمِّ الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ

ترجمہ اے میری جان اگر مین تجکو نیزون پر بہتا ہوا نچھوڑون تو مین بھائی شرف کرم کا نہ پکارا جاؤن -

وَالطَّيْرُ جَائِعَةٌ لَحْمٌ عَلَى وَضَمِ	أَيَمْلِكُ المُلْكَ وَالأَسْيَافُ ظَامِئَةٌ

لحم فاعل ایملک ای ایملک لحم علی وضم الملک۔ والوضم کل شیئ یوضع علیه اللحم ویضرب مثلاً للضعیف الذی لا یمتنع عنده۔ والظامی العطشان ترجمہ کیا سلطنت کا مالک ہو سکتا ہے وہ گوشت مقطوع جو تختہ وغیرہ پر رکھا ہے۔ یعنی ایسا شخص جو دفع مہالک پر قادر ہوا اور وہ بھی ایسی حالت میں کہ تلواریں ہماری اسکے خون کی پیاسی ہوں اور پرندے گوشت خوار بھوکے ہوں۔

وَلَوْ مَثَلْتَ لَهُ فِي النَّوْمِ لَمْ يَنَمِ	مَنْ لَوْ رَآنِي مَاءً مَاتَ مِنْ ظَمَاءٍ

من بدل من قوله لحم علی وضم ترجمہ کیا ایسا بزدل شخص مالک سلطنت ہو سکتا ہے کہ اگر وہ مجھکو پانی سمجھ جاوے تو وہ خوف سے پانی چھوڑ دے اور تشنہ مر جاوے۔ اور اگر میری صورت اسکو خواب میں نظر آوے تو وہ سونا چھوڑ دے اس خوف سے کہ مبادا ایں اسکو خواب میں نظر آجاؤں۔

وَمَنْ عَصَى مِنْ مُلُوكِ العُرْبِ وَالعَجَمِ	مِيعَادُ كُلِّ رَقِيقِ الشَّفْرَتَيْنِ غَدًا

ترجمہ ہر باریک دو دھاری شمشیر اور سرکش شاہان عرب و عجم کا وعدہ ملاقات کل کو ہے یعنی میں انسے کل لڑونگا

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَمَا أَرْضَى لَهَا بِهِمِ	فَإِنْ أَجَابُوا فَمَا قَصْدِي بِهَا لَهُمُ

ترجمہ سو اگر ان بادشاہوں نے میرا کہا مان لیا اور میری اطاعت قبول کر لی تو میں ان شمشیروں کو لیکر انکا قصد نکرونگا اور اگر وہ مجھ سے لڑے اور بھاگے تو میں تلواروں کو صرف انھیں دینا پسند نکرونگا بلکہ مددگاروں کو بھی قتل کرونگا۔ یہ شعر کیا صاف اور اسکے الفاظ کیا عمدہ ہیں۔

وقال وقد عذله معاذ فی اقدامه فی الحرب

خَفِيَ عَنْكَ فِي الهَيْجَا مُقَامِي	أَبَا عَبْدِ الإِلٰهِ مُعَاذُ إِنِّي

ترجمہ اے خدا کے بندہ معاذ میرا مقام جنگ میں تجھ سے پوشیدہ ہے کیونکہ بسبب ہجوم دلیران و اختلاط اعدا تو نے مجھے ندیکھا و معاذ مرفوع بالبدل من عبد الاله ولو کان عطف بیان لکان منصوبا منونا لانهم اجروا عطف البیان مجری الصفة۔

تُخَاطِرُ فِيهِ بِالمُهَجِ الجِسَامِ	ذَكَرْتَ جَسِيمَ مَا طَلَبِي وَإِنَّا

نقط ما تحتمل ان یکون زائدة او بمعنی الذی ترجمہ تو نے اس امر عظیم کا ذکر کیا جو ہمارا مطلوب ہے اور جس میں ہم اپنی ارواح عظیمہ کو خطرہ میں ڈالتے ہیں۔ اور یہ سب تحمل مصائب واسطے حصول شرف و مجد کے ہے۔

وَيَجْزَعُ مِنْ مُلَاقَاتِ الحِمَامِ	أَمِثْلِي تَأْخُذُ النَّكَبَاتُ مِنْهُ

ترجمہ کیا مجھ جیسے ہوشیار بہادر یا صابر شخص سے مصائب حصہ لے سکتے ہیں اور مجھسا دلیر ملاقات موت سے

گھبرا سکتا ہے یعنی نہیں ۔

وَلَوْ يَبْدُو الزَّمَانُ إِلَيَّ شَخْصًا ‎ ‎ [illegible]

ترجمہ اور اگر زمانہ میرے روبرو مجسم ہو کر ظاہر [illegible] تو میں [illegible] شخص کے سر کے بال [illegible] اور اسکو زخمی کر دیتے ۔ جب زمانہ [illegible]

وَمَا بَلَغَتْ مَشِيئَتَهَا اللَّيَالِي ‎ ‎ [illegible] وَفِي يَدِهَا [illegible]

ترجمہ اور زمانہ میرے معاملہ میں [illegible] کہ اسکے ہاتھ میں میری باگ ہو یعنی وہ مجھکو مطیع نہ کر سکیگا ۔

إِذَا امْتَلَأَتْ عُيُونُ الْخَيْلِ مِنِّي ‎ ‎ فَوَيْلٌ فِي التَّيَقُّظِ وَالْمَنَامِ

اراد اصحاب الخیل [illegible] کقولہ علیہ السلام یا خیل اللہ ارکبی واراد فویل لہا فحذف للعلم بہ ترجمہ جبکہ سواران دشمن کی آنکھیں مجھسے پر ہو جاتی ہیں تو انکی بیداری اور خواب پر افسوس ہے یعنی وہ مجھسے سخت خائف ہیں ۔ میرے [illegible] کے بعد انکو بیداری [illegible] ہوتا ہے [illegible] ہیں ۔

وقال لبعض بنی کلاب وقد شرب ہذا الکاس سرور ارأیک فقال ارتجالاً

إِذَا مَا شَرِبْتَ الْخَمْرَ صِرْفًا مُهَنَّأً ‎ ‎ شَرِبْنَا الَّذِي مِنْ مِثْلِهِ شَرِبَ الْكَرْمُ

الصرف الخمر الخالص [illegible] و من مثلہ شرب الکرم یرید الماء ترجمہ جبکہ تو کوارا شراب خالص پئیگا تو ہم وہ پئیں گے جس میں سے انگور نے پیا ہے یعنی پانی ۔

أَلَا حَبَّذَا قَوْمٌ نُدَامَاهُمُ الْقَنَا ‎ ‎ يُسَقُّونَهَا رِيًّا وَسَاقِيهِمُ الْعَزْمُ

ترجمہ کیا ہی عمدہ وہ قوم ہے جس کے یاران مجلس نیزے ہیں یعنی بہادر لوگ جو نیزون سے لڑتے ہیں اور انکو خون تازہ دشمنان پلاتے ہیں اور حقیقت میں انکے ساقی انکے ارادے بلند ہیں ۔

وقال وقد مدلہ الشان یدہ بکاس وحلف بالطلاق لیشربہا

وَأَخٍ لَنَا بَعَثَ الطَّلَاقَ أَلِيَّةً ‎ ‎ لَأُعَلِّلَنَّ بِهَذِهِ الْخُرْطُومِ

الالیۃ القسم ۔ والعلل السقی مرۃ بعد اخری ۔ والخرطوم من اسماء الخمر وسمیت بہا لاخذہا بخراطیم شرابہا ولا ہنا فی الدال ینصب فی صورۃ الخرطوم ترجمہ اور ہمارے بہت سے بھائیوں نے طلاق کی قسم کھائی ہے کہ البتہ میں یہ شراب دوبارہ پی لون ۔

فَجَعَلْتُ رَدِّي عِرْسَهُ كَفَّارَةً ‎ ‎ عَنْ شُرْبِهَا وَشَرِبْتُ غَيْرَ أَثِيمِ

ترجمہ سو میں نے اسکی زوجہ کو اسکی طرف لوٹانا کفارہ اپنے شراب پینے کا کر دیا ۔ اور میں نے ایسے حال میں

شراب پی کر بھی گناہگار نہ تھا یعنی اسکی قسم کے بعد شراب نہ پیتا تو اسکی زوجہ پر طلاق ہو جاتی ۔ لہذا مین اس عمل میں گناہگار نہ ہوا۔

وقال یمدح الحسین بن اسحاق التنوخی

مَلَامُ النَّوٰی فِی ظُلْمِہَا غَایَۃُ الظُّلْمِ	لَعَلَّ بِہَا مِثْلَ الَّذِی بِیْ مِنَ السُّقْمِ

النوی البعد ترجمہ فراق یار جو مجھپر ظلم کر رہا ہے اسکو اسبارہ مین ملامت وسرزنش کرنا نہایت ظلم ہے کیونکہ شاید فراق کو بیماری عشق معشوقہ ایسی ہی ہو جیسی مجکو ہے اسلئے اُسنے محبوبہ کو اپنے لئے خاص اور مجھ جدا کر لیا ہے۔

فَلَوْ لَمْ تَغَرْ لَمْ تَزْوِ عَنِّی لِقَاءَکُمْ	وَلَوْ لَمْ تُرِدْکُمْ لَمْ تَکُنْ فِیْکُمْ خَصْمِی

الزوی الدفع والمنع۔ والخصم الخ الخصم ترجمہ سو اگر فراق دربار تمھاری ملاقات کے رشک وغیرت نکرتا تو وہ مجھسے تمھاری ملاقات کو نہ روکتا اور اگر وہ تمکو اپنا مقصود نہ سمجھتا تو وہ تمھارے معاملہ مین مجھ سے نہ جھگڑتا ۔

أَمُنْعِمَۃٌ بِالْعَوْدَۃِ الظَّبْیَۃُ الَّتِی	بِغَیْرِ وَلِیٍّ کَانَ نَائِلُہَا الْوَسْمِی

الوسمی اول المطر والولی ما یلیہ والنائل العطاء ترجمہ کیا وہ معشوقہ آہو مثال جس کی ملاقات کا اول باران عطاے باران دوم کے نہ تھا یعنی وہ صرف ایکدفعہ ملی اور دوبارہ نہ ملی) پھر بھی اپنے واپس آنیکا مجھپر احسان رکھے گی اور میری آرزو پوری کرے گی ۔

تَرَشَّفْتُ فَاہَا سُحْرَۃً فَکَاَنَّنِی	تَرَشَّفْتُ حَرَّ الْوَجْدِ مِنْ بَارِدِ الظَّلْمِ

الترشف المص۔ والظلم ماء الاسنان وبریقہا ترجمہ مین نے بوقت صبح جس مین بسبب بخارات معدہ کے بوئے دہن متغیر ہو جاتی ہے اسکا آب دہن چوسا۔ سو مجھپر ایسی حالت طاری ہوئی کہ گویا مین نے حرارتِ عشق خنک آب دندان سے چوسی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسی طیب النکہت ہے کہ کبھی اُسکی خوشبو مین فرق نہیں آتا اور مصرعہ دوم اس خیال پر مبنی ہے کہ جب عاشق آب دہن معشوق چوستا ہے تو آتش محبت زیادہ شعلہ زن ہوتی ہے۔

فَتَاۃٌ تُسَاوِی عِقْدُہَا وَکَلَامُہَا	وَمَبْسِمُہَا الدُّرِّیُّ فِی الْحُسْنِ وَالنَّظْمِ

العقد قلادۃ من در ترجمہ محبوبہ ایسی زن جوان ہے کہ اُسکی گلی کا موتیون کا ہار اور اسکا کلام اور اُسکے دانت چمکدار خوبصورتی اور نظم مین برابر ہیں۔

وَنَکْہَتُہَا وَالْمَنْدَلِیُّ وَقَرْقَفٌ	مُعَتَّقَۃٌ صَہْبَاءُ فِی الرِّیْحِ وَالطَّعْمِ

المندلی ہو العود المتخبر و ہو منسوب الی مندل موضع بالہند - والقرقف من اسماء الخمر وکذلک الصہباء وسمیت بذلک لانہا واصل الصہوبۃ الشقرۃ فی شعر الراس ترجمہ اور ایسے ہی دہن کی خوشبو اور عود مندلی اور شراب کہنہ گلرنگ خوشبو اور مزہ میں برابر ہیں یعنے نکہت اور شراب مزہ میں اور عود بوئی خوش میں - کیونکہ عود ذائقہ دار نہیں ہوتا -

جَفَتْنِی کَاَنِّی لَسْتُ اَنْطَقَ قَوْمِہَا ۔۔۔ وَاَطْعَنَہُمْ وَالشُّہْبُ فِی صُوْرَۃِ الدُّہْمِ

الشہب من الخیل التی یخالط الوانہا بیاض - والدہم السود ترجمہ محبوبہ نے مجپر جفا کی گویا میں اسکی قوم میں بڑا گویا اور بڑا نیزہ زن نہیں ہوں جبکہ سبزہ رنگ گھوڑے بسبب قطرات خون مقتولان اور کثرت غبار کے اسپہائے مشکی کی صورت میں ہوجاتے ہیں - اور اس قول کی بنا عادات زنان عرب پر ہے کہ وہ فصیح و گویا وبہادر کیطرف رغبت رکھتی ہیں - اور خون خشک ہوکر سیاہ ہوجاتا ہے -

یُحَاذِرُنِی حَتْفِی کَاَنِّی حَتْفُہٗ ۔۔۔ وَتَنْکُزُنِی الْاَفْعٰی فَیَقْتُلُہَا سُمِّی

النکز کالغرز العض بشیٔ محدود ونکزتہ الحیۃ ای لسعتہ بانفہا فاذا عضتہ بانیابہا قیل نشطتہ ترجمہ میری موت مجھسے ایسی ڈرتی ہے کہ گویا میں اسکی موت ہوں اور مجکو سانپ افعی کاٹتا ہے تو اسکو میرا زہر مار ڈالتا ہے -

طِوَالُ الرُّدَیْنِیَّاتِ یَقْصِفُہَا دَمِی ۔۔۔ وَبِیْضُ السُّرَیْجِیَّاتِ یَقْطَعُہَا لَحْمِی

الردینیات رماح منسوبۃ الی ردینۃ امرءۃ السمہر وکانا یقومان الرماح بخط ہجر - والسریجیات سیوف منسوبۃ الی قین اسمہ سریج ترجمہ یعنے نیزوں کو میرا خون توڑ ڈالتا ہے اور شمشیر ہائے سریجیہ کو میرا گوشت ٹکڑے ٹکڑے کردیتا ہے - غرض بیان اپنی شجاعت کا بطریق مبالغہ ہے -

بَرَتْنِی السُّرٰی بَرْیَ الْمُدٰی فَرَدَدْنَنِی ۔۔۔ اَخَفَّ عَلَی الْمَرْکُوْبِ مِنْ نَفَسِی جِرْمِی

المدی جمع مدیۃ وہی السکین - والجرم الجسد - والسری الاسم من سری سریۃ ترجمہ مجکو شب روی نے ایسا قطع کردیا جیسے چھری کاٹتی ہے سو اسنے مجکو ایسے حال میں کردیا کہ میرا جسم سواری پر میرے سانس سے بھی زیادہ ہلکا ہے -

وَاَبْصَرَ مِنْ زَرْقَاءِ جَوٍّ لِاَنَّنِی ۔۔۔ اِذَا نَظَرَتْ عَیْنَایَ سَاءَہُمَا عِلْمِی

الابصر عطف علی اخف - جو قصبۃ بالیمامۃ وزرقاء اسم امرءۃ من اہل جو شدیدۃ البصر کانت تدرک ببصرہا الشیٔ البعید فضربت العرب بہا المثل فقالوا ابصر من زرقاء الیمامۃ وساءہما ای سبقہما ترجمہ اور مجکو شب روی نے مسماۃ زرقاء نام جو کی رہنے والی سے بھی زیادہ بینا کردیا کیونکہ میرا یہ حال ہے کہ جب کسی چیز کو میری دونوں آنکھیں دیکھتی ہیں تو اسے میرا علم سبقت کرجاتا ہے یعنی میں دیکھنے سے پہلے چیز کو جان لیتا ہوں

كأني دحوت الأرض من خبري بها	كأني بنى الإسكندر السد من عزمي

الدحو البسط والخبرة العلم بالشيء ترجمہ میں تمام زمین کے حالات سے ایسا واقف ہون کہ گویا مین نے زمین کو خود بچھایا ہے اور ایسا صاحب عزم ہون کہ گویا سکندر ذوالقرنین نے لوگون کو یاجوج و ماجوج کے قتل و غارت سے محفوظ رکھنے کے لئے دیوار جسکو سد سکندری کہتے ہیں میرے ہی قصد سے بنائی ہے ۔

لألقى ابن إسحق الذي دق فهمه	فأبدع حتى جل عن دقة الفهم

اللام متعلقة بقوله برتني اي برتني السرى لألقى الممدوح ترجمہ مجکو سفرون نے اسلئے مضمحل کردیا تاکہ مین ابن اسحق سے ملون جو دقیق الفہم ہے اور نئی نئی ایجاد کرتا ہے یہان تلک کہ فہم دقیق بھی اسکو دریافت نہین کرسکتا ۔

وأسمع من ألفاظه اللغة التي	يلذ بها سمعي ولو ضمنت شتمي

ترجمہ اور تاکہ مین اس کی زبان سے ایسی لغت سنون جس سے میرے کان لذت حاصل کرین اگرچہ ان مین میری گالیان ہی ہون

يمين بني قحطان رأس قضاعة	وعرنينها بدر النجوم بني فهم

ترجمہ وہ بنی قحطان کے لئے مثل دست راست کے ہے اور سردار اور ناک بنی قضاعہ کا ہے اور بنی فہم کا جو بمنزلہ نجوم ہیں بدر ہے ۔

إذا بيت الأعداء كان استماعهم	صرير العوالي قبل قعقعة اللجم

ترجمہ وہ ایسا صاحب تدبیر اور سدھے ہوئے گھوڑون والا ہے کہ جب اپنے دشمنون پر شبخون مارتا ہے تو وہ دشمن اپنے اجسام مین آواز نیزہ زنی قبل آواز لگامون کی سنتے ہیں یعنے اسکا لشکر اور گھوڑے ایسے مہذب اور شایستہ ہین کہ وہ چپ چاپ دشمنون کو آمارتے ہیں اور کھڑکا وڑکا کچھ نہیں ہونے پاتا ۔

مذل الأعزاء المعز وإن يئن	به يتمهم فالموتم الجابر اليتم

خبر مبتدء محذوف والأعزاء جمع عزيز ويئن يحين ترجمہ ممدوح عزیزون کو ذلیل کرنے والا اور ذلیلون کو عزت بخشنے والا ہے اور اگر اسکے حکم سے انکی یتیمی کا وقت پہنچ جاوے تو وہ یتیم کرنے والا اور یتیمی کے نقصان کا جبر کرنے والا ہے یعنی یتیمون کے پدرون کا قاتل ہے ۔ اور یتیموں کا محسن اور پرورش کرنیوالا ہے ۔

وإن تمس داء في القلوب قناته	فممسكها منه الشفاء من العدم

من روى ممسكها بفتح السين هو موضع الإمساك وهو الكف مثل المدخل والمخرج موضع الادخال والاخراج ومن كسر اراد نفسه والعدم الفقر ترجمہ اور اگر اسکے نیزے دلہائے اعدا کے لئے بمنزلہ مرض ہیں تو کف دست ممدوح

جو تیرون کا اٹھانے والا ہے مرض افلاس کے لئے شفا ہے۔ یعنی اس کی بخشش سے لوگون کا افلاس جاتا رہتا ہے۔ داء اور شفا مین صنعت تضاد ہے۔

مُقَلَّدُ طاغِي الشَّفْرَتَيْنِ مُحَكَّمٌ — عَلَى الهَامِ إِلَّا أَنَّهُ جَائِرُ الحُكْمِ

الشفرتان حدا السیف۔ والطاغی الذی یتجاوز الحد ترجمہ وہ ایسی تلوار گلے سے لٹکانے والا ہے جسکی دونون دھارین اعدا پر حد سے زیادہ زیادتی کرتی ہین۔ اور دشمنون کے سرون پر قابو یافتہ ہے مگر اسکا حکم قتل اعدا مین جور کے مرتبہ مین پہنچگیا ہے۔ کیونکہ وہ سبکو قتل کرڈالتا ہے۔

وَجَدْنَا ابْنَ إِسْحَاقَ الحُسَيْنَ كَحَدِّهِ — عَلَى كَثْرَةِ القَتْلَى بَرِيئًا مِنَ الإِثْمِ

ترجمہ ابن اسحاق حسین کو اس امر مین اپنے دادا کے پایا کہ وہ باوجود کثرت کشتگان گناہ سے پاک ہے کیونکہ وہ کافران حربی کو قتل کرتا ہے جنکے قتل سے مستحق ثواب ہوتا ہے بعض شراح نے کحدہ باسحاق المہملہ پڑھا ہے اس صورت مین ضمیر راجع سیف کیطرف ہوگی۔ یعنی جیسا تلوار پر گناہ نہین ہوتا ایسا ہی ممدوح بیگناہ

تَحَرَّجَ عَنْ حَقْنِ الدِّمَاءِ كَأَنَّهُ — يَرَى قَتْلَ نَفْسٍ تَرْكَ رَأْسٍ عَلَى جِسْمِ

التحرج الکف عن الشیء والامساک عنہ۔ وحقن الدماء حفظہا وترکہا فی ابدانہا ترجمہ خون اعدا کے محفوظ رکھنے سے رک گیا یعنے ہمیشہ انکی خونریزی کرتا ہے گویا وہ دشمن کے کسی سر کو کسی جسم پر چھوڑنے اور باقی رکھنے کو مثل خون ناحق کے گناہ کبیرہ سمجھتا ہے۔

مَعَ الحَزْمِ حَتَّى لَوْ تَعَمَّدَ تَرْكَهُ — لَأَلْحَقَهُ تَضْيِيعُهُ الحَزْمَ بِالحَزْمِ

الحزم قوۃ الرای والتدبیر ترجمہ ممدوح کو ایسی رائے قوی و تدبیر کے ساتھ متصف پایا کہ اگر بالفرض قصداً ترک ہوشیاری کرے تو اسکو اسکا ہوشیاری کا ضائع کرنا ہوشیاری سے ملا دیتا ہے یعنی اسکی ترک ہوشیاری صرف اس صورت مین ہوتی ہے کہ طلب مجد کے لئے اپنا بالکل مال بخشدیتا ہے سو یہ عین ہوشیاری ہے

وَفِي الحَرْبِ حَتَّى لَوْ أَرَادَ تَأَخُّرًا — لَأَخَّرَهُ الطَّبْعُ الكَرِيمُ إِلَى القُدْمِ

الظرف متعلق بوجدنا وہو معطوف علی قولہ مع الحزم اے وجدناہ مع الحزم وفی الحرب والقدم الاقدام ترجمہ اور ہمنے ممدوح کو ہمیشہ بہادرانہ جنگ مین مصروف پایا یہان تلک کہ اگر وہ لڑائی مین تاخر وتامل کرے تو اسکی عمدہ طبیعت اسکو پیش قدمی کیطرف تاخر سے ہٹا کر لیجاوے۔ یعنی وہ بالطبع بہادر ہے رکنا اور ہٹنا جانتا ہی نہین۔

لَهُ رَحْمَةٌ تُحْيِي العِظَامَ وَغَضْبَةٌ — بِهَا فَضْلَةٌ لِلْجُرْمِ عَنْ صَاحِبِ الجُرْمِ

ترجمہ ممدوح کے مزاج مین ایسی رحمت ہے کہ وہ استخوانہائے مردہ کو زندہ کردیتی ہے یعنے اسکی

رحمت سے مرنے بھی محروم نہیں ہیں اور ایسا غضہ ہے کہ اسکی زیادتی مجرم سے بڑھکر جرم تک پہونچتی ہے یعنی اسکے غضب سے مجرم اور جرم دونوں فنا ہوجاتے ہیں۔ جرم اسلئے فنا ہوجاتا ہے کہ پھر دنیا میں اس کے غضب کے خوف سے کوئی وہ جرم نکر سکے پس گویا اسکے غضب کے خوف سے وہی ہلاک ہوگیا۔

وَدِقَّةٌ وَعَنْهُ لَوْ خَتَمْتَ بِنَظْرَةٍ	عَلَى وَجْنَتَيْهِ لَا انْمَحَى أَثَرُ الْخَتْمِ

ترجمہ اسکے لئے ایسی نرمی ہے کہ اگر تو اسکے چہرہ پر ایک نظر کرے تو اسکے دونوں رخساروں پر مہر کا سا نشان ہوجاوے گا اور پھر وہ نشان مٹنے کا نہیں یعنی وہ نہایت شرم و حیا ہے کیسٹ نہیں ہے۔

أَذَاقَ الْغَوَانِي حُسْنُهُ مَا أَذَقْنَنِي	وَعَفَّ فَجَازَاهُنَّ عَنِّي عَلَى الصُّرْمِ

الغوانی جمع غانیۃ وہی التی غنیت بحسنہا عن الحلی وقیل بزوجہا والصرم القطع ترجمہ ممدوح نے زنان حسینہ کو اپنے عشق کا وہ مزہ چکھایا ہے جو ان عورتوں نے مجکو اپنے عشق کا مزہ چکھایا ہے۔ یعنی جو مصائب عشق خوبصورت عورتوں نے مجھپر ڈالی تھیں اسیطرح کے صدمات اپنی محبت کے انھوں پر ڈالے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ زنان حسینہ ممدوح پر عاشق ہیں اور اسپر ممدوح عفیف و پارسا ہے اسلئے انکے وصال سے محترز ہے تو ہمنے میری طرف سے انکو آلام فراق کی جزا دی۔ جیسا ان عورتوں نے اپنے فراق سے مجکو ستایا تھا اسیطرح ممدوح نے میرے بدلے انکو ستایا

فِدًى مَنْ عَلَى الْغَبْرَاءِ أَوَّلُهُمْ أَنَا	لِهٰذَا الْأَبِيِّ الْمَاجِدِ الْجَائِدِ الْقَرْمِ

الفدی یمد اذا فتحت الفاء ولقیصر اذا کسرت۔ والغبراء الارض۔ والابی بمعنی الآبی وہو الذی یابی الدنایا۔ والجائد الجواد۔ والقرم السید ترجمہ اس عہدے کاموں سے بچنے والے شریف سخی سردار پر تمام روئے زمین پر رہنے والے قربان سب سے پہلے میں کیونکہ وہ سبکا سردار ہے اور میرا سب سے زیادہ محسن ہے

لَقَدْ حَالَ بَيْنَ الْجِنِّ وَالْأَمْنِ سَيْفُهُ	فَمَا الظَّنُّ بَعْدَ الْجِنِّ بِالْعُرْبِ وَالْعُجْمِ

العُرب والعَرب والعجم والعُجم بمعنی کالسُقم والسَقم۔ وحال منع ورد ترجمہ بیشک اسکی تلوار درمیان امن و جن کے حائل و مانع ہوگئی اب جن انسان کو نہیں ستا سکتے۔ سو بعد ڈر جانے جن جیسے صاحب قوت کے تیرا عرب و عجم کی نسبت کیا خیال ہے یعنی وہ بیشک تجھ سے ڈرینگے۔

وَأَرْهَبَ حَتَّى لَوْ تَأَمَّلَ دِرْعَهُ	جَرَتْ جَزَعًا مِنْ غَيْرِ نَارٍ وَلَا فَحْمِ

ارہب اخاف ترجمہ ممدوح نے اپنی ہیبت سے ہر چیز کو خواہ وہ عاقل ہو یا غیر عاقل ڈرا دیا یہانتک کہ اگر وہ اپنی زرہ کیطرف بغور دیکھے تو وہ بے آگ اور کوئلوں کے مارے خوف کے بہنے لگے۔

وَجَادَ فَلَوْلَا جُوْدُهُ غَيْرُ شَارِبٍ ۔ لَقِيلَ كَرِيمٌ هَيَّجَتْهُ ابْنَةُ الْكَرْمِ

ترجمہ ممدوح نے بکثرت بخشش کی سو اگر اسکی بخشش بے شراب پئے ہوتی تو ضرور یہ کہا جاتا کہ یہ ایک سخی ہے کہ اسکو دختر رز یعنی شراب نے کرم وجود پر برانگیختہ کیا ہے ۔

أَطَعْنَاكَ طَوْعَ الدَّهْرِ يَا ابْنَ ابْنِ يُوسُفٍ ۔ لِشَهْوَتِنَا وَالْحَاسِدُو لَكَ بِالرَّغْمِ

ارتفع الحاسدون عطفا علی الضمیر المرفوع فی اطعناک وحسن العطف علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید لطول الکلام کقولہ تعالی لو شاء اللہ ما اشرکنا ولا آباؤنا وقولہ والحاسدو احذف النون لانہ شبہہ بالاسم الموصول کانہ قال والذین حسدوک ترجمہ ہمنے تیری تابعداری اپنی خوشی سے ایسی کی جیسے زمانہ نے تیری اطاعت کی اے ابن یوسف کے بیٹے اور تیرے حاسدوں نے بخواری و ذلت اس صورت میں طوع فاعل کیطرف مضاف ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اضافت مفعول کیطرف ہو یعنی ہمنے تیری اطاعت کی جیسے لوگ زمانہ کی اطاعت کرتے ہیں اور بیشک زمانہ کا ہر کوئی تابع ہے ۔

وَثِقْنَا بِأَنْ تُعْطِي فَلَوْ لَمْ تَجُدْ لَنَا ۔ لَخِلْنَاكَ قَدْ أَعْطَيْتَ مِنْ قُوَّةِ الْوَهْمِ

الوہم الظن ترجمہ اور ہمنے تیری عطا پر کلی اعتماد کر رکھا ہے سو اگر بالفرض تو ہمکو عطا نہ دے تو ہم اپنے وہم کی قوت کے سبب یہ خیال کریں کہ تو نے ہمکو بیشک عطا دی ہے ۔

دُعِيتُ بِتَقْرِيظِيكَ فِي كُلِّ مَجْلِسٍ ۔ وَظَنَّ الَّذِي يَدْعُو ثَنَائِي عَلَيْكَ اسْمِي

التقریظ مدح الرجل حیا والتابین مدحہ میتا ترجمہ اس سبب سے کہ میں تیری ہمیشہ مدح کرتا ہوں لوگ ہر مجلس میں مجکو تیرا مداح کہکر پکارتے ہیں اور جو شخص مجکو پکارتا ہے وہ یہ خیال کرتا ہے کہ میرا نام ثنائی علیک ہے یعنے مدح تیری یس پکارتا ہے کہ یا ثنا، فلان۔ اس شعر میں دو وجہ سے مبالغہ ہے ایک یہ ہے کہ میرے اصلی نام پر یہ وصف غالب آگیا۔ دوسرے یہ کہ میں خود تیری مدح ہو گیا مداح نہیں رہا جیسا کہتے ہیں زید عدل ۔

وَأَطْمَعْتَنِي فِي نَيْلِ مَا لَا أَنَالُهُ ۔ بِمَا نِلْتُ حَتَّى صِرْتُ أَطْمَعُ فِي النَّجْمِ

ترجمہ تو نے بسبب اپنی عطاء دائمی کے مجکو اس چیز کے حاصل کرنے کی طمع میں ڈالدیا جسکو میں حاصل نہیں کر سکتا یہانتک کہ مجکو اس امر کی طمع ہو گئی کہ رفعت قدر میں ستاروں تلک پہنچ جاؤں۔ یعنی یہ خواہش مجکو اس سبب سے ہوئی کہ تو نے میری سب آرزوئیں پوری کیں ۔

إِذَا مَا ضَرَبْتَ الْقِرْنَ ثُمَّ أَجَزْتَنِي ۔ فَكِلْ ذَهَبًا لِي مَرَّةً مِنْهُ بِالْكَلْمِ

القرن کفو الرجل فی شجاعتہ والجائزۃ ما یعطی الشاعر۔ والکلم الجرح ترجمہ جبکہ تو اپنے ہمسر بہادر کے

زخم لگادے پھر تو مجکو صلہ مدح عنایت فرمائے تو میری درخواست یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن ہین مجکو ایک دفعہ سونا بھر کے عنایت کر کہ اس صورت مین مجکو زر کثیر حاصل ہوجاویگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن کے لگاتا ہے

أبت لك ذمي نخوة يمنية	ونفس بها في مأزق أبدا ترمي

النخوة الكبر اراد التكبر عن الدنايا والمازق مضيق الحرب ترجمہ تیرے تکبر یمینہ نے یعنی عیوب سے بچنے نے جو اہل یمن کے مزاج مین ہوتا ہے اور اس نفس نے جسکو تو ہمیشہ تنگنائی جنگ مین بے باکانہ پھینکتا ہے مجکو تیری مذمت سے بچایا ہے یعنی مجکو اس سبب سے تیری مذمت کا موقع نہیں ملتا کہ تو ہمیشہ برے کامون سے بچتا ہے اور بڑا بہادر ہے۔

فكم قائل لو كان ذا الشخص نفسه	لكان قراه مكمن العسكر الدهم

القرى الظهر والمكمن المخفى والمستتر۔ والدہم الكثير ترجمہ اور بہت سے کہنے والے یہ کہتے ہین کہ اگر جسم ممدوح مثل اسکے نفس اور ہمت کے ہوتا تو لشکر گران اسکے پس پشت پوشیدہ ہوجاتا۔ اس شعر کا مضمون مکرر ہے

وقائلة والأرض أعني تعجبا	علي امرؤ يمشي بوقري من الحلم

نصب الارض باعنی تقدیرہ وقائلة اعنی الارض وتعجبا مصدر فی موضع الحال ترجمہ اور بہت سے کہنے والی یعنی زمین براہ تعجب یہ کہتی ہے کہ مجھپر ایک مرد ہے کہ میرے سے حلم کے ساتھ چلتا ہے۔ ممدوح کے وقار اور بھاری بھر کم ہونے کی تعریف کرتا ہے یعنی اسکا حلم مانند زمین کے گران ہے جیسا کہتے ہین کہ وہ وقار

عظمت فلما لم تكلم مهابة	تواضعت وهو العظم عظما عن العظم

نصب عظما علی المصدر وقال ابو الفتح نصبه بعظمت علی الحال فکانه قال تعظمت متعظما عن العظم او تعظما عن التعظیم ترجمہ تو عظیم القدر اور بلند ہمت ہوا سو جب تجھ سے بسبب خوف وہیبت لوگ کلام نکر سکے تو تو نے فروتنی اختیار کی ایسے حال مین کہ تو عظمت سے بچتا تھا اور عظمت حقیقی اسیکا نام ہے کیونکہ تواضع شریف کی اسکے شرف سے افضل ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

أحق عاف بدمعك الهمم	أحدث شيء عهدا بها القدم

العافی۔ الدارس الذاہب ترجمہ ان چیزون مین جو محو و مندرس و معدوم ہوگئی ہین سب سے زیادہ لائق گریہ ہمتین ہین۔ نہ خانہائے ویران و نشانہائے باقیماندہ کیونکہ ہمتون کو معدوم ہوئے ایک ایسا زمانہ دراز گذر چکا ہے کہ قدم یعنی زمانہ قدیم کا وقت بھی اس کی نسبت نہایت نو پیدا چیز ہے۔ اور جبکہ زمانہ قدیم اسکی نسبت نو پیدا چیز ہے تو اسکے دیکھنے کی کسیکو نوبت نہیں پہنچی۔

وإنما الناس بالملوك وما	تفلح عرب ملوكها عجم

ترجمہ اور سوائے اسکے نہیں ہے کہ رفعت مرتبہ لوگوں کی بادشاہوں سے ہوتی ہے اور ان عرب کو کیا فلاح و خیر حاصل ہو سکتی ہے جنکے بادشاہ عجمی ہوں کیونکہ انمیں تنافر اختلاف عادت و زبان مانع اختلاط و تلطف ہے۔

لَا اَدَبٌ عِنْدَهُمْ وَلَا حَسَبٌ ۔۔۔ وَلَا عُهُوْدٌ لَهُمْ وَلَا ذِمَمُ

الحسب الکرم والمال ترجمہ عجمیوں میں نہ ادب ہے نہ کرم اور نہ عہد اور نہ رعایت ذمہ داری ۔

فِيْ كُلِّ اَرْضٍ وَطِئْتَهَا اُمَمٌ ۔۔۔ تُرْعٰى بِعَبْدٍ كَاَنَّهُمْ غَنَمُ

ترجمہ جس زمین میں تو جاوے ایسے گروہ مردمان کو دیکھے گا جو ایک غلام کی زیر حفاظت چرائے جاتے ہیں گویا وہ بکریاں ہیں۔ یہ اشارہ ہے امرائے ترکوں اور انکی رعایا کیطرف ۔

يَسْتَخْشِنُ الْخَزَّ حِيْنَ يَلْبَسُهٗ ۔۔۔ وَكَانَ يُبْرٰى بِظُفْرِهِ الْقَلَمُ

الخز ثیاب تعمل من الابریسم ترجمہ اب اس غلام کا دماغ ایسا بگڑا کہ جب جامہ ہائے ریشمین پہنتا ہے تو انکو درشت وسخت سمجھتا ہے۔ اور پہلے اسکے ناخن ایسے بڑھے رہتے تھے کہ انسے قلم تراشا جاتا تھا۔

اِنِّيْ وَاِنْ لُمْتُ حَاسِدِيَّ فَمَا ۔۔۔ اُنْكِرُ اَنِّيْ عُقُوْبَةٌ لَهُمُ

ترجمہ اور اگرچہ میں اپنے حاسدوں کو ملامت کرتا ہوں مگر میں بیشک اسبات کا انکار نہیں کرتا کہ میں انکے لیئے عذاب ہوں کیونکہ میرے کمالات کے سبب انکے نقصان ظاہر ہوتے ہیں اور انکو میرے فضل و شرف کے باعث سخت تکلیف ہوتی ہے اسلیئے وہ اپنے حسد میں معذور ہیں ۔

وَكَيْفَ لَا يُحْسَدُ امْرُءٌ عَلَمٌ ۔۔۔ لَهٗ عَلٰى كُلِّ هَامَةٍ قَدَمُ

العلم ہو الجبل الطویل اراد بہ ہہنا شہرتہ فی الناس۔ والہامۃ الراس ترجمہ پھر انکے حسد کا عذر کرتا ہے کیونکہ حسد نہ کیا جاوے ایک بڑا نامور مثل کوہ کے نمایاں شخص یعنی میں کہ اسکا قدم ہر سر پر ہو یعنی اسکا شرف سب سے زیادہ ہو اور اور لوگ اس سے کمتر۔

يَهَابُهٗ اَبْسَاُ الرِّجَالِ بِهٖ ۔۔۔ وَتَتَّقِيْ حَدَّ سَيْفِهِ الْبُهَمُ

ابسا یعنی آنس۔ والبہم الابطال ترجمہ وہ ایسا شخص ہو کہ جو مرد اس سے زیادہ مانوس ہو وہ بھی ہیبت کے سبب اس سے ڈرے اور اس کی تلوار کی دھار سے بہادر لوگ بھی خوف کھائیں۔

كَفَانِيَ الذَّمَّ اَنَّنِيْ رَجُلٌ ۔۔۔ اَكْرَمُ مَالٍ مَلَكْتُهُ الْكَرَمُ

کفانی بمعنی مستغنی ترجمہ مجکو مذمت سے اس بات نے بچایا ہے کہ میں ایسا جوانمرد ہوں کہ جس عمدہ مال کا میں مالک ہوا وہ میری عطا و بخشش ہے یعنی میں بسبب سخاوت کے مذمت سے بچا رہا۔

یجنی الغنا للئام لو عقلوا	ما لیس یجنی علیہم العدم

اللئام جمع لئیم وہو البخیل والعدم الفقر و یجنی یکسب ترجمہ تونگری بخیلوں کو اگر وہ سمجھیں اسقدر برائی حاصل کراتی ہے جسقدر اُنکو افلاس نقصان نہیں پہنچاتا۔ کیونکہ بخیل تونگر نہایت برا ہے بخلاف مفلس کے کہ وہ معذور ہے

ہم لاموالہم ولیس لہم	والعار یبقی والجرح یلتئم

ترجمہ بخیل لوگ اپنے مال کے خادم و محافظ ہیں اور اُنکے مال اُنکو کچھ مفید نہیں ہوتے یعنی وہ لوگ نہ دنیا مین مدح و ثنا حاصل کرتے ہیں نہ ثواب آخرت کیونکہ وہ کسیکو کچھ نہیں دیتے اگر اور آفات سے اُنکا مال بچ رہا تو وارثون مین منتقل ہوتا ہے پھر اسکو کیا ملا اور عار باقی رہتی ہے اور زخم بھر جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بخیل مصداق خسر الدنیا والاخرۃ کا ہوتا ہے۔

من طلب المجد فلیکن کعلی یہب الالف وہو یبتسم

ترجمہ جو شخص طالب شرف ہو تو اُسکو چاہیئے کہ وہ مثل علی ممدوح کے ہو کہ وہ ہزار بحالت خوشروئی بخشتا ہے

ویطعن الخیل کل نافذۃ	لیس لہا من وحائہا الم

یرید اصحاب الخیل والوحاء السرعۃ یمد ویقصر ترجمہ اور وہ سواروں کی بدن میں ایسا گھسنے والا نیزہ مارتا ہے کہ اُسکی سرعت و تیزدستی کے سبب مقتول کو کچھ الم معلوم نہین ہوتا کیونکہ وہ قبل وصول الم مرجاتا ہے اور مردہ کو درد نہیں معلوم ہوتا۔ تیزدستی میں اس سے زیادہ مبالغہ نہیں ہوسکتا۔

ویعرف الامر قبل موقعہ	فما لہ بعد فعلہ ندم

ترجمہ اور وہ انجام امر کو اُسکے وقوع سے پہلے جانتا ہے اِسلئے اُسکو بعد کرنے کسی کام کے ندامت نہیں ہوتی

والامر والنہی والسلاہب والبیض لہ والعبید والحشم

السلاہب جمع سلہبۃ و سلہب وہو الفرس الطویل الذنب۔ والحشم اتباع الرجل ترجمہ اور ممدوح کے لئے امر و نہی اور لنبی بیل کے دراز دم گھوڑے و شمشیرہائے براق اور غلام اور تابعدار نوکر موجود ہیں۔ یعنے اسکے پاس جملہ سامان ریاست تیار ہے۔

والسطوات التی سمعت بہا	تکاد منہا الجبال تنفصم

السطوات جمع سطوۃ وہی القہر بالبطش۔ والفصم الکسر من غیر ان یبین ترجمہ اور ممدوح کے لئے ایسی زبردستیان اور قہر ہیں جسکا حال بسبب کثرت شہرت تونے سنا ہوگا وہ حملات اور قہر ایسے ہین کہ قریب ہے کہ اُنکی شدت اور ہیبت سے پہاڑ پارہ پارہ ہوجاوین۔

یرعیک سمعا فیہ استماع الی الداعی وفیہ عن الخنا صمم

ارعنی سمعک بمعنی اسمع منی ترجمہ ممدوح میریطرف سے تیری معروض سننے کو ایسے کان لگاتا ہے جس مین خاصہ فریادی کی فریاد سننے کا ہے اور اُس مین فحش کے سننے سے بہرہ پن ہے یعنے کلام فاحش سنتا ہی نہین ہے

یُرِیْکَ مِنْ خَلْقِہٖ غَرَائِبَہٗ ۔ فِیْ مَجْدِہٖ کَیْفَ تُخْلَقُ النَّسَمُ

غرائبہ منصوب بالمصدر وہو خلقہ یرید اذا خلق غرائبہ ۔ والنسم جمع نسمۃ وہی النفس والروح ترجمہ ممدوح جو اپنے مجد و شرف مین غرائب حسنات وعجائب برکات پیدا کرتا ہے تو وہ تجکو یہ دکھلاتا ہے کہ روح کیسے پیدا کیجاتی ہے یعنی اُسکے افعال عجائب قدرت خداوند تعالی کے نمونہ ہین اور اُس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جب مخلوق ایسے عجیب کامون کے پیدا کرنے پر قادر ہے تو ایسے بڑے کام خداوند تعالی پر کیا دشوار ہین ۔

مِلْتُ اِلٰی مَنْ یَّکَادُ بَیْنَکُمَا ۔ اِنْ کُنْتُمَا السَّائِلَیْنِ یَنْقَسِمُ

ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو دوستون کیطرف خطاب کرتا ہے کہ مین ایسے سخی کیطرف مائل وراغب ہوا ہون کہ اگر تم دونون اُس سے اُسی کا سوال کرو تو قریب ہے کہ وہ تم مین اپنے آپ کو آدھا آدھا تقسیم کردے اور مال کی تو کچھ حقیقت نہین ہے ۔

مِنْ بَعْدِ مَا صِیْغَ مِنْ مَوَاہِبِہٖ ۔ لِمَنْ اُحِبُّ الشُّنُوْفُ وَالْخَدَمُ

الشنف ماکان فی اعلی الاذن والقرط ماکان فی الشحمۃ ۔ والخدم جمع خدمۃ وہی الخلخال ترجمہ مینے ممدوح کیطرف رغبت کی اور اُس کی خدمت مین حاضر ہوا جبکہ اُسکے عطایائے کثیر میرے پاس آچکین ہین یہانتک کہ مین نے اپنے دوستون کے لئے آویزہائے گوش اور خلخالین بنوا دین یعنے اُسکی جود سے مین مالدار ہوگیا

مَا بَذَلَتْ مَا بِہٖ یَجُوْدُ یَدٌ ۔ وَلَا تَہَدّٰی لِمَا یَقُوْلُ فَمُ

ترجمہ جسقدر اُسنے بخشش کی ہے اُسکے سوا کسی ہاتھ نے نہین کی اور جسقدر کلام فصیح وہ بولتا ہے اُسکی طرف کسی مُنہ نے راہ نہین پائی ۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ اجود الناس وافصح الناس ہے ۔

بَنُو الْعُفَرْنٰی مَحَطَّۃَ الْاَسَدِ الْاُسْدُ وَلٰکِنْ رِمَاحُہَا الْاَجَمُ

محطۃ بدل من العفرنی وفتحتہ لعدم انصرافہ ۔ والاسد الاول صفۃ لمحطۃ ۔ والثانیۃ خبر لبنو العفرنی ۔ والمحطۃ ہو جد الممدوح یقال ان المنصور عرض الاسلام علیہ فلم یسلم فقتلہ ۔ والعفرنی من اسماء الاسد واصلہ من العفر کانہ یرید انہ یعفر صیدہ لقوتہ ۔ والالف والنون للالحاق بسفرجل ترجمہ پسران جد ممدوح محطہ شیر کے سب شیر ہین مگر اُنکے نیزے اُنکی حفاظت کے لئے ایسے ہین جیسے شیرون معمولی کے لئے اُنکے بن ہوتے ہین یعنے یہ لوگ شیر جنگ ہین نہ شیر بن ۔

قَوْمٌ بُلُوْغُ الْغُلَامِ عِنْدَہُمُ ۔ طَعْنُ نُحُوْرِ الْکُمَاۃِ لَا الْحُلُمُ

الحلم البلوغ ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ لڑکے کا بالغ ہونا اُنکے نزدیک یہ ہے کہ وہ دلیرون کی گردنون ہیں۔ نیزے مارسکے محض احتلام کو علامت بلوغ نہین سمجھتے۔ یعنی شجاعت کو علامت بلوغ سمجھتے ہیں۔

کَاَنَّمَا یُولَدُ النَّدٰی مَعَهُمُ ۔۔۔ لَا صِغَرٌ عَاذِرٌ وَّلَا هَرَمُ

الھرم الکبر والعجز عن التصرف ترجمہ گویا سخاوت اُنکے ساتھ پیدا کیجاتی ہے یعنی اُنکی ہمزاد ہے نہ کودکی اُنکو سخاوت سے معذور رکھنے والی ہے نہ پیری۔ یعنی وہ ہر حال ہیں سخی ہیں۔

اِذَا تَوَلَّوْا عَدَاوَةً کَشَفُوْا ۔۔۔ وَاِنْ تَوَلَّوْا صَنِیْعَةً کَتَمُوْا

الصنیعۃ المعروف ترجمہ جبکہ وہ والی عداوت ہوتے ہین۔ یعنی کسی سے عداوت رکھتے ہیں تو علی الاعلان اُسکو ظاہر کردیتے ہیں دشمن سے وہ بطور فریب اِنتقام نہیں لیتے اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرتے ہیں تو اُس کو لوگون سے چھپاتے ہیں۔ یعنی اُنکا احسان بطور ریا وسمعہ نہین ہے۔

تَظُنُّ مِنْ فَقْدِكَ اعْتِدَادَهُمُ ۔۔۔ اَنَّهُمُ اَنْعَمُوْا وَمَا عَلِمُوْا

الاعتداد بالعتد ترجمہ اس امر سے کہ وہ اپنی سخاوت کو معتدبہ نہیں سمجھتے بلکہ اُسکو حقیر اور کمتر جانتے ہیں تو یہ خیال کریگا کہ اُنھون نے بحالت ناوانستگی انعام دیا ہے۔ یعنی وہ لوگ صاحب ہمت بلند ہیں اپنے دیئے کو تھوڑا سمجھتے ہین خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔

اِنْ بَرَقُوْا فَالْحُتُوْفُ حَاضِرَةٌ ۔۔۔ اَوْ نَطَقُوْا فَالصَّوَابُ وَالْحِکَمُ

برقوا خوفوا وتہددوا۔ والحتوف جمع حتف وھو الھلاک ترجمہ اگر وہ اپنے دشمنون کو دھمکاتے ہیں تو اُنکی موتین فوراً حاضر ہوجاتی ہیں اور اگر گفتگو کرتے ہیں تو درست بات اور حکمتیں بولتے ہیں۔

اَوْ حَلَفُوْا بِالْغَمُوْسِ وَاجْتَهَدُوْا ۔۔۔ فَقَوْلُهُمْ خَابَ سَائِلِي الْقَسَمُ

الغموس من الیمین التی من کذب فیہا غمسته فی الاثم ترجمہ جبکہ وہ ایسی قسم کھاتے ہیں جسکے توڑنے مین قسم کھانے والا گناہ کے دریا میں ڈوب جائے اور اُس قسم کے پورا کرنے میں اُنکو نہایت کوشش ہو تو خاب سائلی اُنکی قسم ہے یعنی یہ کہتے ہیں کہ اگر مثلاً میں فلان کام کروں تو میرا سائل مجھ سے ناکامیاب ہو خلاصہ یہ ہے کہ اُنکی بڑی سخت قسم خاب سائلی ہے کیونکہ وہ محرومی سائل کو سب سے زیادہ سخت گناہ جانتے ہیں

اَوْ رَکِبُوا الْخَیْلَ غَیْرَ مُسْرَجَةٍ ۔۔۔ فَاِنَّ اَفْخَاذَهُمْ لَهَا حُزُمُ

ترجمہ یا وہ بخیال سخت فریادرسی برہنہ پشت گھوڑوں پر سوار ہون تو اُنکی رانین اُن گھوڑون کی تنگ ہوجاتی ہیں۔ یعنی جیسا زین کو گرجانے سے تنگ روکتا ہے ایسا ہی اُنکی رانیں اور آسن اُنکو گھوڑے پر سے گرنیکو روکتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ شاہسوار اور آسنون کے مضبوط ہیں۔

اَوْشَہِدُ وا الْحَرْبَ لَاقِحاً اَخَذُوا	مِنْ مُہَجِ الدَّارِعِیْنَ مَا احْتَکَمُوا

الاقح الحرب الشدیدۃ شبہتہ بالناقۃ اذ احملت ترجمہ اور اگر وہ سخت جنگ میں حاضر ہووین تو دشمنان زرہ پوش کی جانین جسقدر چاہیں لیلیوین یعنی جتنے دشمن چاہیں قتل کردین۔

تَشْرِقُ اَعْرَاضُہُمْ وَاَوْجُہُہُمْ	کَاَنَّہَا فِیْ نُفُوْسِہِمْ شِیَمُ

الشیم الخلائق واحدہا شیمۃ ترجمہ انکی آبروین اور انکے چہرے ایسے چمکتے ہیں گویا وہ انکے نفوس میں خصلتین ہین یعنے وہ لوگ پاک صورت و سیرت و باآبرو ہیں۔

لَوْلَاکَ لَمْ تَتْرُکِ الْبُحَیْرَۃَ وَالْغَوْرُ دَفِیٌّ وَمَاؤُہَا شَبِمُ

اراد بالبحیرۃ بحیرۃ طبریۃ موضع بالشام۔ وبحیرۃ تصغیر بحرۃ وہی الواسعۃ ولیست تصغیر بحر لان البحر مذکر۔ والغور موضع بالشام وکل ما انخفض من الارض والشبم البارد۔ والدفی الحار ترجمہ اگر تو یہان تشریف نہ رکھتا تو مین بحیرہ طبریہ کو چھوڑکر یہان نہ آتا حالانکہ موضع غور گرم ہے اور اسکا پانی خنک یعنی صرف تیری خدمت میں حاضر ہونے کے لئے یہ تمام سرد و گرم کی تکالیف میں نے گوارا کی ہیں۔

وَالْمَوْجُ مِثْلُ الْفُحُوْلِ مُزْبِدَۃً	تَہْدِرُ فِیْہَا وَمَا بِہَا قَطَمُ

مزبدۃ حال من الفحول او من الموج او البحیرۃ۔ وہدر الفحل اذا ہاج واخرج زبادتہ۔ والقطم شہوۃ الضراب ومنہ فحل قطم۔ والموج جمع موجۃ فلہذا قال کالفحول ترجمہ بحیرہ اور اسکی موج کا وصف بیان کرتا ہے کہ موجون کا یہ حال تھا کہ وہ مثل شتر ہائے نر کے جھاگ لانے والی تھین اور بحیرہ میں مانند مست شتر کے آواز کرتی تھیں حالانکہ انکو جفت ہونے کی شہوت نہ تھی۔

وَالطَّیْرُ فَوْقَ الْحُبَابِ تَحْسِبُہَا	فُرْسَانَ بُلْقٍ تَخُوْنُہَا اللُّجُمُ

الحباب الطرائق۔ والابلق ما کان فیہ سواد وبیاض۔ وشبہہا بلق الخیل لان زبدہ ابیض وما لیس بمزبد فہو یضرب الی الخضرۃ ترجمہ اور پرندے جو پانی کی دھار پر بے اختیار جاتے تھے ایسے حال میں بہتے تھے کہ گویا وہ ایسے اسپہائے ابلق کے سوار ہین جنکی باگیں ٹوٹ گئی ہیں کہ ایسی صورت میں گھوڑے جسطرف چاہتے ہیں بے مرضی سوار چلے جاتے ہیں۔ طیور کو سواران ابلق گھوڑون سے اور امواج کو اسپہائے ابلق سے تشبیہ دی ہے۔ کیونکہ کف پانی کے سفید ہوتے ہیں اور رنگ پانی مائل بسیاہی

کَاَنَّہَا وَالرِّیَاحُ تَضْرِبُہَا	جَیْشَا وَغًی ہَازِمٌ وَمُنْہَزِمُ

ترجمہ گویا وہ پرندے اس حال میں کہ ہوائیں انپر صدمہ یا طمانچہ مارتی تھیں اور انکی قطارین یکے بعد دیگرے منواتر ہی چلی آتی تھین دو لشکر جنگ ہیں ایک بھاگنے والا اور دوسرا بھگانے والا کہ ہازم منہزم کا تعاقب

کرتا تھا یہ اشارہ ہے کثرت طیور کیطرف۔

حُفَّ بِهٖ مِنْ جِنَانِهَا ظُلَمُ	كَاَنَّهَا فِی نَهَارِهَا قَمَرٌ

ترجمہ گویا وہ بحیرہ یعنی اسکا پانی بسبب اپنی صفائی کے اپنے روز میں ایک چاند تھا کہ اُسکے گرد و پیش کی باغون کی شدت سبزی مائل بسیاہی کے سبب اسکو تاریکیون نے احاطہ کر لیا تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ آب مثل قمر تابان تھا اور اسکے کنارون کے باغون کی سیاہی نے اُسے چارون طرف سے گھیر رکھا تھا پس گویا دن میں قمر کو رات نے احاطہ کر لیا تھا۔ اور روز کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ کیفیت روز ہی میں معلوم ہوتی ہے۔ وقال حف بہ ولم یقل حفہ کما ہو الظاہر لانہ عداہ علی معنے الفعل لان حف بمعنی احاط بہ فلہذا عداہ بمعناہ کقولہ تعالی وقد احسن بی اے لطف بی۔

لَهَا بَنَاتٌ وَمَا لَهَا رَحِمُ	نَاعِمَةُ الْجِسْمِ لَا عِظَامَ لَهَا

ترجمہ بحیرہ کی چیستان کہتا ہے کہ وہ ایسا جسم کا نرم ہے کہ اُسکی ہڈیان نہیں ہیں۔ اور اُسکی بیٹیان یعنی دختران ہیں حالانکہ اُسکے بچہ دان نہیں ہے۔ بیٹیوں سے مراد مچھلیاں وغیرہ حیوانات آبی ہیں۔

وَمَا تَشَكّٰى وَلَا يَسِيلُ دَمُ	يُبْقَرُ عَنْهُنَّ بَطْنُهَا اَبَدًا

البقر الشق ترجمہ بحیرہ کے شکم کو چیر کر اُس کی دختریں ہمیشہ نکالی جاتی ہیں یعنی اسکے شکم سے مچھلیان شکار کیجاتی ہیں اور باوجود شق شکم نہ اُسکو درد ہوتا ہے نہ خون بہتا ہے۔

وَجَادَتِ الرَّوْضَ حَوْلَهَا الدِّيَمُ	تَغَنَّتِ الطَّيْرُ فِي جَوَانِبِهَا

جادت من الجود وہو المطر ترجمہ پرندے اُسکے اطراف میں چہچہاتے ہیں اور اُسکے گرد کے باغون کو باران ہمیشہ تر کرتے ہیں۔

جُرِّدَ عَنْهَا غِشَاؤُهَا الْاُدُمُ	فَهِيَ كَمَاوِيَّةٍ مُطَوَّقَةٍ

الماویۃ المرأۃ شبہت بالماء لصفائہا ومطوقۃ لہا طوق فضۃ او ذہب ترجمہ سو وہ بحیرہ بسبب صفائی آب کے مثل اُس آئینہ کے ہے جس کے گرداگرد سونے یا چاندی کا طوق یا چوکھٹا لگا ہوا ہو اور اُس سے اُسکا ادہوڑی کا غلاف آتار لیا ہو یعنے اُسکا آب صاف مثل آئینہ ہے اور اُسکے گرد کے باغ مانند طوق آئینہ کی غلاف کے۔

يَشِينُهُ الْاَدْعِيَاءُ وَالْقَزَمُ	يَشِينُهَا جَرْيُهَا عَلَى بَلَدٍ

یشینہا یعیبہا۔ والقزم ہم رذال الناس۔ والادعیاء ہم الذین منسوبون الی غیر آبائہم ترجمہ اُس بحیرہ کو یہ امر عیب لگاتا ہے کہ وہ ایسے شہر پر بہتا ہے جسکو سکونت مجہول النسب اور کمینون کی عیب دار کرتی ہے۔ یعنی بحیرہ

اس قابل نہ تھا کہ وہ ایسے ناقص لوگوں میں رہے۔

أَبَا الْحُسَيْنِ اسْتَمِعْ فَمَدْحُكُمْ	فِي الْفِعْلِ قَبْلَ الْكَلَامِ مُنْتَظِمُ

ترجمہ اے ابو الحسین سن کہ تمہاری تعریف کردار قبل گفتار نظم ہونیوالی ہے کیونکہ مداح تمہارا سب سے پہلے خود تمہارا فعل ہے اور ایک روایت میں فی الفعل ہے یعنی لوگ تمہاری تعریف قبل نظم کلام سمجھتے ہیں۔

وَقَدْ تَوَالَى الْعِهَادُ مِنْهُ لَكُمْ	وَجَادَتِ الْمَطْرَةُ الَّتِي تَسِمُ

العہاد جمع عہد وہو المطر الذی یکون بعد المطر ویجمع ایضا عہودا۔ والمطرۃ التی تسم ہی الوسمی وہی التی تکون فی اول السنۃ فہی التی تسم الارض بالنبات وضمیر منہ للمدح او المادح ترجمہ اور منجانب مادح باران مدح تمہارے لئے متواتر برسا اور یہ قصیدہ جو بمنزلہ باران اول بہار ہے خوب برسا۔ مدائح کو باران سے اسلئے تشبیہ دی کہ وہ مثمر النامات ہیں۔

أُعِيذُكُمْ مِنْ صُرُوفِ دَهْرِكُمْ	فَإِنَّهُ فِي الْكِرَامِ مُتَّهَمُ

ترجمہ میں تمکو تمہارے زمانہ کے حوادث سے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں کیونکہ زمانہ عمدہ لوگوں کے ستانیمیں متہم ہے۔

وقال یمدح المغیث بن علی العجلی

فُؤَادٌ مَا تُسَلِّيهِ الْمُدَامُ	وَعُمْرٌ مِثْلُ مَا يَهَبُ اللِّئَامُ

ترجمہ میرا دل ایسا ہے کہ اسکو شراب تسکین نہیں دیتی کیونکہ میں صاحب عزم بلند ہوں عیاش اور مینوش نہیں ہوں اور عمر ایسی کوتاہ اور کمتر ہے جیسے بخیلوں کی بخشش تھوڑی اور حقیر ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیکھئے اس تھوڑے عرصہ میں میری مرادیں پوری ہوتی ہیں یا نہیں کیسنے خوب کہا ہے ؎ فکر معاش وعشق بتان یاد رفتگان ✤ تھوڑی سی عمر میں کوئی کیا کیا کرے۔

وَدَهْرٌ نَاسُهُ نَاسٌ صِغَارٌ	وَإِنْ كَانَتْ لَهُمْ جُثَثٌ ضِخَامُ

ترجمہ اور میرا زمانہ ایسا ہے کہ اسکے آدمی کم ہمت اور حقیر القدر ہیں اگرچہ انکے بدن بڑے موٹے تازے ہیں۔ ذوق آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ ✤ پست ہمت یہ نہو گو پست قامت ہو تو ہو۔ ولہ ہوتے سیرت سے ہیں مردان ولا ور ممتاز ✤ ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل۔

وَمَا أَنَا مِنْهُمُ بِالْعَيْشِ فِيهِمْ	وَلَكِنْ مَعْدِنُ الذَّهَبِ الرَّغَامُ

الرغام التراب ترجمہ میں جو انمیں زندگی بسر کرتا ہوں انکے میل کا نہیں ہوں بلکہ انسے اعلی اور افضل ہوں جیسے سونے کی کان کہ اسکا مولد مٹی ہے باوجود اسکے کہ وہ اس سے فائق و اشرف ہے۔

اَرَانِبُ غَيْرَ اَنَّهُمُ مُلُوكٌ   مُفَتَّحَةٌ عُيُونُهُمُ نِيَامُ

ترجمہ وہ لوگ مثل خرگوشون کے ہیں سوائے اِسکے کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور وہ کھلی آنکھون مثل خرگوش سونے والے غافل ہیں۔ کہتے ہیں کہ خرگوش کی بحالت خواب آنکھین کھلی رہتی ہیں۔ ظاہرا اس جگہ یہ تھا کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور حقیقت میں مثل خرگوش ہیں۔ مگر بطور مبالغہ عکس کر دیا ہے۔

بِاَجْسَامٍ يَحَرُّ الْقَتْلُ فِيهَا   وَمَا اَقْرَانُهَا اِلَّا الطَّعَامُ

یحر لشیتہ من قولہم حر یومنا یحر حرارۃ ترجمہ اُن لوگون کے ایسے اجسام ہین کہ وہ بسبب بسیار خواری اکثر مرتے ہیں یعنے تخمہ سے اور اُنکے ہمسر اور رفقا کھانے ہی میں مصروف رہتے ہیں اور بسبب بدہضمی مرجاتے ہین

وَخَيْلٍ لَا يَخِرُّ لَهَا طَعِينٌ   كَاَنَّ قَنَا فَوَارِسِهَا ثُمَامُ

خیل معطوف علی قولہ باجسام۔ وخر یخر لسقیط۔ والثمام نبت ضعیف واحدہا ثمامۃ ترجمہ اور اُنکے ایسے سوار ہین کہ اُنکے نیزون سے کوئی زخمی زمین پر نہیں گرتا یعنی اِس سبب سے کہ وہ بزدلی کے باعث کسی سے نہین لڑتے یا قوت بازو نہیں رکھتے۔ گویا اُنکے سوارون کے نیزے مثل گیاہ ثمام نرم ہیں۔

خَلِيلُكَ اَنْتَ لَا مَنْ قُلْتَ خِلِّي   وَاِنْ كَثُرَ التَّجَمُّلُ وَالْكَلَامُ

ترجمہ تو ہی اپنا دوست ہے نہ وہ شخص جسکو تو اپنا دوست بتاتا ہے اگرچہ اُس کی سخن آرائی اور تملقانہ گفتگو زیادہ ہو

وَلَوْ حِيزَ الْحِفَاظُ بِغَيْرِ عَقْلٍ   تَجَنَّبَ عُنْقَ صَيْقَلِهِ الْحُسَامُ

الحفاظ ہو المحافظۃ علی الحقوق ورعی الذمام ترجمہ اور اگر بیواسطہ عقل حفاظت حقوق و ایفائے عہد جمع کیا جاسکے تو شمشیر بران اپنے صیقلگر کی گردن کاٹنے سے احتراز کرے مگر ایسا نہین ہوتا۔ غرض یہ ہے کہ اہل زمانہ بے تمیز وکم فہم ہین اسلئے اُنسے محافظت حقوق اہل فضل نہیں ہوتی ہے۔

وَشِبْهُ الشَّيْءِ مُنْجَذِبٌ اِلَيْهِ   وَاَشْبَهُنَا بِدُنْيَانَا الطَّغَامُ

الطغام جمع طغامۃ وہو الجاہل الذی لا یعرف شیئاً ترجمہ اور ہمرنگ اپنے ہمرنگ کیطرف مائل ہوتا ہے اور ہماری دنیا سے زیادہ مشابہ جاہل اور فرومایہ اشخاص ہیں اسلئے دنیا کمینون کیطرف راغب ہے۔

وَلَوْ لَمْ يَعْلُ اِلَّا ذُو مَحَلٍّ   تَعَالَى الْجَيْشُ وَانْحَطَّ الْقَتَامُ

القتام الغبار ترجمہ اور اگر بلند نہوتا مگر صاحب مرتبہ رفیع تو لشکر اوپر ہوتا اور غبار نیچے۔

وَلَوْ لَمْ يَرْعَ اِلَّا مُسْتَحِقٌّ   لِرُتْبَتِهِ اَسَامَهُمُ الْمُسَامُ

سامت السائمۃ اذا رعت۔ واسمتہا اذا رعیتہا۔ والمسام الرعیۃ او البہائم والضمیر فی اسامہم للملوک ترجمہ اور اگر رعیت داری اور حکومت نکرے مگر وہ شخص جو اپنے مرتبہ عالیہ کا مستحق ہو تو بادشاہان زمانہ کو اُنکی رعیت

اپنا تابعدار یعنی رعیت بنائے کیونکہ رعیت اُس سے زیادہ لایق ہے اور اگر مسام سے بہائم مراد ہیں تو یہ مطلب ہوگا کہ بہائم بھی ایسے بادشاہوں سے اعقل ہیں اور یہ اُس سے کمتر۔

ومن خبر الغوانی فالغوانی	ضیاءٌ فی بواطنه ظلامُ

ترجمہ اور زنان حسینہ کی یہ خبر ہے کہ وہ بظاہر روشنی اور نور ہیں اور اُنکے دل تاریک کہ عاشقوں پر رحم نہیں کرتیں۔ الغرض معاملات دنیا تمام اُلٹے ہیں۔ بادشاہوں کا یہ حال ہے اور معشوقوں کا وہ۔

اذا کان الشباب السکر والشیب همّاً فالحیوة هی الحِمامُ

ترجمہ جبکہ جوانی بدمستی و مدہوشی اور پیری سراسر غم والم ہے تو زندگی حقیقت میں موت ہی ہے۔

وما کلٌّ بمعذورٍ ببخلٍ	ولا کلٌّ علی بخلٍ یلامُ

ترجمہ اور ہر شخص درباب بخل معذور نہیں ہے بلکہ قابل سخت ملامت ہے مثلاً اگر تونگر یا وہ شخص جو عمدہ لوگوں اور اسخیا کی اولاد ہے بخل کریے۔ تو البتہ قابل ملامت ہے اور نہ ہر شخص بخیلی اختیار کرنے مین لائق سرزنش ہے جیسا مفلس یا بخیل کی اولاد کہ اُسنے اپنے باپ کو سخی نہیں دیکھا وہ کس سے سخاوت سیکھے۔

ولم ار مثل جیرانی ومثلی	لمثلی عند مثلهم مقامُ

ترجمہ اور مین نے رخست میں اپنے ہمسایوں کی مانند اور فضل و شرف اور احتیاج میں اپنی مانند نہیں دیکھا کہ مجھسا صاحب فضل ایسے خسیسوں کے پاس رہے اور وہ لوگ میری مدارات نکرین مطلوب ذم ہمسائگان اور اپنے قیام کے انمیں ہے۔

بارضٍ ما اشتهیتَ رایتَ فیها	فلیس یفوتها الّا کرامُ

ترجمہ مین ایسی جگہ مقیم ہون کہ وہان جو اموال و نعم دیکھنا چاہون سب موجود ہیں۔ مگر وہان سخی لوگ نہین ہیں سب بخیل ہین۔

فهلّا کان نقص الاهل فیها	وکان لاهلها منها التمامُ

الضمیر فی منہا للکرام ترجمہ سو کیون اُس سرزمین کے باشندے شمار مین کم نہوئے اور کیون اُسکے باشندے سخی کرم میں پورے نہوئے

بها الجبلان من صخرٍ وفخرٍ	انافا ذا المغیث وذا اللکامُ

انافا اشرفا وطالا۔ واللکام جبل یقال لہ جبل الابدال۔ والمغیث ہو الممدوح ترجمہ اُس زمین پر دو پہاڑ ہیں ایک پتھر کا اور دوسرا فخر کا جو دونوں بہت بلند ہیں۔ یہ مغیث ممدوح ہے اور یہ کوہ لکام صخر کو فخر پر مقدم کیا بلحاظ متانت اور غداقت کے اور فخر کے کوہ کو صخر کے کوہ حقیقی پر عطف کیا۔

وَلَيْسَتْ مِنْ مَوَاطِنِهِ وَلٰكِنْ ‎ ‎ يَمُرُّ بِهَا كَمَا مَرَّ الْغَمَامُ

ترجمہ اور یہ سرزمین جسکے اہل کی مین نے مذمت بیان کی ممدوح کے اقامتگاہون مین نہین ہے مگر وہ وہان ایسا گزر جاتا ہے جیسا ابر اور اسلئے انکو منفعت پہنچ جاتی ہے بلالحاظ زمین ناقص وکامل کے۔

سَقَى اللّٰهُ ابْنَ مُنْجِبَةٍ سَقَانِيْ ‎ ‎ بِدَرٍّ مَا لِرَاضِعِهِ فِطَامُ

المنجبة من ولدت ولدا نجيبا ترجمہ خداوند تعالی فرزند ان منجبہ کو یعنی اس عورت کے فرزند کو جو نجیب اولاد کی ماں ہے یعنی ممدوح کو ترو تازہ رکھے کہ اسنے مجکو ایسا دودھ پلایا اور نفع پہونچایا کہ اسکے شیرخوار کو دودھ کا چھوڑانا نہین ہے یعنی اسکا مجھپر فیض دائم ہے۔

وَمِنْ اِحْدَى فَوَائِدِهِ الْعَطَايَا ‎ ‎ وَمِنْ اِحْدَى عَطَايَاهُ الدَّوَامُ

ترجمہ اگر من موصولہ پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ممدوح وہ شخص ہے کہ منجملہ اسکے فوائد کے بخششین ہین اور منجملہ عطا اسکے کے دوام ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بخشتا ہے اور ہمیشہ بخشتا رہتا ہے۔ اور اگر لفظ من کو لفظ جار پڑھین تو یہ معنی ہونگے کہ ممدوح کی منجملہ فوائد کے بخششین ہین الخ اس صورت مین من سقانی سے متعلق ہوگا۔

وَقَدْ خَفِيَ الزَّمَانُ بِهِ عَلَيْنَا ‎ ‎ كَسِلْكِ الدُّرِّ يُخْفِيْهِ النِّظَامُ

ترجمہ اور بیشک بسبب محاسن ممدوح کے زمانہ کی بدیان ہمپر پوشیدہ ہوگئین جیسا موتیون کی لڑی کا دھاگا پروئے ہوئے موتیون مین پوشیدہ ہوجاتا ہے اور اسکو موتیون سے زینت حاصل ہوجاتی ہے۔

تَلَذُّ لَهُ الْمُرُوَّةُ وَهِيَ تُؤْذِيْ ‎ ‎ وَمَنْ يَعْشَقْ يَلَذُّ لَهُ الْغَرَامُ

المروة الكرم ترجمہ ممدوح کو کرم مین بڑا مزہ آتا ہے حالانکہ وہ کریم کو باعث تکلیف ہوتا ہے اور یہ امر کیا عجب ہے کیونکہ وہ عاشق کرم ہے اور جو عاشق ہوتا ہے اسکو درد عشق مزہ دیتا ہے۔

تَعَلَّقَهَا هَوٰى قَيْسٍ لِلَيْلٰى ‎ ‎ وَوَاصَلَهَا فَلَيْسَ بِهِ سَقَامُ

ترجمہ اسکو مروت سے ایسا عشق ہے جیسا قیس مجنون کو لیلی کے ساتھ مگر فرق اتنا ہے کہ ممدوح کو مروت کے ساتھ وصل دائمی ہے اسلئے اسکو اسکے عشق مین بیماری نہین ہے بخلاف مجنون کے کہ اسکو وصل لیلی میسر نہیں ہوا اسلئے سقیم رہا۔

يُرَوِّعُ رَكَانَةً وَيَذُوْبُ ظَرْفًا ‎ ‎ فَمَا نَدْرِيْ اَشَيْخٌ اَمْ غُلَامُ

ترجمہ وہ اپنی متانت ووقار سے دیکھنے والون کو ڈراتا ہے وبوقت ظرافت وخوش دلی ایسا نرم ہوجاتا ہے کہ قریب ہے کہ پگھل جائے سو ہم نہین جانتے کہ وہ پیر ہے یا نوجوان یعنی وہ وقار مین پیر ہے اور ظرافت مین نوجوان۔

تَمَلَّكُهُ الْمَسَائِلُ فِي الْعَطَايَا ‎ ‎ وَاَمَّا فِي الْجِدَالِ فَلَا يُرَامُ

ترجمہ بخشش کیوقت سوالہائے سائلان ممدوح کے مالک ہوجاتے ہیں یعنی وہ جو مانگیں وہی دیڈالتا ہے مگر بوقت جنگ وہ کسی کی نہیں سنتا اور کوئی اُسکا قصد نہیں کرسکتا یعنی وہ کریم وشجاع ہے۔

وَقَبْضُ نَوَالِهٖ شَرَفٌ وَعِزٌّ ۔۔۔ وَقَبْضُ نَوَالِ بَعْضِ الْقَوْمِ ذَامُ

الذام المذمۃ والعیب ترجمہ اوراسکی بخشش کا لینا باعث شرف وعزت ہے اور بعض بخیل لوگونکی عطا قبول کرنا باعث مذمت وعیب ہے کیونکہ وہ سائلون کو بخوشی نہیں دیتے بلکہ بُرے جی سے۔

اَقَامَتْ فِی الرِّقَابِ لَهٗ اَیَادٍ ۔۔۔ هِیَ الْاَطْوَاقُ وَالنَّاسُ الْحَمَامُ

الحمام عند العرب القماری والفواخت وغیرہما من ذوات الاطواق۔ والایادی جمع ید من النعمۃ وجمع الجارحۃ ایدی ترجمہ ممدوح کے عطایا تمام لوگون کی گردنون پر ثابت وقائم ہیں وہ نعمتین بمنزلہ طوق کے ہیں اور تمام لوگ بمنزلہ طوقدار حیوانات کے۔ یعنی اُسکی نعمتین لوگون کے گلون کا ہار ہین۔

اِذَا عُدَّ الْکِرَامُ فَتِلْكَ عِجْلٌ ۔۔۔ کَمَا الْاَنْوَاءُ حِیْنَ تُعَدُّ عَامُ

الانوار جمع نوءٍ وہو طلوع النجم من منازل القمر فی الغرب وطلوع آخر یقابلہ فی الشرق فسمی النجم نوءا ترجمہ جبکہ اسخیا کا شمار کیا جائے تو اُنکا مجموعہ بنی عجل ہے جیسے منازل قمر حسب شمار کیجاوین تو اُنکا مجموعہ سال تمام ہے کیونکہ منازل قمر اٹھائیس ہیں اور ہر ماہ کے لئے ایک نوء ہے جسکا مجموعہ سال تمام ہے۔

تَقِیْ جَبَهَاتُهُمْ مَا فِیْ ذُرَاهُمْ ۔۔۔ اِذَا بِشِفَارِهَا حَمِیَ اللِّطَامُ

الذریٰ العلو۔ والذریٰ الیضا کل ما استترت بہ تیقال انا فی ذری فلان ای کنفہ وسترہ والشفار سیوف واللطام۔ المصادمۃ بہا ترجمہ درصورتیکہ جبہاتہم مضموم پڑھا جاوے تو معنی یہ ہونگے کہ اُنکی پیشانیان اُن لوگون کی حفاظت کرتی ہیں جو اُنکی پناہ میں ہیں یعنی وہ قوم بنی عجل اپنے چہرون پر زخم کھاتے ہیں جبکہ تلوارون کی دھارون سے جنگ ہو اور اپنے توابع کو بچاتے ہیں۔ اور اگر جبہاتہم کو منصوب پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُنکی تلوارین اُنکے چہرون کو زخم سے بچاتی ہیں جبکہ تیغ زنی بکثرت ہو۔ ومافی ذراہم ای السیوف لانہا تقلد فی اعالی البدن۔

وَلَوْ یَمَّمْتَهُمْ فِی الْحَشْرِ تَجْدُوْا ۔۔۔ لَاَعْطَوْكَ الَّذِیْ صَلَّوْا وَصَامُوْا

یمم قصد ترجمہ اور اگر بالفرض تو اُنکے پاس بروز حشر جہان کوئی کسیکا نہوگا طلب عطا جاوے تو وہ ایسے سخی ہیں کہ ایسے اڑے وقت میں بھی ردسوال نکرین گے بلکہ اپنی صلواۃ وصوم کا ثواب تجکو دیدیوینگے۔

فَاِنْ حَلُمُوْا فَاِنَّ الْخَیْلَ فِیْهِمْ ۔۔۔ خِفَافٌ وَالرِّمَاحُ بِهَا عُرَامُ

ترجمہ سو اگر وہ حلیم باوقار ہین تو کیا مضائقہ ہے۔ کیونکہ اُنکے گھوڑے سبکرو اور اُنکے نیزون میں تیزی

اور تیزی ہے خلاصہ یہ ہے کہ اُنکا حلم بزدلی سے نہیں ہے بلکہ بسبب شرافت کے ہے ۔ والعرام الشراستہ وہی عارم بین العرامۃ فیہ شرس وحدّۃ

وَشَنْرُ الطَّعْنِ وَالضَّرْبُ التُّؤَامُ	وَعِنْدَهُمُ الْجِفَانُ مُكَلَّلاَتٍ

مکللات حال ۔ والجفان جمع جفنۃ وہی اناء یتخذ من الخشب ۔ والشزر ما ادبر بہ عن الصدر ترجمہ اور اُنکے پاس مہمانون کے لئے ایسے کٹھرے پُر از طعام ہیں کہ گوشت کے پارے اُنکے سرون پر بمنزلہ تاج ہیں اور تیر پہلو میں لگنے والے اور شمشیر زنی متواترہ

وَتَنْبُو عَنْ وُجُوهِهِمُ السِّهَامُ	نُصَرِّعُهُمْ بِأَعْيُنِنَا حَيَاءً

تنبو ترتفع ترجمہ وہ ایسے باحیا وشرم رو ہین کہ جب اُنکو دیکھتے ہیں ۔ تو اُنکی حیا کے سبب ہم اُنپر قابو پا لیتے ہیں اور قادر ہوجاتے ہیں اور ہمارے حسب آرزو ہمپر بخشش کرتے ہیں اور بوقت جنگ ایسے باہیبت ہین کہ اُنکی طرف کوئی شست باندھکر تیر نہیں مار سکتا ہے پس دشمنون کے تیر اُنکے چہرون کے پاس بھی نہین جا سکتے اُنکا نشانہ خطا جاتا ہے ۔

كَمَا حَلَّتْ مِنَ الْجَسَدِ الْعِظَامُ	قَبِيلٌ يَحْمِلُونَ مِنَ الْمَعَالِي

القبیل الجماعۃ تکون من الثلاثۃ فصاعدا من قوم شتی ترجمہ وہ ایسی گروہ ہے کہ وہ بلند نامیون کو ایسے اُٹھاتے ہیں جیسے بدن کو ہڈیان یعنی قیام معالی اُنھین سے ہے جیسا قیام بدن استخوانون سے ہے ۔

وَجَدُّكَ بِشْرٌ الْمَلِكُ الْهُمَامُ	قَبِيلٌ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ

بسبب الواو حالیۃ وانت فی موضع الحال ای انت منتسبا الیہم فلا تقدیم فیہ کما قال الواحدی وتقدیر کلام ہم قبیل انت وجدک منہم وانت فی الشرف انت ترجمہ بنی عجل ایسی گروہ ہے کہ تو باین علو ترتبہ کہ تو ہے اور تیرا دادا بشر جو بادشاہ صاحب عزم ہے اُس قوم مین سے ہے پس افتخار بنی عجل کے لئے یہ کافی ہے ۔

وَيَشْرَكُ فِي رَغَائِبِهِ الْأَنَامُ	لِمَنْ مَالٌ تُمَزِّقُهُ الْعَطَايَا

ترجمہ ایسا مال کثیر جسکو تیرے عطایا متفرق کرتے ہین اور تیری عمدہ اشیا مین تمام خلق حصہ دار ہے تیرے سوا کسکو میسر ہے ۔

لِأَنَّ بِصُحْبَةٍ يَجِبُ الذِّمَامُ	وَلَا نَدْعُوكَ صَاحِبَهُ فَتَرْضَى

اراد بصحبتہ فحذف الہاء ضرورۃ وہو جائز ۔ والذمام والعہد وقیل ہو جمع ذمۃ وہی الامان وروی فیرضی بالیاء والضمیر للمال ای فیرضی المال بذلک حتی یجب لہ منک الامان ترجمہ صورت اول ہم تجکو صاحب اُس

مال کا نہیں پکارتا اور تو اُسپر راضی بھی نہیں ہے کیونکہ اگر تو اس مال کا صاحب ہے تو اُسکے متفرق کرنے سے تجکو امان دینا لازم آجاوے اور تو اُسکو جمع رکھنا نہیں چاہتا ہے۔ صورت دوم میں یہ خلاصہ ہوگا کہ اگر میں تجکو صاحب اُس مال کا کہوں تو مال خوش ہوجاویگا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ صاحب شی کا اُس شی کو متفرق نہیں ہونے دیتا۔

تُحایِدُہٗ کَاَنَّکَ سامِرِیٌّ　　تُصافِحُہٗ یَدٌ فِیہا جُذامُ

حاد عن الشی یحید ومال عنہ وعدل۔ والسامری ہو المذکور فی القرآن واراد ہہنا واحداً من قبیلتہ ای کانک رجل سامری کقولک حنفی وشافعی ترجمہ اے ممدوح اُس مال سے احتراز کرتا ہے جیسا سامری کہ وہ ہر شخص کے چھونے سے بچتا تھا کیونکہ وہ بسبب بددعا موسیٰ علیہ السلام کے ایسے حال میں ہوگیا تھا کہ اگر اُسے کوئی چھوئے تو اُسے فوراً تپ چڑھ جاتی تھی وہ ہر شخص کے مس سے بچتا تھا خصوصاً مجذوم کے ہاتھ سے کہ اسمیں علاوہ تپ کے نفرت طبعی بھی ہے۔ اور یہ بددعا بسبب ایجاد گوسالہ پرستی ہوئی تھی۔

اِذا ما العالِمُونَ عَرَوکَ قالُوا　　اَفِدنا اَیُّہا الحَبرُ الہُمامُ

عراہ واعتراہ قصدہ وارادہ۔ والحبر العالم وقال الفراء ہو بالکسر وہو العالم بتحبیر الکلام وتحسینہ ترجمہ جبکہ علماء تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اے عالم صاحب عزم ہمکو اپنے علم سے فائدہ بخشئے کیونکہ تو سب سے اعلم ہے

اِذا ما المُعلَمُونَ رَاَوکَ قالُوا　　بِہٰذا یُعلَمُ الجَیشُ اللُّہامُ

المعلم صاحب العلامۃ فی الحرب ترجمہ جبکہ وہ لوگ کہ ہنگامہ جنگ میں صاحب نشان شجاعت ہیں تجھے دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس شخص سے لشکر عظیم جانا جاتا ہے یعنی یہ تنہا بجائے لشکر عظیم ہے یا اس کے ساتھ لشکر عظیم ہوگا۔

لَقَد حَسُنَت بِکَ الاَوقاتُ حَتّٰی　　کَاَنَّکَ فِی فَمِ الدَّہرِ ابتِسامُ

ترجمہ تیرے سبب اوقات اہل زمانہ اچھی حالت میں ہوگئے گویا واہان زمانہ کے لئے تو بمنزلہ تبسم کے ہے۔ یعنی اہل زمانہ تجھ سے سابق ترش رو بسبب مصائب کے رہتے تھے خوشوقتی تیرے ہی زمانہ میں پائی گئی

وَاُعطِیتَ الَّذِی لَم یُعطَ خَلقٌ　　عَلَیکَ صَلٰوۃُ رَبِّکَ وَالسَّلامُ

ترجمہ تجکو منجانب خداوند تعالیٰ وہ انعام عطا ہوئے جو کسیکو نہیں ملے تجھپر خدا کی رحمت و سلامتی رہے عادتاً

وقال یمدح عمر بن سلیمان الشرابی وہو یومئذٍ یتولی الفداء بین العرب والروم

نَرَی عِظَمًا بِالبَینِ وَالصَّدُّ اَعظَمُ　　وَنَتَّہِمُ الواشِینَ وَالدَّمعُ مِنہُمُ

البین البعد والفراق۔ والواشون النماموں ترجمہ ہملوگ فراق کو مصیبت عظیمہ سمجھتے ہین حالانکہ یہ غلط ہے کیونکہ فراق یار تو مسافت قطع کرنیسے مبدل بوصال ہوجاتا ہے بلکہ سخت تر مصیبت اعراض دوست ہے جس کے لئے قطع مسافت اور سفرہی نہیں ہے۔ وفی روایۃ نری عظما بالصدو البین اعظم ترجمہ ہم اعراض دوست کو مشقت شاقہ سمجھتے ہین حالانکہ سخت تر باعتبار محنت فراق ہے کیونکہ جب دوست اعراض فرماتا ہے تو دیدار سے تو محروم نہین ہوتے بخلاف فراق کے کہ اُسمیں دولت دیدار نصیب نہیں ہوتی۔ اور دوسرے مصرع کے یہ معنی ہیں کہ ہم افشائے راز محبت میں چغلخوروں پر تہمت رکھتے ہیں حالانکہ سب سے زیادہ غماز اشک ہے جو فوراً پردہ فاش کرتا ہے۔

وَمَن سِرُّهُ فِی جَفْنِہٖ کَیْفَ یَکْتُمُ	وَمَنْ لُبُّہٗ مَعْ غَیْرِہٖ کَیْفَ حَالُہٗ

ترجمہ اور جبکی عقل اُسکے پاس نہو بلکہ یار کے پاس ہو اُسکا حال کیسا تباہ ہوگا اور جسکا راز اُسکے مژہ میں ہو وہ اپنے بھید کو کیسے پوشیدہ رکھے گا۔ یہ تفسیر اول شعر کے دوسرے مصرع کی ہے۔

عَفُوْلَاہُ عَنَّا ظَلَّتُ اَبْکِیْ وَتَبْسَمُ	وَلَمَّا الْتَقَیْنَا وَالنَّوٰی وَرَقِیْبُنَا

ترجمہ اور جبکہ ہم اور دوست ملے ایسے حال میں کہ فراق اور ہمارا رقیب ہم دونوں سے بے خبر تھے تو ہمپر یہ حال گذرا کہ مین روتا تھا صدمات فراق یار کرکے اور محبوبہ براہ تعجب وناز تبسم کرتی تھی۔

وَلَمْ تَرَ قَبْلِیْ مَیِّتًا یَتَکَلَّمُ	فَلَمْ اَرَ بَدْرًا ضَاحِکًا قَبْلَ وَجْہِہَا

ترجمہ سو مین نے قبل چہرۂ محبوبہ ماہ تمام کو ہنستے ہوئے نہین دیکھا تھا۔ اور محبوبہ نے مجھسے پہلے مردہ باتین کرتے نہیں دیکھا تھا۔

ضَعِیْفُ الْقُوٰی مِنْ فِعْلِہَا یَتَظَلَّمُ	ظَلُوْمٌ کَمَتْنَیْہَا لِصَبٍّ کَخَصْرِہَا

المتنان الجانبان الاسفلان من الظہر والخصر مافوقہما ترجمہ وہ اپنے عاشق زار پر جو مثل اُسکی کمر کے ناتوان لاغر ہے ایسا ظلم کرتی ہے جیسے اُسکے دونون سرین ثقیل اُس کی کمر نازک پر جس سے وہ متعلق ہین بسبب اپنی گرانباری کے ظلم کرتے ہیں۔ پھر اپنی ناتوانی کا حال بیان کرتا ہے کہ میں ضعیف القویٰ ہون اور اُسکے جور کا شکوہ کرتا ہون۔

وَوَجْہٍ یُعِیْدُ الصُّبْحَ وَاللَّیْلُ مُظْلِمُ	بِفَرْعٍ یُعِیْدُ اللَّیْلَ وَالصُّبْحُ نَیِّرٌ

الباء تتعلق بمحذوف ای تسبی او تقبل بفرع او تتعلق بیعید لے یعید اللیل بفرع والصبح بوجہ والباء بمعنی مع ترجمہ جبکہ صبح روشن ہوتی ہے تو وہ اپنے موئے سر کو کھولکر شب کو لوٹالاتی ہے اور جب تاریک شب ہوتی ہے تو اپنے چہرۂ تابان کو دکھاکر صبح کو لوٹالاتی ہے یعنی جمع بین الضدین کردیتی ہے۔

فلو کان قلبی دارہا کان خالیا ۔ ولکن جیش الشوق فیہ عرمرم

العرمرم العظیم الکبیر ترجمہ سو اگر میرا دل اُسکے گھر کے موافق ہوتا تو وہ بھی خالی ہوتا جیسا محبوبہ کا گھر اُسکے چلے جانیسے خالی ہوگیا ہے مگر وہ ایسا نہین ہے کیونکہ اسمین شوق کا بڑا لشکر موجود ہے۔ یعنی حب محبوبہ سے پُر ہے

اثاف بہا ما بالفواد من الصلا ۔ ورسم بجسمی ناحل متہدم

الاثافی جمع اثفیتہ وہی التی تنصب تحت القدر والصلا الاصطلاء بالنار اذا فتحت فقصرت وان کسرت مددت والرسم بالقی من آثار الدار ترجمہ مساکن محبوبہ میں ایسے دیگدان یا چولہے ہیں کہ اُنکا بسبب احتراق ایسا رنگ ہے جیسا جلکر میرے دل کا رنگ ہوگیا ہے اور اُن گھرون کے نشان ایسے کہنہ و فرسودہ ہوگئے ہیں جیسا میرا جسم کہ وہ بسبب صدمات فراق سخت لاغر ہوگیا ہے۔

بللت بہا ردنی والغیم مسعدی ۔ وعبرتہ صرف وفی عبرتی دم

ترجمہ مین نے اُس گھر مین بسبب یاد محبوبہ روتے روتے اپنی دونون آستینین تر کرلین اور ابر جو اُسوقت برس رہا تھا میری مدد کر رہا تھا مگر اُسکا پانی خالص تھا اور میرے اشک مین خون ملا ہوا تھا۔ للہ در القائل۔

خرجو لیستسقو فقلت لہم قفوا ۔ ومتی ینوبکم عن الانواء ۔ قالو صدقت ففی دموعک مقنع ۔ لکنہا ممزوجۃ بدماء

ولو لم یکن ما انہل فی الخد من دمی ۔ لما کان محمرا یسیل فاسقم

ترجمہ اور اگر وہ اشک جو میرے رخسار پر بہتے ہین میرے خون مین ملے ہوئے نہوتے تو وہ سُرخ نہوتے کہ وہ بہتے ہیں اور اُنکے کثرت سیلان سے مین بیمار ہوجاتا ہون۔

بنفسی الخیال الزائری بعد ہجعۃ ۔ وقولتہ لی بعدنا الغمض تطعم

الزائری الالف واللام بمعنی الذی۔ والہجعۃ النوم الخفیف من اول اللیل ترجمہ میری جان قربان اُس محبوبہ کے خیال پر جو اول شب میری آنکھ جھپکنے کے بعد میرے پاس آیا اور اُسکے مجکو اس کہنے پر فدا کہ تو ہماری جُدائی کے بعد خواب کا مزہ چکھتا ہے یعنی خیال محبوبہ نے براہ عتاب کہا کہ تو فراق مین کیا سوتا ہے

سلام فلولا الخوف والبخل عندہ ۔ لقلت ابو حفص علینا المسلم

سلام مبتدء محذوف الخبر ای قال الخیال لی سلام ترجمہ خیال محبوبہ نے مجکو سلام کیا سو اگر اُس خیال مین خوف و بخل جو صفات خاصہ محبوبہ سے ہین نہوتا تو میرے نزدیک وہ ایسا عظیم القدر اور پیارا تھا کہ مین اُسکو کہتا کہ یہ ابو حفص ممدوح ہمکو سلام کرتا ہے مگر اُسکے خوف اور بخل کے سبب یہ نہ کہہ سکا کیونکہ ممدوح مین یہ دونون صفات ذمیمہ نہین ہین۔

مُحِبُّ النَّدَى الصَّابِي إِلَى بَذْلِ مَالِهِ ‏ ‏ صُبُوًّا كَمَا يَصْبُو الْمُحِبُّ الْمُتَيَّمُ

صبا یصبو اذا مال الی الشی ترجمہ وہ سخاوت دوست اور اپنے مال کے خرچ کا ایسا عاشق ہے جیسا عاشق زار۔

وَأُقْسِمُ لَوْلَا أَنَّ فِي كُلِّ شَعْرَةٍ ‏ ‏ لَهُ ضَيْغَمًا قُلْنَا لَهُ أَنْتَ ضَيْغَمُ

ترجمہ اور مین قسم کہتا ہون کہ اگر اسکے جسم کے ہر بال مین شیر نہ ہوتا تو مین اسکو کہتا کہ تو شیر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شیر رسمی سے اسکی شجاعت اسقدر زیادہ ہے جتنے اسکے جسم پر بال اسلیے مین اسکو شیر نہین کہہ سکتا۔

أَنَنْقُصُهُ مِنْ حَظِّهِ وَهُوَ زَائِدٌ ‏ ‏ وَنَبْخَسُهُ وَالْبَخْسُ شَيْءٌ مُحَرَّمُ

البخس النقص ترجمہ کیا ہم اسکو اسکی شجاعت کے حصہ سے گھٹا دیوین حالانکہ وہ بہت بڑھا ہوا ہے اور اسکو اسکے رتبہ سے ناقص بتلاوین حالانکہ کامل کو ناقص کہنا حرام ہے کیونکہ وہ کذب صریح ہے۔

يَجِلُّ عَنِ التَّشْبِيهِ لَا الْكَفُّ لُجَّةٌ ‏ ‏ وَلَا هُوَ ضِرْغَامٌ وَلَا الرَّأْيُ مِخْذَمُ

المخذم السیف القاطع۔ واللجۃ معظم البحر ترجمہ ممدوح کا رتبہ اس سے بڑا ہے کہ اسکو کسی کے ساتھ تشبیہ دیجائے اسکی کف مثل لجہ دریا کے نہین ہے بلکہ اس سے فائق ہے اور نہ بہادری مین وہ شیر ہے بلکہ اس سے زیادہ ہے اور نہ اس کی رائے تیزی مین شمشیر بران ہے بلکہ اس سے تیزی مین بڑھی ہوئی ہے۔

وَلَا جُرْحُهُ يُوسَى وَلَا غَوْرُهُ يُرَى ‏ ‏ وَلَا حَدُّهُ يَنْبُو وَلَا يَتَثَلَّمُ

یوسی اے یداوی۔ وینبو یرتفع عن الضریبۃ ترجمہ اور نہ ممدوح کا لگایا ہوا زخم علاج پذیر ہوتا ہے اور نہ اسکی گہرائی دریافت کیجاسکتی ہے یعنی زخم کاری کی یا مقدار غور ممدوح کی۔ اور نہ اس کی دہار اچٹتی اور ناکارگر ہوتی ہے۔ اور نہ اس مین دندانے پڑتے ہین یعنے وہ جھڑتی اور کرتی نہین ہے۔

وَلَا يُبْرَمُ الْأَمْرُ الَّذِي هُوَ حَالِلٌ ‏ ‏ وَلَا يُحْلَلُ الْأَمْرُ الَّذِي هُوَ مُبْرِمُ

اظہر التضعیف فی حالل للضرورۃ۔ ابرام الامر احکامہ واصلہ من فتل الحبل ترجمہ اور جس امر کو وہ ادھیڑے وہ بٹا نہین جاتا اور جس امر کو وہ مستحکم کرے وہ ادھیڑا نہیں جاتا۔ یعنی اسکے بندوبست مین کوئی دخل نہین کرسکتا

وَلَا يَرْمَحُ الْأَذْيَالَ مِنْ جَبْرِيَّةٍ ‏ ‏ وَلَا يَخْدِمُ الدُّنْيَا وَإِيَّاهُ تَخْدِمُ

یرمح الاذیال یرید الخیلاء۔ یقال للمختال انہ یرمح الاذیال اذا طال ذیلہ ولم یرفعہ وضربہ برجلہ۔ والجبریۃ الکبر ترجمہ وہ بباعث تکبر اپنے دامنون کو اپنے پاؤن سے ٹھکراتا نہین چلتا۔ یعنی وہ متکبرانہ رفتار نہین چلتا اور وہ دنیا کی یا اہل دنیا کی خدمت نہین کرتا بلکہ وہی اس کی خدمت کرتی ہے۔

وَلَا يَشْتَهِي يَبْقَى وَتَفْنَى هِبَاتُهُ ‏ ‏ وَلَا تَسْلَمُ الْأَعْدَاءُ مِنْهُ وَيَسْلَمُ

ترجمہ وہ یہ نہین چاہتا کہ وہ باقی رہے اور اس کی بخششین فنا ہوجاوین بلکہ مقصود زندگی کا بخشش سمجھتا

اور یہ بھی نہین چاہتا کہ اُسکے دشمن اُسکے قتل سے سالم رہین اور خود بھی سلامت رہے یعنی وہ صاحب جہاد خواہان قتل اعدا ہے اگرچہ اُنہین خود قتل ہو جائے۔

اَلَذُّ مِنَ الصَّهْبَاءِ بِالْمَاءِ ذِكْرُهُ ۔ وَاَحْسَنُ مِنْ يُسْرٍ تَلَقَّاهُ مُعْدِمُ

ترجمہ اُسکا ذکر شراب آب آمیختہ سے مزیدار ہے اور اچھا ہے اُس تونگری سے جسکو مفلس حاصل کرین۔

وَاَغْرَبُ مِنْ عَنْقَاءَ فِي الطَّيْرِ شَكْلُهُ ۔ وَاَعْوَزُ مِنْ مُسْتَرْفِدٍ مِنْهُ يُحْرَمُ

عنقاء طائر ذہب وبقی اسمہ۔ وسمیت عنقاء لبیاض کان فی عنقہا کالطوق ترجمہ اُس کی پاک صورت عجیب تر ہے جیسے پرندون مین عنقا اور وہ اُس سائل سے بھی نایاب ہے جو اُسکی عطا سے محروم رہا ہو۔ یعنی اُس کی عطا سے کوئی محروم نہین جاتا۔ خلاصہ یہ کہ وہ اپنے سائل محروم سے بھی زیادہ نایاب ہے۔

وَاَكْثَرُ مِنْ بَعْدِ الْاَيَادِي اَيَادِيًا ۔ مِنَ الْقَطْرِ بَعْدَ الْقَطْرِ وَالْوَبْلُ مُثْجِمُ

اوادہو اکثر ایادیا بعد الایادی من القطر۔ واثجمت السماء دام مطرہا ترجمہ اور پیا پے بخشتے ہین اُس باران سے جو بعد باران برسے ایسے حال مین کہ اُس کے قطرات کلان و دائم ہون ممدوح بہت بڑھا ہوا ہے۔

سَنِيُّ الْعَطَايَا لَوْ رَاَى نَوْمَ عَيْنِهِ ۔ مِنَ اللُّؤْمِ اٰلٰى اَنْ لَا يُهَوِّمُ

السناء ممدود وہو الرفعۃ۔ والتہویم اختلاس ادنی النوم واصلہ النوم القلیل ترجمہ وہ ایسا بلند روشن عطایا ہے کہ اگر وہ اول نوم یعنی اونگھنے کو بخل کی قسم سمجھے تو قسم کھا بیٹھے کہ آیندہ اُس کی آنکھ اونگھنے کی بھی نہین باوجودیکہ خواب تو ضروریات مین سے ہے یعنی اُسکو بخل سے اسقدر نفرت ہے کہ اگر یہ جانے کہ خواب اقسام بخل مین سے ہے تو اُسے بھی چھوڑدے۔

وَلَوْ قَالَ هَاتُوا دِرْهَمًا لَمْ اَجُدْ بِهِ ۔ عَلٰى سَائِلٍ اَعْيَا عَلَى النَّاسِ دِرْهَمُ

ترجمہ اور اگر وہ لوگون سے یہ کہے کہ ایسا درہم لاؤ جو مین نے سائل کو نہ دیا ہو تو لوگون کو ایسے درہم کا بہم پہنچانا عاجز کرے اور ایسا درم اُنکو نہ ملے یعنی جو لوگون کے پاس ہے تمام اُسکا بخشا ہوا ہے۔

وَلَوْ ضَرَّ مَرْءًا قَبْلَهُ مَا يَسُرُّهُ ۔ لَاَثَّرَ فِيهِ بَاْسُهُ وَالتَّكَرُّمُ

ترجمہ اور اگر کسی مرد کو اُس سے پہلے اُس چیز نے نقصان پہنچایا ہو جو ممدوح کو خوش کرے اور پسند آوے تو ممدوح کو اُس کی جنگ مین پیشروی اور کرم نے نقصان پہنچایا ہوگا۔ کیونکہ وہ اُن دونون اوصاف کو نہایت پسند کرتا ہے۔ شارح واحدی یہ معنی کہتے ہین کہ اگر ممدوح اُس چیز سے متضرر ہو جو انسان کو خوش کرے تو اُسکو کرم اور اقدام ضرر کرے کیونکہ وہ اُن دونون کو پسند کرتا ہے۔

يُرَوِّي بِكَالْفِرْصَادِ فِي كُلِّ غَارَةٍ ۔ يَتَامٰى مِنَ الْاَغْمَادِ بِيضًا وَيُوتِمُ

صفة لليتامى - ويتامى فى موضع نصب بيروى - ويوتم معطوف على يردى - والفرصاد التوت الاحمر يريد بدم كالفرصاد فى حمرته - واليتامى السيوف التى فارقت اغمادها فجعلها يتامى لانها فارقت ماكان يا ديها ويحوطها كالوالدين ترجمہ ممدوح ہر غارت مین شمشیر ہائے برہنہ و چمکدار کو جو اطفال اعدا کو یتیم کرتی ہے ایسے خون سے سیراب کرتا ہے جو برنگ توت سرخ ہے شاعر نے اول تلوارون کو جو میان سے باہر ہین یتیمون سے تعبیر کیا ہے اسوجہ سے کہ جیسا یتیم بے خانمان ہوتا ہے ایسی وہ تلواریں میانون سے نکلکر گھری ہو گئی ہیں

مُذِ الغزو سارٍ مُسْرِجُ الخيلِ مُلْجِمُ	إلى اليومِ ما حطَّ الفِداءُ سُرُوجَهُ

من رفع الغزو رفعه بالابتداء وخبره محذوف تقديره مذ الغزو واقع او كائن ومن جره اراد مذ من الغزو وحذف المضاف وقوله سار خبر مبتدء محذوف اى هو سار والفداء ماكان بين المسلمين والنصارى ترجمہ نصاری کے فدیہ دینے کی درخواست نے جب سے جہاد شروع ہوا ہے آجتلک اُسکے زینیون کو گھوڑون کی پشتون سے اتارا نہین یعنی ممدوح برابر مصروف جہاد ہے اُنکے قیدیون کی رہائی کے عوض فدیہ لینا قبول نہین کرتا - اور وہ جنگ کے لئے راتکو سفر کرنے والا اور گھوڑون پر زین کسنے والا اور لگام دینے والا ہے -

بِأسيافِهِ والجوُّ بالنقعِ أدهمُ	يشُقُّ بلادَ الرومِ والنقعُ أبلقٌ

ترجمہ وہ شہر ہائے روم کو ایسے حال میں قطع کرتا ہے کہ اُسکے لشکر کا غبار جو سیاہ ہے بسبب چمک شمشیرون کے جو اسمین چمک رہی ہین ابلق یعنی دو رنگ معلوم ہوتا ہے اور وہ میدان جو درمیان آسمان و زمین کے واقع ہے وہ بسبب غبار کے صرف سیاہ معلوم ہوتا ہے - کیونکہ اُس میں درخشانی شمشیر نہین ہے -

نُسائِرُهُ منهُ حتفَها وهي تعلمُ	إلى الملكِ الطاغي فكم من كتيبةٍ

الى متعلقة بيشق ترجمہ وہ ممدوح قطع بلاد کرتا ہے طرف سرکش بادشاہ روم کے سو اُسکے بہت سے لشکر ہیں کہ جب وہ اُس سے مقابلہ کرتے ہیں تو وہ گویا اپنی موت کے ساتھہ چلتے ہیں اور اس امر کو جانتے ہیں -

أسيلةُ خدٍّ عن قريبٍ ستُلطَمُ	ومِن عاتقٍ نصرانةٍ برزتْ له

العاتق البكر وجمعه عواتق - ونصرانة تانيث نصران - وخد اسيل حسن طويل ترجمہ اور بہت سی زنہائے باکرہ نصرانیہ ممدوح کے غلبہ کے سبب پردون سے باہر نکل آئین جنکے رخسار خوبصورت مائل بدرازی تھے - اب وہ بسبب ذلت قید طمانچہ ماری جاوینگی - یا بسبب موت اپنے اقارب کے اپنے رخسارون کو پیٹیں گی

مُنوَّنُ المذاكي والوشيجُ المقوَّمُ	صُفوفًا لليثٍ في لُيوثٍ حُصونُها

صفوفا حال من عاتق لانه فى معنى الجمع كقولك كم رجل جاءنى فارجل ههنا بمعنى جماعة ويجوز ان يكون حالا من قوله كم كتيبة والمذاكى الخيل المسنة - والوشيج شجر الرماح ترجمہ زنہائے باکرہ صف بستہ ایک ایسے شیر کے لئے ظاہر

ہوئین جو ایسے سواران شیر صفت ہیں تھا جنکے قلعے پوری عمر کے گھوڑوں کی پیٹھین اور سید ہے نیزے ہین۔ یعنی اپنی جانون کی حفاظت بذریعہ سلاح جنگ کرتے ہین۔

تَغِيبُ المَنَايَا عَنهُمُ وَهُوَ غَائِبٌ	وَتَقدِمُ فِي سَاحَاتِهِم حِينَ يَقدَمُ

ترجمہ جب ممدوح رومیون سے لڑائی نہین کرتا تو انکی موتین اُنسے غائب ہوتی ہیں اور جب وہ لڑائی کے لیئے اُنکے ملکون مین آتا ہے تو انکی موتین آموجود ہوتی ہیں۔ یعنی ممدوح عین موت اعدا ہے۔

اَجِدَّكَ مَا تَنفَكُّ عَانٍ تَفُكُّهُ	عُمَ بنَ سُلَيمَانٍ وَمَالًا تُقَسِّمُ

اجدک نصبہ علی المصدر تقدیرہ اتجد جدک ہذا اصلہ ثم صار افتتاحا للکلام وقولہ عم ترخیم عمر علی رای اہل الکوفۃ من ترخیم الثلاثی اذا کان متحرک الاوسط کعمر وزفر خلافا للبصریین والکسائی۔ والعانی الاسیر ترجمہ کیا تو اے عمر بن سلیمان اس امر مین کوشش کرتا ہے کہ وہ قیدی جسکو تو چھوڑتا ہے اور انپر مال خرچ کرتا ہے کبھی رہائی تہ پاوے اور وہ ہمیشہ تیرے بند احسان میں رہے۔ یا یہ معنی ہین کہ کیا تو ہمیشہ قیدی کو چھوڑے گا اور انکو مال دیگا۔ ویروی ینفک بالیاء ومال بالرفع۔

مُكَافِيكَ مَن اَولَيتَ دِينَ رَسُولِهِ	يَدًا لَا يُؤَدِّي شُكرَهَا اليَدُ وَالفَمُ

مکافیک صلۃ الہمزۃ ولکنہ ابدل بالیاء اضطرارا کتانیک ترجمہ جسکو تونے دین نبی صلے اللہ علیہ وسلم عطا فرمایا۔ یعنی جسکو تونے دین اسلام تلقین کیا وہ تیری ایسی مکافات کریگا اور ایسی نعمت بخشیگا کہ جسکا شکر ہاتھ اور منہ ادا نہین کر سکینگے۔ یعنی وہ بروز قیامت تیرا شفیع ہوکر تجکو جنت مین داخل کرادیگا۔

عَلَى مَهلٍ اِن كُنتَ لَستَ بِرَاحِمٍ	لِنَفسِكَ مِن جُودٍ فَاِنَّكَ تُرحَمُ

ترجمہ تو بہت جہاد کر چکا اب تامل فرما اور اپنی جان کو آرام دے اگر تو اپنے اوپر رحم نہین کرتا اور ہر چیز کو بخشتا ہے اور جان ملک دریغ نہین کرتا ہے تو لوگون کو تجپر اور تیری جفاکشی پر رحم آتا ہے۔

مَحَلُّكَ مَقصُودٌ وَشَانِيكَ مُفحَمٌ	وَمِثلُكَ مَفقُودٌ وَنَيلُكَ خِضرِمُ

المفحم الساکت۔ والشانی المبغض۔ والخضرم الکثیر ترجمہ تیرا رتبہ اور مقام مقصود خلائق ہے اور تیرے دشمن کا تیرے مقابلے مین دم بند ہے کہ تجھ مین کچھ عیب نکال نہین سکتا اور تیرا مثل معدوم اور تیری عطا کثیر ہے۔

وَزَارَكَ بِي دُونَ المُلُوكِ تَحَرُّجٌ	اِذَا عَنَّ بَحرٌ لَم يَجُز لِي التَّيَمُّمُ

التحرج التضیق والاجتناب عن المعاصی ترجمہ اور مجکو میرا گناہ سے بچنا اور بادشاہون سے بچاکر تیرے پاس لے آیا کیونکہ جب دریا ظاہر ہو تو مجکو تیمم جائز نہ تھا یعنی تیرے ہوتے اور سرداروں کے پاس جانا مجکو درست نہ تھا جیسا دریا کے ہوتے تیمم جائز نہیں ہے

مِنَ الْمَوْتِ لَمْ تُفْقَدْ وَفِي الْأَرْضِ مُسْلِمُ	فَعِشْ لَوْ فَدَى الْمَمْلُوكُ رَبًّا بِنَفْسِهِ

ترجمہ سو تو زندہ رہ۔ اگر غلام اپنے مالک کی موت سے جان بچانیکو اپنی جان دیدے یعنی اگر ایسا ممکن ہو تو جب تلک روئے زمین پر ایک بھی مسلمان رہیگا تو معدوم ہو گا کیونکہ تمام مسلمان تیرے جان نثار ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ سارے مسلمان تیرے غلام ہیں پس کفار تو سب کے سب بطریق اولی تیرے بردے ہیں

وقال وقد سمع زئیر الاسد بالفرادیس

فَتَسْكُنَ نَفْسِي أَمْ مُهَانٌ فَمُسْلَمُ	أَجَارُكِ يَا أُسْدَ الْفَرَادِيسِ مُكْرَمٌ

فتسكن جواب الاستفهام فنصبه بالفاء۔ والفرادیس موضع بالشام ترجمہ ای شیران مقام فرادیس کیا تمہارا پڑوسی عزت کیا جاتا ہے اگر ایسا ہے تو میرے جی کو اطمینان ہو جائے یا وہ ذلیل ہو دشمنوں کے سپرد کیا جاتا ہے حیوانات کیطرف خطاب کرنا عرب کی عادت ہے۔

أُحَاذِرُ مِنْ لِصٍّ وَمِنْكِ وَمِنْهُمُ	وَرَائِي وَقُدَّامِي عُدَاةٌ كَثِيرَةٌ

ترجمہ میرے پس و پیش بہت سے دشمن موجود ہیں مجکو خوف چور کا ہے اور تیرا اور دشمنوں کا۔

فَإِنِّي بِأَسْبَابِ الْمَعِيشَةِ أَعْلَمُ	فَهَلْ لَكِ فِي حِلْفِي عَلَى مَا أُرِيدُهُ

ترجمہ سو کیا تجکو میرے ارادہ میں ہم قسم ہونے کی رغبت ہے کیونکہ میں معیشت کے سامان خوب جانتا ہوں

وَأَنْهَبْتِ مِمَّا تَغْنَمِينَ وَأَغْنَمُ	إِذًا لَأَتَاكِ الْخَيْرُ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ

ترجمہ اگر تم میرے ہم عہد ہو جاؤ تو بھلائی تمپر ہر طرف سے آن لگے اور تم اپنی اور میری لوٹ سے تونگر ہو جاؤ

وقال في لعبة كانت تدور فسقطت عند بدر بن عمار

وَلَا اشْتَكَتْ مِنْ دُوَارِهَا أَلَمَا	مَا نَقَلَتْ فِي مَشِيئَةٍ قَدَمَا

ترجمہ اُس تپلے نے اپنے ارادہ سے کبھی ایک قدم بھی نہیں اٹھایا اور نہ اپنے چکر کھانیسے کبھی کسی درد کی شکایت کی۔

يَفْعَلُ أَفْعَالَهَا وَمَا عَزَمَا	لَمْ أَرَ شَخْصًا مِنْ قَبْلِ رُؤْيَتِهَا

ترجمہ اُس تپلے کے دیکھنے سے پہلے میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا کہ وہ بے قصد اپنے سارے کام کرے یعنی اُسکو کوئی اور آدمی چکر دیتا ہے۔

أَطْرَبَهَا أَنْ رَأَتْكَ مُبْتَسِمَا	فَلَا تَلُمْهَا عَلَى تَوَاقُعِهَا

ترجمہ اُس تپلے کو گر جانے پر ملامت نکر کیونکہ اُسکو اس بات نے خوش کیا کہ اُسنے تجکو ہنستا دیکھا اسلئے وہ

ہو شقی نے مارے گر پڑے۔

وقال یمدح علی بن احمد الخراسانی

لا افتخار الا لمن لا یضام	مدرک او محارب لا ینام

اراد ان یقول لا افتخار بالفتح کقولک لا رجل فی الدار وانما الرفع جائز مع النفی بلا اذا عطف علیہ فیرفع وینون کقولک لا رجل فی الدار ولا امرءۃ وانما اجازہ لغیر عطف لانہ جعل لا بمعنی لیس کبیت الحماسۃ ع من فرعن نیرانہا فانا ابن قیس لا براح ترجمہ فخر کرنا نہین پہونچتا مگر اس شخص کو جسپر ظلم نکیا جاوے۔ یعنی اسپر کوئی ظلم نکر سکے بسبب اسکی طاقت وعزت کے سوا ایسا شخص یا تو اپنے مطلب مین کامیاب ہونے والا ہے یا لڑنے والا کہ قبل حصول مطلب سونا حرام سمجھے۔ خلاصہ یہ کہ ایسا شخص ممدوح ہی ہے نہ اور۔

لیس عزما ما مرض المرء فیہ	لیس ہما ما عاق عنہ الظلام

ترجمہ قصد کامل یہ نہین ہے کہ مرد اسمین کوتاہی کرے اور ارادہ یہ نہیں ہے کہ تاریکی شب اسکے پورا کرنے سے روکے۔

واحتمال الاذی ورؤیۃ جانیہ غذاء تضوی بہ الاجسام

تضوی تہزل ترجمہ اور تکلیف اٹھانا اور دشمن تکلیف دہندہ کا دیکھنا ایسی غذا ہے کہ اسکے سبب اجسام لاغر ہوتے ہیں۔ یعنی اٹھانا تکلیف کا سخت ہے اور دیکھنا تکلیف دینے والے کا سخت تر کہ اسکی سبب ضعف وہزال لاحق ہوتا ہے۔

ذل من یغبط الذلیل بعیش	رب عیش اخف منہ الحمام

رفع اخف لانہ خبر مبتدا یعنی الحمام اخف منہ ترجمہ وہ شخص ذلیل ہے جو ذلیل کی زندگی پر رشک کرے کیونکہ بہت سی زندگیان ایسی ہوتی ہین کہ موت اسنے تکلیف مین سبکتر ہوتی ہے۔ یعنی مرنا اسنے بہتر ہوتا ہے

کل حلم اتی بغیر اقتدار	حجۃ لاجئ الیہا اللئام

ترجمہ جو تحمل بے حصول قدرت انتقام ہو وہ ایسا ذلیل ہے کہ کمینے لوگ اسکی پناہ پکڑتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ درصورت قدرت انتقام تحمل کرنا حلم ہے ورنہ عجز ہے کہ سفیہ اسکا بہانہ کیا کرتے ہیں۔

من یہن یسہل الہوان علیہ	ما لجرح بمیت ایلام

ترجمہ جو شخص ذلت اختیار کرے اور اپنی کچھ قدر نکرے اسکو ذلت آسان ہو جاتی ہے اور اسکو اسمین کچھ تکلیف نہین معلوم ہوتی جیسے مردہ شخص کو زخم سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔ یہ تشبیہ عمدہ ہے۔

ضاق ذرعا بان اضیق بہ ذرعا زمانی واستکرمتنی الکرام

ضاق ذرعاً بکذا اذا لم لیطقه۔ واصلہ ان یمد رجل ذراعہ الی الشئ فلا یصل الیہ ترجمہ میرا زمانہ اس امر سے عاجز ہوگیا کہ میرے اوپر ایسی مصیبت ڈالے کہ مین اسکے تحمل سے عاجز ہوجاؤن یعنی مین بڑا صاحب ہمت وصابر ہون کیونکہ مین ایسا ہون کہ مجھکو عمدہ لوگون نے کریم وصابر پایا ہے۔

وَاقِفاً تَحْتَ اَخْمَصَيَّ الْاَنَامُ	وَاقِفاً تَحْتَ اَخْمَصَيَّ قَدْرُ نَفْسِي

واقفا فی الموضعین منصوب علی الحال۔ والاخمصان من القدمین باطناہ اللذان لایلصقان الارض ترجمہ مین اُس حال مین کہ تمام خلق میرے ہر دو کف پا کے تلے کھڑی ہوئی ہو اُس حال مین زیر ہر دو کف پا اپنے نفس کے قدر عظیم کے کھڑا ہونگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین گو تمام خلق سے فائق اور بالاتر شمار کیا جاؤن مگر مین اُس حال مین بھی اپنی قدر بلند کے پاؤن تلے ہونگا کیونکہ میری ہمت بلند اور میرا حوصلہ بس عالی ہے مین علو قدر کو حقیر اور کمتر سمجھتا ہون۔

وَمَرَاماً اَبْغِي وَظُلْمِي يُرَامُ	اَقَرَاراً اَلَذُّ فَوْقَ شَرَارٍ

الشرار شرار النار ترجمہ کیا مین شعلہ پر آتش کے ٹھہرنیکو خوش مزہ پاؤن اور ایسے حال مین اپنے کسی مطلب کا خواستگار ایسی صورت مین ہون کہ میرے ظلم کا ارادہ کیا جائے۔ یہ استفہام بطور انکار ہے۔ یعنی یہ امر مجھسے نہین ہوسکتا کہ مین مظلوم ہوکر اپنا مطلب حاصل کرون بلکہ پہلے ایسی تدابیر کرونگا کہ کوئی مجھپر ظلم نکر سکے اُسوقت طالب اپنے مطلب کا ہونگا۔

وَالْعِرَاقَانِ بِالْقَنَا وَالشَّامُ	دُونَ اَنْ يَشْرَقَ الْحِجَازُ وَنَجْدٌ

الشام اصلہ الہمزۃ لانہ ماخوذ من الید الشؤمی وہی الشمال وذلک انک اذا وقفت بمکۃ مستقبلا مطلع الشمس کان الشام عن شمالک والیمن عن یمینک۔ والحجاز من المدینۃ الی مکۃ ونجد ارض بین الکوفۃ والحجاز وعراق العرب من الکوفۃ الی حلوان عرضاً ومن تکریت الی البحر طولا۔ وعراق العجم من حلوان الی الری ترجمہ مین قرار و آرام کو لذیذ نہین سمجھونگا بدون اسکے کہ حجاز اور نجد اور عراق عرب و عراق عجم اور شام میرے چمکدار نیزون سے روشن ہوجاوین اور وہان کے بادشاہون کو قتل کرکے خود اُنپر قابض ہوجاؤن۔

شَرَقَ الْجَوُّ بِالْغُبَارِ اِذَا سَارَ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْقَمْقَامُ

القمقام السید ترجمہ جبکہ علی بن احمد سردار اپنے دشمنون پر چڑھائی کرتا ہے تو بسبب کثرت لشکر کے فضا مابین آسمان و زمین کو غبار کی فراوانی سے اچھو آجاتا ہے یعنی اتنا غبار اُٹھتا ہے کہ جو کے گلو مین اٹک جاتا ہے

اَلْاَدِيبُ الْمُهَذَّبُ الْاَصْيَدُ الضَّرْبُ الذَّكِيُّ الْجَعْدُ السَّرِيُّ الْهُمَامُ

الاصید الملک العظیم الذی لایلتفت کبراً۔ والضرب الخفیف اللحم۔ والہمام الذی ینفذ ما یہم بہ۔ والجعد اذا استعمل

بغیر اضافة کان بمعنی الکریم و اذا قیل جعد الیدین کان بمعنی البخیل والسری السخی ذو مروة ترجمہ ابن احمد
ادیب مہذب مرور وار بدن کا چھریرہ سخی صاحب مروت ارادہ کا پورا ہے۔ یعنی جو وہ ارادہ کرتا ہے اسے
پورا کر چھوڑتا ہے۔

وَالَّذِی رَیْبُ دَهْرِهٖ مِنْ اُسَارَاهُ وَمِنْ حَاسِدِیْ یَدَیْهِ الْغَمَامُ

ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اسکے زمانہ کے حوادث اسکے قیدی ہیں کہ اسکے عہد میں حوادث دہر اسکے
حلم کے ستا نہیں سکتے اور ایسا سخی ہے کہ ابر با این ہمہ بخشش اسکے سخاے دست پر حسد کرنے والوں سے
ایک ہے۔

یَتَدَاوٰی مِنْ کَثْرَةِ الْمَالِ بِالْاِقْلَالِ جُوْدًا کَاَنَّ مَالًا سِقَامُ

جودا نصب علی المصدر ای یجود جودا ترجمہ وہ کثرت اموال کا افلاس سے علاج از روئے بخشش کرتا ہے
گویا مال کو بیماری سمجھتا ہے۔ یعنی وہ اموال کو ایسی طرح دفع کرتا ہے گویا وہ بیماری ہے۔

حَسَنٌ فِیْ عُیُوْنِ اَعْدَائِهٖ اَقْبَحُ مِنْ ضَیْفِهٖ رَأَتْهُ السَّوَامُ

فی عیون اعدائه ظرف لاقبح۔ والسوام المال المرعی ترجمہ وہ مدارج میں خوبصورت ہے مگر دشمنوں کی آنکھوں
میں اسکے مہمان سے جس کو اسکے چرندے چوپائے دیکھیں قبیح المنظر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح مہمان نواز
ہے پس جب اسکے شتر اسکے مہمان کو دیکھتے ہیں تو یقینا جان لیتے ہیں کہ وہ ہمکو اس کی ضیافت کے لیے
ذبح کرے گا اسلئے مہمان کی صورت انکی نظروں میں بری معلوم ہوتی ہے اسیطرح ممدوح کی صورت کو اسکے
اعدا زشت سمجھتے ہیں۔

لَوْ حَمٰی سَیِّدًا مِنَ الْمَوْتِ حَامٍ	لَحَمَاكَ الْاِجْلَالُ وَالْاِعْظَامُ

ترجمہ اگر کسی سردار کو کوئی حمایت کرنے والا موت سے بچاتا ہے تو ضرور لوگوں کا تجکو جلیل اور عظیم القدر سمجھنا
موت سے بچاویگا۔ یعنی وہ لوگ اپنی جانیں فدا کرینگے اور تجکو مرنے نہ دینگے۔

وَعَوَارٍ لَوَامِعٌ دِیْنُهَا الْحِلُّ وَلٰکِنَّ زِیَّهَا الْاِحْرَامُ

ترجمہ اور تجکو موت سے بچالیں گی شمشیرہائے برہنہ درخشاں کہ انکا دین حل ہے۔ یعنی وہ مانند شخص حلال
یعنے غیر محرم کے قتل سے احتراز نہیں کرتیں مگر انکا لباس احرام ہے یعنی اپنے میانوں سے باہر رہتی ہیں اور
مثل محرم استعمال لباس دوختہ سے احتراز کرتی ہیں۔

کُتِبَتْ فِیْ صَحَائِفِ الْمَجْدِ بِسْمٌ	ثُمَّ قَیْسٌ وَبَعْدَ قَیْسٍ السَّلَامُ

رفع بسم لانه اجری الکلمة مع البا بمنزلة کلمة واحدة فرفعها ترجمہ تو کتب مجد و کرم میں بسم اللہ الخ لکھی گئی پھر

قبیلہ قیس کا جو ممدوح کا قبیلہ ہے نام لکھا گیا اور بعد قیس سلام لکھا گیا جو آخر کتاب میں لکھا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مجد قبیلہ قیس پر ختم ہے اور بس۔

إِنَّمَا مُرَّةُ بْنُ عَوْفِ بْنِ سَعْدٍ	جَمَرَاتٌ لَا تَشْتَهِيهَا النَّعَامُ

النعام تشتہی الجمرۃ لفرط برودۃ فی طبعہا۔ وجمرات العرب ثلاث بنو ضبۃ بن ادو بنو الحارث بن کعب و بنو نمیر بن عامر سموا بہا لفرط شوکتہم ترجمہ بیشک مرہ بن عوف بن سعد قبیلہ ممدوح ایسے اخگر پارے او چنگاریاں ہیں جنکو شتر مرغ نہیں چاہتے ہیں۔ شتر مرغ کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ بوجہ برودت طبع خواہان حرارت ہوتا ہے۔ یعنی تم جمرات حرب ہو نہ معمولی جمرات جسکو شتر مرغ پسند کرتا ہے۔

لَيْلُهَا صُبْحُهَا مِنَ النَّارِ وَالْإِصْبَاحُ لَيْلٌ مِنَ الدُّخَانِ تَمَامُ

کل لیل طال من مرض او ہم فہو تمام وانما جاء بہ للقافیۃ والا فقد تم الکلام دونہ ترجمہ قوم مذکور کی رات بسبب روشنی نار ضیافت مانند صبح روشن ہوتی ہے اور انکی صبح بسبب کثرت بخت طعام و دخان کثیر کے ایک بڑی دراز شب ہے۔ یعنی یہ لوگ شب و روز ضیافت مہمانان میں مصروف رہتے ہیں۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ روز میں غارتگری اور جنگ کرتے ہیں اور اسلئے انکا روز روشن بسبب کثرت غبار کے شب تاریک ہوتا ہے۔

هِمَمٌ بَلَّغَتْكُمْ رُتَبَاتٍ	قَصُرَتْ عَنْ بُلُوغِهَا الْأَوْهَامُ

ترجمہ اے قوم ممدوح تمہاری ہمتیں ایسی عالی ہیں کہ انھوں نے تمھیں ایسے رتبوں پر پہنچا دیا ہے کہ وہم بھی وہاں تلک نہیں پہونچ سکتے۔

وَنُفُوسٌ إِذَا انْبَرَتْ لِقِتَالٍ	نَفِدَتْ قَبْلَ يَنْفَدُ الْإِقْدَامُ

الانبراء التعرض للشئ۔ والنفاد الفناء ترجمہ اور تمھاری ایسی جانیں ہیں کہ جب وہ جنگ اختیار کرتی ہیں تو قبل تمام ہونے پیشروی جنگ کے وہ تمام ہو جاتی ہیں یعنی عین اقدام میں فنا ہو جاتی ہیں ہٹنا جانتی ہی نہیں۔

وَقُلُوبٌ مُوَطَّنَاتٌ عَلَى الرَّوْعِ كَأَنَّ اقْتِحَامَهَا اسْتِسْلَامُ

موطنات مسکنات۔ والروع ہہنا الحرب۔ والاقتحام الدخول فی الحرب۔ والاستسلام طلب الصلح ترجمہ اور تمھارے دل لڑائی کے ایسے عادی و خوگر ہیں کہ گویا اس جنگ میں گھسنے کو طلب صلح جانتے ہیں یعنی جنگ میں ایسے بے باک و بے سرور جاتے ہیں گویا طالب صلح ہیں۔

قَائِدُو أَكُلِّ شَطْبَةٍ وَحِصَانٍ	قَدْ بَرَاهَا الْإِسْرَاجُ وَالْإِلْجَامُ

الشطبۃ الفرس الطویلۃ ۔ و براھا ہزلہا و انحلہا ترجمہ وہ لوگ ایسے دراز قد گھوڑے اور ہر عمدہ نر گھوڑے جفاکش کو جنگ کیطرف ہنکاتے اور لیجاتے ہیں ۔ جس کو زین کسنے اور لگام دینے نے لاغر کر دیا ہے ۔

یَنْعَثُرْنَ بِالرُّؤُسِ کَمَا مَرَّ بِتَاءَاتِ نُطْقِہِ التَّمْتَامُ

التمتام الذی تیردد لسانہ بالتاء کالفافاء الذی تیرد د لسانہ بالفاء ترجمہ وہ گھوڑے میدان جنگ مین بسبب سرہائے دشمنان کشتہ کے ایسی لغزشین اور ٹھوکرین کھاتے ہین جیسے تتلا شخص اپنی گفتگو کے تارونمین انکا بار بار تلفظ کرتا ہے ۔ یعنی گھوڑے بسبب کثرت سرہائے مقتولان دوڑ کر نہیں چل سکتے ۔

قَالَ فِیْکَ الَّذِیْ اَقُوْلُ الْحُسَامُ	طَالَ غِشْیَانُکَ الْکَرَائِہَ حَتّٰی

الکرائہ جمع کریہۃ بمعنی المکروہ ترجمہ تیرا لڑائیوں مین مصروف رہنا دراز ہوگیا ۔ یعنی تونے بہت جنگ کی یہانتک کہ شمشیر برندہ نے تیرے حق میں بزبان اپنے دندانون کے یا بزبان حال وہی کہا جو میں کہتا ہون ۔

قَدْ کَفَتْکَ الصَّفَائِحُ الْاَقْلَامُ	وَکَفَتْکَ الصَّفَائِحُ النَّاسَ حَتّٰی

الصفائح جمع صفیحۃ وہی السیف ترجمہ اور تجکو تیری تلواروں نے لوگوں کی استعانت سے بے پروا کر دیا یہان تلک کہ تیری قلمون نے تجکو تلوارون سے مستغنی کر دیا ۔ یعنی تیری قلم شمشیرون کا کام دیتی ہے اور تیری ہیبت اور رعب لوگون کے دلون مین ایسی چھاگیا ہے ۔ کہ صرف تیرے لکھنے سے ڈر جاتے ہین اور شمشیر کشی کی نوبت نہین پہونچتی ۔

قَدْ کَفَاکَ التَّجَارِبَ الْاِلْہَامُ	وَکَفَتْکَ التَّجَارِبُ الْفِکْرَ حَتّٰی

ترجمہ اور تجکو تجربے فکر سے کافی ہوگئے یعنی چونکہ تو تجربہ کار ہے اسلئے تجکو کسی پہلو کے اختیار کرنے میں فکر کی حاجت نہین پڑتی یہان تلک کہ الہام الٰہی تیرے لئے تیرے تجربون سے کافی ہوگیا ۔ یعنی الہام الٰہی صواب کیطرف تیرا راہ نما ہے ۔

فَارِسٌ یَشْتَرِیْ بِرَازَکَ لِلْفَخْرِ بِقَتْلٍ مُعَجَّلٍ لَا یُلَامُ

البراز المبارزۃ وہی ان یبارز الرجل قرنہ ترجمہ جو سوار تجھسے براہ فخر جنگ کرتا بقصد فوراً قتل ہونے کے اختیار کرے وہ قابل ملامت نہین ہے کیونکہ تجھ سے مقابل ہوکر مقتول ہونا واقعی قابل فخر ہے ۔

نَائِلٌ مِّنْکَ نَظْرَۃً سَاقَہُ الْفَقْرُ عَلَیْہِ لِفَقْرِہِ اِنْعَامُ

ترجمہ جس شخص کو اسکے فقر نے تیری طرف بلا یا اور تجکو اُسنے پایا تو نے اسکو ایک نظر دیکھا تو حق یہ ہے کہ یہ اُسکے فقر کا بڑا انعام ہے کیونکہ تیرا دیدار ایک نعمت بے بدل ہے جس کے حصول کا باعث اُسکا فقر ہوا ۔

فَضَلَتْہَا بِقَصْدِکَ الْاَقْدَامُ	خَیْرُ اَعْضَائِنَا الرُّؤُسُ وَلٰکِنْ

ترجمہ ہمارے بہترین اعضا سر ہین کیونکہ وہ مجمع حواس و محل عقل ہین مگر اُنپر اقدام نے بسبب تیرے قصد کے فضیلت حاصل کی کیونکہ ہم اُنکے ذریعہ سے تیری خدمت مین حاضر ہوگئے۔ اقول ہو کلام لطیف ۔

قَدْ لَعَمْرِی اَقْصَرْتُ عَنْکَ وَلِلْوَفْدِ اِزْدِحَامٌ وَلِلْعَطَایَا اِزْدِحَامُ

الوفد ہم الوافدون علی الملوک ترجمہ مین نے ایسے حال مین تیری خدمت کی حاضری مین بیشک کوتاہی کی کہ تیرے پاس طالبان عطا اور بخششون کا مجمع کثیر ہے اور اُس کی وجہ اگلے شعر مین بیان کرتا ہے۔

خِفْتُ اَنْ صِرْتُ فِیْ یَمِیْنِکَ اَنْ تَاْخُذَنِیْ فِیْ ہِبَاتِکَ الْاَقْوَامُ

ترجمہ مین بوقت کثرت سائلان وعطایا اِس خوف سے حاضر نہیں ہوا کہ اگر میں تیرے دست راست میں آجاؤنگا تو مجکو اقوام سائلان بشمول تیرے دیگر عطایا کے لے لین گی۔ یعنے تیرے ہبات بے دریغ ہین تو مجکو اس امر کا خوف ہوا کہ تو مجکو بھی طالبان عطا کو بخشدے۔ وہو غایۃ المبالغۃ فی کثرۃ العطایا وللہ درہ

وَمِنَ الرُّشْدِ لَمْ اَزُرْکَ عَلَی الْقُرْبِ عَلَی الْبُعْدِ یُعْرَفُ الْاِلْمَامُ

ثم الکلام علی القرب ثم استانف مابعدہ ترجمہ اور یہ راہ کی بات ہوئی کہ جب تو مجھسے قریب تھا اُسوقت مین تیری خدمت میں حاضر نہوا اور جب تو دور تھا اسوقت حاضر ہوا کیونکہ شوق زیارت فاصلہ بعید کے طے کرنے سے معلوم ہوتا ہے پاس سے تو ہر کوئی حاضر ہوجاتا ہے۔

وَمِنَ الْخَیْرِ بُطُوْءُ سَیْبِکَ عَنِّیْ　　اَسْرَعُ السُّحْبِ فِی الْمَسِیْرِ الْجَہَامُ

البطؤ التاخر والسیب العطاء۔ والجہام السحاب الذی لاماء فیہ ترجمہ تیری عطا جو مجکو دیر مین پہونچی یہ عمدہ بات ہوئی کیونکہ جو ابر جلد چلتا ہے وہ بے آب ہوتا ہے برستا نہین ہے۔

قُلْ فَکَمْ مِنْ جَوَاہِرٍ بِنِظَامٍ　　وُدُّہَا اَنَّہَا بِفِیْکَ کَلَامُ

الود بالفتح التمنی وبالضم المحبۃ ترجمہ اے ممدوح آپ کلام کرین کیونکہ بہت سے جواہر منظوم کی یہ خواہش ہے کہ وہ تیرے دہان مبارک کا کلام ہون اِسلئے کہ تیرا کلام نہایت پاک اور تیرا بیان واضح ہے۔

ہَابَکَ اللَّیْلُ وَالنَّہَارُ فَلَوْ تَنْہَاہُمَا لَمْ تَجُزْ بِکَ الْاَیَّامُ

ترجمہ شب و روز تجھسے ڈرتے ہیں اور تیرے ایسے مطیع ہیں کہ اگر تو اُنکو حرکت سے منع فرمائے تو تیرے حکم کے سبب زمانہ کو حرکت نہ ہے یعنی اگر تو زمانہ کو حرکت سے منع کرے تو فوراً ٹھہر جاوے۔

حَسْبُکَ اللّٰہُ لَا تَضِلُّ عَنِ الْحَقِّ وَلَا یَہْتَدِیْ اِلَیْکَ اَثَامُ

ترجمہ خداوند تعالی تیرے مطالب پورا کرنیکو کافی ہو تو حق سے نہین بہکتا اور گناہ کے کامون کو تجھ تک رسائی نہیں ہے۔

لِمَ لَا تَحْذَرُ الْعَوَاقِبَ فِي غَيْرِ الدَّنَايَا أَوْ مَا عَلَيْكَ حَرَامُ

الدنايا جمع دنیتہ **ترجمہ** اے ممدوح تو سوائے ان امور کے جنکے اختیار کرنے مین کمینہ پن ہے اور سوائے ان افعال کے جو تجھپر حرام ہیں بد انجامی سے کیون نہین ڈرتا یعنی تو امور دنیہ اور شئے حرام سے تو ضرور احتراز کرتا ہے اور سوائے ہر دو امور مذکورہ کے مصائب جنگ اور مہالک سے نہین احتراز کرتا اور اُنکے انجام بد سے نہین ڈرتا سو ایسا نہین کرنا چاہیے انجام کا خیال ضرور ہے وروی ابو الفتح او بالف الاستفہام وقال لا فرالک فی توقی الدنایا صار کانک لاحرام علیک غیرہا۔ اور درصورت الف استفہام یہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ تو اپنے نفس کو مہالک میں کیون ڈالتا ہے کیا تو یہ نہین جانتا کہ نفس کو مہالک مین ڈالنا حرام ہے قال اللہ تعالیٰ لا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ غرض اظہار شجاعت ہے۔

كَمْ حَبِيبٍ لَا عُذْرَ فِي اللَّوْمِ فِيهِ   لَكَ فِيهِ مِنَ التُّقَى لُوَّامُ

ترجمہ بہت سے ایسے محبوب ہیں کہ انکی مواصلت میں گنجایش ملامت نہین ہے۔ یعنی وہ ایسے نفیس و حسین ہین کہ اُنکے وصل میں کوئی تجکو ملامت نہیں کرسکتا مگر تیرا تقویٰ اُنکے وصل کے باب مین تیرا ملامت گر اور مانع وصل ہے اور اُسی کے باعث تو اُسکے وصل سے احتراز کرتا ہے۔ غرض بیان ممدوح کے تقویٰ اور خوف خدا کا ہے اور اُسی کی تاکید اگلے شعر مین کرتا ہے۔

رَفَعَتْ قَدْرَكَ النَّزَاهَةُ عَنْهُ   وَثَنَتْ قَلْبَكَ الْمَسَاعِي الْجِسَامُ

اصل التنزہ التباعد وہو البعد عن السوار۔ والجسام العظام **ترجمہ** تیری پاکدامنی نے تیرے مرتبہ کو وصل محبوبہ سے بلند رکھا اور تیرے دل کو تیری کوششہائے عظیمہ نے اُس سے پھیر دیا۔

إِنَّ بَعْضًا مِنَ الْقَرِيضِ هُذَاءٌ   لَيْسَ شَيْئًا وَبَعْضُهُ أَحْكَامُ

القریض الشعر وہو ماخوذ من قرض الشئ اذا قطعہ کان الشاعر یقطعہ من فکرہ **ترجمہ** بیشک بعض شعر ہذیان لاشی ہوتے ہین اور بعض حکمتین وہو ماخوذ من قولہ علیہ السلام ان من الشعر لحکمۃ۔

مِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبَرَاعَةَ وَالْفَضْلَ وَمِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبِرْسَامُ

برع فاق۔ والبرسام علۃ معروفۃ **ترجمہ** بعض شعر ایسے ہوتے ہین کہ انکی جالب اور باعث فوقیۃ علم اور فضل ہوتے ہیں۔ اور بعض کا باعث برسام و ہذیان و جنون یہ تعریض ہے اور شاعرون پر یعنی میرا کلام ایسا نہین ہے۔

وقال یرثی جدتہ لامہ وکانت جدتہ قد یئست منہ لطول غیبتہ فکتب الیہا کتابا فلما وصلہا قبلتہ وفرحت بہ وحمت من وقتہا لما غلب علیہا من السرور فماتت

الا لا اری الاحداث حمدا ولا ذما — فما بطشها جهلا ولا کفها حلما

الاحداث المصائب ترجمہ سنو صاحبین مصائب زمانہ کو نہ قابل ستایش جانتا ہون نہ لائق نفرین کیونکہ نہ اسکی سخت گرفت براہ جہالت ہے اور نہ اسکا ضرر رسانی سے رکنا براہ حلم۔ یعنی زمانہ کے افعال میں خود اسکو دخل نہین ہے۔ تمام امور قبضہ قدرت خداوند تعالی شانہ میں ہین۔

الی مثل ما کان الفتی مرجع الفتی — یعود کما ابدی ویکری کما ارمی

ابدی بمعنی خلق۔ واکری نقص۔ وارمی زاد ومنہ رمیت علی الخمسین ترجمہ جیسا جوان اول معدوم تھا ایسا ہی اسکا انجام ہوگا جیسا اسکو خداوند تعالی نے عدم سے پیدا کیا ایسا ہی وہ حالت عدم کیطرف لوٹ آویگا اور جیسا بڑھا ہے ویسا ہی گھٹجاویگا۔

لک اللہ من مفجوعۃ بحبیبہا — قتیلۃ شوق غیر ملحقہا وصما

الوصم العیب۔ ولک اللہ دعاء لہا۔ وحبیبہا یعنی نفسہ ترجمہ اے متوفاۃ خدا تجھپر رحم کرے کہ تجکو تیرے پیارے فرزند یعنی میرے فراق کی تکلیف دی گئی ہے اور تو اپنے فرزند کے اشتیاق کی مقتول ہے اور یہ اشتیاق ایسا ہے کہ یہ تجکو عیب نہین لگاتا کیونکہ اپنی اولاد کا اشتیاق موجب عیب نہین بلکہ باعث اجر ہے

احن الی الکاس التی شربت بہا — واہوی لمثواہا التراب وما ضما

ترجمہ مین اس کاسہ موت کا مشتاق ہون جو میری نانی نے پیا یعنی اس کی وفات کے بعد مجکو جینا منظور نہین ہے اور اسکے خاک مین دفن ہونے سے مٹی کو اور اسکو جو مٹی کے اندر ہے دوست رکھتا ہون یعنی میری خواہش یہ ہے کہ مین بھی مرجاؤن اور متوفاۃ سے جا ملون۔ یا یہ کہ اسکے سبب ہر مدفون کو دوست رکھتا ہون۔

بکیت علیہا خیفۃ فی حیاتہا — وذاق کلانا ثکل صاحبہ قدما

ترجمہ مین اسکی زندگی مین بخوف اس کے مرگ کے روتا تھا اور ہم مین ہر ایک نے ہمیشہ ایک دوسرے کے گم کرنے کا مزہ چکھ لیا تھا کیونکہ مین زندگی ہی مین اس سے جدا رہا اور وہ مجھسے۔

ولو قتل الہجر المحبین کلہم — مضی بلد باق اجدت لہ صرما

اجدت بمعنی احدثت۔ والصرم البعد والقطیعۃ ترجمہ اور اگر اسکی جدائی اسکے تمام دوستدارون کو قتل کرے تو تمام شہر جو باقی رہا ہے اور وہ متوفاۃ اس سے ابھی جدا ہوئی ہے سب کے سب مرجاوین کیونکہ اس کو سب دوست رکھتے ہین اور مایہ فخر جانتے ہین۔

منافعہا ما ضر فی نفع غیرہا — تغذی وتروی ان تجوع وان تظما

ترجمہ شارح ابوالفتح اس شعر کے یہ معنی لکھتے ہیں کہ منافع احداث یعنی مصائب کے اس میں ہیں جو غیر کے نفع کو ضرر پہنچاتے ہیں کیونکہ انکی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ وہ مصائب میں بھوکے رہیں اور پیاسے اور یہ امر اونکو مضر ہے اسلئے کہ انکی بھوک اور پیاس یہ ہے کہ لوگونکو ہلاک کریں اور دنیا کو لوگون سے خالی۔ شارح واحدی ان معنون کو پسند نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں کہ تجوع وتظما واحد مخاطب کے صیغے ہیں اور معنی یہ ہیں کہ حوادث کی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ اے مخاطب تو بھوکا پیاسا رہے یعنی ضرر رسانی انکا عین دلی مقصود ہے اور ابن فورجہ کہتے ہیں کہ ضمیر منافعہا کی جانب متوفاة کیطرف راجع ہے اور معنی یہ ہیں کہ متوفاة خود کم کھاتی اور بھوکی رہتی تھی اور اپنا کھانا اورون کو بخشدیتی تھی۔ پس گویا اسکا خور د نوش اسکا بھوکا اور پیاسا رہنا تھا یعنی اور ونکے کھانے پینے سے وہ خوش ہوتی تھی۔

عرفت الليالي قبل ما صنعت بنا   فلما دهتني لم تزدني بها علما

ترجمہ مین احوال راتون کا یعنے حوادث زمانہ کا کہ وہ دوستون میں تفرقہ انداز ہے قبل اسکی تفرقہ اندازی کے جو اسنے ہمارے معاملہ مین کی خوب جانتا تھا سو جب یہ مصیبت مجھپر گذری تو اسنے میری واقفکاری کو کچھ بڑھایا نہیں یہ مضمون ماخوذ ہے ایک عرب کے قول سے جس کا پسر مرگیا تھا اور اسنے صبر جمیل کیا تھا۔ لوگون نے اس سے سبب صبر پوچھا تو اسنے کہا اسکا یقین ہمکو پہلے سے تھا سو جب ظاہر ہوا ہمکو اوپرانہ معلوم ہوا۔

اتاها كتابي بعد يأس وترحة   فماتت سرورا بي فمت بها هما

الترح الحزن ترجمہ میری نانی کے پاس میرا خط جب آیا کہ وہ میری زندگی سے ناامید اور میرے غم میں مبتلا تھی سو اسکو جب میرے خط سے میری زندگی معلوم ہوئی تو اسکو شادی مرگ ہوگیا اور مین اسکے غم میں قریب المرگ ہوگیا۔

حرام على قلبي السرور فانني   اعد الذي ماتت به بعدها سما

الضمير في به للسرور ترجمہ اب میرے دلکو خوشی حرام ہے کیونکہ میں بیشک اس خوشی کو جس کے سبب وہ مرگئی ہے بمنزلہ زہر واجب الاحتراز سمجھتا ہون اور اپنے اوپر حرام جانتا ہون

تعجب من خطي ولفظي كانها   ترى بحروف السطر اغربة عصما

اغربة جمع غراب۔ والاعصم الذي في احد جناحيه ريشة بيضاء وهو قليل الوجود ترجمہ وہ میرے خط اور میرے لفظ سے ایسا تعجب کرتی تھی کہ گویا حروف سطر میں زاغہاے سفید پر دیکھی تھی یعنی ایک نہایت عجیب چیز جو دیکھنے میں نہیں آتی۔ اور یہ تعجب اسلئے تھا کہ اسکا خط بعد ناامیدی آیا۔

وتلثمه حتى اصار مداده   محاجر عينيها وانيابها سحما

اللثم القبلة ۔ وسحاسوداً ترجمہ اور وہ میرے خط کو بوسہ دیتی رہی یہان تلک کہ اُس کی سیاہی نے اُسکے گرداگرد ہر دو چشم اور اُسکے دانتون کو اپنے سبب سیاہ کر دیا ۔

وَفَارَقَ حُبِّي قَلْبَهَا بَعْدَ مَا أَدْمَى	رَقَا دَمْعُهَا الْجَارِي وَجَفَّتْ جُفُونُهَا

رقا انقطع واصلہ الہمزۃ ترجمہ اب وہ مر گئی اسلئے اُسکے اشک جاری تھم گئے اور اُسکی پلکین خشک ہوگئین اور اُسکے دل سے میری محبت جاتی رہی ابعد اسکے کہ میری محبت نے اُسکے دلکو خون آلودہ کر دیا تھا ۔

أَشَدُّ مِنَ السُّقْمِ الَّذِي أَذْهَبَ السُّقْمَا	وَلَمْ يُسْلِهَا إِلَّا الْمَنَايَا وَإِنَّمَا

ترجمہ اور اُسکو مجھے فراموش نہین کرایا مگر موت نے یعنی مرجانیکے سبب وہ بھول گئی اور حال یہ ہے کہ وہ موت جسنے اُسے میرے فراق سے رہائی بخشی اور اُسکی بیماری کو دور کیا اُس بیماری فراق سے سخت تھی ۔

وَقَدْ رَضِيَتْ بِي لَوْ رَضِيتُ لَهَا قِسْمَا	طَلَبْتُ لَهَا حَظًّا فَفَاتَتْ وَفَاتَنِي

ترجمہ مین اُسکی آسایش کے لئے حصہ دنیا یعنی مال کا طالب ہوا اور اسی غرض سے مین نے سفر اختیار کیا سو وہ خود بسبب موت میرے ہاتھ سے جاتی رہی اور وہ حظ بھی حاصل ہوا اور اگر مین پسند کرتا تو وہ اُس امر کو پسند کرتی تھی کہ مین اُسکے حصہ مین آجاؤن یعنی اُسکے پاس رہون اور کہین نجاؤن ۔

وَقَدْ كُنْتُ أَسْتَسْقِي الْوَغَى وَالْقَنَا الصُّمَّا	فَأَصْبَحْتُ أَسْتَسْقِي الْغَمَامَ لِقَبْرِهَا

ترجمہ سواب مین ایسا ہو گیا کہ اُسکی قبر کے تر و تازہ رکھنے کو ابر سے باران مانگتا ہون ورنہ پہلے تو مین جنگ اور ٹھوس نیزون سے خونہائے اعدا کا باران مانگتا تھا ۔ یعنی اب مین نے اُسکے غم کے سبب لڑائی چھوڑ دی اور اُسکی دعا مین مشغول ہون ۔

فَقَدْ صَارَتِ الصُّغْرَى الَّتِي كَانَتِ الْعُظْمَى	وَكُنْتُ قُبَيْلَ الْمَوْتِ أَسْتَعْظِمُ النَّوَى

ترجمہ اور مین اُسکے مرنے سے پہلے اُسکی جدائی کو ایک امر عظیم سمجھتا تھا سو اب مین جسکو مصیبت عظیم جانتا تھا یعنی اُسکے فراق کو سو بسبب صدمہ اعظم اُسکی موت کے مصیبت فراق کمتر اور چھوٹی ہو گئی ۔

فَكَيْفَ بِأَخْذِ الثَّأْرِ فِيكِ مِنَ الْحُمَّى	هَبِينِي أَخَذْتُ الثَّأْرَ فِيكِ مِنَ الْعِدَى

ہبینی احسبینی ترجمہ تو مجھکو ایسا خیال کر لے کہ اگر کوئی تجھکو قتل کرتا تو تیرا بدلہ دشمنون سے لے لیتا سو تیری موت کا عوض تپ سے کیسے لے سکتا ہون ۔ یعنی یہ سخت مجبوری کا مقام ہے یہان کچھ چل نہین سکتی ۔

وَلَكِنَّ طَرْفًا لَا أَرَاكِ بِهِ أَعْمَى	وَمَا انْسَدَّتِ الدُّنْيَا عَلَيَّ لِضِيقِهَا

ترجمہ اور دنیا کی راہین مجھپر اُسکی تنگی کے سبب بند نہین ہوئین بلکہ سب راہین کشادہ ہین مگر کیا کیجے کہ وہ آنکھ جسکے ذریعہ سے مین تجھکو نہ دیکھون وہ نابینا ہے اسلئے تمام راہین میرے لئے بند ہین ۔

فوا اسفا ان لا اکب مقبلا   لراسک والصدر اللذی ملئا حزما

الاکباب الخرو علی الوجہ۔ والذی اراد بہ اللذین فحذف النون لطول الاسم وقیل بل ہی لغۃ فی اللذ حذف الیاء وفی التثنیۃ اللذا ترجمہ سو ہائے افسوس کہ مین بوقت تیری وفات کے حاضر نہ تھا اسلیئے تیرے سر مبارک اور سینہ مہر خزینہ پر جو عقل و ہوشیاری سے پرتھے بوسہ دینے کے لیئے منہ کے بل نگر سکا۔

وان لا الاقی روحک الطیب الذی   کان ذکی المسک کان لہ جسما

شیئ ذکی شدید الرائحۃ ترجمہ اور مجکو یہ افسوس ہے کہ تیری ایسی پاک روح سے کہ گویا تیز خوشبوئے مشک اس روح کا جسم ہے مل نسکا۔

ولو لم تکونی بنت اکرم والد   لکان اباک الضخم کونک لی اما

الضخم العظیم۔ والجدۃ تسمی اما وتقوم فی المیراث مقام الام ترجمہ اور اگر تو بالفرض دختر عمدہ والد کی نہوتی تو ضرور تیرا میری مادر ہونا تیرا پدر عظیم القدر ہوتا۔ یعنی میری مادر ہونا تیرے لئے ایسے شرف کا باعث ہوتا۔ جیسا شرف پدر بزرگوار سے حاصل ہوتا ہے۔ جب لوگ کہتے کہ یہ متنبی کی والدہ ہے۔

لئن لذ یوم الشامتین بیومہا   فقد ولدت منی لانافہم رغما

الذطاب۔ ویومہا اے بموتہا ومنہ لاارانی اللہ یومک ترجمہ اور اگر میرے غم سے خوش ہونے والون کا روز بسبب انکی وفات کے اچھا اور خوش ہو گیا ہے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ میری طرف سے یا مجہ سے انکے لئے ایسے امور مکروہ پیدا ہوئے ہیں جو انکی ناکون کو خاک مین رگڑ دین یعنی انکو سخت ذلیل و خوار کرین کیونکہ مین انکے ذلت کا کامل سبب ہون۔

تغرب لا مستعظما غیر نفسہ   ولا قابلا الا لخالقہ حکما

ترجمہ شاعر آپکو غائب قرار دیکر کہتا ہے کہ اس شخص نے جو اس سے پیدا ہوا ہے متکبرون سے سفر کیا اور وہ اپنے نفس کے سوا کسیکو عظیم القدر نہین جانتا اور اسنے کسیکا حکم نہین مانا مگر اپنے خالق جل شانہ کا۔

ولا سالکا الا فؤاد عجاجۃ   ولا واجدا الا لمکرمۃ طعما

ترجمہ اور وہ شخص نہین چلتا مگر بیچون بیچ غبار جنگ اور کسی چیز کا مزہ نہین چکھتا مگر مکارم کا۔

یقولون لی ما انت فی کل بلدۃ   وما تبتغی ما ابتغی جل ان یسمی

ما واقعۃ علی صفات من یعقل فاذا قال ما انت فالمراد ای شیئ انت فتقول کاتب او شاعر او فقیہ۔ قال اللہ تعالی حاکیا عن فرعون قال فرعون وما رب العالمین۔ وما تبتغی ای شیئ تبتغی وتم الکلام وما ابتغی الثانی مبتدا فقال الذی ابتغی امر جلیل ترجمہ مین کثیر الاسفار ہون اسواسطے لوگ مجہ سے پوچھتے ہین کہ تو کیا بلا ہے کہ ہر

شہر مین پھرتا ہے اور تیرا کیا مطلب ہے مینے اُسنے کہا کہ میرا مطلب اُس سے بڑا ہے کہ اُسکا نام لیا جاسے یعنے قتل ملوک واخذ ممالک۔

كَاَنَّ بَنِيهِمْ عَالِمُونَ بِاَنَّنِي ... جَلُوبٌ اِلَيْهِمْ مِنْ مَعَادِنِهِ الْيُتْمَا

الضمیر فی بنیہم للسائلین اوللشامتین۔ وجلوب بمعنی جالب ترجمہ گویا اُن پوچھنے والون کے لڑکے اِس بات کو جانتے ہین کہ مین اُنکیطرف یتیمی کے کانون سے یتیمی کو کھینچنے والا ہون بسبب قتل اُنکے پدرون کے اِسلئے وہ مجھ سے بغض رکھتے ہین۔

وَمَا الْجَمْعُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالنَّارِ فِي يَدِي ... بِاَصْعَبَ مِنْ اَنْ اَجْمَعَ الْجَدَّ وَالْفَهْمَا

الجد الحظ والبخت ترجمہ پانی اور آگ کا اپنے ہاتھ مین جمع کرنا اِس امر سے زیادہ دشوار اور سخت نہین ہے کہ مین سعادت بخت اور فہم درست کو جمع کرون۔ یعنی علم اور صاحب نصیبی ہرگز مجتمع نہین ہوسکتی۔ خلاصہ یہ کہ مین صاحب علم اور فہم ہون اِسلئے میرا بخت میری یاری نہین کرتا۔

وَلٰكِنَّنِي مُسْتَنْصِرٌ بِذُبَابِهِ ... وَمُرْتَكِبٌ فِي كُلِّ حَالٍ بِهِ الْغَشْمَا

ذباب السیف طرفہ۔ والغشم الظلم ترجمہ مگر مین باایہمہ کم نصیبی آرام سے بیٹھنے والا نہین ہون بلکہ دم شمشیر اور اُسکی دھار سے خواہان امداد ہون۔ اور ہرحال مین سیف سے دشمنون پر ظالم ہون۔

وَجَاعِلُهُ يَوْمَ اللِّقَاءِ تَحِيَّتِي ... وَاِلَّا فَلَسْتُ السَّيِّدَ الْبَطَلَ الْقَرْمَا

ترجمہ اور مین دم شمشیر کو بروز جنگ دشمنون کے لئے بمنزلہ اپنی علیک سلیک کے کرنیوالا ہون اور اگر ایسا نکرون تو مین سردار بہادر معتبر شمار نہون بلکہ ذلیل نامرد کہلاؤن۔

اِذَا قَلَّ عَزْمِي عَنْ مَدًى خَوْفُ بُعْدِهِ ... فَاَبْعَدُ شَيْءٍ مُمْكِنٌ لَمْ يَجِدْ عَزْمَا

یروی قل بالفاء والقاف فبالفاء یرفع خوف لانہ فاعل وبالقاف ینتصب علی المفعول لہ والمدی الغایۃ ترجمہ جبکہ میرے ارادہ کو انتہائے مطلوب تلک پہونچنے سے خوف اُسکی دوری کا توڑدے اور کند کردے تو دور تر ہر شئی کا وہ امر ممکن ہے جسکے ساتھ ارادہ متعلق نہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ بے پختہ ارادہ کے آسان چیز بھی ممکن الحصول نہین ہے چہ جائیکہ چیز متعسر الحصول پس ارادہ مین کوتاہی نہین چاہیئے۔

وَاِنِّي لَمِنْ قَوْمٍ كَاَنَّ نُفُوسَنَا ... بِهَا اَنَفٌ اَنْ تَسْكُنَ اللَّحْمَ وَالْعَظْمَا

الانف الاستنکاف من الشئی ولو قال نفوسہم کان اوجہ لاعادۃ الضمیر علی لفظ الغیبۃ لکن اختار صیغۃ المتکلم لتصریح المدح ترجمہ اور بیشک مین ایسی قوم مین سے ہون کہ گویا ہم سب کی جانین اسبات سے ننگ و عار رکھتی ہیں کہ گوشت و استخوان میں رہین اسلئے بے خوف جنگ کرتے ہین اور مرنے سے نہین ڈرتے۔

كذا انا يا دنيا اذا شئت فاذهبي ... ويا نفس زيدي في كرائهها قدما

ترجمہ اے دنیا میں تو ایسا ہی ہوں کہ کسی کی ظلم و ذلت کی برداشت نہیں کرسکتا سو اگر تیرے رہنی نہیں ہے تو سب چاچلدے مجھے بھی پرواہ نہیں ہے اور اے جی یا میری طبیعت تو اس امر میں پیشتری کر جسکو دنیا ناپسند کرتی ہے یعنی میری تعظیم و تکبر کو یا ای طبیعت اس امر میں پیشتری کر جسکو اہل دنیا ناپسند کرتے ہیں یعنی جنگ کو خلاصہ یہ کہ تو خواہ دنیا جائے یا جیوے زندگی اپنے امر میں خوب لڑ -

فلا عبرت بي ساعة لا تعزني ... ولا صحبتني مهجة تقبل الظلما

ترجمہ سو مجھپر ایسی ساعت نگذرے جو میری عزت کا باعث نہو اور ایسی جان میرے پاس نرہیو جو لوگو نکا ظلم قبول کرے -

وقال يمدح ابا محمد الحسن بن عبيد الله بن طغج وكان ابو محمد قد كثرت مراسلته الى ابي الطيب من الرملة فسار اليه فلما دخل بالرملة اكرمه مدحه بهذه القصيدة وهي اول ما قال فيه

ابو الطيب

انا لائمي ان كنت وقت اللوائم ... علمت بما بي بين تلك المعالم

المعالم بقايا ديار الاحبة من آثار الدواب والخيام والنار ترجمہ جبکہ میں بقیہ خانہائے ویران محبوبہ دیکھکر بکثرت روتا تھا اور ملامتگر میرا یہ حال دیکھکر مجکو سخت ملامت کرتے تھے اور میں بے ہوش تھا سو اگر مجکو یہ بات معلوم ہو کہ ان خانہائے ویران میں مجکو کیا کیا ملامت ہوئی اور مجھپر کیا کیا گزری تو میں خود اپنے نفس کو قلت شوق و کمی عشق پر ملامت کروں کیونکہ ایسے نازک وقت میں ہوش و حواس کا درست رہنا علامت قصور محبت کی ہے - خلاصہ یہ ہے کہ دیار ویران محبوبہ کو دیکھکر بے ہوش ہوگیا مجکو خبر نہیں کہ مجھپر کیا ملامت ہوئی -

ولكنني مما شدهت متيم ... كسال وقلبي بائح مثل كاتم

الشده التحير ترجمہ ولیکن میں بسبب شدت حیرت کے ایک عاشق ہوں مثل سہیم خالی از عشق کے کیونکہ بسبب ہجوم حیرت آہ و زاری نہیں کرتا - اور میرا دل مظہر عشق مثل اسکے پوشیدہ رکھنے والے کے ہے کیونکہ اسکا اظہار بحالت اضطرار بے اختیاری ہے - یعنی اس کی دونوں حالتیں اضطراری ہیں -

وقفنا كانا كل وجد قلوبنا ... تمكن من اذوادنا في القوائم

الاذواد جمع ذود وهو ما بين الثلاثة الى العشرة من الابل ترجمہ ہم ایسے جمکر کھڑے ہوگئے یعنی کھنڈرات مذکورہ پر کہ گویا ہمارے دلوں کا تمام عشق ہمارے شتران سواری کے پاؤں میں آگیا تھا - اسلئے وہ متحیرانہ کھڑے رہے -

وَدُسْنَا بِأَخْفَافِ الْمَطِيِّ تُرَابَهَا ۔ فَلَا زِلْتُ أَسْتَشْفِي بِلَثْمِ الْمَنَاسِمِ

المنسم للخف کالسنبک للحافر۔ واللثم القبل ترجمہ اور ہمنے شترون کے موزون سے دیار محبوبہ کی مٹی کو خوب روندا اب میں بوسہ پا ہائے شتران سے اپنے درد عشق کی دوا کرنا چاہتا ہون کیونکہ وہ دیار محبوبہ پر چلے ہین۔

دِيَارُ اللَّوَاتِي دُورُهُنَّ عَزِيزَةٌ ۔ بِطُولِ الْقَنَا يُحْفَظْنَ لَا بِالتَّمَائِمِ

التمائم جمع تمیمة وہی العوذة ترجمہ یہ خانہائے ویران گھر اُن عورتون کے ہیں کہ جنکے گھر نہایت عزیز ہین اور اُنکی حفاظت بذریعہ دراز نیزون کے ہے نہ بذریعہ تعویذون کے یعنی اُنکی قوم بہادر ہے ملانی نہین ہے

حِسَانُ التَّثَنِّي يَنْقُشُ الْوَشْيُ مِثْلَهُ ۔ إِذَا مِسْنَ فِي أَجْسَامِهِنَّ النَّوَاعِمِ

الوشی النقش وہی الثیاب المنقوشة۔ ومسن تبخترن ترجمہ وہ محبوبات خوش رفتار ہیں اور ایسی نازک اندام ہین کہ اُنکے اجسام نازک ہیں جب وہ تبختر سے چلتی ہیں اُنکے ریشمی کپڑون کی بوٹیان اُنپر آتی ہین۔ تبختر سے چلنے کی اِس واسطے قید لگائی کہ بحالت نشست واتکا بار بدن سے نقش کا ہوجانا علامت نزاکت نہین۔

وَيَبْسِمْنَ عَنْ دُرٍّ تَقَلَّدْنَ مِثْلَهُ ۔ كَأَنَّ التَّرَاقِي وُشِّحَتْ بِالْمَبَاسِمِ

التراقی جمع ترقوة وہی العظام التی فوق الصدر۔ والمباسم جمع مبسم وہو الثغر ترجمہ اور وہ ایسے دندان سے ہنستی ہین جو موتیون کے مانند سفید ہین اور دندان کے مانند سفید موتیون کا ہار پہنے ہوئے ہین۔ گویا اُنکے سینون یا چھاتیون پر دانتون کی بدھی ڈالی گئی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُنکے دانت صفائی حسن ہین موتیون کے مانند ہین اور موتی اُنکے دانتون کے مثل۔

فَمَا لِي وَلِلدُّنْيَا طِلَابِي نُجُومُهَا ۔ وَمَسْعَايَ مِنْهَا فِي شُدُوقِ الْأَرَاقِمِ

الطلاب الطلب والمراد المطلوب ترجمہ سوجھہ سے دنیا کیا عداوت ہوگئی ہے کہ میرا مطلوب اُسکے ستارے یعنی شرف ومجد ہے اور میری کوشش کا نتیجہ دنیا مین دہانہائے یاران مین ہے یعنی وہ مجکو امور مہلکہ مین الجھی ہے اور کامیاب نہین ہونے دیتی۔ خلاصہ شکایت دنیا ہے۔

مِنَ الْحِلْمِ أَنْ تَسْتَعْمِلَ الْجَهْلَ دُونَهُ ۔ إِذَا اتَّسَعَتْ فِي الْحِلْمِ طُرْقُ الْمَظَالِمِ

ترجمہ جبکہ حلم کے سبب ظلمون کی راہین کشادہ ہون تو اُسوقت یہ بھی حلم مین داخل ہے کہ اُس سے پہلے تو جہالت برتے ورنہ درصورت حلم تو ہرطرح مظلوم ہوگا خوب کہا ہے ؎ کہ برجہل خر جہل نارد شکست

وَأَنْ تَرِدَ الْمَاءَ الَّذِي شَطْرُهُ دَمٌ ۔ فَتُسْقَى إِذَا لَمْ يُسْقَ مَنْ لَمْ يُزَاحِمِ

ترجمہ اور یہ بھی منجملہ حلم ہے کہ تو اُس پانی میں اُترے جس مین بسبب کثرت مقتولون کے آدھا خون ہو پیاسا ہووے اُسوقت جبکہ مزاحمت نکرنے والے کو پانی نہین ملتا یعنی امر مرغوب پر مزاحمت کرنی لازم ہے۔

وَمَنْ عَرَفَ الْاَیَّامَ مَعْرِفَتِیْ بِھَا	وَبِالنَّاسِ رَوَّی رُمْحَہٗ غَیْرَ رَاحِمِ

ترجمہ اور جو شخص زمانہ کو ایسا جانے جیسا میں اسکو اور لوگوں کو جانتا ہوں تو بیرحمانہ اپنے نیزے کو انکے خون سے سیراب کرے گا یعنی انکو بیدریغ قتل کرے گا

فَلَیْسَ بِمَرْحُوْمٍ اِذَا ظَفِرُوْا بِہٖ	وَلَا فِی الرَّدٰی الْجَارِیْ عَلَیْھِمْ بِاٰثِمِ

ترجمہ جبکہ اہل زمانہ عارف حال زمانہ و اہل زمانہ پر فتحمند ہونگے تو وہ اسپر رحم نکرینگے بلکہ اس سے برے طرح پیش آوینگے اور نہ وہ عارف انپر بلا کی جاری کرنے میں گناہ گار ہے کیونکہ وہ قابل ہلاک ہیں۔

اِذَا صُلْتُ لَمْ اَتْرُکْ مَصَالًا لِصَائِلٍ	وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَتْرُکْ مَقَالًا لِعَالِمِ

المصاولۃ المواثبۃ ترجمہ جب میں حملہ کرتا ہوں تو کسی حملہ کرنے والے کو جائے حملہ نہیں چھوڑتا اور اگر میں گفتگو کرتا ہوں تو کسی زبردست عالم کے لئے جائے بولنے کی نہیں چھوڑتا یعنی میں بڑا بہادر اور گویا ہوں

وَاِلَّا فَخَانَتْنِی الْقَوَافِیْ وَعَاقَنِیْ	عَنِ ابْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ ضُعْفُ الْعَزَائِمِ

ترجمہ اور اگر میں اپنے ہر دعوی مذکورہ میں جھوٹا ہوں تو قافئے یعنی اشعار مجھ سے دغا اور خیانت کیجو اور میری سست عزمیاں مجکو ابن عبید اللہ ممدوح کے پاس جانیسے روکیو۔ یعنی نہ مجکو شعر کہنا نصیب ہو اور نہ ممدوح کی ملاقات۔

عَنِ الْمُقْتَنِیْ بَذْلَ التِّلَادِ تِلَادَہٗ	وَمُجْتَنِبِ الْبُخْلِ اجْتِنَابَ الْمَحَارِمِ

ترجمہ میرے ضعیف ارادے اس ممدوح کے پاس جانیسے روکیو جو اپنے موروثی مال کے خرچ کرنے کو اپنا موروثی مال سمجھکر اسکا ذخیرہ جمع کرتا ہے اور وہ بخل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا وہ حرام چیزوں سے بچتا ہے یعنی وہ بذل مال موروثی کو اپنا موروثی مال سمجھتا ہے۔ موروثی کی قید اسلئے لگائی کہ وہ زیادہ عزیز ہوتا ہے۔

تَمَنّٰی اَعَادِیْہِ مَحَلَّ عُفَاتِہٖ	وَتَحْسُدُ کَفَّیْہِ ثِقَالُ الْغَمَائِمِ

العفاۃ جمع عاف وھو طالب المعروف ترجمہ اسکے دشمن یہ آرزو کرتے ہیں کہ ہم بمنزلہ اسکے سائلین کے ہوجاویں کیونکہ اسکے سائل حوادث دہر سے مامون ہیں دشمن بھی اسکو جانتے ہیں۔ یا یہ معنی ہیں کہ اسکے دشمن اسکا مال لوٹنا چاہتے ہیں۔ سو یہ بات اسکے سائل ہوکر بخوبی حاصل ہوسکتی ہے۔ اور بھاری ابر اسکے کفدست پر حسد کرتے ہیں کیونکہ انکا سا فیض ابر میں نہیں ہے۔ لہذا بسبب عجز حسد کرتے ہیں۔

وَلَا یَتَلَقَّی الْحَرْبَ اِلَّا بِمُھْجَۃٍ	مُعَظَّمَۃٍ مَذْخُوْرَۃٍ لِلْعَظَائِمِ

ترجمہ اور وہ جنگ میں نہیں جاتا مگر ایسی جان لیکر جو عظیم القدر ہے اور بڑے بڑے کاموں کے لئے

ذخیرہ کی گئی ہے۔

وَذِی لُجَبٍ لَاذُو الْجَنَاحِ اَمَامَهٗ | بِنَاجٍ وَلَا الْوَحْشُ الْمُثَارُ بِسَالِمٍ

اللجب كثرة الاصوات فى الحرب **ترجمہ** اور ایسے لشکر کثیر پرشور کو لیکر میدان جنگ میں جاتا ہے کہ اُسکے آگے نہ کوئی پرندہ نجات پاتا ہے اور نہ کوئی وحشی جانور جو لشکر کے غل سے اپنی پوشیدہ رہنے کی جگہ سے اُٹھایا جاتا ہے سلامت رہتا ہے۔ یعنی اُسکا لشکر شاہانہ ہے اُسکے ساتھ باز وغیرہ شکاری پرندے اور چیتے و کتے وغیرہ درندے ساتھ رہتے ہین اور ہر طرح کا شکار کرتے ہین یا پرندے شکار کو بذریعہ تیر اور چوپائے شکار کو ہاتھون سے پکڑ لیتے ہین۔ غرض بیان کثرت لشکر ہے۔

تَمُرُّ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَهِیَ ضَعِيْفَةٌ | تُطَالِعُهٗ مِنْ بَيْنِ رِيْشِ الْقَشَاعِمِ

القشاعم النسور الكبار واحدها قشعم **ترجمہ** اُس لشکر پر آفتاب ایسے حال میں گزرتا ہے کہ وہ بسبب کثرت غبار یا سایہ مردار خوار پرندون کے جو بامید گوشت دشمنان مقتول کے اُسکے ہمراہ رہتے ہین یا بسبب درخشانی اسلحہ کے ضعیف اور اُسکی دھوپ کی تیزی ماند ہوتی ہے۔ وہ اُس لشکر کو پرہائے کرگسان پیرین سے جو اُسکے سر پر اُڑتے ہین جھانکتا ہے۔

اِذَا ضَوْءُهَا لَاقٰى مِنَ الطَّيْرِ فُرْجَةً | تَدَوَّرَ فَوْقَ الْبِيْضِ مِثْلَ الدَّرَاهِمِ

ترجمہ جبکہ آفتاب کی روشنی کو پرہائے پرندگان مین کچھ سوراخ ملجاتا ہے تو وہ خودون پر گول درہمون کی مانند نظر آتی ہے۔

وَيَخْفٰى عَلَيْكَ الْبَرْقُ وَالرَّعْدُ فَوْقَهٗ | مِنَ اللَّمْعِ فِیْ حَافَاتِهٖ وَالْهَمَاهِمِ

الهماهم والهمهمة صوت يتردد فى الصدر لايفهم۔ وحافاته جوانبه **ترجمہ** اے مخاطب درخشانی لشکر کے اسلحہ سے برق کی چمک اور لشکر کے شورون سے جو بسبب اُسکی کثرت کے ہوتا ہے آواز رعد کی جو اطراف سے اُسکے سر پر گرجتا ہے تجھپر پوشیدہ ہوجاویگی۔ یعنی تجکو چمک برق کی اور آواز رعد کی سُنائی نہ دے گی۔

اَرٰى دُوْنَ مَا بَيْنَ الْفُرَاتِ وَبُرْقَةٍ | ضِرَابًا يُمَشِّی الْخَيْلَ فَوْقَ الْجَمَاجِمِ

برقة موضع ذو حجارة ورمل وطين **ترجمہ** مین دریائے فرات و موضع برقہ کے وسط سے ورے ایسے شمشیرزنی کے آثار دیکھتا ہون کہ گھوڑے مردون کی کھوپڑیون پر چلتے ہیں۔ یعنی وہان بہت خونریزی ہوئی ہے۔

وَطَعْنَ غَطَارِيْفٍ كَاَنَّ اَكُفَّهُمْ | عَرَفْنَ الرُّدَيْنِيَّاتِ قَبْلَ الْمَعَاصِمِ

الغطريف السيد الكريم. والردينيات جمع رديني وهو الرمح المنسوب الى ردينة امرأة من العرب كانت تقوم الرماح والمعصم موضع السوار من الساعد والجعل من خرز وغيره ليسمى معصما وهو [illegible] العلام و

والتجاريب فيه الاصغر ترجمہ اور مین نیزہ زنی ایسے عمدہ سردارون کی دیکھتا ہون کہ گویا اُن کی ہتھیلیون نے تعویذون سے پہلے نیزون سے آگاہی حاصل کی ہے یعنے یہ وصف اُن کا خلقی ہے ۔

حَمَتْهُ عَلَى الْاَعْدَاءِ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ — سُيُوفُ بَنِي طُغْجِ بْنِ جُفِّ الْقَمَاقِمِ

الضمیر فی حمتہ یعود الی ذی لجب وہو الجیش ہکذا قال الشارح والظاہر انہ عائد الی المکان الذی دون الفرات وبرقۃ ۔ وطغج الاصل فیہ ضم الغین وانما غیرہ علی عادۃ العرب فی تغییر الاسماء الاعجمیۃ ۔ والقماقم جمع قمقام وہو السید العظیم ترجمہ اُس مکان کو ہر طرف سے شمشیر ہائے سرداران بنی طغج نے دشمنون سے روک رکھا ہے کہ وہ وہان نہین آسکتے ۔

هُمُ الْمُحْسِنُوْنَ الْكَرَّ فِي حَوْمَةِ الْوَغَى — وَاَحْسَنُ مِنْهُ كَرُّهُمْ فِي الْمَكَارِمِ

الکر ہو تکرار الاقدام فی الحرب ترجمہ وہی لوگ میدان جنگ مین باربار اچھا حملہ کرتے ہین اور اُس حملہ جنگ سے اُنکا حملہ عمدہ کامون مین نہایت اچھا ہے یعنی وہ صاحبان شجاعت وسخاوت ہین ۔

وَهُمْ يُحْسِنُوْنَ الْعَفْوَ عَنْ كُلِّ مُذْنِبٍ — وَيَحْتَمِلُوْنَ الْغُرْمَ عَنْ كُلِّ غَارِمِ

الغرم اسم للغرامۃ وہی ما یلزم الرجل اداءہ من دیۃ او ضمان او غیر ذلک ۔ والغارم من لزمہ الغرامۃ ترجمہ وہ لوگ ہر گنہگار سے اچھی درگزر کرتے ہین اور ہر تاوان والیکا تاوان اپنے اوپر لے لیتے ہین یعنی اُسکی طرف سے خود ادا کرتے ہین یعنی اُنکے سب احوال اچھے ہین ۔

حَيِيُّوْنَ اِلَّا اَنَّهُمْ فِي نِزَالِهِمْ — اَقَلُّ حَيَاءً مِنْ شِفَارِ الصَّوَارِمِ

الشفار جمع شفرۃ ترجمہ وہ لوگ باحیا ہین مگر اپنی جنگ کیوقت تلوارون کی دہارون سے بھی حیا مین کمتر ہین یعنی لڑائی مین دربارہ قتل اعدا کچھ شرم نہین کرتے بیدریغ قتل کرتے ہین ۔

وَلَوْلَا احْتِقَارُ الْاُسْدِ شَبَّهْتُهَا بِهِمْ — وَلٰكِنَّهَا مَعْدُوْدَةٌ فِي الْبَهَائِمِ

الاحتقار التی عدہ حقیراً ترجمہ اور اگر شیر حقیر شمار ہوتے تو مین شیرون کو شجاعت مین ممدوح اور اُس کی قوم سے تشبیہ دیتا اور یہ کہتا کہ شیر ایسے بہادر ہین جیسے وہ لوگ ۔ اور یہ معلوم ہے کہ مفضول کی تشبیہ فاضل سے دیجاتی ہے تشبیہ آپس مین کچھ مناسبت ہو مگر یہان کچھ مناسبت نہین ہے کیونکہ شیر بہائم مین سے ہین پس نہ انکو شجاعت مین مشابہت ہے نہ شرافت مین پھر تشبیہ کیسی ۔

سَرَى النَّوْمُ عَنِّي فِي سُرَايَ اِلَى الَّذِي — صَنَائِعُهُ تَسْرِي اِلَى كُلِّ نَائِمِ

سری کا سری سار لیلا ۔ والصنائع العطایا ترجمہ اُس شخص کیطرف راتون کے سفر سے میری نیند جاتی رہی جسکے

احسانات ہر سونے والے کیطرف پہونچتے ہیں یعنی لوگون کو گھر بیٹھے عطا کرتا ہے۔

الی مُطلِقِ الاَسریٰ وَ مُختَرِمِ العِدیٰ ۔ وَ مُشکِی ذَوِی الشَّکوَی وَرَغمِ المُراغِمِ

الاخترام الاستیصال و مشکی من شکیت الجل اذا نزعت لہ عما یشکوہ والمراغم الذی یرغم غیرہ ترجمہ میری شب روی اُس شخص کی طرف تھی جو قیدیون پر احسان کرکے چھوڑتا ہے اور دشمنونکا استیصال کرنے والا ہے اور شکایت مندون کی شکایت کا دور کرنے والا ہے اور مخالف کا خاک میں ملانے والا۔

کَرِیمٌ نَفَضتُ النّاسَ لَمّا بَلَغتُہُ ۔ کَاَنَّھُم مَا جَفَّ مِن زَادِ قَادِمِ

ترجمہ وہ ایسا کریم ہے کہ جب میں اُسکے پاس پہنچا ہون تو سب لوگونکو مین نے دلسے دور کردیا اور ایسا جھاڑ دیا کہ گویا وہ توشہ خشک سفر سے واپس آنیوالے کے ہیں دستور ہے کہ جب مسافر اپنے وطن مین پہنچتا ہے تو بقیہ توشہ جھاڑ دیتا ہے۔

وَکَادَ سُرُورِی لَا یَفِی بِنَدَامَتِی ۔ عَلَی تَرکِہِ فِی عُمرِیَ المُتَقَادِمِ

ترجمہ جب مین اُس کی خدمت میں پہونچکر مسرور ہوا تو قریب تھا کہ میری خوشی اُس ندامت کو کافی نہو۔ جو میری عمر گذشتہ مین اُسکے چھوڑنے اور اُس سے جدا رہنے مین مجکو لاحق ہوئی ہے۔ اچھی میری عمر وہی ہے جو اُس کی خدمت میں بسر ہو۔

وَفَارَقتُ شَرَّ الاَرضِ اَھلاً وَتُربَۃً ۔ بِھَا عَلَوِیٌّ جَدُّہُ غَیرُ ھَاشِمِ

الضمیر فی بہا للتربۃ ترجمہ اور مین ایسی زمین سے جدا ہوا کہ جس کے باشندے اور مٹی تمام جہان سے بدترین اُسکے عیوب میں ایک یہ ہے کہ اُس مین ایک علوی حکمران ہے جسکا دادا ہاشم نہین ہے پس وہ اولاد علی مرتضی رضہ سے نہین ہے کیونکہ ہاشم ابن عبد مناف جد کلان جناب سرور کائناتؐ و حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہین۔

بَلَی اللّٰہُ حُسَّادَ الاَمِیرِ بِحِلمِہِ ۔ وَاَجلَسَہُ مِنھُم مَکَانَ العَمَائِمِ

ترجمہ خداوند تعالی حاسدین امیر کو اُسکے حلم کے عذاب مین مبتلا کرے کہ وہ اُنکو قتل نکرے اور وہ ذلیل و خوار جیتے رہین کہ یہ حال اُنکے لئے موت سے بدتر ہے عرفی نے خوب کہا ہے ؎ بر حسود تو رحم جائز بود ✤ گر نمی بود ش احتمال ہلاک ✤ اور خدا ممدوح کو اُنکا سرتاج رکھے۔

فَاِنَّ لَھُم فِی سُرعَۃِ المَوتِ رَاحَۃً ۔ وَاِنَّ لَھُم فِی العَیشِ حَزَّ الغَلَاصِمِ

الغلاصم جمع غلصمۃ وہی الحلقوم الناتی فی الحلق۔ وغلصمہ قطع غلصمتہ ترجمہ کیونکہ اُنکے لئے جلد مرجانے میں بڑی راحت ہے اور بیشک اُنکو جینے میں اُنکے گلون کا کٹنا ہے بسبب خواری ہر روزہ کے۔

کَاَنَّکَ مَا جَاوَدتَ مَن بَانَ جُودُہُ ۔ عَلَیکَ وَلَا قَاتَلتَ مَن لَم تُقَاوِمِ

ترجمہ اُن حاسدون کو جو ممدوح سے عطا و جود مین مقابلہ کرنا چاہتے ہین خطاب کرکے کہتا ہے کہ گویا تو نے

جو دین اس شخص سے مقابلہ نہین کیا جس کی بخشش تجھپر ظاہر و غالب ہوگئی۔ اور گویا تو اس شخص سے نہین لڑا
جس سے تو جنگ مین برابری نہین کرسکا کیونکہ تو ہر دو امر مین مغلوب رہا۔

واقسم علیہ ابو محمد ان یشرب فاخذ الکاس وقال ارتجالا

حُیِّیتَ مِن قَسَمٍ وَاَفدِی المُقسِمَا ۔ اَمسَی الاَنَامُ لَهُ مُجِلًّا مُعظِمَا

الضمیر فی لہ عائد الی المقسم ترجمہ اے قسم تو زندہ رہے اور مین ایسی قسم دینے والے پر فدا ہون کہ تمام خلق اسکو جلیل القدر جانتی ہے اور اسکی تعظیم کرنے والی ہے یعنی ممدوح پر۔

وَاِذَا طَلَبتُ رِضَی الاَمِیرِ بِشُربِهَا ۔ وَاَخَذتُهَا فَلَقَد تَرَکتُ الاَحرَمَا

ترجمہ اور جبکہ مین خوشنودی امیر کا بسبب شرب خمر طالب ہون اور اسکو لون تو مین اس امر کو چھوڑونگا جو سب سے زیادہ حرام ہے یعنی شرب مے حرام ہے اور مخالفت امیر حرام تر۔ نعوذ باللہ من ہذا الکذب الصریح

وحدثہم ابو محمد عن مسیرہ فی اللیل والمطر فقال

غَیرُ مُستَنکَرٍ لَکَ الاِقدَامُ ۔ فَلِمَن ذَا الحَدِیثُ وَالاِعلَامُ

ترجمہ تیری پیشروی و شجاعت کا کوئی انکار نہین کرتا تو تیری یہ بات اور خبر دینا کس شخص کے لئے ہے۔

قَد عَلِمنَا مِن قَبلُ اَنَّکَ مَن لَم ۔ یَمنَعِ اللَّیلُ هَمَّهُ وَالغَمَامُ

ترجمہ بیشک ہمتو پہلے ہی سے جانتے ہین کہ تو وہ شخص ہے جس کے قصد کو رات اور ابر نہین روک سکتا۔

وقال وقد کبست انطاکیۃ فقتل مہرہ الذی وصفہ والجرامہ

اِذَا غَامَرتَ فِی شَرَفٍ مَرُومٍ ۔ فَلَا تَقنَع بِمَا دُونَ النُّجُومِ

المغامرۃ الدخول فی المہالک۔ والمروم المطلوب ترجمہ جبکہ تو شرف مطلوب مین گھسے یعنی اسے بکوشش تمام طلب کرے تو ستارون سے ورے قناعت کر یعنی طالب شرف اعلی ہوا اور مجد کمتر پر خوش مت ہو۔

فَطَعمُ المَوتِ فِی اَمرٍ صَغِیرٍ ۔ کَطَعمِ المَوتِ فِی اَمرٍ عَظِیمِ

ترجمہ کیونکہ چھوٹے امر مین موت کا مزہ چکھنا مثل چکھنے موت کے ہے بڑے امر مین۔ یعنی جب مرنا ہے تو بڑے امر کی طلب مین مرے۔

سَتَبکِی شَجوَهَا فَرَسِی وَمُهرِی ۔ صَفَائِحُ دَمعُهَا مَاءُ الجُسُومِ

فرسی ومہری بدلان من الضمیر فی تنجو ہا ترجمہ اب میرے گھوڑے اور بچھیرے کے غم میں وہ شمشیریں رووینگی جیسے اشک آب ابدان ہیں یعنی خون۔ غرض یہ ہے کہ میں دشمنوں کو قتل کرونگا اور اُنکے جسموں سے خون بہاونگا جو بمنزلہ اشک شمشیروں کے ہیں۔ اور وجہ گریہ شمشیر یہ ہے کہ میں اُنپر سوار ہوکر شمشیروں کو تر کرتا تھا۔

قَرِیْنَ النَّارَ ثُمَّ نَشَأْنَ فِیْہَا   کَمَا نَشَأَ الْعَذَارٰی فِی النَّعِیْمِ

القرب سیر اللیل لیرد وافی صباحہا الماء ترجمہ جیسے مسافرات بھر سفر کرکے علی الصباح پانی پر آتے ہیں اور آب سے نشو نما پاتے ہیں۔ اُنکے برخلاف میری تلواریں بجائے پانی آگ پر آتی ہیں اور اُسی سے نشو نما حاصل لیا جیسے باکرہ چھوکریاں ناز و نعمت میں نشو نما پاتی ہیں۔ یعنی وہ اول آہن تھیں آگ کے ذریعے سے ڈھلکر تلواریں ہوگئیں اور اُنکا میل کچیل سب جاتا رہا۔ اور ایک روایت میں قرین بالیا المثناۃ سے مشتق قری سے یعنی میری شمشیریں مہمان آتش ہوئیں اور وہاں ہی بڑھیں۔ حضرت میرزا مظہر جانجاناں قدس سرہ نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ع ما ناز پرورتب و تابیم نخورد چون نخل شعلہ آب ز آتش ورخت ما۔

وَفَارَقْنَ الصَّیَاقِلَ مُخْلَصَاتٍ   وَاَیْدِیْہَا کَثِیْرَاتُ الْکُلُوْمِ

الصیاقل جمع صیقل وہو القین ترجمہ اور وہ تلواریں آہنگروں سے ایسے حال میں جدا ہوئیں کہ وہ میل یعنی چرک آہن سے پاک تھیں اور اُن لوہاروں کے ہاتھ اُنکی تیزی کے سبب بکثرت زخمی تھے۔

یَرَی الْجُبَنَاءُ اَنَّ الْعَجْزَ عَقْلٌ   وَتِلْکَ خَدِیْعَۃُ الطَّبْعِ اللَّئِیْمِ

الجبناء جمع جبان ترجمہ نامرد لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عاجزی اور دشوار کاموں اور لڑائیوں سے بچنا ہوشیاری ہے اور یہ درست نہیں ہے بلکہ یہ اُنکی کمینہ طبیعت کا فریب ہے اور بہادری ہر حال میں بہتر ہے۔

وَکُلُّ شَجَاعَۃٍ فِی الْمَرْءِ تُغْنِیْ   وَلَا مِثْلَ الشَّجَاعَۃِ فِی الْحَکِیْمِ

ترجمہ اور مرد میں ہر قسم کی شجاعت مفید ہے مگر ایسی مفید نہیں ہے جیسے بہادری عاقل و حکیم کی کہ یہ نہایت مفید ہے بسبب انضمام عقل کے۔

وَکَمْ مِنْ عَائِبٍ قَوْلًا صَحِیْحًا   وَاٰفَتُہٗ مِنَ الْفَہْمِ السَّقِیْمِ

ترجمہ اور قول صحیح کے عیب گیر بہت ہیں حالانکہ وہ درست ہوتا ہے اور خرابی عیب گیری کی اُسکا فہم بیمار ہے

وَلٰکِنْ تَاْخُذُ الْاٰذَانُ مِنْہُ   عَلٰی قَدَرِ الْقَرَائِحِ وَالْعُلُوْمِ

القریحۃ خالص الطبع ترجمہ مگر بات یہ ہے کہ سامع کے کان اُس قول سے بقدر اپنی طبیعت اور علوم کے سمجھتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب آیت شریف الیوم اکملت لکم دینکم نازل ہوئی تو اکثر صحابہ کرام خوش ہوئے اور حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رونے لگے سبب پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ آیت منذر وفات شریف سرور کائنات ہے

اسلئے ہیں رویا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کار رسالت جس کیواسطے آپ مبعوث ہوئے ختم ہو لیا چنانچہ ایسا
ہی ہوا سبحان اللہ خداوند تعالی نے انکو کیا فہم کامل عنایت کیا تھا رضی اللہ عنہ وعن کل الصحابۃ

وسار ابو الطیب من الرملۃ یرید انطاکیۃ فی سنۃ ست وثلاثین فنزل بطرابلس وکان نازلا بہا
اسحق بن ابراہیم الاعور بن کیغلغ وکان جاہلا وکان یجالسہ ثلثۃ نفر من بنی حیدرۃ وکان بینہ وبین
ابی الطیب عداوۃ قدیمۃ فقالوا لہ ماتحب ان یتجاوزک ولا یمدحک وجعلوا یغرونہ فسألہ ان یمدحہ
فاحتج علیہ بیمین تحقہ لایمدح احدا الی مدۃ فعاقہ عن طریقہ ینتظر المدۃ فاخذ علیہ الطریق وضبطہا ومات
النفر الثلاثۃ الذین کانوا یغرونہ فی مدۃ اربعین یوما فہجاہ ابو الطیب املاہا علی من یثق فلما ذاب
الثلج خرج کانہ یسیر فرسہ وسار الی دمشق فاتبعہ ابن کیغلغ خیلا ورجلا فاعجزہم وظہرت القصیدۃ وہی

لِهَوَى النُّفُوسِ سَرِيرَةٌ لَا تُعْلَمُ	عَرَضًا نَظَرْتُ وَخِلْتُ أَنِّي أَسْلَمُ

عرضا صفۃ مصدر محذوف ای نظرت نظرا عرضا ای فجاءۃ واعتراضا من غیر قصد قال عنترۃ علقتہا عرضا ترجمہ
عشق نفوس کے لئے ایک بھید ہے جسکا حال معلوم نہین ہوتا یعنی یہ معلوم نہین ہوتا کہ عشق کسطرح جلوہ فرما
ہوتا ہے مین نے یار کو بے قصد وارادہ ناگاہ دیکھا اور یہ خیال کیا کہ مین اسکے مرض عشق سے سلامت رہونگا
مگر سالم نہ رہا۔

يَا أُخْتَ مُعْتَنِقِ الْفَوَارِسِ فِي الْوَغَى	لَأَخُوكِ ثَمَّ أَرَقُّ مِنْكِ وَأَرْحَمُ
يَرْنُو إِلَيْكِ مَعَ الْعَفَافِ وَعِنْدَهُ	أَنَّ الْمَجُوسَ تُصِيبُ فِيمَا تَحْكُمُ

رنا الیہ یرنو ادام الیہ النظر ترجمہ شارح ابن جنی ہر دو شعر کو ہجو پر حمل کرتا ہے اسکی رائے پر ترجمہ یہ ہوگا کہ اے
اس شخص کی بہن جو سواروں سے میدان جنگ مین لپٹتا ہے یعنی اسکو علت ابنہ ہے لہذا اس کے شوق
سے سوارون کو چمٹتا ہے اور بسبب علۃ مفعولیۃ کے اسنے کارروائی چاہتا ہے تو البتہ تیرا بھائی اس مکان
یعنی میدان جنگ میں تجھ سے نرم طبیعت اور مہربان اپنے فاعلون پہ ہے۔ اور تیرا بھائی باوجود ادعائے
عفاف تیری طرف نظر بد دیکھتا ہے اور اسکی رائے یہ ہے کہ مجوسی لوگ جو حکم لگاتے ہین کہ نکاح محارم درست
ہے وہ ٹھیک کہتے ہیں خلاصہ یہ کہ وہ تجھ سے طالب نکاح ہے۔ اور ابن فورجہ اور عروضی ان دونون
شعرون کو تشبیب پر محمول کرتے ہین اور معنی یہ ہے کہتے ہین کہ میری محبوبہ بہادر لوگون کے خاندان سے ہے
اور اسکا برادر سواروں سے لڑتا ہے۔ پھر محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تو سنگدل ہے اور مجھپر رحم

نہین کرتی اور تیرا بھائی باوجودیکہ مرد جنگی ہے اور لڑائی مین مرد سخت دل ہو جاتا ہے۔ مگر وہ بھی تجھ سے زیادہ نرم دل ہے۔ دوسرے شعر مین غرض بیان کمال حسن محبوبہ ہے کہ وہ ایسی حسین ہے کہ اُسکا برادر اُسکے حسن پر فریفتہ ہوکر اُس سے خواہان نکاح ہے باوجود ادعائے عفت کے۔ بندہ مترجم کے نزدیک یہ دونون شعر بہر دو معنی نہایت مکروہ و مذموم ہین اور اُنکی شرح سے طبیعت بگڑتی ہے۔

راعتك رائعة البياض بعارضي ۔۔۔ ولو انها الاولى لراع الاسحم

ترجمہ اے محبوبہ تجکو میرے رخساروں کے بالوں کی سفیدی نے ڈرا دیا ہے یعنی تجکو میرے بالون کی سفیدی باعث نفرت ہوئی ہے یا اُسکے سبب تو نے میرے مرگ کا خیال کیا ہے مگر ایسا نہونا چاہئے کیونکہ اگر اول رنگ مو بیاض ہوتا۔ تو تجکو موئے سیاہ ڈراتے پس رنگ مو باعث خوف نہونا چاہئے۔ وروی ابو الفتح راعتہ بتقدیم العین وقال ہی اول شعرۃ یطلع من الشیب۔ وروی رائعۃ وہی التی تروع الناظر وہو الاصوب والاسحم الاسود۔ والعارض یالی الخد۔

لو كان يمكنني سفرت عن الصبا ۔۔۔ فالشيب من قبل الاوان تلثم

سفرت اظہرت والتلثم ستر الوجہ ترجمہ اگر مجھ سے ہو سکتا اور میرے مقدور مین ہوتا تو مین اپنی کودکی و طفلی ظاہر کردیتا کیونکہ مین باعتبار عمر نوجوان ہون مگر پیری بیوقت آگئی اور بڑھاپا قبل وقت ایسا برقع ہے جو اصل چہرہ کو چھپا لیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میرے بال قبل از وقت سفید ہو گئے۔

ولقد رايت الحادثات فلا ارى ۔۔۔ يققا يميت ولا سوادا يعصم

ترجمہ اور مین نے بیشک حادثات زمانہ دیکھے ہین سو مین یہ نہین دیکھتا کہ نہایت سفید بال کسیکو مار دیتے ہون اور نہ موئے سیاہ کسیکو مرجانیسے بچاتے ہین بلکہ بسا اوقات جوان مرجاتے ہیں اور بوڑھے جیتے رہتے ہین

والهم يخترم الجسيم نحافة ۔۔۔ ويشيب ناصية الصبي ويهرم

یخترم یہلک ویستاصل ترجمہ اور غم شخص جسیم کو بسبب لاغری کے ہلاک کردیتا ہے اور موئے پیشانی نوعمر کو سفید کردیتا ہے اور اسکو بیوقت پیر کردیتا ہے۔ یعنی یہی حال میرا ہے کہ غمون نے قبل از وقت مجکو پیر کردیا ہے

ذو العقل يشقى في النعيم بعقله ۔۔۔ واخو الجهالة في الشقاوة ينعم

ترجمہ عقلمند مآل اندیش ناز و نعمت مین شقی اور مثل بدنصیب کے رہتا ہے اور جاہل باوجود بدنصیبی کے چین اڑاتا ہے کیونکہ اسکو فکر مآل نہین ہوتا۔ ولقد احسن من قال ؎ دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند ؎ عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری۔ ومنہ قولہم یا سر عاقل قط لانہ یتفکر فی عواقب امرہ۔

والناس قد نبذوا الحفاظ فمطلق ۔۔۔ ينسى الذي يولى وعاف يندم

نبذت التی القیتہ - والحفاظ المحافظۃ علی العہود وغیرہا - وعاف من العفو عن الاساءۃ ترجمہ اور لوگون نے حفاظت عہود چھوڑ دی اور احسان اور شکر کا مضمون دلون سے جاتا رہا اب حال یہ ہے کہ جسکو تو قید سے چھڑائے وہ اُس احسان کو بھول جاتا ہے اور جو کیسکے قصور معاف کرتا ہے تو وہ اُسکا شکر گذار نہین ہوتا اور معاف کرنیوالا اُس بیجا احسان پر نادم و پشیمان ہوتا ہے -

لا یخدعنک من عدو دمعہ	وارحم شبابک من عدو ترحم

ترجمہ تجکو دشمن کا رونا دھوکے مین نڈالے اور اُس دشمن کے ضرر سے جسپر تو رحم کرتا ہے اپنی جوانی پر رحم کر کیونکہ جب وہ تجپر قابو پائیگا تو رحم نکریگا - وہذا ہو الاکثر الذی یعتد بہ ویعتمد علیہ -

لا یسلم الشرف الرفیع من الاذی	حتی یراق علی جوانبہ الدم

ترجمہ شریف کے شرف رفیع اعدا وحسا کی تکلیف سے نہین بچتے جبتک اُسکے اطراف مین خون دشمنان نگرایا جائے اور وہ ڈر کر اُس سے متعرض نہون - قال ابو الفتح اشہد باللہ انہ لو لم یقل الا ہذا لکان اشعر المجیدین ولکان لہ ان یتقدم علیہم -

یؤذی القلیل من اللئام بطبعہ	من لا یقل کما یقل ویلؤم

القلیل ہہنا بمعنی الخسیس الحقیر کما یقول الکاتب لنفسہ العبد الاقل ترجمہ ناکسون مین سے حقیر و ذلیل شخص بتقاضائے اپنی بدسرشتی کے اُس شخص کو ستاتا ہے اور ملامت کرتا ہے جو اُسکے مانند ذلیل نہو کیونکہ وہ اُسکی ضد ہوتا ہے

الظلم من شیم النفوس فان تجد	ذا عفۃ فلعلۃ لا یظلم

ترجمہ ستمگاری نفوس کی سرشتون مین داخل ہے سو اگر تو ایسے شخص کو پاوے جو ظلم سے بچتا ہے تو وہ کسی وجہ خاص سے ظلم نہین کرتا ہے - یعنی بخوف جزائے اُخروی یا انتقام دنیوی کے ورنہ مقتضائے طبیعت ظلم ہی ہے -

یحمی ابن کیغلغ الطریق وعرسہ	ما بین رجلیہا الطریق الاعظم

ترجمہ ابن کیغلغ لوگون کا رستہ روکتا ہے اور حال یہ ہے کہ اُس کی زوجہ کے دونون پانوین سڑک اعظم ہے ما بین رجلین سے مراد اُسکی شرمگاہ ہے اور سڑک اعظم سے مراد اُسکا بکثرت زانیہ ہونا - یعنی وہ لوگون کی راہ کیون روکتا ہے اگر اُسکو روکنا ہے تو اُس طریق کشادہ کو روکے اور اُسکی حفاظت کا بندوبست کرے - کہتے ہین کہ متنبی کا انثنائے سفر مین گذر شہر طرابلس مین ہوا - اُسنے وہان اُسکو روک لیا کہ مدح کہکر جاتا ہوگا - متنبی نے کہا کہ مین نے شعر نہ کہنے کی ایک مدت تک قسم کہالی ہے اسپر ابن کیغلغ نے اُس کی راہ روک لی اُس مدت تک جو متنبی نے بیان کی تھی - سو یہ وہان سے بھاگ گیا اور اُسکی ہجو کہی -

اقم المسالح فوق شفر سکینۃ	ان المنی بحلقتیہا خضرم

المساحِ جمع مسلحۃ وہو موضع یعلق علیہ السلاح ۔ والخضرم البحر الکثیر الماء ۔ والشفر ہو حرف الفرج ترجمہ اب تو ان جگہون کو جہان ہتھیار لٹکے ہوئے ہیں کنارہ فرج اپنی زوجہ سکینہ پر رکھدے اور قائم کرے کیونکہ منی اسکے دو جانبون فرج اور رحم میں مثل دریائے بسیار آب کے ہے ۔ ظاہرا مساح سے مراد مردان زانی اور انکے آلات رجولیت ہین ۔

وَارْفِقْ بِنَفْسِكَ اِنَّ خَلْقَكَ نَاقِصٌ ۔۔۔ وَاسْتُرْ اَبَاكَ فَاِنَّ اَصْلَكَ مُظْلِمُ

ترجمہ تو مجھ سے خواہان مدح نہو اور اپنی جان پر رحم کر کیونکہ تو ناقص الخلقت یعنی اعور ہے اور اپنے پدر کو چھپا کیونکہ تو مجہول النسب ہے ۔ یعنی تو شاعرون سے مت الجھ ورنہ وہ تیرے اور تیری ماں کے عیوب کھولدینگے

وَاحْذَرْ مُنَاوَاۃَ الرِّجَالِ فَاِنَّمَا ۔۔۔ تَقْوٰی عَلٰی كَمَرِ الْعَبِيْدِ وَتُقْدِمُ

الکمر جمع کمرۃ وہی راس الذکر ۔ والمناواۃ المعاداۃ ترجمہ تو مردون کی عداوت سے بچ تو کیر غلامون کی ہی طاقت رکھتا ہے اور انکی طرف بڑھتا ہے ۔ مردون کے حملات کی تجکو طاقت نہیں ہے ۔

وَغِنَاكَ مَسْئَلَةٌ وَطَيْشُكَ نَفْخَةٌ ۔۔۔ وَرِضَاكَ فَيْشَلَةٌ وَرَبُّكَ دِرْهَمُ

فیشلۃ و فیشۃ ہو الذکر ترجمہ اور تیری تونگری لوگون سے سوال کرتا ہے ۔ اور تیرا غصہ اور حملہ صرف ایک پھونک کی مانند بے حقیقت ہے اور تیری خوشنودی کیر ہے اور تیرا معبود درہم ہے ۔

وَمِنَ الْبَلِيَّةِ عَذْلُ مَنْ لَا يَرْعَوِيْ ۔۔۔ عَنْ جَهْلِهٖ وَخِطَابُ مَنْ لَا يَفْهَمُ

ترجمہ اور منجملہ مصیبت کے ملامت کرنا اس شخص کا ہے جو اپنی نادانی سے باز نہ آوے اور بے فہم سے خطاب کرنا یعنی تو ایسا ہے ۔

يَمْشِيْ بِاَرْبَعَةٍ عَلٰی اَعْقَابِهٖ ۔۔۔ تَحْتَ الْعُلُوْجِ وَمِنْ وَرَاءٍ يُلْجَمُ

العلوج جمع علج وہو الرجل العجمی والحمار الوحشی ۔ وقولہ یمشی باربعۃ ذکر لانہ ذہب بالیدین والرجلین مذہب الاعضاء والقیاس باربع ترجمہ وہ اپنے دونون ہاتھوں اور دونون پاؤں سے یعنی چارون اعضا سے گبرون کے نیچے بطمع دخول کیر پیچھے کو لوٹتا ہے بخلاف عادت کے کیونکہ مرکوب آگے کو چلتا ہے ۔ اور وجہ خلاف عادت چلنے کی یہ ہے کہ اسکو [illegible] دھکا دیا جاتا ہے یعنی لوطیون کے کیر اسکی دبر میں مانند لگام دے جاتے ہیں

وَجُفُوْنُهٗ مَا تَسْتَقِرُّ كَاَنَّهَا ۔۔۔ مَطْرُوْفَةٌ اَوْ فُتَّ فِيْهَا حِصْرِمُ

ترجمہ اور اسکی پلکین جھپکنے سے نہیں ٹھہرتی ہیں برابر جھپکے جاتی ہیں گویا ان پلکون میں کوئی چیز مثل تنکا ڈالی گئی ہے یا انگور ترش ان میں نچوڑا گیا ہے یعنی وہ پلک پیٹا بد نما ہے یا لوطیون کو اپنی طرف مائل کرتا ہے ۔

وَاِذَا اَشَارَ مُحَدِّثًا فَكَاَنَّهٗ ۔۔۔ قِرْدٌ يُقَهْقِهُ اَوْ عَجُوْزٌ تَلْطِمُ

ترجمہ اور وہ صاف بات نہین کرسکتا مگر وہ بات کرتے وقت اشارہ کرتا ہے تو وہ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا بندر ہنس رہا ہے یا بڑھیا اپنا منہ پیٹتی ہے یعنی اُس کا مطلب سمجھ مین نہیں آتا اور نہایت بدنما ہے۔

یَقْلِی مُفَادَ قَتَہُ الْاَکُفُّ قَذَالَہُ ۔۔۔ حَتّٰی یَکَادُ عَلٰی یَدٍ یَتَعَمَّمُ

یقلی مثل یرمی۔ وقلیہ یقلاہ مثل رضیہ یرضاہ وہو من الباب۔ وقلاہ ابغضہ ترجمہ وہ شخص مفارقت سیلی کو اپنی قفا یعنی پس گردن سے برا سمجھتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اُسکی قفا پر ہمیشہ دھولیں لگا کرین کیونکہ وہ اُس کا خوگر ہوگیا اور اسمیں اُسکو مزہ آتا ہے یہان تلک کہ قریب ہے کہ اپنے ہاتھ پر بھی عمامہ باندھ لے تاکہ لوگ اُسکو سر سمجھکر اُسپر بھی دھپ جڑین اور موجب اُسکے ازدیاد لذت کا ہو۔

وَتَرَاہُ اَصْغَرَہَا تَرَاہُ نَاطِقًا ۔۔۔ وَیَکُوْنُ اَکْذَبَ مَا یَکُوْنُ وَیُقْسِمُ

یقول اکذب ما یکون مقسما فوضع المضارع موضع الحال و زاد واو ترجمہ وہ جب تلک بولیگا تو اُسکو کمتر سمجھے گا کیونکہ وہ صاف نہیں بولتا بلکہ اٹک اٹکر۔ اور سب سے زیادہ جھوٹا جب ہوگا جب قسم کھائیگا۔

وَالذُّلُّ یُظْہِرُ فِی الذَّلِیْلِ مَوَدَّۃً ۔۔۔ وَاَوَدُّ مِنْہُ لِمَنْ یَوَدُّ الْاَرْقَمُ

ترجمہ اور ذلت ذلیل میں دوستی کو ظاہر کراتی ہے یعنی وہ اپنے دشمن سے اظہار دوستی کرتا ہے کیونکہ وہ اپنے دشمن سے انتقام نہین لے سکتا ہے اور نہ اسمیں تاب اپنے بچانے کی ہے اور حال یہ ہے کہ ذلیل جس سے اپنی دوستی کا اظہار کرے اُسکے حق میں ذلیل کی نسبت کوڑیالا سانپ زیادہ قابل دوستی ہے۔

وَمِنَ الْعَدَاوَۃِ مَا یَنَالُکَ نَفْعُہُ ۔۔۔ وَمِنَ الصَّدَاقَۃِ مَا یَضُرُّ وَیُؤْلِمُ

ترجمہ اور بعض عداوت ایسی ہوتی ہے کہ تجکو اُسکا فائدہ پہونچتا ہے اور بعض دوستی ایسی ہوتی ہے کہ تجکو وہ ضرر اور درد پہونچاتی ہے یعنی ذلیل کی عداوت تجکو مفید ہے کیونکہ اس صورت میں وہ تجھ سے نہیں ملیگا پس تو اثر صحبت بد سے محفوظ رہے گا اسی طرح اُس کی دوستی موجب تیرے نقصان کا ہے۔

اَرْسَلْتَ تَسْاَلُنِی الْمَدِیْحَ سَفَاہَۃً ۔۔۔ صَفْرَاءُ اَضْیَقُ مِنْکَ مَاذَا اَزْعَمُ

صفراء یرید انہا انک ترجمہ تونے میرے پاس براہ بیوقوفی پیام اپنی مدح گوئی کا بھیجا۔ تو صفراء تیری ماد ر تجھ سے بھی زیادہ خسیس ہے سو تباکہ مین تیری مدح مین کیا کہوں سوا اسکے کہ تیرے عیوب ظاہر کروں۔

اَتُرَی الْقِیَادَۃَ فِیْ سِوَاکَ تَکَسُّبًا ۔۔۔ یَا ابْنَ الْاُعَیْرِ وَہِیَ فِیْکَ تَکَرُّمُ

الاعیر تصغیر اعور وکان ابوہ اعور ترجمہ اے کانے کے بیٹے یعنی ابراہیم اعور کے کیا تو بھڑواپن اور لوگوں کا پیشہ اور اپنے لئے مایہ فخر سمجھتا ہے اور اسپر خواہان مدح ہے یہ کیسی بے تک بات ہے۔

فَلَشَدَّ مَا جَاوَزْتَ قَدْرَکَ صَاعِدًا ۔۔۔ وَلَشَدَّ مَا قَرُبَتْ عَلَیْکَ الْاَنْجُمُ

شدما بمنزلۃ النعماو بسما ترجمہ تو کس قدر اپنے مرتبہ سے بلندی ہیں بڑھگیا اور بسبب علو قدر کسقدر ستارے تجھ قریب ہوگئے کہ تو مجھ سے سوال ہجو گوئی کرتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ انجم سے مراد اشعار متنبی ہون۔

وَاَرَغتَ مَا لِاَبِی العَشَائِرِ خَالِصًا	اِنَّ الثَّنَاءَ لِمَن یُزَارُ فَیُنعِمُ

الارانۃ الطلب ترجمہ اور تو نے مجھ سے وہ شے طلب کی جو خالص حق ابو العشائر کا ہے یعنی میرے اشعار مدحیہ کا مستحق وہ ہے کیونکہ تعریف اُسی کی کیجاتی ہے جس کے پاس کوئی جاوے تو وہ انعام دے۔

وَلِمَن یُهِینُ المَالَ وَهُوَ مُکَرَّمٌ	وَلِمَن یَجُرُّ الجَیشَ وَهُوَ عَرَمرَمُ

ضمیر ہو یعود الی المال او الممدوح۔ والعرمرم الکبیر العظیم ترجمہ اور تعریف اُس شخص کی کیجاتی ہے کہ جو اپنے مال کو بسبب کثرت عطا کے ذلیل کرے حال آنکہ وہ مال یا وہ شخص معظم ہے اور یہی اُس شخص کی جو لشکر کثیر کو دشمن پر لیجائے سو تجھ میں ان اوصاف میں سے ایک بھی نہیں۔

وَلِمَن اَقَمتَ عَلَی الهَوَانِ بِبَابِهِ	تَدنُو فَیُوجَاُ اَخدَعَاکَ وَتُنهَمُ

الاخدعان عرقان معروفان فی العنق۔ والوجا القطع۔ والنہم الزجر الشدید ترجمہ اور تعریف اُس شخص کا حق ہے جس کے دروازہ پر تو باوجود اپنی ذلت کے پڑا رہتا ہے یا کھڑا رہتا ہے۔ تو اُسکے نزدیک جاتا ہے۔ تو تیری دونوں رگہائے گردن درد پہونچائی جاتی ہیں۔ یعنی اُنپر دھولیں لگتی ہیں اور تجھپر جھڑکیاں پڑتی ہیں۔

وَلِمَن اِذَا التَقَتِ الکُمَاۃُ بِمَازِقٍ	فَنَصِیبُہُ مِنهَا الکَمِیُّ المُعلَمُ

الکماۃ جمع کمی وہو المستتر بالسلاح۔ والمازق المضیق ومنہ یسمی موضع الحرب مازقا۔ والمعلم الذی لہ علامۃ فی الحرب ترجمہ اور تعریف اُس شخص کا حق ہے کہ جب تنگنائے حرب میں دلیر زرہ پوش بہادر آپس میں گتھ جاویں تو اُسکا حصہ اُنمیں سے بہادر نشانمند مشہور شخص ہو یعنی وہ دلیروں کو قتل کرے اور غارت کیطرف متوجہ نہو

وَلَرُبَّمَا اَطَرَ القَنَاۃَ بِفَارِسٍ	وَثَنَی فَقَوَّمَهَا بِآخَرَ مِنهُمُ

اطر اعوج ترجمہ اور ممدوح نے بسا اوقات اپنے نیزہ کو ایک سوار کے مار کر خمدار کر دیا اور پھر اُسکو دوسرے سوار کے دوسری دفعہ مارا تو اُسکو سیدھا کر دیا۔ خلاصہ یہ کہ نیزہ زنی میں بڑا اُستاد ہے۔

وَالوَجهُ اَزهَرُ وَالفُؤَادُ مُشَیَّعٌ	وَالرُّمحُ اَسمَرُ وَالحُسَامُ مُصَمِّمُ

الازہر النیر الابیض۔ والمشیع الجری۔ والمصمم الذی لا ینبو عن الضریبۃ ترجمہ اور اُسکا چہرہ جنگ میں روشن اور دل قوی اور نیزہ گندم گون مستحکم اور اُس کی شمشیر کا وار خالی نہیں جاتا۔

اَفعَالُ مَن تَلِدُ الکِرَامُ کَرِیمَۃٌ	وَفَعَالُ مَن تَلِدُ الاَعَاجِمُ اَعجَمُ

الاعاجم عند العرب لئام وہم یسمون من لم یتکلم بلغتہم اعجم من ای جیل کان ترجمہ کردار اُس شخص کے جسکو

کریم ہیں یعنی انکی نسل میں ہو اچھی ہوتی ہے اور جو عجمیون کی اولاد ہو وہ ناکس ہے۔

واجتاز ببعلبک فخلع علیہ علی بن عسکر وحمل الیہ فقال

رَوِینَا یَا ابنَ عَسکَرٍ الھُمَامَا	وَلَم یَترُک نَدَاکَ بِنَا ھُیَامَا

الھمام بدل من ابن عسکر والھیام العطش ترجمہ اے ابن عسکر سردار باہمت ہم تیری عطا سے سیراب ہوگئے اور تیری بخشش نے ہماری پیاس بالکل کھودی یعنی تیرے انعام اور احسان نے ہمکو سیر کر دیا۔

وَصَارَ اَحَبُّ مَا تُھدِی اِلَینَا	لِغَیرِ قِلًی وَدَاعَکَ وَالسَّلَامَا

ترجمہ اور تیرے سب تحفون سے بے رنج ہمکو یہ بات پسند ہے کہ تو ہمکو رخصت کرے اور ہمارا اسلام قبول کرے

وَلَم نَمَلَل تَفَقُّدَکَ المَوَالِی	وَلَم تَذمُم اَیَادِیکَ الجِسَامَا

الموالی الذی یلی بعضہ بعضاً ترجمہ اور ہم تیری عنایات متواتر سے ملول نہین ہوئے اور نہ تیری عظیم نعمتونکی برائی کی۔

وَلٰکِنَّ الغُیُوثَ اِذَا تَوَالَت	بِاَرضِ مُسَافِرٍ کَرِہَ الغَمَامَا

ترجمہ ولیکن جب باران زمین مسافر پر پے در پے برستا ہے تو وہ باران کو اچھا نہین سمجھتا۔ ایسا ہی میرا حال ہے کہ مین مسافر ہون اور تیرے باران کرم نے مجکو روک لیا اسلئے مین گھبرا گیا اور طالب رخصت ہوا وجہ ملال کیا عمدہ بیان کی ہے کہ اسمین وصف کثرت عطایا ممدوح بالتبع وجہ بیان کی۔

فکان مع ابی العشائر لیلا علی الشراب فاراد القیام فسالہ الجلوس فقال ارتجالاً

اَعَن اِذنِی تَھُبُّ الرِّیحُ رَھوًا	وَیَسرِی کُلَّمَا شِئتُ الغَمَامُ

الرھو الساکن۔ والاستفہام للانکار ترجمہ کیا ہوائے ساکن میری اجازت سے چلتی ہے اور جب میں چاہتا ہون ابر روان ہوجاتا ہے۔ ریح اور غمام سے مراد ممدوح ہے۔ یعنی اُس کی عطایا سرعت میں مثل ہوا ہیں اور اُس کی بخششین کثرت کے سبب ابر کی مانند ہین اور یہ اُسکے کام میرے ارادہ سے نہین ہیں بلکہ بمقتضاء طبع ہیں چنانچہ اگلے شعر میں کہتا ہے۔

وَلٰکِنَّ الغَمَامَ لَہٗ طِبَاعٌ	تَبَجُّسُہٗ بِھَا وَکَذَا الکِرَامُ

التبجس التفجر ترجمہ ولیکن ابر کے لئے طبیعت خاص ہے جس کے سبب وہ برستا ہے اور ایسا ہی حال تمام سخیون کا ہوتا ہے۔

وقال يمدح كافورا وقد اهدى اليه مهرا ادهم

فِرَاقٌ وَّمَنْ فَارَقْتُ غَيْرُ مُذَمَّمِ	وَاَمٌّ وَّمَنْ يَمَّمْتُ خَيْرُ مُيَمَّمِ

ندمم مفعل من المذمة ويممت قصدت ترجمہ یہ فراق کا وقت ہے اور جس سے مین نے مفارقت کی ہے یعنی سیف الدولہ قابل مذمت نہین ہے۔ اور یہ فراق ایک دوسرے امیر کا قصد ہے اور جس کا مین نے قصد کیا ہے وہ بہتر مقصود ہے یعنی کافور حبشی والی مصر۔

وَمَا مَنْزِلُ اللَّذَّاتِ عِنْدِي بِمَنْزِلٍ	اِذَا لَمْ اُبَجَّلْ عِنْدَهٗ وَاُكَرَّمِ

ترجمہ اور جس جگہ مجکو لذات عیش حاصل ہون جب میں وہان معظم ومکرم نہوں تو وہ جگہ میری راے میں قابل قیام نہین ہے۔

سَجِيَّةُ نَفْسٍ مَا تَزَالُ مُلِيحَةً	مِنَ الضَّيْمِ مَرْمِيًّا بِهَا كُلُّ مَخْرِمِ

سجیة خبر مبتدء محذوف۔ ومليحة مشفقة من ان تضام۔ والاح من الامر اذا اشفق منه۔ والمخرم الطريق فى الجبل ترجمہ یہ فراق میری ایسی طبیعت کی خصلت ہے جو ہمیشہ مظلوم ہونے سے ڈرنیوالی ہے اور اپنے اکرام کی خواہان اور مین اسکو بخوف ظلم ہر دشوار گزار گھاٹیون میں پھینکنے والا ہون۔

رَحَلْتُ فَكَمْ بَاكٍ بِاَجْفَانِ شَادِنٍ	عَلَيَّ وَكَمْ بَاكٍ بِاَجْفَانِ ضَيْغَمِ

الشادن ولد الغزال ترجمہ مین نے وہان سے کوچ کیا تو بہت سی زنان محبوبہ بچشمان آہو بره میرے فراق کے سبب روتی تھین اور بہت سے بہادر لوگ بچشمان شیر گریہ کرتے تھے اور چشمان ضیغم سے مراد سیف الدولہ بھی ہوسکتا ہے۔ وہذا وفاء لما وعد بہ من قوله لیحدثن لمن فارقته ندم۔

وَمَا رَبَّةُ الْقُرْطِ الْمَلِيحِ مَكَانُهٗ	بِاَجْزَعَ مِنْ رَبِّ الْحُسَامِ الْمُصَمِّمِ

القرط المعلق فى شحمة الاذن۔ والمصمم صفة للحسام ويجوز ان يكون لرب وهو احسن ترجمہ اور زن محبوبہ ایسے گوشوارہ والی جسکا مکان عمدہ ہے کیونکہ وہ محبوبہ کے کانون لگا ہوا ہے صاحب شمشیر برندہ یا صاحب شمشیر صاحب عزم سے زیادہ جزع وفزع کرنے والی نہتی۔ بلکہ میرے فراق سے دونوں برابر روتے تھے۔ وقد انکر الشارح کون الضمير للقرط وهو الظاهر فليتامل۔

فَلَوْ كَانَ مَا بِيْ مِنْ حَبِيبٍ مُقَنَّعٍ	عَذَرْتُ وَلٰكِنْ مِنْ حَبِيبٍ مُعَمَّمِ

ترجمہ سو اگر یہ قدر دانی میری جیب برقع پوش کیطرف سے ہوتی یعنی منجانب کسی محبوبہ کے تو مین اسکو معذور رکھتا کیونکہ غدر انکی سرشت میں ہوتا ہے مگر غضب تو یہ ہے کہ یہ غدر منجانب جیب عمامہ بند یعنی سیف الدولہ کے

هوى كاسر كفى و قوسى و اسهمى	رمى و اتقى رميى و من دون ما اتقى

ترجمہ سیف الدولہ نے میرے اپنے عذر کا تیر مارا اور پھر بسبب اعتذار کے میری ہجو کے تیر سے بچگیا اور اُس امر سے ورے جس کے سبب وہ میری ہجو سے بچگیا یعنے بسبب اعتذار کے میری اُس سے ایسی محبت تھی جس نے میرے ہاتھ اور میری کمان اور میرے تیر توڑدئے یعنی سامان ہجو کو ئی محبت نے تلف کردیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر وہ مجھ سے عذر نکرتا تو مین تب بھی اُس کی ہجو بسبب محبت نکرتا۔

و صدق ما يعتاده من توهم	اذا ساء فعل المرء ساءت ظنونه

ترجمہ جب مرد کے کام برے ہوتے ہین تو اُس کی گمان بھی بری ہوجاتے ہیں اور جن توہمات کی اُسکو عادت ہے اُسکو سچا جاننے لگتا ہے۔

و اصبح فى ليل من الشك مظلم	و عادى محبيه بقول عداته

ترجمہ اور وہ اپنے دشمنوں کے کہنے سے اپنے دوستون کو دشمن سمجھنے لگتا ہے اور بسبب شک کے شب تاریک مین ہوجاتا ہے یعنی وہ اپنے توہمات مین حیران رہتا ہے۔

و اعرفها فى فعله و التكلم	اصادق نفس المرء من قبل جسمه

یریدبالنفس الہمۃ والاخلاق ترجمہ میں ہمت و اخلاق مرد سے قبل تعارف اُسکے جسم کے دوستی پیدا کرتا ہون اور میں اُس کی سیرت و ہمت کو اُس کے کام و کلام سے معلوم کرلیتا ہون۔

متى اجزه حلما على الجهل يندم	و احلم عن خلى و اعلم انه

ترجمہ اور میں اپنے دوست کی بیراہی پر حلم کرتا ہوں اور یہ جانتا ہون کہ جب اُسکے جہل پر میں حلم کی اُسکو جزا دون گا تو وہ اپنی گمراہی سے پشیمان ہوکر راہ پر آجائیگا۔

جزيت بجود الباذل المتبسم	و ان بذل الانسان لى جود عابس

ترجمہ اور اگر انسان میرے واسطے ترشروئی سے بخشش عنایت کرے یعنی وہ ترشروئی کے ساتھ مجھپر بخشش کرے تو مین اُسکو اُس کی بخشش کے بدلے اُس کو بخشش فیاض متبسم کی جزا دیتا ہون یعنی اُس کی عطا اُسکو بحالت تبسم ہٹا دیتا ہون۔ اُس کی عطا بحالت ترشروئی تھی۔ اور میری عطا بصورت خوشروئی۔ شاعر نے عبوس باذل کی عطا کو واپس کرنے کو اپنی عطا قرار دیا۔ اور آپکو اُس سے افضل شمار کیا۔

نجيب كصدر السمهرى المقوم	و اهوى من الفتيان كل سميدع

السمیدع السید الکریم۔ والسمہری من الرماح القوی الصلب من اسمہر الامر اذا اشتد او منسوب الی سمہر المقوم للرماح المعروف ترجمہ اور میں جوانون مین ہر سردار کریم شریف طویل القامت مثل سر نیزہ مضبوط سیدھے کو

پسند کرتا ہون۔

خطت تخته العيس الفلاة وخالطت	به الخيل كبات الخميس العرمرم

خطت قطعت۔ والعيس الابل البيض۔ والفلاة الارض البعيدة من الماء۔ وكبات جمع كبة وهي الصدمة والحملة والكتبة بالضم الجماعة من الخيل ترجمہ ایسے جوان مرد کو دوست رکھتا ہوں کہ اُسکی سواری میں شتران سفید نے چٹیل میدان کو جہان پانی نہیں ہے قطع کیا ہوا اور اُسکے سبب گھوڑوں نے حملات یا لشکر کثیر کے گھوڑوں سے مٹ بھیڑ کی ہو۔

ولا عفة في سيفه وسنانه	ولكنها في الكف والفرج والفم

ترجمہ اور اُس سردار کریم کی شمشیر و نیزے میں پاکدامنی نہو بلکہ وہ دشمنوں کو بیدریغ قتل کرے ہان اُسکے ہاتھ میں عفت ہو کہ کسیکا مال وغیرہ نہ لے اور اُس کی شرم گاہ میں کہ وہ مرتکب زنا نہو اور اُس کے منہ میں کہ کسیکی غیبت نکرے اور سچ بولے اور مال حرام نہ کھاوے۔

وما كل هاو للجميل بفاعل	ولا كل فعال له بمتمم

هوىت الشي اهواه قصدته ترجمہ اور ہر نیک کام کا قصد کرنے والا اُس کا کرگزرنے والا نہیں ہوتا بلکہ بہت سے لوگون کے ارادہ پورے نہیں ہوتے اور نہ ہر کام کا کرنیوالا اُسکو کماحقہ تمام کرتا ہے۔

فدى لابي المسك الكرام فانها	سوابق خيل يهتدين باادهم

وفي رواية بدل فانها فانهم وهو الاظهر۔ وابو المسك كافور وهو الممدوح۔ والادهم الاسود ترجمہ ابو المسک یعنی کافور پر کریم لوگ قربان ہوں کیونکہ وہ لوگ بمنزلہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑون کے ہیں جو ایک مشکی گھوڑے کا اقتدا کرتے ہیں۔ کافور کو مشکی بسبب حبشی ہونے کے کہا یعنی وہ سخیون کا امام ہے۔

اغر بمجد قد شخصن وراءه	الى خلق رحب وخلق مطهم

اغر بدل من ادهم۔ وشخصن رفعن البصار هن۔ ورحب وسيع ومطهم حسن ترجمہ وہ مشکی گھوڑا اگرچہ رنگ کا سیاہ ہے مگر نور مجد و شرافت اُس کے چہرہ پر برستا ہے۔ اور اُس کے پیچھے وہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑے ایک خلق وسیع اور سرشت نیکو دیکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکے اخلاق عمدہ اور اُسکا چہرہ نہایت خوشنما ہے

اذا منعت منك السياسة نفسها	فقف وقفة قدامه تتعلم

ترجمہ اے مخاطب جب تجھ سے سیاست اپنے آپکو روکے یعنی تجھکو سیاست اچھی طرح نہ آوے تو تو تھوڑی دیر کو کافور کے پاس جا کھڑا ہو سیاست بخوبی سیکھ جاوے گا

يضيق على من راءه العذر ان يرى	ضعيف المساعي او قليل التكرم

الساعی جمع مسعاة وہی السعی فی طلب المجد۔ ورا رہ مقلوب ر راہ ترجمہ جس نے ممدوح کی سخاوت و تحصال مکارم دیکھا ہوا ور وہ پھر بھی کسب مجد اور شرف میں ضعیف و قلیل التکرم ہو تو اُسکو اس ضعف و قلت کا کوئی عذر نہیں ہے کیونکہ اس نے ایسے فرد کامل کو دیکھا پھر بھی نہ سیکھا۔

وَکَانَ قَلِیلًا مَنْ یَّقُولُ لَهَا اقْدِمِ	وَمَنْ مِثْلُ کَافُورٍ اِذَا الْخَیْلُ اَحْجَمَتْ

ترجمہ اور جبکہ گھوڑے یعنی اُنکے سوار بسبب اپنی قلت کے دشمنوں پر حملہ کرنیسے رکجاوین تو مثل کافور کے کون بہادر ہے جو ایسی حالت میں بھی گھوڑوں سے کہے یعنی اُنکے سواروں سے کہ آگے بڑھو۔

اِلَی لَهَوَاتِ الْفَارِسِ الْمُتَلَثِّمِ	شَدِیدُ ثَبَاتِ الطِّرْفِ وَالنَّقْعُ وَاصِلٌ

الطرف بکسر الطاء ہو الفرس۔ ومن روی بفتح الطاء ارا د العین۔ واللہوات جمع لہاة وہی مافوق اللسان۔ والمتلثم الذی علیہ اللثام سترة من الغبار والہواء ترجمہ وہ خوب گھوڑا جما کر کھڑا ہوتا ہے یعنی ثابت قدم رہتا ہے۔ یا اُس کی آنکھ نہیں جھپکتی جبکہ غبار میدان جنگ سواران وہان بند کے حلقون مین پہونچ جاوے۔ یعنی وہ ایسے نازک وقت میں بھی نہیں گھبراتا۔

وَآمُلُ عِزًّا یَخْضِبُ الْبِیضَ بِالدَّمِ	اَبَا الْمِسْکِ اَرْجُو مِنْکَ نَصْرًا عَلَی الْعِدَی

ترجمہ اے کافور میں تجھ سے دشمنوں پر مدد کا اُمیدوار ہوں اور ایسی عزت چاہتا ہوں جو شمشیرون کو خون اعدا سے رنگدے۔

اُقِیمُ الشَّقَا فِیهَا مَقَامَ التَّنَعُّمِ	وَیَوْمًا یَغِیظُ الْحَاسِدِینَ وَحَالَةً

الشقا بمد و بقصر۔ وہمزتہ منقلبة عن واو ترجمہ اور میں تیری عنایت سے ایسے روز کی اُمید رکھتا ہوں اور ایسی حالت چاہتا ہوں کہ اپنی محنت و مشقت کو اُس حال میں بجائے خوشحالی سمجھوں۔ یا یہ کہ تنعم اعدا کو اُنکی شقاوت سے بدل دوں یعنی وہ حسد سے تباہ ہو جاوین۔

مَوَاطِرَ مِنْ غَیْرِ السَّحَائِبِ یَظْلِمِ	وَلَمْ اَرْجُ اِلَّا اَهْلَ ذَاکَ وَمَنْ یُرِدْ

ترجمہ اور میں نے اِس طلب امداد کی اُمید اُس شخص سے کی ہے جو اُسکا لائق ہے۔ اور جو آدمی باران کی اُمید سوائے ابرون کے کرے اُس کی خواہش بے موقع ہے سو میں نے ایسا نہیں کیا بلکہ بارش کی اُمید ابرون سے کی ہے۔

بِقَلْبِ الْمَشُوقِ الْمُسْتَهَامِ الْمُتَیَّمِ	فَلَوْ لَمْ تَکُنْ فِی مِصْرَ مَا سِرْتُ نَحْوَهَا

المشوق العاشق ترجمہ سو اگر تو مصر میں نہوتا تو میں ایک دل عاشق زار رنج کشیدہ کے ساتھ اِس طرف ایک قدم بھی نہ اٹھاتا یعنی میں تجکو ہی قبلہ حاجات سمجھکر آیا ہوں۔

وَلَوْ بَلَحَتْ خَيْلِي كِلَابُ قَبَائِلٍ	كَأَنَّ بِهَا فِي اللَّيْلِ حَمَلَاتِ دَيْلَمِ

اسلن حملات للضرورۃ۔ وعبر باسم الدیلم عن الاعداء لانہا کانت بینہا وبین العرب عداوۃ ترجمہ اور اگر تو مصر میں نہ ہوتا اور میں یہ مسافت بعیدہ قطع نکرتا تو میرے گھوڑدل پر ان فرقون کے کتے جو اثنائے راہ میں آئے نہ بھونکتے اور اب تو یہ کیفیت گذری ہے کہ گویا انکو رات میں مجہپر قوم دیلم کے سے حملے تھے

وَلَوِ اتَّبَعَتْ آثَارَنَا عَيْنُ قَائِفٍ	فَلَمْ تَرَ إِلَّا حَافِرًا فَوْقَ مَنْسِمِ

القائف التابع الذی یقفو الآثار۔ والمنسم للابل کالحافر للفرس ترجمہ اور اگر تیری طرف میرا سفر ہوتا تو ہمارے نشان ہائے اقدام کو کھوجے کی آنکھ تلاش کرتی سو اس نے نہ دیکھا مگر گھوڑے کے سم کے نشان سم شتر پر یعنی وہ مجکو پکڑ نہ سکے۔ عرب کی عادت ہے کہ سفر بعید میں شتر پر سواری کرتے ہیں اور کوتل گھوڑے پیچھے رکھتے ہین اسلئے نشانہائے سم شتر پر گھوڑون کے قدم پڑتے ہیں۔

وَسَمْنَا بِهَا الْبَيْدَاءَ حَتَّى تَغَمَّرَتْ	مِنَ النِّيلِ وَاسْتَذْرَتْ بِظِلِّ الْمُقَطَّمِ

التغمر الشرب القلیل۔ واستذرت نزلت فی ذراہ ای ناحیتہ۔ والمقطم جبل معروف بمصر۔ والسمۃ العلامۃ ترجمہ ہمنے سمہائے اسپ و شتر سے جنگل کو نشاندار کردیا یعنی ایسے میدان ہائے ویرانوں میں چلے جہان سابق نشان قدم نہ تھا یہان تلک کہ سواریون نے بسبب ماندگی راہ کے دریائے نیل کا قدرے پانی پیا اور سایہ کوہ مقطم میں پناہ گیر ہوئے۔

وَأَبْلَخَ يَعْصِي بِاخْتِصَاصِي مُشِيرَهُ	عَصَيْتُ بِقَصْدِيهِ مُشِيرِي وَلُوَّمِي

الابلخ بالخاء ہو العظیم التکبر وہو من صفۃ الملوک۔ وبالجیم الجمیل الوجہ۔ وابلخ مجرور محلاً عطفاً علی ظل المقطم ترجمہ اور ایسے عظیم القدر یا روشن رو کی پناہ مین آئے جس کا مشیر یعنی وزیر اسکو میرے خاص بنانے سے منع کرتا تھا مگر اس نے اس کی خلاف مرضی مجکو اپنے خواص میں داخل کرلیا اور مین نے بھی جب اسکی طرف قصد کیا تھا تو اس باب میں اپنے مشورہ دینے والوں اور ملامت گرونکی نافرمانی کی تھی۔ اور مشیر کافور سے مراد اس کا وزیر ابن الفرات ہے جس کی متنبی نے مدح نہیں کہی۔ اور عصیت بقصدیہ ہجو کافور پر بھی محمول ہو سکتا ہے۔ یعنی میرے مشیر ایسے بخیل کے پاس جانے سے مانع اور لائم تھے۔

فَسَاقَ إِلَيَّ الْعُرْفَ غَيْرَ مُكَدَّرٍ	وَسُقْتُ إِلَيْهِ الشُّكْرَ غَيْرَ مُجَمْجَمِ

المجمجم الذی لا یفہم ولا یاتی علی الوجہ ترجمہ سو ممدوح نے مجکو ایسا انعام دیا جو احسان جتانے اور ستانے سے مکدر نہ تھا اور میں نے اس کی طرف ایسا شکر صریح روانہ کیا جو مبہم اور غیر موقع نہ تھا۔ وقال ابو الفتح شکری لیس فیہ عیب ولا اشارۃ الی ذم۔ ہذا النفی لیشہد بقلب المدح الی الہجاء۔

فقد اختارتك الاملاك فاخترتهم بنا	حديثا وقد حكمت رأيك فاحكم

ارادمن الاملاک فحذف واوصل القول کقوله تعالی واختار موسیٰ قومہ ای من قومہ ترجمہ میں نے تجکو سب بادشاہون میں سے اپنی حاضری کے لیے پسند کیا ہے تو تو اُنکے سلئے ہماری ایک بات پسند کریعنے مدح یا ہجو کی یا عطا یا بخل کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ میرا اور تیرا ذکر کرینگے پس تو مجھ سے ایسی طرح پیش آ کہ وہ تیرا ذکر بخیر کریں اور میں نے تجھی کو اور تیری رائے کو حکم بنا دیا ہے اب تو ہی حکم کر۔

فاحسن وجه في الورى وجه محسن	وايمن كف فيهم كف منعم

ترجمہ سو دنیا میں سب سے زیادہ خوبصورت چہرہ احسان کرنے والے کا ہوتا ہے اور مبارک ہاتھ انمین منعم کا ہاتھ ہوتا ہے۔

واشرفهم من كان اشرف همة	واكثر اقداما على كل معظم

ترجمہ اور لوگون میں اشرف وہ ہے جو بلحاظ ہمت اشرف ہو اور ہر امر عظیم پر سب سے بڑھا ہے۔ یہ دونون شعر حسب عادت متنبی کہ کافور کی مدح میں پہلو دار شعر کہا کرتا ہے ہجو پر محمول ہو سکتے ہیں۔ یعنی تجھ مین حسب و نسب و حسن صورت تو ہے ہی نہیں پس اگر تجکو حسن الصورت و شریف ہونا منظور ہو تو خصائل حمیدہ مثل جود و احسان و بلندی ہمت و شجاعت پیدا کر۔

لمن تطلب الدنيا اذا لم ترد بها	سرور محب او اساءة مجرم

ترجمہ جب تجکو دوست کی خوشی اور دشمن کو رنجیدہ کرنا منظور نہیں ہے تو دنیا کو کسواسطے طلب کرتا ہے۔

وقد وصل المهر الذي فوق فخذه	من اسمك ما في كل جيد ومعصم

المعصم موضع السوار من الزند ترجمہ اور بیشک وہ بچھیرا تیرا بھیجا ہوا جسکی ران پر تیرے نام کا ایساہی نشان تھا جو ہر گردن اور پہونچے پر ہے پہونچا۔ اور گردن اور پہونچے پر نشان ہونے کے یہ معنی ہیں کہ تمام حیوانات تیری ملک ہیں۔ چنانچہ اگلے شعر میں اس کی تصریح کرتا ہے۔

لك الحيوان الراكب الخيل كله	وان كان بالنيران غير موسم

ترجمہ جملہ حیوانات اور گھوڑے کے سوار یعنی حیوان ناطق وغیر ناطق تیری ملک ہین اگرچہ اُنپر تیرے نام کا آگ سے داغ نہیں دیا گیا۔

ولو كنت ادري كم حياتي قسمتها	وصيرت ثلثيها انتظارك فاعلم

ترجمہ اپنی اُمید براری میں منجانب ممدوح دیر سمجھکر کہتا ہے کہ اگر میں جانتا کہ میری زندگی کی مدت کسقدر ہے تو اُسکو اسطرح تقسیم کرتا کہ عمر کی دو تہائی تیری عطا کے انتظار کے لئے رکھتا تو اسبات کو سمجھ لے

وَلٰكِنَّ مَا يَمْضِي مِنَ العُمْرِ فَائِتٌ	فَجُدْلِي بِحَظِّ البَادِرِ المُتَغَنِّمِ

ترجمہ مگر جو حصہ عمر کا جاتا ہے وہ واپس نہیں آتا سو تو مجکو نصیب اُس شخص کا عطا کر جو انجام امور میں جلدی کرنے والا ہو اور فرصت کو غنیمت جاننے والا۔

رَضِيتُ بِمَا تَرْضَى بِهِ لِي مَحَبَّةً	وَقُدْتُ إِلَيْكَ النَّفْسَ قَوْدَ المُسَلِّمِ

ہذا کالعود من عتاب الاستبطاء ترجمہ عتاب تاخیر مذکور سابق سے رجوع کر کے کہتا ہے کہ میں براہ تیری محبت کے اُس امر تاخیر پر راضی ہوں جسپر تو راضی ہے۔ اور مین نے اپنے نفس کو تیری طرف ایسی طرح ہنکایا ہے جیسا کوئی کسیکو حوالہ کر دیتا ہے اور جو شخص دوسرے کو کوئی چیز سپرد کر دیتا ہے اسکو کچھ دعوی نہیں رہتا

وَمِثْلُكَ مَنْ كَانَ الوَسِيطَ فُؤَادُهُ	فَكَلَّمَهُ عَنِّي وَلَمْ أَتَكَلَّمِ

ترجمہ اور تجھ جیسے سخی کا دل مجھمین اور تجھمین واسطہ ہے سو اُسنے میری طرف سے تجھسے کلام کیا ہوگا۔ اور مجکو کلام کی حاجت نہین ہے۔

وقال یذکر حماه التی کانت تغشاه بمصر

مَلُومُكُمَا يَجِلُّ عَنِ المَلَامِ	وَوَقْعُ فَعَالِهِ فَوْقَ الكَلَامِ

الکلام ہو المعروف ویجوز ان یراد بالکلام الجرح ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو یارون سے جو طلب معانی مین بالغ اسفار بعیدہ ہین خطاب کر کے کہتا ہے کہ تمھارا ملامت کیا گیا یعنی مین جس کو تم ملامت کرتے ہو ملامت سے برتر ہے۔ یعنی وہ لائق ملامت نہیں ہے۔ اور ظہور اُسکے افعال کا گفتگو سے بڑھا ہوا ہے۔ اسمین مجال گفتگو نہین ہے۔ ترک اسفار کی مجھ سے اُمید مت رکھو۔ یا وقوع افعال تمھاری ملامت کا زخمون کی تکلیف سے زیادہ موذی ہے مجھ سے تمھاری ملامت سنی نہین جاتی۔

ذَرَانِي وَالفَلَاةَ بِلَا دَلِيلٍ	وَوَجْهِي وَالهَجِيرَ بِلَا لِثَامِ

نصب الفلاة والہجیر لانہما مفعولان معہما ای اترکانی مع الفلاة والہجیر۔ والفلاة الارض البعیدة من الماء والہجیر شدة الحر۔ واللثام ما یستر بہ الوجہ ترجمہ تم دونون مجکو بے آب جنگلونکے ساتھ چھوڑ دو مین نے جانا ور اُس سے۔ مین اُسکو بے راہبر قطع کرون گا۔ اور میرے چہرہ کو شدت حرارت کا ساتھی کر دو کہ مین اُسپر بے منہ پر کپڑا ڈالے سفر کرونگا۔ کیونکہ مین بڑا جفاکش ہون۔

فَإِنِّي أَسْتَرِيحُ بِذَا وَهٰذَا	وَأَتْعَبُ بِالإِنَاخَةِ وَالمُقَامِ

ترجمہ کیونکہ مجکو صحرائے بے آب و شدت حرارت سے راحت ملتی ہے اور ہمواری سے اُترنا اور ٹھہرنا مجکو تکلیف دیتا ہے

عُيُونُ رَوَاحِلِي اِنْ حِرْتُ عَيْنِي | وَكُلُّ بُغَامِ رَازِحَةٍ بُغَامِي

حرت تحیرت۔ والبغام صوت الناقۃ للتعب والرازح من الابل الهالک ہزالا۔ ورزحت الناقۃ سقطت من الاعیاء ہزالا ترجمہ اگر مین حیران ہوجاؤن تو میری آنکھ میرے شترون کی آنکھ ہوجاتی ہے اور ہر آواز میرے تھکے ہوے ناقہ کی میری آواز ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شاعر اپنی نفس کو تحیر مین شترون سے تشبیہ دیتا ہے کیونکہ وہ بحالت حیرانی جانتے نہین ہین کہ کدہر جائین ایسا ہی میرا حال ہے۔ اور یہ بھی توجیہ ہوسکتی ہے کہ مین جنگلی آدمی ہون ستارون کے ذریعہ سے رات کو راہ پہچان لیتا ہون۔ مطلب یہ ہے کہ اگر مین صحرائے لق ودق مین حیران ہوجاتا ہون تو میری بینا چشم عین شتران ہوجاتی ہے اور میری فصیح گفتگو اسکی آواز اور اسکے ذریعہ سے منزل مقصود تک پہونچ جاتا ہون۔ وانما قال بغامی علی الاستعارۃ۔

فَقَدْ اَرِدُ الْمِيَاهَ بِغَيْرِ هَادٍ | سِوَى عَدِّي لَهَا بَرْقَ الْغَمَامِ

العرب کانوا اذا لاح البرق عدّ مائۃ بیّن او بائۃ برقۃ فاذا اکملت وثقوا بانہ برق ماطر فرحلوا یطلبون موضع الغیث ترجمہ سو بیشک مین پانیون پر جا اترتا ہون اور میرے ساتھ کوئی راہبر سوائے اس کے کہ پانیون پر پہونچ جانے کے لئے برق ابر باران کو حسب عادت عرب ستر یا سو بار اس کی چمک کو شمار کرلیتا ہون اگر یہ شمار پوری ہوگئی تو معلوم کرلیتا ہون کہ اس طرف پانی برسا ہے اسی سمت کو روانہ ہوجاتا ہون۔

يُذِمُّ لِمُهْجَتِي رَبِّي وَسَيْفِي | اِذَا احْتَاجَ الْوَحِيدُ اِلَى الذِّمَامِ

الذمام العہد ترجمہ میرے جان کے ہم عہد میرا خدا اور میری شمشیر ہوجاتے ہین جب اکیلے آدمی کو حاجت عہد پڑتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مین کسیکو اپنے ساتھ نہین رکھتا۔ مین یکہ تاز ہون۔

وَلَا اُمْسِي لِاَهْلِ الْبُخْلِ ضَيْفًا | وَلَيْسَ قِرًى سِوَى مُخِّ النَّعَامِ

ترجمہ اور مین بوقت شام کسی بخیل کا مہمان نہین ہوتا جبکہ میرے پاس سوائے مغز سر شترمرغ کے نہو یعنی میرے پاس کچھ نہو کیونکہ سر شترمرغ مین مغز نہین ہوتا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ یہ مراد ہو کہ بخیل کے پاس سامان ضیافت نہین ہوتا۔ ویروی مح بالحاء المہملۃ۔ اس صورت مین یہ معنی ہونگے کہ اگر میرے پاس سوائے زردی بیضۂ شترمرغ نہو تو مین اسیکو پی لونگا۔ مگر بخیل کے پاس نجاؤنگا۔

فَلَمَّا صَارَ وُدُّ النَّاسِ خِبًّا | جَزَيْتُ عَلَى ابْتِسَامٍ بِابْتِسَامِ

الخب المکر ترجمہ سو جبکہ لوگون کی دوستی مکر وفریب ہوگئی تو مین نے بھی انکے تبسم کے بدلہ تبسم کا جواب دیا یعنی مین بھی انکے ہمرنگ ہوگیا۔

وَصِرْتُ اَشُكُّ فِيمَنْ اَصْطَفِيهِ | لِعِلْمِي اَنَّهُ بَعْضُ الْاَنَامِ

ترجمہ اب میرا یہ حال ہو گیا ہے کہ جس کو مین اپنا دوست بناتا ہون اُس کی دوستی میں شک کرتا ہون۔ کیونکہ میں جانتا ہون کہ وہ بھی اسی دنیا کا آدمی ہے جس میں مکر و فریب بالعموم پھیل گیا ہے۔

یُحِبُّ العَاقِلُونَ عَلَى التَّصَافِي ۔۔۔ وَحُبُّ الجَاهِلِينَ عَلَى الوَسَامِ

الوسام والوسامۃ الحسن ترجمہ عاقل لوگ صفائی محبت پر دوستی کرتے ہیں اور جاہلون کی دوستی چپڑی چکنی صورتون میں ہوتی ہے۔ اور یہ امر غلط ہے کیونکہ ہر جمیل الصورت جمیل السیرت نہیں ہوتا ہے۔

وَآنَفُ مِنْ أَخِي لِأَبِي وَأُمِّي ۔۔۔ إِذَا مَا لَمْ أَجِدْهُ مِنَ الكِرَامِ

الف استنکف ترجمہ اور مین اپنے حقیقی برادر سے بھی نفرت کرتا ہون جبکہ مین اُسکو سخی نہ پاؤن۔ یعنی بخل سے مجھکو اسقدر نفرت ہے۔

أَرَى الأَجْدَادَ تَغْلِبُهَا جَمِيعًا ۔۔۔ عَلَى الأَوْلَادِ أَخْلَاقُ اللِّئَامِ

ترجمہ میں یہ بات اکثر دیکھتا ہون کہ اجداد کے عمدہ اثر پر اُنکی اولاد میں ناکسون کے اخلاق غالب آتے ہیں یعنی اگرچہ اولاد کی اصل کریم ہو مگر لئیمون کی عادات اُنپر غالب ہو جاتی ہیں۔

وَلَسْتُ بِقَانِعٍ مِنْ كُلِّ فَضْلٍ ۔۔۔ بِأَنْ أُعْزَى إِلَى جَدٍّ هُمَامِ

ترجمہ اور میں ہر فضیلت کے باب میں اِس امر پر قناعت کرنے والا نہین ہون کہ مبارک اور صاحب ہمت دادے پر قناعت کرون۔ یعنی میں وصف اضافی پر قانع نہیں بلکہ فضیلت ذاتی کا خواہان ہون۔

عَجِبْتُ لِمَنْ لَهُ قَدٌّ وَحَدٌّ ۔۔۔ وَيَنْبُو نَبْوَةَ القَضِمِ الكَهَامِ

القضم السیف المفلل۔ وینبو یرتفع۔ والکہام الذی لا یقطع ترجمہ مجھے اُس شخص سے تعجب ہے جو صاحب قد طویل اور مثل شمشیر تیزی والا ہے کہ وہ مانند شمشیر دندانہ دار و کند کے زخم گاہ سے اُچٹ جاوے اور کاٹ نکرے۔

وَمَنْ يَجِدِ الطَّرِيقَ إِلَى المَعَالِي ۔۔۔ فَلَا يَذَرُ المَطِيَّ بِلَا سَنَامِ

ترجمہ اور میں تعجب کرتا ہون اُس شخص سے جو مکارم و معالی کیطرف راہ پاوے اور اُس کے حصول میں ایسے سفر دور و دراز اختیار نکرے جس مین ناقون کے کوہان بسبب تعب سفر کے جاتے رہیں۔

وَلَمْ أَرَ فِي عُيُوبِ النَّاسِ شَيْئًا ۔۔۔ كَنَقْصِ القَادِرِينَ عَلَى التَّمَامِ

ترجمہ اور مین نے لوگون کے عیبون میں اُس سے زیادہ کوئی چیز معیوب نہین دیکھی کہ جس کو حصول تمام کمالات پر قدرت ہو وہ اپنی تکمیل میں ناقص رہے کیونکہ وہ باوجود قدرت مذکورہ ناقص رہا۔

أَقَمْتُ بِأَرْضِ مِصْرَ فَلَا وَرَائِي ۔۔۔ تَخُبُّ بِيَ المَطِيُّ وَلَا أَمَامِي

ترجمہ مین نے سرزمین مصر میں اقامت کی اب میری ناقہ نہ مجھکو پیچھے کو ہٹاتی ہے اور نہ آگے کو لیجاتی ہے۔ یعنی

ہیں بسبب طول مرض سواری نہیں ہو سکتا پڑے پڑے جی گھبرایا جاتا ہے ۔

وَمَلَّنِيَ الْفِرَاشُ وَكَانَ جَنْبِيْ	يَمَلُّ لِقَاءَهُ فِيْ كُلِّ عَامِ

ترجمہ اور مجکو مریضانہ بستر نے دل تنگ کر دیا اور پہلے تو میرا پہلو بستر پر پڑنے کو سال بھر مین ایکدفعہ بھی باعث تنگدلی سمجھتا تھا کیونکہ مین برابر سفر مین رہتا تھا ۔

قَلِيْلٌ عَائِدِيْ سَقِمٌ فُؤَادِيْ	كَثِيْرٌ حَاسِدِيْ صَعْبٌ مَرَامِيْ

ترجمہ اب میری عیادت کرنے والے کم ہیں کیونکہ مین مسافر ہون اور میرا دل بیمار اور میرے فضل کے سبب میرے حاسد بہت ہیں اور میرا مطلب سخت مشکل ہے کیونکہ مین خواہان ملک وحکومت ہون ۔

عَلِيْلُ الْجِسْمِ مُمْتَنِعُ الْقِيَامِ	شَدِيْدُ السُّكْرِ مِنْ غَيْرِ الْمُدَامِ

ترجمہ مین علیل الجسم ہون اور بسبب ضعف میرا قیام ممنوع ہے اور بے پئے نقاہت کے نشہ میں بدست ہون

وَزَائِرَتِيْ كَأَنَّ بِهَا حَيَاءً	فَلَيْسَ تَزُوْرُ اِلَّا فِي الظَّلَامِ

ترجمہ اپنی تپ کو جو رات کو آتی تھی ایک معشوقہ شرمگین سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ معشوقہ میرے پاس گویا بسبب حیا کے نہین آتی مگر شب تاریک مین ۔ حمی لیلیہ تپ کی ایک قسم ہے ۔

بَذَلْتُ لَهَا الْمَطَارِفَ وَالْحَشَايَا	فَعَافَتْهَا وَبَاتَتْ فِيْ عِظَامِيْ

المطارف جمع مطرف وہو الذی فی جیبہ علمان ۔ والحشایا جمع حشیۃ وہو ماحشی من الفرش مما یجلس علیہ ترجمہ مین نے اس محبوبہ کے لئے چادرہائے ریشمی پلہ دار اور گدے استعمال کئے سو اُسنے ان دونون چیزونکو مکروہ سمجھا اور ان پر آرام نکیا ۔ اور میرے استخوانون میں رات گزاری ۔ معلوم ہوتا ہے کہ تپ کے ساتھ لرزہ بھی تھا ۔

يَضِيْقُ الْجِلْدُ عَنْ نَفَسِيْ وَعَنْهَا	فَتُوْسِعُهُ بِاَنْوَاعِ السَّقَامِ

ترجمہ میرے جسم کی کہال میرے لئے سانس اور اس محبوبہ زائرہ یعنی تپ سے تنگی کرتی ہے ۔ وہ تپ میرے جسم کو بسبب اقسام مرض وسیع کرتی ہے یعنی مجکو لاغر کرتی ہے ۔ اور کہال وسیع ہو جاتی ہے ۔

اِذَا مَا فَارَقَتْنِيْ غَسَّلَتْنِيْ	كَاَنَّا عَاكِفَانِ عَلٰى حَرَامِ

ترجمہ جب وہ تپ مجھ سے مفارقت کرتی ہے تو مجکو بسبب کثرت عرق تپ غسل دیتی ہے گویا ہم دونون بطور حرام باہم ہوئے تھے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ انجام تپ میں عرق کثیر آتا ہے ۔ حرام کا لفظ بضرورت قافیہ لایا ورنہ صحبت حلال بھی موجب غسل ہوتی ہے ۔ اور بعض اس کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ اندھیرے میں پوشیدہ آنا علامت غیر حلال اور بدفعلی کے ہے اسلئے لفظ حرام لایا ۔

كَاَنَّ الصُّبحَ يَطرُدُهَا فَتَجرِی | مَدَامِعُهَا بِاَربَعَةٍ سِجَامِ

باربعۃ سجام ارادبہ ذوات سجام۔ واراد باربعۃ لحاظین وموقین للعین والدمع تجری من الموقین فاذا غلب وکثر جری من اللحاظ ترجمہ گویا صبح اُس حبیبہ کو میرے پاس سے ہنکاتی اور ہیلاتی ہے اور وہ میرے پاس سے جانا نہین چاہتی لہذا میرے فراق مین ہر چہار جانب چشم سے جو بکثرت اشک بہاتی ہیں آنسو جاری ہوتے ہیں یعنی بکثرت عرق آتا ہے۔

اُرَاقِبُ وَقتَهَا مِن غَيرِ شَوقٍ | مُرَاقَبَةَ المَشُوقِ المُستَهَامِ

ترجمہ مین مثل عاشق زار کے بے شوق اُسکے آنیکے وقت کا انتظار کرتا ہون حسب عادت مریضان۔

وَيَصدُقُ وَعدُهَا وَالصِّدقُ شَرٌّ | اِذَا اَلقَاكَ فِی الكُرَبِ العِظَامِ

ترجمہ اور وہ تپ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے حالانکہ صدق جب وہ تجکو بڑے بکھیڑون مین ڈالے بدتر ہے۔

اَبِنتَ الدَّهرِ عِندِی كُلُّ بِنتٍ | فَكَيفَ وَصَلتِ اَنتِ مِنَ الزِّحَامِ

ارادبنت الدہر الحمی وبنات شدائدہ ترجمہ اے تپ میرے گردوپیش ہر قسم کے حوادث زمانہ موجود مین پھر توکسطرح ازدحام حوادث زمانہ کو چیر کر مجھ تلک پہنچے۔

جَرَحتِ مُجَرَّحًا لَم يَبقَ فِيهِ | مَكَانٌ لِلسُّيُوفِ وَلِلسِّهَامِ

ترجمہ اے تپ تو نے ایسے زخمی کو زخمی کیا کہ جس کے جسم مین کوئی جگہ تلوارون اور تیرون کے لئے باقی نہیں بلکہ وہ پہلے سے سراپا زخمی ہے۔

اَلَا يَا لَيتَ شِعرَ يَدِی اَتُمسِی | تَصَرَّفُ فِی عِنَانٍ اَو زِمَامِ

العنان للفرس والزمام للابل ترجمہ اے کاش مجکو یہ خبر ہوتی کہ میرا ہاتھ باگ یا مہار مین تصرف کریگا یعنی مجھے خبر نہین ہے کہ مین اچھا ہوکر گھوڑے یا شتر پر سوار ہونگا یا نہین۔

وَهَل اَرمِی هَوَایَ بِرَاقِصَاتٍ | مُحَلَّاةِ المَقَاوِدِ بِاللُّغَامِ

الراقصات الابل لسیر الرقص وہو ضرب من الخبب۔ واللغام زبد یخرج من فم البعیر ابیض ترجمہ اور کیا میں اپنی مراد کا شکار بذریعہ ناچنے کو دنے شترون کے جن کی مہارین اُنکی سفید کف سے زیور دار ہون کرونگا۔ یعنی بذریعہ شتران اپنے مطالب حاصل کرونگا۔ زیور مہار سے یہ مطلب ہے کہ جب اُنپر سفید کف لگجاتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مہارین روپہلی ہیں۔

فَرُبَّتَمَا شَفَيتُ غَلِيلَ صَدرِی | بِسَيرٍ اَو قَنَاةٍ اَو حُسَامِ

الغلیل حر الصدر یکون من عشق وغیرہ ترجمہ کیونکہ مین نے اکثر اپنے سینہ کی حرارت شوق کو بذریعہ سفر

اور نیزہ اور بند شمشیر کے شفا دی ہے اور اُس حرارت کو قتل دشمنان اور حصول مقصود سے بجھایا ہے۔

وَضَاقَتْ خُطَّةٌ فَخَلَصْتُ مِنْهَا	خَلَاصَ الْخَمْرِ مِنْ نَسْجِ الْفِدَامِ

الفدام شیٔ یجعل علی رؤس الاباریق التی یکون فیہا الخمر ترجمہ اور اکثر کوئی کام اور حال مجھپر سخت گذرا ہے اور پھر اُس سے میں نے ایسی خلاصی پائی جیسے شراب اُس صافی سے جو اُسکے ظرف کے منہ پر باندہ تے ہین خلاصی پاتی ہے۔

وَفَارَقْتُ الْحَبِيبَ بِلَا وَدَاعٍ	وَوَدَّعْتُ الْبِلَادَ بِلَا سَلَامِ

ترجمہ اور لبا اوقات مین نے اپنے دوست سے بے رخصت مفارقت کی ہے اور شہرون کو جن مین قیام تھا بے سلام رخصت کیا ہے یعنی مین نازک مزاج ہون جب کوئی امر میری خلاف مرضی ہوتا ہے تو مین فوراً وہان سے چل پڑتا ہون۔

يَقُولُ لِيَ الطَّبِيبُ أَكَلْتَ شَيْئًا	وَدَاؤُكَ فِي شَرَابِكَ وَالطَّعَامِ

ترجمہ مجھسے طبیب کہتا ہے کہ تو نے بد پرہیزی کی اور مضر چیزون مین سے تو نے کچھ کھالیا ہے اور تیری بیماری تیری خور و نوش کی بے احتیاطی سے ہے۔

وَمَا فِي طِبِّهِ أَنِّي جَوَادٌ	أَضَرَّ بِجِسْمِهِ طُولُ الْجِمَامِ

الجمام ان یترک الفرس فلا یرکب ترجمہ اور طبیب کی طب مین یہ بات نہین ہے کہ مین اُس عمدہ گھوڑے کی مانند ہون جس کے جسم کو اُسکے جائے بند ہونے نے ضرر پہنچایا ہو یعنی میری بیماری طول اقامت مصر و عدم سفر سے ہے۔

تَعَوَّدَ أَنْ يُغَبِّرَ فِي السَّرَايَا	وَيَدْخُلَ مِنْ قَتَامٍ فِي قَتَامِ

القتام الغبار۔ والسرایا جمع سریۃ وہی اللتی تسری الی العدو ترجمہ مین اُس عمدہ گھوڑے کی مانند ہون جو اِس امر کا عادی ہو کہ لشکرون مین بوقت جنگ غبار اڑاوے اور ایک غبار جنگ سے دوسرے غبار جنگ مین جاوے

فَأُمْسِكَ لَا يُطَالُ لَهُ فَيَرْعَى وَلَا هُوَ فِي الْعَلِيقِ وَلَا اللِّجَامِ

ترجمہ سوایسا عادی گھوڑا تنگ رسی سے باندھا جاوے نہ اُس کی رسی دراز کیجاوے کہ وہ چل پھر کے چرلے اور نہ سفر مین ہے کہ توبڑے مین گھانس کھاوے اور نہ اُسکو لگام دیا جاتا ہے کہ وہ گشت کرے یعنی میری بیماری کا اصلی سبب یہ ہے کہ مین لسبب مرض یا لسبب روک کا فور کے حرکت نہین کرسکتا۔

فَإِنْ أَمْرَضْ فَمَا مَرِضَ اصْطِبَارِي	وَإِنْ أُحْمَمْ فَمَا حُمَّ اعْتِزَامِي

ترجمہ سو اگر مین مریض ہون تو میرا صبر مریض نہین ہے اور اگر مین تپ مین مبتلا کیا گیا ہون تو میرا عزم تپ زدہ

نہیں ہے۔

وَاِنْ اَسْلَمْ فَمَا اَبْقیٰ وَلٰکِنْ	سَلِمْتُ مِنَ الْحِمَامِ اِلَی الْحِمَامِ

ترجمہ اور اگر میں مرض سے بچا تو بھی ہمیشہ نہیں رہونگا مگر موت کی ایک قسم سے دوسری قسم کی موت کے لئے بچا ہوں۔ یعنی جنگ میں مارا جاؤں گا۔

تَمَتَّعْ مِنْ سُهَادٍ اَوْ رُقَادٍ	وَلَا تَاْمَلْ کَرًی تَحْتَ الرِّجَامِ

الرجام القبور واحدہا رجم۔ وفی الاصل حجارۃ ضخام تجعل علی القبر ترجمہ اپنے ایام زندگی میں بیداری اور خواب سے نفع اٹھا اور نیند کی قبر میں امید مت رکھہ وہاں ان دونوں کے سوا حالت ثالثہ ہے۔

فَاِنَّ لِثَالِثِ الْحَالَیْنِ مَعْنًی	سِوٰی مَعْنَی انْتِبَاهِكَ وَالْمَنَامِ

ترجمہ کیونکہ سوائے خواب و بیداری کے تیسرے حال یعنے موت کے لئے سوائے معنی تیری بیداری اور خواب کے اور معنی او راثر ہیں۔ یعنی موت کو خواب مت خیال کرو وہ اور چیز ہے۔

وقال یہجو کافورا

مِنْ اَیَّةِ الطُّرْقِ یَاْتِیْ نَحْوَكَ الْکَرَمُ	اَیْنَ الْمَحَاجِمُ یَا کَافُوْرُ وَالْجَلَمُ

المحاجم جمع محجمۃ وہی آلۃ الحجام۔ والحجام مشتق من الحجم وہو المص۔ حجم الصبی ثدی امہ اذا مصہ والجلم الذی یجز بہ الشعر وہما جلمان ترجمہ اے کافور کرم و شرف تیری طرف کس راہ سے آوے تجھہ تو پیشہ حجامی پھبتا ہے تیرے آلات حجامت اور بال کترنے کی مقراض کہاں ہے کہ تو اُس کار میں مشغول ہو۔

جَازَ الْاُولٰی مَلَکَتْ کَفَّاكَ قَدْرَهُمُ	فَعُرِّفُوْا بِكَ اَنَّ الْکَلْبَ فَوْقَهُمُ

الاولی بمعنی الذین ترجمہ وہ لوگ جنکے تیرے دونوں ہاتھہ مالک ہوگئے ہیں یعنی وہ تیرے زیر دست ہیں اپنے مرتبے سے بڑھگئے تھے اور متکبر ہوگئے تھے اُن لوگوں کو تیرے اُنپر مسلط ہونے سے یہ بات بتلائی گئی کہ کتا ہی اُنسے بالاتر ہے۔ یعنی خدا نے اُنکے تکبر توڑنے کے لئے تجھہ جیسے سگ کو اُن پر مسلط کر دیا ہے

لَا شَیْءَ اَقْبَحُ مِنْ فَحْلٍ لَهٗ ذَکَرٌ	تَقُوْدُهٗ اَمَةٌ لَیْسَتْ لَهَا رَحِمُ

ترجمہ اُس نر صاحب آلہ رجولیتہ سے کوئی بدتر نہیں ہے جس کو ایک چھوکری آگے رکھہ لے کہ جسکے بچہ دان نہو۔ نر سے مراد لشکر کافور اور چھوکری بے بچہ دان سے مراد خود کافور ہے۔ غرض لشکر کافور کو تحریک بغاوت کرتا ہے کہ تم باوجود نر ہونے کے ایک چھوکرے کے تابع ہو وہ بھی بے بچہ دان۔ یعنی محض بے فیض۔

سَادَاتُ کُلِّ اُنَاسٍ مِنْ نُفُوْسِهِمُ	وَسَادَةُ الْمُسْلِمِیْنَ الْاَعْبُدُ الْقَزَمُ

القزم رذال الناس وسفلتہم ترجمہ تمام آدمیوں کے سردار انہیں کی قوم سے ہیں۔ اور سردار ان

اہل اسلام کمینے غلام یعنی ایسا ہونا چاہئیے۔ کافور کی معزولی کی اشتعالک کرتا ہے۔

اَغَایَۃُ الدِّیْنِ اَنْ تُحْفُوْا شَوَارِبَکُمْ	یَا اُمَّۃً ضَحِکَتْ مِنْ جَھْلِھَا الْاُمَمُ

ترجمہ ای باشندگان مصر کیا تمنے غایہ دین کی اپنی مونچھون کا پست کرنا سمجہا ہے حال آنکہ ایسا نہین چاہئیے یہہ بہی تو دین مین داخل ہے کہ جو لائق امارت نہو اُسے معزول کر دو۔ اے مصر والو تم ایسی اُمت ہو کہ سب لوگ تمپر ہنستے ہین۔

اَلَا فَتًی یُوْرِدُ الْھِنْدِیَّ ھَامَتَہٗ	کَیْمَا تَزُوْلُ شُکُوْکُ النَّاسِ وَالتُّھَمُ ۔

ترجمہ کیا تم میں کوئی ایسا جوانمرد نہیں ہے کہ شمشیر ہندی کافور کے سر میں گھسیڑ دے تاکہ لوگون کے شک اور تہمتین جاتی رہیں۔ یعنی بسبب امارت کافور بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صانع عالم حکیم نہیں اگر ہوتا تو ایسے نالایق کو امیر نکرتا۔ اور دہریے یہ خیال کرتے ہیں کہ عالم کا کوئی صانع نہیں ہے۔ جیسا کہ شعر آیندہ میں ہے

فَاِنَّہٗ حُجَّۃٌ یُؤْذِی الْقُلُوْبَ بِھَا	مَنْ دِیْنُہُ الدَّھْرُ وَالتَّعْطِیْلُ وَالْقِدَمُ

ترجمہ کیونکہ امارت کافور ایک دلیل ہے جو مسلمانون کے دلون کو اُسکے ذریعہ سے وہ شخص ستاتا ہے جس کا دین دہر ہے یعنی دہریہ منکر وجود خالق اور وہ جسکا دین تعطیل ہے یعنی یہ کہتا ہے کہ عالم کے لئے خالق تو ہے مگر نیک و بد عالم میں دخل نہیں دیتا پس وہ بیکار ہے۔ اور وہ شخص جسکا دین قدم عالم ہے۔ یعنی اس کا صانع کوئی نہیں ہے صرف بمقتضائے طبع ظہور جملہ امور ہے۔ اگر کافور مارا جاوے تو یہ سب شکوک رفع ہو جاوین

مَا اَقْدَرَ اللّٰہَ اَنْ یُّخْزِیَ خَلِیْقَتَہٗ	وَلَا یُصَدِّقَ قَوْمًا فِی الَّذِیْ زَعَمُوْا

ترجمہ بطور جواب اعتراضات مذکورہ کہتا ہے کہ خداوند تعالی اس امر مین پوری قدرت رکھتا ہے کہ اپنی مخلوق کو بسبب تسلط کافور ذلیل و خوار کرے اور خیالات مذکورہ قوم کو جھوٹا کر دے مطلب یہ ہے کہ اس سے تعطیل اور دہریۃ ثابت نہیں ہوسکتی بلکہ اصل حال یہ ہے کہ ایزد سبحانہ کو بسبب بد اعمالی کے مصریون کو ذلیل کرنا منظور ہے اسلئے کافور کو اُنپر مسلط کر دیا ہے جو اُنکی شامت اعمال مجسم ہے۔

وقال یہجوا ایضًا

اَمَا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا کَرِیْمٌ	تَزُوْلُ بِہٖ عَنِ الْقَلْبِ الْھُمُوْمُ

ترجمہ کیا اس دنیا مین کوئی ایسا سخی باقی نہین رہا کہ اُسکے عطا و جود سے دل کے تمام غم جاتے رہیں۔

اَمَا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا مَکَانٌ	یُسَرُّ بِاَھْلِہِ الْجَارُ الْمُقِیْمُ

ترجمہ کیا اس دنیا مین کوئی ایسا مکان نہین کہ جس کے باشندون سے اُنکا ہمسایہ مقیم خوش رہے یعنی وہ اُسکی مدارات کرین۔

تَشَابَهَتِ الْبَهَائِمُ وَالْعِبِدَّیُ	عَلَيْنَا وَالْمَوَالِيُ وَالصَّمِيمُ .

العبدیٰ العبید، والصمیم الصریح الخالص النسب . والموالی جمع مولی وھو ھٰھنا العبید ترجمہ ہمکو چوپائے اور غلام ہمرنگ معلوم ہوتے ہیں اور ایسے ہی غلام اور صحیح النسب لوگ ۔ یعنی جہل سب پر غالب آ گیا اور مملوک مالک بنگئے اسلئے انکو اچھا سمجھنے لگے ۔ غرض احرار و عبید میں کچھ تمیز نہیں رہی ۔

وَمَا اَدْرِيْ اَذَا دَاءٌ حَدِيْثٌ	اَصَابَ النَّاسَ اَمْ دَاءٌ قَدِيْمٌ

ترجمہ اور مجکو معلوم نہین ہے کہ یہ غلامون کا مالک و سردار ہوجانا نئی بیماری لوگوں میں پیدا ہوگئی ہے یا یہ قدیمی مرض ہے ۔

حَصَلْتُ بِاَرْضِ مِصْرَ عَلٰی عَبِيْدٍ	كَاَنَّ الْحُرَّ بَيْنَهُمْ يَتِيْمُ

ترجمہ میں سرزمین مصر میں ایسے غلامون سے ملا کہ گویا آزاد مرد انکیں مثل یتیم ذلیل و خوار ہے غلامون سے مراد کافور اور اس کے اصحاب ہین ۔

كَاَنَّ الْاَسْوَدَ اللَّابِيَّ فِيْهِمْ	غُرَابٌ حَوْلَهُ رَخَمٌ وَبُوْمُ

اللابی منسوب الی اللابۃ وہی بلدۃ ذات حجارۃ ۔ والسودان ینسبون الیہا ترجمہ گویا کافور حبشی ان لوگوں میں ایک کالا کوا ہے کہ اسکے گرد چیل یا اور مردار خوار اور الو بیٹھے ہوے ہیں ۔

اُخِذْتُ بِمَدْحِهِ فَرَاَيْتُ لَهْوًا	مَقَالِيْ لِلْاُحَيْمِقِ يَا حَلِيْمُ

ترجمہ میں اسکی مدح پر مجبور کیا گیا تو میں نے ایک کمتر احمق کو حلیم کہنا لہو اور لغو سمجھا کیونکہ یہ وصف نہین ہے پس حلیم کہنا نہایت لہو و لغو ہوا

وَلَمَّا اَنْ هَجَوْتُ رَاَيْتُ عَيًّا	مَقَالِيْ لِابْنِ آوٰى يَا لَئِيْمُ .

العی ہو ضد الفصاحۃ ۔ وابن آوی دویبۃ اصغر من الکلب تنذر بالسبع بصیاحہا ترجمہ اور جب میں نے اس کی ہجو کہی تو پھونکری کو (جو گیدڑ کی ایک قسم ہے جو شیر سے آگے آگے چلتی ہے اور حیوانات کو اُسکے آنے سے ڈراتی ہے) خسیس اور ناکس کہنا اپنی درماندگی اور عجز گفتگو سمجھا کیونکہ عیان راچہ بیان ۔

فَهَلْ مِنْ عَاذِرٍ فِيْ ذَا وَفِيْ ذَا	فَمَدْفُوْعٌ اِلَى السُّقْمِ السَّقِيْمُ

ترجمہ سو کیا کافور کی ستایش و ہجو میں مجکو کوئی معذور رکھنے والا ہے یعنی وہ یہ کہے کہ اُس کی مدح و ہجو بحالت بے اختیاری کی گئی کیونکہ بیمار بیماری کیطرف بزور دکھیلا جاتا ہے پس ایسا ہی میرا حال ہے ۔ چنانچہ اگلے شعر میں اس کی ہجو کا عذر بیان کرتا ہے ۔

إذا أتت الإساءة من لئيم ... ولم ألم المسيئ فمن ألوم

ترجمہ جبکہ میری طرف بدی کسی کمینہ کی جانب سے آئے اور مین بدکار کو ملامت نکرون تو پہر کسکو ملامت کرون

وقال وقد دخل علیہ صدیق لہ وبیدہ تفاحۃ علیہا اسم فاتک فیما اہدلہ فقال

یذکرنی فاتکا حلمہ ... وشیئ من الند فیہ اسمہ

الند شیئ من الطیب۔ وضمیر اسمہ لفاتک ترجمہ مجکو فاتک کا حلم اسکو یاد دلاتا ہے اور ایک شیئ خوشبوئی مرکب ہے جس میں اسکا نام لکھا ہوا ہے یعنی اسکے احسان یاد آتے ہین۔

وأی فتی سلبتنی المنون ... ولم تدر ما ولدت أمہ

ترجمہ اور موت نے مجہسے کیسے جوانمرد کو چھین لیا اور اس کی مادر نے نہ جانا کہ مین نے کس مرد کامل کو جنا ہے

ولست بناس ولکننی ... یجدد لی ریحہ شمہ

ترجمہ اور مین اسکو بھولنے والا نہیں ہوں مگر خوشبوئی فاتک کو ند کو کا سونگھنا یاد دلاتا ہے۔

وما تضم إلی صدرہا ... ولو علمت ہالہا ضمہ

ترجمہ اور فاتک کی والدہ نے کیفیت اس لڑکے کی نجانی جس کو وہ اپنے سینہ سے لگاتی تھی۔ یعنی اسنے یہ نجانا کہ یہ لڑکا کیسا بہادر و خون ریز ہوگا۔ اگر یہ جانتی تو اسکو اپنی چھاتی سے لگانا خوف میں ڈالتا۔

بمصر ملوک لہم ما لہ ... ولکنہم ما لہم ہمہ

ترجمہ مصر مین بہت سے بادشاہ ایسے ہیں کہ وہ اتنے ہی اموال و بلاد کے مالک ہین جسکا مالک فاتک تہا۔ مگر ان بادشاہون مین فاتک کی سی ہمت و شجاعت نہیں ہے۔ کافور پر نکتہ جہاڑتا ہے۔

فأجود من جودہم بخلہ ... وأحمد من حمدہم ذمہ

ترجمہ سوان بادشاہون کی سخاوت سے اسکا بخل عمدہ تہا۔ اور انکی تعریف سے اس کی مذمت زیادہ قابل ستایش تہی۔ کیونکہ اگر کوئی اس کی مذمت کرتا تو کہتا کہ مسرف ہے کہ عطا مین حد سے بڑہا ہوا ہے یا یہ کہ بسبب غایت شجاعت مہالک مین اپنی جان کو ڈالتا ہے اور یہ انکی حمد سے بہتر ہے۔

وأشرف من عیشہم موتہ ... وأنفع من وجدہم عدمہ

الوجد الغنی۔ والعدم الفقر ترجمہ اور اسکی موت انکی زندگی سے اشرف ہے کیونکہ بسبب ذکر خیر کے اس کی شہرت ان سے زیادہ ہے اور انکی غنا سے اسکا فقر مفید تر ہے کیونکہ وہ باوجود کم استطاعتی انسے زیادہ فیاض تہا باوجود انکے غنا کے۔

لَكَالْخَمْرِ سُقِّيَهٗ كَرْمُهٗ	وَاِنَّ مَنِيَّتَهٗ عِنْدَهٗ

ترجمہ اور بیشک فاتک کی موت اُس کے نزدیک ایسی ہے جیسے شراب کہ وہ اُسی کے انگور کو پلائی جاوے یعنی سابق موت اعدا کا وہ مخرج تھا اب موت اُنکی طرف لوٹ پڑی اور اسکو ہلاک کردیا سو یہ ایسا حال ہوا کہ جیسے شراب بجائے پانی انگور کے جڑ مین ڈالدی جائے۔ یعنے شراب کی اصل انگور ہے اور پھر اُسکو اسمین ڈالدیا۔

وَذَاكَ الَّذِي ذَاقَهٗ طَعْمُهٗ	فَذَاكَ الَّذِي عَبَّهٗ مَاءَهٗ

العب شدة الجرع ترجمہ پس یہ جو فاتک نے لبشدت پیا اُسیکا پانی تھا۔ اور یہ موت جو اُسنے چکھی اُسی کا مزہ تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ بطور مثل کہتا ہے کہ موت فاتک نے جب اُسکو ہلاک کیا تو اُسنے شراب موت پی اور اُسکا مزہ چکھا۔ گویا اُسنے اپنی ہی شراب پی اور اپنا ہی مزہ چکھا۔ کیونکہ موت خلق کا وہی باعث تھا۔

حَرٰى اَنْ يَضِيقَ بِهَا جِسْمُهٗ	وَمَنْ ضَاقَتِ الْاَرْضُ عَنْ نَفْسِهٖ

حری خلیق وحقیق ترجمہ جسکی ذات عالی سے روئے زمین تنگی کرے تو لائق ہے کہ اُس سے اُسکا جسم تنگ ہوجائے یعنی اُس کی بلند ہمت تمام زمین میں تو آ نہین سکتی جسم مین کیسے آوے ناچار مرگیا

وقال یذکر مسیرہ من مصر ویرثی فاتکا

وَمَا سُرَاهُ عَلٰى خُفٍّ وَّلَا قَدَمِ	حَتَّامَ نَحْنُ نُسَارِي النَّجْمَ فِي الظُّلَمِ

حتام الی متی وحذفت الالف من ما لاختلاطها بحتی وکثرة استعمالها وکذلک فیم وعلام والی م وعم ومم ویجوز الاثبات فی الجمیع علے الاصل۔ والنجم اسم الجنس اراد النجوم لا الثریا کقوله تعالی وبالنجم هم یهتدون ترجمہ ہم کبتک ستارون کے ساتھ تاریکیہاے شب مین چلین اور ستارون کا تو یہ حال ہے کہ نہ وہ شترون کی طرح موزے پہنکر چلین اور نہ انسان کی طرح قدم پر یعنی وہ تو بے محنت چلتے ہیں اور ہمکو اور شترون کو چلنے مین تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے پس ہمارا اور اُنکا ساتھ کیسا۔

فَقْدَ الرُّقَادِ غَرِيبٌ بَاتَ لَمْ يَنَمِ	وَلَا يُحِسُّ بِاَجْفَانٍ يُحِسُّ بِهَا

ترجمہ اور وہ ستارے اپنی آنکھون مین بیداری کی وہ تکلیف نہین پاتے۔ جو مسافر کہ رات بہر نہین سویا اپنی آنکھون میں پاتا ہے یعنی ہم میں ہماری اور ستارون کی رفاقت کیسے بنے۔

وَلَا تُسَوِّدُ بِيضَ الْعُذْرِ وَاللِّمَمِ	تُسَوِّدُ الشَّمْسُ مِنَّا بِيضَ اَوْجُهِنَا

العذر جمع عذار۔ اسکن الذال وفی الاصل تتحرک وهو ماخوذ من عذار الدابة وهو السیر الذی یکون علی خدیها

فاستعیر للشعر النابت فی موضع العذار۔ واللمم جمع لمۃ وہی الشعر الذی یلم بالمنکب ترجمہ سفرہن آفتاب
ہمارے سفید چہروں کو سیاہ کردیتا ہے اور رخسار کے اور سر کے بالوں کو جو بسبب پیری سفید ہوگئے ہیں
سیاہ نہیں کرتا کہ ہم از سر نو جوان ہو جائیں۔

لَوِ احْتَکَمْنَا مِنَ الدُّنْیَا اِلَی الْحَکَمِ	وَکَانَ حَالُهُمَا فِی الْحُکْمِ وَاحِدَۃً

الحکم الحاکم ترجمہ اور حال یہ ہے کہ حکم میں دونوں کا حال ایک تھا اگر ہم دنیا میں کسیکو حکم بدتے یعنی وہ
یہی حکم دیتا کہ اگر سورج چہرہ کا رنگ سیاہ کرے تو چہرہ اور سر کے بال بھی سیاہ کرے مگر مشیت ایزدی
سے لاچاری ہے۔

مَا سَارَ فِی الْغَیْمِ مِنْهُ سَارَ فِی الْاُدُمِ	وَنَتْرُکُ الْمَاءَ لَا یَنْفَکُّ مِنْ سَفَرٍ

الادم جمع ادیم ترجمہ اور ہمنے پانی کو ایسے حال میں چھوڑا ہے کہ وہ کبھی سفر سے جدا نہیں ہوتا اور
ہمیشہ سفر کرتا ہے۔ جو پانی اول ابر میں چلتا ہے وہ پھر مشکیزوں میں چلتا ہے یعنی وہ ہمارے ساتھ
برابر سفر کرتا ہے۔

قَلْبِی مِنَ الْحُزْنِ اَوْ جِسْمِی مِنَ السَّقَمِ	لَا اُبْغِضُ الْعِیْسَ لٰکِنِّی وَقَیْتُ بِهَا

العیس الابل البیض ترجمہ میں اپنے شتران سفید سے بغض نہیں رکھتا کہ انکو سفرہائے دور دراز
میں لئے لئے پھرتا ہوں مگر باعث دوام سفر یہ ہے کہ میں اُسکے ذریعہ سے اپنے دل کو غم سے بچاتا ہوں
اور اپنے جسم کو بیماری سے۔ دلکو غم سے بچانا اس سبب سے ہے کہ سفر میں میرا دل بہلا رہتا ہے اور اچھا
اور اچھے قدردانوں سے ملکر غم غلط ہو جاتا ہے۔ اور صحت جسمی کی وجہ یہ ہے کہ ریاضت اور صاف
ہوا باعث صحت جسمانی ہے۔

حَتّٰی مَرَقْنَ بِهَا مِنْ جَوْشَ وَالْعَلَمِ	طَرَدْتُ مِنْ مِصْرَ اَیْدِیْهَا بِاَرْجُلِهَا

جوش والعلم موضعان۔ ومرقن خرجن مثل السہم لسرعۃ سیرہا ترجمہ میں نے مصر سے اُنکے اگلے دو پاؤں کو انکے
پچھلے دونوں پاؤں کے ہنکانے یعنی شتر دوڑتے تھے پس گویا دونوں پچھلے پاؤں اگلے پاؤں کو ہنکاتے
تھے یہاں تلک کہ وہ شتر مقامات جوش وعلم سے تیر کی مانند جلد نکل گئے۔

تُعَارِضُ الْجُدُلَ الْمُرْخَاۃَ بِاللُّجُمِ	تَبْرِیْ لَهُنَّ نَعَامُ الدَّوِّ مُسْرَجَۃً

تبری تعارض۔ والدو الفلاۃ المستویۃ۔ واراد بنعام الدو الخیل شبہہا بالنعام لسرعتہا وعلو اعناقہا۔ والجدل
جمع جدیل وہی الازمۃ ترجمہ شترمرغان میدان ہموار یعنی گھوڑے زین بندھے شتروں سے
تیز روی میں مقابلہ او برابری کرتے تھے اسطرح کہ شتروں کی ڈھیلی مہاروں کا گھوڑے اپنی ڈھیلی

لگامون سے معارضہ کرتے تھے یعنی گھوڑے جو اونچی گردن کرکے چلتے تھے اُنکے لگام ایسے ہی ڈھیلے تھے جیسے شترون کی مہارین غرض کوئی ہمارے ہمراہیون میں سے شتر سوار تھا اور کوئی اسپ سوار اور دونون تیز جاتے تھے۔

بما لقین بضا الا یسار بالزلم	فی فلیۃ اخطہ وا امراحہم فرضوا

الایسار جمع یسر بالتحریک وہم الذین یجرون بالجزور ویتقارعون علیہا بالقداح وہو شی کانت تفعلہ الجاہلیۃ والزلم السہم ترجمہ مین مصر سے ایسے نوجوانون کے ساتھ چلا جنھون نے اپنی جانین بسبب دوری مسافت سفر خطر مین ڈالدی تھین اور وہ ان مشکلات پر جو راہ مین پیش آوین ایسے راضی ہوگئے تھے جیسے قمارباز لوگ اُس تیر پر راضی ہوجاتے ہیں جو اُنکے نام پر نکلے۔

عمائمہم خلقت سود ا بلا لثم	تبدو لنا کلما القوا عمائمہم

ترجمہ جبکہ وہ نوجوان اپنے عمامون کو سر سے اُتار رکھتے ہیں تو اُنکے عمامے سیاہ جسکے وہان بند کے مخلوق ہوئے ہیں ہماری نظرون میں ظاہر ہوجاتے ہیں۔ یعنی اُنکے موئے سر کے سیاہ عمامے معلوم ہونے لگتے ہین عرب کی عادت ہے کہ عمامہ کا کچھ حصہ بطور دہان بند اپنے چہرون پر ڈال لیتے ہین اور کچھ حصہ سر پر رکھتے ہیں غرض یہ ہے کہ وہ امرد ہین اُنکے ریش نہیں ہے کہ بجائے دہان بند شمار ہو اور اُنکا امرد ہونا اگلے شعر میں مذکور ہے۔

من الفوارس شلالون للنعم	بیض العوارض طعانون من لحقوا

ترجمہ وہ غلام سفید رخسار ہین اور جو سوار اُنسے ملتے ہین اُنکے نیزے سے مارتے ہیں اور اُنکے چوپائے اور شترون کو ہنکا کر لیجانے والے ہیں۔

ولیس یبلغ ما فیہم من الہمم	قد بلغوا بقناہم فوق طاقتہ

ترجمہ اُنھون نے سعی قتال کو نیزہ کی طاقت کی حد سے زیادہ پہنچا دیا اور نیزے اُنکی ہمتون کی قدر کو نہیں پہنچتے

من طیبہن بہ فی الاشہر الحرم	فی الجاہلیۃ الا ان انفسہم

الاشہر الحرم اربعۃ ذوالقعدۃ وذوالحجۃ والمحرم ورجب ترجمہ وہ کثرت جدال وقتال مین ایسے ہین جیسے ایام جاہلیہ کے لوگ مگر اُنکی جانین بسبب اسکے کہ وہ قتل کو پسند کرتے ہین اشہر حرام میں ہین۔ یعنی جیسے ایام جاہلیۃ میں ماہہائے مذکورہ میں جدال بالکل موقوف ہوجاتا تھا اور عرب بیخوف رہتے تھے ایسا ہی اُن لوگونکو خوف قتال ہرگز نہیں ہے یعنی باوجود مصروفیت جنگ شادان وفرحان ہیں۔

فعلموہا صیاح الطیر فی البہم	ناشوا الرماح وکانت غیر ناطقۃ

ناشوا تنا ولوا۔ والبہم جمع بہمتہ وہوالشجاع وصیاح الطیر یرید صوت الرماح اذا طعنوا بہا الابطال ترجمہ اُنھون نے نیزے ہاتھ میں جب پکڑے تو وہ نیزے مثل جماد غیر ناطق تھے سو اُن جوانون نے پرندون کیسی بولی جب وہ دلیرون کے اجسام میں لگین اُنکو سکھاوی۔ یعنی بوقت طعن نیزہ اُن سے آواز نکلتی ہے۔

نخدی لرکاب بنا بیضا مشافرہا	خضرا فراسنہا فی الرغل والینم

خدت الناقۃ اسرعت۔ والفراسن جمع فرسن وہو للبعیر بمنزلۃ الحافر للدابۃ۔ والرغل والینم نبتان ترجمہ ہماری سواری کے شتر ہمکو ایسے حال میں جلد جلد لئے جاتے ہیں۔ کہ اُنکے ہونٹ یعنی لب سفید ہیں کیونکہ وہ بسبب سیر چرنے سے ممنوع ہیں اور اُنکے سم بسبب سبزی گیاہ ملے رغل اور ینم جن میں وہ گزرتے ہین سبز ہین۔

معکومۃ بسیاط القوم نضربہا	عن منبت العشب نبغی منبت الکرم

معکومۃ مشدودۃ افواہہا حال ترجمہ بسبب چابکہاے سواران اُنکے منہ بند تھے یعنی سوار بلحاظ عسرت سیر اُنکے چابک مارتے تھے اور اُنکو چرنے نہیں دیتے تھے اور ہم اُنکو مارتے تھے چراگاہ گھانس سے طرف چراگاہ کرم کے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہماری تیز روی اس خیال سے تھی کہ ہم کسی کریم کے پاس پہونچین۔

واین منبتہ من بعد منبتہ	ابی شجاع قریع العرب والعجم

القریع الفحل لانہ مقترع اے مختار من الابل اولانہ یقرع الناقۃ وہو ایضا السید ترجمہ اور چراگاہ کرم کہان ہے بعد چلے جانے ابو شجاع سید عرب وعجم کے جو چراگاہ کرم تھا۔

لا فاتک آخر فی مصر نقصدہ	ولا لہ خلف فی الناس کلہم

ترجمہ مصر میں کوئی دوسرا فاتک نہیں ہے جس کے پاس ہم جائین اور نہ اُسکا بخش میں کوئی خلیفہ تمام لوگون میں ہے۔

من لا تشابہہ الاحیاء فی شیم	امسی تشابہہ الاموات فی الرمم

الرمم العظام البالیۃ۔ والشیم الخلایق ترجمہ فاتک وہ شخص تھا کہ تمام زندون میں بلحاظ خصلت اُسکا کوئی مشابہ نہین ہے۔ ہاے افسوس اب اُسکے مشابہ اموات بوسیدہ اُستخوانون میں ہو گیے۔

عدمتہ وکانی سرت اطلبہ	فما تزیدنی الدنیا علی العدم

ترجمہ مین نے اُسکو گم کیا اب جو پھرتا ہون گویا اُسکو تلاش کرتا ہون سو دنیا اُسکے معدوم ہونے کے سوا کچھ مجکو زائد نہین دیتی۔ کیونکہ اُسکی مانند کوئی نہین ملتا۔

ما زلت اضحک ابلی کلما نظرت	الی من اختضبت اخفافہا بدم

فی الکلام محذوف بہ یتیم المعنی تقدیرہ خضبت اخفافہا بدم فی قصدہ او المسیر الیہ ترجمہ اب میں ہمیشہ اپنے شترون کو ہنساتا ہون جبکہ وہ اُس شخص کو دیکھتے ہین کہ جس کے پاس جانے مین بسبب دوری وصعوبت راہ اُنکے موزے خون سے رنگین کئے گئے ہین یعنی اگر شتران حیوانات میں ہوتے جو ضاحک ہین تو بنظر خفارت اسپر ضرور ہنستے

اُسَیِّرُہَا بَیْنَ اَصْنَامٍ اُشَاہِدُہَا ॥ وَلَا اُشَاہِدُ فِیْہَا عِفَّۃَ الصَّنَمِ

الاصنام صور لا تعقل جماد ترجمہ اب میں اپنی سواریون کو ایسے امرائیں ہنکاتا ہون جنکو میں مثل بت بے حس وحرکت دیکھتا ہون کہ عطا کی طرف اُنکے دل میں کچھ رغبت نہیں ہے اور اس عیب پر اُنمین پرہیز گاری بت کی سی نہین دیکھتا یعنی کاش وہ مثل بت صاحب عفت ہوتے مگر اُن مین بدیان بھری ہوئی ہیں

پس بت سے بدتر ہیں۔

حَتّٰی رَجَعْتُ وَاَقْلَامِیْ قَوَائِلُ لِیْ ॥ اَلْمَجْدُ لِلسَّیْفِ لَیْسَ الْمَجْدُ لِلْقَلَمِ

ترجمہ یہ معاملہ یہان تلک گذرا کہ مین ناکام اپنے وطن کو واپس آیا اور مین خوب جانتا تھا کہ شرف ومجد بذریعہ شمشیر حاصل ہوتی ہے نہ بواسطہ قلم کے۔

اُکْتُبْ بِنَا اَبَدًا بَعْدَ الْکِتَابِ بِہٖ ॥ فَاِنَّمَا نَحْنُ لِلْاَسْیَافِ کَالْخَدَمِ

الکتاب مصدر وہذا حکایۃ قول القلم ترجمہ میری قلم مجھ سے یہ کہتی تہی کہ پہلے شمشیر سے لکھہ یعنی خوب شمشیر زنی کر اور بعد اُسکے تو جو شعر کہنا چاہے ہمسے لکھ کیونکہ ہم تلوارون کے لئے مثل خادمان ہیں۔

اَسْمَعْتِنِیْ وَدَوَائِیْ مَا اَشَرْتِ بِہٖ ॥ فَاِنْ غَفَلْتُ فَدَائِیْ قِلَّۃُ الْفَہْمِ

ترجمہ قلمون کو جواب دیتا ہے کہ تمنے مجکو اپنی رائے سنائی اور میری دوا وہ ہے جس کی طرف تمنے اشارہ کیا یعنی شمشیر زنی سو اگر بعد سمجھانے کے مین تعمیل میں غفلت کرون تو میرا مرض کم فہمی ہے جسکا کچھ علاج ہی نہین ہے۔

مَنِ اقْتَضٰی بِسِوَی الْہِنْدِیِّ حَاجَتَہٗ ॥ اَجَابَ کُلَّ سُؤَالٍ عَنْ ہَلٍ بِلَمِ

ترجمہ جو شخص بغیر شمشیر ہندی کے اپنی حاجت طلب کریگا تو وہ ہر سائل کو جو اُس سے پوچھے گا کہ کیا تونے اپنا مطلب حاصل کیا تو وہ کہے گا کہ نہیں یعنی کامیابی بے شمشیر ممکن نہین ہے۔

تَوَہَّمَ الْقَوْمُ اَنَّ الْعَجْزَ قَرَّبَنَا ॥ وَفِی التَّقَرُّبِ مَا یَدْعُوْ اِلَی التُّہَمِ

ترجمہ اُس قوم نے جنکے پاس ہم مداح ہوکر گئے یہ وہم کیا کہ یہ شاعر رزق سے عاجز ہوکر ہمارے پاس آیا ہے اور واقعی اُمرا کے پاس جانے میں تہمتون کا باعث موجود ہے یعنی وہ مجکو محتاج عاجز سمجھین گے۔

وَلَمْ تَزَلْ قِلَّۃُ الْاِنْصَافِ قَاطِعَۃً ॥ بَیْنَ الرِّجَالِ وَلَوْ کَانُوْا ذَوِیْ رَحِمِ

ترجمہ اور قلت انصاف ہمیشہ مردون کے باہمی علاقہ کو قطع کرنے والی ہے۔ اگرچہ وہ قرابتی ہی ہون۔

فلا زيارة الا ان تزورهم	ايدٍ نشأن مع المصقولة الخذم

الخذم جمع خذم وهو السيف القاطع ترجمہ سو ایسے ناانصافون سے ملاقات کی کوئی صورت نہین ہے مگر یہ کہ اُنسے وہ ہاتھ ملاقات کرین جو شمشیر صیقلدار برّاں کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔ اور وہ ہاتھ میرے اور میرے ساتھیون کے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اب میرا ارادہ ملاقات ہو تو اُنکے قتل کے واسطے۔

من كل قاضية بالموت شفرته	ما بين منتقم منه ومنتقم

ترجمہ وہ تلوار ایسی ہو کہ اُس کی دھار درمیان منتقم منہ یعنی ظالم اور منتقم یعنی مظلوم کے موت کا حکم کرے۔

صنّا قوائمها عنهم فما وقعت	مواقع اللؤم في الايدي ولا الكزم

اللؤم خسّة الاصل والبخل۔ والكزم القصر وناقة كزماء اذا قصر خطاها ترجمہ ہمنے اُن شمشیرون کے قبضہ اُن ناانصافون سے بچائے یعنی ہمنے اپنی تلوارین اُنکے قبضہ مین نہین دین اور وہ ہمسے ہماری تلوارین چھین نہ سکے سو وہ ایسے ہاتھون میں نہیں آئیں جو موقع خست اصل وبخل اور ناکامیابی کے ہون بلکہ وہ ہمارے پاس رہیں اور ہم شمشیر زنی کے استاد ماہر ہین۔

هوّن على بصرٍ ما شقّ منظره	فانّما يقظات العين كالحلم

من روى منظره بالرفع يريد ما صعبت رويته ومن روى بالفتح فان المراد شق البصر وفتحه بالتفاته الى النظر اليه والكناية على هذا للبصر وفي الرواية الاولى لما ومعنى شق من قولهم شق على هذا الامر ترجمہ تو اپنی بینائی پر آسان کرلے جس کا دیکھنا اسکو گران ہو یعنی اُن امور کے دیکھنے سے جو تجکو ناپسند ہون دل تنگ مت ہو کیونکہ آنکھ کی بیداریان مثل خواب وخیال کے ہیں جنکو کچھ بقا و پائداری نہیں ہے ؎ بیک لحظہ بیک ساعت بیکدم۔ دگرگون میشود احوال عالم۔

ولا تشكّ الى خلق فتشمته	شكوى الجريح الى الغربان والرخم

الغربان جمع غراب۔ والرخم جنس الطير ترجمہ اور تو کسی مخلوق سے اپنی تکلیف کا ایسا شکوہ نکر جیسا مجروح شخص کوّون اور مردار خوار پرندون کی کرتا ہے اور ایسا کریگا تو تو اُسکو خوش کریگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس زمانہ کے لوگ عداوت پیشہ ہین اُنسے شکوہ اور اظہار اپنی تکلیف کا کرنا ایسا ہے جیسا کوئی زخمی مردار خوار جانورون سے جو اُسکے گرد بیٹھ اُسکے گوشت کھانیکو جمع ہوئے ہون شکوہ کرے۔ بھلا انکو رحم کیسا۔

وكن على حذر للناس تستره	ولا يغرّك منهم ثغر مبتسم

ترجمہ اور تو لوگون سے بچتا رہ اور اپنے حذر کو اُنسے چھپاتا رہ تاکہ اُنکو تیرے [illegible] کی زیادہ [illegible] اور ہنسنے والے کے دانت تجکو فریب نہ دین کیونکہ اُسکے دل میں تیری عداوت [illegible] گو ظاہر [illegible]

نَاضَ الْوَفَاءُ فَمَا تَلْقَاهُ فِي عِدَةٍ	وَأَعْوَزَ الصِّدْقُ فِي الْإِخْبَارِ وَالْقَسَمِ

ترجمہ وفا ایسی غائب ہو گئی اب تو اسکو کسی وعدہ میں نہ پایا اور سچی گفتار بہت کم رہ گئی نہ اس کا پتہ لوگوں کی خبر دینے میں ہے اور نہ قسم میں۔ آجکل کسی امر کی خبر دینا اور قسم کھانا دونوں جھوٹ ہیں۔

سُبْحَانَ خَالِقِ نَفْسِي كَيْفَ لَذَّتُهَا	فِيمَا النُّفُوسُ تَرَاهُ غَايَةَ الْأَلَمِ

ترجمہ میری جان کا پیدا کرنے والا پاک ہے اور عجیب القدرت۔ اُسنے میری نفس کی لذت کسطرح مصائب میں کر دی جسکو اور نفوس نہایت درد سمجھتے ہیں یعنی یہ عجیب بات ہے کہ میرا نفس مہالک میں پڑنے سے متلذذ ہوتا ہے۔

اَلدَّهْرُ يَعْجَبُ مِنْ حَمْلِي نَوَائِبَهُ	وَصَبْرِ جِسْمِي عَلَى أَحْدَاثِهِ الْحُطُمِ

الحطم بالضم جمع حطوم و بالفتح جمع حطمة وہی من اسماء النار و الحطم الکسر ترجمہ زمانہ تعجب کرتا ہے کہ میں اُسکے مصائب کو کیونکر اٹھا لیتا ہوں اور میرے نفس کے صبر سے اُسکے حوادث شکستہ ہیں۔

وَقْتٌ يَضِيعُ وَعُمْرٌ لَيْتَ مُدَّتَهُ	فِي غَيْرِ أُمَّتِهِ مِنْ سَالِفِ الْأُمَمِ

ترجمہ میرا وقت ضائع ہوتا ہے اور میری عمر نالائق اہل زمانہ میں بیکار جاتا ہے۔ کاش میری عمر کی مدت غیر اُمت موجود حال یعنی زمانہ پیشینیان میں جو گذشتہ لوگ تھے گذرتی۔ شکایت اہل زمانہ کرتا ہے۔

أَتَى الزَّمَانَ بَنُوهُ فِي شَبِيبَتِهِ	فَسَرَّهُمْ وَأَتَيْنَاهُ عَلَى الْهَرَمِ

الہرم الکبر والعجز والخوف وہو ما ینال الشیخ فی کبرہ ترجمہ ابنائے زمانہ سابق آئے جب آئے کہ زمانہ جوان تھا سو اُسنے انہیں خوش رکھا اور اُنکی مرادیں پوری کیں۔ اور ہم اُس میں اُس کی حالت پیری میں آئے یعنی پیدا ہوئے اُسوقت اُسکے پاس خوش کرنے کا سامان بسبب ضعف پیری نہ تھا۔

وقال یمدح عضد الدولة ویذکر الورد

قَدْ صَدَقَ الْوَرْدُ فِي الَّذِي زَعَمَا	أَنَّكَ صَيَّرْتَ نَثْرَهُ دِيَمَا

الدیم جمع دیمة وہی المطر الساکن الدائم ترجمہ ممدوح نے اپنے ہمنشینوں پر گلاب کے پھول بکھیرے تھے اسلئے کہتا ہے کہ گلاب جو بزبان حال کہتا ہے سچ ہے کہ تو نے اُسکے بکھیرنے کو مثل باران دائم کے کر دیا

كَأَنَّمَا مَائِجُ الْهَوَاءِ بِهِ	بَحْرٌ حَوَى مِثْلَ مَائِهِ عَنَمَا

العنم شجر لین الاغصان حمر اریشیہ بہ بنان الجواری ترجمہ گویا ہوا کہ اُس کی بکھیر سے موج زن ہے ایک دریا ہے کہ اُسنے مثل اپنے پانی کے عنم کو جمع کر لیا ہے۔ کثرت بکھیر کو بیان کرتا ہے اور کثرت گل کو بعنم

سے تشبیہ دیتا ہے۔

نَاثِرُہٗ نَاثِرُ السُّیُوفِ دَمًا	وَکُلِّ قَوْلٍ یَقُوْلُہٗ حِکَمًا

ترجمہ اُن پھولون کا بکھیرنے والا وہ شخص ہے جو اپنے دشمنون پر شمشیر ہائے خونچکان کو پراگندہ کرتا ہے یعنی وہ دوستون پر پھول بکھیرنے والا۔ دشمنون پر خون برسانے والا ہے اور وہ جو بولتا ہے سراسر کلمات حکمت بولتا ہے۔

وَالْخَیْلَ قَدْ فَصَّلَ الضِّیَاعَ بِہَا	وَالنِّعَمَ السَّابِغَاتِ وَالنِّقَمَا

فصل العقد اذا نظم فیہ انواع الخرز فجعل کل نوع مع نوع ثم فصل بین الانواع بذہب او غیرہ ہذا ہو الاصل ثم سمی نظم العقد تفصیلا ترجمہ اور وہ اپنے گھوڑون کو غارت کے لئے متفرق کرتا ہے اور اُنکے ذریعہ سے جاگیرون کا اور نعمتون کو دوستون کے لئے اور انتقام اور عذاب کو دشمنون کے لئے ترتیب مناسب پروتا ہے الضیاع ہی العقارات والمراد بہا الاقطاع۔

فَلْیُرِنَا الْوَرْدُ اِنْ شَکَا یَدَہٗ	اَحْسَنَ مِنْہُ مِنْ جُوْدِہٖ سَلِمَا

نصب احسن بیرنا۔ والضمیر فی منہ للورد۔ وفی جودہ من روی ذکرا للممدوح ومن رواہ جودہا فللید ترجمہ اگر گل ممدوح کے ہاتھ سے شکایت کرے کہ اُسنے مجھے بسبب بکھیر کے پریشان اور متفرق کردیا تو اُسکو لازم ہے کہ وہ ہمکو اپنے سے اچھی چیز دکھلاوے کہ وہ اُسکی ہاتھ کی بکھیر سے بچی ہو۔ یعنی اُس کی بکھیر اور بخشش سے درہم اور دنانیر تو بچے ہی نہیں جو گل سے عمدہ اور احسن ہین۔

وَقُلْ لَہٗ لَسْتَ خَیْرَ مَا نَثَرَتْ	وَاِنَّمَا عَوَّذَتْ بِکَ الْکَرَمَا

ترجمہ اور گل سے کہدے کہ تو اُس چیز سے عمدہ نہیں جس کی بکھیر کا وہ عادی ہے اور سوائے اِسکے نہین ہے کہ اُسکے ہاتھ نے تیری بکھیر کو اپنی کرم کا تعویذ نظر بد کے دفع کے لئے بنایا ہے کہ اُس کو کیسی نظر نہ لگے۔

خَوْفًا مِنَ الْعَیْنِ اَنْ تُصَابَ بِہَا	اَصَابَ عَیْنًا بِہَا یُعَانُ عَمَا

ترجمہ یہ کام یعنی تیری بکھیر اُسنے بخوف نظر بد کیا ہے کہ کہین اُسکو لگ نجاوے۔ پھر نظر بد کو کوستا ہے کہ جو نظر اُسکو لگے وہ اندھی ہوجائے۔

وقال یمدح سیف الدولۃ وکان قد توقف عن الغزو لما سمع بکثرۃ عدد جیش الروم فانشدہ بحضرۃ الجیش

نَزُوْرُ دِیَارًا مَا نُحِبُّ لَہَا مَغْنًی	وَنَسْئَلُ فِیْہَا غَیْرَ سُکَّانِہَا الْاِذْنَا

المغنی واحد المغانی وہی المواضع التی کان بہا اہلوہا ترجمہ اب ہم اُس دیار میں جاتے ہیں جہان رہنا پسند نہین کرتے۔ یعنی دیار اعدا پر چڑہنا چاہتے ہیں اور اُسکے باشندونکے سوا اور شخص یعنی سیف الدولہ سے وہان جانے کی اجازت چاہتے ہین۔ تاکہ ہم وہان جلد جاکر اُسکو لوٹین۔

نَقُوْدُ اِلَیْہَا الْاٰخِذَاتِ لَنَا الْمَدٰی   عَلَیْہَا الْکُمَاۃُ الْمُحْسِنُوْنَ بِہَا الظَّنَّا

المدی البعد والغایۃ ترجمہ ہم اُس دیار کیطرف ایسے گھوڑے روانہ کرتے ہیں جو ہمارے لئے نہایت فاصلہ کو طے کرجاتے ہیں۔ یعنی وہ تیز و سبقت کرنیوالے ہین اور اُنپر ایسے دلیران سلاح بند سوار ہیں کہ جو اپنے گھوڑون پر بسبب اُنکے تجربون کے نیک گمان رکھتے ہیں کیونکہ بذریعۂ اُنکے بارہا فتحمند ہوئے ہیں۔

وَنُصْفِی الَّذِیْ یُکْنٰی اَبَا الْحَسَنِ الْہَوٰی   وَنُرْضِی الَّذِیْ یُسْمٰی الْاِلٰہَ وَلَا یُکْنٰی

ابو الحسن ہو علی بن عبد اللہ سیف الدولۃ الممدوح ترجمہ اور ہم اُس شخص سے جس کی کنیت ابو الحسن ہے محبت خالص رکھتے ہیں۔ اور اُس کی اطاعت کے سبب اُس ذات پاک کو خوشنود کرتے ہین جس کا مبارک نام اللہ ہے جل جلالہ اور اُس کی کنیت کوئی نہیں کیونکہ وہ لم یلد ولم یولد ہے۔

وَقَدْ عَلِمَ الرُّوْمُ الشَّقِیُّوْنَ اَنَّنَا   اِذَا مَا تَرَکْنَا اَرْضَہُمْ خَلْفَنَا عُدْنَا

ترجمہ اور بیشک بدبخت رومیون نے بالیقین جانلیا ہے کہ ہم جب اُنکی سرزمین کو پیچھے چھوڑتے ہین تو ہم فوراً اُن پر لوٹ پڑتے ہین۔ تو اُنکو ہمارے واپس آنے پر مطمئن نہ ہونا چاہئے۔

وَاِنَّا اِذَا مَا الْمَوْتُ صَرَّحَ فِی الْوَغٰی   لَبِسْنَا اِلٰی حَاجَاتِنَا الضَّرْبَ وَالطَّعْنَا

صرح برز وظہر ترجمہ اور ہمارا بیشک یہ حال ہے کہ جب جنگ مین موت پھیل پڑے تو ہم اپنے مقاصد پورا کرنے کے لئے شمشیر زنی اور نیزہ بازی کو اپنا لباس کر لیتے ہین اور اُس سے کامیاب ہوتے ہین۔

قَصَدْنَا لَہٗ قَصْدَ الْحَبِیْبِ لِقَاؤُہٗ   اِلَیْنَا وَقُلْنَا لِلسُّیُوْفِ ہَلُمُّنَّا

لقاءہ مرفوع بالحبیب فہو فاعل۔ وقولہ ہلمنا قال الواحدی ہلمّ الینا فادخل علیہا النون الشدیدۃ فحذف الیاء لالتقاء الساکنین ثم اشبع فتحۃ النون فصار ہلمنا۔ ومن ضم المیم خاطب السیوف مخاطبۃ من یعقل کقولہ تعالی ادخلوا مساکنکم ثم اسقط الواو من ہلموا لاجتماع الساکنین ثم اشبع الضمۃ ترجمہ ہمنے موت کا قصد کیا ایسے اشتیاق سے جیسے اُس شخص کا قصد کیا جاتا ہے جسکا دیدار محبوب ہو اور ہمنے اپنی تلوارون سے کہا کہ ہمارے پاس آؤ کہ یہ وقت شمشیر زنی کا ہے تاکہ تمھارے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کرین

وَخَیْلٍ حَشَوْنَاہَا الْاَسِنَّۃَ بَعْدَمَا   تَکَدَّسْنَ مِنْ ہَنَّا عَلَیْنَا وَمِنْ ہَنَّا

التکدس التجمع وتکدس اجتمع ورکب بعضہا بعضا من کثرتہا وہنا بمعنی ہہنا ترجمہ اور بہت سے گھوڑے جن

کہ ہمنے انکے تسلمون کو نیزون سے بھر دیا جبکہ وہ یہان اور وہان سے ہم پر مجتمع ہوگئے اور چڑھ آئے۔

ضربن الینا بالسیاط جهالة | فلما تعارفنا ضربن بها عنا

ترجمہ وہ گھوڑے براہ نادانی تازیانون سے ہماری طرف ہنکائے گئے سو جب اُنھون نے ہمکو اور ہمنے انکو شناخت کیا تو وہ گھوڑے اُنھیں تازیانون سے ہماری طرف سے ہنگائے گئے یعنی رومیون نے ہماری لشکر کو اپنا لشکر سمجھکر باراده سوق پہلے تو اپنے گھوڑے ہماری طرف تیز دوڑائے اور جب اُنکو معلوم ہوا کہ یہ دشمن کا یعنی ہمارا لشکر ہے تو مارے خوف کے بے تحاشا ہماری طرف سے بھاگے۔

تعد القری والمس بنا الجیش لمسة | نبادر الی ما تشتهی یدک الیمنی

تعد تجاوز۔ والمباراة ان یفعل الرجل کما یفعل الآخر وروی الواحدی نبادر من المبادرة وہی الاسراع ترجمہ اے ممدوح تو دیہات سے آگے بڑھ اور ہمکو رومیون کے لشکر سے ذرہ چھو جانے دے یعنی ہمکو اُسکے ایسا نزدیک ہو جانے دے جیسا مس کرنیوالا قریب ہوتا ہے تو تیرا دہنا ہاتھ تجکو تیرے مطلوب کیطرف فوراً پہنچا دیگا۔ یعنی وہ یا قتل ہونگے یا زخمی یا تیرے بردے۔

فقد بردت فوق اللقان دماؤهم | ونحن اناس نتبع البارد السخنا

اللقان موضع والسخن ضد البارد وطابق بینهما ترجمہ کیونکہ اُنکے مقام لقان کے خون سرد ہوگئے ہین یعنی وہان جو ہمنے اُنکو قتل کیا تھا اُسکو عرصہ ہوگیا ہے۔ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ خون سرد کے پیچھے خون گرم روانہ کرتے ہیں یعنی ہمارا قتال برابر جاری رہتا ہے۔

وان کنت سیف الدولة العضب فیهم | فدعنا نکن قبل الضراب القنا اللدنا

العضب القاطع۔ واللدن صفة الرماح وہو الدقیق المستقیم ترجمہ اور اگر تو سیف الدولہ انمین مثل شمشیر بران ہے تو ہمکو اجازت دے کہ ہم قبل شمشیر زنی کے چکدار سیدہے نیزے ہون۔ یعنی تو شمشیر زنی پیچھے کیجو۔ ہمکو مثل جنگ نیزون کے پہلے لڑنے دے۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے بعد احراق قلعہ سمندو کے قلعہ کا قصد کیا تو خبر ہوئی کہ دشمن کے ساتھ چالیس ہزار سپاہ ہے اسلئے سپاہ اُس کی مرعوب ہوگئی۔ جب ابوالطیب نے یہ قصیدہ سنایا اور اس شعر تلک پہونچا تو سیف الدولہ نے اُس سے کہا کہ اس لشکر سے کہو کہ وہ بھی یہ کہین جو تو کہتا ہے اگر وہ کہیں تو ہم اُسطرف کو روانہ ہونگے۔

فنحن الالی لا نأتلی لک نصرة | وانت الذی لو انه وحده اغنی

ترجمہ کیونکہ ہم ایسی قوم ہین کہ ہم تیری مدد میں جان تلک کی کوتاہی نہین کرتے اور تو وہ بہادر ہے اگر تنہا اُسنے لڑے تو کسی کی بھی پرواہ نہو۔ شاعر کا کیا کہنا ہے دونون فریق کی برابر تعریف کر گیا۔

يُفدّيكَ الرّدى مَن يبتغي عِندكَ العُلى | ومَن قالَ لا أرضى مِنَ العيشِ بالأدنى

الردي الموت۔ والادنى الدون وهو القليل ترجمہ تجکو ہلاکی سے اکیلا وہ شخص بچا سکتا ہے جو تیری خدمت میں بامید حصول علو رتبہ حاضر ہے اور وہ شخص جو کہتا ہے کہ میں ذلیل زندگانی سے خوش نہیں ہوں غرض دونوں مصرعہ میں نفس شاعر ہے۔ یعنی میں تنہا اپنی جان آڑ کر تجکو ہلاکت سے بچا سکتا ہوں۔

فلولاكَ لم تجرِ الدِّماءُ ولا اللُّهى | ولم يكُ للدُّنيا ولا أهلِها معنى

اللهى جمع لهوة وهي العطية ترجمہ سو اگر تو نہو تو نہ خونہاے اعدا بہیں اور نہ عطایا یعنی شجاعت اور سخاوت تیرے سبب دنیا میں ہین اور اگر تو نہو تو دنیا و اہل دنیا مہمل بے معنی ہوں۔

وما الخوفُ إلّا ما تخوّفهُ الفتى | ولا الأمنُ إلّا ما رآهُ الفتى أمنا

ترجمہ اور خوف نہیں ہے مگر وہ چیز جس سے جوان ڈرنے لگے اور ایسا ہے امن نہین ہے مگر وہ جسکو جوان امن سمجھلے یعنی حقیقت خوف یہ ہے کہ انسان کیسکو خوفناک جان لے اگرچہ اسمین کچھ خوف نہو۔ اور امن وہ ہے جسکو امن سمجھلے اگرچہ وہ درحقیقت امن نہو۔ یہ تعریض ہے لشکر سیف الدولہ پر کہ انھون نے کثرت لشکر رومیان سنکر اُن کیطرف جانے میں تامل کیا۔

وقال يمدحه وقد اهدى له ثياب ببلج وفرساً مهراً

ثيابُ كريمٍ ما يصونُ حِسانَها | إذا نُشِرت كانَ الهِباتُ صِوانَها

الصوان التخت وهو ما يحفظ الثياب ترجمہ یہ خلعت عنایتی ایسے کریم کی ہیں کہ وہ عمدہ خلعتون کی حفاظت نہیں کرتا ہے۔ بلکہ اورون کو بخشدیتا ہے۔ جب وہ پھیلائی یا کھولی جاتی ہیں تو اُنکے جامہ دان اُن کی بخششین ہوتی ہیں۔ جامہ دان ہائے رسمی میں نہیں رکھتا ہے یا مع جامہ دان بخشتا ہے۔

تُرينا صَناعُ الرّومِ فيها ملوكَها | وتجلو علينا نفسَها وقِيانَها

الصناع الحاذقة التي قد صورت الصورة وهي حاذقة بالعمل ترجمہ کاریگر تیز دست نقاش زن رومی نے ہم میں اپنے بادشاہ دکھلا دیئے۔ اور اس کپڑے میں ہم پر اپنے نفس اور اپنی چھوکریون کو ظاہر کر دیا۔

ولم يكفِها تصويرُها الخيلَ وحدَها | فصوّرتِ الأشياءَ إلّا زمانَها

ترجمہ اور اُس کاریگر عورت کو صرف گھوڑے کی تصویر کافی نہین ہوئی بلکہ اور تمام اجسام کی تصویرین جنکا کھینچنا ممکن تھا کھینچدین۔ مگر تصویر زمانہ جو غیر مجسم اور غیر قابل تصویر ہے نہ کھینچ سکی۔

وما ادّخرتها قدرةً في مُصوَّرٍ | سوى أنّها ما أنطقت حيوانَها

اوخرتہا لایتعدی الی مفعولین لکنہ اضمر فعلاً فی معناہ فعداہ الی مفعولین کانہ قال حرمتہا قدرۃ ترجمہ اور اُس
صنّاعہ نے اُس صورت کے بنانے میں کسی تشبیہ میں کوئی قدرت رکھہ نہیں چھوڑی بلکہ اپنے تمام ہنر اُسکے
بنانے میں صرف کئے سوائے اُس قدرت کے کہ وہ اُن حیوانات کو گویا کر سکی۔

وَیُذْکِرُهَا ثَارَاتِهَا وَطِعَانَهَا	وَسُمْرٌ یَسْتَغْوِی الفَوَارِسَ قَدُّهَا

الاستغوار الامالۃ والاطماع۔ وسمر اعطف علی قولہ ثیاب کریم لانہا کانت فی جملۃ الہبات ترجمہ اور منجملہ اسباب
ممدوح کے گندم گون نیزے ہیں کہ اُنکے قد شہسواروں کو جنگ کی رغبت دلاتے ہیں اور اُنکو اُنکے حملات
اور نیزہ زنیاں یاد دلاتے ہیں۔

یُرَکِّبُ فِیهَا زُجَّهَا وَسِنَانَهَا	رُدَیْنِیَّةٌ تَمَّتْ فَکَادَ نَبَاتُهَا

ردینیۃ منسوبۃ الی ردینۃ امرءۃ کانت تعمل الرماح۔ والزج الذی یکون فی اسفل الرمح والسنان الذی یکون
فی اعلاہ ترجمہ وہ نیزے ایسے سیدھے ہیں گویا ردینہ کے درست کئے ہوئے ہیں اور ایسے پکے اور پختہ
لکڑی کے ہیں کہ قریب ہے کہ اُس کے نشو و نما کی عمدگی اُسمیں اُس کی بوڑی اور بھال لگا دے۔ خلاصہ
یہ ہے کہ وہ عمدہ لکڑی کے ہیں کہ اُنکو حاجت بوڑی اور بھال کی نہیں۔

رَأَی خَلْقَهَا مَنْ اَعْجَبَتْهُ فَعَانَهَا	وَاُمُّ عَتِیقٍ خَالُهُ دُونَ عَمِّهِ

ام عتیق فرس انثی لہا مہر کریم ابوہ اکرم من امہ۔ وعانہا اصابہا بالعین ترجمہ اور منجملہ ہدایا ایک گھوڑی
ہے جسکا بچھیرا بہت عمدہ اور خوبصورت ہے کہ اُسکا ماموں اُسکے چچا سے گھٹیا ہے اور جب چچا ماموں سے
اچھا ہوا تو اُسکا باپ اُس کی ماں سے تسلدار ہوا اب گھوڑی کی بدصورتی کا عذر بیان کرتا ہے کہ ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ اُس گھوڑی کی سرشت کو اُس شخص نے دیکھا جس کو وہ پسند آئی اسلئے اُسکو نظر لگا دی
اِسلئے وہ بدصورت ہو گئی پہلے اچھی ہوگی ورنہ بچھیرا اچھا نہ جنتی۔

وَشَانَتُهُ فِی عَیْنِ البَصِیرِ وَزَانَهَا	اِذَا سَایَرَتْهُ بَایَنَتْهُ وَبَانَهَا

ترجمہ جب وہ گھوڑی بچھیرہ کے ساتھ چلتی ہے تو گھوڑی بچھیرہ سے شکل و صورت میں الگ معلوم ہوتی
ہے اور بچھیرا اُس سے جدا اور وہ گھوڑی بچھیرے کو واقفکار امور خیر کی نظر میں یا مطلق بینا کی نظر میں
عیب لگاتی ہے اور بچھیرا اپنی مادر کو زینت دیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بچھیرا اچھا اور گھوڑی بری ہے

وَشَرِّیَ وَلَا تُعْطِی سِوَایَ اَمَانَهَا	فَاَیْنَ الَّتِی لَا یَاْمَنُ الخَیْلُ شَرَّهَا

ترجمہ سو ایسی گھوڑی کہاں ہے کہ سواران دشمن اُسکے شر اور میرے شر سے بچ نہ سکیں یعنی جب میں اُسپر
سوار ہو کر اُنسے لڑوں اور ایسی گھوڑی کی سوائے میرے کسیکو چین نہ لینے دے یعنی سوار نہ ہونے دے

یعنی مجکو ایسی گھوڑی دینی چاہئے تہی ۔

وَاَیْنَ الَّتِیْ لَا تَرْجِعُ الرُّمْحَ خَائِبًا	اِذَا خَفَضَتْ یُسْرَی یَدَیَّ عِنَانَهَا

ترجمہ اور کہان ہے ایسی گھوڑی کہ جب میرا دست چپ اسکی باگ ڈھیلی کرے اور مَین دشمن کے نیزہ مارون تو میرے نیزہ کا وار خالی نجاوے یعنی وہ فوراً دشمن پر حملہ کرے ۔

وَمَا لِیْ ثَنَاءٌ لَا اَرَاکَ مَکَانَهٗ	فَهَلْ لَکَ نُعْمٰی لَا تَرَانِیْ مَکَانَهَا

ترجمہ اور میرے پاس کوئی ایسی مدح نہین ہے کہ تجکو اسکا محل مناسب و لائق نسمجھون سو کیا تیرے پاس ایسی نعمت ہے کہ تو مجھے اسکا سزاوار و محل نہ سمجھے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مَین تیری عمدہ مدح کرتا ہون تو تو بہی مجھے انعام عمدہ دے ۔ بُری گھوڑیکے عطا کرنے پر چوٹ کرتا ہے ۔ مانگنا اور مترود سے رہنا اِسی کو کہتے ہین ۔

وقال وقد مد نہر حلب حتی احاط بدار سیف الدولۃ فقال ابو الطیب مرتجلا

حَجَّبَ ذَا الْبَحْرَ بِحَارٌ دُوْنَهٗ	یَذُمُّهَا النَّاسُ وَیَحْمَدُوْنَهٗ

یذا من مسطور الرجز ویسمّی ذا الوجہین لانک اذا شئت اطلقت ہا ء وان شئت وقفتہا ترجمہ اس دریائے عطا یعنی سیف الدولہ کو حلب کی نہر فویق کے پانیون نے اُس سے ورے ہمسے چھپا لیا کہ ہم اُسکے سلام کو حاضر نہین ہوسکتے ۔ اِس حرکت پر لوگ اُن پانیون کی مذمت کرتے ہین اور سیف الدولہ کی تعریف ۔

یَا مَاءُ هَلْ حَسَدْتَنَا مَعِیْنَهٗ	اَمِ اشْتَهَیْتَ اَنْ تُرٰی قَرِیْنَهٗ

المعین استعارۃ وہو الماء الذی یخرج من الارض من عین او نحوہا ۔ والقرین المماثل ترجمہ اے پانی کیا تو نے اس چشمہ فیض کے پانی پر ہمسے حسد کیا یا تو نے یہ چاہا کہ اپنی پانی کی طغیانی دکھلا کر تو اسکا مثل دیکھے سو یہ تو معلوم ہے

اَمِ انْتَجَعْتَ لِلْغِنٰی یَمِیْنَهٗ	اَمْ زُرْتَهٗ مُکَثِّرًا قَطِیْنَهٗ

الانتجاع طلب المرعی ۔ والقطین الحشم والجماعۃ ترجمہ کیا تو نے اپنے غنی ہونے کے لئے اُسکے دست راست سے طلب عطا کی ہے اور اُس کے حصول کے لئے تو یہان حاضر ہوا ہے ۔ یا تو اُس کے پاس باین غرض حاضر ہوا ہے کہ تو اُسکے خدم وحشم کی تعداد بڑہاوے اور اُس کے خدام مین شمار کیا جائے ۔

اَمْ جِئْتَهٗ مُخَنْدِقًا حُصُوْنَهٗ	اِنَّ الْجِیَادَ وَالْقَنَا یَکْفِیْنَهٗ

ترجمہ اور کیا تو اُس کے پاس اُسکے قلعون کی خندق بنانے آیا ہے سو اُس کا یہ حال ہے کہ عمدہ گھوڑے اور نیزے اُسکو خندق بنانے سے بے پروا کرتے ہین ۔

یَا رُبَّ لُجٍّ جُعِلَتْ سَفِیْنَهٗ	وَعَازِبِ الرَّوْضِ تَوَفَّتْ عُوْنَهٗ

اللج جمع لجۃ وہی معظم البحر ۔ والعازب البعید ۔ وعون جمع عانۃ وہی القطعۃ من الوحش ۔ وتوفتہ اخذتہ وافنا لما صطا دوحشہ ترجمہ اے مخاطب ان بہت سے گہرے دریا ہیں کہ ممدوح کے گھوڑے اُن کی کشتیاں بنائے گئے کہ اُنپر سوار ہو کر اُنکے پار ہو گیا اور بہت سے دور کے باغ ہیں کہ اُسکے وحشی جانور مثل ہرن و حمار وحشی کے تمام و کمال اُن گھوڑوں نے شکار کر لئے ۔ یعنی اُس کی سواری میں ۔

وَذِي جُنُونٍ أَذْهَبَتْ جُنُونَهُ ۔ وَشَرْبِ كَأْسٍ أَكْثَرَتْ رَنِينَهُ

الشرب جمع شارب کصحب وصاحب والرنین شدۃ الصوت ترجمہ اور بہت سے مجنون ہین یعنی ایسے لوگ جو براہ بیعقلی تیرے مطیع نہ تھے کیونکہ عاقل تو اُسکا عصیان کر ہی نہین سکتا وہ جانتا ہے کہ اُس سے نجات ممکن ہی نہیں ہے ۔ بغرض ایسے مجنون لوگون پر تیرے سوار چڑھ دوڑے اور اُنکو مغلوب کر کے اُنکا جنون سرکشی کھو دیا ۔ اور بہت سے بیہوش ہیں جو نعرۂ مستانہ مار رہے تھے ۔ تیرے سوارون نے اُنکے نشے کر کر کے کر دئے اب وہ چیخ چیخ رو رہے ہیں ۔

وَأَبْدَلَتْ غِنَاءَهُ أَنِينَهُ ۔ وَضَيْغَمٍ أَوْلَجَهَا عَرِينَهُ

الانین صوت ضعیف من وجع ۔ والعرین بیت الاسد ترجمہ اور اُن سوارون نے اُن مستون کے راگ کو کراہنے سے بدل دیا بسبب اُنکے مجروح ہونے اور قتل اُنکے اقارب کے اور بہت سے مردان بہادر مثل شیر ہین باعتبار قوۃ و عزت کے کہ تیرے سوارون نے اُنکو اُنکے بن مین گھسا دیا ۔ یعنی اُنکو مغلوب کر کے اُنکے گھرون میں گھس گئے اور اُنکی ولایت چھین لی ۔

وَمَلِكٍ أَوْطَأَهَا جَبِينَهُ ۔ يَقُودُهَا مُسَهَّدًا أَجْفُونَهُ

مسہدا حال ونصب الجفون بہ ترجمہ اور بہت سے بادشاہ ہیں کہ ممدوح نے اپنے گھوڑون سے اُنکی پیشانی پامال کر دی ۔ یعنی اُنکو قتل کر دیا اور اسلئے گھوڑون نے اُس کی پیشانی روند ڈالی ۔ ممدوح ایسے حال میں لشکر روانہ کرتا ہے کہ اپنی چشم کو بیدار رکھتا ہے ۔ یعنی دشمنون پر شبخون مارتا ہے ۔

مُبَاشِرًا بِنَفْسِهِ شُؤُونَهُ ۔ مُشَرِّفًا بِطَعْنِهِ طَعِينَهُ

ترجمہ ممدوح اپنے سب کام آپ کرتا ہے دوسرے کے بھروسہ پر نہین رہتا ۔ اور اپنی نیزہ زنی سے اپنے زخمی کو مشرف کرتا ہے ۔ یعنی اُسکے قتل سے معلوم ہوتا ہے کہ مقتول بڑا بہادر تھا ۔ ورنہ ایسے ویسے پر تو وہ ہاتھ نہین چھوڑتا ۔

عَفِيفَ مَا فِي ثَوْبِهِ مَأْمُونَهُ ۔ أَبْيَضَ مَا فِي تَاجِهِ مَيْمُونَهُ

ترجمہ اور اپنی شرمگاہ کے معاملہ میں عفیف اور مامون ہے زانی نہین ہے اپنے چہرے کے اعتبار سے سفید اور مبارک ہے

بحر یکون کل بحر نونہ ۔۔۔ شمس تمنی الشمس ان تکونہ

النون الحوت ترجمہ وہ ایک دریائے عظیم الشان ہے سارے دنیا کے دریا اس کی نسبت ایسے حقیر ہیں جیسے دریا کے روبرو مچھلی- اور وہ ایسا آفتاب جاہ و جلال ہے کہ آفتاب سمی کی یہ آرزو رہتی ہے کہ میں اسکی مانند ہوجاؤں- ذکر الضمیر والشمس مؤنثۃ لانہ ذہب بالتذکیر الی الممدوح و ہو مذکر و کان الاولی ان یکون فی موضعہ فی تکونہ ایاہ -

ان تدع یا سیف لتستعینہ ۔۔۔ یجبک قبل ان تتم سینہ

الضمیر فی سینہ للسیف و فی تستعینہ للممدوح ترجمہ اگر تو اے مخاطب بطلب اعانت سیف الدولہ کو یا سیف کہکر پکارے تو وہ تجکو ایسا جلدی جواب دے اور تیری فریاد رسی کریگا کہ تو سیف کا حرف سین بھی نہ تمام کرسکے گا

ادامہ من اعدائہ تمکینہ ۔۔۔ من صان منہم نفسہ و دینہ

ترجمہ وہ خدا جس نے ممدوح کی ذات اور اپنے دین کو کفار کی مضرت سے بچایا ہے وہ اسکی دشمنوں سے اسکو بچاکر اس کی تمکین دائم رکھے -

وقال یمدحہ عند منصرفہ من بلاد الروم سنۃ خمس و اربعین و ثلثمائۃ

الرای قبل شجاعۃ الشجعان ۔۔۔ ہو اول و ہی المحل الثانی

ترجمہ تدابیر اور رائے بہادروں کی بہادری سے مقدم ہے- رائے مرتبہ اور شرافت میں اول ہے اور شجاعت دوسرے نمبر پر-

فاذا ہما اجتمعا لنفس مرۃ ۔۔۔ بلغت من العلیاء کل مکان

النفس المرۃ بکسر المیم ہی القویۃ الشدیدۃ التی لاتقبل الضیم ترجمہ سو جب عقل و شجاعت کسی غیرت مند یا غیرت نفس کے لئے جمع ہوجاویں تو وہ مجد و شرف کے ہر بلند رتبہ پر پہنچے گا

ولربما طعن الفتی اقرانہ ۔۔۔ بالرای قبل تطاعن الاقران

ترجمہ اور جوانمرد اکثر اپنے ہمسران جنگ کو بذریعہ رائے و تدبیر کے قبل نیزہ بازی سواروں کے زخمی کردیتا ہے

لولا العقول لکان ادنی ضیغم ۔۔۔ ادنی الی شرف من الانسان

ترجمہ اگر عقل موجب شرف نہوتی تو کمتر شیر بہ نسبت انسان شرف سے زیادہ قریب ہوتا حالانکہ ایسا نہیں

ولما تفاضلت النفوس و دبرت ۔۔۔ ایدی الکماۃ عوالی المران

المران القنا واحدہ مرانۃ واصلہ من مرن اذا لان- والعوالی جمع عالیۃ وہی علی قدر ذراعین من اعلی الرمح

ترجمہ اگر عقل نہوتی تو بعض نفوس بعض سے افضل ہوتے اور معلوم ہے کہ انسان بہائم سے افضل ہے اور
نہ دستہائے بہادران مسلح حصہ ہائے یا لاچکدار نیزون کے استعمال کی کوئی تدبیر کرسکتے غرض سلاح
بے عقل کچھ کام نہین دیتے ۔

لَوْلَا سَمِیُّ سُیُوْفِہٖ وَمَضَاؤُہٗ　　لَمَّا سُلِلْنَ لَکُنَّ کَالْاَجْفَانِ

الاجفان جمع جفن وہو غمد السیف ترجمہ اگر شمشیر ہائے رسمی کا ہمنام یعنی سیف الدولہ اور اسکی تیزی انجام
امور مشکلہ میں جبکہ تلوارین میان سے باہر کھینچی گئین نہوتیں تو یہ تلوارین مثل اپنی میانون کے قتل اعدا
میں نکمی ہوتین ۔ خلاصہ یہ ہے کہ تلوار بے زور بازو کے قطع نہیں کرتی ۔

خَاضَ الْحِمَامَ بِهِنَّ حَتّٰی مَا دُرِیْ　　اَمِنِ احْتِقَارٍ ذَاكَ اَمْ نِسْیَانِ

ترجمہ ممدوح تلوارین لیکر موت میں گھس گیا اور ایسا بے باک گھسا کہ یہ دریافت نہیں ہوا کہ یہ بے باکی موت کو
حقیر خیال کرنے سے ہے یا براہ سہو ونسیان موت کہ اسکو بھول گیا ہے ۔ دری ماضی مجہول ہے اور فتح
راکا موافق لغت بنی طے کے ہے ۔

وَسَعٰی فَقَصَّرَ عَنْ مَدَاهُ فِی الْعُلٰی　　اَهْلُ الزَّمَانِ وَاَهْلُ كُلِّ زَمَانِ

المدی البعد ترجمہ اور ممدوح نے حصول مراتب بالاترین کوشش کی تو جس غایۃ علو رتبہ کو وہ پہونچا وہان تلک
پہونچنے سے اسکے زمانہ اور کل اہل زمانہ سابق ولاحق کے لوگ کوتاہ رہے وہان تلک نہ پہونچ سکے ۔

تَخِذُوا الْمَجَالِسَ فِی الْبُیُوتِ وَعِنْدَهٗ　　اِنَّ السُّرُوْجَ مَجَالِسُ الْفِتْیَانِ

تخذو یعنی اتخذوا ترجمہ اور لوگون نے اپنی مجالس اپنے گھرون میں مقرر کرلی ہیں اور ممدوح کی یہ رائے
ہے کہ جوانمردون کی مجلسین گھوڑون کی زین ہیں ۔ غرض اسلئے وہ اسکے رتبہ کو پہونچ نہ سکے ۔

وَتَوَهَّمُوا اللَّعِبَ الْوَغٰی وَالطَّعْنُ فِی الْهَیْجَاءِ غَیْرُ الطَّعْنِ فِی الْمَیْدَانِ

ترجمہ اور لوگون نے لڑائی کو کھیل سمجھلیا ہے اور حال یہ ہے کہ لڑائی میں نیزہ بازی اور ہے اور کھیل
کے میدان میں اور ۔

قَادَ الْجِیَادَ اِلَی الطِّعَانِ وَلَمْ یَقُدْ　　اِلَّا اِلَی الْعَادَاتِ وَالْاَوْطَانِ

ترجمہ ممدوح نے اپنے عمدہ گھوڑے نیزہ زنیون کیطرف ہنکائے اور یہ کچھ نئی بات نہین ہے بلکہ اسنے
گھوڑے اپنی عادت روزمرہ کے موافق اور اپنے وطنون کیطرف روانہ کئے ۔ یعنی وہ میدان جنگ کو
اپنا وطن سمجھتا ہے ۔

كُلُّ ابْنِ سَابِقَةٍ یُغِیْرُ بِحُسْنِهٖ　　فِی قَلْبِ صَاحِبِهٖ عَلَی الْاَحْزَانِ

فِی قَلْبِ صَاحِبِہٖ عَلَی الْاَحْزَانِ	کُلُّ ابْنِ سَابِقَۃٍ بِغَیْرِ بِحُسْنِہٖ

ترجمہ اُن میں ہر گھوڑا بچہ ہے تیز رو گھوڑے کا جو اپنے جمال کے سبب اپنے مالک کے دل کے غمون پر اوٹ ڈالتا ہے یعنی اُسکے غم غلط کرتا ہے۔

فَدُعَاؤُھَا یُغْنِیْ عَنِ الْاَرْسَانِ	اِنْ خُلِّیَتْ رُبِطَتْ بِاٰدَابِ الْوَغٰی

ترجمہ اسپان ممدوح ایسے شایستہ ہیں کہ اگر وہ اُنکے اختیار پر چھوڑ دئے جائیں سو وہ آداب جنگ کی رسی سے بندھے رہین یعنے نہ بہاگین سو اُنکا بلانا باگڈور سے بے پروا کرتا ہے یعنی بلانے سے فوراً حاضر ہو جاتے ہیں۔

فَکَاَنَّمَا یُبْصِرْنَ بِالْاٰذَانِ	فِیْ جَحْفَلٍ سَتَرَ الْعُیُوْنَ غُبَارُہٗ

فی متعلقہ لقولہ فدعاءہا ترجمہ اُنکا بلانا اُنکی حاضری کے لئے ایسے لشکر کثیر میں کافی ہے جس کی کثرت غبار گھوڑون کے بینائیون کو چھپا لے اور دیکھنے ندے سو وہ گویا کانون سے دیکھتے ہیں یعنی حسب آواز سوار کام دیتے ہین۔

کُلُّ الْبَعِیْدِ لَہٗ قَرِیْبٌ دَانٍ	یَرْمِیْ بِھَا الْبَلَدَ الْبَعِیْدَ مُظَفَّرٌ

ترجمہ ایسے عمدہ گھوڑون کو ایسا مظفر و منصور شخص یعنی ممدوح جسکو ہر دور کی چیز بسبب بلندی ہمت و سامان طی سفر کے نزدیک ہے شہرہائے دور دراز پر پھینکتا ہے یعنی مثل تیر وہ منزل مقصود پر پہونچ جاتے ہیں۔

بِطَرْحَنَ اَیْدِیْھَا بِحِصْنِ الرَّانِ	فَکَاَنَّ اَرْجُلَھَا بِتُرْبَۃِ مَنْبِجٍ

منبج بلدۃ بالشام من اعمال حلب وحصن الران من بلاد الروم ترجمہ وہ گھوڑے ایسے تیز رو اور کشادہ قدم ہین کہ گویا اُنکے اگلے دونوں پاؤں جو سرزمین مقام منبج میں ہیں اُنکے دونوں پچھلے پاؤں کو حصن ران پر ڈالتے ہیں یعنی ایک قدم میں پانچ منزل قطع کرتے ہین۔ واین ہذا من قول الشاعر الفارسی ؎ ان سبکرو کہ بمشرق اگر ش ہا گوئی۔ جزیرہ مغرب بالف وصل نیفتد یارا۔

بِلْشَرْنَ فِیْہِ عَمَائِمَ الْفُرْسَانِ	حَتّٰی عَبَرْنَ بِاَرْسَنَاسَ سَوَابِحًا

ارسناس نہر بالشام بارد الماء جد السیل من ذوب الثلج ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہان تلک کہ نہر ارسناس کو تیر کر گزر گئے ایسی تیزی سے کہ عمامہ ہائے سواران اُسمیں کھولدئے۔ یعنی نہایت تیزی سے تیرے۔

یَذَرُ الْفُحُوْلَ وَھُنَّ کَالْخِصْیَانِ	یَقْمُصْنَ فِیْ مِثْلِ الْمُدٰی مِنْ بَارِدٍ

یقمصن یثبن لشدۃ بردہ۔ والمدی جمع مدیۃ وہی السکین والخصیان جمع خصی من الخیل ترجمہ نہر ارسناس کے پانی پر جو ہوا کے صدمہ سے بموج ہوتا تھا اُسکو چھری سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ وہ گھوڑے بباعث شدت

سکی آب کے موجون میں جو مثل چھریوں کے دھاردار تھین اچھلتے تھے اور وہ پانی ایسا ٹھنڈا تھا کہ اُسنے زگھوڑون کو مثل اختہ کے کردیا تھا۔ یعنی اُنکے فوتے بسبب سردی آب کے ایسے سکڑ گئے تھے کہ وہ مثل اختہ گھوڑون کے بے فوتے معلوم ہوتے تھے۔

وَالْمَاءُ بَيْنَ عَجَاجَتَيْنِ مُخَلِّصٌ	تَفَرَّقَانِ بِهِ وَتَلْتَقِيَانِ

ترجمہ اور پانی دونون غبارون مین مفرق تھا کبھی تو وہ دونون غبار پانی کے بیچ میں فاصل ہونے کے سبب جدا جدا معلوم ہوتے تھے اور کبھی بسبب کثرت کے آپس مین ملجاتے تھے۔ دونون غبار سے یا تو مراد غبار دو فریق لشکر سیف الدولہ کا ہے کہ بعض پار اُتر گئے اور بعض وار رہے تھے اور دونون طرف کے گھوڑے غبار اُڑاتے تھے۔ یا وار والون سے مراد غبار لشکر سیف الدولہ ہے اور پار والون سے غبار لشکر رومیان۔

رَكَضَ الأَمِيرُ وَكَاللُّجَيْنِ حَبَابُهُ	وَثَنَى الأَعِنَّةَ وَهُوَ كَالعِقْيَانِ

اللجین الفضۃ۔ والعقیان الذہب ترجمہ امیر سیف الدولہ نے بقصد عبور دریا میں اپنے گھوڑے ڈالے تو اُسکا حباب مثل چاندی کے سفید تھا اور جبکہ رومیون کو قتل کرکے اپنی باگ پھیری تو بسبب فراوانی خون رومیان و آمیزش آب دریا کے اُس کا حباب یعنی بلبلہ برنگ زر سرخ تھا۔

فَتَلَ الحِبَالَ مِنَ الغَدَائِرِ فَوْقَهُ	وَبَنَى السَّفِينَ لَهُ مِنَ الصُّلْبَانِ

السفین جمع سفینۃ والصلبان جمع صلیب وہو المعروف ترجمہ ممدوح نے دریا پر مقتول رومیون کے سر کے بالون کی رسیان بنائین اور کشتیان اُس دریا کی چوبہائے صلیب سے غرض بیان کثرت مقتولان رومی ہے

وَحَشَاهُ عَادِيَةً بِغَيْرِ قَوَائِمٍ	عُقُمَ البُطُونِ حَوَالِكَ الأَلْوَانِ

العقیم الذی لایلد۔ والحوالک جمع حالکۃ وہی السوداء۔ والحالک الاسود ترجمہ اور ممدوح نے اُس دریا کو ایسی دوڑنے والی چیز سے پُر کردیا جو بے پاؤن کے دوڑتی ہے۔ یعنی کشتیون سے جو شکمون کے بانجھ ہین کیونکہ جنتی نہیں ہیں اور رنگون کی سیاہ ہیں۔ کیونکہ قیر سے رنگی ہوئی ہتیں۔

تَأْتِي بِمَا سَبَتِ الخُيُولُ كَأَنَّهَا	تَحْتَ الحِسَانِ مَرَابِضُ الغِزْلَانِ

المرابض جمع مربض وہو ماوی الغنم والوحش ترجمہ وہ کشتیان اُن خوبصورت عورتون کو لاتی ہیں جنکو سوارون نے بندی بنایا ہے گویا وہ کشتیان زیر پائے حسینہ کے نیچے آہوون کے رہنے کی جگہ ہیں۔

بَحْرٌ تَعَوَّدَ أَنْ يُذِمَّ لِأَهْلِهِ	مِنْ دَهْرِهِ وَطَوَارِقِ الحَدَثَانِ

الذمام العہد والحفظ۔ والحدثان حوادث الدہر ترجمہ یہ ارسناس ایسا دریا ہے کہ اسکی عادت ہے کہ وہ اُن

اشخاص کو جو اُسکے وادی آبادمین زمانہ اور اُسکے حوادث سے پناہ دیتا ہے یعنی وہ کسیکو اپنے پار نہیں اُترنے دیتا ہے کہ وہان کے باشندون کو ستاوے مگر تجکو وہ روک نسکا۔

فَتَرَكْتَهُ وَاِذَا اَذَمَّ مِنَ الوَرَىٰ	رَاعَاكَ وَاسْتَثْنَىٰ بَنِي حَمْدَانِ

اذم اجار وبنو حمدان ہم قبائل سیف الدولۃ ترجمہ سو جب تو اُسکے پار اُتر گیا اور اُنکو قتل و قید کرلیا تو تونے اُسکو ایسے حال مین چھوڑا کہ جب وہ لوگون کو پناہ دے تو تیری اعانت و حق شناسی کرے اور تیری قوم بنی حمدان کو اُنکے دشمنون کے پناہ دینے سے مستثنی رکھے خلاصہ یہ ہے کہ سوائے تیرے اور تیری قوم کے اُسکو کوئی عبور نہین کرسکتا۔

اَلمُخْفِرِينَ بِكُلِّ اَبْيَضَ صَارِمٍ	ذِمَمَ الدُّرُوعِ عَلَىٰ ذَوِي التِّيجَانِ

خفرت الرجل اذا اجرتہ۔ واخفرتہ اذا نقضت عہدہ۔ والتیجان جمع تاج وہو تا لبسہ الملوک ترجمہ بنو حمدان ایسی بہادر قوم ہے کہ وہ بزور صیقلدار اور قاطع شمشیر کے اُن عہدون کو توڑ دیتے ہین جو زرہون نے اور بادشاہون کے ساتھ کر رکھا ہے یعنی قوم مذکور اور ملوک کی مع زرہون کے قطع کردیتی ہین۔

مُتَصَعْلِكِينَ عَلَىٰ كَثَافَةِ مُلْكِهِمْ	مُتَوَاضِعِينَ عَلَىٰ عَظِيمِ الشَّانِ

الصعلوک الفقیر الذی لا مال لہ۔ والکثافۃ الکثرۃ ۔ والشان القدر والعلو ترجمہ وہ لوگ باوجود کثرت و وسعت ملک کے ہمیشہ اسفار و غزوات مین مثل فقیرون کے جفاکش ہین اور اپنے تمام اموال مغنومہ کو مستحقون کو تقسیم کردیتے ہین۔ اور باوجود عظیم الشانی کے متواضع ہین۔

يَتَقَيَّلُونَ ظِلَالَ كُلِّ مُطَهَّمٍ	اَجَلِ الظَّلِيمِ وَرِبْقَةِ السِّرْحَانِ

روی ابو الفتح یتقیلون بالقاف ومعناہ یتبعون من قولہم فلان یتقیل اباہ اذا تبعہ۔ یقول یتبعون اباہم سابقین الی المجد والشرف کالفرس المطہم الذی اذا راہ الظلیم فقد ہلک واذا راہ الذئب کان کانہ مشدود ترجمہ وہ مجد و شرف مین اپنے بڑون کا اقتدا کرتے ہین جو بزرگی کیطرف ایسے تیز جاتے ہین جیسے عمدہ گھوڑا کہ وہ موت شتر مرغ نرکی ہو اور قید گرگ کی۔ اور عرب جب کسی کی تعریف کرتے ہین تو اُسکو تیز رو گھوڑے سے تشبیہ دیتے ہین۔ اور شارح ابن فورجہ یتقیلون کو قیلولہ سے مشتق کہتے ہین۔ یعنی قوم ممدوح ہمیشہ جہاد مین مصروف رہتی ہے یہان تک کہ بوقت دوپہر تیار گھوڑون کے سایہ مین بسر کرتے ہین۔ والمطہم الفرس التام کل شی منہ علی حدتہ فہو بارع ای مجتمع مدورۃ اور بعض شراح نے یتفیئون بالفا پڑھا ہے کقولہ تعالی یتفیؤ ظلالہ۔ اِس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ وہ لوگ بوقت شدت حرارت کے گھوڑون کے سایہ مین آرام لیتے ہین۔ یعنی محنت کش ہین خیمہ وغیرہ کے پابند نہین ہین۔

خَضَعَتْ لِمُنْصُلِكَ الْمَنَاصِلُ عَنْوَةً ۔۔۔ وَاَذَلَّ دِيْنُكَ سَائِرَ الْاَدْيَانِ

المنصل السیف ترجمہ تیری شمشیر کے روبرو زبروستی شمشیرین عاجز ہوگئیں اور تیرے دین نے اور سب دینون کو ذلیل کردیا۔

وَعَلَى الدُّرُوْبِ وَفِي الرُّجُوْعِ غَضَاضَةٌ ۔۔۔ وَالسَّيْرُ مُمْتَنِعٌ مِنَ الْاِمْكَانِ

الغضاضۃ العیب ترجمہ اورجبکہ ہم روم کی گھاٹیون پر تھے اور واپس آنا سراسر عیب تھا اور آگے بڑھنا غیر ممکن تہا۔ یعنی ہمارا سخت حال تھا۔ والجواب فی قولہ نظروا فی البیت الاتی۔

وَالطُّرْقُ ضَيِّقَةُ الْمَسَالِكِ بِالْقَنَا ۔۔۔ وَالْكُفْرُ مُجْتَمِعٌ عَلَى الْاِيْمَانِ

ترجمہ اور راہیں بسبب نیزون کی کثرت کے تنگ و دشوار گزار تھیں اور اہل کفر بمقابلہ اہل ایمان مجتمع تھے۔ غرض بیان کثرت مخالفین و نزاکت وقت و شدت امر ہے۔

نَظَرُوْا اِلٰى زُبَرِ الْحَدِيْدِ كَاَنَّمَا ۔۔۔ يَصْعَدْنَ بَيْنَ مَنَاكِبِ الْعِقْبَانِ

الزبر جمع زبرۃ وہی القطعۃ من الحدید۔ والعقبان جمع عقاب وہو من سباع الطیر ترجمہ ایسے حال و مکان میں رومیون نے اہل اسلام کیطرف جو تمام آہن پوشی کے سبب پارہائے آہن معلوم ہوتے تھے دیکھا کہ وہ گویا دوشہائے عقاب پر سوار تھے۔ یعنی اُنکے گھوڑے بباعث سرعت مثل عقاب تھے۔

وَفَوَارِسٍ يُحْيِي الْحِمَامُ نُفُوْسَهَا ۔۔۔ فَكَاَنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْحَيَوَانِ

عطف علی زبر الحدید ترجمہ اور انھون نے ایسے سواران اہل اسلام کو دیکھا کہ موت اُنکو زندہ کرتی تھی یعنی موت اُنکی زندگی کا سبب تھی کیونکہ وہ شہدا تھے جو اُنمیں مقتول ہوتا ہے اُسکو حیات تازہ عنایت ہوتی ہے سو گویا اقسام جاندارون میں نہ تھے کیونکہ جاندار کی زندگی ہلاک ہونے سے نہیں ہوتی

مَا زِلْتَ تَضْرِبُهُمْ دِرَاكًا فِي الذُّرٰى ۔۔۔ ضَرْبًا كَاَنَّ السَّيْفَ فِيْهِ اثْنَانِ

ذری الشئ اعلاہ۔ والدراک المتتابع ترجمہ تو اُنکے حصہ بالائی اجسام میں متواتر تلوارین مارتا رہا گویا اُنمیں ہر دفعہ دو تلوارین لگتی تھین ایک تلوار رسمی اور دوسرا تو خود اسم بامسمی سیف تہا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تیری ایک ضرب شمشیر بجائے دو ضرب کے تھی۔

خَصَّ الْجَمَاجِمَ وَالْوُجُوْهَ كَاَنَّمَا ۔۔۔ جَاءَتْ اِلَيْكَ جُسُوْمُهُمْ بِاَمَانِ

ترجمہ اُس ضرب سے اُنکی کھوپریون اور چہرون کو اپنے لئے خاص کرلیا تھا کہ اُن دونون موقعون کے سوا اور جگہ نہیں پڑتی تھی گویا اُنکے اجسام تیرے پاس امن لیکر آئے تھے کہ اُنپر کوئی ضرب نہیں پڑتی۔

فَرَمَوْا بِمَا يَرْمُوْنَ عَنْهُ وَاَدْبَرُوْا ۔۔۔ يَطَاُوْنَ كُلَّ حَنِيَّةٍ مِرْنَانِ

الحنیۃ القوس۔ والمرنان المصوتۃ ترجمہ سو وہ لوگ جن کمانون سے تیری طرف تیر مارتے تھے اُنکو پھینککر بھاگے ایسے حال میں کہ ہر کمان آواز کرنے والی یعنی بوقت کشش چڑ چڑانی والی کو اپنے پیرون میں روندتے جاتے تھے۔

یَغْشَاهُمْ مَطَرُ السَّحَابِ مُفَصَّلًا
بِمُثَقَّفٍ وَمُهَنَّدٍ وَسِنَانِ

المثقف الرمح المقوم۔ والمہند السیف۔ والسنان ہو الزج الذی فی اسفل الرمح ترجمہ لشکر کو بسبب کثرت کے باران سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ دشمنون کو باران ابر تفصیل وار باری باری ڈھکے لیتا تھا کبھی سیدھے نیزے اور کبھی شمشیر ہندی اور کبھی نیزون کے یا تیر کے بھالون اور پیکان سے۔

حُرِمُوا الَّذِي أَمَلُوا وَأَدْرَكَ مِنْهُمُ
آمَالَهُ مَنْ عَاذَ بِالْحِرْمَانِ

عاذ بالذال المعجمۃ امتنع وبالدال المہملۃ رجع ترجمہ اُنھون نے جو امید فتح کی تھی اُس سے محروم رہے اور اپنے اُمیدون میں وہ کامیاب ہوا جس نے محرومی کی پناہ پکڑی یا اُسکے ساتھ لوٹا۔ یعنی اُن کی کامیابی صرف اِسی میں تھی کہ جان بچاکر غنیمت اور فتح سے محروم ہوکر بھاگ گئے۔

وَإِذَا الرِّمَاحُ شَغَلْنَ مُهْجَةَ ثَائِرٍ
شَغَلَتْهُ مُهْجَتُهُ عَنِ الْإِخْوَانِ

ترجمہ اور جبکہ سواران سیف الدولہ کے نیزے جان کینہ خواہ رومی کو انتقام لینے سے روکتے تھے تو وہ بھاگجاتا تھا کہ اُسکو اپنے برادران رومی کی حمایت سے اُس کی جان روکتی تھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسا مضطر ہوکر بھاگتا تھا کہ اُسکو اپنے رفیقون کے قتل وغارت کی پروا نہوتی تھی۔

هَيْهَاتَ عَاقَ عَنِ الْعِوَادِ قَوَاضِبٌ
كَثُرَ الْقَتِيلُ بِهَا وَقَلَّ الْعَانِي

عاق منع۔ والعواد المعاودۃ۔ والعانی الاسیر ترجمہ رومیون کا قتال کے لیے پھر آنا دور جا پڑا اور اُنکو لوٹنے سے شمشیر ہائے برانِ ممدوح مانع ہین کیونکہ اُسکی تلوارون سے مقتول زیادہ ہوئے اور قیدی کم یعنی اُسکے نزدیک بردہ بنانے سے دشمن کا قتل زیادہ پسندیدہ ہے۔

وَمُهَذَّبٌ أَمَرَ الْمَنَايَا فِيهِمِ
فَأَطَعْنَهُ فِي طَاعَةِ الرَّحْمٰنِ

عطف علی قواضب ترجمہ اور رومیون کو دوبارہ آنے سے ایک شخص شایستہ و پاکیزہ خو روکتا ہے یعنی سیف الدولہ جسنے موتون کو رومیون پر مسلط کر دیا اور موتون نے سیف الدولہ کی اطاعت خداوند تعالی کے حکم سے کی یعنی سیف الدولہ نے جو اُنپر جہاد کیا ہے حسب اجازت احکام خداوندی کیا ہے۔ لہذا موتین اُس کی مطیع ہوگئین۔

قَدْ سَوَّدَتْ شَجَرَ الْجِبَالِ شُعُورُهُمْ
فَكَأَنَّ فِيهِ مُسِفَّ الْغِرْبَانِ

المسفة الثابتة على الارض ۔ واسف الطائر اذا دنی من الارض فی طیرانه ۔ والغربان جمع غراب ترجمہ درختون میان مقتول کے بالون نے درختہاے جبال کو سیاہ کر دیا گویا ان درختون مین کوے باہم قریب بیٹھے ہیں ۔

وَجَرٰی عَلَی الوَرَقِ النَّجِیعُ القَانِی	فَکَاَنَّهٗ النَّارِنْجُ فِی الاَغْصَانِ

النجیع الدم الطری وقیل دم الجوف ۔ والقانی الاحمر الشدید الحمرة ترجمہ اور درختون کے پتون پر رومیون کا نہایت سرخ خون بہا تو وہ بسبب شدت سرخی ایسا ہو گیا جیسا نارنج شاخون میں لٹکتا ہوتا ہے ۔

اِنَّ السُّیُوفَ مَعَ الَّذِینَ قُلُوبُهُمْ	کَقُلُوبِهِنَّ اِذَا الْتَقَی الجَمْعَانِ

ترجمہ بیشک تلوارین ان لوگون کے ساتھ رہنا پسند کرتی ہیں یا انکی مدد کرتی ہیں جنکے دل بوقت مقابلہ فوج دشمن کے ایسے ہون جیسے شمشیروں کے دل ہیں ۔ یعنی جلادت و بہادری میں ۔

تَلْقَی الحُسَامَ عَلَی جَرَاءَةِ حَدِّهِ	مِثْلَ الجَبَانِ بِکَفِّ کُلِّ جَبَانِ

الجراءة الاقدام ترجمہ باوجود تیزی دم شمشیر تو اسکو نامرد بزدل کے ہاتھوں میں ایسا دیکھے گا جیسا ایک بزدلہ دوسرے بزدلہ کے ہاتھ میں یعنے محض بیفائدہ ۔ خلاصہ یہ ہے کہ نامرد کے ہاتھ میں شمشیر مفید نہیں ہے

رَفَعَتْ بِکَ العَرَبُ العِمَادَ وَصَیَّرَتْ	قِمَمَ المُلُوکِ مَوَاقِدَ النِّیرَانِ

العماد العلو ومنه عماد البیت وهو ما یرفعه ۔ والقمم جمع قمة وهی اعلی الراس واعلی کل شئی ترجمہ عرب نے تیری بدولت ستون علو رتبہ کو بلند کیا اور سرہاے شاہان کو آگ کی انگیٹھیان بنا دیا ۔ یعنے انکو قتل کر کے انکے سرون پر آگ رکھی یا آتش جنگ جلادی ۔

یَا مَنْ یُقَتِّلُ مَنْ اَرَادَ بِسَیْفِهِ	اَصْبَحْتُ مِنْ قَتْلَاکَ بِالاِحْسَانِ

ترجمہ اے وہ شخص کہ جسکو چاہتا ہے اپنی تلوار سے قتل کر دیتا ہے میں ان لوگون میں ہون جنکو تیرے احسان نے قتل کیا یعنے مجکو تیرے احسان نے ہر طرف سے گھیر لیا ہے جس کا بار میں اٹھا نہیں سکتا

اَنْسَابُ فَخْرِهِمِ اِلَیْکَ وَاِنَّمَا	اَنْسَابُ اَصْلِهِمِ اِلَی عَدْنَانِ

ترجمہ عرب کے فخر کے نسب تجھ تک منتہی و منسوب ہوتے ہیں اور اصلی نسب انکے عدنان تک منتہی ہیں گو وہ نسب میں عدنان تک پہونچتے ہیں مگر انکا باعث فخر تو ہی ہے ۔

فَاِذَا رَاَیْتُکَ حَارَ دُونَکَ نَاظِرِی	وَاِذَا مَدَحْتُکَ حَارَ فِیکَ لِسَانِی

ترجمہ سو جب میں تجھکو دیکھتا ہون تو تیرے جمال کے سبب تیرے دیکھنے سے پہلے میری آنکھ خیرہ ہوتی ہے اور جب میں تیری مدح کرتا ہون تو تیرے اوصاف میں میری زبان حیران ہو جاتی ہے اور میں کچھ نہیں کہ سکتا

وقال فی صباہ فی المکتب

اَبْلَی الْھَوٰی اَسَفًا یَوْمَ النَّوٰی بَدَنِی	وَفَرَّقَ الْھَجْرُ بَیْنَ الْجَفْنِ وَالْوَسَنِ

نصب اسفا علی المصدر ای اسفت اسفا۔ والوسن النعاس ترجمہ بروز فراق عشق نے بسبب شدت غم و اندوہ کے میرے بدن کو کہنہ کر دیا اور جدائی یار نے میری آنکھ اور خواب مین تفرقہ ڈالدیا اب نیند کہان۔

رُوْحٌ تَرَدَّدُ فِیْ مِثْلِ الْخِلَالِ اِذَا	اَطَارَتِ الرِّیْحُ عَنْہُ الثَّوْبَ لَمْ یَبِنِ

ترجمہ میری روح ایک ایسے جسم میں جو مثل خلال لاغر ہے آمد و رفت رکھتی ہے کہ اگر ہوا اُس جسم کپڑا اُڑا دے تو وہ ظاہر ہی نہو یعنی میرا جسم صرف بذریعہ لباس نظر آتا ہے ورنہ بسبب لاغری اُسکو کوئی دیکھ نہ سکے۔

کَفٰی بِجِسْمِیْ نُحُوْلًا اَنَّنِیْ رَجُلٌ	لَوْلَا مُخَاطَبَتِیْ اِیَّاکَ لَمْ تَرَنِیْ

ترجمہ میرے جسم کی لاغری کے بیان کرنیکو یہ بات کافی ہے کہ اگر مین تجھ سے خطاب کرکے نہ بولون تو تو مجھ کو نہ دیکھ سکے۔ یعنی صرف میرے بولنے سے تو میرا وجود معلوم کر سکتا ہے ورگرہیچ۔ واین ہذا من قول بعضہم

تنم از ضعف چنان شد کہ اجل جست و نیافت ٭ نالہ ہر چند نشان داد کہ در پیرہن است

وقال علی لسان بعض بنی تنوخ

قُضَاعَۃُ تَعْلَمُ اَنِّی الْفَتَی الَّذِیْ اِدَّخَرْتُ لِصُرُوْفِ الزَّمَانِ

قضاعۃ بطن من حمیر۔ والفتی اصلہ الکریم الشجاع القوی ترجمہ قضاعہ میری قوم خوب جانتی ہے کہ مین ایسا جوانمرد ہون کہ اُسنے مجکو واسطے دفع حوادث زمانہ کے بطور ذخیرہ رکھا ہے۔ یعنی اسلئے کہ مین اڑے وقت میں اُسکے کام آؤن کیونکہ میں نہایت شجاع ہون۔

وَمَجْدِیْ یَدُلُّ بَنِیْ خِنْدِفٍ	عَلٰی اَنَّ کُلَّ کَرِیْمٍ یَمَانِ

خندف ہی بنت عمران بن الحاف بن قضاعہ ترجمہ اور ای بنی خندف میرا شرف اِس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ہر کریم اہل یمن سے ہوتا ہے کیونکہ مین اُنھیں میں سے ہون۔

اَنَا ابْنُ اللِّقَاءِ اَنَا ابْنُ السَّخَاءِ	اَنَا ابْنُ الضِّرَابِ اَنَا ابْنُ الطِّعَانِ

اللقاء ملاقاۃ الاقران فی الحرب۔ والضراب ہو من ضرب السیف۔ والطعان ہو الطعن بالرمح۔ وقولہ انا ابن ہذا لاشیاء ای ملازمہا وکل من الزم شیئا یقال ہو ابنہ کقولہم لطیر الماء ابن الماء لملازمتہ لہ ترجمہ

مَیں ملازم جنگ ہوں ملازم کرم ہوں ملازم شمشیر زنی ہوں ملازم نیزہ زنی ہوں یعنی میری کنیت اشیائے مذکورہ ہیں

اَنَا ابْنُ الْفَیَافِیْ اَنَا ابْنُ الْقَوَافِیْ ۔ اَنَا ابْنُ السُّرُوْجِ اَنَا ابْنُ الرِّعَانِ

الفیافی جمع فیفاء وہی الارض الملساء ۔ والفیف المکان المستوی وجمعہ افیاف وفیوف ۔ والقوافی جمع قافیۃ وہی آخر البیت وربما قالوا للقصیدۃ قافیۃ والرعان جمع رعن وہو انف الجبل ترجمہ مَیں ملازم چٹیل میدانوں کا ۔ مَیں ملازم اشعار ہوں ملازم زینوں کا ہوں ملازم پہاڑوں کی چوٹیوں کا ہوں یعنی میں ہمیشہ صحرا گرد کوہ نورد سفر پیشہ اور شاعر ہوں انھیں چیزوں کیطرف منسوب اور انھیں ناموں سے پکارا جاتا ہوں ۔

طَوِیْلُ النِّجَادِ طَوِیْلُ الْعِمَادِ ۔ طَوِیْلُ الْقَنَاۃِ طَوِیْلُ السِّنَانِ

النجاد حمائل السیف فاذا طالت الحمائل دل علی طول القامۃ وہو مما یمدح بہ العرب ۔ والعماد عماد الخیمۃ تقوم علیہ لانہ اذا طال کان دلیلا ان یقصدہ الناس ویزورہ وطول القناۃ یدل علی شدۃ ساعد حاملہا لانہ لا یقدر علی حمل القناۃ الطویلۃ الا القوی الشدید ترجمہ مین بلند بالا سخی قوی بازو دراز نیزہ ہوں ۔

حَدِیْدُ اللِّحَاظِ حَدِیْدُ الْحِفَاظِ ۔ حَدِیْدُ الْحُسَامِ حَدِیْدُ الْجَنَانِ

الحفاظ المحافظۃ علی ما یجب حفظہ ۔ والجنان القلب ترجمہ مَیں تیز چشم ہوں کہ معرکہ جنگ میں دشمنوں پر وار کی جگہ خوب دیکھتا ہوں اور اُن اُمور میں جنکی محافظت مجھپر واجب ہے بڑا چوکس اور تیز ہوں اور تیز شمشیر اور تیز دل ہوں یعنی شجاع ۔

یُسَابِقُ سَیْفِیْ مَنَایَا الْعِبَادِ ۔ اِلَیْھِمْ کَاَنَّھُمَا فِیْ رِھَانِ

ترجمہ میری تلوار لوگوں کی موت سے پہلے اُن تلک پہنچ جاتی ہے یعنی اُنکو قبل القضائی اُنکے ایام حیات کے مار ڈالتی ہے ۔ یہ بطور مبالغہ بیش شمشیر کے ہے ۔ گویا میری شمشیر اور لوگوں کے وقت موت ایک ساتھ دوڑتے ہیں اور میری شمشیر اُس سے سبقت کرجاتی ہے ۔ والرہان من قولہم راہنت فلانا علی کذا یعنے شرط باندھکے دوڑنا ۔

یَرٰی حَدُّہٗ غَامِضَاتِ الْقُلُوْبِ ۔ اِذَا کُنْتُ فِیْ ھَبْوَۃٍ لَا اَرَانِیْ

قد عیب علیہ قولہ لا ارانی لان الفاعل والمفعول لا یکونان ضمیرین متصلین الا فی افعال القلوب نحو ظننتی وحسبتنی ولا یقال ضربتنی وانما یقال ضربت نفسی فکان ینبغی لہ ان یقول لا اری نفسی وقد جاء رایتنی فحملہ علی ہذا ۔ والہبوۃ الغبرۃ ۔ والضمیر فی حدہ للسیف ترجمہ میری تلوار کی دھار اُن دلوں کو جو پوست و استخوان میں پوشیدہ ہین دیکھتی ہے اور اُنھین پر پڑتی ہے جبکہ میں ایسے غبار مین ہوں کہ اُسکی کثرت کے سبب مَیں اپنے آپکو بھی اُسمیں دیکھ نسکوں ۔

ولو ناب عنه لسانی کفانی	ساجعله حکماً فی النفوس

الحکم الحاکم ترجمہ اب اُس شمشیر کو دشمنون کی جانون پر حاکم کرونگا کہ وہ اُنکو قتل کرے اور اگر میری زبان تلوار کے قائم مقام ہوگئی یعنی میری فہمایش سے دشمن میرے مطیع ہوگئے تو مجکو تلوار سے کام لینے کی حاجت نہین ہوگی

وقال ایضاً

ثم استوی فیک اسراری واعلانی	کتمت حبک حتی منک تکرمۃ

ترجمہ مین نے تیری محبت کو سب سے چھپایا یہانتلک کہ بلحاظ تیری عظمت یا بخیال عظمت محبت اُسکو تجھسے بھی چھپایا پھر جب عشق غالب آگیا تو میرا اخفا و اظہار برابر ہوگیا۔ یعنی جب بباعث ازدیاد عشق میرا حال متغیر ہوگیا تو اخفا کا موقع نرہا کہ مشک و عشق را نتوان نہفتن۔ خوب کہا ہے ؎

زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج	میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن

فصار سقمی بہ فی جسم کتمانی	کانہ زاد حتی فاض من جسدی

ترجمہ گویا محبت اسقدر بڑہی کہ میرے جسم سے بہنے لگی جیسا برتن جب پانی سے لبالب ہوجاتا ہے بہنے لگتا ہے اور میری بیماری جو بسبب محبت کے تہی میرے اخفا کے جسم مین چلی گئی۔ یعنی میرا کتمان اور اخفا بیمار ہوگیا او ضعیف بنگیا اور جب طاقت اخفا ضعیف ہوگئی تو راز محبت فاش ہوگیا۔

وقال وقد دخل علی علی بن ابراہیم التنوخی فعرض علیہ کاساً فیہا شراب سود فقال ارتجالاً

صحوت فلم تحل بینی وبینی	اذا ما الکاس ارعشت الیدین

ارا دبینی و بین عقلی فحذف المضاف ترجمہ جبکہ پیالہ شراب ہر دو دست نوشندہ کو رعشہ مین لاتا ہے تو مین نے اُسے نہ پیا اور ہوشیار رہا تو وہ مجہمین اور میری عقل مین حائل ہنوا۔

فخمری ماء مزن کاللجین	ہجرت الخمر کالذہب المصفی

ترجمہ مین نے شراب سرخ بزنگ کندن صاف کو چھوڑدیا اب میری شراب آب باران سفید رنگ مثل چاندی کے ہے

علی شفۃ الامیر ابی الحسین	اغار من الزجاجۃ وہی تجری

ترجمہ مین شیشۂ شراب سے جبکہ وہ لب امیر ابی الحسین پر بہتا ہے غیرت اور رشک کرتا ہون کہ کیون اُسکو یہ شرف حاصل ہوا اور مین محروم رہا۔ وہذا بالمحبوب النسب منہ بالممدوح الامیر واین ہذا من قول بعضہم ؎

گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم	غیرت از چشم برم دیدہ بدیدن ندہم

بیاض محدق بسواد عین	کان بیاضہا والراح فیہا

الضمیر فی بیاضہا والظرف للزجاجۃ ترجمہ گویا شیشہ کے سفیدی جبکہ اسمین شراب سیاہ ہے سفیدی ہے جو سیاہی چشم کو گھیرے ہوئے ہے - وہذا التشبیہ لطیف جید

اَتَیْنَاہُ نَطَالِبُہٗ بِرِفْدٍ	یُطَالِبُ نَفْسَہٗ مِنْہُ بِدَیْنٍ

ترجمہ ہم اسکے پاس طالب عطا آئے سو آنے اپنے نفس سے اس عطا کا قرض طلب کیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ عطا کو اپنے ذمہ پر مثل ادائے قرض کے واجب جانتا ہے -

وقال یمدح بدر بن عمار وقد سار الی الساحل ثم عاد الی طبریۃ وکان ابو الطیب قد تخلف عنہ فقال معتذرا الیہ

اَلْحُبُّ مَا مَنَعَ الْکَلَامَ الْاَلْسُنَا	وَاَلَذُّ شَکْوٰی عَاشِقٍ مَا اَعْلَنَا

یروی الالسن بفتح السین وضمہا ویکون ما علی روایۃ فتح السین بمعنی الذی ویجوز ان یکون علی روایۃ ضم السین الضمۃ بمعنی الذی - والظاہر ان ما نفی لان المصرع الثانی حث علی اعلان العشق وانما یعلن من قدر علی الکلام - ویجوز ان تکون مصدریۃ فی الموضعین وتکون مع صلتہا مرفوعا علی الابتداء فی الموضعین وفی الالسن الفصیح ترجمہ محبت زبانوں کو کلام کرنے سے منع نہیں کرتی اور عاشق کا لذیذ تر اور مزہ دار شکوہ وہ ہے جس کو وہ کھلم کھلا بیان کرے یعنی عشق میں جسقدر رسوائی ہو بہتر ہے اور جبکہ ما بمعنی الذی لیا جائے تو یہ ترجمہ ہوگا کہ سچا عشق وہ ہے کہ زبانوں کو یا شخص فصیح کو گویائی سے روکدے یعنی بمواجہہ محبوب کچھ بول نہ سکے اور اس عاشق کو جو گفتگو پر قادر ہو لذیذ شکوی وہ ہے جو باظہار و اعلان ہو -

لَیْتَ الْحَبِیْبَ الْہَاجِرِیْ ہَجْرَ الْکَرٰی	مِنْ غَیْرِ جُرْمٍ وَاصِلِیْ صِلَۃَ الضَّنٰی

ترجمہ کاش وہ دوست جو مجکو بیجرم وقصور ایسا چھوڑ گیا ہے جیسا مجکو خواب نے چھوڑ دیا ایسا میرے مصاحب وملازم ہو جیسے لاغری ہر وقت میرے جسم کے ساتھ ہے -

بِنَّا فَلَوْ حَلَّیْتَنَا لَمْ تَدْرِ مَا	اَلْوَانُنَا مِمَّا امْتُقِعْنَ تَلَوُّنَا

بنا تفرقنا ومنہ البین الفراق - وحلیتنا وصفتنا وبینت حلیتنا - وامتقع لونہ اذا تغیر حیاء او خیفۃ ترجمہ ہم محبوب سے جدا ہوئے اور ایسے متغیر الہیئۃ ہوگئے کہ اگر اے مخاطب تو ہمارا حلیہ بیان کرنا چاہے تو ہمارے رنگوں کو جو بسبب خوف مزید فراق متغیر ہوگئے ہیں تو معلوم نکرسکے اور حیران وششدر رہجاوے -

وَتَوَقَّدَتْ اَنْفَاسُنَا حَتّٰی لَقَدْ	اَشْفَقْتُ تَحْتَرِقُ الْعَوَاذِلُ بَیْنَنَا

اراد ان تحترق فحذف ان وبقی الفعل مرفوعا ویجوز نصبہ باضمار ان ترجمہ اور ہمارے انفاس بسبب

شدت آلام فراق و حرارت عشق ایسے گرم ہو گئے کہ ہمنے خوف کیا کہ ملامتگر ہمارے درمیان جلجاوین گے
کیونکہ وہ ہمارے انفاس سوزان کے غماز تھے۔

أَفْدِي الْمُوَدِّعَةَ الَّتِي أَتْبَعْتُهَا	نَظَرًا فُرَادَى بَيْنَ زَفَرَاتٍ ثُنَا

ثنار معدود وانما قصره لانہ قافیۃ یعنی الوقف ترجمہ مین اس رخصت کرنیوالی محبوبہ کے قربان کہ جب مین
اسکو ایک نظر دیکھتا تھا تو اسکے پیچھے بسبب حرارت عشق کے مکرر آہین بھرتا تھا۔

أَنْكَرْتُ طَارِقَةَ الْحَوَادِثِ مَرَّةً	ثُمَّ اعْتَرَفْتُ بِهَا فَصَارَتْ دَيْدَنَا

الدیدان العادۃ ترجمہ مین نے ایکدفعہ تو حوادث نازلہ کو اوپرا سمجہا اور یہ بیانا کہ یہ میرے پاس بہکلیہ چلے
آئے ہین کسی اور پر جاتے ہونگے پھر جب وہ بار بار میرے پاس آئے تو انکو مین نے بخوبی پہچان لیا
اور وہ میری عادت مین داخل ہوگئے۔ اور مین اُنسے مالوف ہوگیا

وَقَطَعْتُ فِي الدُّنْيَا الْفَلَا وَرَكَائِبِي	فِيهَا وَوَقْتَيَّ الضُّحَى وَالْمَوْهِنَا

الفلاجمع فلاۃ وہی الارض البعیدۃ ۔ والرکائب جمع رکاب وہی الابل والموہن والوہن القطعۃ من اللیل او
التعریب من نصفہ ترجمہ اپنی کثرت سفر کی تعریف کرتا ہے کہ مین نے دنیا مین بیابان در دمندانہ اور اپنے
شترونکو اور اپنے دو وقت چاشت اور پاروشب کو قطع کیا ہے یعنی مین نے چلتے چلتے بیابانون کو طے کیا
اور اپنے شترون کو بسبب کثرت سفر ہلاک کردیا اور تمام میرے اوقات چاشت و نیم شب سفرون مین گذرے

وَوَقَفْتُ مِنْهَا حَيْثُ أَوْقَفَنِي النَّدَى	وَبَلَغْتُ مِنْ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُنَى

ترجمہ اور مین دنیا مین وہان ٹھرا جہان مجکو جود و بخشش نے ٹھرالیا اور بدر بن عمار سے مین سب مرادونکو
پہونچا۔ وہذا من التخالص الجیدۃ۔

لِأَبِي الْحُسَيْنِ جَدًى يَضِيقُ وِعَاؤُهُ	عَنْهُ وَلَوْ كَانَ الْوِعَاءُ الْأَزْمُنَا

ترجمہ ابو الحسین ممدوح کی ایسی عطا ہے کہ ظرف عطا اُسکو سما نہین سکتا اگرچہ اُسکے ظرف زمانے ہون اور
جبکہ زمانے با این ہمہ وسعت اُسکو احاطہ نہین کر سکتے تو اور چیزون کی کیا حقیقت ہے۔

وَشَجَاعَةٍ أَغْنَاهُ عَنْهَا ذِكْرُهَا	وَنَهَى الْجَبَانَ حَدِيثُهَا أَنْ يَجْبُنَا

ترجمہ اور ممدوح کی ایسی شجاعت ہے کہ قلوب بہادران بسبب شہرت اُس سے پُر ہین اور اسلئے اُس سے
خائف ہین۔ سو اُس شہرت نے ممدوح کو اظہار شجاعت سے بے پروا کردیا ہے کیونکہ تمام لوگ بے اظہار شجاعت
اُس سے ڈرتے ہین اور اُس شجاعت کی کہانی نے نامرد کو نامردی سے منع کردیا۔ یعنی ممدوح کی بہادری کی
تعریفات سنکر نامرد بھی خواہشمند بہادری ہوتا ہے اور تارک نامردی۔

نِیطَتْ حَمَائِلُہٗ بِعَاتِقِ مُجَرِّبٍ	مَا کَرَّ قَطُّ وَھَلْ یَکُرُّ وَمَا انْثَنٰی

نیطت علقت . والمجرب صاحب الحرب الممارس بہا . والکر خلاف الفر وھو ان یحمل مرۃ بعد اخری وانثنی رجع عمایریدہ
ترجمہ ممدوح کی تلوار کے پرتلے ایسے جنگی صاحب تجربہ کی دوش سے لٹکائے گئے ہیں کہ اُسنے دوبارہ حملہ کبھی نہین کیا اور کیا دوبارہ حملہ ایسے حال میں ہوسکتا ہے کہ حملہ کرنے والا اپنے ارادہ سے رجوع نکرے یعنی نہیں ہوسکتا . خلاصہ یہ ہے کہ دوبارہ حملہ وہ کرے کہ اول حملہ کرکے لوٹ آوے اور ممدوح جنگ سے مراجعت جانتا ہی نہین یعنی ممدوح اول حملہ ہی مین کار دشمنان تمام کردیتا ہے پس اُسکو حاجت رجوع اور دوبارہ حملہ کی نہیں رہتی .

فَکَاَنَّہٗ وَالطَّعْنُ مِنْ قُدَّامِہٖ	مُتَخَوِّفٌ مِنْ خَلْفِہٖ اَنْ یُّطْعَنَا

ترجمہ ممدوح ایسے حال میں کہ وہ اپنے آگے نیزہ زنی کرتا ہے پیچھا پھر کے نہین دیکھتا سو گویا وہ اپنی پشت سے نیزہ مارے جانیکا خوف رکھنے والا ہے اسلئے بے تحاشا آگے بڑھے جاتا ہے . بے باکانہ حملہ کی حسن تعلیل بہت عمدہ ہے .

نَفَتِ التَّوَھُّمَ عَنْہُ حِدَّۃُ ذِھْنِہٖ	فَقَضٰی عَلٰی غَیْبِ الْاُمُوْرِ تَیَقُّنَا

ترجمہ اس شعر میں ممدوح کے تہور کا عذر کرتا ہے کہ تیزی ذہن ممدوح نے اُس سے شک وشبہ انجام امور کو دور کردیا سو وہ اُمور غائبہ پر قطعی حکم کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ مجکو دشمن قتل نہیں کرسکتا ہے اور میں یقینا فتحیاب ہونگا اسلئے بیباکانہ حملہ کرتا ہے .

یَتَفَزَّعُ الْجَبَّارُ مِنْ بَغَتَاتِہٖ	فَیَظَلُّ فِیْ خَلَوَاتِہٖ مُتَکَفِّنَا

الجبار العظیم الشدید البطش . والبغتات جمع بغتۃ وھو ما یفعلہ فجاءۃ والمتکفن لابس الکفن ویروی متلفنا ای متندما علی مافات والتلفن التندم علی مافات ترجمہ اُسکے ناگہانہ حملات سے اُسکا زبردست دشمن ہی گھبراتا رہتا ہے کہ دیکھیے وہ کب مجکو دفعۃً آمارے اسلئے وہ اپنی خلوتوں میں بھی جو جائے امن ہے کفن پوش رہتا ہے یا اُسکی عداوت سے پشیمان رہتا ہے .

اَمْضٰی اِرَادَتَہٗ فَسَوْفَ لَہٗ قَدٌ	وَاسْتَقْرَبَ الْاَقْصٰی فَثَمَّ لَہٗ ھُنَا

سوف للاستقبال وقد للماضی وجعلہما من الاسماء فاعربہا . وثم للتراخی وھہنا للتقرب ترجمہ وہ اپنے ارادہ کا پکا ہے جو کرنا چاہتا ہے کر گزرتا ہے پس کلمہ سوف جو استقبال کے لئے ہے ممدوح کے لئے بجائے کلمہ قد کے ہے جو ماضی کے لئے ہے یعنی وہ جو کام کرنا چاہتا ہے وہ قطعی الظہور بمنزلہ ماضی کے ہوتا ہے اور وہ امر بعید کو بہت نزدیک سمجھتا ہے یعنی بسبب اپنی بلند عزمی کے بجائے کلمہ ثم جو اشارہ بعید کے لئے ہے

کلمہ ہنا جو اشارہ قریب کے لئے ہے استعمال کرتا ہے۔

یَجِدُ الْحَدِیْدَ عَلٰی بَضَاضَۃِ جِلْدِہٖ	ثَوْبًا اَخَفَّ مِنَ الْحَرِیْرِ وَاَلْیَنَا

البضاضۃ مثل الغضاضۃ یقال غض بض ای طری لین وہی رقۃ الجسم مع بیاض ترجمہ وہ باوجود نرمی گداز گی اپنی جلد کو سے پن کے لوہے کو یعنی زرہ کو حریر سے ہلکا اور نرم پاتا ہے۔ یعنی معلوم کرتا ہے کیونکہ وہ اسکی پوشش کا عادی ہے۔

لَا یَسْکُنُ الرُّعْبُ بَیْنَ ضُلُوْعِہٖ	یَوْمًا وَلَا الْاِحْسَانُ اَنْ لَّا یُحْسِنَا

ان لایحسن فی محل نصب لانہ مفعول الاحسان۔ والاحسان الاول مصدر من حسنت الشئ اذا حذقتہ وعلمتہ والثانی ضد الاساءۃ والمعنی ہو لایحسن ان لایحسن ای لایعرف ترک الاحسان ترجمہ رعب اور خوف ممدوح کے پہلوؤں میں جگہ نہیں پاتا کیونکہ وہ بسبب شجاعت کے کسی سے نہیں ڈرتا اور ترک احسان کو جانتا ہی نہیں یعنے احسان اُسکے لوازم ذاتیہ سے ہے۔

مُسْتَنْبِطٌ مِّنْ عِلْمِہٖ مَا فِیْ غَدٍ	فَکَاَنَّ مَا سَیَکُوْنُ فِیْہِ دُوِّنَا

الاستنباط الاستخراج۔ ودونت الشئ اذا جمعتہ فی دیوان ای فی کتاب ترجمہ وہ بسبب اپنے علم کامل کے آج وہ چیز جان لیتا ہے جو کل ہوگی۔ سو گویا جو امر آیندہ ہونے والا ہے اُسکے علم میں لکھا گیا ہے یعنی اُسکا علم صحیفہ کائنات ہے کہ اُس میں تمام حالات دنیا مرقوم ہیں۔

تَتَقَاصَرُ الْاَفْہَامُ عَنْ اِدْرَاکِہٖ	مِثْلَ الَّذِیْ الْاَفْلَاکُ فِیْہِ وَالدُّنَا

الدنا جمع دنیا کالعلی جمع علیا ترجمہ لوگوں کی فہم اُس کی صفت وحقیقت کے دریافت کرنے سے ایسے کوتاہ ہیں جیسے اُس چیز کے ادراک سے عاجز ہیں جس میں افلاک و تمام عالم ہیں۔ یعنی علم الٰہی سے۔ یہ غلو مذموم ہے۔ نعوذ باللہ۔

مَنْ لَیْسَ مِنْ قَتْلَاہُ مِنْ طُلَقَائِہٖ	مَنْ لَیْسَ مِمَّنْ دَانَ مِمَّنْ حُیِّنَا

الطلیق الذی طلق من القتل۔ ودان اطاع۔ وحین بمعنی اہلک ترجمہ وہ ایسا ہے کہ جو اُسکے مقتولوں میں نہیں ہے وہ اُسکے آزاد کردوں میں ہے۔ یعنی اُسنے اُسکو قصداً چھوڑ دیا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ جو اُس کے مطیعوں میں نہیں ہے وہ اُن لوگوں میں ہے جو ہلاک کئے گئے ہیں۔ یعنی وہ کبھی ضرور مقتول ہوگا۔

لَمَّا قَفَلْتَ مِنَ السَّوَاحِلِ نَحْوَنَا	قَفَلَتْ اِلَیْہَا وَحْشَۃٌ مِّنْ عِنْدِنَا

القفول الرجوع من سفر۔ والسواحل بلاد الساحل ترجمہ جبکہ تو اُن شہروں سے جو دریا کے کناروں پر آباد ہیں ہماری طرف لوٹا تو اُنکی طرف ہماری وحشت جو بسبب تیرے فراق کے تھی چلی گئی۔ یعنی سابق ہم متوحش

تھے اب بسبب تیرے وہان سے چلے آنیکے وہ متوحش ہو گئے۔

	اَرِجَ الطَّرِيقُ فَمَا مَرَرْتَ بِمَوْضِعٍ	اِلَّا اَقَامَ بِهِ الشَّذَا مُسْتَوْطِنَا	

ارج یارج اذا فاح والاریج توہج ریح الطیب والشذا المسک وشجر ترجمہ تیرے واپس آنیسے تمام راہ خوشبودار ہوگئی سو تو جہان کو گزرا وہان خوشبو نے ڈیرے ڈالدئے۔

	لَوْ تَعْقِلُ الشَّجَرُ الَّتِي قَابَلْتَهَا	مَدَّتْ مُحَيِّيَةً اِلَيْكَ الْاَغْصُنَا	

الشجرہ جمع شجرہ کثمر وثمرۃ ترجمہ اگر وہ درخت جنکے تو سامنے ہوکر گزرا سمجھدار ہوتے تو تیری دعا اور سلام کے لیے اپنی شاخیں تیری طرف بڑھاتے مگر کیا کیجے وہ بے سمجھ ہیں۔

	سَلَكَتْ تَمَاثِيلَ الْقِبَابِ الْجِنُّ مِنْ	شَوْقٍ بِهَا فَاَدَرْنَ فِيكَ الْاَعْيُنَا	

التماثیل جمع تمثال وہی الصور المنقوشۃ علی القباب وہی جمع قبۃ کجبۃ وجباب ترجمہ پریان بسبب اپنے شوق کے صور منقوشہ خیمہ میں منسلک ہوگئیں اور تیرے روئے مبارک کے دیکھنے کے لئے اپنی آنکھونکو پھرایا اور تجھے خوب دیکھا۔ یعنی خیمہ میں ایسی خوبی کی تصویریں کھینچی ہیں کہ قریب ہے کہ بولنے لگین۔ خوبی تصویر کی تعریف اس سے بہتر نہین ہوسکتی۔

	طَرِبَتْ مَرَاكِبُنَا فَخِلْنَا اَنَّهَا	لَوْلَا حَيَاءٌ عَاقَهَا رَقَصَتْ بِنَا	

ترجمہ تیرے بخیر وعافیت واپس آنیسے ہمارے گھوڑے بھی ایسے خوش ہوے کہ ہمنے خیال کیا کہ اگر انکو شرم مانع نہوتی تو باوجود غیر ذوی العقول ہونیکے خوشی کے سبب ہمارے ساتھ رقص کرنے لگتے۔

	اَقْبَلْتَ تَبْسِمُ وَالْجِيَادُ عَوَابِسٌ	يَخْبِبْنَ بِالْحَلَقِ الْمُضَاعَفِ وَالْقَنَا	

الحلق جمع حلقۃ وہی حلقۃ الحدید التی فی الدروع۔ والمضاعف الکثیر ترجمہ تو ہنستا ہوا تشریف لایا اور تیرے عمدہ گھوڑے ترشروہین بسبب طول سفر وبار ہتیارون کے ایسے حال میں کہ وہ دوہتی زرہون اور بلند نیزون کو اٹھائے ہوئے ڈور رہے ہیں۔

	عَقَدَتْ سَنَابِكُهَا عَلَيْهَا عِثْيَرًا	لَوْ تَبْتَغِي عَنَقًا عَلَيْهِ اَمْكَنَا	

السنابک جمع سنبک وہو طرف مقدم الحافر۔ ومن لطائف العلامۃ فی شرح المفتاح المثیر الغبار ولا تتبع ذنبہ للبین والعنق ضرب من السیر الشدید ترجمہ گھوڑون کے سمون نے اپنے اوپر اس کثرت سے غبار اکٹھا کردیا ہے کہ اگر وہ اس غبار پر دوڑین تو ممکن ہے۔

	وَالْاَمْرُ اَمْرُكَ وَالْقُلُوبُ خَوَافِقٌ	فِي مَوْقِفٍ بَيْنَ الْمَنِيَّةِ وَالْمُنَى	

خوافق مضطربۃ۔ والمنیۃ الموت۔ والمنی جمع امنیۃ وہی ماتیمناہ الانسان من الخیر ترجمہ تیرا حکم واقعی

ہر حال میں قابل اطاعت ہے یہان تلک کہ ایسے موقع میں بھی کہ بہادرون کے دل ہلاکی اور موت اور فتح کی آرزوؤن میں مضطرب ہون۔

وَرَأَيْتُ حَتَّى مَا رَأَيْتُ مِنَ السَّنَا	فَعَجِبْتُ حَتَّى مَا عَجِبْتُ مِنَ الظُّبَا

الظبا السیوف۔ وظبتہ السیف طرفہ۔ والسنا الضوء۔ ترجمہ سو میں کثرت شمشیرون سے اول دفعہ متعجب ہو گیا اور بعد کثرت مشاہدہ کثرت میرا التعجب جاتا رہا کیونکہ جو چیز بار بار دیکھی جاتی ہے اسمیں تعجب نہیں رہتا اور اور چمک اور درخشانی اسلحہ دیکھی اور حیران و دنگ اور خیرہ چشم رہگیا اور بعد بار بار دیکھنے کے میں ایسا ہو گیا کہ گویا میں نے روشنی نہین دیکھی۔

فِي عَسْكَرٍ وَمِنَ الْمَعَالِي مَعْدِنَا	إِنِّي أَرَاكَ مِنَ الْمَكَارِمِ عَسْكَرًا

ترجمہ تو بنفس بجاے ایک لشکر کے ہے اور مجد و شرف اور خوبیون کا تیری دوسرا لشکر ہے اور بلندنامیونکی تو کان ہے یہان بلند نامی ہے اصل اُس کی تو ہے۔

وَلِمَا تَرَكْتُ مَخَافَةً أَنْ يَفْطُنَا	فَطِنَ الْفُؤَادُ لِمَا أَتَيْتُ عَلَى النَّوَى

ترجمہ وہ مدح اور شکر جو میں نے تیری غیبت میں کئے ہیں اُسکو دل تیرا انجوبی سمجھ گیا اور یہ بھی تونے بخوبی جان لیا ہوگا جو میں نے ثنا و شکر کی ضد کو بخوف تیری آگاہی کے چھوڑ دیا ہے۔ قال ابن جنی قد وشی بہ الیہ فکانہ مع ہذا قد اعترف بتقصیر کان منہ۔

لَبِسَ الَّذِي فَأَسَيْتُ مِنْهُ هَيِّنَا	أَضْحَى فِرَاقُكَ لِي عَلَيْهِ عُقُوبَةً

الضمیر فی علیہ یعود علی ما فعلہ والی ما ترکہ ترجمہ تیرا فراق میرا اُس کام پر جو میں نے کیا میرے لئے عذاب ہو گیا باوجودیکہ وہ تکالیف شاقہ جو میں نے تیری جُدائی سے کھینچین کچھ آسان امر نہیں تھا۔

لِتَخُصَّنِي بِعَطِيَّةٍ مِنْهَا أَنَا	فَاغْفِرْ فِدًى لَكَ وَاحْبُنِي مِنْ بَعْدِهَا

حباہ اعطاہ ترجمہ سو تو میرا قصور معاف کر تجھپر میری جان و مال قربان اور بعد عفو تقصیر مجکو بخشش عنایت کر تاکہ تو مجکو خاص ایسے عطیہ عظیمہ بخشے کہ منجملہ اُسکے میں خود ہون۔ یعنی جبکہ تو نے میرا قصور معاف کیا اور پھر عطا دی تو تو نے مجکو ایسی عطا کے ساتھہ خاص کیا۔ کہ منجملہ اُسکے میری جان ہے جس کو بسبب عفو تو نے مجکو بخشدیا ہے۔

فَالْحُرُّ مُمْتَحَنٌ بِأَوْلَادِ الزِّنَا	وَانْهَ الْمُشِيرَ عَلَيْكَ فِيَّ بِضَلَّةٍ

الضلۃ ازتکاب الضلال ترجمہ اور جو شخص میرے معاملہ میں بیراہی کی صلاح تجکو دیتا ہے کہ تو متنبی کو نکالدے اور کچھ ندے اُسکو ایسی بدراے سے منع کر کیونکہ شریف آدمی ہمیشہ اولاد زنا کی چغلیون سے آزمایا

گیا ہون غمازون کو اولاد زنا کہا اعور بن کردس نے بدر بن عمار سے متنبی کی غمازی کی تہی یہ اسی کیطرف اشارہ ہے

فِی مَجْلِسٍ اَخَذَ الْکَلَامَ اللَّذْعَنَا	وَاِذَا الْفَتیٰ طَرَحَ الْکَلَامَ مُعَرِّضًا

اللذعنا یرید الذی عنا ترجمہ اور جبکہ مرد دلیر کسی مجلس میں کلام بطور تعریض کہتا ہے تو وہ جسکو مراد رکھتا ہے وہ اسکی چوٹ کو سمجھ جاتا ہے کہ مجکو کہا ہے۔

وَعَدَاوَةُ الشُّعَرَاءِ بِئْسَ الْمُقْتَنیٰ	وَمَکَائِدُ السُّفَهَاءِ وَاقِعَةٌ بِهِمْ

ترجمہ اور کمینہ لوگون کے فریب لوٹکر اُنھین پر پڑا کرتے ہیں کیونکہ وہ بے سمجھ ہوتے ہیں اور شاعرون کی عداوت برا ذخیرہ ہے کہ وہ ہجو کہکر تمام عالم میں بدنام کر دیتے ہیں

ضَیْفٌ یَجُرُّ مِنَ النَّدَامَةِ ضَیْفَنَا	لُعِنَتْ مُقَارَنَةُ اللَّئِیْمِ فَاِنَّهَا

الضیفن الذی یجیی مع الضیف والنون زائدة ترجمہ ناکس کی صحبت لعنت کیجاوے کیونکہ وہ ایک مہمان ہے جو اپنے ساتھ ندامت کا طفیلی مہمان کھینچلاتا ہے یعنی انجام اسکا پشیمانی ہے۔

رُزْءٌ اَخَفُّ عَلَیَّ مِنْ اَنْ یُوْزَنَا	غَضَبُ الْحَسُوْدِ اِذَا لَقِیْتُكَ رَاضِیًا

الرزء المصیبة ترجمہ جب میں تجھسے ایسے حال میں ملتا ہون کہ تو مجھسے خوشنود ہوتا ہے تو حاسد کا غصہ اسپر ایک بڑی مصیبت ہوتی ہے کیونکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ تو مجھسے ناخوش رہے مگر یہ اس کی مصیبت میرے نزدیک اس قابل ہی نہیں ہے کہ وہ تولی جاوے یعنی بڑی بے حقیقت ہے۔

مِنْ غَیْرِنَا مَعَنَا بِفَضْلِكَ مُؤْمِنَا	اَمْسیٰ الَّذِیْ اَمْسیٰ بِرَبِّكَ کَافِرًا

ترجمہ اے ممدوح جو تیرے رب کا منکر ہے ہمارے زمرہ کے غیر لوگون سے وہ ہمارے ساتھ تیری فضل اور شرف پر ایمان لائے ہوئے ہے یعنی تیرے فضل کے غیر اسلام کے لوگ ہی مقر ہیں۔

فَاَعَاضَهَاكَ اللّٰهُ کَیْلَا تَحْزَنَا	خَلَتِ الْبِلَادُ مِنَ الْغَزَالَةِ لَیْلَهَا

الغزالة الشمس واعاضهاک عوضهاک۔ وتقدیم ضمیر الغائب المتصل علی الحاضر لایجوز عند سیبویہ ویجوز عند ابی العباس ترجمہ شہرا پنی شب میں آفتاب سے خالی تھے سو خداوند تعالی نے ان شہرونکو بجائے آفتاب تجکو دیدیا تاکہ وہ مغموم نہون۔ قال الخطیب وابو الفتح قال من یوثق بہ ان ابا الطیب انشدہ ع خلت الدیار من النبی محمد * ثم غیرہ بقولہ من الغزالة الخ * ونعوذ باللہ من ہذا الجرءة۔

وقال وقد سألہ الجلوس

مَنْ لَمْ یَکُنْ لِمِثَالِهِ تَکْوِیْنُ	یَا بَدْرُ اِنَّكَ وَالْحَدِیْثُ شُجُوْنٌ

یرید ذو شجون ای ذو فنون محذوف المضاف وفصل بین اسم ان وخبرہا بالجملۃ واجراہ مجری التاکید۔ والحدیث ذو شجون ای یدخل بعضہ فی بعض وہو من الشجنۃ بکسر الشین وضمہا عروق الشجر المشتبکۃ ترجمہ اے بدبشیک تو وہ ہے کہ تیری مانند کو پیدا ہونے کی نوبت ہی نہیں پہنچی۔ اور بات شاخ در شاخ ہے یعنی میرے اس قول میں کہ تیرا مثل پیدا نہیں ہوا معانی کثیرہ وبیشمار ہیں۔ کیونکہ تیرے صفات حسنہ جنمیں تو یکتا ہے ہزاروں ہیں

مَا کَانَ مُؤْتَمِنًا بِهَا جِبْرِيْنُ	لَعَظُمْتَ حَتّٰى لَوْ تَكُوْنُ اَمَانَةً

جبرین علی لغۃ بنی اسد اسم لجبرئیل علیہ السلام ترجمہ البتہ تو ایسا عظیم القدر ہے کہ اگر بالفرض تجکو امانت کہا جاوے تو ایسی بڑی امانت ہو کہ اسکا امانت دار جبرئیل امین بھی نہو سکے باوجودیکہ وہ وحی الہی کا امانت دار ہے۔ قال الواحدی وہذا افراط وتجاوز حد یدل علی رقۃ دین وسخافۃ عقل بل یدل علی زندقۃ وکفر اقول ومثلہ فی الہندیۃ قول بعضہم ؎ خطا اسکو سمجھکے سادہ کوئی ملول نہو * ہمیں یقین نہو قاصد اگر رسول ہی ہو

فَكُلٌّ فَوْقَ دُوْنُ	فَاِذَا حَضَرْتَ	بَعْضُ الْبَرِيَّةِ فَوْقَ بَعْضٍ خَالِيًا

جعل الظرفین اسمین فاعطاہما ما تعطی الاسماء ترجمہ تیری عدم موجودگی میں تو بعض خلق بعض سے برتر ہے اور جب تو موجود ہو تو ہر شخص تیرے شرف کے سامنے کمتر ہے۔

وقال یمدح ابا عبد اللہ محمد بن عبد اللہ القاضی الانطاکی

يَخْلُوْ مِنَ الْهَمِّ اَخْلَاهُمْ مِنَ الْفِطَنِ	اَفَاضِلُ النَّاسِ اَغْرَاضٌ لِذَا الزَّمَنِ

الاغراض جمع غرض وہو الہدف الذی یرمی فیہ۔ والفطن جمع فطنۃ وہی العقل والذکاء ترجمہ عمدہ لوگ اس زمانہ کی نشانے ہیں کہ انپر وہ تیر حوادث برابر لگاتا رہتا ہے اب غم سے وہ خالی ہے جو عقلوں سے خالی ہے کیونکہ عاقل انجام امور کی فکر میں مصروف ومغموم رہتا ہے کسی نے خوب کہا ہے

دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری

شَرٌّ عَلَى الْحُرِّ مِنْ سُقْمٍ عَلٰى بَدَنِ	وَاِنَّمَا نَحْنُ فِيْ جِيْلٍ سَوَاسِيَةٍ

الجیل ضرب من الناس۔ وسواسیۃ متساوون فی الشر دون الخیر الواحد سواء من غیر لفظہ ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ ہم ایسے قرن میں پیدا ہوئے کہ اسکے اہل برائی میں سب برابر ہیں جو شریف مرد کے حق میں اس سے زیادہ موذی ہیں جیسے بیماری بدن کو۔

خلق (نسخہ)

تَخَطَّى اِذَا جِئْتَ فِيْ اِسْتِفْهَامِهَا بِمَنْ	حَوْلِيْ بِكُلِّ مَكَانٍ مِنْهُمْ خِلَقٌ

یروی خلق بالخاء والحاء۔ فبالحاء الجماعۃ من الناس جمع حلقۃ۔ وبالخاء جمع خلقۃ وہی الصورۃ ترجمہ ہر جگہ میرے

گرد ایسے گروہ یا ایسی صورتین جمع رہتی ہیں کہ اگر تو انکا استفہام بلفظ من جو ذوی العقول کے واسطے ہوتا ہے کرے تو تو خطا کار ہوگا کیونکہ وہ لوگ مثل بہائم ہیں بلکہ انکا استفہام بلفظ ما جو غیر ذوی العقول کے واسطے ہے کرنا چاہیئے یعنی انکا استفہام ما انتم سے کرنا چاہیئے نہ من انتم سے ۔

لَا اَقْتَرِیْ بَلَدًا اِلَّا عَلٰی غَرَرٍ	وَلَا اَمُرُّ بِخَلْقٍ غَیْرِ مُضْطَغِنٍ

لا اقتری یعنی لا اتبع البلاد ای لا اخرج من بلد الی بلد ۔ والمضطغن من الضغن وہو الحقد ۔ والغرر الخطر ترجمہ میں شہرون میں نہیں پھرتا مگر اوپر خطرہ اپنی جان کے کیونکہ اعدا اور حسا کیطرف سے مجکو خطرہ اپنی جان کا رہتا ہے اور ایسی مخلوق کے پاس میرا گزر نہین ہوتا جو مجھسے کینہ نرکھتا ہو بلکہ سب لوگ میرے فضل کے حاسد ہیں اور جاہل ۔

وَلَا اُعَاشِرُ مِنْ اَمْلَاکِہِمْ اَحَدًا	اِلَّا اَحَقَّ بِضَرْبِ الرَّاْسِ مِنْ وَثَنِ

الاملاک جمع ملک کالجمال وجمل ۔ والوثن الصنم ترجمہ اور لوگون کے بادشاہون میں میں کسی سے نہیں ملا مگر وہ بسبب ناکسی و جہالت و عدم کارروائی خلق کے مثل بت کے سزاوار گردن زنی تھا ۔ یا لائق اولال و احتقار کے یعنی وہ سرے مٹی کے مادھو ہیں ۔

اِنِّیْ لَاَعْذِرُہُمْ مِمَّا اُعَنِّفُہُمْ	حَتّٰی اُعَنِّفَ نَفْسِیْ فِیْہِمْ وَاَنِیْ

انی یعنی افتر ترجمہ میں ان شاہون کو اول انکی نالیاقتی پر سرزنش کرتا ہون اور پھر میں انکی جہالت پر انکو معذور رکھتا ہون یہان تلک کہ درباب انکی ملامت کے اپنے نفس کو سرزنش کرتا ہون کہ جاہل کو ملامت بے فائدہ ہے اسلئے ملامت کرنے میں سست ہوجاتا ہوں ۔

فَقْرُ الْجَہُوْلِ بِلَا عَقْلٍ اِلَی الْاَدَبِ	فَقْرُ الْحِمَارِ بِلَا رَاْسٍ اِلٰی رَسَنِ

ترجمہ جاہل بے عقل کی احتیاج ادب کیطرف ایسی ہے جیسے احتیاج خر بے سر کے رسی کیطرف یعنی جاہل لائق تعلیم ادب نہیں ہے جیسے بے سر کا گدھا لائق رسی باندھنے کے نہیں ہوتا ۔

وَمُدْقِعِیْنَ بِسُبْرُوْتٍ صَحِبْتُہُمْ	عَارِیْنَ مِنْ حُلَلٍ کَاسِیْنَ مِنْ دَرَنِ

المدقع الذی لا شئی لہ فہو من دقع بالکسر اذا لصق بالتراب ۔ والسبروت الارض التی لا نبت بہا ومنہ قیل للفقیر سبروت ۔ والدرن الوسخ والقذر ترجمہ اور میں بہت سے خاک نشینان چٹیل میدان کے پاس بیٹھا ہون جو بسبب افلاس لباسون سے برہنہ اور میل کچیل کا لباس پہنے ہوئے ہیں ۔

خُرَّابُ بَادِیَۃٍ غَرْثٰی بُطُوْنُہُمْ	مَکْنُ الضِّبَابِ لَہُمْ زَادٌ بِلَا ثَمَنِ

خراب صفۃ لمدقعین وہو جمع خارب وہو الذی یسرق الابل خاصۃ وقد یستعمل فی السارق مطلقا ۔ وغرثی

جمع غرثان وہو الجائع۔ وملن جمع ملنۃ وہو بیض الضب ترجمہ یہ لوگ جنگل میں سارقان شتر ہیں اور گرسنہ شکم ہیں انکی غذا سوسمار یعنی گوہ کے بیضے ہیں جو بھوک کیوقت جنگل میں تلاش کرکے کھا لیتے ہیں اور انکے لیے وہ مفت کا توشہ ہے

یَسْتَخْبِرُوْنَ فَلَا اُعْطِیْہِمْ خَبَرِیْ ۔۔۔ وَمَا یَطِیْشُ لَهُمْ سَهْمٌ مِنَ الظِّنَنِ

طاش السہم اذا لم یصب وخرج عن صوب الرمیۃ۔ والظنن جمع ظنۃ من الظن ترجمہ وہ لوگ میری خبر پوچھتے ہیں تو میں انکو اپنی خبر نہیں دیتا اور انکے گمان کے تیر نہیں بہکتے اور خطا نہیں کرتے۔ یعنی وہ میرے حسن کلام سے جان لیتے ہیں کہ یہ متنبی مشہور شخص ہے۔

وَخَلَّةٍ مِنْ جَلِیْسٍ اَتَّقِیْہِ بِهَا ۔۔۔ کَیْمَا یُرَی اَنَّنَا مِثْلَانِ فِی الْوَهَنِ

الخلۃ الخصلۃ المحمودۃ والمذمومۃ۔ والوہن ضعف الرای ترجمہ اور بہت سی زشت خصلتیں میری ہمنشین میں ہیں کہ میں وہ خصلت اپنے میں ظاہر کرکے اسکے ذریعہ سے اسکے شر سے بچتا ہوں تاکہ اسکو معلوم ہوجائے کہ میں اور وہ ضعف رائے میں ایک طرح کے ہیں یعنے میں اپنے جلیس کے ہمرنگ ہوجاتا ہوں تاکہ وہ مجھکو اپنے فائق جانکر مجھپر حسد نکرے۔

وَکِلْمَةٍ فِیْ طَرِیْقٍ خِفْتُ اُعْرِبُهَا ۔۔۔ فَیُهْتَدٰی لِیْ فَلَمْ اَقْدِرْ عَلَی اللَّحَنِ

اصل الاعراب التبیین واصل اللحن العدول عن الظاہر۔ ولحن فی منطقۃ اذا ترک الصواب ترجمہ اور بہت سے کلمے ہیں کہ میں طریق گفتگو میں انکے اظہار سے خوف کرتا ہوں اس خیال سے کہ اسکے اظہار کیصورت میں میری شناخت کیطرف راہ نکالی جاویگی۔ سو میں غلطی پر قادر نہوا۔ خلاصہ یہ کہ بخوف اپنی شناخت میں نے غلط بولنا چاہا مگر مجھسے غلط نہ بولا گیا۔ یعنی فصاحت میری سرشت میں داخل ہے۔

قَدْ هَوَّنَ الصَّبْرُ عِنْدِیْ کُلَّ نَازِلَةٍ ۔۔۔ وَلَیَّنَ الْعَزْمُ حَدَّ الْمَرْکَبِ الْخَشِنِ

ترجمہ میرے صبر نے مجکو ہر مصیبت آسان کردی اور میرے قصد نے تیزی سخت سواری کو نرم کردیا۔

کَمْ مَخْلَصٍ وَعُلًا فِیْ خَوْضِ مَهْلَکَةٍ ۔۔۔ وَقَتْلَةٍ قُرِنَتْ بِالذَّمِّ فِی الْجُبُنِ

القتلۃ بالفتح المرۃ الواحدۃ وہی اسم لحالۃ المقتول ترجمہ ہلاکی کیجگہ گھسنے میں خلاصی اور حصول بلندنامی کی راہیں بہت سی نکل آتی ہیں۔ اور بسبب نامردی کے مقتول ہونے میں مذمت کا قرب ہوتا ہے یعنی بسا اوقات مہالک میں گھسنے والا سالم رہتا ہے اور بلندنام اور نامرد مذموم مقتول ہوتا ہے۔

لَا یُعْجِبَنَّ مَضِیْمًا حُسْنُ بِزَّتِهٖ ۔۔۔ وَهَلْ یَرُوْقُ دَفِیْنًا جَوْدَةُ الْکَفَنِ

المضیم المظلوم۔ والبزۃ اللباس الحسن ترجمہ چاہئے کہ مظلوم کو اسکی خوبی لباس خوش نکرے اور کیا میت مدفون کو عمدگی کفن اچھی معلوم ہوتی ہے یعنے نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ مظلوم جو اپنے سے دفع ظلم نکرسکے

بمنزلہ میت کے ہے اور میت کو عمدگی کفن خوش نہیں کرتی ہے پس ایسا ہی حال مظلوم کا [illegible]

لِلّٰہِ حَالٌ اُرَجِّیْہَا وَتُخْلِفُنِیْ ۔۔۔ وَاَقْتَضِیْ کَوْنَہَا دَہْرِیْ [illegible]

یقال عند التعجب للہ ہو ترجمہ میرا حال عجیب ہے خداوند تعالیٰ اُس کی اصلاح کرے [illegible] ترقی و درستی رکھتا ہون اور وہ مجھسے خلاف وعدگی کرتا ہے اور مین اپنے زمانہ [illegible] چاہتا ہون کہ وہ مجھسے موافق ہو مگر زمانہ مجھسے نادہندگی کرتا ہے اور میرا قرض ادا نہین [illegible]

مَدَحْتُ قَوْمًا وَاِنْ عِشْنَا نَظَمْتُ لَہُمْ ۔۔۔ قَصَائِدًا مِنْ اِنَاثِ الْخَیْلِ وَالْحُصُنِ

الحصن جمع حصان وہو الذکر من الخیل ترجمہ مین نے ایسی قوم کی تعریف [illegible] لائق نہ تھے۔ اور اگر مین زندہ رہا تو اُنکے لئے گھوڑیون اور گھوڑون سے [illegible] یعنی بذریعہ سوارون کے اُنسے جنگ کرونگا۔ اور اُنکو ہلاک کرڈالونگا۔

تَحْتَ الْعَجَاجِ قَوَافِیْہَا مُضَمَّرَۃٌ ۔۔۔ اِذَا تُنُوْشِدْنَ لَمْ یَدْخُلْنَ فِیْ اُذُنِ

الضمیر فی قولہ قوافیہا للقصائد وہی مبتدء والخبر مقدم ومضمرۃ حال۔ والقوافی جمع قافیہ [illegible] لتکون فی آخر البیت۔ والقافیۃ ایضا القصیدۃ ترجمہ غبار کے نیچے قصائد کے قوافی [illegible] ایسے سپاہی مضمرہ کے ہونگے کہ جب وہ پڑھے جاوین تو مثل معمولی قافیہ اشعار کے سامعین کے [illegible] نہیں جاسکتے کیونکہ یہ قافیہ گھوڑے ہیں۔ اور قافیون کو مضمرہ اسواسطے کہا کہ تضمیر گھوڑون کے [illegible] صفت ممدوح ہے ایسے ہی جب اشعار کے قافیے اچھے ہونگے تو اشعار بڑی عمدہ [illegible] قدیم [illegible] ہے کہ بے اصل دھمکیان دیا کرتا ہے اور دون کی لیا کرتا ہے۔

فَلَا اُحَارِبُ مَدْفُوْعًا عَلٰی جُدُرٍ ۔۔۔ وَلَا اُصَالِحُ مَغْرُوْرًا عَلٰی دَخَنِ

الجدر جمع جدار وہو الحائط۔ والدخن الفساد والعداوۃ فی القلب ترجمہ سو مین ایسے حال مین نہین لڑونگا کہ دیوار کی پناہ مین منع کیا گیا ہون بلکہ بے آڑ کھلے میدان میں لڑونگا اور دشمنون [illegible] ایسے حال میں صلح نہیں کرونگا کہ اُنکی دلی عداوت اور عناد قلبی پر فریفتہ ہوجاؤن یعنے اُنکے دہوکے [illegible] اُنکی گھات سے صلح نہیں کرونگا۔

مُخَیِّمُ الْجَمْعِ بِالْبَیْدَاءِ یَصْہَرُہٗ ۔۔۔ حَرُّ الْہَوَاجِرِ فِیْ صُمٍّ مِنَ الْفِتَنِ

البیداء الارض البعیدۃ۔ والصہر الاذابۃ ترجمہ مین ایسا شخص ہون کہ میرا لشکر دور دراز میدان مین کسی آڑ کے ایسی طرح خیمہ زن ہے کہ اُنکو دوپہر کی گرمی سخت بہری جنگ اور فسادون میں گلاسے اور پگھلا دیتی ہے۔ بہرا فساد وہ کہ اُسکے رفع کی کوئی تدبیر ہی نہو۔ حیۃ صماء اُس سانپ کو کہتے ہیں جسپر منتر کچھ اثر نکرے

احیا الکرام الاُلی بادوا مکارمهم | تخصیبی عند الفرض والسنن

[illegible] الحد جو لوگ مر گئے ہیں اُنھوں نے اپنے [illegible] اوصاف حسنہ کا وارث کر دیا ہے [illegible] مفروض و مسنون میں استعمال کرتا ہے یعنی مکارم کرام اسکے تحت تصرف ہیں

شهمٌ فی الحجر منه کلما عرضت | له الیتامی بدا بالمجد والمنن

الحجر المنع [illegible] القاضی علی فلان [illegible] مکارم ممدوح کے تصرف میں ہیں جبکہ [illegible] اور احسان سے اُنکے ساتھ پیش آتا ہے یتیموں کا ذکر خاص اسواسطے کیا کہ ممدوح قاضی ہے جو متکفل یتیموں کے امور کا ہوتا ہے۔ شارح ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہے کہ جب کریم لوگ مر گئے تو مکارم یتیم ہو گئے پس ممدوح نے اُنکی پرورش فرمائی کہ وہ بسبب عہدہ قضا متکفل امور یتامیٰ ہے [illegible] کو بجائے مکارم ذکر کیا کیونکہ مکارم یہی دو چیزیں مذکور ہیں۔

قاضٍ اذا التبس الامران عنّ له | رأیٌ یخلّص بین الماء واللبن

ترجمہ وہ ایسا [illegible] قاضی ہے کہ جب دو امر مشتبہ ہو جائیں تو اُسکو ایسی رائے سوجھتی ہے جو پانی کو دودھ سے جدا کر دے یعنی خیر [illegible] الاتصال کو منفصل کر دے اور غیر خالص کو خالص سے جدا۔

غضّ الشباب بعیدٌ فجر لیلته | مجانب العین للفحشاء والوسن

الوسن [illegible] والغض [illegible] ترجمہ اس شعر کے دو معنی ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ وہ قاضی تازہ جوانی ہے یعنے نوجوان ہے اور اُسکی [illegible] پیری سے دور ہے اور باوجود نوجوانی اپنی چشم کو فواحش کے دیکھنے اور زیادہ سونے سے بچاتا ہے [illegible] امور خیر میں رات بھر مصروف رہتا ہے۔ اس صورت میں فجر سے مراد سفیدی پیری اور شب سے مراد سیاہی موئے جوانی ہے۔ دوسرے معنی یہ ہیں کہ اُس کی شب دراز ہوتی ہے کہ وہ عبادت الٰہی اور انجام امور خیر میں رات گزارتا ہے۔ اور بسبب مصروفیت لذات نفسانی اپنی شب کو کوتاہ نہیں کرتا۔

شرابه النشح لا للرّیّ یطلبه | وطعمه لقوام الجسم لا السمن

النشح الشراب القلیل دون الری ترجمہ وہ پانی قلیل بقدر ضرورت پیتا ہے نہ بقدر سیرابی اور اُسکا کھانا بغرض بقائے جسم ہے نہ بقصد فربہی۔ کیونکہ زیادہ کھانا اور پینا انسان کو بہائم صفت کر دیتا ہے یعنی غبی و کاہل کسی نے خوب کہا ہے ؎ این زکم خوابیست و کم آبی ❊ ذہن ہندی و نطق اعرابی۔

اَلْقَائِلُ الصِّدْقَ فِيْهِ مَا يَضُرُّهُ ۔۔۔ وَالْوَاحِدُ الْحَالَتَيْنِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ

ترجمہ وہ ایسی جگہ سچ بولتا ہے جہان اُسکا نقصان ہو اور اُسکی دونون حالیتن پوشیدہ وظاہر یکسان ہین یعنے وہ جھوٹ نہیں بولتا اور تقیہ نہین کرتا ۔ اقول ہذا غایۃ المدح ۔

اَلْفَاصِلُ الْحُكْمَ عَيَّ الْاَوَّلُوْنَ بِهِ ۔۔۔ وَالْمُظْهِرُ الْحَقَّ لِلسَّاهِيْ عَلَى الذَّهِنِ

عی بالامر اذا عجز عنہ ۔ والساہی الغافل ۔ والذہن الفطن الذکی ترجمہ جس فیصلہ میں پہلے لوگ عاجز ہوگئے وہ اُسمیں حکم ناطق دیتا ہے ۔ اور خصم غافل کا حق خصم ذکی پر ظاہر کر دیتا ہے ۔

اَفْعَالُهٗ نَسَبٌ لَوْ لَمْ يَقُلْ مَعَهَا ۔۔۔ جَدِّيْ الْخَصِيْبُ عَرَفْنَا الْعِرْقَ بِالْغُصُنِ

ترجمہ ممدوح کے عمدہ افعال اُس کی خوبی نسب پر دلالت کرتے ہیں کہ اگر ممدوح اُن افعال کے ساتھ یہ کہے کہ میرا دادا خصیب ہے تو ہم جڑ کو بذریعہ شاخ معلوم کرلین کہ یہ خصیب کا پوتا ہے ۔

اَلْعَارِضُ الْهَتِنُ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَتِنِ ابْـ ۔۔۔ نِ الْعَارِضِ الْهَتِنِ ابْنِ الْعَارِضِ الْهَتِنِ

العارض السحاب ۔ والہتن الکثیر الصب ترجمہ ممدوح ابر بسیار بار ہے یعنی بڑا سخی اور ایسا ہی اُسکا باپ اور اُسکا دادا اور اُسکا پردادا تھا ۔

قَدْ صَيَّرَتْ اَوَّلَ الدُّنْيَا وَاٰخِرَهَا ۔۔۔ اٰبَاؤُهٗ مِنْ مُغَارِ الْعِلْمِ فِيْ قَرَنِ

المغار الحبل الشدید الفتل ۔ والقرن حبل یربط بہ البعیران ترجمہ پدران ممدوح نے علم کی مضبوط رسی سے حالات اول وآخر دنیا کو ایک رسی میں کر دیا یعنے وہ لوگ بڑے صاحب تجربہ اور احوال دنیا سے واقف تھے من اولہا الی آخرہا اور ان دونون حالونکو علم کی رسی نے ایسا اکھٹا باندھ دیا تھا جیسے دو شتر ایک رسی میں باندھ دیتے ہیں ۔ ویؤیدہ مابعدہ

كَاَنَّهُمْ وُلِدُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ وُلِدُوْا ۔۔۔ اَوْ كَانَ فَهْمُهُمْ اَيَّامَ لَمْ يَكُنِ

کان ہنا تامۃ بمعنی حدث ووقع ترجمہ وہ ایسے تجربہ کار ہین کہ گویا وہ اس سے پہلے کہ پیدا کئے جائیں پیدا کئے گئے تھے ۔ یا وہ جب دنیا میں نہ تھے اُنکا فہم یہان موجود تھا یعنے جب وہ احوال گزشتگان جانتے ہین تو گویا اُنکے زمانہ مین موجود تھے یا اُنکا فہم موجود تھا ۔ کیونکہ وہ تمام حالات جو اُس زمانہ میں گزرے ہیں بخوبی جانتے ہیں ۔

اَلْخَاطِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَائِهِمْ اَبَدًا ۔۔۔ مِنَ الْمَحَامِدِ فِيْ اَوْقٰى مِنَ الْجُنَنِ

الخاطرین المتبخترین والجنن جمع جنۃ وہی ما استتر بہ من السلاح ۔ والمحمدۃ ما یحمد بہ الانسان من فعل ترجمہ وہ لوگ اپنے دشمنون کے روبرو ایسے حال مین متبخترانہ چلتے ہیں کہ وہ اپنے عمدہ کامون کی بڑی محافظ

سپرون میں ہوتے ہیں یعنے اُنکے عمدہ کام اُنکی آبروؤں کے محافظ ہیں ۔

لِلنَّاظِرِينَ إِلَى إِقْبَالِهِ فَرَحٌ	يُزِيلُ مَا بِجِبَاهِ الْقَوْمِ مِنْ غُضَنِ

الغضن بکسر جلد الجبہۃ ویکون ذلک عند العبوس ویزول عند الفرح ترجمہ جبکہ وہ اپنے سائلوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ ایسے خوش ہوتے ہیں کہ اُنکی پیشانیوں کی چین یعنی گلبھریاں جو بسبب غم افلاس و تکالیف سفر اُنکی پیشانیوں پر ہوتی ہیں جاتی رہتی ہیں یعنی وہ بڑے خوش ہو جاتے ہیں ۔

كَأَنَّ مَالَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ مُغْتَرَفٌ	مِنْ رَاحَتَيْهِ بِأَرْضِ الرُّومِ وَالْيَمَنِ

الاعتراف اخذ الغرفۃ واراد بالمغترف المنقسم ترجمہ گویا ابن عبد اللہ ممدوح کا مال اُسکی ہر دو کف دست کے ذریعہ سے سرزمین روم ویمن میں بانٹا گیا ہے ۔ یعنی سب دور و نزدیک کو پہنچتا ہے کوئی اُس سے محروم نہیں رہتا ۔ اراد بالروم القریب لقربہ منہ وبالیمن البعید ۔

لَمْ نَفْتَقِدْ بِكَ مِنْ مُزْنٍ سِوَى لَثَقٍ	وَلَا مِنَ الْبَحْرِ غَيْرَ الرِّيحِ وَالسُّفُنِ

اللثق الوحل الذی یبقی من اثر السحاب وہو الطین ۔ وقولہ بک بمعنی فیک فان حروف الجر تقوم بعضہا مقام بعض ترجمہ تیرے ہوتے یا تجھ میں کوئی فائدہ ابر و نکا ہم گم نہیں کرتے بلکہ تجھ میں بہ نسبت ابرون کے جود و کرم زیادہ ہیں ہاں ابرون میں ایک بڑا عیب ہے جو تجھ میں نہیں ۔ ابر کی بارش کے بعد کیچ گارا ہوا کرتا ہے اور تیرے باران عطا کے بعد یہ نہیں ہوتا اور تیرے ہوتے فوائد دریا ہمکو حاصل ہیں مگر دریا سے منتفع ہونے کے لئے کشتی اور ہوا کی حاجت ہوتی ہے اور تیرا فیض بے ذریعہ ان دونوں کے پہونچتا ہے ۔ یعنی تو ابر و دریا سے فیض میں زیادہ ہے ۔

وَلَا مِنَ اللَّيْثِ إِلَّا قُبْحَ مَنْظَرِهِ	وَمِنْ سِوَاهُ سِوَى مَا لَيْسَ بِالْحَسَنِ

اور تجھ میں سب اوصاف شیر سوائے اُسکی زشت روئی کے موجود ہیں اور پھر بعد تفصیل مجملاً کہتا ہے کہ تجھ میں سب اوصاف نیک بجز اُس وصف کے جو بُرا ہے پائے جاتے ہیں ۔ اور یہ کلام عمدہ ہے ۔

مُنْذُ احْتَبَيْتَ بِأَنْطَاكِيَةَ اعْتَدَلَتْ	حَتَّى كَأَنَّ ذَوِي الْأَوْتَارِ فِي هُدَنِ

الاحتباء ان یجمع الرجل ظہرہ وساقیہ بحمائل سیفہ او غیرہا وقد یحتبی بیدیہ والاسم الحبوۃ ۔ والاوتار جمع وتر وہی العداوۃ والہدن جمع ہدنۃ وہی السکون والصلح بین المحاربین ترجمہ اے ممدوح جبسے تو گوٹ باندھکر بمقام انطاکیہ مجلس قضا میں بیٹھا ہے تو تیرے حسن سیرت اور عمدہ برتاو کے سبب اُسکے تمام اُمور درست ہو گئے یہانتک کہ کینہ تو ز لوگ باہم صلح میں ہیں اور اُنکی تمام عداوتیں جاتی رہیں ۔

وَمُذْ مَرَرْتَ عَلَى أَطْوَادِهَا قَرِعَتْ	مِنَ السُّجُودِ فَلَا نَبْتٌ عَلَى الْقُنَنِ

قرعت من قرع الراس اذا لم ینبت الشعر۔ والسجود وصلہ الخضوع۔ والقنن جمع قنۃ وہی اعلی الجبل والمستطیل منہ ترجمہ اور جیسے تو انطاکیہ کے پہاڑون پر پیدا ہوا ہے تو انھون نے باوجود اپنے غیر ذوی العقول ہونے کے تیری عظمت اور رفعت کو بخوبی معلوم کرلیا اور اسلئے اسقدر سجود وخضوع سے پیش آئے کہ اُنکے سر کے بال اُڑ گئے اور اسلئے اُنکی چوٹیون پر گھانس نہین رہی اور کثرت سجود نے اُنکی پیشانی سے بڑھکر سر پر اثر کیا ہے۔ یہ حسن تعلیل عمدہ ہے۔

اَخْلَتْ مَوَاهِبُكَ الْاَسْوَاقَ مِنْ صَنَعٍ　　اَغْنَى نَدَاكَ عَنِ الْاَعْمَالِ وَالْمِهَنِ

الصنع الصانع الحاذق بیدہ۔ والمہن جمع مہنۃ وہی الخدمۃ والتبذل فی التصرف ترجمہ تیری بخششون نے بازارونکو عمدہ کاریگرون اور دستکارون سے خالی کردیا اور تیری بخشش نے لوگون کو خدمت گاریون اور ذلتون سے بے پروا کردیا یعنی تیری عطا سے عام بازاری اشخاص کو بھی اسقدر پہنچی ہے کہ اُنکو کسب معاش کی حاجت نہین رہی۔

ذَا جُوْدُ مَنْ لَيْسَ مِنْ دَهْرٍ عَلٰى ثِقَةٍ　　وَزُهْدُ مَنْ لَيْسَ مِنْ دُنْيَاهُ فِيْ وَطَنِ

ترجمہ یہ تیری عطائی کثیر بخشش اُس شخص کی سی ہے کہ جو زمانہ پر اعتماد نہین کرتا یعنی یہ جانتا ہے کہ اموال کو بقا نہین ہے اور اسلئے شکر واجر کے حصول کے لئے جلد جلد سخاوت کرتا ہے اور یہ تیرا زہد عظیم اُس شخص کا سا زہد ہے جو دنیا کو اپنا وطن نہیں سمجھتا بلکہ دار فنا جانتا ہے اسلئے اپنے تمام اموال دار باقی کی طرف روانہ کرتا ہے۔ سبحان اللہ المنان یہ کیا عمدہ شعر ہے ذم دنیا کے اسمیں معانی کثیر ہیں اور باوجود الفاظ مختصرہ کے بڑے وعظ کو حاوی ہے۔

وَهٰذِهِ هَيْبَةٌ لَمْ يُؤْتَهَا بَشَرٌ　　وَذَا اقْتِدَارُ لِسَانٍ لَيْسَ فِي الْمُنَنِ

المنن جمع منۃ وہی القوۃ ترجمہ اور یہ تیرے رعب وہیبت ایسے ہیں کہ وہ کسی بشر کو عنایت نہیں کئے گئے اور یہ قدرت زبان وفصاحت انسان کی طاقتون سے باہر ہے۔

فَمُرْ وَاَوْمِ تُطَعْ قُدِّسْتَ مِنْ جَبَلٍ　　تَبَارَكَ اللّٰهُ مُجْرِي الرُّوْحِ فِيْ حَضَنِ

اوم من الایماء۔ وحضن جبل باعلی نجد ترجمہ سو حکم کر اور اشارہ کر کہ تو دونون حالون میں اطاعت کیا جاویگا تو اے کوہ وقار مقدس شخص ہے۔ وہ خداوند تعالی بابرکت ہے جسنے کوہ حضن میں روح ڈالدی ہے۔ ممدوح کو بسبب کثرت وقار وثبات کوہ سے تشبیہ دی ہے۔

وقال یمدح اباسہل سعید بن عبداللہ

قَدْ عَلِمَ الْبَيْنُ مِنَّا الْبَيْنَ اَجْفَانَا　　تَدْمٰى وَاَلَّفَ فِيْ ذَا الْقَلْبِ اَحْزَانَا

البین البعد والفراق . وتدی فی موضع نصب صفة لاجفان کانہ قال اجفانا دامیة وجعل الفراق والفه انجرف انحرابا فی الصنعة ترجمہ فراق یار نے ہماری شربا سے خونبار کو ایک دوسرے سے جدا ہونا سکھا دیا کہ اب چشم نہیں جھپکتی اور پلک سے پلک نہیں ملتی اور ہمارے اس دل میں غموں کو مرکب کر دیا ۔

أمّلت ساعة ساروا كشف معصمها ‌ ‌ ‌ ليلبث الحيّ دون السير حيرانا

المعصم موضع السوار ترجمہ جب وہ قافلہ روانہ ہونے لگا جس میں محبوبہ تھی تو میں نے یہ امید و آرزو کی کہ محبوبہ ذرا اپنا نورانی پہنچا کھولدے یعنی ظاہر کر دے تاکہ مردمان قافلہ اسکی درخشانی دیکھکر متحیرانہ کچھ توقف کریں اور میں ایک لحظہ اسکو اور دیکھلوں ۔

ولو بدت لأتاهتهم فحجّبها ‌ ‌ ‌ صونٌ عقولهم من لحظها صانا

اتاہتہم حیرتہم ترجمہ اور اگر محبوبہ میری آرزو کے موافق اس قوم پر جلوہ فرما ہوتی تو بیشک بسبب کثرت نور کے انکو حیران کر دیتی اور وہ کچھ ضرور توقف کرتے مگر اسکو اس کی صیانت اور تستر نے جنے عقول قوم کو اسکے دیکھنے سے بچایا پردہ میں رکھا یعنی اسنے اپنے آپکو ظاہر نہ کیا اور قافلہ چلا پڑا ۔ واللحظ مصدر یجوز ان یکون ہنا مضافا الی الفاعل او الی المفعول ای لو بدت لہم لاخذت عقولہم من لحظہا او لحظہم الطارت عقولہم والطف القائل سے شکر پردہ ہی میں اس بت کو حیا نے رکھا ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا ۔

بالواخدات وحاديها وبي قمرٌ ‌ ‌ ‌ يظلّ من وخدها في الخدر خشيانا

الواخدات الابل والوخد الوخد ضرب من السیر .... البعیر یعنی .... فی سیر الابل .... الشام .... یکسر الشین .... خشیان اواہا بالرد علاء البہر ترجمہ میں اس راہرو شتران و حدی خوان اور اسکے حدی خوان اور اپنی جان کو قربان کرتا ہوں کہ شتروں کے تیز چلنے سے پس پردہ اسکا سانس چڑھ جاتا ہے اور ہانپنے لگتی ہے اور دم پھولجاتا ہے کیونکہ وہ نازنین آرام طلب عادی سواری شتران کی نہیں ہے ۔ دبدی خشیان بالنجاء ای انہ یختشی من سرعة سیر الابل و نہر ہالا فہو غیر معتود لذلک ۔

أمّا الثياب فتعرى من محاسنه ‌ ‌ ‌ إذا نضاها ويكسى الحسن عريانا

نضی الشیء عنہ خلعہ و ازالہ ترجمہ اسکے لباس کا تو یہ حال ہے کہ جب وہ مگر اسکو اپنے جسم سے اتار دیتا ہے تو لباس کی خوبیاں جاتی رہتی ہیں کیونکہ اسکا جسم باعث زینت لباس ہے اور جب وہ برہنہ ہوتا ہے تو وہ لباس حسن میں ملبوس ہوتا ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ لباس کو اس سے زینت ہے نہ اسکو لباس سے

يضمّه المسك ضمّ المستهام به ‌ ‌ ‌ حتى يصير على الأعكان أعكانا

الاعکان جمع عکنة وہو ما یتکسر فی اسفل البطن من الشحم ترجمہ اس ماہرو کو مشک ایسا لپٹتا ہے جیسا اسکا

عاشق اُس سے لپٹے یہان تلک کہ مشک اُس کے شکم کی شکنون پر جو بسبب فربہی پڑی ہوئی ہین اور تسکین ہوجاتا ہے یعنی وہ بکثرت مشک استعمال کرتا ہے۔

فَالیَومَ کُلُّ عَزِیزٍ بَعدَہُ کُرھَانَا	قَد کُنتُ اُشفِقُ مِن دَمعِی عَلٰی بَصَرِی

ترجمہ پہلے تو مین بسبب گریہ اپنی بینائی کے جانیسے ڈرتا تھا۔ سواب تمھارے فراق کے صدمہ کے سبب ہرعزیز چیز ذلیل و بیقدر ہوگئی۔ یعنی اب جان کے لالے پڑے ہوئے ہین اور شئی کی کیا حقیقت ہے۔

وَلِلحُبِّ مِنَ التَّذکَارِ نِیرَانَا	تُھدِی البَوَارِقُ اَخلَافَ المِیَاہِ لَکُم

الاخلاف الضروع۔ وستعار للسحاب اخلافا لانہا تغذی النبات کما تغذی الام ولدہا بالارضاع ترجمہ بجلیونکا کوندنا تمھاری خدمت مین یہ مضمون بطور ہدیہ پیش کرتا ہے کہ پستانہائی باران نے شیرخواران نبات کو تازہ و سیراب کردیا۔ اور عاشق یعنی میرے لئے تمھاری یادگاری کے سبب آتش ہائے سوزان کا کام دیتا ہے۔ کیونکہ تمھاری فرودگاہ کی جانب سے وہ بجلیان چمکتی ہین اور تمکو یاد دلاتی ہین۔

قَلبٌ اِذَا شِئتُ اَن یَسلَاکُمُ خَانَا	اِذَا قَدِمتُ عَلَی الاَھوَالِ شَیَّعَنِی

قدمت بمعنی تقدمت و شیعنی تبعنی ومنہ شیعۃ الرجل التابعون لہ ترجمہ جبکہ مین مہالک و مخاوف کیطرف بڑھتا ہون اور پیشدستی کرتا ہون تو میرا دل میری ہمراہی کرتا ہے اور میرا ساتھ دیتا ہے یعنی میرا کہا مانتا ہے مگر جب مین اُس سے یہ درخواست کرون کہ وہ تمسے جدا ہوجاوے اور تمکو بھلاوے تو وہ میری اطاعت نہین کرتا۔ بلکہ وہ مجھسے بخیانت پیش آتا ہے۔ خیانت کے یہ معنی کہ وہ بظاہر میرا کہنا مان لیتا ہے مگر درپردہ تمھاری طرف مائل رہتا ہے۔

وَلَا اُعَاتِبُہُ صَفحًا وَاِھوَانَا	اَبدُو فَیَسجُدُ مَن بِالسُّوءِ یَذکُرُنِی

اہوانا جاء بہ علی الاصل اذہو اصل الاہانت ترجمہ مین ظاہر ہوتا ہون اور گھر سے باہر نکلتا ہون تو وہ شخص جو میری غیبت مین مجکو بُرا کہتا تھا مجھسے بخضوع پیش آتا ہے اور مین اُسپر براہ چشم پوشی اور اُس کی ذلت و حقارت کے عتاب نہین کرتا ہون کیونکہ کم قدر ہے میرے عتاب کی لیاقت نہین رکھتا۔

اِذِ النَّفِیسُ غَرِیبٌ حَیثُمَا کَانَا	وَھٰکَذَا کُنتُ فِی اَھلِی وَفِی وَطَنِی

النفیس العزیز الکریم ترجمہ اور اپنے کنبے اور اپنے وطن مین بھی میرا ایساہی حال تھا کہ سفر در وطن کا مرتبہ مجکو حاصل تھا اور کوئی میرا یار ریا ور اور کوئی دوست صادق موافق نہ تھا اور واقعی امر یہ ہے کہ عزیز و کریم شخص جہان رہے مسافر ہی ہوتا ہے اگرچہ اپنے وطن مین ہو کیونکہ اُسکو وہان بھی دوست نہین ملتے۔ ولعد درابی الفتح البستی حیث یقول ؎ وما غربۃ الانسان فی شقۃ النوی ؎ ولکنہا واللہ فی عدم الشکل ؎ وانی غریب بین بست

واہلہا و انکان فیہا اسرتی و بہا اہلی۔

اَلْقَی الْکَمِیَّ وَیَلْقَانِی اِذَا حَانَا	مُحَسَّدُ الْفَضْلِ مَکْذُوْبٌ عَلٰی اَثَرِیْ

اثری خلفی ترجمہ میرے فضل و شرف پر حسد کیا جاتا ہے اور میرے پس پشت مجکو کاذب کہا جاتا ہے مگر روبرو میرے خوف سے مجکو کچھہ نہیں کہتے کیونکہ میں ایسا بہادر ہون کہ میں سلاح پوش بہادر سے مقابل ہوتا ہون اور وہ مجھسے اُسوقت مقابل ہوتا ہے جب اُس کی موت کا وقت آلگتا ہے۔

وَلَا اَبِیْتُ عَلٰی مَا فَاتَ حَسْرَانَا	لَا اَشْرَئِبُّ اِلٰی مَا لَمْ یَفُتْ طَمَعًا

لا اشرئب ای لا اتطلع الی الشئی وحسران فعلان من الحسرۃ ترجمہ میں اُس چیز کیطرف جو مجکو حاصل ہے اور فوت نہین ہوئی براہ طمع سر اُٹہاکر نہیں دیکھتا اور جو چیز میرے ہاتہہ سے جاتی رہی ہے اُسپر حسرت نہیں کرتا۔ اپنی علو ہمت کی تعریف کرتا ہے۔

وَلَوْ حَمَلْتَ اِلَیَّ الدَّهْرَ مَلْاٰنَا	وَلَا اُسَرُّ بِمَا غَیْرِیِ الْحَمِیْدُ بِهٖ

الحمید المحمود ترجمہ اور جس چیز سے مرا غیر قابل ستائش ہوتا ہے مَیں اُس سے خوش نہیں کیا جاتا یعنی جو چیز مجھے غیر شخص دے اُس سے مَیں خوش نہین ہوتا۔ کیونکہ اس صورت میں قابل حمد معطی ہے نہ میں۔ اگرچہ تو ای مخاطب بقدر پُری زمانہ میرے پاس لے آوے یعنی بکثرت۔

مَا دُمْتُ حَیًّا وَمَا قَلْقَلْنَ کِیْرَانَا	لَا یَجْذِبَنَّ رِکَابِیْ نَحْوَهٗ اَحَدٌ

الرکاب الابل۔ وقلقلن حرکن۔ والکیران جمع کور وہو رحل الجمل ترجمہ اور جب تلک میں زندہ ہون میرے شتران سواری کو کوئی اپنی طرف ہرگز کھینچ نہیں سکتا اور نہ میرے شتر میرے کجاوون کو حرکت دیسکتے ہیں۔ ممدوح کے پاس لطلب عطا آیا ہے اور یہ جھوٹے دعوی کر رہا ہے یہ وہ مثل ہے کہ تیرے منہ پر جھوٹ بولون تو تو کیا دے

اِلٰی سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بُعْرَانَا	لَوِ اسْتَطَعْتُ رَکِبْتُ النَّاسَ کُلَّهُمْ

بعرانا بدل من الناس۔ والبعیر من الابل بمنزلۃ الانسان من الناس یطلق علی الجمل والناقۃ ترجمہ اگر مجھسے بن آوے تو تمام آدمیون کو شتر بناکر اُنپر سوار ہوکر سعید بن عبداللہ کے پاس چلا جاؤن۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے زمانہ کے انسان مثل بہائم غیر عاقل ہیں۔ پس اگر مجھسے ہوسکے تو اُنکی بہیمیۃ کا اظہار اُنپر سوار ہوکر کرون۔

عَمَّا یَرَاهُ مِنَ الْاِحْسَانِ عُمْیَانَا	فَالْعِیْسُ اَعْقَلُ مِنْ قَوْمٍ رَاَیْتُهُمْ

العیس الجمال البیض تخالط بیاضہا شئی من الشقرۃ ترجمہ ابنائے زمان پر شتر ونکو ترجیح دیتا ہے کہ اس قوم سے جنکو مین دیکھتا ہون کہ وہ طریق احسان سے جس کو ممدوح بخوبی جانتا ہے محض نابینا ہے شتر زیادہ سمجھدار ہیں پس مناسب ہے کہ اُنپر سوار ہوکر سخاوت ممدوح دکھلاؤن۔

ذاك الجواد وإن قل الجواد له | ذاك الشجاع وإن لم يرض أقرانا

ترجمہ سخی یہی ہے اگرچہ سخی کہنا اسکے رتبے سے کم ہے بہادر یہ ہے اگرچہ وہ کسیکو اپنا ہمسر ہونا پسند نہیں کرتا یعنی وہ جنگ میں کسیکو اپنا ہمسر نہیں سمجھتا بلکہ اپنے سے کمتر سمجھتا ہے پس ایسے کمتر لوگوں پر فتح پاکر اپنے کو بہادر کہلانا پسند نہیں کرتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں اس کی تعریف زیادہ کرنا چاہتا ہوں مگر کیا کروں کہ سوائے لفظ جواد و شجاع مجھکو کوئی اور لفظ نہیں ملتا۔

ذاك المعد الذي تقنو يداه لنا | فلو أصيب بشيء منه عزانا

المعد بالکسر الذی یجعل الاشیاء عدة والمعد بالفتح الذی یجعل عدة فمن کسر فهو وصف للممدوح ومن فتح کان صفة للمال وقنوت الشیء ذخرته ترجمہ ممدوح ہمارے لئے اموال جمع کرنیوالا ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ ہمارے لیے اموال جمع کرتے ہیں۔ یا اموال وہ ہیں کہ ممدوح کے دونوں ہاتھوں نے انکو ہمارے لئے جمع کیا ہے پس اگر اسکے مال پر کوئی صدمہ اور آفت پہنچا بھی جاوے تو وہ ہماری تعزیت کرتا ہے کیونکہ وہ مال ہمارا ہی تھا۔

خف الزمان على أطراف أنمله | حتى توهمن للأزمان أزمانا

ترجمہ زمانہ اسکی انگلیوں کے پوروں میں ایک ہلکی چیز ہے یعنی وہ اسکے زیر تصرف وقبضہ ہے جسطرح چاہے اسکو نچاوے یہاں تک کہ اس کی انگلیوں کی پوریں زمانوں کے لئے زمانے سمجھے جاتے ہیں۔ یعنی جیسا زمانہ تمام عالم پر متصرف ہے ایسے ہی اسکی انگلیاں زمانہ کی متقلب احوال ہیں۔

يلقى الوغى والقنا والنازلات به | والسيف والضيف رحب الباع جذلانا

جذلان فرح مستبشر ترجمہ ممدوح جنگ نیزہ وحوادث زمانہ اور شمشیر ومہمان سے بکشادہ دلی وخوشنودی ملاقات کرتا ہے یعنی وہ شجاع اور سخی اور حوصلہ والا ہے اسلئے امور مشکلہ کو برضامندی قبول کرتا ہے۔

تخاله من ذكاء القلب محتميا | ومن تكرمه والبشر نشوانا

محتمیا متوقدا شدید الحرارت لحدة قلبه وذكائه۔ والبشر طلاقة الوجه وتهلله ترجمہ ممدوح کو بسبب ذکاوت وحرارت قلب تو ایک چمکتی چیز خیال کریگا اور اسکے کرم اور کشادہ روئی کے باعث ایک مست سمجھیگا۔

وتسحب الحبر القينات رافلة | في جوده وتجر الخيل أرسانا

الحبر جمع حبرة وهی ثیاب تعمل بالیمن۔ والقینات جمع قینة وهی المغنیة۔ ورفل تبختر ترجمہ میری گانے والی چھوکریاں اسکی بخشش سے چادریں سائے مستی متبخترانہ کھینچتی پھرتی ہیں اور میرے گھوڑے رسیاں۔ یعنی میرے پاس جو سامان عیش وکامیابی ہے سب اسیکا بخشا ہوا ہے۔

يعطي المبشر بالقصاد قبلهم | كمن يبشره بالماء عطشانا

عطشانا حال من الممدوح [illegible] ممدوح [illegible] ایسا [illegible] ہے کہ جو کوئی [illegible] کو
خوشخبری دیتا ہے تو اس شعر کو سنا کر [illegible] حال [illegible] سر و پا
حال ہوتا ہے [illegible]

جزت بنو الحسن الحكمي قاتلهم — [illegible]

عدنان فی موضع جر الا انه لا ینصرف وهو بدل من الجنة والقرآء كلها والحكمي الجنة ترجمہ اولاد امام حسن کو جس میں سے ممدوح ہے جنت جزا دے یعنی انکو جنت نصیب ہو کیونکہ وہ لوگ اپنی قوم میں ایسے ہیں جیسے انکی قوم بنی عدنان کرام میں یعنی انکی قوم بنی عدنان میں سب سے بہتر ہے اور یہ اپنی قوم میں سب سے بہتر ہیں۔

ما ابتنى الله من مجد لسالفهم — الا ونحن نراه فيهم الآنا

سالف کی جمع والسالفة السالف اي الذين مضوا ترجمہ خدا نے انکے کسی عہد گذشتہ میں کوئی شرف اور بزرگی قائم نہیں کی مگر ہم اس بزرگی کو انہیں اس وقت موجود پاتے ہیں۔

إن كوتبوا أو لقوا أو حوربوا وجدوا — في الخط واللفظ والهيجاء فرسانا

ترجمہ اگر وہ لوگ انشاپردازی میں کسی سے مقابلہ کئے جائیں یا بالمشافہہ ملاقات کئے جائیں یعنی زبانی تقریر کیجاوے یا ان سے جنگ کیجاوے تو وہ لوگ خط لکھنے اور گفتگو اور جنگ میں شہسوار پائے جاوینگے قال الواحدی لیس یرید بقوله لقوا الملاقاة [illegible] المکالمة۔

كأن ألسنهم في النطق قد جعلت — على رماحهم في الطعن خرصانا

الخرصان جمع خرص وهو ههنا السنان ترجمہ گویا انکی زبانیں گویائی میں ایسی تیز ہیں جیسے انکے نیزوں پر بوقت نیزہ زنی بھالے یعنی انکی زبانیں ایسی تیز ہیں جیسے انکے نیزے۔

كأنهم يردون الموت من ظمأ — أو ينشقون من الخطي ريحانا

ترجمہ گویا وہ لوگ موت کے گھاٹ پر ایسی رغبت سے اترتے ہیں جیسا پیاسا پانی پر اور نیزے خطی سے بوئے ریحان سونگھتے ہیں یعنی بہادر مشتاق موت رہتے ہیں۔

الكائنين لمن أبغي عداوته — أعدى العداة ولمن آخيت إخوانا

الکائنین منصوب علی المدح ای اعنی الکائنین ترجمہ اور ان لوگوں سے ایسے لوگ مراد رکھتا ہوں کہ جنکا میں طالب عداوت ہوں وہ اسکے بڑے دشمن ہو جاویں اور جس سے میں بھائی چارہ کروں وہ لوگ اسکے برادر ہو جاویں یعنی وہ میرے دوست کے دوست اور دشمن کے دشمن ہیں۔

خلائق لو حواها الزنج لانقلبوا — ظمي الشفاه جعاد الشعر غرانا

خلائق جمع الخلیقۃ وہی الخلق۔ وظمی الشفاہ دقاق الشفاہ مع سمرۃ۔ وغران جمع اغرو ہوالابیض ترجمہ قوم ممدوح کی ایسی سرشت نیک وپاکیزہ خصلیتن ہیں کہ اگر ایسے اوصاف زنگیون میں پائے جاوین تو اُنکے ہونٹ باریک اور مرغولہ دار مو اور روشن رو ہو جاوین یعنی زنگی باوجودیکہ زشت رو اور موٹے ہونٹ کے ہوتے ہیں مگر اُن خصائل حمیدہ کے سبب محبوب الخلایق ہو جاوین یعنی اُن کی زشت روئی کو اُنکی نیک خصلین چھپالین اور اسکی تائید اگلا شعر کرتا ہے۔

وَاَنفُسٌ یَلمَعِیَّاتٌ تُحِبُّهُمُ	لَهَا اضطِرَارًا وَلَو اَقصَوا لَهُ شَنَآنَا

الیلمعی والالمعی الحاد الفطنۃ وہوالذی یظن الشئی فیصح ظنہ۔ واضطرار منصوب علی الحال من الضمیر المرفوع فی تحبہم واقصیت الشئی ابعدتہ۔ والشنان البغض ترجمہ اور اُنکے ایسے نفوس ذکیہ ہین کہ تو اُنکو بے اختیار دوست رکھے اگرچہ وہ تجکو بسبب بغض کے اپنے سے دور پھینکین۔

اَلوَاضِحِینَ اُبُوَّاتٍ وَاَجبِنَةً	وَوَالِدَاتٍ وَاَلبَابًا وَاَذهَانَا

نصب الواضحین علی المدح۔ والابوات جمع ابوۃ۔ واجبنۃ جمع جبین ترجمہ میں ایسے لوگون کی مدح کرتا ہون کہ وہ لوگ باعتبار پدرون اور پیشانیون اور مادرون کے اور عقول اور اذہان کے مشہور اور اُنکی پیشانیان کشادہ ہیں یعنی خوش و درخشان چہرہ ہیں۔

یَا صَائِدَ الجَحفَلِ المَرهُوبِ جَانِبُهُ	اِنَّ اللُّیُوثَ تَصِیدُ النَّاسَ اُحدَانَا

احدانا جمع واحد۔ والاصل وحدان ترجمہ ای ایسے لشکر کے شکار کرنے والے کہ وہ اُسکے خوف سے ترسان ہیں تو شیر سے شجاعت میں بہت بڑھا ہوا ہے کیونکہ شیر تو منجملہ آدمیان ایک ایک کو شکار کرتے ہیں اور تو سارے لشکر کو ایک ہی دفعہ شکار کر لیتا ہے۔

وَوَاهِبًا کُلَّ وَقتٍ وَقتُ نَائِلِهِ	وَاِنَّمَا یَهَبُ الوَهَّابُ اَحیَانَا

کل مبتدا وخبرہ الوقت الثانی۔ واحیان جمع حین ترجمہ اور اے سخی کہ اُسکی عطا کا کوئی وقت مقرر نہین ہے بلکہ ہر وقت عطا دیتا رہتا ہے اور اور بخشنے والے تو کبھی کبھی عطا دیا کرتے ہین۔

اَنتَ الَّذِی سَبَکَ الاَموَالَ مَکرُمَةً	ثُمَّ اتَّخَذتَ لَهَا السُّؤَّالَ خُزَّانَا

سبک صفا وجمع۔ والخزان جمع خازن ترجمہ تو وہ شخص ہے کہ تو براہ کرم اپنے اموال کو جمع اور خالص کرتا ہے پھر سائلین کو اُنکا خزانچی بنا دیتا ہے۔ یعنی اُسکو تو سائلون کو ایسا بیدریغ دیتا ہے جیسا اور بادشاہ اپنے خزانچیون کے پاس رکھوا دیتے ہیں۔

عَلَیکَ مِنکَ اِذَا اَخلَیتَ مُرتَقِبٌ	لَم تَأتِ فِی السِّرِّ مَا لَم تَأتِ اِعلَانَا

یردی اخلیت ای وجدت خالیا و یردی اخلیت بفتح الہمزہ ای وجدت مکانا خالیا ترجمہ جب تو تنہا پایا جاوے یا جب تو مکان میں اکیلا بیٹھے تو تجھی پر تیری ذات سے ایک نگہبان متعین ہوتا ہے اسلئے تو پوشیدہ وہ کام نہیں کرتا جو ظاہر میں نکرے ۔

لَا اَسْتَزِ یْدُكَ فِیْمَا فِیْكَ مِنْ كَرَمٍ	اَنَا الَّذِیْ نَامَ اِنْ نَبَّهْتُ یَقْظَانَا

ترجمہ جسقدر تجھمیں کرم ہے اُسپر میں طلب زیادتی کی نہیں کرسکتا اگر میں بیدار شخص کو بیدار کروں تو میں خود سونیوالا ہونگا یعنی تیرے مقدار کرم پر زیادتی ممکن نہیں ۔

فَاِنَّ مِثْلَكَ بَاهَیْتُ الْكِرَامَ بِهٖ	وَرَدَّ سُخْطًا عَلَی الْاَیَّامِ رِضْوَانَا

ترجمہ کیونکہ میں تجھی جیسے کریم کے سبب تمام اسخیا پر فخر کرتا ہوں اور تو وہ ہے کہ تو نے اُس مظلوم کے غصہ کو جو زمانہ تہا اپنے احسان کے ذریعہ سے خوشی سے بدلکر لوٹا دیا یعنی اُسکو زمانہ سے راضی کر دیا

وَاَنْتَ اَبْعَدُهُمْ ذِكْرًا وَّاَكْبَرُهُمْ	قَدْرًا وَّاَرْفَعُهُمْ فِی الْمَجْدِ بُنْیَانَا

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تیرا ذکر خیر اور سب لوگوں سے زیادہ شہرہائے دور دست میں پہنچا ہے اور تیرا مرتبہ سب سے بڑا ہے اور تیرے شرف و مجد کی بنیاد سب سے زیادہ بلند ہے ۔

قَدْ شَرَّفَ اللّٰهُ اَرْضًا اَنْتَ سَاكِنُهَا	وَشَرَّفَ النَّاسَ اِذْ سَوَّاكَ اِنْسَانَا

ترجمہ اے ممدوح تو جس زمین پر تشریف رکھتا ہے خداوند تعالی نے اُسکو تیرے سبب اور باقی زمینوں پر شرف عنایت کیا اور جبکہ تجکو انسان بنایا تو سب لوگوں کو تیرے بشر ہونیکے باعث مشرف فرما دیا ۔ ابوالفتح کہتا ہے اگر متنبی بجائے سواک انشاک کہتا تو بہتر ہوتا ۔ اور شراح نے ابوالفتح پر اس باب میں سخت انکار کیا ہے کہ قرآن شریف میں آیا ہے ثم سواک رجلا ۔ ونفس وما سواہا ۔ وخلق فسوی ۔ اور نہایت قدرت فصیح یہ ہے کہ الفاظ قرآن بولے اور کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرامؓ کے استعمال کرے پہر ابوالفتح اور لفظ کو اُسپر کیسے ترجیح دیسکتا ہے ۔ ابوالعلا معری نے کہا ہے کہ ہم میں اتنی قدرت ہرگز نہیں ہے کہ متنبی کے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ اُس سے بہتر لاسکیں ۔ مترجم کہتا ہے کہ یہ شعر سوائے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کے حق میں کہنا ظلم اور وضع الشی فی غیر محلہ ہے ۔ خدا مغفرت کرے سید آزاد بلگرامی کی کہ اُسنے اپنے قصیدہ نعتیہ میں یہی شعر متنبی کا نقل کرکے کیا خوب فرمایا ہے ؎ ہذا مدیحک مولانا بلا ریبؒ وانا علی المتنبی انہ خانا ۔

قال فی مجلس ابی محمد بن طغج وقد اقبل اللیل وہما فی بستان

زَالَ النَّهَارُ وَنُوْرٌ مِنْكَ یُوْهِمُنَا	اَنْ لَّمْ یَزَلْ وَلِجُنْحِ اللَّیْلِ اِحْسَانُ

پہونچا ہے - یعنی میں زمانہ سے اپنی استقامت احوال کا طالب ہون اور یہ امر خود زمانہ کو حاصل نہیں ہے یعنی وہ خود ایک حال پر نہیں رہتا فصول اربعہ جو ایک دوسرے کی ضد ہیں اُسکو متغیر رکھتی ہیں - یا یہ کہ مین زمانہ سے لیسے اعلی مقاصد کا خواستگار ہون کہ وہ زمانہ کے مقدور سے باہر ہین اِس صورت میں تعریف علو ہمت کی ہے -

لا تلق دهرك الا غير مكترث ‏ ‏ ‏ ‏ ما دام يصحب فيه روحك البدن

غیر مکترث ای غیر مبال ترجمہ جب تلک تیرا بدن روح کے ساتھ ہے یعنی مادام الحیوۃ اپنے زمانہ سے بے باکانہ پیش آ اور اُسکے حوادث کی پرواہ مت کر اُنکو بقا نہیں ہے -

فما يدوم سرور ما سررت به ‏ ‏ ‏ ‏ ولا يرد عليك الفائت الحزن

مافیما سررت بمعنی الذی او للتنکیر ترجمہ سو وہ سرور جس سے تو خوش ہوا ہے یا کوئی خوشی ہمیشہ نہیں رہے گی اور تیرا غم تجھپر گم شدہ چیز کو نہیں لوٹا دیگا پس غم فضول ہے

مما اضر باهل العشق انهم ‏ ‏ ‏ ‏ هووا وما عرفوا الدنيا وما فطنوا

ترجمہ منجملہ اُن اشیا کے جنھون نے عاشقان دنیا کو نقصان پہنچایا ہے ایک یہ ہے کہ وہ دنیا پر عاشق ہوئے اور دنیا کی حقیقت کو اُنھون نے نہ جانا اور نہ پہچانا کہ وہ غدار عاشق کش ہے -

تفنى عيونهم دمعا وانفسهم ‏ ‏ ‏ ‏ في اثر كل قبيح وجهه حسن

ترجمہ اُنکی آنکھیں اور جانین بسبب کثرت اشک کے ہر ایسی چیز کی طلب مین جاتی رہینگی کہ باطن اُسکا زشت وزبون ہے اور ظاہر اُسکا اچھا یعنی دنیا کی طلب مین -

تحملوا حملتكم كل ناجية ‏ ‏ ‏ ‏ فكل بين علي اليوم مؤتمن

الناجیۃ الناقۃ المسرعۃ ترجمہ ای معشوقان ظاہر درست و باطن خراب میرے پاس سے کوچ کر جاؤین تمھارے قرب سے باز آیا پھر بطور دعا کہتا ہے کہ میرے پاس سے تمکو ناقہ سریع السیر دور لیجاوے سو ہر قسم کی جدائی تمھاری آج میرے حق مین امانتدار ہے یعنی میں جدائی سے راضی ہون -

ما في هوادجكم من مهجتي عوض ‏ ‏ ‏ ‏ ان مت شوقا ولا فيها لها ثمن

الہودج مرکب النساء ترجمہ اگر میں تمھارے شوق میں مرجاؤن تو تمھارے ہودجون میں میری جان کا عوض نہین ہے اور نہ اُنمین میری جان کی قیمت پس تم اس قابل نہیں ہو کہ کوئی تمپر مرے -

يا من نعيت على بعد بمجلسه ‏ ‏ ‏ ‏ كل بما زعم الناعون مرتهن

الناعون جمع ناع وہو الذی یاتی بخبر الموت ترجمہ ای وہ شخص کہ باوجود دوری کے اسکی مجلس مین میری موت کی خبر پہنچائی گئی - حال یہ ہے کہ ہر شخص اُس خبر کا جو خبر مرگ پہنچانے والون نے کہی ہے گرو ہے یعنی ہر ایک ضرور مریگا

ثم انتفضت فزال القبر والكفن	كم قد قتلت وكم قد مت عندكم

ترجمہ تمھارے نزدیک میں بہت دفعہ مقتول ہوا اور چند بار مر چکا پھر مین نے اپنا بدن ہلایا اور دھڑ دھڑی لی تو قبر اور کفن مجھسے دور ہوگیا۔ یعنی تمنے میری موت یقینی جان لی اور پھر اسکے خلاف ظاہر ہوا۔ تو گویا مین مرکر قبر اور کفن سے باہر آگیا۔ سیف الدولہ پر تعریض کرتا ہے۔

جماعة ثم ماتوا قبل من دفنوا	قد كان شاهد دفني قبل قولهم

ترجمہ ان خبر مرگ کے پہنچانے والون کے قول سے پہلے ایک بڑی جماعت میرے دفن میں حاضر ہوئی اور وہ میرے مرنیسے پہلے دفن ہوگئی اور میرے مرگ کی نسبت انکی خبر جھوٹھ نکلی۔

تجري الرياح بما لا تشتهي السفن	ما كل ما يتمنى المرء يدركه

یجوز فی کل الرفع والنصب فالنصب بالفعل مضمر ای ما یدرک المرء کل ما یتمنی فلما اضمر الفعل فسرہ بقولہ یدرکہ کقولک زیدا ضربتہ وہذا علی لغۃ تمیم لان ما عندہم غیر عاملۃ واما اہل الحجاز فیرفعون کل بما لانہا عاملۃ عندہم کلیس ویکون الخبر یدرکہ ترجمہ جو آرزوئیں مرد کرتا ہے وہ سب اسکو حاصل نہیں ہوتین دیکھو خلاف مرضی کشتی والون کی ہوائین چلتی ہیں۔ یعنی میرے دشمن میری موت چاہتے ہیں مگر انکی تمنا پوری نہیں ہوتی۔

ولا يدر على مرعاكم اللبن	رأيتكم لا يصون العرض جاركم

ترجمہ مین نے تمکو ایسے حال میں دیکھا کہ تمھارا پڑوسی اپنی آبرو کی حفاظت نہین کرسکتا یعنی تم اسکی حمایت نہین کرتے اور اس سے بسبب شتم پیش آتے ہو اور تمھاری چراگاہ کی چرائی سے شیر کثیر پیدا نہین ہوتا کیونکہ وہ بیمزہ وناگوار ہے۔ یہ بڑی سخت ہجو ہے۔

وحظ كل محب منكم ضغن	جزاء كل قريب منكم ملل

الضغن الحقد ترجمہ جو شخص تمسے ملتا ہے اسکی جزا تمھاری طرف سے ملامت وتنگدلی ہے اور تمھارے ہر دوست کو تمھاری جانب سے کینہ کا حصہ ملتا ہے یعنی تم اپنے ملاقاتی سے تنگدل ہوجاتے ہو اور ہر دوست سے کینہ رکھتے ہو۔

حتى يعاقبه التنغيص والمنن	وتغضبون على من نال رفدكم

ترجمہ اور جو تمھاری عطا لیتا ہے اسپر تم غضبناک رہتے ہو یہان تلک کہ تمھارا اسکو ناخوش کرنا اور احسان جتانا برابر ستاتا رہتا ہے یہ تمام تعریض ہے سیف الدولہ پر۔

يهماء تكذب فيها العين والأذن	فغادر الهجر ما بيني وبينكم

اليهماء الارض التي لا يهتدي فيها ترجمہ جب تمھارا یہ حال ہے تو فراق مجھمیں اور تم مین ایسا صحراے لق ودق بےنشان حائل کردیگا کہ آنکھ مسافر کی اسمین خیالی خوفناک چیزین دیکھے اور کان ایسی ہی خوفناک آوازین

سنے۔ یہ اتفاق اکثر وحشتناک جنگلون میں پیش آتا ہے۔

تَخُبُّ الرَّوَاسِمُ مِنْ بَعْدِ الرَّسِيمِ بِهَا ۔۔۔ وَتَسْأَلُ الْأَرْضَ عَنْ أَخْفَافِهَا الثَّفِنُ

الرواسم الابل التی یسیر بالرسیم وہو ضرب من السیر والثفن جمع ثفنۃ وہی اصدقہ ثفنات البعیر وہو ما یقع علی الارض من اعضائہ اذا استناخ کالثفنین وغیرہا والحبو المشی علی الیدین والرجلین کما یمشی الصبی والمقعد ترجمہ وہ صحرا ایسا دور دست و ناپیدا کنار ہو کہ اشتین وہ شترون کی رفتار رسیم ہو جو ایک قسم سریع رفتار کی ہے بعد اس طرح کی رفتار کے بسبب درماندگی و فرسودگی اپنے موزون کے کھڑے ہوئے نہ چل سکین بلکہ مانند بچون کی گھٹنیان چلنے لگین۔ یعنی بیٹھے ہوئے بذریعہ ہاتھون اور پاؤن کے اور انکے وہ اعضا جو بوقت نشست کے زمین سے لگجاتے ہیں مثل ہاتھ پاؤن اور سینہ کے زمین سے اپنے موزون کا حال پوچھنے لگین کہ وہ کیون اور کہان گر گئے۔ یہ بطور مثل واسطے اظہار حقیقت قوۃ رفتار کے کہا حقیقت میں سوال نہین ہے۔

إِنِّي أُصَاحِبُ حِلْمِي وَهْوَ بِي كَرَمٌ ۔۔۔ وَلَا أُصَاحِبُ حِلْمِي وَهْوَ بِي جُبُنُ

ترجمہ میں بے شک اپنے حلم کو اسوقت تلک اپنے ساتھ رکھتا ہون جب تلک کہ وہ میرے لئے موجب کرم و عزت ہو اور جبکہ حلم میرے لئے موجب بزدلی شمار ہو تو اسکو اپنے ساتھ نہین رکھتا یعنی حلم نہیں کرتا۔

وَلَا أُقِيمُ عَلَى مَالٍ أَذِلُّ بِهِ ۔۔۔ وَلَا أَلَذُّ بِمَا عِرْضِي بِهِ دَرِنُ

ترجمہ اور میں ایسے مال پر نہیں جمتا کہ جس کے سبب میں ذلیل ہون اور مجکو اس چیز مین مزہ نہین آتا جس سے میری آبرو میلی کچیلی ہو۔

سَهِرْتُ بَعْدَ رَحِيلِي وَحْشَةً لَكُمُ ۔۔۔ ثُمَّ اسْتَمَرَّ مَرِيرِي وَارْعَوَى الْوَسَنُ

المریر جمع مریرۃ وہی القوۃ من الحبل واستمر استقام۔ وارعوی انزجر ورجع والوسن النوم ترجمہ میں تسے جدا ہونیکے بعد تمھاری جدائی کے وحشت کے سبب بیدار رہا یعنی میری نیند جاتی رہی۔ پھر میں نے صبر کیا اور میرے عزم کی رسی مضبوط ہوگئی اور میرے نیند لوٹ آئی اور غم فراق جاتا رہا۔

وَإِنْ بُلِيتُ بِوُدٍّ مِثْلِ وُدِّكُمُ ۔۔۔ فَإِنَّنِي بِفِرَاقٍ مِثْلِهِ قَمِنُ

قمن ای جدیر و خلیق ترجمہ اور اگر میں تمھاری دوستی کی مانند کسی اور کی دوستی سے مبتلا کیا جاؤن گا اور وہ دوست مجھسے ایسا ہی معاملہ کرے گا تو میں بیشک اس امر کا سزاوار ہونگا کہ تمھاری طرح اسے بھی چھوڑدونگا یہ تعریض ہے کافور کیطرف کہ اگر وہ مجھسے تمھاری طرح کج ادائی کریگا تو میں اس سے جدا ہوجاؤنگا۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے متنبی کا یہ شعر پڑھا تو کہا سار و حق الی۔

أَبْلَى الْأَجِلَّةَ مُهْرِي عِنْدَ غَيْرِكُمُ ۔۔۔ وَبُدِّلَ الْعُذْرُ بِالْفُسْطَاطِ وَالرَّسَنُ

الاجلة جمع جل وہو ما تجلل بہ الفرس۔ والغدر جمع غدار وہو شعر الناصیۃ ترجمہ میرے بچھیرے نے تمھارے عبیر کے پاس جھولیں کہنہ کر دیں بسبب گزرنے ایک عرصہ کے مصر میں اُسکے موے پیشانی اور رسی تبدیل کی گئی یعنی پہلی کہنہ ہوگئیں۔

عِنْدَ الْهُمَامِ اَبِي الْمِسْكِ الَّذِي غَرِقَتْ	فِي جُودِهِ مُضَرُ الْحَمْرَاءِ وَالْيَمَنُ

مضر الحمراء یروی بالاضافۃ والصفۃ وہو مضر بن نزار وانما سموا مضر الحمراء لان نزار الما مات ترک اولادہ اربعۃ مضر وربیعۃ۔ وایاد۔ وانمار فتحاکموا الی جرہم فاعطی مضر الذہب وقبۃ حمراء فسموا بذلک واعطی ربیعۃ الخیل فسموا ربیعۃ الفرس۔ واعطی ایادا الابل والغنم فسموا ایاد الشمطر۔ واعطی انمار الحمار والارض وماشا کلہا فسموا انمار الحمار ترجمہ بعرصہ دراز تلک میرا قیام سردار باہمت ابو المسک یعنی کافور کے پاس رہا جسکی بخشش مین مضر حمراء اور مین بسبب کثرت عطا کے ڈوبے ہوئے ہیں۔

وَاِنْ تَاَخَّرَ عَنِّي بَعْضُ مَوْعِدِهِ	فَمَا تَاَخَّرُ اٰمَالِي وَلَا تَهِنُ

ترجمہ اور اگرچہ اُسکے بعض وعدے میرے ساتھ پورے نہیں ہوئے مگر میری اُمیدین اُس سے پیچھے نہیں ہٹین اور نہ سُست ہوئیں۔ پھر عذر عدم ایفائے وعدہ کا بیان کرتا ہے۔

هُوَ الْوَفِيُّ وَلٰكِنِّي ذَكَرْتُ لَهُ	مَوَدَّةً فَهُوَ يَبْلُوهَا وَيَمْتَحِنُ

ترجمہ کافور ہی وعدہ کا سچا ہے مگر مین نے اُس سے اپنی دوستی کا ذکر کر دیا ہے یعنی یہ کہدیا ہے کہ میں تجکو دوست رکھتا ہوں لہٰذا وہ عدم ایفائے وعدہ سے میری محبت کا امتحان اور اُسکی آزمایش کرتا ہے۔

وقال بمصر ولم ینشدہا کافوراً

صَحِبَ النَّاسُ قَبْلَنَا ذَا الزَّمَانَا	وَعَنَاهُمْ فِي شَانِهِ مَا عَنَانَا

عناہ یعنیہ اذا اتعبہ واہمہ ترجمہ لوگ ہمسے پہلے اِس زمانہ کے ساتھ رہے اور اُسنے اپنے کام میں اُن لوگون کو وہی رنج دیا جو اُسنے ہمکو رنج دیا۔ غرض زمانہ کے سب ستائے ہوئے ہین۔

وَتَوَلَّوْا بِغُصَّةٍ كُلُّهُمْ مِنْـ ـهُ وَاِنْ سَرَّ بَعْضَهُمْ اَحْيَانَا

احیاناً جمع حین وہو الوقت ترجمہ لہٰذا کل لوگون نے زمانہ سے بحالت ناراضی پشت پھیری اگرچہ اُسنے بعض کو کبھی کبھی خوش بھی کر دیا مگر یہان سے نامراد گئے۔

رُبَّمَا تُحْسِنُ الصَّنِيعَ لَيَالِيهِ وَلٰكِنْ تُكَدِّرُ الْاِحْسَانَا

الصنیع الاحسان ترجمہ شبہائے زمانہ بسا اوقات احسان عمدہ بھی کرتی ہیں مگر آخر کو برائی سے پیش آکر احسان

سابق کو مکدر کر دیتی ہیں۔

وَکَاَنَّا لَمْ یَرْضَ فِیْنَا بِرَیْبِ الدَّ	هْرِ حَتّٰی اَعَانَهٗ مَنْ اَعَانَا

فی یرضی ضمیر فاعل تفسیرہ من اعانا۔ واضمرہ قبل الذکر علی شریطۃ التفسیر۔ ویروی لم ترض بالتاء والضمیر للیالی ترجمہ اور گویا وہ شخص جسنے ظالم زمانہ کی ہر باب ہمارے ستانے کے مدد کی اسنے ہمارے ضرر رسانی کے واسطے مصائب دہر کو کافی نہین جانا حالانکہ وہ ہی بس ہین اور اسکی اعانت فضول۔ یا یہ کہ ای مصائب زمانہ گویا تونے ہمارے تکلیف دینے کے لئے اپنے حوادث کو بس نہیں جانا کہ اس باب مین تجکو مددگار کی حاجت ہوئی۔

کُلَّمَا اَنْبَتَ الزَّمَانُ قَنَاةً	رَکَّبَ الْمَرْءُ فِی الْقَنَاةِ سِنَانَا

ترجمہ جبکہ زمانہ چوب نیزہ کو اگاتا ہے تو دشمن نیزہ مین بھال لگا دیتا ہے یہان نیزہ کو اس عداوت سے تشبیہ دی جو زمانہ کی طبع میں ہے اور بھال کو اس مدد سے جو زمانہ کو دشمن دیتا ہے۔ اور بعض شراح نے یہ معنی کہے ہین کہ زمانہ حسب عادت چوب نیزہ اگاتا ہے اور یہ نہیں جانتا ہے کہ یہ کس کام آویگا مگر بنی آدم اپنی شرارت سے ہلاک نفوس کے لئے اسپر بھال لگا دیتے ہیں۔

وَمُرَادُ النُّفُوْسِ اَصْغَرُ مِنْ اَنْ	نَتَعَادٰی فِیْهِ وَاَنْ نَتَفَانَا

ترجمہ اور مطلب نفوس اس بات سے کمتر ہے کہ اسکی بابت ہم کسی سے عداوت رکھین یا رنج پہنچیں کیونکہ مطالب دنیا اور خود دنیا سب فانی ہیں۔

غَیْرَ اَنَّ الْفَتٰی یُلَاقِی الْمَنَایَا	کَالِحَاتٍ وَلَا یُلَاقِی الْهَوَانَا

کالحات معبسات ترجمہ مطالب دنیا ذلیل ہیں مگر جوان شریف موتہاے شدیدہ سے بخوشی ملاقات کرتا ہے اور ذلت کو پسند نہین کرتا ہے۔ وللہ درہ فما اصدقہ

وَلَوْ اَنَّ الْحَیَاةَ تَبْقٰی لِحَیٍّ	لَعَدَدْنَا اَضَلَّنَا الشُّجْعَانَا

ترجمہ اور اگر زندگی تا مرد کے لئے باقی رہتی اور شجاع مرجایا کرتے تو ہم بہادر شخص کو سب سے زیادہ گمراہ سمجھتے کہ وہ اپنے قتل پر اقدام کرتا ہے مگر موت تو سب کے لئے ہے خواہ بہادر ہو خواہ بزدلہ۔

وَاِذَا لَمْ یَکُنْ مِنَ الْمَوْتِ بُدٌّ	فَمِنَ الْعَجْزِ اَنْ تَکُوْنَ جَبَانَا

ترجمہ اور جبکہ موت سے بچنے کا کوئی چارہ ہی نہیں ہے تو نامرد ہونا سخت عاجزی ہے۔

کُلُّ مَا لَمْ یَکُنْ مِنَ الصَّعْبِ فِی الْاَنْفُسِ سَهْلٌ فِیْهَا اِذَا هُوَ کَانَا

سہل خبر مبتدء ہو کل شیئ۔ وتقدیر الکلام کل شیئ من الصعب لم یکن فی النفس سہل اذا وقع ترجمہ جو شیئ شدید ظہور مین نہین آئی قبل وقوع کے نفس کو دشوار معلوم ہوتی ہے اور جبکہ ظہور وجود میں آجاتی ہے تو سہل اور

آسان ہو جاتی ہے۔

وقال یذکر خروج شبیب و مخالفتہ کافوراً

عَدُوُّكَ مَذْمُومٌ بِكُلِّ لِسَانِ	وَلَوْ كَانَ مِنْ اَعْدَائِكَ الْقَمَرَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کا ذکر ہر زبان پر بہ بدی آتا ہے اگرچہ تیرے دشمن شمس و قمر ہوں تو وہ بھی باوجود اپنے عموم نفع کے مذموم ہوجاوین۔ شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ مدح ہجو بھی ہوسکتی ہے یعنی تو ایسا ساقط الاعتبار ہے کہ جو تجھسے کم رتبہ سے عداوت رکھے تو وہ مذموم ہوجاتا ہے۔

وَلِلّٰهِ سِرٌّ فِىْ عُلَاكَ وَاِنَّمَا	كَلَامُ الْعِدٰى ضَرْبٌ مِنَ الْهَذَيَانِ

ترجمہ اور تیری رفعت مرتبت میں خدا کا بھید ہے جو لوگون کی سمجھ مین نہین آتا۔ اور بات یہی ہے کہ دشمنو نکا تیرے باب میں کلام ایک قسم کا جنون ہے کہ وہ سر الٰہی کو نہیں سمجھتے۔ یہ بھی قریب ہجو ہے کہ علو مرتبہ کافور کو امر تقدیری کہا ہے۔ اور تقدیر میں کبھی خسیس کو شریف پر تفوق ہوجاتا ہے۔

اَتَلْتَمِسُ الْاَعْدَاءُ بَعْدَ الَّذِىْ رَاَتْ	قِيَامَ دَلِيْلٍ اَوْ وُضُوْحَ بَيَانِ

ترجمہ کیا تیرے دشمن بعد دیکھنے تیری ترقی اقبال کے اب بھی کوئی دلیل اور وضح بیان تیری رفع قدر کے لئے طلب کرینگے۔

رَاَتْ كُلَّ مَنْ يَنْوِىْ لَكَ الْغَدْرَ يُبْتَلٰى	بِغَدْرِ حَيٰوةٍ اَوْ بِغَدْرِ زَمَانِ

ترجمہ تیرے دشمنوں نے دیکھا کہ جو تجھسے بیوفائی و عہد شکنی کرتا ہے اسکی زندگی اُس سے بیوفائی کرتی ہے۔ یا زمانہ اُس سے بغدر پیش آتا ہے اور غدر زمانہ موت سے بدتر ہے غرض غدار شخص ان دو بلاؤن میں مبتلا ہوتا ہے۔

بِرَغْمِ شَبِيْبٍ فَارَقَ السَّيْفُ كَفَّهٗ	وَكَانَا عَلَى الْعِلَّاتِ يَصْطَحِبَانِ

ترجمہ شبیب کے خلاف مرضی اُسکے ہاتھ سے اُسکی تلوار سے مفارقت کی حالانکہ تلوار اور اُسکا ہاتھ باوجود موانع ہمیشہ دونوں ساتھ رہتے تھے و شبیب ہذا ہو ابن جریر العقیلی من قوم کانوا من القرامطۃ و کانوا مع سیف الدولہ وولی شبیب معرۃ النعمان دہراً طویلاً واجتمع الیہ جماعۃ من العرب فوق عشرۃ آلاف واراد ان یخرج علی کافور فقصد دمشق محاصرہا فیقال ان امرءۃ القت علیہ رحی فصرعتہ فانہزم من کان معہ لما مات ویقال انہ حدث بہ صرع من شرب الخمر و ترکہ اصحابہ ومضوا فاخذہ اہل دمشق فقتلوہ فعرض بہ ابوالطیب بہذا البیت

كَاَنَّ رِقَابَ النَّاسِ قَالَتْ لِسَيْفِهٖ	رَفِيْقُكَ قَيْسِىٌّ وَاَنْتَ يَمَانِىْ

قیس بن عدنان والیمن من قحطان وبینہما بعد وتنازع واختلاف ترجمہ گویا اُن لوگون کی گردنون نے جن کو اُسکی تلوار نے قطع کیا تھا شبیب کی تلوار سے کہا کہ تیرا رفیق شبیب بنی قیس میں سے ہے اور تو یمنی ہے کیونکہ شمشیر یمن مشہور ہے پس تو کیون اُسکے ساتھ ہے اِسلئے وہ شبیب سے جُدا ہو گئی۔

فَاِنْ یَکُ اِنْسَانًا مَضٰی لِسَبِیْلِہٖ ۔ فَاِنَّ الْمَنَایَا غَایَۃُ الْحَیَوَانِ

ترجمہ سو اگر ایک آدمی یعنی شبیب اپنی راہ پر چلا گیا یعنے مرگیا تو کچھ عار کی بات نہین کیونکہ ہر جاندار کا انجام موتیں ہیں۔

وَمَا کَانَ اِلَّا النَّارُ فِیْ کُلِّ مَوْضِعٍ ۔ یُثِیْرُ غُبَارًا فِیْ مَکَانِ دُخَانِ

ترجمہ شبیب تھا مگر ہر جگہ دشمنون کے حق میں آگ جو بجائے دود آتش میدان جنگ میں غبار اُڑاتا تھا

فَنَالَ حَیَاۃً یَشْتَہِیْہَا عَدُوُّہٗ ۔ وَمَوْتًا یُشَہِّی الْمَوْتَ کُلَّ جَبَانِ

یشہی لا یتعدی الی مفعولین الا بواسطۃ حرف الجر فحذفہ وہو یریدہ کانہ قال الی کل جبان ترجمہ سو وہ ایسی زندگی باعزت وآبرو جیا جس کی تمنا اُسکے دشمن رکھتے ہیں یعنی اپنے لئے ویسے بیماری سابق ایسی موت موا کہ ہر نامرد کو ایسی مرنے کی رغبت ہوتی ہے یعنے بے تکلیف مرض دفعۃً۔

نَفٰی وَقْعَ اَطْرَافِ الرِّمَاحِ بِرُمْحِہٖ ۔ وَلَمْ یَخْشَ وَقْعَ النَّجْمِ وَالدَّبَرَانِ

النجم الثریا والدبران خمسۃ کواکب من الثور وہو من مناحس النجوم فی زعم المنجمین ترجمہ اُسنے اپنے نیزہ کے ذریعہ سے اپنے اُوپر دشمنون کے نیزون کی بھالین پڑنے بدین مگر وہ نحوست ثریا اور دبران سے نڈر تھا خلاصہ یہ ہے کہ اُسنے آفات ارضی کا بندوبست کیا مگر آفات سماوی کو دفع نکر سکا کہ بے تیر و تفنگ مرگیا۔

وَلَمْ یَدْرِ اَنَّ الْمَوْتَ فَوْقَ شَوَاتِہٖ ۔ مُعَارُ جَنَاحٍ مُحْسِنُ الطَّیَرَانِ

شواتہ جلدۃ راسہ ترجمہ اور اُسنے یہ نجانا کہ موت مستعار بازو لئے ہوئے خوش پرواز اُسکے سر پر منڈلا رہی ہے اور یہ اشارہ ہے اسطرف کہ کسی عورت نے اُسکے سر پر بالائے قلعۂ دمشق سے چکی گرا دی تھی۔ جس کے سبب وہ مرگیا۔

وَقَدْ قَتَلَ الْاَقْرَانَ حَتّٰی قَتَلْتَہٗ ۔ بِاَضْعَفِ قِرْنٍ فِیْ اَذَلِّ مَکَانِ

القرن بالکسر کفو کی فی الحرب ترجمہ اور شبیب نے اپنے ہمسران جنگ کو قتل کیا انجام میں تو نے اُسکو ایک نہایت ضعیف ہمسر جنگ سے ذلیل تر مکان میں قتل کرا دیا یہ اشارہ ہے اُس قول کیطرف جو بعض نے کہا ہے کہ شبیب زہر آلودہ ستو کھا کر جنگ کے لئے نکلا اور بسبب حرکات جنگ زہر نے اُسپر اثر کیا اور مرگیا اور اذل مکان سے مراد معرکۂ جنگ سے باہر ہے۔

اَتَتْہُ الْمَنَایَا فِیْ طَرِیْقٍ خَفِیَّۃٍ ۔ عَلٰی کُلِّ سَمْعٍ حَوْلَہٗ وَعِیَانِ

ترجمہ اسکے پاس موتین ایسی راہ سے آئین جو اسکے ہر گرد و پیش کے ہر کان و آنکھ پر پوشیدہ تھی یعنے وہ دفعتہ مر گیا۔ اور کسیکو اسکا سبب مرگ معلوم نہ ہوا

بطولِ یمینٍ لوا تساعِ جنانِ	ولو سلکت طرقَ السلاحِ لردّھا

ترجمہ اور اگر موتین اسکے پاس ہتھیارون کی راہ سے آتین تو وہ انکو بسبب اپنے درازدستی اور وسعت دل اور صدر کے ناکام لوٹا دیتا کیونکہ وہ بڑا بہادر تھا۔

علی ثقۃٍ من دھرہٖ وامانِ	تقصّدہ المقدار بین صحابہٖ

المقدار القدر والقضاء ترجمہ قضا و قدر نے اسکو اسکے یارون کے بیچ میں ایسے وقت آمارا جبکہ وہ اپنے زمانہ و امان پر پورا بھروسہ رکھتا تھا یعنی اسکو اپنی حیات کا یقین تھا۔

علی غیرِ منصورٍ و غیرِ معانِ	وھل ینفع الجیشَ الکثیرَ التفافُہ

الالتفاف الاجتماع ترجمہ اور کیا بڑے لشکر کو اسکا اجتماع ایک شخص کے پاس جو منجانب خدا فتحمند اور مدد دیا گیا نہو کچھ مفید ہے یعنی نہیں۔ ایسا ہی حال شبیب کا ہوا۔

ولم یدہ بالجاملِ العکنانِ	ودی ما جنی قبل المبیتِ بنفسہٖ

ودی من الدیۃ ای اعطی الدیۃ۔ والمبیت اللیل۔ والجامل اسم للجمال الکثیرۃ کالباقر اسم لجماعۃ البقر والتامر اسم للتمار۔ والعکنان بفتح الکاف وسکونھا والسکون اکثر الابل الکثیرۃ۔ ونعم عکنان ای کثیرۃ ترجمہ اسنے قبل گزرنے شب کے اپنے گناہ کی جو قتل مردمان تھا اپنی جان بجائے دیت دی یعنے بعوض قتل مردمان کے اپنے جان دی اور شتران کثیر اپنی دیت میں نہ دئے۔ یعنی اسکا مرنا بجائے دیت ہو گیا۔

وتمسک فی کفرانہٖ بعنانِ	اتمسک ما اولیتہ ید عاقلٍ

ترجمہ کیا تیرے عطایا کو کسی عاقل کا ہاتھ لیسکتا ہے اور پھر تیرے کفران نعمت میں گھوڑے کی باگ پکڑ سکتا ہے یعنے تجھسے کفران نعمت کرکے پھر لڑ سکتا ہے یعنی ایسا نہین ہو سکتا ہے۔ یہ اس امر کیطرف اشارہ ہے کہ شبیب نے تیرا کفران نعمت کیا اور اسلئے اسکے وبال مین پکڑا گیا اور مارا گیا۔

ویرکب للعصیانِ ظھرَ حصانِ	ویرکب ما ارکبتہ من کرامۃٍ

ترجمہ اور کیا کوئی اس سواری پر جو تو نے براہ کرم اسکو عنایت کی سوار ہو کر پھر تیری نافرمانی اور بغاوت کرکے پشت نر گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے یعنی نہین ہو سکتا۔

وقد قبضت کانت بغیرِ بنانِ	ثنی یدہ الاحسانُ حتی کانّھا

ثنی یدہ ردھا ترجمہ تیرے احسان نے اسکے ہاتھ کو موڑ دیا یہانتک کہ اسکا مٹھی بندہا ہاتھ بے انگلیوں کے

تھا یعنی لشامت بغاوت کسی خنجر پر قابض تھا۔

شَبِیْبٌ وَاَوْفٰی مَنْ تَرٰی اَخْوَانِ	وَعِنْدَ مَنِ الْیَوْمَ الْوَفَاءُ لِصَاحِبٍ

شبیب مبتدا واوفی عطف علیہ واخوان خبر ترجمہ اور آجکے دن وفا اپنے صاحب کے لئے کس کے پاس ہے غرض کیکے پاس نہیں ہے۔ شبیب غادر اور با وفا شخص غدر میں دونوں بھائی ہیں۔ یعنی جیسا شبیب نے غدر کیا ایسا ہی ان دونوں کا باوفا شخص کرتا ہے۔

وَلَیْسَ بِقَاضٍ اَنْ یُرٰی لَکَ ثَانِ	فَقَضَی اللّٰہُ یَا کَافُوْرُ اَنَّکَ اَوَّلٌ

ترجمہ ای کافور خداوند تعالی نے حکم کردیا کہ تو مکارم و معالی میں سب سے اول نمبر پر ہے اور وہ یہ حکم کرنے والا نہیں ہے کہ تجھ جیسا یا تجھ سے قریب ملحق دوسرا ہو۔

عَنِ السَّعْدِ یَرْمِیْ دُوْنَکَ الثَّقَلَانِ	فَمَا لَکَ تَخْتَارُ الْقِسِیَّ وَاِنَّمَا

ترجمہ سو تجکو کیا ہو گیا ہے کہ تو کمانوں کو دشمنوں کے قتل کے لئے پسند کرتا ہے اور بات یہ ہی ہے کہ تیری سعادت بخت جب تجھ سے دورے جن والنسان کے تیر مارتی ہے تجکو کمان کی کیا حاجت ہے۔

وَجَدُّکَ طَعَّانٌ بِغَیْرِ سِنَانِ	وَمَا لَکَ تُعْنٰی بِالْاَسِنَّۃِ وَالْقَنَا

الاسنۃ جمع سنان۔ والقنا الرماح ترجمہ اور تجکو کیا ضرورت پیش آئی کہ بھالوں اور نیزوں کا تو اہتمام فرماتا ہے اور حال یہ ہے کہ تیر النصیب بے بھال کے سخت نیزہ زنی کرتا ہے۔

وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْہُ بِالْحَدَثَانِ	وَلِمْ تَحْمِلُ السَّیْفَ الطَّوِیْلَ نِجَادُہٗ

الحدثان حوادث الدھر ترجمہ تو کس لئے لمبے پرتلے کی تلوار باندھتا ہے اور حال یہ ہے کہ تو بسبب حوادث زمانہ کے جو تیری طرف سے دشمنوں کو قتل کرتے ہیں۔ تلوار سے بے پرواہے اور یہ اشارہ ہے طرف قتل شبیب کے کہ وہ کافور کے اقبال کے سبب بے ذریعہ سلاح مارا گیا۔

فَاِنَّکَ مَا اَحْبَبْتَ فِیَّ اَتَانِیْ	اَرِدْ لِیْ جَمِیْلًا جُدْتَ اَوْلَمْ تَجُدْ بِہٖ

ترجمہ تو میری حق میں نیکی کا ارادہ فرما پھر تو وہ چاہے دے یا نہ دے کیونکہ تو جو میرے لئے پسند کرتا ہے وہ میرے پاس آہی جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ تیرا مطیع ہے جب تو کسی کے حق میں کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو زمانہ اسکو اسکے پاس پہنچا دیتا ہے۔

لَعَوَّقَہٗ شَیْءٌ عَنِ الدَّوَرَانِ	لَوِ الْفَلَکُ الدَّوَّارُ اَبْغَضْتَ سَعْیَہٗ

یروی الفلک بالرفع والنصب والنصب اجود لان لو تقتضی الفعل فیجب ان تضمر لہ فعلا ینصبہ ویکون الفعل الذی نصب المضاف الی ضمیرہ وھو ابغضت الذی یفسرہ۔ وقد یجوز الرفع بالابتداء لکن تضمر لہ فعلا ترفعہ بہ فی معنی ہذا الظاہر

ویکون الظاہر الضمیر اکانہ قال لوخالفک لعوقت ترجمہ اگر تو چرخ گردان کی حرکت کو ناپسند کرے تو بیشک اسکو کوئی چیز حرکت سے روکدے کی کیونکہ تیرا حکم واجب العمل ہے۔

ولہ فی ابا الکافور فقال

لَوْ کَانَ ذَا الْاٰکِلُ اَزْوَادَنَا ۔۔۔ ضَیْفًا لَّوْ سَعْنَاہُ اِحْسَانَا

ترجمہ اگر یہ کافور حبشی ہمارے توشوں کا کھانے والا ہمارا مہمان ہوتا تو ہم اسپر بہت احسان کرتے توشون کا کھانے والا اسکو دو اعتبار سے کہا ایک تو یہ کہ متنبی اسکے لیئے تحفے لایا تھا اسکی کافور نے کچھ مکافات نہ کی دوسرا یہ کہ متنبی کو اس نے کچھ نہین دیا اور ناچار وہ اپنی گرہ سے کھاتا تھا اور اسکو جانے نہین دیتا تھا تو گویا کافور اسکا توشہ کھاتا تھا۔

لٰکِنَّنَا فِی الْعَیْنِ اَضْیَافُہٗ ۔۔۔ یُوْسِعُنَا زُوْرًا وَّبُھْتَانَا

ترجمہ لیکن ہم بظاہر اسکے مہمان ہیں کیونکہ ہم اسکے پاس آئے ہیں مگر ہمکو وہ کچھ نہین دیتا ہے اور جھوٹے وعدے کرتا ہے اور طرح طرح کے بہتان ہمپر رکھتا ہے اور گوز سے پیٹ بھرتا ہے۔

فَلَیْتَہٗ خَلّٰی لَنَا سُبُلَنَا ۔۔۔ اَعَانَہُ اللّٰہُ وَاِیَّانَا

ترجمہ سو کاش وہ ہماری راہیں چھوڑ دے اور ہمکو جانے دے خدا اسکو توفیق دے کہ وہ ہمکو زود کے اور ہماری مدد کرے کہ ہم یہان سے نجات پاوین۔

وکتب الی عبد العزیز بن یوسف الخزاعی

جَزَتْ بَنِیْ الْاَسْعَرِ بِبِلْبِیْسَ رَبُّھَا ۔۔۔ بِمَسْعَاتِھَا تَقْرَرْ بِذَاکَ عُیُوْنُھَا

اراد والسعر یعنی الاسعر فحذف اللام ۔ وبلبیس بلد قریب من مصر ۔ والمسعاۃ واحدۃ المساعی وہی السعی فی تحصیل الخیر ترجمہ ان عرب کو جو شہر بلبیس میں ہیں انکا رب انکے نیک کامون کے عوض انکو ایسی جزائے خیر دے کہ انکی آنکھیں اوس جزا سے خنک ہوجاوین۔

کَرَاکِرُ مِنْ قَیْسِ بْنِ عَیْلَانَ سَاھِرًا ۔۔۔ جُفُوْنُ ظُبَاھَا لِلْعُلٰی وَجُفُوْنُھَا

الکراکر جمع کرکرۃ وہی الجماعات الواحدۃ کرکرۃ بکسر الکاف ۔ وقیس بن عیلان بن الناس بالنون ابن نضر بن نزار ترجمہ وہ عرب گروہ قیس بن عیلان سے ہین کہ انکی شمشیرون کے میان اور انکی قرابائے چشم طلب ناموری اور بلند نامی مین بیدار ہیں ۔ جبکہ انکی پلکون کو طلب مجد و شرف کی لئے بیدار کہا تو انکی شمشیرونکے

میانون کو بھی بیدار تخیلا کہا - خلاصہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ طلب علی کے واسطے اپنی میانون سے باہر رہتی ہین تو وہ گویا مثل انکی قربات چشم کی ہمیشہ بیدار اور ہوشیار رہتی ہیں ۔

وَخَصَّ بِهِ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ يُوسُفٍ	فَمَا هُوَ اِلَّا عَيْنُهَا وَمَعِينُهَا

العین من الشئ خیرہ وافضلہ - المعین الماء الصافی وقیل الجاری ترجمہ اور خدا اس جزاے خیر کے ساتھ عبد العزیز ابن یوسف کو خاص کرے کیونکہ وہ انکا افضل مثل چشم ہے کہ آپکے ذریعہ سے نیک و بد کو پہنچاتے ہیں اور وہ انکے لئے بمنزلہ صاف اور جاری پانی کے انکی حیات کا سبب ہے ۔

فَتًى زَانَ فِي عَيْنَيَّ اَقْصَى قَبِيلَةٍ	وَكَمْ سَيِّدٍ فِي حِلَّةٍ لَا يَزِينُهَا

الحلۃ الجماعۃ یحلون بالمکان ترجمہ وہ ایسا جوان ہے کہ اسنے میری دونوں آنکھوں مین دورترین قبیلہ کو زینت دیدی یعنے اگرچہ وہ اسنے نسب مین دور ہون مگر یہ انکا باعث زینت ہے اور بہت سے مجمع کے سردار ایسے ہیں کہ انکی زینت کے باعث نہین ہوتے ۔

وقال یمدح عضد الدولۃ وولدیہ ابا الفوارس وابا دلف ویذکر طریقہ بشعب بوان

مَغَانِي الشِّعْبِ طِيبًا فِي الْمَغَانِي	بِمَنْزِلَةِ الرَّبِيعِ مِنَ الزَّمَانِ

مغانی واحدہا مغنی وہو المکان فیہ اہلہ الشعب ہو شعب بوان وہو موضع کثیر الشجر والمیاہ یعد من جنان الدنیا کنہر الابلۃ وسعد سمرقند وغوطۃ دمشق وکشمیر الہند ترجمہ منازل شعب بوان سرسبزی اور خوبی میں بہ نسبت اور منازل کے ایسے ہیں جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون میں - یعنی تمام مکانون پر ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون پر ۔

وَلٰكِنَّ الْفَتَى الْعَرَبِيَّ فِيهَا	غَرِيبُ الْوَجْهِ وَالْيَدِ وَاللِّسَانِ

ترجمہ مگر اسمین جوان عربی یعنی مین غریب چہرہ اور ہاتھ اور زبان سے ہے - غریب الوجہ یعنی اجنبی نا آشنا یا یہ کہ میرے چہرہ کا رنگ گندم گون اور یہان کے باشندون کا رنگ سرخ و سفید - غریب الید یعنی میرے سلاح شمشیر و نیزہ اور باشندگان شعب بوان کے سلاح گرز و سپر و کٹار وغیرہ ہیں اور غریب الید کے یہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ مین خط نسخ لکھتا ہون اور وہ لوگ خط نستعلیق - اور غریب اللسان یعنی میرے زبان عربی ہے اور انکی بولی کچھ اور ہے جو میری سمجھ مین نہین آتی ۔

مَلَاعِبُ جِنَّةٍ لَوْ سَارَ فِيهَا	سُلَيْمَانٌ لَسَارَ بِتَرْجُمَانِ

الملاعب جمع ملعب والجنۃ الجن - والترجمان بفتح التاء وضمہا ہو الذی یفسر کلام غیرہ بلسانہ ترجمہ یہ شعب

بازیگاہ جنون کی ہے یعنی نہایت عمدہ و پاکیزہ ۔ عرب کا دستور ہے کہ جب کسی شی کی مدح مین مبالغہ کرتے ہیں تو اُسکو جنون کیطرف نسبت کردیتے ہیں ۔ مگر اُنکی زبان عجیب و غریب ہے کہ اگر حضرت سلیمان بھی وہان چلیں پہرین تو ترجمہ کو ساتھ لیکر یعنی باوجودیکہ حضرت موصوف سب زبانون کو سمجھتے ہین یہان تلک کہ بہائم اور طیور کی زبانون کو بھی مگر یہ زبان ایسی غریب ہے کہ اُسکو وہ بھی نہیں سمجھتے ۔

طبت فرساننا والخیل حتی	خشیت وان کرمن من الحران

طبت ای دعت فیہ ضمیر یعود الی المغانی ای ہذہ المغانی دعت فرساننا وخیولنا الی المقام والحران فی الدواب ان تقف ولا تبرح من المکان ترجمہ منازل شعب بوان نے بسبب اپنی خوبیون کے ہمارے سوارون اور گھوڑون کو قیام کی طرف ایسا مائل کیا کہ باوجودیکہ وہ کریم الاصل ہیں مگر مجکو خوف ہے کہ وہ اُڑنے نہ لگین ۔ یعنی اُنمین کہین یہ عیب پیدا نہ ہوجائے ۔

غدونا تنفض الاغصان فیہ	علی اعرافہا مثل الجمان

الاعراف جمع عرف وہو عرف الفرس یعنی الشعر الذی علی ناصیتہ ۔ والجمان حب صغار من فضۃ یشبہ اللؤلؤ ترجمہ ہم اسمین صبح کرتے ہین ایسے حال مین کہ درختون کی شاخین بسبب کثرت شبنم کے ہمارے گھوڑون کے موہائے پیشانی و یال پر قطرہ ہائے شبنم مثل چاندی کے چھوٹے دانون کے گراتی ہیں ۔ غرض بیان کثرت اشجار و طراوت ہے

فسرت وقد حجبن الشمس عنی	وجئن من الضیاء بما کفانی

ترجمہ سو میں روانہ ہوا ایسے حال میں کہ کثرت اشجار نے دہوپ کو مجھسے روک لیا اور اسقدر مجکو روشنی دی جو میرے لئے کافی تھے ۔ یعنی کثرت اشجار نے مجکو دہوپ کی تکلیف نہونے دی اور آفتاب کی شعاعین جو پتون میں ہوکر مجھ تلک پہونچتی تھین وہ راہ کے معلوم کرنے کے لئے بس تھین اور شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ وہ جو مثل دانہائے سیم گھوڑون کے بالون پر گرتے تھے وہ آفتاب کی روشنی تھی ۔ جو شاخون میں ہوکر مجھ تلک پہنچتی تھی ۔

والقی الشرق منہا فی ثیابی	دنانیرا تفر من البنان

الشرق الشمس یقال طلع الشرق ولا یقال غاب الشرق ۔ والبنان الاصابع ترجمہ اور آفتاب نے اپنی شعاعون سے میرے کپڑون پر ایسے دینار بکھیرے جو اُنگلیون سے بہاگتے تھے یعنی آفتاب کی روشنی کے گول داغ میرے لباس پر درخت کے پتون کے بیچ مین سے گزر کر دینارون کے مانند پڑتے تھے مگر وہ انگلیون میں مثل دینار سیمی کے نہین ٹہرتے تھے بلکہ انگشت کے لگنے سے اپنی جگہ سے جدا ہوجاتے تھے ۔

لہا ثمر تشیر الیک منہا	باشربۃ وقفن بلا اوانی

ترجمہ اُن درختون پر ایسے پہل لگے ہوئے ہیں جو بسبب باریکی اپنے پوست کے ایسے شربتون کیطرف اشارہ

کرتے ہیں جو بے ظروف کے قائم ہیں یعنی اُنکے عرق اُنکے تنک پوستون میں سے نظر آتے ہین ۔

وَاَمْوَاهٌ يَصِلُّ بِهَا حَصَاهَا ۔۔۔ صَلِيلَ الْحَلْيِ فِي اَيْدِي الْغَوَانِي

صل اذا صوت وصلصلة اللجام صوتہ ۔ والحلی ماتلبسہ النساء من الذہب والفضة والجواہر وفیہ ثلاث لغات بضم الحاء وکسر اللام ۔ وبکسرہما ۔ وبفتح الحاء وسکون اللام ۔ والغوانی جمع غانیة وہی المرأة التی غنیت بحسنہا وقیل بزوجہا
ترجمہ اور اُس شعب مین ایسے زور سے پانی جاری ہین کہ اُن کے گرنے کے سبب اُنکے نیچے سنگریزے ایسا غل کرتے ہیں جیسے خوبصورت رقاصہ عورتون کے ہاتھ میں زیور ۔

وَلَوْ كَانَتْ دِمَشْقَ ثَنَى عِنَانِي ۔۔۔ لَبِيقُ الثُّرْدِ صِينِيُّ الْجِفَانِ

لبیق حسن ملیح طیب ۔ والجفان جمع جفنة ۔ والثرد والثرید بمعنی ترجمہ اور اگر یہ منازل طیبہ غوطہ دمشق ہوتین تو کوئی شخص سخی جسکا ثرید یعنی چوری ہوئی روٹی خوشنما و مرغن ہے اور اُسکے کاسہائے کلان چینی کے ہیں میری باگ کو اپنی طرف کھینچ لیجاتا اور مجکو اپنا مہمان کرتا کیونکہ وہ لوگ عرب مہمان نواز ہین اور یہ شعب عجمیون کی ہے ۔ وجہ تخصیص دمشق یہ ہے کہ شعب بوان غوطہ دمشق سی کثرت اشجار و ثمرات و آبہائے جاری مین مشابہ ہے غرض یہان فضل دمشق ہے اور اظہار سخاوت اُسکے باشندون کا

يَلَنْجُوجِيٌّ مَا رُفِعَتْ لِضَيْفٍ ۔۔۔ بِهِ النِّيرَانُ نَدِّيُّ الدُّخَانِ

الیلنجوجی العود الذی یتبخر بہ ۔ وندی تشم منہ رائحة الند ویلنجوجی مضاف الی مارفعت ۔ والتقدیر لثنانی رجل لبیق ثردہ صینی جفانہ یلنجوجی مارفعت لضیف نارہ وندی دخانہ ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اُسکے ہان جس سے مہمان کے لیے آگ بلند کیجائے یعنی بھڑکائی جائے وہ عود ہے اور اُسکے دخان میں ندکی جو ایک قسم کی خوشبو ہے خوشبو آتی ہے یعنے اہل دمشق اپنے مہمانون کے لئے عود جلاتے ہین

يَحُلُّ بِهِ عَلٰى قَلْبٍ شُجَاعٍ ۔۔۔ وَيَرْحَلُ مِنْهُ عَنْ قَلْبٍ جَبَانِ

ترجمہ مہمان ممدوح کے پاس ایسے حال میں اُترتا ہے کہ بسبب اُسکی حمایت و قوت کے اُسکا دل بہادر ہوتا ہے یعنے ایسے حال میں وہ کسی سے نہین ڈرتا اور جب وہ اُسکے پاس سے رخصت ہوتا ہے تو اُسکی حمایت سے نکلجانے کے باعث اُسکا دل نامرد کا سا ہوتا ہے اور ہر کسی سے ڈرتا ہے اس صورت میں دل سے مراد دونون مصرعون مین دل مہمان ہے شارح واحدی کہتا ہے کہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قلب سے مراد دونون جگہون مین دل میزبان ہو اور معنی یہ بیان کئے جائیں کہ مہمان جب اُسکے ہان آتا ہے تو ایک بہادر سخی کے پاس آتا ہے اُسکو یہ غم نہین ہوتا کہ مجکو وہان کھانا نہ ملے گا اور جب اُس سے رخصت ہوتا ہے تو وہ ممدوح کے ایسے دل سے رخصت ہوتا ہے جو مہمان کے فراق اور ارتحال سے خائف ہے اور ظاہر الفاظ علی قلب و عن قلب معنی

اخیر پر دلالت کرتے ہیں یعنی قلبین سے مراد قلب مصنف یعنی مہربان ہے نہ دل جہان۔

مَنَازِلُ لَمْ يَزَلْ مِنْهَا خَيَالٌ	يُشَيِّعُنِي اِلَى النُّوبَنْدَجَانِ

النوبندجان موضع علی طریقہ دقیل بلد بفارس ترجمہ دمشق کے ایسے مقامات ہیں کہ انکا خیال میرے ساتھ موضع نوبندجان تک رہا کہیں انکو خواب میں (؟) برابر دیکھتا ہوں

اِذَا غَنَّى الْحَمَامُ الْوُرْقُ فِيهَا	اَجَابَتْهُ اَغَانِي الْقِيَانِ

الورق جمع ورقاء وہی التی فی لونہا بیاض الی سواد ۔ والاغانی جمع اغان مخففاً ۔ والقیان جمع قینۃ وہی المغنیۃ ترجمہ جبکہ ان منازل میں فاختہ یا کبوتر خاکستری رنگ مغنیانہ بولتے ہیں تو انکو گانے والی چھوکریاں جواب دیتی ہیں۔ یعنے انمیں تمام سامان دل لگی کے موجود ہیں۔

وَمَنْ بِالشِّعْبِ اَحْوَجُ مِنْ حَمَامٍ	اِذَا غَنَّى وَنَاحَ اِلَى الْبَيَانِ

الشعب ہو شعب بوان موضع من اعمال شیراز قریب منہا ترجمہ اور جو لوگ شعب بوان میں رہتے ہیں فاختہ سے جب وہ گائے اور روئے بیان کیطرف زیادہ محتاج ہیں کیونکہ ان لوگوں میں نہ فصاحت ہے اور نہ بیان اسلئے اہل عرب انکے کلام کو نہیں سمجھتے۔

وَقَدْ يَتَقَارَبُ الْوَصْفَانِ جِدًّا	وَمَوْصُوفَاهُمَا مُتَبَاعِدَانِ

ترجمہ دو وصف کبھی باہم نہایت قریب ہوتے ہیں اور جنکے وہ وصف ہیں ایک دوسرے سے دور جیسے عدم فہم کلام میں فاختہ اور باشندگان شعب بوان باہم بہت قریب ہیں اور انکے موصوف یعنی فاختہ اور وہ لوگ ایک دوسرے سے بہت دور کیونکہ ایک پرندہ ہے اور دوسرا انسان

يَقُولُ بِشِعْبِ بَوَّانٍ حِصَانِي	اَعَنْ هٰذَا يُسَارُ اِلَى الطِّعَانِ

ترجمہ میرے گھوڑے شعب بوان میں کہتے ہیں کہ کیا ایسے سیرگاہ دلپذیر کو چھوڑکر نیزہ زنی یعنے جنگ کیطرف جایا جاسکتا ہے یعنی یہاں سے نقل کرنا خلاف عقل ہے غرض انکی زبان حال یہ کہہ رہی ہے

اَبُوكُمْ آدَمٌ سَنَّ الْمَعَاصِي	وَعَلَّمَكُمْ مُفَارَقَةَ الْجِنَانِ

ترجمہ تمہارے پدر حضرت آدم نے گناہونکی راہ نکالی اور تمکو جنتوں کا چھوڑنا سکھادیا یعنی تمہارے پدر نے اچھی و پاکیزہ جاگہ کا چھوڑنا تمکو بتلایا ہے جبکہ وہ طریقہ عصیان اختیار کرکے جنت سے نکالی گئی۔ یہ تمہید ہے گریز کی کہ میں اس لطیف مکان کے سبب قصد ممدوح ترک نکرونگا اور اس عمدہ جگہ کو چھوڑدونگا۔

فَقُلْتُ اِذَا رَاَيْتُ اَبَا شُجَاعٍ	سَلَوْتُ عَنِ الْعِبَادِ وَذَا الْمَكَانِ

ترجمہ میں نے اپنے گھوڑے سے بطور جواب کہا کہ جب تو ابو شجاع عضد الدولہ کو دیکھے گا تو سب لوگوں

اور اس سکان جنت نشان کو بھولجاویگا۔ کیونکہ جو اسمیں خوبیان ہیں یہاں نہیں ہیں۔

فَاِنَّ النَّاسَ وَالدُّنْیَا طَرِیقٌ	اِلٰی مَنْ مَالَہٗ فِی النَّاسِ ثَانِ

ترجمہ کیونکہ سب آدمی اور ساری دنیا اس شخص کیطرف راہ ہیں جس کا ثانی تمام آدمیون مین نہین ہے یعنی مقصود بالذات ممدوح ہے اور تمام اشیا اس تلک پہونچنے کا سامان ہین۔ پس غیر مقصود کے لئے مقصود کا ترک نہین ہوسکتا اور اسلئے اماکن طیبہ کی طرف میں مائل نہیں ہوسکتا۔

لَہٗ عَلَّمْتُ نَفْسِی الْقَوْلَ فِیہِمْ	کَتَعْلِیمِ الطِّرَادِ بِلَا سِنَانِ

الطراد المطاعنۃ فی الحرب ترجمہ ممدوح ہی کے لئے مین نے اپنے نفس کو ان لوگونکی تعریف میں شعر کہنا سکھایا جیسے اولا نیزہ بازی کی مشق بے پیکان کے نیزہ سے کرائی جاتی ہے یعنی میرا مقصود شعر گوئی سے مدح ممدوح تھی مگر مشق کے لئے اول اورلوگونکی تعریف کی۔ یہ وہی مثل ہے کہ کٹے جانگا اور سیکھے نائی کا۔

بِعَضْدِ الدَّوْلَۃِ امْتَنَعَتْ وَعَزَّتْ	وَلَیْسَ لِغَیْرِ ذِی عَضُدٍ یَدَانِ

ترجمہ دولت یعنی سلطنت بوسیلہ عضدالدولہ شر اعدا سے بچی اور رفیع القدر ہوئی اور جس کی بازو نہین ہے اسکے دونون ہاتھ نہین ہوسکتے یعنی وہ بازوے سلطنت ہے اور ہاتھ اور جس کے یہ دونون اعضا ہین وہ اپنے نفس اور ملک سے موذی چیز کو دفع کرتا ہے اور ہاتھ بے بازو کے نہیں ہوسکتے اور دفع بے ہاتھ ممکن نہین ہے اور سلطنون پر تعریض ہے۔

وَلَا قَبْضٌ عَلَی الْبِیضِ الْمَوَاضِی	وَلَا حَظٌّ مِنَ السُّمْرِ اللِّدَانِ

ترجمہ اور جسکے ہاتھ نہین وہ قبضہائے شمشیر براں نہین پکڑسکتا اور نہ اسکو نیزہ ہائے لچکدار گندم گون سے کچھ فائدہ حاصل یہ ہے کہ دولت کو شر اعدا سے یہی بچاتا ہے۔

دَعَتْہُ بِمَفْزَعِ الْاَعْضَاءِ مِنْہَا	لِیَوْمِ الْحَرْبِ بِکْرٍ اَوْ عَوَانِ

البکر اول کل شیء من ثمرۃ وغیرہا۔ والعوان من الحرب التی قوتل فیہا مرۃ وقولہ بکر موصوفہ لمحذوف تقدیرہ لیوم الحرب حرب بکر او عوان ترجمہ دولت نے اسکو روز جنگ اول و مکرر کے لئے گریزگاہ و پناہ اپنے اعضا کا کہا۔ یعنے عضدالدولہ کیونکہ عضد یعنی بازو پناہ تمام اعضا ہے کہ انکو بلاؤن سے بچاتا ہے اور ہر طرح انکا حامی رہتا ہے۔

فَمَا یُسْمِی کَفَنَّا خُسْرَ مُسْمٍ	وَلَا یُکْنِی کَفَنَّا خُسْرَ کَانِ

المسمی الذی یدعو بالاسم۔ والکانی الذی یدعو بالکنیۃ ترجمہ سو کوئی نام لیکر پکارنے والا فنا خسر یعنی ممدوح کی مانند کسی کا نام نہیں پکارتا اور کوئی کنیت سے پکارنے والا فنا خسر کے مانند کسیکو کنیت سے نہین بلاتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح بے نظیر ہے کوئی شخص بذریعہ اسم اور کنیت کے اسکے مانند نہیں پکارا جاتا۔

وَلَا تُحْصِی فَضَائِلُهٗ بِظَنٍّ
وَلَا الْاِخْبَارُ عَنْهُ وَلَا الْعِیَانِ

کان الوجدان یقول عنہا ولکنہ حملہ علی المعنی اراد ولایحصی فضلہ ترجمہ اور فضائل ممدوح بذریعہ ظن کے جو ایک نہایت وسیع چیز ہے احاطہ نہیں کئے جاسکتے اور نہ اُسکے فضل سے خبر دینا اور نہ اُسکا مشاہدہ ہوسکتا ہے۔ یعنی وہ دائرہ احاطہ سے باہر ہے۔

اُرُوضُ النَّاسِ مِنْ تُرْبٍ وَّخَوْفٍ
وَاَرْضُ اَبِیْ شُجَاعٍ مِنْ اَمَانٍ

اروض جمع ارض جوزہ ابوزید وآراد بالناس الملوک ترجمہ اور بادشاہوں کی زمینیں مٹی اور خوف سے مرکب ہیں چونکہ خوف سے وہ سرزمینیں کبھی خالی نہیں ہوتیں لہذا خوف کو اُنکے اجزائے اصلیہ کی مانند شمار کیا۔ اور زمین سلطنت ابوشجاع کی امن سے مخلوق ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکی مملکت میں کوئی کبھی فساد نہیں کرسکتا۔

تُذِمُّ عَلَی اللُّصُوْصِ لِکُلِّ تَجْرٍ
وَتَضْمَنُ لِلصَّوَارِمِ کُلَّ جَانِیْ

الضمیر فے تذم للارض والتجر جمع تاجر کصحب وصاحب وتذم تجیر ترجمہ اُسکے علاقہ کی زمین تجار کو ہر دزد سے پناہ دیتی ہے اور با این ہمہ وہ زمین شمشیر ہائے ممدوح کے لئے ہر مجرم و مفسد کے سپرد کرنے کی ضامن ہے۔

اِذَا طَلَبَتْ وَدَائِعُهُمْ ثِقَاتٍ
دُفِعْنَ اِلَی الْمَحَانِیْ وَالرِّعَانِ

المحانی جمع محنیۃ وہی منعطف الوادی والرعان جمع رعن وہو انف الجبل ترجمہ جبکہ تاجروں کی امانتیں اشخاص معتبر کو طلب کرتی ہیں یعنی جبکہ وہ معتبر لوگوں کو تلاش کرتے ہیں تاکہ اُنکے پاس امانت رکھیں تو وہ تاجر نالوں یا میدانوں کے نکڑوں اور بیتہائے کوہ کیطرف لوٹائے جاتے ہیں یعنی اموال تاجران ایسے ویران مقامات میں بھی رکھے جاویں تو بھی محفوظ رہتے ہیں بسبب رعب ممدوح کے

فَبَاتَتْ فَوْقَهُنَّ بِلَا صِحَابٍ
تَصِیْحُ بِمَنْ یَمُرُّ اَمَا تَرَانِیْ

ترجمہ سو تاجروں کی امانتیں ہر دو جائے مذکورہ پر ایسے حال میں شب باش ہوتی ہیں کہ وہ ہر شخص کو جو اُنکے پاس گزرتا ہے بآواز بلند یہ کہتی ہیں کہ کیا تو مجکو بے محافظ نہیں دیکھتا ہے پھر کیوں نہیں لیتا مگر بخوف ممدوح اُسکو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا۔

رُقَاهُ کُلُّ اَبْیَضَ مَشْرَفِیٍّ
لِکُلِّ اَصَمَّ صِلٍّ اُفْعُوَانِ

الابیض السیف والمشرفی نسب الی مشارف وہی قری من ارض العرب والصل ضرب من الحیات محتال مکانہ والافعوان ذکر الافاعی ترجمہ ہر موذی سانپ افعی کے لئے جو منتر کو نہ سُنے یعنی منتر اُسپر اثر نکرے اُسکی مشرفی شمشیر منتر ہے۔ یعنی خبیث موذی کے لئے اُسکی شمشیر عمدہ علاج ہے

وَمَا یَرْقِیْ لُهَاهُ مِنْ نَدَاهُ
وَلَا الْمَالُ الْکَرِیْمُ مِنَ الْهَوَانِ

اللُّہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ من ای شیئ کان ترجمہ اور ممدوح نہین کیل سکتا اپنی عطایا کو اپنی بخشش سے اور نہین بچا سکتا اپنے مال عمدہ کو ذلت سے یعنی وہ باوجودیکہ بڑے سرکشون اور موذیون کو جو مانند افاعی ہین اپنی تلوار زنی سے کیلدیتا اور مسخر کرلیتا ہے مگر اپنے اموال کو اپنے کرم سے اور نہ انکو اس ذلت سے کہ ہرکس و ناکس کو دیڈالتا ہے بچا سکتا ہے۔ خلاصہ ہردو شعر یہ ہے کہ وہ شجاع و سخی ہے۔

حمی اطرافَ فارسَ شمّری	یحضّ علی التباقی بالتفانی

الشمری الکثیر التشمیر ترجمہ ممدوح چست وچالاک نے اطراف ملک فارس کو بذریعۂ قتل فزدان وسرکشان کے فساد مفسدان سے محفوظ رکہا اورجب اُسنے بدمعاشون کو قتل کیا تو اور لوگون کو عبرت ہوئی اور اُنھون نے اورون کو نہ ستایا اور مستحق قتل نہوئے تو اُنکی بقا کا سبب قتل مفسدان ہوا تو یہ بات ظاہر ہوگئی کہ ممدوح بسبب قتل مفسدان کے اور لوگون کو حیات کی رغبت دلاتا ہے۔ یہ مضمون ماخوذ ہے آیت لکم فی القصاص حیٰوۃ سے اور شارح ابوالفتح یہ معنی لکھتے ہین کہ وہ اپنے لشکریون سے یہ کہتا ہے کہ دشمن سے لڑکر مرو تاکہ تمہارا ذکر خیر دنیا مین باقی رہے اور اشعار مابعد مؤید تقریر ابوالفتح ہین۔

بضربٍ هاجَ اطرابَ المنایا	سوی ضربِ المثالثِ والمثانی

ترجمہ ملک فارس کی حمایت ایسی ضرب سے کی کہ اُسنے موتونکی خوشیونکو برانگیختہ کیا بسبب کثرت مقتولون کے اور اُسکی یہ ضرب سہ تارہ دوتارہ کی ضرب سے جدا ہے جنکی ممدوح کو رغبت نہین۔

کأنّ دمَ الجماجمِ فی العناصی	کسا البلدانَ ریشَ الحیقطانِ

العناصی جمع عنصوۃ وہی الشعر المتفرق فی جانب الراس۔ والحیقطان ذکر الدراج وریشہ الوان ترجمہ گویا خون دشمنان مقتول کی کھوپریون نے جو اُنکے موہاے اطراف سرون مین بہ رہا ہے شہرون کو پر ہاے تیتر نر کے پہنائے ہین یعنی مقتولون کے موہاے خون آلود جو بکثرت اُنکے سرون سے جدا ہوکر زمین پر گرے ہین بسبب سرخی خون و سیاہی بالون کے رنگ برنگ مثل تیتر نر کے پرون کے معلوم ہوتے ہیں اور نر کی تخصیص اسلیئے کی کہ نر کے پرونمین مادہ سے رنگینی زیادہ ہوتی ہے۔

فلو طُرِحت قلوبُ العشقِ فیها	لما خافت من الحدقِ الحسانِ

یرید اہل العشق فحذف وضمیر فیہا الارض فارس ترجمہ زمین ملک فارس بسبب خوبی انتظام ممدوح ایسی مامون ہے کہ اگر دلہاے عاشقان اُسمین پہیر دئے جائین تو انکو چشم معشوقون کا کچھ خوف نہیں ہے۔ یعنی اُسکے زمانہ مین سب فتنے دور ہوگئے ہین۔

ولم ارَ قبلهٗ شبلی هزبرٍ	کشبلیهِ ولا مهری رهانِ

شبل ولدا لاسد والمهر الصغیر من الخیل والرہان السباق ترجمہ اور میں نے ممدوح سے پہلے دو شیر بچے شل دو شیر بچون ممدوح کے شجاعت میں نہیں دیکھے اور نہ دو بچھیرے میدان گھوڑ دوڑ میں جو مجد و شرف میں برابر دوڑ رہے ہیں یعنی ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ میں بزرگی میں دوسرے سے بڑھ جاؤن۔

اَشَدَّ تَنَازُعًا لِکَرِیْمِ اَصْلٍ	وَاَشْبَہَ مَنْظَرًا بِاَبٍ ہِجَانٍ

الہجان الخالص الکریم و تنازعا ای تجاوبا ترجمہ نہیں دیکھا میں نے دو شخصون کو کہ فرزندان ممدوح سے اصل شریف کو زیادہ کھینچتے ہون یعنی ہر ایک فضل و کرم میں دوسرے سے بڑھنا چاہتا ہے اور نہیں دیکھا میں نے مثل فرزندان مذکور دیدار میں پدر خالص نسب سے زیادہ مشابہ۔

وَاَکْثَرُ فِیْ مَجَالِسِہٖ اسْتِمَاعًا	فُلَانٌ دَقَّ رُمْحًا فِیْ فُلَانٍ

الضمیر فی مجالسہ لاب تقدیرہ ولم ار ولدین اکثر استماعا فی مجالس الاب ترجمہ اور میں نے نہیں دیکھے دو لڑکے کہ وہ اپنے پدر کی مجالس میں اس بات سے زیادہ کوئی اور ذکر سنتے ہون کہ فلان شخص نے فلان کے جسم میں اپنا نیزہ توڑ دیا یعنی انکو ذکر شجاعت زیادہ مرغوب ہے۔

فَاَوَّلُ دَایَۃٍ رَاٰیَا الْمَعَالِیْ	فَقَدْ عَلِقَا بِہَا قَبْلَ الْاَوَانِ

الدایۃ الظئر وہی المرضعۃ وفی روایۃ رایۃ وہی بعلۃ من الرای ترجمہ سو اول دایہ یا اول رایت رایات معالی سے جو انھون نے دیکھا کارہائے بلند نامی ہیں کیونکہ وہ عمدہ کامون پر قبل وقت عشق یعنی چھوٹی عمر میں عاشق ہو گئے ہیں

وَاَوَّلُ لَفْظَۃٍ فَہِمَا وَقَالَا	اِغَاثَۃُ صَارِخٍ اَوْ فَکُّ عَانٍ

الصارخ ہو المستصرخ المستغیث و العانی الاسیر ترجمہ اور اول لفظ جو وہ سمجھے یا بولے فریادرسی فریاد خواہ کی ہے یا رہائی قیدی کی۔

وَکُنْتَ الشَّمْسَ تَبْہَرُ کُلَّ عَیْنٍ	فَکَیْفَ وَقَدْ بَدَتْ مَعَہَا اثْنَتَانِ

بہرہ غلبہ ترجمہ اور تو ایسا آفتاب تہا کہ اپنے کثرت نور سے ہر آنکھ پر غالب آجاتا تھا سو اب کیا حال ہو گا کہ اُس آفتاب کے ساتھہ دو اور آفتاب ظاہر ہو گئے۔

فَعَاشَا عِیْشَۃَ الْقَمَرَیْنِ یُحْیَا	بِضَوْئِہِمَا وَلَا یَتَحَاسَدَانِ

ترجمہ سو وہ دونون مثل شمس و قمر کے اپنی روشنی کی حالت میں جیتے رہین تا کہ لوگ انکی روشنی سے نفع اٹھائین اور اُن میں ایک دوسرے پر حسد نہ کیجیو۔ دعا دیتا ہے۔

وَلَا مَلَکَا سِوٰی مُلْکِ الْاَعَادِیْ	وَلَا وَرِثَا سِوٰی مَنْ یَقْتُلَانِ

ترجمہ ممدوح کے لئے درازی عمر کی دعا کرتا ہے کہ تو تیرے صاحبزادے سوائے ملک دشمنان کے کسی اور شخص کے مالک نہون اور نہ اپنے مقتولون کے سوا کسی اور کے وارث یعنی وہ تیرے وارث نہون تو ہمیشہ جیتا رہے۔

لَہٗ یَاءَیْ حُرُوْفِ اُنَیْسِیَانِ	وَکَانَا ابْنَا عَدُوِّکَ کَاثِرَاہُ

ترجمہ تیرے دشمن کے دو بیٹے جو اُس مجمع کی تعداد بڑھاتے ہیں وہ دونوں مثل دو یائے زائد حروف انیسیان تصغیر کلمۂ انسان کے ہیں کہ وہ بحال مکبر ہونیکے پنج حرفی تھا اور جب اُسکو مصغر کیا تو اُس میں دو یائیں زیادہ کردیں اور باوجود افزایش حروف اُسکے معنون میں اور کمی آگئی ۔

یُؤَدِّیْہِ الْجَنَانُ اِلَی الْجَنَانِ	دُعَاءٌ کَالثَّنَاءِ بِلَا رِیَاءٍ

ترجمہ یہ مذکور دعا ہے اور وہ خالص ثنا ہے میرے دل سے جسمین ریا نہین ہے اور جسکو میرا دل تیرے دل تلک پہنچاتا ہے سچ ہے کہ دلہارا بدلہاراہ باشد ۔

وَاَصْبَحَ مِنْکَ فِیْ عَضْبٍ یَمَانِ	فَقَدْ اَصْبَحْتُ مِنْہُ فِیْ فِرِنْدٍ

ترجمہ سو مین ممدوح کی دعا کے سبب جوہر شمشیر مین ہوگیا اور جوہر شمشیر تیرے سبب شمشیر قاطع یمنی مین ۔ خلاصہ یہ ہے کہ اپنے شعر کو جوہر شمشیر کے ساتھہ اور ممدوح کو سیف قاطع سے تشبیہ دیتا ہے یعنی تو مثل شمشیر بران ہے اور میرے شعر اُسکے جوہر غرض دونون عمدہ اور بے عیب ہین ۔

ھُرَاءً کَالْکَلَامِ بِلَا مَعَانِیْ	وَلَوْلَا کَوْنُکُمْ فِی النَّاسِ کَانُوْا

منطق ہرا ای فاسد ترجمہ اور اگر تم لوگ منجملہ آدمیان نہوتے تو وہ سب لغو اور فاسد اور مہمل مثل بیمعنی کلام کے ہوتے یعنی یہ جو لوگون مین خوبیان ہیں صرف تمہارے سبب ہیں ورگر ہیچ ۔

قافیۃ الہاء

وذکر سیف الدولۃ جدابی العشائر وا باہ فقال

وَوَلِیَ النَّمَاءِ مَنْ تَنْمِیْہِ	اَعْلَی الْحَیِّزَیْنِ مَا کُنْتَ فِیْہِ

الحیز المکان واصلہ حیوز من حاز یحوز ونمیت الشی علی الشی رفعتہ علیہ ترجمہ دو مکانون کا عالی تر وہ مکان ہے جسمین تو ہے اور صاحب نمو وہ ہے کہ جسکو تو بڑھادے یعنی جسکو تو بڑھادے وہ ہمیشہ بڑھتا رہے گا ۔

دِنْیَۃً دُوْنَ جَدِّہٖ وَاَبِیْہٖ	ذَا الَّذِیْ اَنْتَ جَدُّہٗ وَاَبُوْہُ

ودنیتہ ای قریبا ترجمہ یہ ابو العشائر وہ ہے جسکا تو جد و پدر قریب ہے نہ اُسکا جد و پدر حقیقی یعنے اُسکا تیری طرف منسوب ہونا انتساب جد و پدر حقیقی سے مغنی ہے کیونکہ وہ تیرا ہی ساختہ و پرداختہ ہے ۔

وَالدَّھْرُ لَفْظٌ وَاَنْتَ مَعْنَاہُ	اَلنَّاسُ مَا لَمْ یَرَوْکَ اَشْبَاہٗ

ترجمہ تمام لوگ جب تلک تجکو نہ دیکھین ایک سے ہیں مگر جسوقت تجکو دیکھیں گے تو انمین اختلاف ظاہر ہو جاویگا

کیونکہ انکی تیری مثل ایک ہی نہین۔ اور زمانہ لفظ ہے اور تو اُسکے معنی کیونکہ اُسکے جملہ تصرفات اور تمام خوبیان صرف تیرے سبب ہیں ورنہ زمانہ مین کیا رکھا ہے۔

وَالْجُودُ عَيْنٌ وَأَنْتَ نَاظِرُهَا	وَالْبَأْسُ بَاعٌ وَأَنْتَ يُمْنَاهُ

الباع قدر مد الیدین ترجمہ اور عطا بمنزلہ چشم ہے اور تو اُسکا نور چشم اور رعب وہیبت بمنزلہ مقدار درازی ہر دو دست ہے اور تو اُسکا دست راست یعنی سب میں افضل ہے۔

أَفْدِي الَّذِي كُلُّ مَأْزِقٍ حَرِجٍ	أَغْبَرَ فُرْسَانُهُ تَحَامَاهُ

اغبر صفة لمازق۔ وفرسانہ مبتدء والخبر تحاماہ وفیہ ضمیر یعود الی الذی والضمیر فی فرسانہ للمازق۔ والذی وصلتہ فی موضع نصب بافدی ترجمہ مین اُس بہادر دلیر پر قربان کہ ہر کوچہ تنگ جنگ کثیر الغبار کے سوار بسبب شجاعت اُس دلیر کے اُس سے بچتے ہین اور کنارہ کرتے ہین یعنے بہادر دشمن اُسکے مقابلہ سے بسبب اُسکی شجاعت کے جان چھپاتے ہیں۔

أَعْلَى قَنَاةِ الْحُسَيْنِ أَوْسَطُهَا	فِيهِ وَأَعْلَى الْكَمِيِّ رِجْلَاهُ

الکمی الشجاع المستتر فی سلاحہ ترجمہ اُس جنگ کے کوچہ تنگ مین بسبب زور بازوئ ممدوح یا بسبب لچکداری کے بیچ کا حصہ نیزہ کا بلند ہوجاتا ہے اور بلند حصہ جسم دشمن بہادر کا بجاے اُسکے دونون پاون کے۔ یعنی وہ جسم نیزہ ممدوح سے سرنگون کرتا ہے۔

تُنْشِدُ أَثْوَابُنَا مَدَائِحَهُ	بِأَلْسُنٍ مَا لَهُنَّ أَفْوَاهُ

ترجمہ ممدوح کے خلعت جو وہ ہمکو عنایت کرتا ہے اُسکی تعریف کے اشعار ایسی زبانون سے گاتے ہیں جنکے دہن نہین یعنے اُسکے خلعت بزبان حال اُسکی تعریف کرتے ہیں اور سب دیکھتے ہین۔

إِذَا مَرَرْنَا عَلَى الْأَصَمِّ بِهَا	أَغْنَتْهُ عَنْ مِسْمَعَيْهِ عَيْنَاهُ

ترجمہ جب ہم وہ خلعت پہنکر بہرے شخص کے روبرو گزرتے ہین تو اُسکی دونون آنکھین اُسکو اُسکے دونون کانون سے بے پروا کردیتی ہین۔ کیونکہ وہ ہمارے جسم پر ممدوح کے خلعت دیکھتا ہے اُسکو کانون کی حاجت نہین پڑتی

سُبْحَانَ مَنْ خَارَ لِلْكَوَاكِبِ بِالْبُعْدِ وَلَوْ نِلْنَ كُنَّ جَدْوَاهُ

خار اللہ للکواکب بکذا اختارلہ۔ والجدوی العطیۃ ترجمہ وہ ذات پاک ہے جس نے ستارون کی دوری ممدوح سے پسند فرمائی کیونکہ اگر وہ اُسکے پاس ہوتے تو وہ منجملہ اُسکی عطا کے ہوتے یعنی اُنکو بھی بخشدیتا

لَوْ كَانَ ضَوْءُ الشُّمُوسِ فِي يَدِهِ	لَضَاعَهُ جُودُهُ وَأَفْنَاهُ

ضاعہ فرقہ وجمع الشموس علی تقدیر ان لکل یوم شمسا او لکل فصل شمسا ترجمہ اور اگر آفتابون کی روشنی اُسکے

قبضہ مین ہوتی تو اُسکی بخشش اُسکو سائلون مین متفرق و فنا کردیتی۔

مُوَدِّعُ دِینَهٗ وَدُنیَاهُ	یَا رَاحِلًا كُلُّ مَنْ یُوَدِّعُهٗ

ترجمہ اے سفر کرنے والے تیرا یہ حال ہے کہ جو اُسکو رخصت کرتا ہے وہ اپنے دین و دنیا کو رخصت کرتا ہے کیونکہ دین تیری حمایت سے محفوظ ہے اور دنیا کا تو مالک ہے اور بخشنے والا۔

فِیكَ مَزِیدٌ فَزَادَكَ اللّٰهُ	اِنْ كَانَ فِیمَا نَرَاهُ مِنْ كَرَمٍ

ترجمہ اگر تیرے کرم مین جسکو ہم دیکھتے ہیں گنجایش زیادتی ہے تو خدا تجکو اُسکی نہایت تلک پہنچا دے یعنی ہماری رائے مین تو تیرا کرم نہایت اعلیٰ درجہ کو پہنچا ہوا ہے مگر تیرے نزدیک بسبب بلندی ہمت کچھ کمی ہے

وقال قوم ماكناك وانت تعرف بكنيتك فقال

ذٰلِكَ عِیٌّ اِذَا وَصَفْنَاهُ	قَالُوْا اَلَمْ تَكْنِهٖ فَقُلْتُ لَهُمْ

ترجمہ لوگون نے بسبیل انکار مجھسے یہ کہا کہ کیون تو نے ممدوح کی کنیت ذکر کی تو مین نے اُنکو کہا کہ اوصاف ممدوح اُسکے ساتھ ایسے خاص ہین کہ جب وہ مذکور ہون تو احتیاج ذکر کنیت نہین رہتی اِس صورت مین بوقت صفت اُسکی کنیت کا ذکر درماندگی اور عیب کلام مین مخل ہے قال ابو الفتح فی البیت اختلال لان الاستفهام ههنا للتقریر لانهم لم یشکوا فی انه لم یكنه فیستفهموه واذا كان تقریرا ففیه النقض وذلك ان التقریر اذا دخل علی لفظ النفی رده الی الایجاب فی المعنی واذا دخل علی الایجاب رده الی النفی فی المعنی الا تری الی قوله تعالی ءانت قلت للناس وهو تعالی لم یشك وانما هو تقریر ومعناه انك لم تقل فهذه لفظ الایجاب الذی عاد الی النفی واما لفظ النفی اعاده التقریر الی الایجاب فقوله تعالی الیس فی جهنم مثوی للكافرین ای فیها مثوی لهم وكان حقه ان یقول قالوا لم تكنه ولا یاتی بحرف الاستفهام انتهی مختصرا۔

لَیْسَ مَعَانِی الْوَرٰی بِمَعْنَاهُ	لَا یَتَوَقّٰی اَبُو الْعَشَائِرِ مَنْ

العشائر جمع عشیرۃ ترجمہ ابو العشائر ممدوح اُس شخص سے نہین ڈرتا کہ معانی خلق اُسکے سے نہون یعنی اُسکو یہ خوف نہین ہے کہ اُسکے صفات دوسری کے صفات و معانی سے مختلط ہو جاوین کیونکہ وہ اپنی صفات حسنہ مین لوگون سے ممتاز ہے پس اُسکی صفات کا ذکر اُسکی تخصیص کے لئے کافی ہے احتیاج ذکر کنیت نہین ہے۔ اور بعض روایات مین لا یتوقی ابا العشائر بالفاء ہے یعنی یہ کنیت اُس شخص کے تمام اوصاف و فضائل کو استیفاء اور احاطہ نہین کرتی جسکے اوصاف تمام خلق کے اوصاف سے زیادہ ہیں کیونکہ اُسکے اوصاف مختصہ سوائے اُسکے کسی مخلوق مین نہین پائے جاتے اور لفظ ابو العشائر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنس اور خلق سے ہے حالانکہ اُس سے کسی مخلوق کو مجالست نہین پس ذکر اوصاف اور ترک کنیت ہی مناسب ہے۔

وَلَیْسَ اِلَّا الْحَدِیدُ اَمْوَاهُ	اَفْرَاسُ مَنْ تَسْبَحُ الْجِیَادُ بِهٖ

ای ہوا فرس ۔ ونصب الحدید علی انہ استثناء مقدم واسم لیس امواہ تقدیرہ ولیس امواہ فی الارض الا الحدید ویجوز
ان یکون الا الحدید خبر لیس فاذن اسم لیس نکرۃ وہو امواہ وخبرہا معرفۃ وہو جائز فی الضرورۃ لتقدم الخبر علی الاسم ترجمہ
وہ اُن سواروں مین بڑا شہسوار ہے جنکو اُنکے گھوڑے دریاے آہن میں تیراتے ہین یعنی میدان جنگ مین
جبکہ گھوڑوں کو شنا ور کہا تو لوہے کو پانی سے تعبیر کیا یعنی دریا کہا اور ہر چیز جو حد سے بڑھجاوے دریا سے
تشبیہ دیجاتی ہے ۔

وکان الاسود قد عمر دارا انتقل الیہا فمات لہ فیہا خمسون غلاماً
ففزع من ذلک فخرج منہا الی دار اخری فقال

اَحَقُّ دَارٍ بِاَنْ تُسْمٰی مُبَارَکَۃً ۔۔۔ دَارٌ مُبَارَکَۃُ الْمَلْکِ الَّذِیْ فِیْہَا

الملک والملک لغتان ترجمہ گھروں مین مبارک نام ہونے کا زیادہ لائق وہ گھر ہے جس میں مبارک بادشاہ رہتا
ہو یعنی جب صاحب خانہ مبارک ہے تو وہ خانہ بھی اسم مبارک کا مستحق ہے ۔

وَاَجْدَرُ الدُّوْرِ اَنْ تُسْقٰی بِسَاکِنِہَا ۔۔۔ دَارٌ غَدَی النَّاسُ یَسْتَسْقُوْنَ اَہْلَہَا

ترجمہ سب گھروں میں اس امر کا مستحق کہ اُن کے رہنے والوں کی برکت سے سیرابی یعنے آبادی مانگی جاوے
وہ گھر ہے کہ آدمی وہان کے رہنے والوں سے سیرابی چاہین یعنے اُسکے باشندے نفع رسان خلق ہوں
سقی دار سے مراد اسکی آبادی ہے کیونکہ خشکی سے رتیلی زمین کے گھر برباد ہو جاتے ہیں ۔

ہٰذِیْ مَنَازِلُکَ الْاُخْرٰی نُہَنِّئُہَا ۔۔۔ فَمَنْ یَمُرُّ عَلَی الْاُوْلٰی یُسَلِّیْہَا

ترجمہ یہ تیری دوسری حویلی ہے جسکو ہم بسبب تیرے تشریف لانے کے مبارکبادی دیتے ہین سو کون جاویگا
اول گھر کے پاس جسکو تونے چھوڑ دیا ہے کہ اُسکی تسلی دے کہ مغموم نہو ۔

اِذَا حَلَلْتَ مَکَانًا بَعْدَ صَاحِبِہٖ ۔۔۔ جَعَلْتَ فِیْہِ عَلٰی مَاقَبْلَہٗ تِیْہَا

تاہ تیہا افتخر ترجمہ جبکہ تو کسی مکان میں دوسرے کے بعد اُترے گا تو تو اُس دوسرے گھر کو اول پر فخر اور
بزرگی عنایت کریگا

لَا تُنْکِرُ الْعَقْلَ مِنْ دَارٍ تَکُوْنُ بِہَا ۔۔۔ فَاِنَّ رِیْحَکَ رُوْحٌ فِیْ مَغَانِیْہَا

ترجمہ جس گھر میں تو ہے اُسکے عاقل ہونے کا انکار مت کر کیونکہ تیری بوئے خوش اُسکے منازل کے لئے روح ہے

اَتَمَّ سَعْدَکَ مَنْ لَقَّاکَ اَوَّلَہٗ ۔۔۔ وَلَا اسْتَرَدَّ حَیَاۃً مِنْکَ مُعْطِیْہَا

ترجمہ جس ذات پاک نے تیری اول دفعہ سعادت سے ملاقات کرائی وہ تیری سعادت کو تمام وکامل فرمائے اور جس نے تجکو زندگی بخشی ہے وہ اسکو تجھسے واپس نہ لے یعنے تو ہمیشہ سعید جئیا رہے۔

وقال یہجو وردان وکان افسد عبید

وَاِنْ تَكُ طَيِّئٌ كَانَتْ لِئَامًا ۔۔۔ فَاَلْأَمُهَا رَبِيعَةُ اَوْ بَنُوهُ

ترجمہ اوراگر بنی طے بخیل وناکس ہیں تو اُنمیں بڑے نالائق ربیعہ اور اُسکے بیٹے ہیں۔

وَاِنْ تَكُ طَيِّئٌ كَانَتْ كِرَامًا ۔۔۔ فَوَرْدَانُ لِغَيْرِهِمِ اَبُوهُ

ترجمہ اوراگر بنی طی عمدہ لوگ ہین تو وردان کا باپ اُنمین کا نہین کیونکہ وہ کریم نہین پس بنی طے سے خارج ہے۔

مَرَرْنَا مِنْهُ فِي حِسْمَى بِعَبْدٍ ۔۔۔ يَمُجُّ اللُّؤْمَ مَنْخِرُهُ وَفُوهُ

حِسمی بالکسر ارض بالبادیۃ غلیظۃ لاخیر فیہا نیر لہا جذام والمج الصب من فوق۔ والبج من اسفل ترجمہ ہم وردان پر سرزمین حسمی مین ایسے غلام یعنی وردان پر گزرے کہ اُسکا سوراخ بینی یعنے نتھنا اور اُسکا منہ ناکسی کی کلیان کرتا تھا یعنے وہ نالایقی سے پرتھا۔ وکل اناء بالذی فیہ ینضح منہ یہن من تجریدیہ یعنی وردان ایسا ناکس ہے کہ اُسمیں سے ایک اور ناکس نکل آیا ہے جیسا کہتے ہین رائت من زید اسدا

اَأَشَدُّ بِعِرْسِهِ عَنِّي عَبِيدِي ۔۔۔ فَاَتْلَفَهُمْ وَمَالِي اَتْلَفُوهُ

شذ العبد ہرب واشذ غیرہ ہربہ ترجمہ وردان نے بسبب آشنائی اپنی زوجہ کے میرے غلام مجھسے متفرق کر دئے سو اُنکو تلف کر دیا کیونکہ اُسنے اُنکو فسق وفجور سکھا دیا۔ اور میرے غلامون نے میرا مال تلف کر دیا کہ اُسکی زوجہ پر سب خرچ کر ڈالا۔

فَاِنْ شَقِيَتْ بِاَيْدِيهِمْ جِيَادِي ۔۔۔ لَقَدْ شَقِيَتْ بِمُنْصُلِيَ الْوُجُوهُ

ترجمہ سو اگر میرے غلامون کے ہاتھ سے میرے عمدہ گھوڑونکی کمبختی لگ گئی تو بیشک میری شمشیر سے غلامون کی چہرونکی کمبختی آگئی۔ یہ اشارہ ہے اسطرف کہ متنبی کے ایک غلام نے اُسکا گھوڑا رات کو بقصد فذدی کھولا اسمین متنبی کی آنکھ کھل گئی اور اُسنے غلام کے تلوار ماری اور غلامون نے اُسکے ٹکڑے کر دی۔

وقال یمدح عضد الدولۃ ابا شجاع فنا خسرو سنۃ اربع وخمسین وثلثمائۃ

اَوْهِ بَدِيلٌ مِنْ قَوْلَتِي وَاهَا ۔۔۔ لِمَنْ نَاَتْ وَالْبَدِيلُ ذِكْرَاهَا

اوہ کلمۃ للتوجع۔ وواہا کلمۃ للتعجب معناہ بالفارسیۃ چہ خوش ترجمہ بسبب فراق اُس محبوبہ کے جو مجھسے دور

ہوگئی اب بجائے چہ خوش کے کہ بوقت حصول اُسکے دیدار کے کہتا تھا لفظ آہ ہے اور بسبب اُسکے ہجر کے اُسکا بدل اُسکا ذکر ہے جو ہمیشہ وردِ زبان ہے ۔

أَوَّهِ مِنْ أَنْ لَا أَرَى مَحَاسِنَهَا	وَأَصْلُ وَاهًا وَأَوَّهِ مَرْآهَا

ترجمہ آہ وہ محبوبہ جسکی خوبیان اب مجکو نظر نہین آتین اور اصل اہا اور آوہ کے تلفظ کی دیدار محبوبہ ہے اگر مین اُسکو نہ دیکھتا تو عاشق نہ ہوتا اور کلمات تعجب اور افسوس کے منہ سے نہ نکلتے ۔

شَامِيَّةٌ طَالَمَا خَلَوْتُ بِهَا	تُبْصِرُ فِي نَاظِرِي مُحَيَّاهَا

ترجمہ وہ محبوبہ ملک شام کی رہنے والی ہے مین اکثر اُسکے پاس خلوت مین بایں حال رہا ہون کہ وہ اپنے چہرہ کو میری آنکھ مین دیکھتی تھی یعنی وہ مجھسے ایسی قریب تھی کہ اپنا چہرہ میری چشم مین دیکھتی تھی یا یہ کہ وہ بسبب غایت محبت مجھسے قریب ہو کر میری آنکھ مین اپنا چہرہ دیکھتی تھی کہتے ہین کہ یہ عمل حب ہے ۔

فَقَبَّلَتْ نَاظِرِي تُغَالِطُنِي	وَإِنَّمَا قَبَّلَتْ بِهِ فَاهَا

ترجمہ سو اُسنے براہ مغالطہ دہی میری آنکھ کو بوسہ دیا اور اُسکی غرض اُس بوسہ سے سوائے اسکے نہ تھی کہ وہ اپنے منہ کو جو بسبب غایۃ قرب میری آنکھ مین نظر آتا تھا بوسہ دے میری آنکھ کو بوسہ دینا اُسے منظور نہین تھا ۔

فَلَيْتَهَا لَا تَزَالُ آوِيَةً	وَلَيْتَهُ لَا يَزَالُ مَأْوَاهَا

ترجمہ سو کاش محبوبہ ہمیشہ میری چشم مین رہے اور کاش میری آنکھ ہمیشہ اُسکا مقام رہے وللہ در القائل

جون مردمک چشم تجھے اے بت ناوید	رکھون گا نہان چشم مین مردم کی نظر سے
خسخانہ تیرے واسطے مژگان کا بنا کر	چھڑکون گا اُسے آب نم دیدۂ تر سے

كُلُّ جَرِيحٍ تُرْجَى سَلَامَتُهُ إِلَّا فُؤَادًا دَهَتْهُ عَيْنَاهَا

دہتہ ای اصابتہ بعینہا ترجمہ ہر زخمی کے تندرست ہونیکی اُمید کیجاتی ہے مگر اس دل زخمی کے اچھے ہونیکی امید نہین ہے جسکو اُس کی چشم فتان نے صدمہ پہنچایا ۔

تَبُلُّ خَدَّيَّ كُلَّمَا ابْتَسَمَتْ	مِنْ مَطَرٍ بَرْقُهُ ثَنَايَاهَا

ترجمہ جب محبوبہ تبسم فرماتی ہے تو میرے دونون رخسار اُس باران سے تر ہو جاتے ہین جسکی برق اُسکے دندان درخشان ہین یعنی جب وہ ہنستی ہے مین روتا ہون پس گویا میرے اشک باران ہین اور اُسکی برق اُسکے دندان کی چمک ہے ۔

مَا نَفَضَتْ فِي يَدِي غَدَائِرُهَا	جَعَلْتُهُ فِي الْمُدَامِ أَفْوَاهَا

مایجوز انیکون بمعنی الذی فیکون مبتدا و خبرہ جملتہ۔ ویجوز ان یکون شرطیۃ ونقضت فی موضع جزم وجملتہ جوابہ وافواہ الطیب اخلاطہ واحدہا فوہ ترجمہ محبوبہ کے گیسو جسقدر خوشبو میرے ہاتھ میں جھاڑتے ہیں میں اسکو شراب کے لئے اجزای خوشبو کرلیتا ہون یعنے اسکے معنبر گیسومیں سے جسقدر خوشبو میرے ہاتھ کو لگتی ہے اس سے شراب کو خوشبودار کرلیتا ہون۔

| فِی بَلَدٍ تُضْرَبُ الْحِجَالُ بِہٖ | عَلٰی حِسَانٍ وَّلَسْنَ اَشْبَاہَا |

ترجمہ میری محبوبہ ایسے شہر میں ہے کہ اسمین زنان خوبرو کے لئے خانہ عروسی برپا کئے جاتے ہیں مگر وہ زنان خوبروحسن مین میری محبوبہ کے مشابہ اور مانند نہین ہین بلکہ یہ سب سے بڑھی ہوئی ہے۔ یا یہ کہ وہ سب بیمثل ہیں ایکدوسرے کے مشابہ نہیں ہین اور مصداق اس مصرعہ کے ہیں ؎ ہر گلے را رنگ و بوے دیگرست

| لَقِیْنَنَا وَالْحُمُوْلُ سَائِرَۃٌ | وَہُنَّ دُرٌّ فَذُبْنَ اَمْوَاہَا |

امواہا منصوب لکونہ مفعولا او حالا۔ والحمول بضم الحاء من غیر ہاوہی الابل التی تحمل الہوادج کان فیہا نساء او لم تکن ترجمہ زنان خوبرو ہمسے ایسے وقت ملین کہ سواریان روان تہین اور وہ بسبب اپنی صفائی ورقت و لطافت کے مانند موتیون کے تھین سو وہ پانی ہو گئین یعنے ہمپر متاسف ہوکر رونے لگین یا بسبب حیا کے پانی پانی ہوگئین۔

| کُلُّ مَہَاۃٍ کَاَنَّ مُقْلَتَہَا | تَقُوْلُ اِیَّاکُمْ وَاِیَّاہَا |

المہاۃ البقرۃ الوحشیۃ ترجمہ وہ زنان خوبرو بالکل مثل گاو دشتی کے ہیں صفائی اور چالاکی اور کلانی چشم مین اور اپنے دیکھنے والون سے انکی آنکھیں بزبان حال کہتی ہین کہ تم مجھسے بچو کہ قید نہو جاؤ یعنی وہ عجیب گاوان دشتی ہین کہ خود شکار نہین ہوتیں بلکہ اورون کو شکار کرلیتی ہین۔

| فِیْہِنَّ مَنْ تَقْطُرُ السُّیُوْفُ دَمًا | اِذَا لِسَانُ الْمُحِبِّ سَمَّاہَا |

ترجمہ ان گاوان دشتی میں بسبب کثرت حمایتونکے ایسی معزز ہی ہین کہ اگر عاشق انکا نام لیلے وصل تو درکنار تو تلوارون میں سے بسبب کثرت خونریزی کے خون ٹپکنے لگے۔

| اُحِبُّ حِمْصًا اِلٰی خُنَاصِرَۃٍ | فَکُلُّ نَفْسٍ تُحِبُّ مَحْیَاہَا |

حمص وخناصرۃ بضم الخاء بلدان بالشام۔ ومحیاہا حیوتہا ترجمہ میں شہر حمص کو موضع خناصرۃ تلک دوست رکھتا ہون اور کیونکہ دوست نرکھون معمول ہے کہ ہرجان اپنی زندگی کو دوست رکھتی ہے چونکہ میری معشوقہ میری زندگی ہے اور وہ وہان رہتی ہے اسلئے مین مقامات مذکورہ کو دوست رکھتا ہون۔

حَیْثُ الْتَقٰی خَدُّہَا وَتُفَّاحُ لُبْنَانَ وَثَغْرِیْ عَلٰی حُمَیَّاہَا

لبنان جبل بالشام والحمیا الخمر اور سور تہا ترجمہ مین مقامات مذکورہ کو اسلئے دوست رکھتا ہون کہ وہان رخسار حسینہ وسیب کوہ لبنان اور وہان کی شراب میرے لئے جمع تھین یعنے جملہ سامان عیش ۔

وَصِفْتُ فِيهَا مَصِيفَ بَادِيَةٍ	شَتَوْتُ بِالصَّحْصَحَانِ مُشْتَنَاهَا

الصحصحان المکان المستوی واسم موضع ۔ وصفت اقمت بالصیف وشتوت اقمت الشتاء ترجمہ مین بمقام حمص موسم گرما مین مثل اقامت اہل بدو کے ٹہرا اور مقام صحصحان مین مثل اہل بادیہ کے موسم سرما گزارا اسکی تفصیل شعر آئندہ مین ہے ۔

اِنْ اَعْشَبَتْ رَوْضَةٌ رَعَيْنَاهَا	اَوْ ذُكِرَتْ حِلَّةٌ غَزَوْنَاهَا

الحلة الجماعة النازلة بمکان ترجمہ اگر کوئی باغچہ گہانس سے سرسبز ہوگیا تو ہمنے اُسے اپنے گھوڑون اور شترون کو چرا دیا ۔ یا اسکا مذکور ہوا کہ کوئی جماعت فلان مقام پر اُتری ہوئی ہے تو ہمنے اُسے جا لوٹا ۔ یہ عمل ٹھیک اہل بادیہ کا ہوتا ہے ۔

اَوْ عَرَضَتْ عَانَةٌ مُفَزَّعَةٌ	صِدْنَا بِاُخْرَى الْجِيَادِ اُوْلَاهَا

العانة القطعة من حمر الوحش ومفزعة خفیفة متفرقة کالتفرع وہی قطع السحاب ویروی مفزعة بالفاء ای فزعت فہی اشد علی قائضہا خفة عدوہا ترجمہ یا کوئی گلہ حماران وحشی کا جو متفرق یا ڈرائے ہوئے یا بدکائے ہوئے ہمارے روبرو ظاہر ہوئے تو ہمنے اپنے پچھلے گھوڑون سے اُنکے سب سے آگے بڑہے ہوئے کا شکار کرلیا کیونکہ ہمارے گھوڑے اُنسے تیز رو ہین اور یہی عادت اعراب بادیہ نشین کی ہوتی ہے ۔

اَوْ عَبَرَتْ هَجْمَةٌ بِنَا تُرِكَتْ	تَكُوسُ بَيْنَ الشُّرُوبِ عَقْرَاهَا

الہجمة القطعة من الابل وہو ما بین السبعین الی المائة ۔ وکاس البعیر یکوس اذا عقرت احدی قوائمہ فمشی علی ثلث ۔ والشروب جمع شرب وہو جمع شارب وہم الذین یشربون الخمر وعقراہا المعقورة ترجمہ یا گلہ شتران ہمارے پاس گذرا تو وہ ایسے حال مین چھوڑا گیا کہ ہمنے اُسکا ایک پانو تلوار سے اُڑا دیا اور وہ تین پاؤن سے مینوشون کے بیچ مین چلنے لگا یعنی اُسکو شراب خوارون کے لئے چھوڑ دیا ۔ عقری جمع عقیر ہے یعنی مہمانون کے لئے ذبح کیا گیا ۔

وَالْخَيْلُ مَطْرُودَةٌ وَطَارِدَةٌ	تَجُرُّ طُولَى الْقَنَا وَقُصْرَاهَا

ترجمہ اور ہم باہم نیزہ بازی کرتے تھے اور گھوڑون مین بعض تو بھگائے ہوئے تھے اور بعض بھگانے والے جیسا مطاردہ سوارانِ مین ہوتا ہے اور بعض تو نیزہ طویل کو کھینچتے تھے اور بعض نیزہ خورد و قصیر کو ۔

يَعْجِبُهَا قَتْلُهَا الْكُمَاةَ وَلَا	يُنْظِرُهَا الدَّهْرُ بَعْدَ قَتْلَاهَا

یعجبہا ای یعجب فرسانہا قتل الکماۃ۔ وانظرہ اخرہ وامہلہ ترجمہ اُسکے سواروں کو قتل سپاہیان مسلح اچھا معلوم ہوتا ہے اور اُنکو زمانہ بعد قتل بہادران ٹھیرنیکے فرصت نہین دیتا بسبب کثرت ضرب و تعاقب دشمن کے

وَقَدْ رَاَیْتُ الْمُلُوْکَ قَاطِبَۃً ۔ وَسِرْتُ حَتّٰی رَاَیْتُ مَوْلَاہَا

قاطبۃ حال ویجوز انیکون صفۃ لمصدر محذوف من قطعت الشئ بالشئ اذا جعلتہ جمیعًا ترجمہ اور مین نے بیشک سب بادشاہ دیکھے اور چلا پھرا یہانتک کہ مین نے اُن سب کا سردار دیکھا یعنے ممدوح کو۔

وَمَنْ مَنَایَاہُمْ بِرَاحَتِہٖ ۔ یَاْمُرُہَا فِیْہِمْ وَیَنْہَاہَا

ترجمہ اور مین نے اُس شخص کو دیکھا کہ اور بادشاہونکی موتین اُسکے قابو مین ہین وہ اُنکی مارنیکا موتون کو حکم کرتا ہے اور جسکو جلانا چاہتا ہے موتون کو اُسکے مارنیسے منع کر دیتا ہے۔

اَبَا شُجَاعٍ بِفَارِسٍ عَضُدَ الدَّوْلَۃِ فَنَّاخُسْرُو شَہَنْشَاہَا

ابا شجاع بدل من قولہ مولاہا ترجمہ یعنی فارس میں ابا شجاع عضد الدولہ فناخسرو شاہنشاہ کو دیکھا۔ قال ابو الفتح مع ان البیت قصیر الوزن قد جمع فیہ کنیۃ الممدوح وبلدہ ونعتہ وسماہ ملک الملوک وہو من احسن الحجج والمدح۔

اَسَامِیًا لَمْ تَزِدْہُ مَعْرِفَۃً ۔ وَاِنَّمَا لَذَّۃً ذَکَرْنَاہَا

ترجمہ مین نے جو اُسکے اتنے نام ذکر کیے اُن نامون نے اُس کی شناسائی کو نہین بڑھایا کیونکہ وہ مشہور و معروف شخص ہے مین نے تو اُنکو اسلئے ذکر کیا ہے کہ اُسکے اسمار کے ذکر میں مزہ آتا ہے۔

تَقُوْدُ مُسْتَحْسَنَ الْکَلَامِ لَنَا ۔ کَمَا تَقُوْدُ السَّحَابَ عُظْمَاہَا

عظماہا ای معظمہا والسحاب یستعمل مفردًا وجمعًا ترجمہ یہ اسامی مذکورہ عمدہ کلام کو ہمارے لئے کھینچ لاتی ہین جیسا بڑا ابر دوسرے ابر کو کھینچ لاتا ہے یعنی ان اسامی کا ذکر مقدمہ ہے عمدہ معانی کا جو آگے مذکور ہونگے جیسا ایک ابر عظیم باقی ابر کو اپنی طرف کھینچ لاتا ہے یعنی وہ مقدمہ دوسرے ابر کا ہوتا ہے۔

ہُوَ النَّفِیْسُ الَّتِیْ مَوَاہِبُہٗ ۔ اَنْفَسُ اَمْوَالِہٖ وَاَسْنَاہَا

النفیس العظیم واسناہا ارفعہا ترجمہ وہ ایسا عظیم القدر ہے کہ اُسکی بخششین اُسکے اموال کی بڑی عمدہ اور رفیع القدر چیزین ہوتی ہیں۔

لَوْ فَطِنَتْ خَیْلُہٗ لِنَائِلِہٖ ۔ لَمْ یُرْضِہَا اَنْ تَرَاہُ یَرْضَاہَا

ترجمہ اور اگر اُسکے گھوڑے اُسکے عطا کے مضمون کو سمجھین تو اُنکو یہ امر خوش نکرے کہ ممدوح اُن سے خوش ہے کیونکہ وہ جس چیز کو اعلیٰ سمجھتا ہے اُسکو سائلوں کو دیڈالتا ہے پس وہ اگر گھوڑون سے خوش ہوا تو اُنکو کسیکو

بخشدیگا اس صورت میں اُسکے طویلہ سے جُدا ہو جائینگے۔

اذا انتشی خلّۃ تلافاھا	او نھد الخمر فی مکارمہ

انتشی سکر۔ والخلۃ الخصلۃ ترجمہ جبکہ وہ نشہ شراب سے مخمور ہو جاتا ہے تو شراب اُسکے عطایا مین کوئی ایسی خصلت نہین پاتی جسکا وہ تدارک کرے یعنی وہ قبل شرب خمر کریم ہے نشہ شراب اُسکو کریم نہین بناتا۔

فتسقط الراح دون ادناھا	تصاحب الراح اریحیتہ

الاریحیۃ الاھتزاز للکرم ترجمہ شراب اُسکی سخاوت سے خوش ہونیکے ساتھ لگ لیتی ہے تو وہ اُسکی ادنی سخا سے بھی گھٹیا رہتی ہے یعنی اُسکی طبیعت کی سخا شراب سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔

ثم تزیل السرور عقباھا	تسر طرباتہ کرائنہ

الکرائن جمع کرینۃ وہی الجاریۃ المغنیۃ وقال ابو الفتح ہی العودات والکران العود ترجمہ اور اُس کی خوشیان گانیوالی چھوکریون کو بسبب عطاء کثیر یا عود و رباب کو خوش کرتی ہیں پھر انجام کار اُنکی خوشیان کھو دیتا ہے۔ کیونکہ وہ اُنکو اپنے مصاحبونکو بخشدیتا ہے اور اسلیئے وہ ممدوح سے جُدا ہو جاتی ہیں اور یہی سبب اُنکے رنج کا ہوتا ہے۔

قاطعۃ زیرھا ومثناھا	بکل موھوبۃ مولولۃ

المولولۃ الداعیۃ بالویل من ثکل او غیرہ۔ والزیر الوتر الدقیق۔ والمثانی الاوتار او الوتر الثانی من العود ترجمہ ممدوح زنہائے مغنیہ کا سرور زائل کرتا ہے بسبب ہر جاریہ موہوبہ کے جو غم فراق ممدوح مین واویلا کرتی ہے اور بباعث ورد ملک غیر ہو جانیکے غصہ ہو کر تار ہائے باریک اور اور تار یا تار دویم عود کو پارہ پارہ کرتی ہے بسبب غایت نارضامندی کے۔

من جود کف الامیر یغشاھا	تعوم عوم القذاۃ فی زبد

تعوم تسبح والقذاۃ الشی الیسیر وہو الذی یصیب العین فتدمع منہ ترجمہ وہ جاریہ موہوبہ اُسکے دریائے پر کف بخشش مین ایسی تیرتی ہے جیسے اُسمین خاشاک کہ عطائے دست امیر ممدوح اُسکی بخشش کو چھپا لیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ کنیز کان مغنیہ کا ہبہ اُسکی اور عطایا کی نسبت ایسا قلیل ہے جیسا دریا کی نسبت خاشاک جو اُسمین تیرتے ہیں۔

اشراق الفاظہ بمعناھا	تشرق تیجانہ بغرتہ

غرتہ وجہہ۔ والتیجان جمع تاج ترجمہ اُسکے سر پر اُسکے تاج بسبب اُسکے روئے تابان کے ایسے چمکتے ہیں جیسے اُسکے الفاظ اپنے معنون سے۔ اس صنعت کا نام ادماج ہے یعنی ایک تعریف مین دوسری تعریف۔

ونفسہ تستقل دنیاھا	دان لہ شرقھا ومغربھا

ترجمہ مشرق ومغرب دنیا یعنی اُنکے اہل ممدوح کے مطیع ہیں اور اُسپر اُسکا نفس اپنی جمیع دنیا کو قلیل سمجھتا ہے

تَجَمَّعَتْ فِیْ فُؤَادِہٖ ھِمَمٌ	مِلْءُ فُؤَادِ الزَّمَانِ اِحْدَاھَا

ترجمہ ممدوح کے دل میں ایسی ہمتیں جمع ہیں کہ اُنمیں کی ایک ہمت بقدر پُری دل زمانہ ہے باوجودیکہ زمانہ سے زیادہ وسیع کوئی شے نہیں ہے اورجبکہ زمانہ باین وسعت صرف اُسکی ایک ہمت سے بھرجاتا ہے تو باقی ہمتیں اُسکی ظاہر نہوسکیں گی مگر اتفاقاً جیسا اگلے شعر میں ہے۔

فَاِنْ اَتٰی حَظُّھَا بِاَزْمِنَۃٍ	اَوْسَعَ مِنْ ذَا الزَّمَانِ اَبْدَاھَا

ترجمہ سو اگر اُسکی ہمت کا نصیب ایسے زمانوں کو لے آوے جو ہمارے اِس زمانہ سے زیادہ وسیع ہوں تو ممدوح اپنی باقی ہمتوں کو بھی ظاہر کریگا ورنہ زمانہ موجود میں گنجایش نہیں۔

وَصَارَتِ الْفَیْلَقَانِ وَاحِدَۃً	تَعْثُرُ اَحْیَاؤُھَا بِمَوْتَاھَا

الفیلقان الجیشان ترجمہ اور اگر اِس زمانہ سے وسیع زمانے اتفاقاً آجائیں تو دونوں لشکر یعنی اِس زمانہ اور اُن زمانوں کے آدمی جمع ہوجاوینگے اور اِس اجتماع کے سبب زمین سبکو اچھی طرح نہ سماسکے گی اور ایسی تنگی کرنے لگے گی کہ زندے اشخاص مُردوں سے ٹھوکر کھاکر گرنے لگیں گے یعنی کثرت ہجوم سے۔

وَدَارَتِ النَّیِّرَاتُ فِیْ فَلَکٍ	تَسْجُدُ اَقْمَارُھَا لِاَبْھَاھَا

اراد بالنیرات والاقمار ملوک الدنیا اذا عادوا واجتمعوا فی زمان واحد واراد بابہاھا عضد الدولۃ ترجمہ اور مُلوک گزشتہ کہ بمقابلہ ممدوح مثل ستاروں کے بمقابلہ آفتاب ہیں ایسے حال میں آسمان پر چلنے پھرنے لگیں گے کہ وہ ملوک جو بمنزلہ قمر ہیں ممدوح کے سامنے جو مثل آفتاب روشن ہے بخضوع وخشوع پیش آوینگے۔

اَلْفَارِسُ الْمُتَّقَی السِّلَاحُ بِہٖ اَلْمُثْنِیْ عَلَیْہِ الْوَغٰی وَخَیْلَاھَا

ترجمہ وہ ایسا شہسوار ہے کہ اُسکی پناہ میں اُسکا لشکر دشمنوں کے ہتھیاروں سے بچتا ہے یعنی سب لشکر سے میدان جنگ میں بڑھا رہتا ہے اور سپر خود جنگ اور اُسکے سوار ثناخوان ہیں۔

لَوْ اَنْکَرَتْ مِنْ حَیَائِھَا یَدُہٗ	فِی الْحَرْبِ اٰثَارَھَا عَرَفْنَاھَا

ترجمہ اگر بالفرض ممدوح کا ہاتھ یعنی خود ممدوح جنگ میں اپنے زخموں کے لگانیکا انکار بطریق حیا وشرم کرے تو ہم اُسکے گہراؤ اور وسعت سے پہچان لیتے ہیں کہ یہ زخم ممدوح کے ہاتھ کا لگا ہوا ہے۔ کیونکہ اوروں کی ایسی قوت بازو نہیں ہے کہ ایسا مہیب زخم لگاسکیں غرض اُسکے ہاتھ کا زخم اور لوگوں کے زخم سے صاف متمیز ہے۔ وما احسن ما قیل ع نظر لگے نہ کہیں اُسکے دست وبازو کو۔ یہ لوگ کیوں مرے زخم کو دیکھتے ہیں۔

وَکَیْفَ تَخْفَی الَّتِیْ زِیَادَتُھَا	وَنَاقِعُ الْمَوْتِ بَعْضُ سِیْمَاھَا

الزيادة مهنا السوط والناقع الثابت والسيما العلامة ترجمہ اور وہ ہاتھ ایسے چھپا رہا ہے جس کا تازیانہ اور موت ثابت اسکی علامت ہے یعنی وہ ایسا پرزور ہے کہ اسکا چابک ہی مار ڈالتا ہے تلوار کا کیا پوچھنا ہے مطلب یہ ہے کہ ایسے ہاتھ کا اثر کسطرح مخفی رہے جسکی نشانی موت ہے۔

الواسع العذر ان يتيه على الدنيا وابنائها وما تاها

تاہ الرجل تکبر ترجمہ ممدوح ایسا عظیم شخص ہے کہ اگر وہ دنیا اور اہل دنیا پر تکبر اور تعظم کرے تو بسبب اپنے غایت شرف و مجد کے وسیع العذر ہے کوئی اسکو ملامت نہیں کر سکتا مگر باوجود اسکے اسنے کبھی تکبر نہیں کیا۔

لو كفر العالمون نعمته | لما عدت نفسه سجاياها

الکلام ابعد والتعطیۃ السجایا جمع سجیۃ وہی الطبیعۃ والخلق ترجمہ اگر اہل دنیا اسکا کفران نعمت کریں تو بھی وہ خصائل کرم سے جو اسکا نفس مجبول ہے برے اور نہ تجاوز کرے کیونکہ وہ طبعاً سخی ہے نہ بطلب شکر۔

كالشمس لا تبتغي بما صنعت | منفعة عندهم ولا جاها

ترجمہ کرم طبعی میں ممدوح مثل آفتاب کی ہے کہ وہ باوجودیکہ خلق کو نفع کثیر پہنچاتا ہے مگر وہ اس سے کسی فائدہ اور جاہ کا طالب نہیں ہے۔

ولِّ السلاطين من تولاها | والجأ اليه تكن حُدَيّاها

الحديا بالدال المهملة ہی المباراة ويقال انا جدياك اي ابرزلي وحادك ترجمہ اور سلاطین کے تمام کام اس شخص کے سپرد کرے جو انکا والی اور مالک ہے اور تو اس کی پناہ میں آجا تو تو ان سلاطین کا ہمسر ہو جاویگا کیونکہ وہ بھی اسی کی پناہ میں ہیں۔

ولا تغرنك الامارة في | غير امير وان بها باها

باہت المباہاۃ وہی المفاخرۃ ترجمہ اور تجکو غیر امیر ممدوح کے امارۃ دہوکے میں نڈالے اگرچہ وہ اپنی امارت پر فخر کرتے ہوں کیونکہ واقعی لیاقت امارت ممدوح ہی میں ہے۔

فانما الملك رب مملكة | قد فغم الخافقين ريّاها

فغم ملا وفی روایۃ فعم بالعین المعجمۃ وہو سد الخیاشم من الریح والخافقان افقا المشرق والمغرب لان اللیل و النہار یخفقان فیہ والریا الرائحۃ ترجمہ کیونکہ حقیقت میں بادشاہ وہ ہے جسکی سلطنت نے مشرق سے مغرب تلک تمام دنیا کو خوشبو سے بھر دیا ہے

مبتسم والوجوه عابسة | سلم العدى عنده كهيجاها

ترجمہ وہ عیون ہنگام جنگ میں ایسے حال میں خندان رہتا ہے کہ اسوقت اور چہرے ترش ہوں یعنی بڑا

بہادر ثابت القلب ہے اور اپنی شجاعت پر ایسا اعتماد رکھتا ہے کہ صلح و جنگ دشمنان اُسکے نزدیک برابر ہیں [illegible]
کہ وہ دشمنوں کو کچھہ مال نہیں سمجھتا ہے۔ زیادہ ہوں یا کم۔

وعبده كالموحدين الله	الناس كالعابدين آلهة

ترجمہ ابوالفتح اُسکے معنی یہ کہتا ہے کہ جو لوگ اُسکے غیر کے مطیع ہیں وہ ایسے ہیں [illegible]
کرتے ہیں اور جو اُسکے مطیع ہیں وہ موحد ہیں [illegible]
جیسے مشرکوں کی عبادت اور واحدی یہ معنی کہتا ہے کہ [illegible] شاعر کا [illegible]
خدمت کرتا ہوں جیسے ایک خدا کی عبادت۔

وقال يمدح كافورا سنة ست واربعين وثلثمائة

وحسب المنايا ان يكن امانيا	كفى بك داء ان ترى الموت شافيا

الباء زيدت على المفعول ههنا كما تزاد على الفاعل نحو قوله تعالى وكفى بالله ترجمہ تجکو اسقدر مرض کافی ہے [illegible]
موت کو شافی سمجھنے لگے یعنی جب تیرا حال ایسا ہو جاوے کہ تو تمنائے موت کرنے لگے تو یہ نہایت شدت ہے
اور موتوں کو یہ کافی ہے کہ وہ آرزوئیں ہو جاویں۔ یعنی اس سے کیا سختی اور مصیبت زیادہ ہو گی کہ آدمی موت
کی خواہش کرنے لگے۔

صديقا فاعيا او عدوا مداجيا	تمنيتها لما تمنيت ان ترى

اعيا صعب و عز والمداجي الساتر للعداوة وهو من الدجى وهي الظلمة ترجمہ تو نے موت کی آرزو جب کی جبکہ تو
تو نے یار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ ملا یا دشمن موافق ساتر العداوة کی اور وہ بھی بہم نہ پہونچا اور جب
یہ دونوں شخص تجکو نہ ملے تو تجکو موت کی خواہش ہوئی۔ قال الواحدی ہذا تفسیر الداء المذکور فی البیت الاول۔

فلا تستعدن الحسام اليمانيا	اذا كنت ترضى ان تعيش بذلة

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بحالت ذلت جئے تو شمشیر یمنی کیلئے
تیار کرتا ہے کیونکہ وہ دفع ذلت کے لئے تلاش کیجاتی ہے۔

ولا تتقى حتى تكون ضواريا	فما ينفع الاسد الحياء من الطوى

الاسد جمع اسد۔ والطوى الجوع۔ وضري الكلب بالصيد ضرى تعود ترجمہ کیونکہ شیروں کو شرم بھوک سے نافع نہیں
ہوتی یعنی باعث سیری نہیں ہو جاتی اور شیروں سے خوف نہیں کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرنے پھاڑنے والے
ہوں۔ یہ بطور مثل ہے واسطے طلب رزق کے بذریعہ سیف کے یعنی اگر مثلاً شیر شکار نہ کرے تو بھوکا مرے۔

ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

حببتک قلبی قبل حبک من نأی ۔ وقد کان غدّارا فکن لی وافیا

ثانی بعد ترجمہ ای میرے دل مین نے تجکو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اس شخص کو جو جدا ہوگیا دوست رکھے یہ تعریض سیف الدولہ کیطرف ہے اور وہ عہد شکن تھا تو میرے لئے وفادار ہو یعنی دوست ناموافق کو یاد مت کر اور اسکا مشتاق مت بن۔

واعلم ان البین یشکیک بعدہ ۔ فلست فؤادی ان رایتک شاکیا

ترجمہ اور مین خوب جانتا ہون کہ فراق یار مفارق کا اسکے بعد تجہسے شکوہ کراویگا سو سن لے کہ تو میرا دل نہین ہے اگر مین نے تجکو شکوہ کرتے دیکھا یعنی مین تجہسے بیزار ہوجاؤنگا اور یہ شعر پڑہونگا ؎

تو اذیت پیشہ دشمن ہے بغلین دل نہین ۔ دور ہو پہلو سے صحبت کی میرے قابل نہین

فان دموع العین غدر بربہا ۔ اذا کن اثر الظاعنین جواریا

غدر جمع غدرۃ وارادبالظاعنین المفارقین ترجمہ کیونکہ اشکہای چشم اپنے صاحب کے عہد شکن ہونگے جبکہ پیچہے یاران مفارق وعہد شکنون کے جاری ہونگے غرض یار غادر کے فراق میں رونا خود اپنے صاحب سے غدر ہے

اذا الجود لم یرزق خلاصا من الاذی ۔ فلا الحمد مکسوبا ولا المال باقیا

شبہ لابلیس فنصب الخبرین ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی ہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے اور نہ مال باقی رہتا ہے حمد تو احسان جتانے سے گئی اور مال بخشش غیر محمود سے۔

وللنفس اخلاق تدل علی الفتی ۔ اکان سخاء ما اتی ام تساخیا

ترجمہ اور اخلاق نفس جوانمرد کی طبیعت کا حال بتلاتے ہین کہ اسکی سخاوت طبعی ہے یا وہ بتکلف اسخیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

اقل اشتیاقا ایہا القلب ربما ۔ رایتک تصفی الود من لیس جازیا

ترجمہ ای دل جو تیرا اشتیاق نہین اسکا تو مشتاق نہو مین نے تجکو اکثر دیکھا ہے کہ تو اس سے محبت خالص رکھتا ہے جو کہ تجکو محبت کی جزائے نیک نہین دیتا ہے۔

خلقت الوفا لو رحلت الی الصبا ۔ لفارقت شیبی موجع القلب باکیا

ترجمہ مین ایسا الفت سرشت پیدا ہوا ہون کہ اگر پیری سے کوچ کرکے کودکی کیطرف آجاؤن یعنی میری پیری جاتی رہے اور لڑکپن آجائے تو باوجودیکہ آغاز عمر عمدہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے اور بڑہاپا نہایت مذموم وصد عیب ہے تو بھی مین بڑہاپے سے بادل دردمند روتا ہوا جدا ہونگا کیونکہ مین اس سے مالوف ہوگیا ہون

وسیره وه فقدا جا فی اظهار الالفته

	حَیَاتِی وَنُصْحِی وَالْهَوٰی وَالْقَوَافِیَا	وَلٰکِنَّ بِالْفُسْطَاطِ بَحْرًا اَزَرْتُه	

الفسطاط بلد مصری ازرته زرته ترجمہ بیت اول میں اپنی مالوف الزاجی کا ذکر کیا اب اُس سے استثنا کرکے کہتا ہے کہ شہر مصر میں ایک شخص مثل دریا فیاض ہے یعنی کافور کہ میں اُسکے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار مدحیہ لے آیا یعنی تمام اُسکی خدمت میں حاضر ہوگیا اور سیف الدولہ کی کج ادائی پر باوجود الفت صبر نکر سکا۔

	فَبِتْنَ خِفَافًا یَتَّبِعْنَ الْعَوَالِیَا	وَجُرْدًا مَدَدْنَا بَیْنَ اٰذَانِهَا الْقَنَا	

عطوف علی حیاتی ترجمہ اور میں اُسکے پاس ایسے کم مو والے گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُنکے دونوں کانوں کے بیچ میں نیزے رکھے ہوئے تھے سو اُنھوں نے اسی حال میں شب گزاری کہ وہ سبک اور تیز رو تھے اور بلند نیزوں کے پیچھے یعنی اُنکی سیدھ میں جاتے تھے

	نَقَشْنَ بِه صَدْرَ الْبُزَاةِ حَوَافِیَا	تَمَاشٰی بِاَیْدٍ کُلَّمَا وَافَتِ الصَّفَا	

الصفا الصخر والبزاۃ جمع بازی ترجمہ وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤں سے چلے کہ جب اُنکے پاؤں کے تلے پتھر آجاتا تھا تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اُس پتھر پر مثل بازوں کے سینوں کے نقش کر دیتے تھے یعنی ایسے سم کے سخت تھے جو گھوڑوں کے لئے امر ممدوح ہے۔

	یَرَیْنَ بَعِیْدَاتِ الشُّخُوْصِ کَمَا هِیَا	وَیَنْظُرْنَ مِنْ سُوْدٍ صَوَادِقَ فِی الدُّجٰی	

ترجمہ اور وہ گھوڑے اپنے چشمان راست بین سے تاریکیوں میں دور والی چیزیں ایسی دیکھتے ہیں جیسی وہ واقع میں ہیں یعنے ایسے دوربین اور تیز نظر ہیں کہ نزدیک اور دور سب یکساں دیکھتے ہیں۔

	یُخَلْنَ مُنَاجَاةَ الضَّمِیْرِ تَنَادِیَا	وَتَنْصِبُ لِلْجَرْسِ الْخَفِیِّ سَوَامِعًا	

الجرس الصوت الخفی وهو السر والمناجاة والسوامع جمع سامعة وهی الاذن ترجمہ اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنی کان کھڑے کر لیتے ہیں اور وہ سرگوشی دل کو پکار سمجھتے ہیں یعنے جیسے تیز نظر ہیں ایسے ہی حدید السمع ہیں۔

	کَاَنَّ عَلَی الْاَعْنَاقِ مِنْهَا اَفَاعِیَا	تُجَاذِبُ فُرْسَانَ الصَّبَاحِ اَعِنَّةً	

فرسان الصباح فرسان الغارة التی تغیر عند الصباح والغارة یکون فی هذا الوقت غالبًا لغفلة الناس فیه والافاعی جمع افعی وهو ذکر الحیات ترجمہ وہ گھوڑے سواران غارتگر سے بسبب اپنی قوۃ ونشاط کے ایسی باگیں کھینچا تانی کرتے ہیں کہ گویا وہ اُنکی گردنوں پر افعی سانپ ہیں۔ باگوں کو بسبب اُنکے طول کے اور ضرر رسانی اہدکے

اقاعی سے تشبیہ دی ہے۔

بعزمٍ یسیرُ الجسمُ فی السرجِ راکباً ۔۔۔ بہٖ ویسیرُ القلبُ فی الجسمِ ماشیا

ترجمہ ہم ایسے قوی عزم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین پر بسبب قوت عزم چلنے لگے اور دل جسم میں پیادہ یعنی بسبب حدت عزم جسم سوار چاہتا ہے کہ خانہ زین سے نکل جائے اور ایسا ہی دل جسم سے نکل جانا چاہتا ہے

قواصدَ کافورٍ توارکَ غیرہٖ ۔۔۔ ومن قصدَ البحرَ استقلَّ السواقیا

السواقی جمع ساقیۃ وہی النہر الصغیر ترجمہ وہ گھوڑے کافور کا قصد کرنیوالے اور اور سرداروں کو مثل سیف الدولہ کے چھوڑنے والے تھے اور کیونکہ اوروں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے کہ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی نہروں کو کمتر سمجھتا ہے کیونکہ نہریں دریا سے نکلکر جاری ہوتی ہیں۔

فجاءت بنا انسانَ عینِ زمانہٖ ۔۔۔ وخلّت بیاضاً خلفہا ومآقیا

موق العین طرفہا مما یلی الانف والاحاظ طرفہا الذی یلی الاذن ترجمہ سو وہ گھوڑے ہمکو ایسے شخص کے پاس لے آئے جو اپنے زمانہ کی آنکھ کی پتلی ہے اور انہوں نے اپنے پیچھے ایسے شخصوں کو چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم ہیں اور لوگوں کو سفیدی و گوشہ ہائے چشم سے تشبیہ دی کیونکہ وہ دیکھنے کے لئے مفید نہیں ہیں اور کافور کو آنکھ کی پتلی سے کیونکہ بینائی کا مدار اسی پر ہے اور نیز اسکے رنگ کی سیاہی سے۔ خلاصہ یہ ہے کہ کافور غرض اصلی زمانہ ہے اور باقی لوگ محض فضول ہیں سچ تو یہ ہے کہ حبشی کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہو سکتی۔

تجوزُ علیہا المحسنینَ الی الذی ۔۔۔ نری عندہم احسانہٗ والایادیا

الایادی جمع ید من النعمۃ وہی تجمع علی ایاد بخلاف الجارحۃ فہی تجمع علی اید ترجمہ ہم ان گھوڑوں پر سوار ہو کر احسان کرنے والے ایسے امرا کو چھوڑ کر ایسے امیر عالیقدر کی طرف آئے کہ اس کے احسان اور نعمتیں ان امرا پر ہم دیکھتے تھے۔ ان امرا سے مراد وہ امیر ہیں جو کافور کے ماتحت تھے کہ آثار احسان اسکے انپر نمایاں تھے اور سیف الدولہ سے مراد نہیں ہو سکتی کیونکہ سیف الدولہ اور اسکی فوج پر کافور کے کچھ احسان نہ تھے۔

فتیً ما سرینا فی ظہورِ جدودنا ۔۔۔ الی عصرہٖ الا نرجّی التلاقیا

ترجمہ کافور ایسا جوانمرد ہے کہ ہم اپنے اجداد کی پشتوں میں اسکے زمانہ تلک نہیں چلے مگر امیدوار ملاقات کے

ترفّعَ عن عونِ المکارمِ قدرُہٗ ۔۔۔ فما یفعلُ الفعلاتِ الا عذاریا

العون جمع عوان وہی خلاف البکر والعذاری جمع عذراء وہی البکر ترجمہ ممدوح کی قدر اس سے بلند ہے کہ وہ مکار

العراقان عراق العرب و عراق العجم و آخر عراق العجم اعمال الری ترجمہ او سیہ بات کوئی بڑی نہین ہے کہ کوئی شخص تیرے پاس پیادہ آوے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہوکر ایسے حال مین مراجعت کرے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہووے ۔

فَقَدْ تَهَبُ الْجَيْشَ الَّذِي جَاءَ غَازِيًا ۔۔۔ لِسَائِلِكَ الْفَرْدِ الَّذِي جَاءَ عَافِيًا

ترجمہ کیونکہ تو اُس لشکر کو جو تجھسے لڑنے آیا ہے گرفتار کرکے بیشک اُس اکیلے سائل کو جو تیرے پاس مانگنے آیا ہے بخشدیتا ہے ۔ و اصل الغزو القصد و غزونا العدو ای قصدناہم ۔

وَتَحْتَقِرُ الدُّنْيَا احْتِقَارَ مُجَرِّبٍ ۔۔۔ يَرَى كُلَّ مَا فِيهَا وَحَاشَاكَ فَانِيَا

ترجمہ اور تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے جیسا وہ صاحب تجربہ اُسکو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء دنیا کو تیرے سوا فانی سمجھتا ہے ۔ حاشاک حشو ملیح ہے اور نہایت عمدہ ۔

وَمَا كُنْتَ مِمَّنْ أَدْرَكَ الْمُلْكَ بِالْمُنَى ۔۔۔ وَلَكِنْ بِأَيَّامٍ أَشَبْنَ النَّوَاصِيَا

اراد بایام الوقائع ترجمہ اور تو اُن لوگون مین نہین ہے جنھون نے سلطنت تمناؤن اور اتفاق سے پائی ہے بلکہ تونے ملک ایسی سخت لڑائیون کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے جنکی سختیون نے دشمنون کے سر سفید یعنی بوڑھے کر دیے ہین

عِدَاكَ تَرَاهَا فِي الْبِلَادِ مَسَاعِيَا ۔۔۔ وَأَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَاءِ مَرَاقِيَا

الضمیر فی تراہا للایام او للافعال و المراقی واحدہا مرقاۃ و ہی الدرج التی تکون فی العلم المساعی فی فعل الخیر ترجمہ تیرے دشمن وقائع اور ایام کو افعال خیر شہرون کے سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے جانتا ہے یعنی تو حصول معالی کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے اسلئے اُنکی تحصیل مین سعی بلیغ فرماتا ہے اور اُنکے حاصل نہونیکو سخت معیوب خیال کرتا ہے اور تیرے دشمن انکو ایک سرسری کام جانتے ہین اسلئے اُنسے محروم رہتے ہین واحدی اسکا خلاصہ یہ بتلاتے ہین کہ تیرے دشمن ان وقائع کو زمین پر کوشش کرنا ہی سمجھتے ہین اور تو انکو آسمان کے زینے یعنی منجانب خداوند تعالیٰ ۔

لَبِسْتَ لَهَا كُدْرَ الْعَجَاجِ كَأَنَّمَا ۔۔۔ تَرَى غَيْرَ صَافٍ أَنْ تَرَى الْجَوَّ صَافِيَا

الجو الفضاء بین السماء والارض ترجمہ تو نے ایام و حروب کے لئے غبار مکدر و سیاہ کو اپنے لئے لباس بنالیا گویا میدان مابین آسمان و زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا تجکو اچھا اور صاف معلوم نہین ہوتا اور اس صفائی کو مکروہ جانتا ہے ۔

وَقُدْتَ إِلَيْهَا كُلَّ أَجْرَدَ سَابِحٍ ۔۔۔ يُؤَدِّيكَ غَضْبَانًا وَيَثْنِيكَ رَاضِيَا

ترجمہ اور تو میدان جنگ کیطرف تمام ایسے گھوڑے کم مو یعنی چالاک اور نرم رفتار لیگیا کہ وہ تجکو لڑائی مین بحالت غضبناکی پہونچاوین اور شادان و فرحان واپس لاوین بسبب قتل دشمنان و حصول غنیمت کے ۔

وَمُخْتَرَطٍ مَاضٍ يُطِيعُكَ آمِرًا ۔۔۔ وَيَعْصِي إِنِ اسْتَثْنَيْتَ أَوْ كُنْتَ نَاهِيَا

مخترط عطف علی اجرد و ہو السیف اذا اخترطتہ من غمدہ ترجمہ اور تو میدان جنگ مین ہر ایسی برہنہ شمشیر تیز لیگیا

کہ جب تو اسکو کسی شے کے قطع کا حکم کرے تو وہ تیری فرمان برداری کرے اور مضروب کو پارہ پارہ کرے اور اگر
تو اسکو کسی خاص چیز کے یا بالعموم قطع سے منع کرے تو وہ تیرے حکم کو بسبب اپنی سرعت قطع و تیزی کے نجانے اور
ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑے یعنی اگر تو جنگ میں توقف کرے تو وہ کہا تیرا نمانے۔

وَیَرْضَاكَ فِیْ اِیْرَادِہِ الْخَیْلَ سَاقِیَا	وَاَسْمَرَ ذِیْ عِشْرِیْنَ تَرْضَاہُ وَارِدًا

ذو عشرین ای عشرین کعبا او ورا غاثر ترجمہ اور تو نے جنگ میں گندم گون نیزے بیس پوروں کے یا بیس گز کے یعنی
طویل ایسے بھیجے کہ جب تو انکو اعداء کے گھاٹ پر اتارے تو انسے خوش ہو جاوے یعنی وہ خون دشمنان خوب
پیویں اور وہ تجکو اچھا ساقی اسوقت جانیں جبکہ تو انکو سواروں کے مارے اور انکا خون پلائے۔

مِنَ الْاَرْضِ قَدْ جَاسَتْ اِلَیْہَا فَیَافِیَا	کَتَائِبُ مَا انْفَکَّتْ تَجُوْسُ عَمَائِرًا

کتائب یروی بالرفع والنصب فالرفع علی تقدیر لک کتائب او ما انفکت لک کتائب والنصب علی قدت الی الحرب
وتجوس تدوس وتطار وعمائر جمع عمارۃ بالکسر ہی القبیلۃ ترجمہ اور تیرے پاس بیشمار لشکر ہیں جو ہمیشہ دشمنوں کے
قبائل کو روندتے اور ہلاک کرتے ہیں اور وہ ایسی زمین سے آتے ہیں کہ انکی طرف آنے کی غرض سے اسکے
لوٹنے کے لئے دشتہائی دور دست کو قطع کرتے ہیں یعنی اسکے لشکر برابر لڑتے رہتے ہیں۔

سَبَایَاکَ مَا بِہِمْ وَالْمَغَانِیَا	غَزَوْتَ بِہَا دُوْرَ الْمُلُوْکِ فَبَاشَرَتْ

السنبک للحافر کالظفر للطیو والمخلب للسبع ترجمہ تو نے ان لشکروں کے ذریعہ سے بادشاہوں کے گھر لوٹے سو
گھوڑوں کے سموں نے سرہائے بادشاہان اعدا انکے گھر پامال کئے۔

وَتَانَفُ اَنْ تَغْشَی الْاَسِنَّۃَ ثَانِیَا	وَاَنْتَ الَّذِیْ تَغْشَی الْاَسِنَّۃَ اَوَّلًا

انف من الشی استنکف ترجمہ اور تو وہ ہے کہ نیزوں کے پاس سب سے پہلے آتا ہے یعنی جنگ میں سب سے اول
حاضر ہوتا ہے اور اس بات سے بچتا ہے کہ لڑائی میں دوسرے کے بعد آوے یعنی تو امام حرب ہے۔

فَسَیْفُکَ فِیْ کَفٍّ تُزِیْلُ التَّسَاوِیَا	اِذَا الْہِنْدُ سَوَّتْ بَیْنَ سَیْفَیْ کَرِیْہَۃٍ

ترجمہ جبکہ ہند یعنی اسکے باشندے لڑائی کی دو تلواریں تیزی اور خوبی آہن میں برابر بناویں تو تیری تلوار تیرے
ایسے ہاتھ میں ہوگی جو برابری کو دور کرے کیونکہ ضرب تیری ہاتھ کی شدید ہوگی۔

فِدَی ابْنِ اَخِیْ نَسْلِیْ وَنَفْسِیْ وَمَالِیَا	وَمِنْ قَوْلِ سَامٍ لَوْ رَآکَ لِنَسْلِہِ

سام بن نوح ابو البیض وحام بن نوح ابو السودان ترجمہ اگر سام پدر سفید رنگان تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے
کہے کہ میرے بھتیجے کافور پر جو اولاد حام میرے برادر سے ہے میری اولاد اور میری جان اور میرا مال قربان۔ مانہ متنبی
تیرا کیا کہنا ہے کافور کو خوب بنایا۔

مدى بلغ الاستاذ اقصاه ربه	ونفس له لم ترض الا التناهيا

المدى الغاية والاستاذ مستعمل فی العراق للمعلم والشیخ والخدم ترجمہ یہ وہ [illegible] مسافت ہے کہ [illegible] مرتبے کی نہایت ہے کہ کافور کو اسکی غایت تلک اسکے رب نے پہنچایا اور نیز اسکے [illegible] والی [illegible] نہین ہوتا اسکی انتہا پر پہونچنے سے۔

دعته فلباها الى المجد والعلى	وقد خالف الناس النفوس الدواعيا

ترجمہ اسکے نفس مقدس نے اسکو مجد ورفعت کی طرف بلایا سو اُسنے کہا کہ مین حاضر ہون [illegible] لوگ اپنے نفسون کی جو انکو مجد وشرف کیطرف بلاتے ہین مخالفت کرتے ہین۔

فاصبح فوق العالمين يرونه	وان كان يدنيه التكرم نائيا

ترجمہ سو اس علو ہمت کے سبب وہ تمام خلق پر فائق ہوگیا جسکو سب لوگ اپنے سے بلند وبلکہ [illegible] ہین اگرچہ اُسکی بزرگی اسکو اور لوگون سے نزدیک کرتی ہے یعنی بمقتضای اخلاق سب سے اچھی طرح پیش آتا ہے۔

وقال يهجو كافورا وقد نظر الى رجليه وقبحها

أريك الرضا لو اخفت النفس خافيا	وما انا عن نفسي ولا عنك راضيا

ترجمہ اگر میری طبیعت اپنے جی کی کسی بات کو چھپا سکتی یعنے اسکے اخفا پر قادر ہوتی تو مین تجھکو [illegible] اپنی خوشی دکھاتا اور وہ ملال جو مجکو تجھسے اور تیرے پاس آکر اوقات ضایع کرنے سے ہے اسکو چھپاتا مگر میرا حال تو یہ ہے کہ مین اپنی طبیعت سے جو تیرے پاس آنیکی باعث ہوئی اور نیز تجھسے خوش نہین ہون کیونکہ تونے میری قدر نجانی اور جھوٹے وعدون سے مجکو دق کیا اور کچھ ندیا۔

أمينا واخلافا وغدرا وخسة	وجبنا أشخصا لحت لي ام مخازيا

کل هذه مصادر نصبها على المصدر بافعال منها تمين مينا وتخلف اخلافا وتغدر غدرا والمين الكذب والاخلاف [illegible] المخازي جمع مخزية وهو الفعل الانسان من الفعل المذموم ترجمہ کیا تو بڑا جھوٹھ بولتا ہے اور خلاف وعدگی اور عہدشکنی اور خست اور نامردی کرتا ہے کیا تو بصورت شخص ظاہر ہوا یا تو مجسم رسوائیان ہے کہ تجھمین یہ سارے عیوب موجود ہین۔

تظن ابتساماتي رجاء وغبطة	وما انا الا ضاحك من رجائيا

جمع التبسم لانه اراد مرة بعد اخرى ترجمہ تو میرے تبسمون کو جو بار بار ہنستا ہون یہ سمجھتا ہے کہ مین [illegible] امیدواری اور غبطہ سے ہنستا ہون نہین ہین تو صرف اپنی امید سے ہنستا ہون کہ کیون تجھسے نالائق سے امید کی۔

وتعجبني رجلاك في النعل انني — رأيتك ذا نعل اذا كنت حافيا

تعجبني من التعجب لا من الاستحسان ترجمہ اور تیرے دونون پاؤن جوتیون میں مجکو عجیب معلوم ہوتے ہیں کیونکہ سبب برہنہ پا ہوتا ہے تب بھی مین تجکو کفش پوش دیکھتا ہون یعنے تیرے پاؤنکی سخت کھال قائم مقام جوتیون کے ہے یروی اننی بفتح الہمزة ویروی بکسرہا علی الاستیناف۔

وانك لا تدري الونك اسود — من الجهل ام قد صار ابيض صافيا

ترجمہ اور تو بسبب اپنے جہل کے یہ بھی نہیں جانتا کہ تیرا رنگ کالا ہے یا صاف سفید۔

ويذكرني تخييط كعبك شقه — ومشيك في ثوب من الزيت عاريا

یروی تخییط رفعا ونصبا فالرفع علی اضمار المفعول الثانی لیذکرنی وہو یذکرنی خیاطک شق کعبک وروی ابن فورجة تخیط ومشیک بالنصب فیہا قال وفاعل یذکرنی رجلاک وتخییط مفعول ثان وکذلک مشیک واراد تخییط شق کعبک فقدم الکعب ثم کنی عنہ ترجمہ اور تیرے ٹخنون کا مخطط اور دھاری دار ہونا وہ پھٹن اور بوائیان مجکو یاد دلاتی ہین جو بوقت جبش سے آنیکے تیرے پاؤن میں تھین اور تیرا برہنہ چلنا تیل کے کپڑون مین کہتے ہیں کہ کافور کا مولی روغن فروش تھا اور وہ روغن زیت ننگے بدن سرپر اٹھائے پھرا کرتا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ وہ سیاہ رنگ مائل بزردی تھا جیسا کہ روغن زیتون کا رنگ ہوتا ہے۔ اہل عراق اپنے محاورے میں اُس شخص کو جو خوب سیاہ ہو زیت کہتے ہیں اور حبشی پر غالب زردی ہوتی ہے۔

ولولا فضول الناس جئتك مادحا — بما كنت في سري به لك هاجيا

ترجمہ اور اگر لوگونکی زیادہ گوئی نہوتی تو میں تیری تعریف مین وہ زشت مضامین کہکر لاتا جو تجھے پوشیدہ تیری ہجو میں کہا کرتا ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو جاہل ہے تجکو اتنی بھی تمیز نہین ہے کہ تو مدح اور ذم کو پہچانے مگر کیا کیجے مردمان فضول گو تجھے خبر کر دینگے کہ یہ تیری ہجو ہے مدح نہین ہے اس سبب سے یہ عمل نہیں کرتا۔

فاصبحت مسرورا بما انا منشد — وان كان بالانشاد هجوك غاليا

ترجمہ اگر میں ایسا کرتا تو تو میرے اشعار سے خوش ہوجاتا اور یہ سمجھتا کہ میری مدح ہے نہ ہجو اگرچہ تیری ہجو پڑھنی بھی گران قیمت ہے کیونکہ تو ہجو کی بھی لیاقت نہین رکھتا۔

فان كنت لا خيرا افدت فانني — افدت بلحظي مشفريك الملاهيا

المشفر واحد مشافر وہی من الابل کالجحفلة من الفرس وشافر الفرس ستغافرو الملاہی من اللہو ترجمہ سو اگر تونے مجکو کچھ بھلائی عنایت نہین کی تو میں نے بسبب دیکھنے تیرے دونون ہونٹون کے جو مثل بہانے شتر ہوتے ہین دل لگی حاصل کی۔ اس صورت میں افدت کے معنی استفدت کے ہوئے اور افدت اپنے معنون میں

بھی ہوسکتا ہے ای افدت لفنی الملاہیا فیکون المفعول الاول مقدرًا۔

وَمِثْلُكَ يُؤْتَى مِنْ بِلَادٍ بَعِيدَةٍ ۔۔۔ لِيُضْحِكَ رَبَّاتِ الْحِدَادِ الْبَوَاكِيَا

ربات الحداد لابسات الحداد وہی ثیاب سوٗد یلبسہا النساء ربات الحزن وہی التی مات زوجہا والبواکی جمع باکیۃ وہی الثاکلۃ التی فقدت حبیبا ترجمہ جب میں تجکو دیکھتا ہوں تو بے اختیار ہنسنے لگتا ہوں کیونکہ تجھ سے عجائب المخلوقات شہرہائے دور و دراز سے باین غرض لائے جاتے ہیں تاکہ زنہائے ماتمی لباس کسی پیارے کے مرنے کے سبب رونیوالیوں کو وہ ہنساوے اور خندہ میں لاوے اور اس سبب سے انکے غم غلط ہوں شاعر نے اس شعر میں وہ تمام قبائح ظاہر کردئے جو اپنے اشعار مدحیہ پہلو دار میں چھپاتا رہا ہے کما قال

وماطربی لما رایتیک بدعۃ ۔۔۔ لقد کنت ارجوان اراک فاطرب

تم الکتاب وللہ الحمد ولیطربنی ختمہ علی لفظ الطرب اللہم اجعل خاتمۃ امورنا طربا وفرحًا وجنب عنا ضیرا وترحا و الصلوٰت النامات والتحیات الزاکیات علی ہادی الامم سید العرب والعجم وعلی آلہ واصحابہ واحبابہ وازواجہ واصہارہ مہاجریہ وانصارہ وسلم تسلیما

خاتمۃ الطبع

ای خدا قربان احسانت شوم ۔۔۔ این چہ احسانست قربانت شوم

بعد حمد خداوند جل وعلا ونعت حضرت سید انبیا علیہ وعلی آلہ واصحابہ التحیۃ والثنا بندہ **ذوالفقار علی** عفا اللہ عنہ کمترین خدام مدرسہ عربیہ اسلامیہ دیوبندیہ بخدمت ناظرین باتمکین گذارش کرتا ہے کہ یہ شرح دیوان ابو الطیب احمد المتنبی خلاف امید بفضلہ تعالیٰ تمام ہوگئی ؎ شکر کہ این نامہ بعنوان رسید ۔ پیشتر از عمر بپایان رسید ۔ امید ہے کہ قاریان متوسط الاستعداد کی فہم معانی اشعار میں بہ نسبت شروح عربی کے زیادہ مدد کرے اور جو شخص فن ادب سے کسیقدر مناسبت رکھتا ہو وہ انکے مطالب بے مدد استاد و بے منت معلم سمجھ لے ۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ باین کم استعدادی آپکو زمرۂ شارحین ایسے دیوان دقیق المطالب میں شمار کراؤں اور پانچوں سواروں میں داخل ہوں مگر میرے پیارے دوست صاحب اخلاق کریمہ و وارث حسنات جمیلہ جناب مولوی **عبد الاحد** صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی نے جنکی خاطر مجکو ہر طرح عزیز ہے اس امر پر مجکو مجبور کیا اور باعث قوی اس تالیف کے ہوئے اب میں اس تحریر کو ختم نہیں کرسکتا جب تلک فاضل ذکی و عالم المعی جناب مولوی **اعجاز احمد** صاحب مصحح مطبع مذکور کا شکر ادا نکروں حق یہ ہے کہ مولانای موصوف نے درباب تصحیح و درستگی کتاب کمترین کی بہت امداد فرمائی فجزاہ اللہ خیر الجزا مستفیدین سے امید ہے کہ احقر مؤلف و ہر دو بزرگواران سطور کو دعا خیر سے یاد فرمائیں ۔ ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا

صحت نامہ شرح دیوان متنبی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶	۱۳	الخطا	الخطاء	۵۳	۵	تبع	تبع	۱۱۶	۹	یک	عفاکَ بِكَ
۸	۶	الوثق	الوثیق	۵۵	۳	وپر	دیر	״	۱۶	پور	پورا
״	۷	رسید ہے	سید ہے	״	۲۳	یُخلعُ	وَیُخلَعُ	۱۲۸	۷	حب	حب تک
״	۱۲	اور شل	شل	۵۹	۲۳	نکر سکیتے	نکر سکے	۱۳۰	۱۵	فی	قضی
۹	۱	وامراع	اسراع	۶۰	۱	لجہلِ	لجہلِ	۱۳۲	۱۱	الخاوفہ	الجزو
۱۰	۲۲	ہیں	مین	۶۱	۳	کی یعنی	کی بیٹی یعنی	۱۴۳	۱	المشر	الشعر
۱۱	۱۹	یُکسُرُ	یُکسَرُ	״	۱۲	ماثی	رثی	״	۲	تفعله	لفعلة
۱۲	۱۳	عُفاتُكَ	عُفَاتُكَ	״	۱۸	نہ ہو	ہو	۱۴۵	۲۱	بہی	تھی
۱۳	۲۳	سجاوت	سخاوت	۶۴	۲۲	المغلوط	المغبوط	״	۲۲	اوہی	وہی
۲۰	۱۵	حشمی	حسمی	۶۷	۸	اویسے	ایسے	۱۴۶	۴	اور اس	اُس
۲۱	۲	مفعول له	مفعول معہ	״	۱۷	جرذل	جردھل	۱۴۸	۴	تلبثها	وتلبثها
״	۲۲	وثینا	وثبنا	۷۷	۱۳	ببین	باین	۱۵۲	۱	وبہ	واللہ
۲۲	۱۲	حُشتی	چستی	۸۲	۴	نہدھا	ثدیھا	۱۵۴	۲۴	جا ذلت	ذلت
۲۷	۲۱	وارث	مورث	۹۵	۱	وقال	وقاك	۱۵۸	۳	الرباح	الرماح
۲۹	۱۹	آیادِیَ	آیادِیَ	״	۷	دو	رو	۱۶۳	۱۳	اعدائر	اعدائہ
۳۳	۱۶	سراید	سربہ	۱۰۳	۲۲	حرف	طرف	۱۶۸	۵	برس	اردو میں سونے کے برتن
۳۴	۲۱	الند	النهص	۱۰۴	۱۸	الراو	الراء	۱۶۹	۲	زوای	زوایٰ
۳۵	۱	لوگ	لوگوں	۱۰۵	۱۰	فلھما	فلھا	۱۷۱	۲۳	استقلو	استقلوا
۳۶	۴	اس	اپنی	۱۰۷	۱۵	ہیں	مین	۱۷۵	۱۲	ابقیت	افنیت
״	۲۵	کے	نے	۱۰۹	۲	الحوافی	الحوافر	۱۸۸	۱۵	والاقواد	والاقود
۳۷	۱	مجھے	سمجھے	۱۱۳	۲	با	باپ	״	۷	اجوجلبر	اعوجلبر
۴۰	۲	لوہا	سونا	״	۳	ممدوح	ممدوح کو	۱۸۹	۸	بسینشل	ینشل
״	۲۰	الفرس	الفرش	״	۱۴	سمجھتا	نہ سمجھتا	۱۹۲	۳	تہین ہی	تہین
۴۱	۱۴	اپنے	ایسے	۱۱۵	۱۱	بیشک	تنگ	۱۹۶	۹	باین زیل	من ذیل
۴۷	۱۴	ولکلکم	وکلاکم	۱۱۶	۱	ایسی	انہیں	۲۰۷	۶	ر	ہر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۰۸	۳	الفقر	الفقد	۲۷۶	۱۹	انعاش	الناس	۳۴۹	۲۳	کیا	لیا
〃	۱۴	کابل	کامل	۲۷۷	۷	محترز	ومحترز	〃	۲۵	کہا	کیا
۲۱۰	۲۵	اک	اکرادہ	۲۸۰	۱۹	مغرا	مغرا	۳۵۰	۲	حاسدجی	حاسدی
۲۱۵	۲۵	تشاعن	تشاین	۲۸۲	۲۵	حرمت	حزمت	۳۵۱	۱۶	دیا	لیا
۲۲۷	۲۵	اغاذ	اذاز	۲۸۴	۲۱	اَلیمانیُ	اَلیمانِی	〃	۱۸	گرونین	گرونین مثل تیری گردن کے
۲۲۸	۱۱	اورزرہ	کہ زرہ	۲۸۶	۱۲	ثغال	سعال				
〃	۱۷	البنود	النوادُ	۲۸۸	۱۹	روایت	روایت دوم	۳۵۲	۱	طلب	طرب
۲۲۹	۱۷	کُلِّہٗ	کُلِّہٖ	۲۹۰	۱۷	البجیر	البجر	۳۶۳	۳	وَانِّ	وَاَنّ
۲۳۳	۱۹	زمین	مین	۲۹۵	۱۷	ینقبض	یبغض	〃	۱۰	مجکو	تجکو
۲۳۴	۱۵	سو	تو	۲۹۶	۱۰	الجیش	الحبیس	۳۶۷	۲۵	التشبتہ	الشیبتہ
〃	۲۴	بُہی	بُرھی	۳۰۰	۷	ببصتہ	عصبۃ	۳۷۰	۲۳	بجوانؤ	کجوالو
۲۳۵	۲۳	دکھنے	دیکھنے	〃	۱۵	الخوض	الخوص	〃	۱۴	نادر	نادہ
۲۳۹	۴	لاامُّ	لَاُمُّ	〃	۱۶	انوازونکا	اندازونکا	〃	۱۹	تیز	تیر
۲۴۰	۲۰	ذوالیعار	والیحار	۳۰۳	۱۴	کاناتہ	کارنامہ	۳۷۷	۱۹	الابرادان	الابردان
۲۴۳	۱۰	القرادت	القرات	۳۰۵	۳	والونکو	والزنکو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کنسریون
۲۴۴	۹	رفۃ	رقۃ	۳۱۳	۱۵	جاپا	حاپا	۳۸۱	۲۲	سی	لی
۲۴۸	۲۲	جود	وجود	۳۱۷	۲	خمیر	حمایر	۳۸۸	۲۳	مجھی یعنی	مجھی
۲۴۹	۶	البقال	الفال	〃	۴	روبرو	اوپر	۴۰۶	۸	ایسا	ایسا لبیب
۲۶۱	۶	النباات	البنات	۳۲۰	۱۴	المقشی	المفشی	۴۱۶	۳	معطیك	معطیك
〃	۹	کہ غدر	عذر	۳۲۵	۲۱	چشم	جسم	۴۲۰	۱۱	الظروف	الطرف
〃	۱۹	الادنۃ	الآدنۃ	〃	۲۵	الریاح	الرصاح	۴۲۷	۲۵	استفدت	استقدت
〃	۲۳	تیرہاسے	نیزہاسے	۳۳۱	۲۱	فرد	فرض	۴۳۰	۲۳	مثالہ	منالہ
۲۶۲	۲۵	جلائی	بھلائی	۳۳۵	۹	مفنع	مفزع	۴۳۱	۷	القصفت	انفصمت
۲۶۳	۲۰	عدمنہ	لاعدمنہ	۳۳۹	۱۶	مرث	حرف	۴۳۳	۶	الردی	دفع الردی
۲۶۹	۱۵	الموبقۃ	الموثقۃ	۳۴۱	۵	مستل	معتل	۴۳۵	۱۴	یفصل	یفضل
۲۷۲	۱۳	مھوی	مھری	۳۴۲	۱۴	واض	رفع	۴۴۵	۱۵	اورامور	اور یہ امور
۲۷۳	۱۵	پانی و سبزہ	سبزہ	۳۴۷	۹	چلتی	جلتی	۴۴۶	۱۴	جبلاسے	جُبلائے اور سبے خلف وعدہ
۲	۱۱	گھوڑون	گھوڑو	۳۴۸	۶	جلبتین	جلبتاین				

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۵۰	۱۰	ہو	تو	۵۰۳	۲۱	بلباال	بلبالی	۵۴۴	۳	بچر	بچہ
۴۵۱	۱۰	واذا	اذا	〃	۲۴	ویا	ایّا	〃	۱۵	لغضب	لعضب
۴۵۲	۲۵	الشعر	شعر	〃	〃	ازاءۃ	امراۃ	۵۴۶	۱۹	والبطرۃ	البطرۃ
۴۵۳	۱۰	عادھا	رءوھا	۵۰۴	۱۵	والفراق	انفراق	۵۴۹	۱۷	بعد	بعید
〃	۲۳	اسی	الیسی	۵۰۵	۶	لنشاۃ	لنشاط	۵۵۳	۲۲	نال	نالوا
۴۶۰	۷	چاہ	جاہ	۵۰۶	۲	العطا	العطاء	۵۵۷	۵	حسنا	حسناء
۴۶۵	۵	الکثر	الکثیر	〃	۱۱	دوستون	دوستو	۵۵۸	۱۸	سہ	للہ الامر
۴۶۶	۱۴	السیف	لسیف	۵۰۹	۵	مافع	مانع	۵۶۰	۳	کلّا	کلّ
۴۶۷	۱۷	المجروز	المجرود	۵۱۱	۴	الگ	الگ ہے	۵۶۲	۱۰	شب	صبح
〃	۲۰	محابا	محاربا	۵۱۲	۱۳	انقلب	انقلب	۵۶۳	۱۴	الی	اتی
۴۶۸	۸	ہجاین	ھجاین	۵۱۳	۲۲	الجیل	الحیل	۵۶۶	۱	ارع	اربع
〃	۱۹	عاملی	عاملٍ	۵۱۴	۱۹	تعرف	تعرّفُ	〃	۴	وفی	فی
۴۷۱	۱۹	نشتہ	الحشتہ	۵۱۵	۲۵	السبب	السبسب	〃	۶	بی	کی
۴۸۱	۶	ماوک	رءوک	۵۱۷	۱۲	والفاصل	انفاصل	۵۶۷	۶	سوئی لو	لوٹی تو
۴۸۲	۵	کہہ ہے	کہہ رہی	۵۱۹	۱۹	پٹیوں کو	پٹیونکی	۵۶۹	۱۸	وللسربال	والسربال
۴۹۲	۱۳	سلوۃ	سلوۃ	۵۲۴	۵	سکنو	یسکنوا			لقمیص	القمیص
۴۹۳	۶	قبیلۃ	قبیلتہ	۵۲۶	۱۳	یجابر	یجاب	۵۷۱	۵	یضرب	یضی
〃	〃	سبق	لیسبق	۵۲۷	۲۵	والرقاق	والرفاق	〃	۱۴	طال	طار
〃	۲۵	حاربھم	ھاربھم	۵۲۹	۱	گئے	ہوگئے	〃	۱۵	الجبال	الجبال
۴۹۴	۲۰	وجس	وحی	۵۳۴	۲۴	اقفرت	اِقفرت	۵۷۸	۱۶	الدارش	الدارس
〃	۲۱	ابرابر	برابر	۵۳۵	۲۳	نہیں ہیں	ہیں	〃	۲۴	شاح	شارح
〃	۲۵	والضم	والصم	۵۳۶	۱۰	واوا	اواو	۵۷۹	۸	دون	دوتون
۴۹۷	۱۳	باحتشاء	باحتساء	〃	۱۳	مجھے	سمجھے	〃	۱۴	دوستون	دوستون پر
۴۹۸	۱۳	الغثانۃ الھزال	الغثاثۃ الاھزال	۵۳۸	۳	صورت	صرت	۵۸۲	۲۵	عزیر	عظیم
۴۹۹	۱۴	رازاوی	آرزوی	۵۴۰	۶	بعد	سو بعد	۵۸۶	۹	اما	انّا
۵۰۱	۱۱	نہ ایسا	ایسا	۵۴۱	۳	وفصح	فصح	〃	۲۱	خیالہ	حیالہ
۵۰۳	۱۹	لعلاۃ	کعلاۃ	〃	۷	والماء	الماء	۵۹۰	۸	ما	حال

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۹۱	۴	بیجا	بھیجا	۶۷۷	۱۸	ثقل	ثکل	۷۶۳	۵	الشئ	المشی
۵۹۷	۲۲	واصطمنت	واصطنعت	۶۰	۲۱	جنک	جنگ کے	۷۶۵	۵	مین	ہین
۵۹۹	۱۱	چھیر چھاڑ	چیر پھاڑ	۶۸۳	۱۸	یاران	ماران	۷۶۸	۱۲	دوی	ودی
۶۰۰	۱۹	اعانت	رعایت	۶۸۵	۲	المشار	المثار	۷۶۹	۷	واذ	
۶۰۳	۲۰	السیف	سیف	۶۸۶	۱۹	بہام	بہائم	۷۷۴	۲۵	خوار	
۶۰۷	۱۷	مین بھی	نہین تھی	۶۹۳	۱۲	کرتا	کرنا	۷۷۵	۹	کھٹی	
۶۱۰	۵	ذکر	وکر	۷۰۳	۱۳	معانی	معالی	۷۷۷	۱۹	ش	
۶۱۲	۹	عار	طیّار	۷۱۱	۱۵	وصف نہین	وصف ہمین نہین	۷۷۸	۱۰	بدر	پدر
۶۱۳	۴	اب	وہ اب					"	۱۸	لو	تو
۶۱۷	۲	الحارون	الجادون	۷۱۹	۲	ندیکھا	ندیکھیگا	۷۷۹	۲۳	۔	علیہ حرابا المشائر یوم عۃ قال اداو کم سطر ۱
"	۱۹	ہو جاتا	ہوا جاتا	۷۲۴	۲۵	گھوڑیکی	گھوڑی				
۶۲۳	۴	قمم اللہ	قمقم اللہ	۷۲۵	۱۱	مسطور	مشطور	۷۸۵	۳	الملاط	اخلاط
"	۱۳	کیف	وکیف	۷۲۸	۱۴	نے	سے	"	۱۶	کہتی	گویا کہتی
۶۴۲	۱۳	شربن	شربنا	۷۵۴	۲۵	د	دڈّ	۷۹۶	۲۰	مان	آسمان
۶۴۷	۴	لاتحی	لاتخی	۷۵۶	۱۱	خف	خفّ	۷۹۷	۵	یبنی	لبنی
۶۵۰	۲۴	نے	سے	۷۵۹	۹	زمانہ	زمانہ پر	۷۹۹	۸	یخیط	تخییط
۶۶۰	۶	یحیدو	یحید	"	۲۳	ریبٔ	ریب	"	۹	تخیط	تخییط
۶۶۴	۶	بابقی	مابقی	"	۲۵	إنّ	آنّ	۸۰۰		درستگی	درستی
۶۶۹	۱۵	آن	انی	۷۶۲	۱۸	ملامت	ملال			تمت	

تمت